

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَقَدْ نَزَّلْنَا الْقُرْآنَ فَهَبًا وَمَكْرًا

مِائَةِ الْقُرْآنِ

مِائَةِ
فِي

لَعْنَةِ الْفُرْقَانِ

خادم القرآن حافظ عبدالحی صاحب کوٹہ شاہ محمد علی ضلع شیخوپورہ

مکتبہ السلاسل سن ۱۹۶۰ء

۱۹۶۰ء

۱۳۹۰ھ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَقَدْ نَزَّلْنَا الْقُرْآنَ فَهَذَا قُرْآنٌ مُبِينٌ

مِثْلَ الْقُرْآنِ الْأَوَّلِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَعَلَّ الْفَرِيقَيْنِ

خادم القرآن حافظ عبدالحی صاحب کوٹہ شاہ محمد ضلع شیخوپورہ

مکتبہ اسلامیہ سن پورہ لاہور

DATA ENTERED

R

۱۳۶۹۲

ع ۳۸

۲۵۲۵۲

طبع : دوم
تعداد : ایک ہزار
مطبع : آئی سی پرنٹرز - وسن پورہ - لاہور
ناشر : مکتبۃ السلام - وسن پورہ - لاہور
قیمت : بلا جلد - ۳۳ روپے
مجلد - ۱۰ روپے
۶۰

21/1/15

DATA ENTERED

آہی انیرے دربار میں
 پیدائش کے بعد حضرت محمد بن عبد اللہ
 غلام اپنے والدین اور اہل بیت کی طرف سے یہ حقیر
 ہدیہ پیش کرتا ہے

محمد (ص)

ۛ کہ قبول اقتد ہے عز و شرف!

عَبْدُ الْحَى

4/2/60/2

Marfat.com

مقدمہ

۱۹۲۶ء کا واقعہ ہے کہ میرے بڑے بھائی جناب مولانا مولوی نور آبادی صاحب مرحوم نے برسین تذکرہ فرمایا کہ لفظ اُمّۃ قرآن مجید میں چار معنوں میں مستعمل ہوا ہے۔ چنانچہ آپ نے قرآن مجید کی آیات پڑھ کر ان معانی کی طرف توجہ دلائی، میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ قرآن مجید کے تمام الفاظ کی یہی کیفیت ہوگی۔ یہ خیال آہستہ آہستہ میرے دماغ پر کچھ اس طرح چھایا کہ قرآن مجید کے الفاظ کا تتبع کرنا شروع کیا۔ حسن اتفاق سے اسی سنی میں مجھے زیارت حرمین شریفین زاد ہما اللہ عزنا و شرفنا کا سفر درپیش آیا۔ راستہ میں تفکرات عالم ہست و بے سے نسبتاً کچھ فراغت حاصل تھی۔ مفردات امام راغب اور فتح الرحمن کا مطالعہ شروع کیا۔ لیکن یہ دیکھ کر میری حیرت کی کوئی حد نہ رہی کہ ان دونوں کتابوں کے مصنفین باوجود جلالت علمی کے قرآن مجید کے بہت سے الفاظ چھوڑ گئے ہیں۔ دل نے چاہا کہ اگر کوئی ایسی کتاب مل جائے کہ جس میں تمام آیتوں کے حوالہ جات، لغوی معانی، ابواب کے تصرفات یکجا مل جائیں۔ تو اس کا مطالعہ کروں۔ لیکن افسوس! میری آرزو پوری نہ ہو سکی۔ خیال آیا کہ کیوں نہ ایک ایسی کتاب خود تیار کر دوں۔ ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے شرف قبولیت عطا فرمائے۔ اور دوسروں کو بھی اس سے فائدہ ہو۔ اس کے بعد خدا کا نام لے کر اس کام کو شروع کر دیا۔ خود قرآن مجید سے بلا واسطہ مادوں کا استخراج کیا۔ بعد میں مفردات اور فتح الرحمن سے مقابلہ کیا تو کوئی ایک الفاظ ان میں نہ تھے۔ پھر آیتوں کی جستجو ہوئی۔ سہولت تفہیم کے لئے ابواب کا بتلانا۔ اور گردانوں کا بتلانا بھی ضروری تھا۔ اس کے علاوہ لغوی تشریح اور محاورات عرب کا لانا بھی لابدی تھا۔ اس صورت میں کتاب کافی ضخیم ہو جاتی۔ مجبور ہو کر ابواب اور گردانوں کے نمبر دیئے اور شروع میں ان کی فہرست دے دی۔ غرض چار سال کی طویل مدت مسلسل اس کام میں صرف ہو گئی، اس کے بعد نظر ثانی کا معاملہ درپیش تھا۔ حواج ضروریہ، مالی مشکلات اور قدرتی رکاوٹیں کے بعد دیگرے کچھ اس طرح سے پیش آئیں کہ میں مدت تک اس کے لئے کوئی وقت نہ نکال سکا۔

۱۹۲۶ء کے ہنگامہ کے بعد پھر اس کو دیکھنے کی نوبت آئی۔ اور اسے دو تین سال کی مدت میں نظر ثانی اور ثالث کے بعد دوبارہ مسودہ تحریر کیا۔ اس کے بعد اس کی اشاعت کے لئے پیسے کا سوال درپیش ہوا۔ میرے پاس اتنا سرمایہ نہ تھا۔ کہ اس کی اشاعت ہو سکے۔ خدا تعالیٰ مسبب الاسباب نے غیبی امداد ہم پہنچائی۔ اور چوہدری محمد عاشق ولد چوہدری راجہ خان ورک، سکٹن کوٹ شاہ محمد کے دل میں اللہ تعالیٰ نے خیال جمایا۔ کہ اس کی اشاعت کے لئے ہمت کرو۔ چنانچہ چوہدری صاحب کی مساعی جمیل سے مجھے اس کی اشاعت کے لئے روپیہ میسر ہو گیا۔ جس کے لئے میں ان کا شکریہ گزار ہوں۔ اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب کو دین و دنیا میں اس کا بہتر سے بہتر ثمرہ عطا فرمائے۔ اور اس کتاب کو ان کی بخشش کا وسیع بنائے۔

آخر میں میں اپنے حقیقی برادر زادہ مولوی محمد سلیمان ولد مولوی نور اللہی صاحب مرحوم کا بکرم بھی ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ ان کی علمی خدمات سے میں نے بہت فائدہ اٹھایا۔ لغوی تشریح اور محاورات حروف عامہ اور حروف مقطعات کی بحث مقدمہ اور اس کے محتویات سب انہیں کی مساعی کا نتیجہ ہے۔ اس کی جانچ پڑتال میں بھی انہوں نے میرا ساتھ دیا۔ اور اپنا قیمتی وقت صرف کر کے اس کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ میں نے لغوی تشریح میں چند ایک اشارات دیئے ہیں۔ ان کی تشریح بھی ضروری ہے۔ ج۔ ملامت جمع ہے۔ جج۔ جمع الجمع کی۔ فآ۔ ناعل کی۔ مفعج۔ مفعول کی۔ اور مص۔ مصدر کی علامت ہے۔

یہ عرض کرنا بھی ضروری ہے کہ اس کتاب میں میں نے اپنی قابلیت یا حافظہ پر بالکل بھروسہ نہیں کیا۔ بلکہ ترجمہ تک اپنی طرف سے نہیں کیا۔ اردو ترجمہ مولانا مولوی شبیر احمد صاحب عثمانی مرحوم کے ترجمہ قرآن سے لیا۔ اور عربی تفسیر حلالین سے۔ لغوی تشریح کے لئے میرے سامنے منجد مصراع منتهی الارب قاموس، وغیرہ میں اور جغرافیائی اور تاریخی حالات قصص الانبیاء، قصص القرآن، مولانا حافظ الرحمن۔ تفسیر مولانا ابوالکلام آزاد، الرض القرآن، مصنف علامہ شبلی، تفسیر ابن کثیر اور سیرت ابن ہشام سے لئے گئے ہیں۔ اپنی طرف سے کوئی ایسی نہیں کی۔ تاہم مجھے اعتراف ہے کہ میں سراسر غلط و سہو کا پتلا ہوں۔ اس کے علاوہ میرے علمی معلومات بھی بہت محدود ہیں۔ یقین ہے کہ اس میں بہت سے مقامات اصلاح طلب ہوں گے۔ ناظرین حضرات خصوصاً اہل علم حضرات سے توقع ہی نہیں بلکہ یقین ہے کہ وہ میری اس ناچیز محنت کو بہتر سے بہتر کرنے میں مدد فرمائیں گے۔ آخر میں ان الفاظ کی فہرست بھی دی جاتی ہے جن کو امام راغب مفردات میں نہیں لائے۔ اور وہ الفاظ بھی درج کیے جاتے ہیں جن

کو فتح الرحمن نے ذکر نہیں کیا۔ لیکن اس سے یہ عرض نہیں ہے کہ میں ان کے مقابلہ میں اپنے آپ کو پیش کرنا چاہتا ہوں بلکہ اس عرض سے کہ یہ ایک نہایت مشکل اور اوق کام ہے۔ جسے خاکسار نے اللہ عزوجل کا نام لے کر شروع کر دیا۔ لیکن میری بساط سے باہر تھا۔ ایسے کام میں اگر بڑے بڑے امام سہو کر چکے ہیں تو کیونکر ممکن ہے کہ مجھ ایسے علم آدمی سے غلطیاں نہ ہوئی ہوں۔ لیکن پھر بھی نہ کرنے سے کچھ کرنا ہی بہتر ہوتا ہے۔ اس لیے جو کچھ بھی کیا ہے، دینی خدمت اور اسی کلام کی محبت کے تحت کیا ہے۔

تباہا حریر است و گز پر نیساں بناچار حشوش بود در میساں

جو صاحب علم اس کا مطالعہ فرمادیں، اگر کوئی چیز پسند آئے تو فقیر کے لیے دعائے خیر فرمائیں۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

فہر الفاظ منزوکہ امام رابع صاحب مفردات۔

۵	=	الف	(۱) (۱) امت (۲) امس (۳) امل (۴) امو (۵) انم
۱	=	ب	(۱) بسم
۲	=	ت	(۱) تقن (۲) تنی
۱	=	ث	(۱) ثری
۲	=	ج	(۱) جزل (۲) جمل (۳) جوف (۴) جید
۲	=	ح	(۱) حث (۲) حلقم
۲	=	خ	(۱) خردل (۲) خیم
۲	=	د	(۱) دھی
۱	=	ذ	(۱) ذفق
۱	=	ر	(۱) زلم (۲) زہر (۳) زجل (۴) زہد
۲	=	س	(۱) سدود (۲) سفم (۳) سند (۴) سندس
۲	=	ش	(۱) شام (۲) شفقہ
۲	=	ص	(۱) صبح اس کو صبح میں لکھا ہے (۲) صرخ (۳) صلی (۴) صمت
۲	=	ض	(۱) ضجع (۲) ضفدع
۱	=	ع	(۱) عنکب
۲	=	غ	(۱) غصب (۲) غوط
۲	=	ف	(۱) فصم (۲) فردوس (۳) فنی
۳	=	ق	(۱) قشأ (۲) قدح (۳) قدو
۳	=	ک	(۱) کسد (۲) کلم (۳) کنس
۳	=	ل	(۱) لبعاء (۲) لعی (۳) لئ (۴) لیس (۵) لقط
۵	=	م	(۱) محس (۲) مزق (۳) مسور (۴) معی (۵) مملق (۶) مہمار (۷) مول (۸) مہن
۲	=	ن	(۱) نصت (۲) نضخ (۳) نفوس (۴) نقع (۵) نمرق (۶) نوق (۷) نوی
۲	=	و	(۱) واک (۲) وائل (۳) وطن (۴) ولت (۵) وئی

پیش لفظ

آسمانی کتابوں کے نزول کی حکمت اور تحفظِ قرآن مجید

ابن آدم پر بلکہ کائنات کے ہر ذرہ پر اب تک کوئی ایسا دور نہیں آیا جس میں صرف شر ہی شر رہا ہو۔ اور اس میں خیر کا نام تک نہ آیا ہو۔ باطل ہی باطل رہا ہو اور حق کا ذرہ بچھری سایہ نہ پڑا ہو، اگر کبھی بدی تھی تو وہاں نیکی کا گزری نہ ہو، ظلم و عدوان اور بے رحمی کے طوفانوں پر طوفان تو آئے ہوں، لیکن سر زمین کائنات میں عدل اور رحم کی تھی تک باقی نہ رہی ہو۔ اگر دنیا پر کوئی ایسا لمحہ آجاتا تو قیامت آجاتی اور نہ ایک لمحہ کے لیے دنیا کا نظام چل سکتا۔

بلکہ صورت حال یہ رہی ہے کہ خیر کے ساتھ شر بھی رہا ہے، حق کے ساتھ باطل بھی دن دن اتار رہا ہے۔ نیکی کے ساتھ بدی کی باگین بھی دھیلی رہی ہیں۔ عدل اور رحم و کرم کے بادلوں میں ظلم و عدوان اور بے رحمی کی بجلیاں کوندتی رہی ہیں۔ مگر نیکی خیر، عدل اور حق کے اس تھوڑے بہت غنصر کے باوجود دنیا فساد فی الارض سے کبھی محفوظ نہیں رہی۔ آخر اس کی کیا وجہ ہے کہ جب بدی کے ساتھ نیکی بھی رہی۔ باطل کے ساتھ حق کا دامن بھی بالکل نہ چھوٹا۔ ظلم کے ساتھ عدل کو بھی باری ملتی رہی۔ شر کے ساتھ دنیا خیر کو بھی نہ بھولی نفس اور شیطان کی دلجوئیوں کے ساتھ ساتھ ضمیر اور ایمان کو بھی شرف باریابی بخشا جاتا رہا۔ تو پھر عذاب اور عتاب کی کالی گھٹائیں ان کے سروں پر کیوں منڈلاتی رہیں۔ خدا ان پر کیوں ناراض رہا۔ ایمان اور اسلام کو کیوں ان سے گلہ رہا۔ سکھ اور چین کیوں عتقا ہوئے۔ شرافت اور تقویٰ کا کیوں قحط پڑا، نیاز مندوں کی نیاز مندی کیوں نہ رنگ لائی سجدے کیوں بے اثر رہے، فریادیں کیوں رائیگاں گئیں۔

نظام کائنات کی فلاح و سعادت، حسن اور آبرو، انسان کے صرف فکر و عمل کے دوز اور ہائے نگاہ یعنی مقصد حیات اور طریق کار سے وابستہ ہے جب انصاف اپنے مقصد حیات اور اس کے حصول کے لیے طریق

کار کے متعین کرنے میں ٹھوکر کھاتا ہے۔ تو دنیا میں اسی تناسب سے خلل اور فساد کا ظہور ہوتا ہے۔ جب اس مرحلہ میں انسان کو اعتدال اور توازن کا شرف حاصل ہو جاتا ہے تو اس کی کشتی حیات ساحل مقصود سے ہمکنار ہو جاتی ہے، کیونکہ ان کا نصب العین مقصد حیات اور طریق کار گھٹیا قسم کے بھی ہو سکتے ہیں اور بڑھیا بھی۔ اگر گھٹیا ہونگے تو دنیا کا نظام بھی اسی حد تک اس سے غلط متاثر ہوگا۔ اگر بڑھیا اور اچھے ہوں گے تو دنیا پر اس کا اثر بھی اچھا پڑے گا۔

مقصد حیات کیا ہے؟ گو بظاہر اس کا جواب اور تعین آسان نظر آتا ہے لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے۔ کیونکہ کچھ عقل کی کم مائی کی وجہ سے اور کچھ نفسانی خواہشات اور اغراض فاسدہ کے هجوم کی بنا پر انسان کی مجبوریاں اس حد تک بڑھ جاتی ہیں کہ اگر اسے اپنے حال اور اپنی صواب دیکھ کے سپرد کر دیا جائے تو وہ ان حالات میں اس قابل نہیں ہوتا کہ وہ اس کا راہ مستی میں اپنے لیے کسی صحیح مقصد حیات کی تعین کر سکے جو عقل و انسانی حواس کی کمائی سے اپنا پیٹ پال کر اپنا گزارہ کرتی رہتی ہے وہ تنہا ان امور کو کس طرح معلوم اور محسوس کر سکتی ہے جو انسانی حواس سے بھی دراز اور انہیں۔

آخر وہ کیسے معلوم کرے کہ کائنات کا آغاز کیسے اور کیوں کر ہوا، اس کا انجام اور بال کیا ہوگا۔ اس کا راہ عالم میں انسان کی تخلیق سے کیا مقصد تھا۔ اسے کائنات میں تصرف کرنے کی اتنی بڑی نعمت کیوں دی انسان کا دنیا میں کیا مقام ہے، زندگی کیوں ملی، نیست سے مست کیوں ہوا، یہ میلا کس نے لگایا اور کیوں لگایا۔ اس میں شرکت کرنے والے کہاں سے آئے اور کیوں آئے۔ کہاں آکر کھڑے اور کیوں آکر کھڑے یہ میلا کیوں درم ہو تا، متلے سے پھر یہ شریک ہونے والے کہاں سے آئے ہیں وہاں کیا ہوتا ہے، شہر خاموشاں میں کیوں سناٹا چھا جاتا ہے۔ کیا وہاں کچھ نہیں ہوتا، اگر ہوتا ہے تو وہ کیا ہوتا ہے؟ ابھی تک تو اس قسم کا کوئی آلہ اور مشین تیار نہیں ہوئی جس کی مدد سے عقل ان امور اور سوالات کے سلسلہ میں کوئی راہ نمائی حاصل کر سکے۔ بلکہ یہاں حالت یہ ہے کہ اگر یہ سر ہو بھی اپنی حد پر واز سے آگے پرواز کی جرات کرنے لگتی ہے تو اس پر عرش طاری ہو جاتا ہے پھر یہ مقصد حیات کی تعین کیسے کر سکتی ہے یا تنہا اس پر بھروسہ کیسے کیا جاسکتا ہے

اگر بغیر فرض حال صحیح مقصد حیات کے متعین کرنے میں اسے کچھ نہ کچھ آگاہی حاصل ہو بھی چلے تب بھی یہ سوال اپنی جگہ پر باقی رہے گا اس طریق کار { مقصد حیات کی تکمیل اور تحصیل کے لئے "طریق کار" کی نوعیت ہو۔ ضابطہ حیات کی وہ کیا شکل ہونی چاہیے جو مقصد حیات کے حصول کا بھی ضامن ہو وہ نظام زندگی کیسا چاہیے جس کے صدقے میں یہ شرمناہ زندگی سرخروئی سے ہم کنار ہو۔

اب اس لئے یہ ضروری تھا کہ خلاق عالم خود ہی اس سلسلہ میں انسان کی دست گیری فرمائے۔ اور کچھ اس قسم کے سامان پیدا کرے جن کے صدقے میں فکر و عمل کی تطہیر ہو جائے اور وہ ساری کثافتیں دور ہو جائیں جو امر حق اور حقیقت ثابتہ کے مشاہدہ کرنے میں حائل ہیں کیونکہ فکر و عمل کی تطہیر کے بغیر انسان اپنے لئے صحیح مقصد حیات اور طریق کار کی تعیین نہیں کر سکتا اور نہ اس کے لئے یہ ممکن ہوتا ہے

اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں میں سے کچھ اس قسم کے انسان کامل منتخب فرمائے جن کی فکر و عمل اور انسانیت پر اسے کامل اعتماد تھا اور وہ اس قابل تھے کہ اللہ اور اس کے بندوں کے درمیان سفارت

کے فرائض انجام دے سکیں اور ان کی زندگی رب العالمین کی پسند کی زندگی بھی ہو۔ وہ دنیا کے لئے نمونہ کی زندگی ہو، معیاری اسود اور مثالی طریق حیات ہو یہ وہ مبارک اور معصوم ہستی تھیں جن کو ہم اپنی زبان میں نبی اور اللہ کے رسول کہتے ہیں۔ یہ ہوں اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال اور افکار کی نگرانی فرمائی، ہر لحظہ اور ہر مقام پر ان کی روانے معصومیت کے دامن کو اپنے ہاتھ میں رکھا۔ لغزش اور زیان کے ہر مرحلہ پر ان کو نجاتا۔ اور دستگیری کی کیونکہ ان کو مقتدا اور پیشوا بنانا تھا، نمونہ کامل اور معیاری اسود پیش کرنا تھا۔

اس کے ساتھ ہی حکم الحاکمین اور بادشاہ حقیقی اپنی باجبردست مملکت اور سلطنت میں دوسرے یا سیر اعلیٰ کی حیثیت سے جس کا تقرر فرماتے ہیں ان کو دساتیر اور قوانین کی ایک جامع کتاب بھی مرحمت فرمایا کرتے ہیں۔ اور یہ ہر ایک حکومت کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ اسے اپنی مملکت کے لئے جیسا کچھ نظام زندگی چننا ہو اسے ایک کتاب کی شکل میں مدون اور مرتب بھی کرے تاکہ بوقت ضرورت مقدمات اور دوسرے امور زندگی میں اس کی طرف رجوع کیا جاسکے۔ اور ہر امر میں ہر ایک اسے ایک معیار اور قبول فیصل کی حیثیت سے قبول کر سکے۔ اسی طرح حق تعالیٰ کی ذات کبریٰ نے ہر دور میں ابن آدم کی راہنمائی اور دنیا کی فلاح اور سعادت کے تحفظ کے لئے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا کہ ان پر کتابیں بھی اتاریں۔ آدم سے لے کر رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم تک ہر نبی اور رسول کو نبوت اور رسالت کے ساتھ کتاب بھی بخشی۔ وہ کتاب نئی ہو پرانی بہر حال کوئی نبی اور رسول بے کتاب نہیں رہا، بلکہ ہر ایک حامل کتاب رہا ہے۔

جب تک پہلی کتاب اور رسول کی تعلیمات زندہ اور محفوظ نہیں۔ اس وقت تک کسی نئے رسول اور نئی کتاب کی ضرورت بھی محسوس نہ ہوتی جب انسانوں کی نادانیوں کی وجہ سے وہ کتاب ضائع ہو جاتی تو پھر اس کا نئے سرے سے اہتمام کیا جاتا اور یہ سلسلہ سی طرح جاری رہا یہاں تک کہ حضرت خاتم الانبیاء والمرسلین جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و علی جمیع الانبیاء والمرسلین تشریف لائے، اللہ تعالیٰ نے آپ پر جو کتاب نازل فرمائی اس کو قرآن مجید کہتے ہیں۔

جبرائیل علیہ السلام قرآن مجید کی جو آیات لے کر نازل ہوتے وہ سب سے پہلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک من اور نظم کلام کا تحفظ { حافظہ میں نقش کر دی جاتیں پھر کاتبین وحی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حسب ہدایات ان کو قلمبند کر لیتے تھے۔ لکھنے کے بعد تمام صحابہ اس ٹکڑے کو حفظ کر لیتے۔ پھر اس کے معانی اور مطالب کے سیکھنے اور سمجھنے میں شب و روز مسروف ہو جاتے۔ اور اجتماعاً تنزیل کے ساتھ بنیاد وسیع پیمانہ پر اس کی نشر و اشاعت کے لئے نقل و حرکت بھی شروع ہو جاتی۔ اسی تدریج کے ساتھ قرآن مجید کا متن اور نظم کلام محفوظ کر دیا گیا۔

گو قرآن جمیع طبیعیات، فلکیات، فلسفہ، طب، حیاتیات، طبقات الارض، لسانیات، جغرافیہ، تاریخ اور ریاضی کی کتاب نہیں ہے۔ اور نہ ان اغراض کے ماتحت اس کا نزول ہوا ہے۔ بلکہ یہ ایک پاکیزہ نظام زندگی اور

ضابطہ حیات کی جامع کتاب ہے جو محض ان بنیادی تصورات، افکار، اعمال اور حقائق سے بحث کرتی ہے۔ جن پر ساری کائنات کی عظمت اور وقار اور انسانی افکار و اعمال کے محاسن اور توانیوں کا انحصار ہے۔

لیکن پھر بھی اس میں ضمناً بعض ایسے ہی امور آگئے ہیں جو مذکورہ بالا مضامین اور علوم کے ساتھ ساتھ ایک گونہ مناسبت رکھتے ہیں اور وہ قرآنی علم و عمل کی توضیح حکمت اور فلاسفی کے سمجھنے میں کافی سے زیادہ مدد دیتے ہیں، کیونکہ قرآن حمید میں کچھ تو حصہ علوم و معارف کا ہے جن سے اس نے دوبارہ اصالت بحث کی ہے۔ اور اس کا حقیقی موضوع بحث ہیں۔ مثلاً توحید اور آخرت، عبادت، خلافت اخلاق وغیرہ وغیرہ، اور کچھ علوم و افکار ایسے ہیں جو قرآن پاک کا موضوع تو نہیں ہیں لیکن اس میں تبعا اور ضمناً ان کا ذکر ضرور آگیا ہے مثلاً بعض جغرافیائی مقامات کا ذکر، سیارگان کے سلسلے میں بعض حقائق کا انکشاف جمادات، نباتات اور بعض تاریخی اور حیاتیاتی مسائل کا تذکار۔

اس لئے یہ ضروری تھا کہ قرآن حمید کے ان دونوں پہلوؤں پر غور کیا جاتا اور اس کے اصلی اور ضمنی تمام مباحث اور علوم پر بھی روشنی ڈالی جاتی چنانچہ آئمہ دین نے اس سلسلہ میں بھی پورا اہتمام کیا اور ان تمام علوم کو منضبط جو کسی نہ کسی رنگ میں قرآن حمید سے مناسبت رکھتے ہیں ایک ایک کی تشریح اور توضیح میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ یہی وجہ ہے کہ بعض تفاسیر کا حجم اس قدر بڑھ گیا ہے کہ ان کو دیکھنے کے بعد عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے۔ مثلاً تفسیر ابن الجوزی (۲۷ جلد) تفسیر سبط ابن الجوزی اور تفسیر صفہانی (۳۰ جلد) کتاب التحریر والتقریر (۵۰ سے زائد جلد) تفسیر کتاب الاستغناء (۱۰۰ جلد) تفسیر الادوی (۱۲۷ جلد) تفسیر قرینی (۳۰۰ جلد) تفسیر حقائق البہجہ (۵۰۰ جلد) ہے (کشف الظنون)۔

اس کے علاوہ قرآن حمید کو ایک اور بھی حیثیت حاصل ہے۔ یعنی یہ کتاب نوع انسانی کے لئے ایک مقدس قانون اور ضابطہ حیات بھی ہے اور قانون کی جو کتاب ہوتی ہے، اس کی عبادت، الفاظ، حروف، نظم کلام اور ترتیب کچھ اس ڈھنگ کی ہوتی ہیں کہ اگر ان میں سے کسی ایک میں بھی سرو فرق پڑ جائے تو قانون کا مفہوم بھی بدل جائے۔

اس لئے امت مسلمہ نے اس پہلو کے اعتبار سے قرآن حمید کے الفاظ، حروف، حرکات، اعراب، ترتیب نظم کلام خواص مفردات، معانی اور اس کو منضبط اور واضح کرنے کیلئے سینکڑوں علوم اور افکار ایجاد کیے، اگر میں یہ کہوں کہ امت مسلمہ نے انسانی اپنی استعداد اور صلاحیت کے مطابق خدمت قرآن کا حق ادا کر دیا، تو بیجا نہ ہوگا۔ کیونکہ اس سے زیادہ مساعی اور خدمات انسانی بساط میں بھی نہیں ہیں اور نہ آج تک دنیا میں اتنا بڑا شرف اور مقام کسی اور کتاب کو حاصل ہوا ہے۔

قرآنی علم و عمل کی نشر و اشاعت { جو تہذیب اور نظریہ حیات کسی ایک مخصوص ذرہ پر کثافت کر لیتا ہے۔ وہ اس میں کبھی زندہ اور زندہ نہیں رہ سکتا، بلکہ وہ اس میں لٹا سمٹتا اور گھٹنا شروع ہو جاتا، یہاں تک کہ ایک وقت ایسا بھی آ جاتا ہے کہ وہ دنیا میں بالکل بے نام و نشان ہو جاتا ہے اگر اتفاق سے اس میں کچھ رقی باقی رہ بھی جاتی ہے تو وہ سامان عبرت کے زیادہ نہیں ہوتی جیسا کہ ہماری حالت ہے، اور جس تہذیب تمدن کی نگار پر سیکڑے تلخ اور نشر و اشاعت کی بنیادوں پر قائم ہوتی ہے وہ باطل بھی ہوگا تو پھر بھی ایک دفعہ چمک اٹھے گا جیسا کہ آج کل خداوندان یورپ کے نظام تمدن کی کیفیت ہے۔

اس داعی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی اجتماعی اور شخصی قوتوں پر قرآنی فکر و عمل اور نبوی اسوہ کامل کی نشر و اشاعت فرمائی کہ وہی ہے چونکہ زمان اور مکان کی قیود سے بالاتر ہو کر ہر زبان اور ہر مکان میں دین اسلام کی تہذیب و تمدن اور قرآنی نظام حیات کی تبلیغ کرنا اسلامی زندگی کا ایک لازمی جزو ہے۔ اس لئے ہماری اسلامی زبان میں مسلم صرف وہ نہیں ہے جو اس حوال اور معاشرہ کی اصلاح اور دعوت الی الحق سے بے نیاز ہو کر قرآن اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتا ہو۔ اور ان کے مطابق زندگی بسر کرتا ہو۔ بلکہ مسلم کے معنی یہ ہیں کہ وہ خود بھی قرآنی فکر و عمل کا پابند ہو اور دوسروں کو بھی حکیمانہ انداز میں اس کی طرف دعوت دیتا ہو یعنی سچا مسلمان بننے کے لئے دو لازمی اجزا ہیں: (۱) اسلام قبول کرنا اور (۲) داعی اسلام ہونا۔

بجملہ اللہ خیر اور سچے مسلمان بندوں نے اس سلسلہ میں جو خدمات انجام دی ہیں۔ دنیا کی تاریخ اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے اور قرآن حمید کی تبلیغ سے دو فائدے ہوئے۔ ایک تو قرآن پاک کے عقیدہ مندوں اور اس پر ایمان لانے والوں کا دائرہ وسیع تر ہونا رہا۔ دوسرا یہ کہ قرآنی دعوت (نظام حیات)

علم و عمل اور مقاصد بھی نمایاں ہیں اور قرآنی نواہیں کو شہرت اور تواتر کا وہ درجہ اور تہہ حاصل ہوا کہ آج تک اتنا اور کسی کو حاصل نہیں ہو سکا۔ امت مسلمہ کے اس کردار اور سعی و عمل کے صدقے میں جو نتائج پیدا ہوئے وہ صرف تحفظ اور جاذبیت قرآن پر ہی منتج ہوئے گویا کہ تحفظ قرآن کی یہ سب سے بڑی اور جامع شکل ہے۔

حائل کتاب کی زندگی کے مبارک سوانح کا تحفظ } ابھوسکتا تھا کہ ان تمام امور اور مطالب میں پوری تیک بینی اور احتیاط برتنے کے باوجود قرآنی نقطہ نظر اور فکر و عمل کے متعین کرنے میں کسی قسم کا تساہل یا غلطی ہو جاتی اس لیے پروردگار عالم نے حائل کتاب یعنی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک سوانح اور سیرت طیبہ کی مصحوم ادوار تک کے تحفظ کے لیے بھی ناقابل شکست سامان پیدا کر دیئے تاکہ اس کی زندگی کے پاک آئینہ میں قرآنی مضامین، معانی اور افکار و اعمال کی جو تصویر منعکس ہو وہ ہر مرحلہ میں ہمارے لیے مشعل راہ بن سکے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کو من و عن محفوظ کر دیا تاکہ قرآن پاک کا ضابطہ حیات صرف کاغذی معنوی اور فکری حد تک محفوظ نہ رہ جائے بلکہ خارجی اور مرئی طور پر بھی واقعاتی دنیا میں اپنے مخصوص مزاج اور انداز کے مطابق اس نے نظام حیات کے جو نقوش اور خنوع چھوڑے ہیں وہ بھی محفوظ ہو جائیں اس ذخیرہ کو ہماری اسلامی زبان میں حدیث پاک اور سیرۃ النبی کہتے ہیں۔

قرآن فہمی کے اصول اور ضوابط } جہاں تک قرآن فہمی کا تعلق ہے میرے نزدیک اس کے لیے اگر مندرجہ ذیل اصول اور کتب کی پابندی اختیار کی جائے تو فہم قرآن بھی آسان ہو جاتا ہے اور اکثر مشکلات پر بھی قابو پایا جاسکتا ہے۔

قرآن فہمی کے لیے اصلاح نیت، ممارست اور شغف بالقرآن سب سے اقرلیں اور بنیادی حقائق ہیں۔ ان کے بغیر قرآن جمید آپ کے ساتھ مانوس نہیں ہوگا۔ کیونکہ اصلاح نیت، تقویٰ، ممارست، شغف اور جذبہ عشق صادق شجر قرآن کے پھلنے پھولنے کے لیے بمنزلہ زمین ہے اس کے بغیر اس کے پھل پھول سے متمتع ہونا قطعی ناممکن ہے۔ قرآن کا مطالعہ محض تلاش حق کے لیے ہو ذہن صاف اور بالکل خالی ہو کسی سابق مفروضہ اور مزعومہ کی نفی یا اثباتاً حمیت اور عصبیت کے لیے ورق گردانی نہ ہو۔ اور الفاظ قرآن کو نظم کلام کے سیاق و سباق کی مدد سے حل کرنے کی کوشش کی جائے یا قرآن جمید کے ایک مقام کو دوسرے مقام کی روشنی میں سمجھنے کی کوشش کی جائے کیونکہ قرآن جمید عموماً اپنے اجمال کی تفصیل کا خود ہی قبیل ہے۔ سیر طیبہ کو قرآن جمید سے ایک گہرا ربط ہے، قرآن ایک معنی اور نظام فکر ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اس کا مرئی پیکر ہیں، قرآن فہمی کے سلسلہ میں اس کو بہت اہمیت حاصل ہے۔

پھر آئمہ صحابہ و تابعین کی تفسیر تاویل اور تعبیر کو سامنے رکھنا چاہیے جو مقامات ان دونوں طبقات میں متفق علیہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کے خلاف تو سوچنے کی کوشش ہی نہ کی جائے اور جن امور میں وہ باہم مختلف ہوں، اس سلسلہ میں اہل ترجیح بعد کے آئمہ دین، اخذ اور ترک کا حق رکھتے ہیں اور یہ بھی ان اصولوں کی روشنی میں جن پر اوپر کے طبقوں طبقات کے تعامل اور تواتر کا دار و مدار ہے۔

جو آئمہ دین یا افاضل امت قرآنی علم و معرفت میں دستگاہ رکھنے کے علاوہ ملک اور ملت کی سیاسی ذمہ داریوں نظم اور انصرام کے فرائض اور قوم کے اجتماعی نظام اور شعبوں میں بھی ہمارت رکھتے ہیں۔ اور قوم اور ملت کا اعتماد بھی ان کو حاصل ہے میرے نزدیک قرآنی بصیرت کی رو سے وہ دوسرے کی بہ نسبت زیادہ قابل توجہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس سلسلہ میں حضرت امام ابن تیمیہ کا مقام بہت بلند ہے۔

جالی ادب اور عربی کے مستند شعرا کے کلام کا مطالعہ از بس ضروری ہے، حضرت عبداللہ بن عباس فرمایا کرتے تھے۔ شعرو دیوان العرب فاذا حقی علیہا الحرف من القرآن راجعنا الی دیوانہا۔

ان اقوام کی تاریخ اور جغرافیہ کا علم حاصل کرنا بھی ضروری ہے جن سے قرآن جمید اصلاً یا ضمنیاً بحث کی ہے کیونکہ اقوام قرآن کا عروج و زوال ان کے نظام معاشرت اور دستور معیشت پر مبنی ہے اس لیے اگر ان کی تہذیب اور تمدن اخلاقی اور الہیات سے واقفیت نہ ہوگی تو بڑی بڑی ذہنوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔

عہد عتیق اور جدید کے تمام صحائف کا مجموعہ یعنی "بائبل" کا مطالعہ بھی لازمی شے ہے۔

علم نحو بلاغت، اصول حدیث و تفسیر کو بھی سنا منے رکھنا چاہیے۔

وہ کتابیں جو بالخصوص لغت قرآن کے موضوع پر لکھی گئی ہیں، یا اس سلسلہ میں کسی حد تک معاون ہو سکتی ہیں۔ ان کو بھی نگاہ میں رکھنا چاہیے۔ اس سلسلہ میں جو چیز بلاک الامر کی حیثیت رکھتی ہے اور میرے نزدیک سب سے اہم ہے۔ وہ یہ ہے کہ ان تمام مراحل کے طے کرنے کے باوجود یہ کسی مستند اور وسیع النظر استاد سے قرآن حمید سابقا پڑھا جائے۔ اس کے بغیر قرآن فہمی قطعاً ناممکن ہے اور میں اسے ایک دیوانہ اور مجذوب کی طرح سمجھتا ہوں جو کسی جامع استاد سے پڑھے بغیر محض اپنے مطالعہ کے بل بوتے پر قرآن حمید کی ترجمانی کرنا چاہتا ہے۔ اور اگر اختصار کو ملحوظ رکھا جائے تو پھر خود قرآن حال قرآن کی سیرت طیبہ کلام عرب اور اسناد کا مل، قرآن فہمی کے لئے قابل اعتماد چیزیں ہیں۔

لغات القرآن

خدمت قرآن کی کئی شکلیں ہیں۔ ان میں سے ایک صورت یہ ہے کہ قرآن حمید کے مشکل الفاظ کے معانی اور لغات لکھے جائیں جتنا اس بارے میں متعدد کتابیں تصنیف کی گئی ہیں۔ لیکن ان کا زیادہ ذخیرہ عربی زبان میں ہے۔ فارسی میں بہت کم ہے، اور اردو میں تو اور ہی کم ہے۔ اور اس وقت عربی لغات کی جو کتابیں ہمارے ہاں زیادہ تر متداول ہیں وہ دو ہیں (۱) اساس البلاغة للرحمنی (۲) مفردات امام راعب لیکن افسوس اہر دونوں حضرات قرآنی تشریح اور تعبیر میں اپنا ایک کلانی مسک رکھتے ہیں۔ اور بیشتر مقالات میں ان کا یہ رنگ نمایاں طور پر پایا جاتا ہے۔ اس لئے ان سے استفادہ ان لوگوں کے لئے کافی دشوار ہے جو اس فن میں مہارت تامہ نہیں رکھتے۔ ہاں مفردات امام راعب اس سلسلہ بلاغت کی بہ نسبت زیادہ مفید ہے۔ اس سے میری یہ غرض نہیں ہے۔ کہ ان سے استفادہ نہ کیا جائے بلکہ میں صرف چاہتا ہوں کہ اس سلسلہ کی اکثر کتب میں اعتراف و غیرہ کی تھوڑی بہت آمیزش ضرور پائی جاتی ہے اس لئے مناسب ہے کہ حل لغات قرآن کے بارے میں کسی ایک یا دو کتابوں پر قناعت نہ کر لی جائے بلکہ ان کے ہمراہ دوسرے آئمہ کی کتب کا مطالعہ بھی کر لیا جائے تاکہ وضوح حق میں کوئی کمی نہ ہو جائے۔ چونکہ اس سلسلہ کی جتنی کتابیں تھیں ان میں زیادہ تر عربی زبان میں تھیں اور جو لوگ کم پڑھے لکھے ہیں وہ ان سے فائدہ حاصل نہیں کر سکتے۔ اس لئے اس امر کی ضرورت تھی کہ اردو زبان میں ایک ایسی کتاب لکھی جائے جو اردو خوان طبقہ کے لئے بالخصوص اور نیم عربی دان حضرات کے لئے بالعموم مفید ثابت ہو چنانچہ ہندوستان کے ممتاز و مشاہیر اور افاضل امت نے "لغات قرآن" پر متعدد کتابیں تالیف کیں، اور نہایت دلچسپ مواد ہم پہنچایا ان سب سے بہتر جو کتاب اس وقت ہمارے سامنے ہے وہ مولانا محمد عبدالرشید نعمانی رفیق ندوۃ المصنفین کی کتاب "لغات القرآن" ہے۔ اس میں رجال قرآن، قصص قرآن، ارض قرآن، پر بھی تفصیل روشنی ڈالی گئی ہے اور الفاظ بھی حروف تہجی کے مطابق بیان کیے گئے ہیں اس پر طرہ بہ طرہ لفظ کے اخیر میں ان مقامات کی ایک فہرست بھی دے دی ہے جہاں جہاں قرآن میں وہ لفظ مستعمل ہوا ہے۔

مرآة القرآن

اسی سلسلہ کی ایک مستند کٹی ہے۔ اس میں مؤلف نے ان تمام معنوی اور صوری مجاس کو ملحوظ رکھا ہے جو مندرجہ بالا کتاب میں پایے جاتے ہیں اس میں رسل اللہ ارض قرآن، اقوام قرآن، حروف و اعراض قرآن، حروف مقطعات پر بھی نہایت سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے گو یہ سب کچھ مختصر ہے مگر جامع ہے۔

اس میں جو چیز سب سے زیادہ قابل قدر اور نادر چیز ہے وہ یہ ہے کہ "لغات قرآن" کے حل کرنے کے لئے کلام اور محاورات عرب زیادہ پیش کیے گئے ہیں۔ اور لغات قرآن کے سلسلہ میں یہی چیز سب سے زیادہ مطلوب ہے۔ کیونکہ فہم قرآن کا دار و مدار ہی محاورات عرب پر ہے۔ کیونکہ قرآن حمید عربی زبان میں نازل ہوا ہے اور بالکل اہل عرب کے اسلوب بیان اور محاورات کے مطابق نازل ہوا ہے۔

دوسری خوبی اس میں یہ ہے کہ صرف لفظی لغات پیش کرنے کے آگے نہیں نکل گئے بلکہ جتنی آیات میں وہ لفظ مختلف صیغوں کی شکل میں مستعمل ہوا ہے ان سب آیات کو ترجمہ سمیت ایک جگہ پر جمع بھی کر دیا ہے۔

مرآة القرآن کا انداز بیان نہایت آسان اور جاذب ہے۔ محاورات کا استعمال نہایت عام فہم ہے۔ صیغوں کی توضیح بھی نہایت ہی سہل رنگ میں

کی گئی ہے۔ معانی کی تشریح میں نہ کوئی الجھاؤ ہے اور نہ اغلاق۔ اختصار کے ساتھ اس میں جاہلیت بھی ہے میرے خیال میں اردو زبان میں مرآة القرآن سے زیادہ عام فہم مختصر اور جامع دوسری کوئی کتاب نہیں ملے گی۔ اللہ تعالیٰ قاضی کو جزائے خیر عنایت کرے۔ آمین۔

کے والد ماجد حضرت مولانا امام الدین رحمۃ اللہ علیہ ایک عالم باعمل بزرگ تھے۔ آپ کی گذشتہ ذات کا ذریعہ فن کتابت تھا۔ جس میں آپ یگانہ روزگار تھے اور یہ فن کتابت آج تک آپ کے خاندان میں دراشنا چلا آ رہا ہے مرحوم کو ان تعالیٰ نے کئی ایک بیٹے اور بیٹیاں عطا کی تھیں۔ ان میں سے اب صرف دو بیٹے اور ایک بیٹی باقی ہے ایک جناب حافظ الحاج مولانا عبدالحی صاحب مولفہ مرآة القرآن اور دوسرے مولانا الحاج حکیم عبدالواحد صاحب ناظم حلقہ متفقین جماعت اسلامی منڈی داربرٹن ہیں۔ مولانا الحاج حافظ عبدالحی صاحب یکم نومبر ۱۸۹۵ء میں بمقام قصبہ حضرت کیلینا نوالہ زمین مضافا گوجرانوالہ پنجاہ پیدا ہوئے کچھ عرصہ پیش سنبھالا تو انہیں لاہور میں ایک حافظ صاحب کے پاس تعلیم قرآن کے لیے بھیج دیا گیا۔

چار پانچ سال تک آپ لاہور میں ہی رہے اور لاہور میں ہی قرآن کریم حفظ کیا اسکے بعد لاہور کو چھوڑ کر آپ اپنے والد کے ہمراہ کوٹ شاہ محمد (المعروف چاندی کوٹ) میں تشریف لے آئے یہ گاؤں منڈی داربرٹن سے مغرب کی جانب تقریباً ایک میل کے علاوہ واقع ہے جو زیادہ تر چاندی کوٹ کے نام سے مشہور ہے تہذیب و تمدن کے لحاظ سے کچھ جاگلی اور دہشتناکی قسم کا قصبہ ہے یہاں پر قنوطے ہی فاصلہ پر آیا۔ اور قصبے سے جس کی پچھلے کتے میں بعد میں آپ نے اسی قصبہ کے پرائمری سکول میں تعلیم پائی تین سال کے بعد آپ کو اسلامیہ الی سکول شیرانوالہ گریٹ (لاہور دارالخلافہ صوبہ پنجاب) پالتاں میں داخل کر دیا گیا مگر اس کے ساتھ ساتھ عربی ادب اور علوم کی تعلیم کا بھی خاص خیال رکھا گیا۔ چنانچہ اس غرض کے لیے مسجد حنیفانوالہ میں آپ کی رہائش اور تعلیم کا بندوبست کر دیا گیا کچھ تو درراشتہ خاندان سے ذوق صالح کی دولت پائی تھی قسمت بھی اچھی تھی غالباً خدمت قرآن بھی آپ کے حصہ اور مقدر میں لکھی تھی اس لیے آپ طالب علمی کے عہد میں ہی عربی ادب اور علوم دینیہ کی طرف زیادہ مائل رہے اور اس میں کافی تبحر بھی حاصل کیا۔ اور یہی وہ ذوق اور شغف تھا جس نے بعد میں آپ کو مرآة القرآن جیسی ایک مستند کتاب کی تالیف کے قابل بنا دیا۔

آپ بھی جماعت ہم میں پڑھتے تھے۔ کہ آپ کو بعض خانگی مجبوریوں کی وجہ سے سکول سے اٹھایا گیا۔ غالباً اس وقت آپ کی عمر ۱۱ سال کی تھی اور یہی زمانہ رشد اور ترقی کا ہوتا ہے مگر آہ! اقتصادی اور مالی پریشانیوں کی وجہ سے مزید تعلیم دلانے کے بجائے لڑکے کے لالچ میں آپ کو ۱۹۲۲ء میں پٹواریوں کے سکول میں داخل کر دیا گیا آپ کا حافظہ بڑا زبردست تھا۔ اس لیے پنجاب ہیر میں اول آئے چونکہ خاندان آپ سے قرآن مجید کی خدمت کا کام لینا تھا۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس ملازمت بھی عطا کیا۔ جس میں حرام سے واسطہ نہ پڑتا ہے۔

انہی دنوں میں آپ کے والد مولانا امام الدین رحمۃ اللہ علیہ کچھ ایسے بیمار ہوئے کہ پھر بترعلالت سے نہ اٹھ سکے۔ اور کچھ دن بیمار رہ کر اللہ کو پیارے ہوئے اب گھر لوڈ مرداریاں بھی آپ کو قبول کرنا پڑیں۔ برادری نے بھی آپ کو گھر میں رہنے کے لیے مجبور کر دیا چنانچہ آپ تاحال اسی قصبہ کوٹ شاہ محمد میں مقیم ہیں اور ہمیں درس دتدریس اور تالیف و تصنیف میں مصروف رہتے ہیں۔

اس وقت آپ کے چار صاحبزادے محمد سلیم، محمد سلیم، محمد سلیم اور عبدالسلام اور تین صاحبزادیاں ہیں میری دعا کہ اللہ تعالیٰ قاضی مؤلف کو دارین میں فلاح اور سعادت کی دولتیں نوازے اور مرآة القرآن کو آپ کے لیے وسیلہ نجات اور ترقی درجات کا موجب بنائے۔ آمین۔

عزیز زبیدی ساکن جتئی ضلع مظفر گڑھ

حال مقیم منڈی داربرٹن ضلع شیخوپورہ

۹ دسمبر ۱۹۵۲ء

رسول اللہ ﷺ

حضرت ابراہیم علیہ السلام { آپ عراق کے ایک قبیلہ اور کے رہنے والے تھے، آپ کا نسب نامہ یہ ہے حضرت ابراہیم (خلیل ان) بن تارخ بن ناخورد بن سرورج بن رعو بن فالج بن عابر بن شارج بن ارکشا زین سام بن نوح (علیہ السلام) آپ کے باپ کا نام تارخ کی کتابوں میں تارخ ہی درج ہے اور قرآن مجید نے اس کا نام آذریا ہے، آذریا یعنی نام ہے جس کے معنی ہیں "محب صتم" انہوں نے محبت رکھنے والا یہ تارخ عراق کا مشہور بت تراش تھا، مزد کی طرف سے شاہی بت خانہ کا مہنت اور محافظ تھا حضرت ابراہیم اس پر مہنت اور مہنت کے لئے تھے۔ جب ہوش سنبھالا، تو دیکھا، کہ باپ اور ساری قوم بت پرستی اور شرک کی لعنت میں گرفتار ہے۔ باپ سے پوچھا تو انہوں نے کہا بیٹا یہ جاندار تارخ ہے یہ سورج سارے ہی دیوتا ہیں۔ بیٹھی لکڑی پتھر کے محسوس خدا کے مظہر اور وہی ہیں عقل سلیم نے راہ نمائی کی۔ اپنے قریبا۔ ان میں سے کوئی بھی خدا بننے کے قابل نہیں باپ کے مناظرہ ہوا، قوم سے جھگڑا ہوا۔ بادشاہ کے دربار میں جا کر اعلان حق کیا۔ بادشاہ لاجواب ہوا، آپ نے ایک دفعہ بت خانے کے سارے بت توڑ ڈالے۔ بتوں کے چاروں کو غصہ آیا۔ انہوں نے آگ کا لادڑ روشن کر کے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اس میں پھینک دیا۔ اللہ تعالیٰ نے آگ کو ٹھنڈا کر دیا اور صحیح سلامت آگ سے نکال لیا جب قوم کی اصلاح سے ناامید ہوئے ہجرت کا ارادہ کیا حضرت ابراہیم آپ کی بیوی اور بیٹے (حضرت لوط) یہ تین آدمیوں کا مختصر سا قافلہ خدا کی راہ میں نکلا اور فرات کے مغربی کنارے کے قریب اور کابلہ انبیین کی بستی میں جا کر اقامت کی حضرت سارہ آپ کی بیوی اور حضرت لوط بھی ان کے ساتھ اسی بستی میں آئے کچھ دنوں کے بعد یہاں سے ہجرت کر کے حوران چلے گئے حوران سے فلسطین پہنچے فلسطین میں آپ نے اس علاقہ میں سکونت اختیار کی جو کنعانیوں کے زیر اقتدار تھا پھر یہاں سے چل کر نابلس میں پہنچے اور یہاں سے مصر پہنچے مصر میں بلکہ جبار کے ملازم آپ کی بیوی حضرت سارہ کو بکھڑا کر لے گئے جن کے سبب بادشاہ کو کافی تکلیف پہنچی چنانچہ بادشاہ نے حضرت ابراہیم کو بلا کر آپ کی بڑی عزت کی اور آپ کی بیوی بھی آپ کے سپرد کی پھر لکڑی اور بت اور گدھے ہر طرح کا بہت سامان عنایت کیا اور یہ معلوم کر کے کہ حضرت ابراہیم بھی سامی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں بادشاہ نے ان کو اپنا نام سب سے بڑھ کر تعلقات کو زیادہ مضبوط بنانا چاہا اور اپنی پہلو تھی بیٹی حضرت ہاجرہ کو حضرت سارہ کی خدمت کے لئے دیا۔ سارہ نے ان کو حضرت ابراہیم کی زوریت میں دے دیا کچھ مدت کے بعد حضرت ابراہیم نے بارگاہ خداوندی میں عرض کی کہ اے اللہ مجھے ایک بیٹا عطا فرما چنانچہ خدا تعالیٰ نے ان کی دعا کو سنا حضرت ہاجرہ کے بچہ پیدا ہوا۔ اور اس کا نام اسمعیل رکھا گیا۔ اس وقت حضرت ابراہیم کی عمر ۸۷ سال کی تھی۔

حضرت ابراہیم کو خدا تعالیٰ نے حکم دیا کہ ہاجرہ اور اس کے بچے کو عرب کے ریگستان میں چھوڑ آؤ چنانچہ حضرت ابراہیم فرشتہ کی راہنمائی میں اس بن گھاس کی زمین میں پہنچے جہاں اس وقت بیت اللہ شریف ہے پھر حضرت ابراہیم مصر سے فلسطین چلے آئے اور یہیں اقامت اختیار کی تیرہ سال کی مدت کے بعد حضرت سارہ کے بطن سے حضرت اسحاق پیدا ہوئے۔ آپ ایک دفعہ عرب میں تشریف لائے تو دیکھا کہ بیٹا اللہ کے فضل و کرم سے جوان سو رہا ہے جو ہنا ہے دیکھ کر بہت خوش ہوئے خدا تعالیٰ نے نبی میں حکم دیا کہ اس بیٹے کو اللہ کی رضا کے لئے ذبح کر دو باپ نے بیٹے سے تذکرہ کیا، بیٹا بڑی فراخ دلی سے خدا کے نام پر ذبح ہونے کیلئے تیار ہو گیا۔ چنانچہ باپ بیٹے نے اس حکم کی تعمیل اس خوش اسلوبی سے کی کہ دنیا میں یادگار رہ گئی۔ اللہ نے اسمعیل کو یہ ایسا ذبح اللہ کا لقب ملا اور امتحان پورا ہو گیا پھر آپ نے حضرت اسمعیل کی معیت میں خانہ کعبہ کو تعمیر کیا۔ اور اس کے بعد بیت المقدس کو تعمیر کیا۔ ایک مسجد کی خدمت ایک بیٹے کے سپرد کی اور دوسری کی دوسرے بیٹے کے اپنے بھتیجے حضرت لوط کو شرق اردن کے علاقہ میں (جس کا پرانا نام سدوم ہے) بھیج دیا۔ اردن کی وہ جانب جہاں آج بحر مہیت واقع ہے یہی جگہ ہے جہاں سدوم اور عامور کی بسندیاں آباد تھیں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ۷۵ سال کی عمر پائی۔ خدا تعالیٰ نے ان کے متعلق فرمایا ہے کہ آپ نہایت رحمدل اور مہربان طبیعت کے مالک تھے وعدے کے سچے موجد اعظم دین جنیف کی نبی اور کھنے والے رضی اللہ عنہ وارضاه آپ قدس خلیل میں دفن ہوئے۔

حضرت ادیس علیہ السلام { قرآن مجید میں ان کا ذکر دو جگہ آیا ہے نسب نامہ میں اختلاف ہے لیکن مشہور نسب نامہ یہ ہے۔ اشتر (ادیس) بن یاروبن ہبل ایل بن قینان بن انوش بن شیبث بن آدم علیہ السلام آپ بابل کے علاقہ میں پیدا ہوئے۔ جوان ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے نبوت سے سرفراز کیا قوم نے زمانہ بہت غمگین اور کفار سے تنگ آکر مصر سے ہجرت کی آپ بہت علوم کے موجد ہیں چونکہ وہ زمانہ ابتدائی آفرینش کا زمانہ تھا لوگوں کے ذاتی علم نے ابھی کچھ ترقی نہ کی تھی۔ اس لیے مفید علوم بذریعہ وحی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندوں کو سکھائے گئے حضرت ادیس علیہ السلام کپڑا بننے اور لکھنے کے استاد اول تھے۔ علم رمل اور نجوم کا وہ حصہ جو صحیح ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو دیا تھا۔ حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک آدمی نے رمل کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ یہ علم ایک نبی کو دیا گیا تھا جو اس کے مطابق ہوتا ہے صحیح ہوتا ہے باقی غلط علم نجوم کی پوری ماہیت اشاروں کی گردش اور کشش وغیرہ کا علم بھی ان کو دیا گیا، حکمت (طب) کا استاد اول بھی انہیں کو مانا گیا ہے آپ کو دس ہزار ہرامس کا خطاب دیا جاتا ہے آپ علم حساب اور ہندسہ کے بھی بڑے ماہر تھے مصر میں آکر کافی لوگ آپ پر ایمان لائے آپ نے ان کے لیے قانون کا ایک مجموعہ تحریر کیا جس میں تہذیب نفس تدبیر منزل اور سیاست کے متعلق قوانین تھے اپنے اپنی قوم میں چار آدمی بادشاہ مقرر فرمائے جن میں ایک کا نام اتھلیو تھا۔ اس کو یونان کے علاقہ میں مقرر کیا گیا۔ اس نے سیکل تعمیر کیے بعد میں آنے والوں کے اس بادشاہ کے مجھے پہلے میں رکھے لیکن کچھ مدت کے بعد یونانیوں کے دماغ میں چیز سمائی کہ یہ حضرت ادیس کے مجھے ہیں ان کی پرستش کرنے لگے۔ آپ کا رنگ گندم گون تدر در میان خوبصورت گنسی داڑھی چمکدار آنکھیں خاموشی پسند جو شلی طبیعت پاتلوں میں انگلی سے اشارہ کرتے اپنے ۸۲ سال کی عمر پائی لیکن تورات میں آپ کی عمر ۶۵ سال دی گئی ہے۔ واللہ اعلم، مدفن معلوم نہیں۔

ابو البشر حضرت آدم علیہ السلام { حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے براہ راست مٹی سے پیدا کیا۔ اور ان کو خلافت ارضی تفویض فرمائی فرشتوں نے اس پر اعتراض کیا تو خداوند تعالیٰ نے ایک امتحان کے بعد معلوم کر دیا کہ واقعی فرشتوں سے زیادہ حضرت آدم علیہ السلام ہی خلافت کے مستحق ہیں۔ آپ کو جنت میں آباد کیا گیا کچھ عرصہ بعد آپ کی بیوی حضرت حوا کی تخلیق کی گئی جس سے آپ کی طبیعت سے وحشت دور ہو گئی خداوند تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو فرشتوں سے سجدہ کرایا۔ ابلیس نے انکار کیا اور راندہ درگاہ الہی ہو اس سے انکار کی وجہ پوچھی گئی کہ تو نے سجدہ کیوں نہ کیا۔ تو اس نے کہا کہ میں آدم سے بہتر ہوں آگ سے پیدا ہوں اور آدم مٹی سے اور آگ مٹی سے افضل ہے لیکن اس کمبخت کو معلوم نہ تھا کہ خدا تعالیٰ کے ہاں فضیلت نسبی کام نہیں دیتی آپ کو جنت میں آباد کیا گیا تو کھانے پینے کی آزادی دی گئی مگر ایک درخت سے روک دیا گیا کہ اس کا پھل نہ کھانا۔ ابلیس کے دل میں حسد کی آگ بھڑکی اس نے آدم کو حوا کے دل میں وسوسہ ڈالنا شروع کیا کہ اس درخت کا پھل کھانے سے آپ کو بقائے دوام نصیب ہو جائیگی بالآخر آدم علیہ السلام سے لغزش سرزد ہوئی آپ نے اس درخت کا پھل کھایا۔ کھاتے ہی بہشتی لباس چھین لیا گیا۔ ننگے ہو گئے درختوں کے پتوں سے اپنی شرمگاہ ڈھانپنی شروع کی خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ اب تم زمین پر چلے جاؤ اب امتحان دے کر میری فرمانبرداری کر کے جب تم ثابت کر دو گے کہ اب تم ابلیس کے دام تزدیر میں آنے والے نہیں تو پھر تم کو جنت میں آباد کیا جائے گا۔ آپ زمین پر تشریف لائے یہاں آبادی شروع کی، مقام، عزت پر آپ کا ان حدیث سے ثابت ہے۔ بعض روایات سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے بیت اللہ کی تعمیر کی۔ نو سو تیس برس کی عمر پائی۔ آپ کا رنگ گندم گون تھا، قد بہت لمبا بعض روایات سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کی زبان عربی تھی۔

حضرت اسحاق علیہ السلام { حضرت ابراہیم کی عراق سے ہجرت کے بعد فلسطین کے ملک میں حضرت سارہ کے لطن سے بموجب بشارت خداوندی بذریعہ فرشتگان پیدا ہوئے۔ اپنے چچا کی لڑکی سے شادی کی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی موجودگی میں ہی زمین کنعان کی طرف پیغمبر بنا کر بھیج دیئے گئے آپ کے دو لڑکے پیدا ہوئے عیص اور یعقوب آپ کو بڑھاپے میں آشوب چشم کی بیماری ہوئی چند روزہ کی بیماری کے بعد آپ رحلت فرمائے آپ کا قلبا لباباہ آنکھیں چہرہ سیاہی مائل تھا آپ کی خصوصیات میں عبادت، صلاحیت، شفقت اور رحمت خاص طور پر قابل ذکر ہیں آپ کی عمر ایک سو اسی برس ہے عیص نے ان کی تجہیز و تکفین کے بعد قدس خلیل میں اپنے باپ حضرت ابراہیم کے پہلو میں دفن کیا۔

حضرت اسمعیل علیہ السلام آپ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے بڑے صاحبزادے ہیں، مصر میں اقامت کے دوران میں آپ پیدا ہوئے اس وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عمر ہسٹاں کی تھی حضرت ہاجرہ اور اسمعیل کو حضرت خلیل اللہ حکم خداوندی عرب کی سرزمین میں اس مقام پر چھوڑ گئے جہاں نہ پانی نہ خزانہ کھانا ہی وہ جگہ تھی جس کو مشیت الہی نے ازل سے انتخاب کر رکھا تھا آپ کی پرورش نبو جبریم نے کی اشادی بھی انہیں کے خاندان میں ہوئی۔ ان کی طفیل اللہ تعالیٰ نے ایک چشمہ جاری کیا جس کا نام زمر ہے جو آج بھی موجود ہے جب آپ کچھ دنیاوی دور دھوپ کے قابل ہوئے تو حضرت ابراہیم کو ان کے ذبح کرنے کا حکم دیا گیا چنانچہ باپ بھی تیار ہو گیا اور بیٹا بھی اپنی طاقت کے مطابق دونوں نے اس حکم کی تعمیل کی لیکن کوشش کی لیکن خدا تعالیٰ کو صرف امتحان مقصود تھا ذبح کرنا مقصود نہ تھا آپ کو اس واقعہ سے ذبح اللہ کا خطا تلا پھر آپ نے باپ کے ساتھ مل کر بیت اللہ کی تعمیر میں خاصہ حصہ لیا۔ یہ وعدہ کے بڑے سچے اہل وعیال کو نماز زکوٰۃ کی تلقین کرنے والے تھے ان کی اولاد میں خدا تعالیٰ نے بڑی برکت عطا فرمائی۔ آپ نے ۳۵ سال کی عمر پائی آپ کی اولاد آپ کی زندگی میں ہی شام، مصر، فلسطین اور حجاز میں آباد ہو چکی تھی تورات کا دعویٰ ہے کہ حضرت اسمعیل فلسطین کے علاقہ میں دفن ہوئے ہیں لیکن صحیح روایات سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کی وفات مکہ مکرمہ میں ہی ہوئی اور اپنی والدہ ماجدہ کے قریب ہی بیت اللہ شریف کے پاس دفن ہوئے۔

حضرت ایاس علیہ السلام ایاس بن غیر ابن ہارون علیہ السلام مشہور انبیا میں شمار ہیں۔ ایاس اور ایاسین ایک ہی نام ہے۔ ان کی زندگی درویشانہ تھی۔ ان کی قوم بعل کی پوجا کرتی تھی آپ نے منع فرمایا قوم نے انکار کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان پر ایک ظالم بادشاہ مقرر کیا۔ آپ نے ہجرت کے بعد بیت المقدس میں اقامت اختیار کی آپ نجیف بدن طویل قامت اور گونگو گھریاے بالوں والے تھے بشریت موسوی کے حال تھے ان کی وفات اور قبر کے حالات نامعلوم ہیں اسرائیلیات میں ہے کہ یہ بھی زندہ آسمان کی طرف اٹھائے گئے اور (یوحنا کی آمد) آپ کی روزگار آمد سمجھی گئی۔

حضرت ایسح علیہ السلام ان کے نسب نامہ میں اختلاف ہے وہب بن منبہ کی اسرائیلی روایت میں ان کو خطوب کا بیٹا کہا گیا ہے مشہور چچا زاد بھائی ہیں ابن عساکر نے تاریخ میں ان کو حضرت یوسف علیہ السلام کی اولاد قرار دیا ہے تو اسکا بیان کے مطابق انکے باپ کا نام عموص ہے بہر حال ان کا راجح نسب نامہ اس طرح ہے، ایسح بن عدی بن شوتم بن افراسیم بن یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ ان کا ذکر قرآن مجید میں سرف دو جگہ آیا ہے، سورہ انعام اور سورہ ص میں حضرت ایسح حضرت ایاس علیہ السلام کے نائب اور خلیفہ تھے ابتدا میں ان کی رفاقت میں رہے حضرت ایاس علیہ السلام کی رحلت کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان کو بنی اسرائیل کی ہدایت کے لیے نبی بنا کر بھیجا۔ انکی عمر مدت تبلیغ چائے وفات کے متعلق تفصیلات کا پتہ نہیں چلتا البتہ بنی اسرائیل کی رہائش جو مکہ شام کے علاقہ میں تھی اس لیے قیاس یہی چاہتا ہے کہ ان کا حلقہ تبلیغ شام ہے اور وہیں ان کی وفات بھی ہوئی۔

حضرت ایوب علیہ السلام ایوب بن ساری بن اغوال بن عیسیٰ بن اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام آپ کی والدہ ماجدہ لوط علیہ السلام کی اولاد سے ہیں آپ نے رجمت افراسیم بن یوسف علیہ السلام سے نکاح کیا آپ کثرت مال و مویشی اور راستی میں مشہور ہیں خدا کے شکر اور خدا کے امتحان پر جو صبر آپ نے کیا وہ زمانہ میں ضرب المثل ہے کہ انزالش کے طور پر آپ کا مال اٹلاک بر باد ہو گیا۔ آپ خود بیمار ہوئے اور کئی سال تک بیمار رہے لیکن گلہ و شکوہ آپ کی زبان سے نہ نکلا خداوند تعالیٰ نے ان کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہے انا و خدا تاہ صبرا نعم العبد اصاب امتحان کے بعد خدا تعالیٰ نے جب آپ کو صحت دینے کا ارادہ فرمایا تو آپ کو سکم ہو کر اپنی اڑی زمین پر بار و اسی وقت وہاں سے ایک چشمہ جاری ہوا جس کا پانی پینے اور غسل کرنے سے تمام بیماریاں جاتی رہیں اللہ تعالیٰ نے صحت کے بعد آپ پر سونے کی بارش کی اور مال اور اولاد پہلے سے دگنی دی کعبہ اجمار کے قول کے مطابق آپ کا دور مسائب ۷ سال ہے آپ نے ۴۰ سال کی عمر پائی جس میں ۷ سال عمر نبوت سے پہلے کی

شہریت ابراہیمی ہے۔ آپ کا قلبیا آنکھیں سیاہ گھونگھریا بے بال بڑا سر پٹلیاں اور بازو موٹے تھے آپ کا رنگ گندم گون تھا۔

حضرت داؤد علیہ السلام { داؤد بن یثیہ بن عبید بن بو عزی بن سلمون بن نخشون بن امیہ داب بن رام بن حصرون بن فرص بن یہودہ بن یعقوب علیہ السلام آپ ابتدا میں بکریاں چراتے تھے بنی اسرائیل کی تباہی ان کے زمانہ میں حد کو پہنچ چکی تھی آپ کے زمانہ میں بنی اسرائیل نے اپنے زمانہ کے پیغمبر شمویل علیہ السلام سے درخواست کی کہ ہمارے لئے کوئی بادشاہ مقرر کیا جاوے کہ ہم اس کے ماتحت ہو کر جالوت سے لڑیں تو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے جالوت کو مقرر کیا جالوت جو لشکر لے کر گئے تھے تو داؤد علیہ السلام اس لشکر میں بحیثیت ایک سپاہی تھے حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھ سے جالوت مارا گیا۔ اور بنی اسرائیل کے ہاتھ میں اس علاقہ کی حکومت آئی تو حضرت داؤد علیہ السلام کو ایک ممتاز نمائندہ پر مقرر کیا گیا جالوت کی وفات کے بعد حضرت داؤد خود مختار بادشاہ بنے ان کے زمانہ میں بنی اسرائیل نے بڑی ترقی کی اللہ تعالیٰ نے ان کو لوہا اور تانبا پر بلور معجزہ قدرت عطا فرمائی تھی۔ پہاڑ اور پرندے آپ کے ساتھ تسبیح کیا کرتے تھے۔ آپ جنگی زرہیں تیار کرتے تھے اور یہی ان کا ذریعہ معاش تھا بعد ازاں اللہ تعالیٰ نے آپ کو نبوت عطا فرمائی۔ آپ شہریت موسوی کے حامل تھے آپ نے اپنے زمانہ نبوت میں بیت المقدس کی بنیاد رکھی جسے حضرت سلیمان علیہ السلام نے پورا کیا آپ نے ۱۲۰ برس عمر پائی اور بیت المقدس میں ہی رحلت فرمائی آپ کا جنازہ شاہانہ طریق پر اٹھایا گیا جس میں ۴۰۰۰ کے قریب صرف راہب ہی تھے عوام کی گنتی کا شمار خدا ہی جانے سورہ ص میں خداوند تعالیٰ نے ان کی دس خوبیاں بیان فرمائی ہیں۔

حضرت ذی الکفل علیہ السلام { ان کی شخصیت میں علماء نہایت مختلف ہیں بعض کے نزدیک یشیر بن ایوب علیہ السلام ہیں اور بعض کے نزدیک حزقیل علیہ السلام ہیں لیکن صحیح یہ ہے کہ آپ ایسح کے خلیفہ تھے۔ بعد میں آپ کو نبوت دی گئی آپ شام کے ایک بادشاہ عالقہ کے مقرب تھے اور بادشاہ کو بنی اسرائیل سے نہایت عداوت تھی اس نے ایک دن بنی اسرائیل پر ناخت دناراج کی تو حضرت ذی الکفل نے بنی اسرائیل کو آزا کر لیا بالآخر وہ بادشاہ مسلمان ہوا اور ذی الکفل سے حنبت کا وعدہ لے کر حنبت سے دستبردار ہو گیا بعد ازاں ذی الکفل نے خود حکومت سنبھالی آپ کے اثر سے ایک دفعہ پھر شام میں اسلام پھیلا۔ بالآخر شاہی رحلت فرمائی اور مدفن ہوئے۔

حضرت زکریا علیہ السلام { حضرت زکریا بنی اسرائیل کے پیغمبر ہیں۔ آپ کے جوانی میں کوئی اولاد نہ تھی جب عمران کے گھر مریم علیہا السلام پیدا ہوئیں تو ان کی پرورش اپنے ذمہ لی حضرت مریم بچپن ہی سے نہایت صالحہ اور عابدہ تھیں حضرت مریم کی حالت دیکھ کر حضرت زکریا کی ناامیدی اور یوسی جو بنی اسرائیل کی اصلاح کے متعلق تھی، امید سے بدل گئی اور آپ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ یا الہی بنی اسرائیل کی اصلاح کے لئے مجھے بھی ایک صالح لڑکا عطا فرما چنانچہ اللہ تعالیٰ نے والد کے بڑھاپے اور والدہ کی عفر کی حالت میں نہایت معجزانہ طریق پر بچی علیہ السلام پیدا کیے بنی اسرائیل حضرت زکریا کو حضرت مریم کے متعلق تہمت لگائی اور حضرت زکریا کو قتل کرنا چاہا جب حضرت زکریا کو معلوم ہوا تو آپ نے ان کو سمجھایا بنی اسرائیل باز نہ آئے اور آخر چند شیطان سیرت آدمیوں نے حضرت زکریا کو شہید کر دیا۔

حضرت سلیمان علیہ السلام { آپ داؤد علیہ السلام کے فرزند ہیں۔ بنی اسرائیل میں آپ کے برابر کا کوئی بادشاہ نہیں ہوا۔ آپ پیغمبر بھی تھے ہوا دیو پرندے آپ کے تابع تھے آپ کے ذریعہ سے ملکہ سیا مسلمان ہوئی اور وہاں اسلام پھیلا۔ جانوروں کی یوریاں آپ جانتے تھے ایک دفعہ آپ لشکر کے ساتھ چار بے تھے کہ راستہ میں حیوٹیوں کی وادی سے گزرے ایک چوٹی نے کہا یا ایہا النمل ادخلوا مساکنکم لا یحطمنکم سلیمان و جنودہم لا یشعرون تو آپ نے تبسم فرما کر خدا کا شکر یہ ادا فرمایا آپ نے بیت المقدس کی تعمیر کو نہایت عالیشان طریقہ پر مکمل کیا جب آپ کی وفات ہوئی تو اس وقت بیت المقدس کی تعمیر جو رہی تھی آپ ایک حجرہ میں عصا پر ٹیک لگائے نماز ادا کر رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح قبض فرمایا۔ جب عصا کو گھن کہا گیا تو آپ کی رحلت کا علم ہوا۔

حضرت شعیب علیہ السلام

خطیب الانبیاء کے لقب سے مشہور ہیں شعیب بن یحییٰ بن مہزیار بن لاوی بن یعقوب ان کی ذالذکر لوط علیہ السلام کی اولاد سے تھیں۔ ان کو اہل مدین اور ایکہ کی طرف مبعوث کیا گیا۔ ان کی قوم ناپ تول میں کمی ہوتی تھی۔ یہ ابراہیم سے شریعت کے پابند تھے مدین میں موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس جا کر ٹھہرے۔ آپ نے دو سال عمر پائی۔ قوم کی ہلاکت کے بعد مکہ مکرمہ میں تشریف لائے اور وہیں انتقال فرمایا۔ ان کا رنگ گندم گون۔ قد درمیانہ آخر عمر میں ضعیف بصر پیدا ہوا۔ آپ فن مناظرہ میں بے مثل تھے قرآن نے آپ کو شعیب کے نام سے یاد کیا اور یاسیل میں آپ کا نام بروت لکھا ہے۔ مدت دعوت ۵۸ برس ہے مشہور ہے کہ ان کی قبر رکن یمان اور مقام ابراہیم کے درمیان ہے مگر حرم میں قبر کا ہونا خلاف قیاس ہے کیونکہ قبروں میں نماز پرستی ناجائز نہیں ہے۔ ان کی قوم پر مشرکوں جیسا عذاب اترا۔

حضرت صالح علیہ السلام

ان کا ذکر قرآن مجید میں آٹھ جگہ آیا ہے نسبت نامہ یہ ہے صالح بن عبید بن آصف بن یاسج بن عبید بن حاد بن تمود۔ اس سلسلہ سے معلوم ہوا کہ تمود آپ کے جد اعلیٰ کا نام ہے اور اسی تمود کی اولاد قوم تمود کہلائی اسی کو عاد ثانیہ بھی کہا جاتا ہے اور نسبت نامہ سے یہ بھی ظاہر ہو گیا کہ یہ قوم سامی قبائل میں سے تھی۔ اور پہلے گزر چکا ہے کہ تمام عرب کے رگستان میں مقیم ہوا۔ قوم تمود کی نسبت بیان حجر کے علاقہ میں تھیں۔ حجاز اور شام کے درمیان وادی القریٰ تک انہی کی بستیاں تھیں آج اس علاقہ کو "فج الناقہ" کہا جاتا ہے۔ ان کا زمانہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے بہت پہلے کا ہے ان کا مذہب آہستہ آہستہ پرستی بن گیا تھا کفر اور شرک کے علاوہ ہر قسم کی بد اخلاقیوں ان میں سرایت کر چکی تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں میں سے ایک آدمی حضرت صالح علیہ السلام کو نبی بنا یا حضرت صالح نے ہر ممکن طریقہ سے قوم کو سمجھانے کی کوشش کی ان پر کوئی اثر نہ ہوا۔ سنگ تراشی میں یہ قوم بڑی ماہر تھی پہاڑوں کے پہاڑ کھود کر شہر بنا دیتی پر انہوں نے کھنڈرات جو دستیاب ہوئے ہیں وہ ان کی اعلیٰ صناعتی کا نمونہ ہیں۔ حضرت صالح علیہ السلام حجت کج لوگ مغلوب ہوئے تو انہوں نے کہا کہ اے صالح کہ اگر تو واقعی اللہ کا نبی ہے تو کوئی نشان دکھلاؤ۔ حضرت صالح نے کہا کہ جو نشان کہو اسی کا اللہ سے سوال کروں تب انہوں نے کہا کہ اس سامنے کی پہاڑی سے ایک ہمارا دیکھتے دیکھتے ایک گا بھن (خالمہ) اونٹنی پیدا ہو اور بچہ دے تب ہمیں یقین ہوگا کہ آپ واقعی اللہ کے نبی ہیں حضرت صالح علیہ السلام نے اللہ سے التجا کی جس پر اللہ اونٹنی پیدا ہوئی۔ غیر معمولی قدر وقامت اور حسانت والی لوگوں نے دیکھا بعض خوش قسمت ایمان لے آئے باقی اسی کفر پر اڑے رہے حضرت صالح نے موشیوں کے چرانے اور پانی پلانے کی باتی مقرر کر دی کہ ایک دن تو چراگاہ میں تمہارا موشی چرا کرے اور چشمہ سے پانی پیا کرے اور دوسرے دن اس اللہ کی اونٹنی کو چرانے کا اور پانی پینے کا موندھ دیا جائے اور یہ یاد رکھو کہ جس دن اس اونٹنی کو کوئی تکلیف پہنچی وہ دن تمہاری تباہی اور بربادی کا دن ہوگا۔ خیر کچھ عرصہ تو اسی پر کار بند رہے لیکن آہستہ آہستہ اس پابندی کو برداشت کرنا ان کیلئے مشکل ہو گیا۔ آخر دو بد معاش آدمیوں کو بلا کر کہا کہ تم اس کام کو کرو۔ جب ان سے انکار ہوا تو ایک مالدار اور حسین عورت صدوق نے اپنے بد معاش دوست صداع کو کہا کہ اگر تو اونٹنی کو قتل کرنے کے لئے تیار ہو جائے تو میں تیرے گھر آباد ہو جاؤں گی اور ایک اور عورت بمنزہ نے اپنی خوبصورت بیٹی اس آدمی کو دینے کا اقرار کیا جو اونٹنی کو قتل کرنے کیلئے تیار ہو جائے۔ توفیقاً ان دونوں نے ملکر اونٹنی کو مار دیا حضرت صالح نے جب نشان تو بہت افسوس کیا تو کہا کہ اب تین دن کی ہمت ہے کھاپی ہو۔ آخر تین دن کے بعد یہ نالائق قوم ایک دہشتناک آواز سے ہلاک کر دی گئی حضرت صالح نے اس بد بخت قوم کی لاشوں پر کھڑے ہو کر بڑے دردناک الفاظ میں انہیں افسوس کیا اور اپنے ساتھ ایمان والے ایک سو بیس آدمیوں کو لیکر فلسطین کے علاقہ میں چلے گئے اور رملہ کے قریب جا کر آباد ہو گئے اور یہیں آپ نے وفات پائی حدیث میں آیا ہے کہ غزوہ تبوک کے سفر میں واپسی پر صحابہ نے ایک دن انہیں برباد شدہ بستیوں کے کھنڈرات میں ڈیر لگایا۔ آٹے گوندھنے شروع کیے۔ اور ہانڈیاں آگ پر رکھ دیں۔ آپ نے فرمایا کہ رات یہاں نہیں گزاری جائے گی کیونکہ یہ اللہ کے غضب کی جگہ ہے آپ نے آٹے موشیوں کو کھلا دیئے اور ہانڈیاں تلف کر دیں اور آگے جا کر ڈیر لگایا۔ اذی فی ذلک لایت القوم یعقلوہ۔

حضرت عزیر علیہ السلام

ان کا ذکر قرآن مجید میں صرف ایک جگہ آیا ہے۔ اگر سورہ بقرہ والے بزرگ رجن کا گدھا ان کی آنکھوں کے سامنے زندہ ہوا اور جو خود سو سال کی موت کے بعد زندہ ہوئے، علی اختلاف الروایت ان ہی کو قرار دیا جائے۔

ان کا ذکر قرآن مجید میں ثابت ہوگا۔ توراہ میں ایک چھوٹا سا صحیفہ "عزرا" کے نام سے موجود ہے وہ انہی کی طرف منسوب ہے۔ آپ کا زمانہ ساتویں صدی قبل مسیح کا ہے جن دنوں بخت نصر بابل نے فلسطین پر پے در پے حملے کر کے یروشلم اور فلسطین کے علاقہ کو تباہ و برباد کیا اور تورات کے نسخوں کو جلا دیا۔ اور بنی اسرائیل کو قید کر کے بابل لے گیا۔ ان دنوں آپ بہت کم سن تھے اور قیدیوں میں یہ بھی گرجنا ہو کہ بابل گئے چالیس سال کی عمر میں آپ کو بنی اسرائیل نے "فقینہ" کا لقب دیا۔ اور وہیں آپ کو نبوت سے سرفراز کیا گیا۔ دارا اور اردشیر کے درباروں میں یروشلم کی آبادی کے متعلق جب رکاوٹ ڈالی گئی تو آپ سفارتی وفد کی قیادت کرتے رہے اور تورات کی بربادی کے بعد اس کی تجدید کی آغوش ہارون علیہ السلام کی اولاد سے میں یہود ان کو "الٹرا کائیٹا" کہتے ہیں اور آج بھی نواح فلسطین میں یہود کے کچھ قبائل ایسے ہیں جو آپ کو ابن النذر کہتے ہیں۔ اور ان کے محسے بنا کر ہیکلوں میں رکھتے ہیں۔ آپ نے ڈیڑھ سو برس کی عمر پانی عراق کی ایک بستی "سائرا باد" میں ان کی وفات ہوئی اور وہیں دفن ہوئے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام عیسیٰ ابن مریم بنت عمران میں اور ۲۶ واسطہ سے حضرت سلیمان علیہ السلام سے ملتے ہیں اور بنی اسرائیل کے سب سے آخری نبی ہیں۔ صاحب شریعت عیسوی ہیں۔ آپ کی ولادت بدوں مٹس مردوبواسطہ نفع

جیراٹل ہوئی بنی اسرائیل نے آپ کی ولادت کے متعلق شبہ کیا۔ تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ نے والدہ کی گود ہی میں اپنی والدہ کی بریت کی آپ ناصرہ میں پیدا ہوئے اور بنی اسرائیل کی ہدایت کے لیے اللہ تعالیٰ نے ان کو بچپن ہی میں نبوت عطا فرمائی بنی اسرائیل کی شرارت پسند طبیعتیں آپ کی تعلیم پر مائل نہ ہوئیں اور اٹا حضرت عیسیٰ کے قتل کے درپے ہوئے آپ نے اپنی نبوت کے بے شمار معجزے دکھائے لیکن بنی اسرائیل پر ان کے معجزا کا کوئی اثر نہ ہوا بلکہ جادوگر شمار کرنے لگے چنانچہ آپ نے خدا تعالیٰ کے حکم سے مختلف اطراف میں دین کی تبلیغ کے لیے خلیفے مقرر کیے، بالآخر ایک دن یہودیوں نے آپ کے مکان کا محاصرہ کر لیا کہ آپ کو گرفتار کر کے صلیب پر لٹکائیں اللہ نے اپنی قدرت کاملہ سے عیسیٰ علیہ السلام کو بحسد عنصری آسمان کی طرف اٹھالیا اور آپ کی جگہ نجیسی کو صلیب پر چڑھایا گیا۔ آپ آخری زمانہ میں آسمان سے زمین پر نازل ہوئے جہاں کو قتل کر چکے آپ نے پچیس سال شادی کر نیگے اولاد ہوگی اور پھر اس دار فانی سے رحلت فرمائیں گے اور روضہ اقدس حضور علیہ السلام میں مدفون ہوں گے۔

حضرت لقمان علیہ السلام اکثر علماء کا اتفاق ہے کہ آپ پیغمبر نہ تھے حضرت داؤد علیہ السلام کی مجلس میں بہت عرصہ رہے آپ سے عجیب و غریب چیزوں کا اظہار ہوا۔ آپ حبشہ کے علاقہ نوبہ کے رہنے والے تھے، آپ کا رنگ سیاہ تھا۔ آپ متقدمین اعراب میں سے ایک اعرابی کے غلام تھے۔ جس نے شام میں سکونت اختیار کر رکھی تھی۔ آپ نے شام ہی میں وفات پائی اور رملہ میں مدفون ہوئے سورہ لقمان میں ان کے نصائح موجود ہیں۔

حضرت لوط علیہ السلام آپ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے برادر زادہ ہیں۔ آپ کی نبوت پر ایمان لانے بعد ازاں اللہ تعالیٰ نے ان کو نبوت سے سرفراز کیا عراق سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ہجرت کر کے آئے مصر میں جب ابراہیم مقیم تھے تو آپ کو نبوت عطا ہوئی اور شرقی اردن میں بحر میت آباد بھڑوٹ کے گرداگرد جہاں کہ سدوم اور عمورہ کی بستیاں تھیں وہ علاقہ ان کی تبلیغ کے لیے مقرر ہوا یہ وہ مقام تھا جہاں سے مصر عراق اور ایران کے درمیان آمد و رفت رکھنے والے مسافروں کا گزر ہوتا تھا۔ حضرت ابراہیم اڑے خوش تھے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اس علاقہ میں مقرر فرمایا ہے جہاں سے بیرونی ممالک میں بھی پیغام بھیجا جاسکے گا اس جگہ کی رہنے والی قوم بڑی بد معاش اور باطنیت تھی ان لوگوں نے فحش کاری کا ایک ایسا طریقہ ایجاد کیا تھا جو دنیا میں اس سے پہلے نہیں تھا یعنی یہ لوگ بے ریش لڑکوں سے اپنی شہوت پوری کرتے تھے اس کے علاوہ ڈاکے مارنا لوگوں کا مال لوٹ لینا۔ فحش اور بد کاری کے واقعات بھری مجلس میں بیان کرنا تو معمولی بات تھی بھری مجلس میں اس فحش اور ناپاک جرم کا ارتکاب کر لیا کرتے تھے حضرت لوط علیہ السلام ان کو سمجھاتے رہے یہ باز نہ آئے بلکہ اٹا حضرت لوط کو بستی سے نکال دینے کی دھمکی دینے لگے آہنی اور مذاق اڑاتے ہالہ تراں قوم کی نباہی اور بربادی کا وقت آپہنچا تو آسمان سے فرشتے آئے جو پہلے

فلسطین کے علاقہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئے اور ان کو حضرت سارہ کے لہن سے حضرت اسحاق کی پیدائش کی خوشخبری سنائی اور کہا کہ ہم لوط کی بستیوں پر عذاب لے کر آئے ہیں، حضرت ابراہیم علیہ السلام نہایت نرم دل اور دردمند تھے، فرشتوں سے بھگڑ کر نہ لگے انہوں نے کہا کہ ابراہیم اس معاملہ کو جانے دو اب یہ عذاب واپس نہیں ہوگا۔ پھر یہ فرشتے خوبصورت لڑکوں کی شکل میں لوط علیہ السلام کے گھر میں داخل ہوئے، قوم کو پتہ چلا، تو بد معاشری کے لئے دوڑتے چلے آئے حضرت لوط بڑے پریشان ہوئے ان سے بھگڑتے رہنے کوئی فائدہ نہ ہوا، فرشتوں نے کہا آپ پریشان نہ ہوں ہم آدمی نہیں فرشتے ہیں یہ لوگ آپکا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے اور ہم آپ تک یہ پیغام پہنچانے کے لئے حاضر ہوئے ہیں کہ آپ رات کے پہلے صبح میں اس شہر سے نکل جائیں۔ کیونکہ صبح ہوتے ہوتے اس قوم پر عذاب آجائے گا۔ ولقد نهدنا ذرہ عن ضیفہ نطمت اعینہم نصف رات کے وقت ایک دستہ تاک آوانے ان کو مہربوت کہ دیا پھر فرشتے نے ان کی بستیوں کے علاقہ کو اکھاڑا اور اس کو آسمان تک لے گیا، پھر ہی ساتھ ان پر پتھروں کی بارش بھی ہوتی رہی۔ اوپر جاتے جاتے یہ نخوس قوم تباہ ہو گئی۔ پھر ان بستیوں کو پھینک دیا گیا اور اس زور سے مارا گیا کہ یہ زمین سطح سمندر سے ۴۰ میٹر نیچے چلی گئی اور زمین کی سطح پر پانی آگیا۔ یہی پانی بحیرت اور مغزاق لوطی ہے۔ اس طرح اس ناپاک قوم کا خاتمہ ہوا، حدیث شریف میں ہے کہ کہ حضرت عثمان اپنی اہلیہ محترمہ بنی صلعم کی صاحبزادی کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے لگے تو آپ نے فرمایا جاؤ خدا حافظ، خدا کے راستہ میں اس سرزمین میں پہلے ہاجر حضرت لوط تھے۔ اور دوسرے تم ہو، عمر اور مقام وفات معلوم نہیں۔ واللہ اعلم۔

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا سلسلہ نسب عدنان سے ہوتا ہوا ۵۳ واسطہ سے حضرت اسمعیل بن ابراہیم علیہ السلام سے جا ملتا ہے چونکہ حضرت ابراہیم ۱۸۹۲ قبل مسیح میں اور آپ ۵۷۱ بعد مسیح میں

اس لئے درمیانی زمانہ ۲۲۶۳ برس ہے۔ والد کا نام عبداللہ۔ والدہ کا نام آمنہ ہے آپ اپنے باپ کے اکلوتے بیٹے بنے پیدا ہوئے اور چھ برس کی عمر میں ابوہمقام میں اپنی والدہ کی آغوش محبت سے بھی محروم ہو گئے۔ ۲ برس بعد دادا عبدالطلب بھی فوت ہو گئے تو ابو طالب نے ۵ برس کی عمر تک خوب نگرانی کی قبل از نبوت ۲ دفعہ عمارت کعبہ میں شریک ہوئے۔ ۴ برس کی عمر میں غار حرا میں قرآن کے نزول کی ابتدا ہوئی۔ تو تمام عرب جو پہلے بڑی عزت کرتا تھا اب دشمنی پڑیل آیا۔ ۱۳ برس تک میں آپ قرآن مجید سنانے سے ادھر قریش کی خون آشام طبعیتیں بھڑک اٹھیں۔ اور ندوہ میں بیٹھ کر لڑنے کے مختلف قابل کے ۱۱۲ اکابر نے بوقت رات قتل کا ارادہ کیا۔ اس رات آپ ابو بکر کی معیت میں غار ثور میں تین دن کے لئے چھپ گئے۔ پھر آپ نے مدینہ کا رخ کیا۔ ۱۰ برس مدینہ شریف اقامت کی قریش کا غیظ و غضب پہلے سے بھی بڑھا۔ اب باقاعدہ لڑائیاں شروع کیں۔ بدر احد، خندق اسی کا نتیجہ ہیں۔ دوسری طرف یہود بھی قریش کے ساتھ گار بن گئے۔ چنانچہ بنی قینقاع، بنو نضیر، بنو قریظہ بھی لڑائی پر تڑپے اور مغلوب ہو کر خیر چلے گئے اور وہاں سے متفقہ حملہ کا ارادہ کیا۔ بالآخر خیر بھی فتح ہو گیا۔ مکہ فتح ہو گیا، ہوازن، حنین بھی رام ہو گئے تو عیسائی بھی شرارت پر اترے موت کے مقام پر رومی شکست کھا گئے۔ جو کہ تنوک کے معرکہ بنی ادبئی سے ۹۰ میں تنوک کی جنگ کا واقعہ پیش آیا۔ اس میں آپ بنفس نفیس شامل تھے لیکن اس مقام پر جنگ نہ ہوئی۔ لیکن اس سفر میں بہت سے فوائد آپ کو حاصل ہوئے۔ واپسی پر آپ نے مسیحی ضرار کو گنایا۔ اس سال میں آپ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو امیر الحج بنا کر روانہ فرمایا۔ ۱۱ برس آپ نے آخری حج فرمایا اور یکم ربیع الاول ۶۳ھ کو دنیا کے سب سے بڑے آدمی اور اللہ کے اس آخری رسول نے عالم بقا کو لبیک کہا۔ آپ مدینہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں دفن ہوئے۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔

حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام بن عمران بن قہات بن لاوی بن یعقوب علیہ السلام۔ یہ دونوں بزرگوار بنی اسرائیل انبیاء ہیں۔

بڑے پائے کے پیغمبر ہیں۔ ان دونوں کو اللہ تعالیٰ نے فرعون مصر کی طرف بھیجا جو کہ یوسف علیہ السلام کے کچھ زمانہ بعد میان بن ولید کی قوم سے مصر میں مسط ہو گیا تھا۔ اس نے تمام بنی اسرائیل کو اپنا غلام بنا لیا تھا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی نبوت کے دو مقصد سے فرمایا ایک اہل مصر کو ہدایت کی طرف دعوت دینا۔ دوسرا بنی اسرائیل کو آزادی دلوانا۔ آپ کی زندگی کے اکثر واقعات قرآن مجید میں موجود

ہیں۔ آپ کی ولادت آپ کی پرورش معجزانہ طور پر ہوئی۔ بچپن میں خدا و تبار تعالیٰ کے حکم سے موسیٰ کی والدہ نے ان کو تابوت میں رکھ کر دریائے فرعون کے گہروں میں تے تابوت کو پکڑا اور بچہ کو دیکھ کر نہایت غم و غم سے آپ کے لئے خواہ دے کر آپ کی والدہ کو درد و دلانہ پلانے پر مقرر کیا اور اہل عمر میں آپ نے ایک قبیلے کی سربراہی کی جس سے وہ مر گیا۔ اور موسیٰ علیہ السلام کو مدین کی طرف جلا وطن ہونا پڑا۔ وہاں سے دس سال کے بعد واپسی پر آپ کو نبوت بخشی گئی اور فرعون کی سرکوبی آپ کو سپرد ہوئی۔ آپ نے دعا کر کے ہارون علیہ السلام کو بھی اس کام پر مقرر کر دیا۔ چنانچہ حضرت ہارون بنی اسرائیل کی اخلاقی اصلاح اور حضرت موسیٰ فرعون کے مقابلہ میں لگے رہے جب فرعون کسی طرح نہ مانتا تو اللہ تعالیٰ نے اس کو مبعوث لشکر بحیرہ قلمز میں غرق کر کے بنی اسرائیل کو اس سے نجات دلائی۔ بنی اسرائیل مصر سے نکل کر ۴۰ سال ارض تہہ میں بھٹکتے رہے۔ بعد ازاں اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس، اریحا شام کا سارا علاقہ اور حکومت مصر ان کو عطا فرمائی، ارض تہہ میں تیسویں سال حضرت ہارون نے وفات پائی۔ حضرت موسیٰ کی وفات جب قریب ہوئی تو حضرت یوشع بن نون کو اپنا جانشین مقرر کیا۔ اور خود نیلے فانی سے کوچ کیا جلیہ گندم گون رنگ۔ قدامیا گھونگر یا لے بال، چہرہ پر خال۔ بولنے میں لکنت طبعیت میں غصہ جلیہ ہارون علیہ السلام کشیدہ قامت، رنگ سفید، ضخیم البدن، جلیہ الطبع، ابراہیم حضرت ابراہیم علیہ السلام کی شریعت کے تابع تھے۔ تورات کے اتارنے کے بعد نقل شریعت موسیٰ کے بانی بنے ہارون علیہ السلام کی قبر کوہ شیک میں واقع ہے غزوہ تبوک میں بنی کثیبہ امر سے گزے تو آپ نے فرمایا کہ بنی موسیٰ علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں۔ کہ وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے ہیں۔

آپ کا ذکر قرآن مجید میں سات جگہ آیا ہے عجیب لطف کی بات ہے کہ حضرت ہود علیہ السلام اور انکی قوم عاد عام کا تذکرہ سوا حضرت ہود علیہ السلام { قرآن مجید کے اور کسی کتاب میں نہیں ملتا۔ ہاں چند وہ کتب جو ماہرین آثار قدیمہ نے برآمد کئے ان سے کچھ کچھ اس قوم کے حالات پر روشنی پڑتی ہے۔ قوم عاد عرب کے قدیم قبیلہ سامیہ میں سے ایک با عظمت اور با اقتدار جماعت کا نام ہے۔ اس قوم کا زمانہ حضرت نوح کے کوئی تین ہزار سال قبل ہے۔ اور بعض مورخین کے قول کے مطابق اس کا زمانہ مسیح سے دو ہزار سال قبل تسلیم کیا گیا۔ اس قوم کا وطن احقاف ہے جیسا کہ قرآن مجید میں ہے اور یہ علاقہ حضرت نوح کے شمال میں اس طرح واقع ہے کہ شمال میں ربح خالی (یعنی عرب کا صحرائے اعظم) اور مشرق میں عمان ہے مگر آج وہاں کوئی آبادی نہیں ہے۔ اس قوم کی سلطنت بڑی مضبوط اور بڑی وسیع تھی جسے حضرت نوح بنی خلیج فارس کے کنارے سے عراق تک پھیلی ہوئی تھی، دار الخلافہ یمن تھا یہ قوم جسمانی طاقت کے لحاظ سے دنیا کی بے مثال قوم ہے۔ بڑی مغرور اور سرکش قوم تھی بت پرستی کفر اور شرک میں مبتلا حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے بت ان کے مرنے کے بعد ان کو مل گئے، ان کے علاوہ اور بھی بت بنائے اور پوجنے لگے، اللہ تعالیٰ نے اسی قوم کے ایک قبیلہ خلود نامی سے حضرت ہود علیہ السلام کو نبی بنا دیا۔ یہ نبی نہایت خوبصورت و جویہ سرخ و سفید رنگ اور گھنی دائرہ سی والے تھے۔ آپ نے قوم کو سمجھانا شروع کیا قوم نے حماقت کے مظاہرے کیے۔ آپ نے عذاب الہی کی دھمکی دی تو قوم نے کہا کہ ہم سے زیادہ طاقت کس میں ہے۔ یہ بد نصیب قوم بھول گئی کہ وہ خدا جو ان کو پیدا کر سکتا ہے۔ وہ ان سے زیادہ قوت والا ہے۔ اس قوم نے حضرت ہود کا کہنا تو نہ مانا۔ البتہ اپنی حفاظت کے سامان کرنے میں مشغول ہو گئی۔ ان لوگوں نے زمین دوز شہر بنائے۔ بالآخر اس قوم نے خدا سے بھی چیلنج کیا کہ میاں اب اپنے خدا کا عذاب لے آؤ اللہ تعالیٰ کا عذاب پھر ان لوگوں پر مسلط ہوا۔ خدا تعالیٰ نے اس طاقتور جسم اور قد و قامت والی قوم کو اپنی سب سے زیادہ کمزور نالواں اور ضعیف سی مخلوق سے مروایا۔ اور ان کے غرور کو خاک میں ملا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس قوم پر ہوا کو مسلط کیا وہ ہوا ان پر سات راتیں اور آٹھ دن مسلسل اور متواتر چلی۔ جس نے ان کا نام و نشان مٹا دیا وہ ہوا ان کو پہاڑوں کی غاروں اور زمین دوز سرنگوں میں کھینچ کر لاتی فضائے آسمانی میں تنکوں کی طرح اڑاتی اور اونٹھے کر کے گرا دیتی گرد میں ٹوٹتی سرانگ ہوتے اور دھڑانگ رہ جاتے۔ اس طرح اس منحوس اور نامبارک قوم کا فیصلہ ہوا عادی ہلاکت کے بعد آپ نے حضرت نوح کے شہر میں ہجرت کی اور یہیں وفات پائی حضرت نوح کے مشرقی حصہ میں وادی برہوت کے قریب شہر ترمیم سے دو مرحلہ پر آپ کو ایک پہرے ٹیلہ پر دفن کیا گیا آپ کی قبر پر ایک جھاؤ کا درخت تھا۔ عمر معلوم نہیں ہو سکی۔

حضرت نوح علیہ السلام۔ آپ کا نسب نامہ یہ ہے۔ نوح بن لامک بن متوشخ بن اخنوخ (اور میں علیہ السلام) آپ اللہ تعالیٰ کے پہلے رسول

پ کے وقت میں ساری کی ساری قوم کفر اور شرک کی لپیٹ میں آچکی تھی، آپ کی دعوت و تبلیغ کا علاقہ علاقہ سے جو دریاے دجلہ اور فرات کے
 واقع ہے اور یہ دونوں دریا آرمینیا کے پہاڑوں سے نکلنے ہیں۔ اور الگ الگ بہہ کر عراق کے پچھلے حصے میں مل کر خلیج فارس میں گر جاتے ہیں۔ آپ نے
 ہم کو پڑا سمجھایا۔ آپ اسی قوم کے ایک فرد تھے۔ لیکن قوم میں چالیس آدمیوں کے سوا اور کسی نے نہ مانا۔ اللہ تعالیٰ نے اس نامہجار قوم کو بڑی بہت
 لیکن اس نے خدا تعالیٰ کے مصلح اور رحیم سے بد آموزی کے سوا اور کچھ نہ سیکھا۔ حضرت نوح علیہ السلام نے ان کو ساڑھے نو سو سال تک نصیحت
 کی مگر اثر نہ ہوا۔ بلکہ اور بیکار ہوئے اور کہنے لگے کہ اے نوح جس عذاب کا تم ہم سے وعدہ کرتے ہو اے اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام
 کی بھیجی کہ اب تیری قوم سے کوئی آدمی ایمان لاتے والا نہیں۔ تب حضرت نوح علیہ السلام نے دعا کی کہ یا الہی پھر ان ظالموں کو تباہ ہی کر دیکھئے چنانچہ
 ان کی کوتاہ اندیشی پر دل میں کڑھنے لگا۔ بالآخر جب کشتی تیار ہو گئی اور قوم کی تباہی کا وقت آ گیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام کو حکم بھیجا کہ آپ اور
 کے گھر والے (سوا ان کے جو آپ کے مصلح ہیں) فیصلہ ہو چکا ہے اور ایمان دار سب اس میں سوار ہو جاؤ۔ جب سوار ہو گئے تو مینہ برسا شروع
 زمین سے پانی کے سوتے برنگے اور وہ طوفان باد و باران آیا کہ الحفیظ والامان۔ قوم غرق ہونے لگی پانی دمیدم چڑھنے لگا۔ اسی اشارہ میں آپ کا ایک
 ران نے جیا نہیں کیا۔ پانی میں غوطے کھا تا جا رہا تھا۔ آپ نے اس بد نصیب کو آواز دی کہ آ اور کشتی میں سوار ہو جا۔ لیکن اس نے نہ مانا اور کہا
 اسے پہاڑی ہے اس پر چڑھ کر پناہ لے لوں گا۔ آپ نے فرمایا کہ آج اللہ کے قہر سے بچا تو والا کوئی نہیں۔ آج وہی پچھے گا جس پر اللہ رحم فرمائے
 میں ہو رہی تھیں کہ پانی کی ایک موج اٹھی اور اس نافرمان بیٹے کو بہا لے گئی۔ آپ نے اللہ تعالیٰ سے التجا کی کہ یا الہی یہ میرا ڈوبا بیٹا جاتا ہے اسے
 خدا تعالیٰ نے فرمایا۔ اے نوح یہ آپ کا بیٹا ہی نہیں ہے۔ بیٹا ہوتا تو مخالف ہی کیوں کرتا۔ آپ اس کے متعلق کچھ نہ کہیں۔ غرض اس نالائق
 کو در قوم کا اس طرح خاتمہ ہوا۔ کشتی جو دری پہاڑ پر آ کر لگی جو جزیرہ میں موصل کے قریب ایک پہاڑی ہے جسے تورات میں ارا را طکی پہاڑی کہا
 ہے۔ تاریخی طور پر ثابت ہے کہ اٹھویں صدی مسیح تک اس جگہ ایک معبد تھا جو معبد کشتی کے نام سے مشہور تھا۔ حدیث سے یہ جلتا ہے کہ حضرت نوح
 نے حکم کی خلاف ورزی پر فوراً بھوک اٹھتے۔ قرآن مجید سے ثابت ہے کہ آپ اپنی قوم میں ۹۵۰ سال رہے اور تورات میں ہے کہ ۹۰۰ سال
 ہی۔ جب طوفان تھا۔ تورات میں بھی آپ کی عمر ۹۵۰ سال بتائی گئی ہے طوفان کے بعد آپ کا سب سے بڑا بیٹا سام ریگستان عرب میں آباد ہوا
 نہیں کی نسل سے ہیں۔

۲۱
رتیحییٰ علیہ السلام { یحییٰ حضرت زکریا علیہ السلام کے صاحبزادے ہیں۔ حضرت یحییٰ کو اللہ تعالیٰ نے یحییٰ میں نبوت عطا فرمائی۔ اور آپ
 کو ولادت، موت، اور حشر کے وقت سلامتی کا وعدہ دیا۔ آپ اپنے باپ کے بعد ایک ظالم بادشاہ (ذونواس)
 ذبے شہید ہوئے۔

۲۲
رتیعقوب علیہ السلام { ان کا دوسرا نام اسرائیل ہے۔ حضرت اسحاق کے لڑکے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کی بشارت بھی حضرت ابراہیم کو دی
 تھی حضرت یعقوب کی ادا ائل عمر میں حضرت اسحاق نے رحلت فرمائی۔ وصیت کے وقت آپ نے حضرت
 یاکو کہا کہ کنعان میں شادی نہ کرنا۔ بلکہ اپنے مانوں کی بیٹی سے نکاح کرنا جو کہ شام کے علاقہ میں قدان کے گاؤں میں رہتے تھے۔ حضرت اسحاق
 کے حق میں دعائے برکت کی۔ آپ کنعان سے ہجرت کرنے کے بعد جب قدان پہنچے تو آپ کا نام اسرائیل رکھا گیا۔ یہ نام خداوند نے
 آپ کے بارہ بیٹے پیدا ہوئے۔ جن میں سے حضرت یوسف بالآخر مصر کے بادشاہ بنے۔ آپ نے بڑھاپا میں بمجاہل و عیال یوسف کے ہاتھ
 ت میں مصر کی رہائش اختیار کی اور وہیں آپ کی رحلت ہوئی۔ آپ کی لاش آپ کی وصیت کے مطابق قدس خلیل میں لا کر دفن کی گئی۔ علیہ۔ آپ بائبل
 آپ کے مشابہ تھے آپ کے چہرہ پر موہکے بہت تھے۔ آپ طویل قامت اور نحیف البدن تھے، آپ صبر تحمل اور صدق میں شہرہ آفاق ہیں آپ نے اپنے

اوائل میں بکریاں چرانے کا مشغلہ اختیار کیا اور اپنے لڑکوں کو بھی اسی کام پر مامور کیا۔ آپ کا زمانہ نبوت ۵۰ برس اور عمر ۷۷ سال ہے آپ کو نابو میں دفن کیا گیا۔

حضرت یوسف علیہ السلام ^{۲۵} کریم ابن الکریم ابن الکریم دیوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام جمہور کا انفاق کہ لفظ یوسف عجیب ہے۔ آپ حضرت یعقوب علیہ السلام کے چہنیزے فرزند تھے۔ کنعان میں پیدا ہوئے۔ سے سعادت مندی کے آثار نمایاں تھے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کے قصہ کو سورہ یوسف میں مفصل ذکر فرمایا ہے۔ آپ نے بچپن میں ایک خواب دیکھا کہ گئے ستارے اور سورج اور چاند آپ کو سجدہ کر رہے ہیں۔ آپ نے خواب باپ کو بتلایا۔ آپ نے ہدایت فرمائی کہ خواب کو پوشیدہ رکھنا۔ مگر کس سے بھائیوں کو پتہ چل گیا جس میں آکر آپ کو ہلاک کرنا چاہا۔ سیر و تفریح کے بہانے گھر سے لے گئے ایک کنوئیں میں گرادیا۔ ایک فاقہ نے کنوئیں سے نکال کر مصر میں فروخت کر دیا۔ اتفاق سے عزیز مصر نے خرید لیا۔ اور آپ کی شاہانہ طریق پر پرورش شروع ہوئی جو ان میں ایک عشق اور حسن کا فنکار کے گرد مٹلانے لگا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے آپ کو بالکل محفوظ رکھا۔ لیکن عورتوں کی درخواست کرنے کا نتیجہ جیل ہوا۔ کئی سال قید میں رہے بالآخر خواب کی تعبیر کے ضمن میں آپ کو قید خانہ سے نکالا گیا۔ اور بعد ازاں آپ کو وزیر خزانہ مقرر کیا گیا۔ کچھ مدت بعد فرعون مصر آپ کے حق میں دستبردار ہو گیا اور آپ مصر کے آزاد فرمانروا بنے۔ آپ کے زمانہ میں دنیا کا تاریخی قحط نمودار ہوا۔ آپ نے حسن تدبیر سے غلہ کا کافی ذخیرہ کر رکھا تھا جس سے نہ صرف مدیرون ممالک میں بھی خورد و نوش کی تکمیل ہوتی رہی غلہ کے حصول کے لئے آپ کے بھائی نین دفن مصر آئے بالآخر آپ نے حکم خداوندی اپنا تعارف کرایا ہدایت کی کہ آپ سب لوگ مصر آجاؤ چنانچہ تمام افراد بنی اسرائیل مصر آکر مقیم ہو گئے۔ جب آپ مصر میں اپنے بھائیوں کے سامنے سخت پرہیزگاری اور سجدہ کیا۔ اس طرح وہ خدا کا عہد پورا ہوا جو کہ حضرت ابراہیم سے ہوا تھا کہ میں تیری اولاد کو شام اور عرب کی حکومت بخشوں گا۔ آپ بادشاہ کے ایک نبی بھی تھے آپ نے ۱۱ برس کی عمر پائی اور باپ سے فرقت کا زمانہ ۱۳ سال کا ہے۔ آپ کا جلیہ گھونگھریا لے بال۔ سفید رنگ۔ میرزا دامت منسو خلقت۔ آنکھیں بڑی صبر اور وقار میں لاثانی تھیں۔ آپ حضرت ابراہیم کی شریعت کے خادم رہے بچپن میں خرید و فروخت کی طرف طبیعت مائل تھی۔ آپ مصر میں رحلت فرمائی۔ دریا کے نیل کے کنارے آپ کو دفن کیا گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں آپ کی قبر وسط دریا کے نیل میں تھی۔ حضرت نے مصر سے نکلنے وقت آپ کی قبر کھودی تا نبوت نکالا۔ اور مشہد جلیل میں لاکر دفن کر دیا۔

حضرت یونس علیہ السلام ^{۲۶} (ذی النون۔ صا الحوت) یونس بن منیٰ میں آپ کو نبوت عطا ہوئی اور ینبوا کے علاقہ میں مقرر کیا گیا۔ قوم نے انکا آپ نے ان سے بغیر اطلاع خداوندی عذاب کا وعدہ کیا جس کی مہلت آپ نے چاہی مقرر کر دی جب وقت قریب آیا آپ گھبرائے اور خدائی حکم کا انتظار کیے بغیر گھر سے نکل پڑے۔ ایک دریا پر آئے۔ کشتی پر سوار ہوئے۔ کشتی بھینٹور میں کھانے لگی ملاحوں نے کہا کہ کشتی میں کوئی غلام اپنے مالک سے بھاگ کر سوار ہو گیا ہے یونس علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ بھاگا ہوا غلام میں ہی ہوں۔ ان کو نیچا آیا۔ قرعہ ڈالا گیا، مگر قرعہ بھی آپ ہی کے نام پر نکلا۔ اور ملاحوں نے آپ کو دریا میں پھینک دیا خدائی حکم سے ایک ٹھیلی نے آپ کو لقمہ بنایا۔ اور دریا میں کچھ مد لئے پھری بعد ازاں خدا تعالیٰ کے حکم سے ٹھیلی نے اگل کر کنارے پر ڈال دیا۔ آپ ٹھیلی کے پیٹ میں تسبیحات کرتے رہے اور اسی برکت سے بخان پائی ان کے ینبوا سے نکلنے کے بعد قوم ایمان لے آئی اس لئے عذاب الہی سے بچ گئی یونس علیہ السلام کو دو بارہ انہی کی طرف روانہ کیا گیا جن کی تعداد ایک سے زیادہ تھی اپنے آخری ایام میں اہل دنیا سے اختلاف بہت کم کر دیا اور لاہانہ زندگی شروع کی۔ اور وفات کے وقت اپنے شاگرد شعیبا کو اپنا خلیفہ اور وفات پائی۔ بعد ازاں اللہ تعالیٰ نے شعیبا کو نبوت عطا فرمائی۔

محمد سلیمان کیلانی خطیب جامع مسجد علی پور حیدرآباد۔

اقوام القرآن

قوم تبع [یہ قوم یمن میں آباد تھی یمن کی تاریخ نے بڑے انقلاب دیکھے ہیں۔ قوم سبا یمن کی رہنے والی تھی۔ سبا بنو قحطان ہیں۔ یہ لوگ ابتدا میں عرب کے شمال میں رہتے تھے۔ سنہ ۸ قبل مسیح میں یہ یمن میں آئے۔ جب کہ آشوریوں نے ان کو جلا وطن کر دیا۔ ان لوگوں نے یمن میں حکومت قائم کی۔ یہی حکومت سبا اولی کہلاتی ہے۔ ان لوگوں نے یمن میں بڑی آبادی کی۔ پہاڑوں پر پانی سنبھالنے کے لیے ایک بڑا بند بنا دیا۔ جس سے یہ لوگ زراعت میں کافی فائدہ اٹھاتے تھے۔ اس قوم کو خدا تعالیٰ نے ہر قسم کا آرام عطا فرمایا۔ لیکن ان لوگوں نے خدا کی ناشکری کی تو عذاب الہی آیا وہ پانی دلا بند ناگہاں ٹوٹ گیا۔ اور یہ علاقہ تباہ ہو گیا، پھر یہ لوگ عرب میں مختلف مقامات پر پھیل گئے، خزاعہ مکہ میں آباد ہوئے، اس اور خزرج مدینہ میں، ازدر عمان اور یمن میں، مزلیقی شام میں، لخم عراق میں، اس طرح اس زبردست حکومت کے پرچھے اڑ گئے، اس کے بعد یمن میں باقیماندہ افراد میں طوائف الملوک کا دور رہا۔ سنہ ۱۰ قبل مسیح میں ایک شخص علہان نامی پیدا ہوا۔ اس نے ان متفرق قبائل کو جمع کر کے پھر ایک زبردست حکومت قائم کی۔ یہ حکومت سبا ثانی کہلاتی ہے۔ حکومت کافی پھیلی یہاں تک کہ حضرموت اور مشرقی بلاد اس کے زیر نگین آ گئے۔ ۳۳ مسیح میں ایک شخص شمر عرش نامی پیدا ہوا۔ یہ بڑا زبردست بادشاہ تھا۔ اس نے اپنا لقب تبع رکھا۔ تبع کا معنی بادشاہ ہے یہاں سے تبع خاندان کی بنیاد پڑی یمن میں اس خاندان کی حکومت ۲۳۰ تک سال رہی۔ اس خاندان کے زمانہ میں یمن نے خوب ترقی کی اس خاندان کا آخری بادشاہ ذونواس تھا۔ جس نے بحران میں عیسائیوں کو آگ سے جلا دیا جس کا ذکر سورۃ البروج ہے اس کے بعد اس کا بیٹا جانشین ہوا اس کے بعد اس کا بھائی مسروق نامی بادشاہ ہوا۔ یہ بڑا ظالم آدمی تھا اور یہ اس خاندان تبع کا آخری بادشاہ تھا جس پر تبع خاندان کی حکومت ختم ہو گئی اس بیان سے یہ معلوم ہوا کہ خاندان تبع اور قوم تبع اور قوم تبع قوم سبا ہے۔ اور خاندان تبع بعد میں پیدا ہوا۔

قوم ثمود [عادی قوم کی تباہی کے بعد دنیا میں سب سے پہلی با عظمت یہی قوم ثمود تھی۔ ثمود اس قوم کے جد اعلیٰ کا نام تھا جس کے نام سے یہ قوم مشہور ہوئی، ثمود کا نسب نامہ اس طرح ہے۔ ثمود بن عاد بن عوض بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام یہ قوم حجر کے علاقہ میں آباد تھی۔ یعنی حجاز اور شام کے درمیان وادی القریٰ تک انہیں کی بستیاں تھیں جسے آج کل "فج الناقۃ" کہتے ہیں۔ حجر کا علاقہ حجر ثمود کے نام سے مشہور ہے۔ یہ علاقہ شہر مدین سے جنوب مشرق میں اس طرح ہے کہ خلیج عقبہ اس کے سامنے پڑتی ہے۔ اس قوم کو ثمود ارم یا عاد ثانیہ بھی کہا جاتا ہے۔

یہ قوم بھی پہلی قوموں کی طرح مشرک اور بت پرست تھی اللہ تعالیٰ نے اس قوم کی ہدایت کے لیے حضرت صالح علیہ السلام کو بھیجا۔ ان لوگوں نے حضرت صالح سے بطور معجزہ پہاڑی سے اونٹنی نکلنے کا مطالبہ کیا حضرت صالح علیہ السلام کی دعا پر اللہ تعالیٰ نے اس مطالبہ کو پورا کر دیا۔ اور فرمایا کہ اس اونٹنی کو تکلیف نہ دینا۔ ان لوگوں نے اونٹنی کو قتل کر دیا اور حضرت صالح علیہ السلام کو مبعوث اہل و عیال شہید کر دینے کے منصوبے تیار کیے اللہ تعالیٰ کا جوش غضب میں آ گیا۔ ایک خوفناک آواز آئی جس کی ہیبت سے یہ قوم ختم ہو گئی۔ اس قوم کی تباہی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ سے بہت پہلے ہوئی۔

قوم عاد [نوح علیہ السلام کے بیٹے سام کی اولاد میں سے صاحب اقتدار و قوت جماعت کا نام عاد ہے۔ ان لوگوں کا مرکزی مقام احقاف کا علاقہ حضرموت اور یمن میں خلیج فارس کے ساحل سے حدود عراق تک وسیع ہو گئی۔ ان کا دار الخلافہ یمن تھا۔ پھر کچھ زمانہ بعد یہ قوم مہسر شام اور بابل میں بھی قابض ہو گئی اور ایک زبردست سلطنت کی بنیاد ڈالی۔ یہ قوم بڑی طاقتور قوم تھی۔ سنگ تراشی میں بڑی ماہر یہ قوم بت پرست اور بت تراش تھی۔ اس قوم نوح کی غرقالی کے بعد ان کے مشہور بتوں کو اس قوم نے پوجنا شروع کیا اور ان کے علاوہ اصدا، ہتار، صہود بھی ان کے بت تھے۔ اللہ تعالیٰ نے

ان کی طرف حضرت ہود علیہ السلام کو ہدایت کے لئے بھیجا، اس قوم نے پیغام الہی کو ٹھکرا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ایمان دار بندوں اور حضرت ہود علیہ السلام کو نجات دی اور ساری مشرک اور کافر قوم کو ایک ہولناک آندھی سے تباہ کر دیا۔ یہ قوم مسیح علیہ السلام سے قریباً اڑھائی سو سال پہلے تباہ ہوئی یہ قوم عاد اونی کہلاتی ہے اور اسی کو عاد ام بھی کہا جاتا ہے۔

قوم فرعون متقدمین کے خیال کے مطابق یہ قوم پہلے پہل بدویت کی حالت میں اس صحرا میں رہتی تھی جو عراق اور عقبہ کے درمیان ہے۔ ان کے چھوٹے چھوٹے قبیلے الگ الگ تھے ان کی کوئی مستقل حکومت نہ تھی۔ ان میں سے مالدار آدمی بابل اور مصر کے درمیان تجارت کرتے تھے پھر قابل کی حکومت ان کے قبضہ میں آگئی اور یہ واقعہ مسیح سے پچیس سو سال پیشتر ہوا اس وقت یہ حکومت ساہو آسپین کی حکومت کہلاتی تھی۔ پھر دو سو سال بعد ایک شخص جمورابی ہوا۔ اس کے نام پر یہ سلطنت جمورابی کہلائی۔ اور اس حکومت کا ستائہ قبل مسیح تک دور دورہ رہا جب جمورابی سلطنت قائم ہوئی اس وقت ایک آدمی نکسوس نامی مصر میں داخل ہوا۔ اس نے اپنی فوج بحری راستہ سے مصر میں داخل کی اور ایک چھوٹی سی سلطنت قائم کی جس کا دار الخلافہ صا کا شہر تھا یہ سلطنت وسیع ہو کر سارے مصر میں چھا گئی۔ انہی میں سے فرعون تھا چونکہ یہ قوم زراعت پیشہ تھی۔ اس لئے قبلی کہلاتی فرعون کے زمانہ میں بنی اسرائیل غلامی کی زندگی بسر کر رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ان کی آزادی اور مذہبی راہنمائی کے لئے بھیجا اور ساتھ ہی قبلی قوم اور فرعون کی اصلاح بھی منظور تھی لیکن فرعون اور اس کی قوم نے ماسوائے چند آدمیوں کے موسیٰ علیہ السلام کی تکذیب کی اور بنی اسرائیل کو اور زیادہ تنگ کرنے لگے اور فرعون نے خود خدائی کا دعویٰ کیا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا کہ بنی اسرائیل کو لے کر بحیرہ قلزم سے پار جو جاز فرعون اور اس کی قوم اور اس کے لشکر نے ان کا تاقب کیا اور سارے کے سارے مع فرعون یعنی بحیرہ قلزم میں اس مقام پر غرق ہو گئے جو آج کل عیون موسیٰ کے نام سے مشہور ہے۔

قریش قریش حضرت اسمعیل علیہ السلام ہی کی اولاد ہیں۔ یہ بنو اسمعیل کہلاتے تھے۔ یہاں تک کہ حضرت اسمعیل علیہ السلام کی اولاد سے ایک شخص فہر اکھاڑ کر میں لے جائے اور وہاں بیت اللہ تعمیر کرے۔ فہر نے مقابلہ کیا جس کا کو گرفتار کر لیا۔ اس سے فہر کی قوت کی دھاک ٹیچھ گئی۔ اور اس کو قریش کا لقب دیا گیا قریش ہند میں ویل مچھلی کو کہتے ہیں جو سمندر کے سب جانوروں سے بڑی اور طاقتور ہوتی ہے۔ فہر کی اولاد قریش کہلائی۔ ویسے یہ لوگ بنی اسمعیل ہی میں حضرت اسمعیل کے بعد بیت اللہ پر نوجرم کا قبضہ ہو گیا جو حضرت اسمعیل کے کسرال تھے۔ پھر ان سے عمالقہ نے حکومت چھین لی پھر نوجرم نے دوبارہ حکومت قائم کر لی۔ نوجرم سے بنو اسمعیل نے حکومت حاصل کی اور بنو اسمعیل سے بنو خزاعہ نے حکومت چھین لی۔ یہاں تک کہ نصی پیدا ہوا اس کا باپ بچپن ہی میں فوت ہو گیا۔ قصی کی ماں نے شام کے قریب دوسری شادی کر لی قصی نے وہیں پرورش پائی بڑا سوا تو مکہ میں آیا۔ مکہ میں بنو خزاعہ کی حکومت تھی بنو خزاعہ کے سردار علیل نے اپنی بیٹی سے اس کا نکاح کر دیا اور جہیز میں تولیت کعبہ کا حق بیٹی کو دیدیا، ابو عثمان نامی آدمی کو بیٹی کا وکیل مقرر کیا جلیل کے مرنے کے بعد قصی نے ابو عثمان کو ایک منگینہ شراہے کر تولیت کا حق اس سے خرید لیا قصی نے قریش کے سارے قبیلوں کو جو عرب میں مختلف مقامات پر بکھر گئے تھے اکٹھا کیا اور طاقت جمع کر کے بنو خزاعہ سے حکومت چھین لی۔ پھر اس کے بعد مکہ میں قریش ہی کی حکومت رہی اور اسلام کے آنے تک یہی مکہ کے متولی اور حکومت کے مالک تھے یہ لوگ اپنے آپ کو ابراہیمی مذہب کا پیرو خیال کرتے تھے بعض بعض رسوم بھی مذہب ابراہیمی کی ادا کرتے تھے لیکن ساتھ ہی عمرو بن لعی بد بخت کے کہنے سے بت پرستی بھی شروع کر لی تھی اور مذہب کو اتنا تبدیل کر دیا تھا کہ جب سردار کائنات ابراہیمی مذہب لے کر آئے تو یہ لوگ اس کو شناخت بھی نہ کر سکے۔ قریش نے آخری دم تک حضور کا مقابلہ کیا حالانکہ آنحضرت خود بھی قریشی تھے آخر مکہ کے فتح ہو جانے پر اس قوم کا زور ٹوٹا اور قریش حلقہ گوش اسلام ہوئے مسلمان ہو کر پھر ان لوگوں نے دین حق کی اشاعت و تبلیغ میں کوتاہی نہیں کی۔

قوم لوط حضرت لوط علیہ السلام جب مصر سے نکلے تو اللہ تعالیٰ نے ان کو مشرق اردن کے علاقہ میں نبوت دے کر بھیج دیا۔ آپ نے سدوم کے علاقہ میں سکونت اختیار کی۔ سدوم اردن کی وہ جانب ہے۔ جہاں بحیرہ قلزم یا بحر لوط ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں سدوم اور عالموزہ

کی بستیاں آباد تھیں یہاں کے باشندے جو بعد میں قوم لوط کے نام سے مشہور ہوئے۔ نہایت ظالم بددیانت اور ڈاکڑی کرتے تھے۔ سوداگروں کا مال لوٹنے والے اور سب سے بدتر یہ کہ خلاف وضع فطرت اپنی خواہش نفسانی کو مردوں سے پورا کرنے والے تھے اور مزید برآں یہ ظلم تھا کہ اس کو عیب نہ سمجھتے تھے بلکہ ایسی بد معاشی کو بڑے فخر و مباہات سے بیان کرتے اور بھری مجلسوں میں اس فعل کا اڑکاب کرتے حضرت لوط علیہ السلام نے اس قوم کو بڑا سمجھایا لیکن یہ بد معاش قوم کسی طرح باز نہ آئی بلکہ حضرت لوط علیہ السلام کے ہاتھوں کی ابرو ریزی پر بھی تیار ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ نے اس ظالم قوم پر سب سے زیادہ سخت عذاب نازل کیا پہلے یہ لوگ اندھے ہوئے پھر زلزلہ آیا پتھروں کا مینہ برسا پھر اس علاقہ کو اٹھا کر اللہ تعالیٰ نے اوندھا کر دیا حضرت جبرائیل اس علاقہ کو آسمان تک لے گئے اور وہاں سے اٹا پھینک دیا اور اس زور سے پھینکا کہ یہ علاقہ سطح سمندر سے تقریباً چار سو میٹر نیچے چلا گیا اور اس گڑھے میں پانی نکل آیا جو نہایت بدبودار اور زہریلا ہے۔ فاعتبروا۔

قوم موسیٰ علیہ السلام [موسیٰ علیہ السلام کی قوم بنی اسرائیل ہے۔ ابراہیم علیہ السلام کی اولاد سے ہیں، ابراہیم علیہ السلام عراق کے رہنے والے تھے وہاں سے ہجرت کر کے مصر آئے، مصر سے فلسطین میں آباد ہوئے حضرت ابراہیم کے پوتے حضرت یعقوب کے کٹھان

میں (علاقہ فلسطین) میں سکونت اختیار کی، آپ کا لقب اسرائیل ہے۔ آپ ہی کی اولاد بنی اسرائیل کہلائی آپ کے بارہ بیٹے تھے جن میں حضرت یوسف پتھر بھی ہوئے اور مصر میں اللہ تعالیٰ نے انکو حکومت بھی بخشی حضرت یوسف علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو کنعان سے بلا کر مصر میں آباد کیا اسکے بعد بنی اسرائیل موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ تک مصر ہی میں رہے مصر میں فرعون نے انکو سخت سے سخت اذیتیں پہنائیں اللہ تعالیٰ نے اس قوم کو بزرگوں کی اولاد ہونے کے سبب فرعون کے مظالم سے موسیٰ علیہ السلام کے سبب نجات بخشی ورنہ یہ قوم جس قماش کی تھی۔ اس کے لئے فرعون کے مظالم اس قوم کا صحیح علاج تھا اللہ نے ان کو فرعون سے نجات دلائی موسیٰ علیہ السلام جو بنی اسرائیل کے نجات دہندہ تھے ان سے بھی گستاخیاں کرتے، نافرمانی کرتے شرک پر مائل نیسوں کے قائل اللہ کی کتابوں کو تبراہیل کہتے والے بنی صلعم کے متعلق پیشگوئیوں کو چھپانے والے یہ تھے بنی اسرائیل جن کو اللہ تعالیٰ نے وقتاً فوقتاً سخت کسرا لیں دیں۔

قوم نوح علیہ السلام [نورات میں ہے کہ جو دی پہاڑ ارا راط کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ کا نام ہے اور ارا راط جزیرہ کا نام ہے۔ اور دوسرے نقطوں میں یہ علاقہ عراق عرب کا علاقہ ہے یہ قوم اسی علاقہ میں آباد تھی قوم نوح کی بستیاں ایک لاکھ چالیس ہزار کلومیٹر مربع میں آباد تھیں نوح علیہ السلام کی بعثت سے پہلے یہ قوم شرک اور بت پرستی میں مبتلا ہو چکی تھی اور یہ دنیا کی پہلی قوم ہے جس نے بت پرستی شروع کی اس قوم کے بڑے بڑے بتوں کے نام ودا، سواع، یعوق، نسر، یغوث، ہیں اس قوم کو نوح علیہ السلام نے بت پرستی سے روکا اور خدا پرستی کی تلقین کی بہت زمانہ سمجھانے کے باوجود چند ایک غریب اور نادان لوگوں کے علاوہ کوئی ایمان نہ لایا، بالآخر اللہ تعالیٰ نے اس بد نصیب قوم پر طوفان بھیجا جس میں یہ ساری قوم غرق ہو گئی۔

یا جوج ماجوج [یا جوج اور ماجوج کے متعلق جو عجیب و غریب روایات مشہور ہیں کہ وہ کوئی انسانی مخلوق نہیں بلکہ برزخی مخلوق ہیں یا یہ کہ ان کے کان اتنے بڑے ہیں کہ ایک کان کو اوپر اوڑھ لیتے ہیں۔ اور دوسرا نیچے بچھا لیتے ہیں، یا ان میں سے ہر ایک کی اولاد ایک

ہزار بچہ ہوتی ہے یہ سب خرافات ہیں، یا جوج ماجوج آدم کی نسل میں، یافت بن نوح کی اولاد سے۔ ان کی شہرت اس لئے ہے کہ غیر مہذب اور وحشی قبائل ہیں۔ جو مہذب ملکوں اور قوموں کو لوٹتے رہے ہیں۔ یا جوج ماجوج کا اصل علاقہ چینی ترکستان اور منگولیا کا وہ علاقہ ہے جو شمال مشرق میں واقع ہے اور سطح زمین کا بلند ترین حصہ ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ اس علاقہ سے بے شمار انسانوں کے طوفان اٹھے اور باقی دنیا پر چھا گئے۔ یہیں سے اٹھے ہوئے قبائل وسط ایشیا میں پہنچے، یہیں سے یورپ پہنچے اور یہیں سے ہندوستان آئے ہندوستان میں بسنے والے آریں کہلائے و بسط ایشیا میں بسنے والے آریں کہلائے جن کے نام سے ملک ایران مشہور ہوا یورپ میں یہ لوگ کاٹھ ڈانڈیاں کہلائے اور بحیرہ اسود سے دریائے ڈنیوب تک بسنے والے سیتھین کہلائے اور ایشیا پر چھانے والے رشین کہلائے اور ان کے اٹھنے اور پھیلنے کا یہ کام پانچویں صدی مسیحی تک برابر جاری رہا۔

اور پانچویں صدی عیسوی تک منگولیا کی ہمسایہ قوم چینی کے دو بڑے بڑے قبائل جو "گ" اور "یوچی" کہلاتے رہے ہیں، یہی لوگ ہے جو چھ سو قبل مسیح تک یونان میں "میک" اور "میگاگ" بنا۔ اور عربی میں "ما جوج" ہوا۔ اور "یوچی" اور "یوچی" یونانی میں "یوگاگ" اور عربی اور عبرانی میں "جوج" اور "یا جوج" کہلایا۔ جب اس علاقہ سے اٹھنے والے دوسرے ملکوں کو چلے گئے تو پہلے لوگوں کی دیکھا دیکھی وہ بھی مہذب بن گئے اور ان سے بالکل الگ ہو گئے اور اجنبی ہو گئے پھر ان مہذب اور غیر مہذب قوموں میں حملے اور تاخت و تاراج کا سلسلہ جاری رہا۔ جس میں اکثر غیر مہذب یا جوج اور ما جوج کے قبیلے غالب آتے رہے۔ ان وحشیانہ قبائل کے حملوں کی روک تھام کے لیے مختلف دیواریں بنائی گئیں ان میں ایک دیوار وہ ہے جو سینچھویں قبائل کے کہنے پر ذوالقربین خورشید بادشاہ نے درہ دریا کے آگے نوہے اور تانبے کی دیوار بنائی۔ قرآن مجید میں ہے کہ قیامت کے قریب پھر ایک دفعہ ان وحشی قبائل کی یلغار ہوگی اور یہ لوگ ساری مہذب دنیا پر چھا جائیں گے۔ یہ قبائل سارے کے سارے کافر ہیں۔ خدا کے منکر ہیں۔ اس حملہ کے بعد قیامت عنقریب قائم ہو جائے گی۔

محمد سلیمان کیلانی

ارض القرآن

روم کے مشرق میں بحیرہ کیسپس، جنوب میں شام اور عراق، مغرب میں بحیرہ روم واقع ہیں۔ روم عیص بن اسحاق بن ابراہیم کی اولاد سے ہیں۔ یہ بنی اسرائیل کے چچا زاد بھائی ہیں۔ ان کو بنو الاصفر کہا جاتا ہے۔ یعنی زرد رنگ والے۔ یہ لوگ ابتدائی حالت میں یونان کے مذہب پر تھے۔ یہ لوگ سات سیاروں کی پوجا کرتے تھے۔ اور یہ لوگ قطب شمالی تک پھیلے ہوئے تھے۔ انہیں لوگوں نے دمشق آباد کیا تھا۔ رومی بھی انہیں کے دین پر تھے اور مسیح سے تین سو سال بعد تک اسی دین پر قائم رہے۔ ان لوگوں میں سے جن نے شام اور روم کی کو فتح کیا تھا۔ اس کا نام قیصر تھا۔ پھر اس کے بعد رومی بادشاہوں کا لقب قیصر ہوا۔ ان لوگوں کی سلطنت بڑی وسیع تھی۔ شام، مصر، ایشیائے کوچک اور روم کی سب ان کے زیر نگیں تھے۔ ان میں سے ہرقل قیصر روم سب سے آخری رومی بادشاہ تھا۔ جو سب سے جو بہتر تین عیاش اور اوہام پرست تھا۔ رومی بادشاہوں میں سب سے پہلے قسطنطین بادشاہ عیسائی ہوا اس کے بعد روم کے علاقہ میں عیسائی مذہب پھیل گیا۔ بنی صلعم کی ولادت شریفہ ۵۷۰ء میں ہوئی۔ چالیس سال بعد بعثت ۶۱۰ء میں ہوئی۔ اتفاق سے ۶۱۰ء سے لے کر ۶۱۲ء تک اس زمانہ کی دو عظیم الشان سلطنتیں روم اور فارس آپس میں حریفانہ جنگ کر رہی تھیں۔ رومی عیسائی اہل کتاب تھے اور ایرانی آتش پرست بنی صلعم اور صحابہ کا طبعی میلان اہل کتاب ہونے کی وجہ سے رومیوں کی طرف تھا۔ اور مشرکین کا رجحان بت پرستی کی وجہ سے ایرانیوں کی طرف تھا جب کوئی ایرانیوں کی شکست کی خبر آتی تو مسلمان خوش ہوتے اور رومیوں کی شکست کی خبر آتی تو مشرکین خوش ہوتے۔ آخر ۶۱۰ء میں جب بنی صلعم کی بعثت کا پانچواں سال تھا۔ دکنخسرو ثانی (خسرو پرویز کے زمانہ میں فارس نے روم کو ایک مہلک اور فیصلہ کن شکست دی۔ شام، مصر، ایشیائے کوچک سب رومیوں کے ہاتھ سے نکل گئے۔ ہرقل قسطنطین میں محصور ہو گیا اور رومیوں کا دارالسلطنت قسطنطنیہ بھی خطرہ میں پڑ گیا لیکن فتح نہ ہوا۔ بے شمار عیسائی اور پارسی نسل ہو گئے۔ بیت المقدس سے سب سے مقدس صلیب بھی فارسی اتار کے لے گئے۔ اور قیصر روم کا اقتدار ختم ہو گیا۔ قریش بڑے خوش ہوئے اور مسلمانوں کو کہنے لگے کہ جس طرح فارسیوں نے رومیوں کو شکست دی اسی طرح ہم بھی تم کو شکست دیں گے۔ اس وقت سورہ روم کی آیات نازل ہوئیں کہ گورومی اس وقت اذراعات اور بصری کے میدان میں شکست کھا گئے ہیں۔ لیکن عنقریب یہ غالب آجائیں گے اس وقت رومیوں کے دوبارہ ابھرنے کا بظاہر کوئی امکان نہ تھا۔ قریشیوں نے حضرت ابوبکر سے سوادنٹ کی شرط لگائی اور ہرقل نے اپنا اقتدار بحال کرنے کے لیے قسم کھالی کہ میں ضرور فارس کو شکست دوں گا۔ اور نذر ماتی کہ اگر خدا نے مجھے فتح دی تو میں جمہور سے پیدل چل کر بیت المقدس پہنچوں گا خدا کی قدرت کہ ٹھیک نو سال بعد جس دن کہ بدر کلمہ کر پیش آیا مسلمانوں کو فتح ہوئی اور مشرکین کو شکست ہوئی اسی دن روم کی فتح اور فارس کی شکست کی اطلاع بھی آگئی۔ مسلمانوں کی خوشی میں اضافہ ہو گیا۔ اور قریش کے علم میں۔ والحمد للہ علی ذلک۔

مدینہ المنورہ [مدینہ الرسول - طیبہ - یثرب سارے ایک ہی شہر کے نام ہیں۔ ہجرت سے پہلے اس کا نام یثرب تھا۔ ہجرت کے بعد اس کا نام

واقع ہے گرمیوں میں درجہ حرارت ۲۸ تک اور سردیوں میں دن کو صفر سے دس درجہ اور رات کو درجہ صفر سے پانچ درجہ کم ہوتا ہے۔ سردیوں میں رات کو عام طور پر پانی جم جاتا ہے۔ بعض لوگوں نے یثرب کو مصری لفظ "تربیس" سے عرب تسلیم کیا ہے۔ اگر یہ صحیح ہو تو پتہ چلتا ہے کہ اس کے بنانے والے عمالقہ قوم کے آدمی تھے جو مصر سے نکلے۔ یہ شہر ۲۲۲ قبل ہجرت بنا یا گیا۔ مدینہ ایک فراخ اور بلند وادی پر تعمیر کیا گیا ہے۔ عمارتیں اکثر چھری ہیں۔ قریباً بارہ ہزار مکانات کے لگ بھگ ہیں۔ مکان اور گلیاں۔ بازار اور سڑکیں اکثر تنگ ہیں۔ مدینہ منورہ میں قریباً ستر قسم کی کھجور پیدا ہوتی ہے۔ مدینہ والوں کی اکثر تجارت کھجور کی ہے۔ مدینہ منورہ میں نہایت بیش قیمت کتب خانے ہیں۔ مدینہ منورہ سے اخبارات اور رسالہ جاسی شائع ہوتے

ہیں لیکن قابل تذکرہ سکول یہاں نہیں۔ ابتدائی سکولوں کی تعداد ۷۱ تک ہے۔ مدینہ میں چند ایک حمام بھی ہیں۔ مدینہ کی وادیوں میں احد کی وادی بھی ہے یہاں سلسلہ میں مسلمانوں اور مشرکین میں مشہور جنگ لڑی گئی۔ مدینہ منورہ کا وہ قبرستان جہاں اکثر صحابہ کرام کی خوابگاہیں ہیں بقیع عزقہ ہے اس وقت مدینہ منورہ میں بہت سے کنوئیں ہیں۔ مدینہ منورہ کی شمالی جانب بہت سے پھلدار باغ ہیں جن میں قریباً ہر طرح کے میوے ہوتے ہیں۔ مدینہ منورہ کی آبادی قریباً ستر ہزار کے قریب ہے جن میں اکثر ہندوستانی ترک شامی اور مصری ہیں مدینہ منورہ کے لوگ نہایت رحمدل، نرم خور، مہمان نواز اور خوش نش آدمی ہیں حتیٰ کہ مدینہ منورہ کسی عزیز کی موت پر بھی واہلا اور فوج نہیں کہتے مدینہ منورہ کی علمی اور ادبی معاشی اور اقتصادی ترقی پہلی تین صدیوں میں بہت زیادہ ہوئی عربی خلافت کی کمزوری یہاں کی حالت بڑی کمزور ہو گئی۔ لوگ نجوم کر کے حملے کرنے لگے تو ابو شجراہ ذریر نے مدینہ کی حفاظت کے لیے اس کے گرد اگر فیصل بنادی۔ اور اس میں سارے لوگ جو آج بھی مشہور ہیں۔ باب مجیدی، باب شامی، باب کوفہ، باب عنبر، باب توبہ، باب النوال، باب الحجہ۔

مدینہ منورہ حجاز میں شامل ہے اور اس کے شمال میں خیبر، جنوب میں ریان مشرق میں حنا کیہ اور مغرب میں نخل ینبوع واقع ہے۔ یہ شہر بحیرہ احمر سے بہ نسبت مکہ مکرمہ زیادہ دور ہے۔

جس چیز نے مدینہ منورہ کا احترام دنیا کے دلوں میں پیدا کیا وہ سرور کائنات سید المرسلین خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہاں مقام کرنا تھا آپ کے زمانہ میں ہی دنیا کے وہ مدینہ میں پہنچتے تھے، اور آپ کے بعد بھی آپ کی مسجد اور روضہ اظہر کی زیارت کرنے کے لیے مسلمان ہر سال لاکھوں کی تعداد میں وہاں پہنچتے ہیں۔ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ واتباء واہل بیتہ وازواجہ اجمعین۔

مدینہ منورہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے کا نام ہے جو آپ کی تیسری بیوی قطورا کے بطن سے تھا۔ اسکی اولاد بنو قطورا کہلاتی ہے اس قوم نے جو **مدین** بستی بسائی اسکا نام انہوں نے مدین رکھا یہ بستی حجاز کے آخری حصہ میں شام کے متصل ایسے مقام پر واقع تھی جس کا عرض البلد افریقیہ کے جنوبی صحرا کے عرض البلد کے مطابق ہے یہ بستی شام کے متصل معان کے حصہ میں پر آباد تھی قرآن مجید اس بستی کے دو نشان بتلائے ہیں ایک یہ کہ یہ بستی بڑی شاہراہ پر واقع ہے اور بڑی شاہراہ عرب میں وہ سڑک ہے جو بحیرہ فلزم کے مشرقی کنارے سے گزرتی ہوئی تجارتی ٹانگوں کو شام اور جس کے ذریعے

سے خشکی اور تری کی تجارت مل جاتی ہے۔ دوسرا نشان قرآن مجید نے بتلایا کہ وہ جھنڈ والے تھے۔ یعنی جہاں باغوں کے سرسبز درخت کھڑے تھے۔ ان نشانوں کے بعد بڑی آسانی سے اس بستی کے مقام کا پتہ چل سکتا، کہ مدین کا قبیلہ بحیرہ فلزم کے مشرقی کنارہ اور عرب کے شمال مغرب میں ایسی جگہ آباد تھا جو شام کے قریب حجاز کا آخری حصہ ہے اور جہاں سے حجاز والوں کو شام فلسطین اور مصر تک جاگنا یا جانے، ان کی بستی میں راستے میں پڑے یہ بستی تنوک کے بالکل مقابل واقع تھی اس بستی والوں کی طرف حضرت شعیب علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا۔ انہوں نے حضرت شعیب کی نافرمانی کی اور اللہ تعالیٰ نے اس قوم کو ہلاک کر دیا ان کے بعد یہ بستی بھی ویران ہو گئی۔

مصر مصر ملک کا نام ہے۔ مصر بن حام بن نوح علیہ السلام کے حصہ میں یہ علاقہ آیا تھا۔ اسی لیے اس کا نام مصر ہوا۔ مصر افریقہ کے شمال مشرق میں واقع ہے حدود۔ ازجہ یہ ہے شمال میں بحیرہ ارض منوسط مشرق میں بحیرہ احمر اور بلاد عرب و شام جنوب میں بلاد نوبہ مغرب میں بلاد اطرابلس مسر کا نوبہ ایک کھرب اور سیٹھ ارب ایکڑ ہے آبادی قریباً ایک کروڑ بیس لاکھ ہے جس میں سے ۱/۵ غیر مسلم ہیں باقی سب مسلمان ہیں مصر علمی ترقی اور قدیم تمدن کے لحاظ سے مشہور ترین ملک ہے یہاں کے ۱۳ اہرام اور ابوالہول کا بت عجائبات زمانہ سے ہیں مصر میں مقلم، معصرہ، جبل الطیر، جبل الرخام، جبل ابی نودہ، جبل شیخ الہریدی نامی پہاڑ ہیں مصر کی آبپاشی کا سب سے بڑا وسیلہ دریائے نیل ہے جو تین جھیلوں کے پانی سے بنتا ہے اور بعد میں علیہ، نیل، الرزق، رود باط بحر الخزان نامی دریا بھی اس میں آگئے ہیں۔ یہ دریا شمال سے جنوب کو بہتا ہے اور اس کی درشانیں ہو جاتی ہیں ایک کا نام و میاط اور دوسری کارشید ہے۔ اس کا پانی نہایت میٹھا اور خوشگوار ہے۔ دریا نے نیل میں طغیانی آتی ہے تو سیاہ رنگ کی مٹی زمین پر پھینک جاتا ہے جو کھاد کا کام دیتی ہے۔ عموماً ۱۸ جون سے دریا بڑھنے لگتا ہے ۱۴ ستمبر سے گھٹتا ہے شروع ہو جاتا ہے مصر کی سر زمین جن اور خوبسورتی کے لیے مشہور ہے۔ مصر میں حضرت ابراہیم حضرت اسمعیل حضرت سلیمان

بحث حروف عالم

الف کبھی ساکن ہوتا ہے جیسے قام میں اس کو لین کہتے ہیں اور کبھی متحرک ہوتا ہے اسکو مزہ بولتے ہیں خواہ شکل الف میں لکھا جاوے معنی کی رو سے ہمزہ استفہام کیلئے ہے جیسے اقْرَأْتُ کیا تو نے پڑھا۔ اَفَلَمْ تَقْرَأْ کیا تو نے نہ پڑھا کبھی تدا کے لئے آتا ہے اور جب یہ تدا کے لئے ہو تو منادی جزوف کو نصب دیتا ہے اور اگر منادی مضاف نہ ہو تو رفع دیتا ہے جیسا کہ اَعْبَدَ اللّٰہَ اور اَزِيدُ - اَزِيدُ اَقْبَلُ۔ اسے زید نزدیک آ۔ اور کبھی برابری کیلئے آتا ہے لایالی اَمْتًا مَعْدَتٌ مِیرَی لَی تیرا کھرا رہتا بیٹھتا ایک ہی جیسا ہے

الی حرف جر ہے اتہا کے لئے آتا ہے مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَى ظرف مکان کے لئے لایستجیبون لایالی یوم الفیئمہ ظرف زمانی کے لئے قرآن مجید کس حرف کے ساتھ ضمیر بھی آتی ہیں۔ اِلَى اِلَيْهِ۔ اِلَيْهِمْ۔ اِلَيْهِمْ۔ اِلَيْهِمْ۔ اِلَيْهِمْ۔ اِلَيْهِمْ۔ اِلَيْكُمْ۔ اِلَيْكُمْ۔ اِلَى۔ اِلَيْتُمْ کے معنی میں آتا ہے۔ کَلَامَهُ اِثْمَهُ اِلَى مِنْ السَّحَابِ برابری کے لئے آتا ہے اَلْاَمْرُ اِلَيْكَ مَعَ کے معنی میں آتا ہے۔ مَمَّ هَذَا اِلَى ذِيكَ۔ مصاحبت کے لئے بھی آتا ہے جیسا کہ لَا تَاكُلُوا اَمْوَالَهُمْ اِلَى اَمْوَالِكُمْ اگر غایت اور مکیاں جنس ایک ہو تو اس کا بعد یا قبل کے حکم میں شمار ہوتا ہے جیسا کہ وَاذِیْنُکُمْ اِلَى الْمُرَافِقِ اور اگر بعد یا قبل کی جنس سے نہ ہو تو ما قبل کے حکم میں شمار نہیں ہوتا جیسا کہ اَمْتًا اِلَى الصِّیَامِ اِلَى الْبَلْبَلِ۔

آہ حرف عطف ہے جبکہ ہمزہ استفہام کے بعد آجائے اء اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ اور یل کے معنی میں ہل یستوی الاعمی و البصیر۔ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظلمت و النور۔

اَمَّا شرط اور تاکید کے لئے آتا ہے اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا فِیْہُمْ اِنَّہُمْ لَیَحْقُّ تَفْصِیْلُ کے لئے فت کا جواب پرانا لازمی ہے۔

اِمَّا تفصیل کے لئے ہے اِنَّا هَدٰیْنٰہُ السَّبِیْلَ اِمَّا سَاکِرًا وَاِمَّا کَفُوْرًا۔ شک۔ اباحت، تمیز کے لئے بھی آتا ہے۔

اِمْس طرف زمانی ہے معنی کل کاگزرا ہوا دن کان لَمْ تَغْنِ بِالْاَمْسِ کبھی گزشتہ زمانہ کے لئے بھی آتا ہے فَتَمَّوْا مَکَانَہُ بِالْاَمْسِ

ان حرف مصدری ہے کہ مضارع کو نصب دیتا ہے اَنْ یُّصْرِبَ مَثَلًا نون اعرابی گرا دیتا ہے۔ وَاَنْ تَصُوْمُوا خَیْرٌ لَّکُمْ

اِفْ کبھی ساکن ہوتا ہے جیسے قام میں اس کو لین کہتے ہیں اور کبھی متحرک ہوتا ہے اسکو مزہ بولتے ہیں خواہ شکل الف میں لکھا جاوے معنی کی رو سے ہمزہ استفہام کیلئے ہے جیسے اقْرَأْتُ کیا تو نے پڑھا۔ اَفَلَمْ تَقْرَأْ کیا تو نے نہ پڑھا کبھی تدا کے لئے آتا ہے اور جب یہ تدا کے لئے ہو تو منادی جزوف کو نصب دیتا ہے اور اگر منادی مضاف نہ ہو تو رفع دیتا ہے جیسا کہ اَعْبَدَ اللّٰہَ اور اَزِيدُ - اَزِيدُ اَقْبَلُ۔ اسے زید نزدیک آ۔ اور کبھی برابری کیلئے آتا ہے لایالی اَمْتًا مَعْدَتٌ مِیرَی لَی تیرا کھرا رہتا بیٹھتا ایک ہی جیسا ہے

اِذَا ظرف متضمن معنی شرط مستقبل کے لئے اِذَا جَاءَ اَجَلُہُمْ جِب ان کی موت آئے گی مفاجات کے لئے بھی آتا ہے۔ فَاِذَا اَنْتُمْ مِنْہُ تَوَقَّدُوْنَ۔ اِذَا کَرَّۃً حَاسِرًا تِلْکَ اِذَا قَعَمَ ضِیْرٰی۔ یہ باتنا بہت بھونڈ ہے۔ اسم اشارہ مونث مفرد بعید کے لئے آتا ہے

اَلْ حرف تعریف ہے اسم نکرہ کو اسم معرف بنا دیتا ہے کبھی عبد کے لئے آتا ہے اِنَّ شَارِبًا عِبْدًا اَنْتُمْ تَعْبُدُ الْعِبْدَ یا جنس کیلئے جیسے خَلِیْقَ الْاِنْسَانِ صَنِیْعًا فعل پر نہیں آتا۔ کبھی اسم موصول ہوتا ہے اور اس صورت میں اسم فاعل اور اسم مفعول پر آتا ہے۔

اَلَا کلام کے شروع میں آتا ہے اور بالعدس کی تحقیق کے لئے آتا ہے جیسے اَلَا اِنَّہُمْ هُمُ السَّعْفَاءُ۔ اَلَا لَہُ الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ نَبِیُّہُ کِلِیْلَ الْاَلِیَا صَارِحٌ اور عرض کے لئے اَلَا نَزَّلْنَا نَبِیًّا خَیْرًا

اَلَا لَا تَطْعُوْا اِنِ الْمِیْزَانَ۔ اَنْ لَا تَطْعُوْا یز حروف تخصیص کے لئے بھی آتا ہے۔

اَلَا استثناء کے لئے آتا ہے اِلَّا اَمْرًا تَلَّہُ کَانَتْ مِنَ الْغَیْرِیْنَ صفت معنی غیر کے لئے آتا ہے لَی مَاجَالَ اِلَّا مَاجَالَکَ اور نفی کے

یئے سے خواہ اس کے پہلے مثبت ہو یا منفی۔

بِئْسَ
بِئْسَ

اسم ظرف یعنی درمیان بیدہ، بینہم، بینکم، بینتی، بیننا
فعل ذم ہے اس کو فعل غیر متصرف شمار کرتے ہیں۔ اس کا فاعل کبھی تو
اسم جنس معرف باللام ہوتا ہے جیسا کہ بِئْسَ الرَّجُلُ زَيْدًا اور کبھی اسم
مضاف الی معرف باللام جیسا کہ بِئْسَ صَاحِبُ الرَّجُلِ زَيْدًا اور
کبھی ضمیر مستتر جس کی تیز نکرہ منصوب ہوتی ہے جیسا کہ بِئْسَ رَجُلًا
زَيْدًا کبھی مخصوص بالذم محدود ہوتا ہے جب کہ قرینہ ہو۔ اور
مخصوص بالذم کے لئے لازمی ہے کہ ہر حال میں فاعل کے مطابق
ہو۔ مفرد ہو تو مفرد، خواہ جمع ہو یا تثنیہ اور اسی طرح خواہ مذکر ہو

ت

یا مؤنث۔ مخصوص بالذم مؤنث ہو تو بِئْسَتْ اَبِيكَ اور مذکر کیلئے بِئْسَ
تیسرا حرف ہے مؤنث ہے۔ ج ثا، ات ہے یہ ضمیر بھی ہے اور حرف
بھی ضمیر میں فعل کے اخیر میں آتا ہے۔ فَضْرَبْتَ، فَضْرَبْتَا، فَضْرَبْتِ
فَضْرَبْتُمَا، فَضْرَبْتُمْ، فَضْرَبْتُنَّ، فَضْرَبْتُنَّ، فَضْرَبْتُمْ
مؤنث دونوں ضمیریں شامل ہیں تم بھی جنس کے لئے واحد بھی آتا ہے۔
شجرۃ، مبالغہ کے لئے بھی آتا ہے۔ فَهَلُمَّ، بَرَا سَمْعَدًا، حرف جر کے
لئے جیسے تاملہ۔ مضارع فاعل کے مؤنث و تثنیہ کے لئے نیز مضارع
کے مخاطب کے ۶ صیغوں کے لئے آتی ہے باب، تفاعل، انتقال
بعض مصدر در میں جیسے تحریم و تکریم۔

ت

اسم اشارہ مؤنث و واحد اولیٰ ہد تثنیہ اس میں داخل ہوتی ہے ہا کا
ہا کا ان۔ هُوَ رَاوُءٌ مَخَاطِبُ كَيْ لِي كَافٌ زَائِدٌ كَرْنِي هِي تَاكَ يَتَلَكَّ
تَيْكَ تَانِكَ تَاكَ تَيْكَ، اسم اشارہ بید مؤنث۔

توسرے سب سے تورات، تورات کا وہ کتاب کہ موسیٰ علیہ السلام پر خدا تعالیٰ
سے اتری جس کی جعلی تصویر اسفار کے نام سے مشہور ہے جو کہ پانچ جلدوں
میں ہے۔

تَمَّ

تَمَّ اسم اشارہ بید

حرف عطف ہے جو ترتیب کے لئے آتا ہے

جَا تَرِ زَيْدٌ يَنْبَغِي دَالِ حُرُوفٍ لَاحِرْمٍ اِلَّا حَاكَا

حَاكَا حُرُوفٌ جَارِيَةٌ اسْتِخَارَةَ لِيْ اَتَا بِهٖ سِيَا كَمَا جَا فِي الْقَوْمِ

حَاكَا زَيْدٌ كَبِيْ اس كَا دَا فَا لَ مَنصُوْبٌ بِهٖ يَتَا بِهٖ يَكِيْنَ اِسْوَفَت

مركب ہوں تو تیز کو نصب دیتا ہے یہ اسماء نکرہ پر داخل ہوتے ہیں اور
طریق ترکیب یہ ہے کہ اگر مبرز نہ ہو تو اِخْتَارًا اور اِثْنَانِ کے ساتھ اِخْتَارًا
کے دونوں جز نہ ہوتے ہیں اور اگر مؤنث ہو تو دونوں جز مؤنث تالہ عشر
سے تسعة عشر تک نہ ہوں تو پہلا جز مؤنث ہوتا ہے اور دوسرا نہ
اور مؤنث میں پہلا جز نہ ہوتا ہے اور دوسرا مؤنث اور عشرون سے
تسعون تک عطف کے طریق پر مرکب ہوتے ہیں اور صورت یہ ہوتی ہے
كَمَا اِخْتَارًا اِثْنَانِ كَمَا مِيزَا كَمَا مِيزَا كَمَا مِيزَا كَمَا مِيزَا
مؤنث ہو تو پہلا جز مؤنث ہوتا ہے اور اِثْنَانِ کے آگے تسع تک اگر مبرز
مذکر ہو تو پہلا جز مؤنث ہوتا ہے اور مؤنث ہو تو پہلا جز نہ ہوتا ہے۔

اَصْبَحَ

افعال ناقصہ سے ہے یہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے مضمون جملہ
کو وقت کے ساتھ ملانے کے لئے آتا ہے جیسا کہ اَصْبَحَ زَيْدٌ
غَيْثًا زَيْدٌ صَبْحَ كَيْ وَفَتٌ غَنِيٌّ هُوَا اور کبھی صَارَ كَيْ مَعْنَى يَنْبَغِي اَتَا بِهٖ
ایک صفت سے دوسری صفت کی طرف انتقال کرنے کے لئے جیسا کہ۔

اَصْبَحَ الْفَقِيْرُ غَنِيًّا غَنِيٌّ هُوَا كَبِيْ كَبِيْ كَبِيْ كَبِيْ كَبِيْ كَبِيْ
زَيْدًا زَيْدٌ صَبْحَ كُو دَا خَلَّ هُوَا۔

ب

حرف جر ہے۔ السَّاقِ كَيْ لِيْ مَثَلًا مَوْرَتٌ بِزَيْدٍ اسْتَعَانَ كَيْ لِيْ
وَبِالْحَجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ۔ مصاحبت کیلئے ظرفیت کے لئے وَ
بِالْبَيْلِ اَفْلَا كَحَفْلُوْنَ۔ تعدیہ کے لئے ذَهَبَ اِلَّا يَنْوَرُ هُمْ قَسَمَ كَيْ
لِيْ بِاللَّهِ سَبِيْنَةَ كَيْ لِيْ فَمَا نَقَضْتُمْ مِيْنَتَا قَسَمْتُمْ لَعْنَتُمْ تَعْيِلُ كَيْ
لِيْ تَلْمِيْزُ الْفَسْكَمُ بِاِتِّخَاذِكُمْ الْعِجْلِ۔ مقابلہ کے لئے مَثَلًا اِسْتَرْتَبْتِ
اَلْعَبْدُ بِالْفَرَسِ اسْتَعْتَافَ كَيْ لِيْ جِيسَا اِرْحَمِ زَيْدٌ زِيَارَتُ كَيْ لِيْ
یہ اپنے دخول کو کسر دیتی ہے اور کوئی عمل نہیں کرتی۔

يَاكُلُ

دریا کے فرات پر چرود نے بنوایا تختیاہ کلدانی قوم کا دال الخلالہ تھا جو حضرت
نوح کی اولاد سے تھے اس علاقہ کا قدیمی نام شغاب ہے۔

دو چیزوں کے درمیان پردہ۔ موت سے قیامت تک کا وقت۔

بِسْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

بَلَّ

حرف عطف ہے پچھلی کلام کے رُوئے کے لئے آتا ہے قَلُوْبِنَا
عَلَفَ بَلَّ لَعْنَتُهُمُ اللّٰهُ۔

بَلَّ

حرف تصدیق مثل تَمَّ اکثر استفہام کے بعد آتا ہے۔ خاص جواب کے

مانا حرف نہیں ہوتا بلکہ فعل ہوتا ہے۔ اور مدخول کو بنا پر مفعولیت نصب دیتا ہے اور اس کا فاعل اس صورت میں ہمیشہ ضمیر مستتر ہوتا ہے جیسا کہ جَاءَ فِي الْقَوْمِ حَاشَا زَيْدًا۔

حَتَّى حرف جار ہے زمان اور مکان کی انتہا نیت کیلئے آتا ہے جیسا کہ مَثَلُ الْبَارِحَةِ حَتَّى الصَّبَاحِ - سِرَّتِ الْيَلَدُ حَتَّى السُّوقِ - مصاحبت کے لئے بھی آتا ہے جیسا کہ أَوْرَدَ الْيُورِدَ حَتَّى الدَّعَاءِ اس کا با بعد کبھی ماقبل کے حکم میں معنایں آتی ہیں یہ اسم ظاہر کے ساتھ مختص ہے یعنی ضمیر پر داخل نہیں ہوتا۔

حَسِبَ افعال ثلوب سے ہے اسے فعل شک بھی کہتے ہیں یہ مبتدأ اور خبر پر آتا ہے اور دونوں کو بنا پر مفعولیت نصب دیتا ہے اس کے دونوں مفعول ہمیشہ ہتھے ہیں۔ ان میں سے کوئی حذف نہیں ہو سکتا۔ جب یہ دونوں مفعولوں کے درمیان آجائے تو اس کا عمل لازمی نہیں رہتا۔ کبھی اس پر ہمزہ بھی داخل ہوتا ہے اس وقت أَحْسَبَ ہوتا ہے۔ شرط کے لئے آتا ہے۔ اس کا مدخول فعل مضارع ہوتا ہے اور جزائر طرف دونوں کو جزم دیتا ہے اس کا استعمال مکان کے لئے خاص ہے۔

خَلَا بالکل جاننا کی طرح ہے سوائے اس کے کہ اگر اس پر ماکا داخل ہو جائے ماکا خلا زیداً آتو فعلیۃ کے لئے مخصوص ہے

ذَا اسم اشارہ تریب تشبیہ ذان مرفوع ذین منصوب۔ مجرور ج اولاد اس لئے پہلے ہے تشبیہ داخل کرتے ہیں ہذا ایسا ذَا یعنی الذری بھی ہوتا ہے جبکہ ما استفہامیہ کے بعد ہوا مَاذَ الْفَقْدُونَ۔

ذَآكَ اسم اشارہ متوسط کے لئے ہے اس کے لاکر ہذا الذک صغیر ذَآكَ اس کا مونت ذَانِکَ مرفوع اور ذَآئِکَ منصوب مجرور ہے۔

ذَآلِکَ اسم اشارہ بعید کے لئے اس کا تشبیہ ذَانِکَ ہے ج ذَآلِکَ تصغیر ذَآلِکَ۔

ذُو اسم معنی صاحب تشبیہ ذُوَانِ، ج ذُوُونِ۔ لَیْذِی حِجْرٍ اَنْ کَانَ ذَا هَاکِ ذَآئِیْنَ، ذَا اَلْبَیْدِ اِنَّهٗ اَدَاکِ وَاضِحِ الْبَیْدَاتِ الْیَمَانِ وَذَاتِ الشَّمَالِ وَاصْلِحُوا اذَاتِ بَیْتِکُمْ، ذُو اَلْاَرَکَاہِ قَرِیْبِ ذَا مَوْتِ ذُو تَشْبِیْهِ ذُو اَنَاکِ۔ ذُو اَنَا اَنَاکِ ج ذُوَاتِ۔ ذَا اَلْطَوْرِ پَرِیَا

لفظ مشہور ہے اس میں ی سکتی ہے۔

ذِی ہذا ی اسم اشارہ مونت قریب۔

رُکْبَ حرف جار ہے تقبیل کے لئے آتا ہے اور کبھی کبھی کثیر کے لئے بھی اس کا مجرور ہمیشہ نکرہ موصوفہ ہوتا ہے اور اس کا متعلق ہمیشہ فعل یا صیغہ سورا ہے جیسا کہ رُکْبَ رَجُلٍ کَرِیْمٍ لَقِیْتُ۔ کبھی ضمیر مبہم پر داخل ہوتا ہے اس صورت میں اس کی تریب نکرہ موصوفہ ہوتی ہے جیسا کہ رُکْبَ رَجُلًا جَوَادًا اس میں جوڑہ و جوائز ہیں جیسا کہ رُکْبَ رُکْبَ - رُکْبَ رُکْبَ وغیرہ وغیرہ لیکن ان میں سے بعض صورتوں میں اس کا عمل باطل ہو جاتا ہے کبھی اس کے ساتھ ماکا بھی آتا ہے جیسا کہ رُکْبَا۔

رَفَرَفَ باریک ریشمی کپڑا خیمے کی بنی جھالہ۔

رَوِیْدًا اسمائے افعال سے ہے اسم کو بنا پر مفعولیت نصب دیتا ہے اس کا معنی ہے آمہل یعنی نہلت سے یہ ہمیشہ اپنے کلام میں آتا ہے **رَوِیْدًا**

رَأَیْتُ بالکل حسب کی طرح ہے سوائے اس کے کہ حسب شک کے لئے آتا ہے اور یقین کے لئے اگر اس پر ہمزہ داخل ہو تو تین مفعولوں کی طرف متعدي ہوتا ہے۔ اس کے مفعول اول کو کسی طرح بھی حذف کرنا جائز نہیں باقی مفعول حذف ہو سکتے ہیں لیکن دونوں اکٹھے نہیں کہ آخری دونوں مفعولوں میں سے ایک حذف ہو جائے اور دوسرا ہو **رَأَیْتُ** کی طرح افعال ثلوب سے ہے یہ شک اور یقین دونوں کے لئے آتا ہے باقی احکام میں حسب کی طرح ہے۔

رَوَدَکَ رَوَدًا کی طرح اسماء فعل سے ہے اس کے معنی میں نکرہ باقی احکام میں رویداً کی طرح ہے۔

سَس اگر مضارع پر داخل ہو تو معنی منتقل کے کر دیتا ہے۔ باب استفعال میں سَس زائد آتا ہے۔

سَیْطَرَ مستطیراً۔ سَبَلُ الدَّرَعِ۔

صَرَکَرُ صَرَکَرُ الرَّجُلِ اُدْمِی جِیَا۔ جمع کیا صَرَکَرُ صَرَکَرُ صَرَکَرُ جمع صَرَکَرِ صَرَکَرِ جِیَا کا ایک جھوٹا سا جانور جو رات کو بولتا ہے

صَرَاطُ صَرَاطُ صَرَاطُ یعنی راستہ صَرَاطِیْرُ اور صَرَاطِیْ طَوَارِ

صَوَّعَ صَوَّعَ الشَّیْءُ اَلْحَکِیَا صَوَّعَ لَدَاکِ مَکَانَ کَوَلِبَکِ اَلْحَکِیَا صَوَّعَ بَیْ اَرَاکِ

مکان جسے عیسائی لایب اکیلے رہنے کے لیے بنائے تھے میساہیوں
کا گرجا۔ سنرا لوی۔ پہاڑ کی چوٹی۔

غَائِرَ

غیر بمعنی سوئی لاکے معنی میں آتا ہے اور اپنے مدخول کو حال کے
طور پر نصب دیتا ہے (۱۲) الا کے معنی میں آتا ہے اس صورت
میں اسم مضاف ہوتا ہے

سَاءَ

بالکل ہر حال میں بئس کی طرح ہے افعال ذم سے ہے۔

صَارَ

اصح کی طرح۔ افعال ناقصہ سے ہے وہی عمل کرتا ہے جو اصح کا ہے۔
یہ انتقال کے لیے آتا ہے خواہ حقیقت میں ہو یا صفت میں جیسا کہ
صَارَ الظُّنُّ خَرْفًا وَصَارَ زَيْدٌ غَيْبًا کبھی یہ نامہ ہوتا ہے یعنی ضر
انتقال مکان الی مکان کے لیے آتا ہے لیکن اس وقت الی کے ساتھ

متعدی ہوتا ہے۔

ظَلَّ

یہ بھی افعال ناقصہ سے ہے صَارَ کا عمل کرتا ہے یعنی اسم کو رفع
خبر کو نصب مضمون جملہ کو وقت کے ساتھ لانے کے لیے آتا ہے
جیسا کہ ظَلَّ زَيْدٌ كَابًا كَرِيهًا نے دن میں لکھا اور کبھی صَارَ کے معنی میں
بھی آتا ہے۔

ظَنَّ

افعال قلوب سے ہے بالکل حَسِبَ کی طرح اور وہی عمل کرتا ہے
یہ بھی افعال قلوب سے ہے بالکل رَأَيْتُ کی طرح۔

عَلِمَ

حرف جار سے اپنے مدخول کو جو بردیتا ہے بعد اور تجاوزت کے لیے

عَلَى

اس کا استعمال ہوتا ہے جیسا کہ رَهَيْتُ السُّرْمَ عَنِ الْعُورِ
حرف جار سے استعلاء کے لیے آتا ہے جیسا کہ زَيْدٌ عَلَى السُّطْحِ اور
الصاق کے لیے جیسا کہ هَوْرَتْ عَلَيَّ اور قی کے معنی میں بھی آتا ہے
جیسا کہ اِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ۔

عَلَيْكَ

مرکب صورت میں علی الگ ہے اور ک ہمیر اور اٹھی صورت میں سمانے
افعال سے ہے اس کے معنی ہیں لازم کہ لے بالکل زَوَيْدٌ اَكَامِلٌ كَرْتَا

عَسَى

افعال مقدرہ سے ہے غیر متصرف ہے اسکے دو عمل ہیں پہلا یہ کہ اسم کو رفع
اور خبر کو نصب اس کا اسم اس کا قائل ہوتا ہے اسکی خبر فعل مضارع بمعہ آن
ہوتا ہے جیسا کہ عَلِيٌّ زَيْدٌ اِنْ يَخْرُجُ اسکی خبر موصیہ منقوہ تثنیہ جمع مذکر ثانیہ
غرض ہر حال میں اسم کے مطابق ہوتی ہے لیکن یہ اس وقت ہے جب کہ
فاعل اسم ظاہر ہو اور اگر مضمون ہو تو مطابقت لازم نہیں دوسرا عمل یہ ہے

کہ صرف اسم کو رفع دے اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب کہ اس کا اسم مضاف
مع آن ہو اور اس وقت یہ قریب کے معنی میں ہوتا ہے اور اس صورت میں یہ
خبر کا محتاج نہیں ہوتا پہلا ناقص کہلاتا ہے اور دوسرا تام۔

ف

ترتیب اور تعقیب کے لیے قائم زَيْدٌ فَغَمَّرَ وہ پہلے زید پھر غمر کر اہو
حَبَسَهُ فَقَتَلَهُ پہلے قید کیا پھر قتل کیا سبب کیلئے فَوَكَّلَهُ مُوسَى
فَقَضَى عَلَيْهِ مُوسَى نے اسے گھونسا مارا اس لیے مر گیا رالطہ جواب کے
یہ اور شرط کیلئے اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اَللّٰهُ فَحُبُّوْهُمُ اَللّٰهُ شَرْطٌ كَيْلِے
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ مَضَارِعٌ بِرَضْبِ هِيَ اللّٰتِي هِيَ ذَرْبِي
فَاَلِكِرْمَاكَ اسنفاں کے لیے کہ پہلے معافی کا لٹھا دیں یَقُولُ لَكَ كُنْ
فَيَكُونُ فَتَا لَمْ يَحِي آتی ہے خَرَجْتُ كَأَذِ اَلْاَسَدِ فِي الدَّارِ۔

فِي

حرف جار ہے۔ فَظَرَفِيَةُ اَلْخَمْرُ فِي الدَّقِيقِ فَت مباحثہ کے لیے
جَاؤُا فِي الْقَوْمِ وَوَقْتُ فِي سُرُوْتِ الشَّيْخِ تَعْيِلِ كے لیے قَتِلَ فِي
ذَيْبِهِ فَيَا س كَيْلِے مَا عَلِيٌّ فِي عَجْرِهِ اَلْاَقْطَرَةُ اَلْاَسْتِعْلَا كے لیے
اَصْلِبْكُمْ فِي جَزْوِعِ اَلْخَيْلِ كبھی مرادف لُك کے لیے اَنْتَ بَصِيْرٌ
فِي مَمْلِكٍ كبھی مرادف آلی کے لیے مَثَلًا اَدْخَلَ يَدَكَ فِي جَبِيْحِكَ
كبھی مرادف عِنْ كَيْلِے۔ مَضَتْ عَلَيَّ ثَلَاثَةٌ اَمْتَهْرُ فِي ثَلَاثِ سِنِيْنَ

قَدْ

كبھی اسم متعمل ہوتا ہے اور حَسْبُ كے معنی دیتا ہے كبھی اسم فعل متعمل
ہوتا ہے اور كَفَى كے معنی دیتا ہے كبھی حرف متعمل ہوتا ہے تو فعل مثبت
متصرف خبری پر داخل ہوتا ہے۔ تَوَقَّعَ كے لیے آتا ہے اس صورت میں
مضارع کے ساتھ خاص ہوتا ہے تَعْيِلِ كے لیے آتا ہے تَحْقِيقِ كے لیے
آتا ہے تَقْرِيْبِ اصنی بزمانہ حال کیلئے آتا ہے۔ اور كبھی تَكْتِيْر كے لیے بھی
آتا ہے لیکن مضارع کے ساتھ خاص ہوتا ہے۔

ك

ضمیر مذکر مالم لب مرد کے لیے منصوب عورت کے لیے مجرور قَالَ
رَبُّكَ۔ قَالَ رَبُّكَ حرف جار تشبیہ کے لیے۔ زَيْدٌ كَالْاَسَدِ
تعیل کے لیے وَادَّكُرُوْا لِلّٰهِ لَمَّا هَدَاكُمْ بُتَاكِد كے لیے لیکن یہ
نالہ ہوتا ہے مثلاً لَيْسَ كَيْلِے شَيْءٌ اسم اشارہ کے لیے ذَلِكْ
يَلِكْ ضمیر متصل و منفصل اِيَّاكَ۔ اِيَّاكَ كَمَا۔

كَادَ

افعال مقاربہ سے ہے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ اس کی
خبر فعل مضارع اکثر بغیر اَنْ كے ہوتی ہے كبھی مع اَنْ بھی آتی ہے۔

خبر فکن الوقوع دونوں پر ہوتی ہے۔ اور تہرجی صرف ممکن الوقوع چیزوں پر حروف مشبہ بفعال سارے کے سارے کا کافی آنے عمل نہیں کر سکتے۔

لِکِنُ لکن اصل میں لکن تھا۔ الف حذف ہو گیا لکن مخفف لکن مشدود در طرح پر ہے لکنی ثقیلہ حرف ابتداء ہے۔ دو جملوں پر آتا ہے۔ مگر اس کے ساتھ واو آتی ہے یہاں لکن کا کوئی عمل نہیں رہتا۔ لکن حیدر حرف عطف ہے۔

لِکِنَّ یہ حرف مشبہ بفعال ہے۔ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے اس کا اشتقاق استدرک کے لیے ہوتا ہے۔ یعنی جو شک کلام سابق سے پیدا ہوتا ہے اس کو رفع کرنے کے لیے آتا ہے جیسے غَابَ زَيْدٌ لِّکِنِّ بَعْدَ آخِرِ صُوْرَةٍ یہ ہمیشہ دو متضاد جملوں کے درمیان آتا ہے۔

لَمَّ مضارع پر داخل ہو کر ماضی منفی کے معنی پیدا کرتا ہے۔ حرف علت کو گرا دیتا ہے آخر کو جزم دیتا ہے کبھی اس کے ساتھ ہمزہ استفہام نکالتے ہیں اَمَّ اَوْ لَمَّ کَمَّ کبھی واو بھی استفہام کیساتھ لاتے ہیں۔ اَذْکَرُ یُکْفِ بِیَدِکَ۔

لَمَّا لَمَّا کی طرح مضارع پر داخل ہو کر ماضی منفی کے معنی کر دیتا ہے لَمَّا ماضی پر بھی داخل ہوتا ہے وَ لَمَّا جَاءَ فَمَّ کِتَابٌ لَمَّا کَرَفَ اسْتَفْہَامِی ہے اِنَّ کُلَّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَیْہَا حَافِظٌ۔ لَمَّا لَمَّا سے کم جیسا ہے سوا اس کے کہ اس کے معنی میں استعراق ہوتا ہے لَمَّا میں نہیں ہوتا۔

لَنْ حروف ناصبہ سے ہے یہ مضارع کو نصب دیتا ہے نفی مستقبل کی تاکید کہنے آتا ہے اس کا اصل لَان تھا تخفیف ہوتے ہوئے لَنْ رہ گیا۔

لَوْ حرف ہے اس کی چھ قسمیں ہیں (۱) یہ کہ اس جیسے جملوں میں استعمال ہو کر جَاءَ فِی لَوْ کَرْمَلَهُ۔ یہ میں فائدہ دیتا ہے۔ پہلا شرط دراصل شرط زبان ماضی تیسرا امتناع جواب بامتناع شرطیں مستقبل کیلئے شرط کا حرف ہے۔ لیکن جو جزم نہیں دیتا۔ اس میں اور پہلی قسم میں یہ فرق ہے۔ کہ اگر شرط مستقبل کے لیے ہو تو اِنَّ کے معنی میں آتا ہے۔ اور ماضی کے لیے ہو تو امتناع کا فائدہ دیتا ہے۔ (۲) مصدر یہ آتا ہے۔ اَنَّ کی طرح۔ لیکن یہ نصب نہیں دیتا (۳) قسمی کے لیے آتا ہے اس کا مفعول منصوب ہوتا ہے اور اس پر فتحة بھی آتی ہے (۴) موصوفی کے لیے آتا ہے اس کا جواب منصوب مع الفاء ہوتا ہے (۵) تفعیلی کے لیے آتا ہے۔

لَوْلَا لَوْلَا کی تین قسمیں ہیں امتناع کے لیے آتا ہے مثلاً لَوْلَا زَيْدٌ لَّا کَرْمَلْتُکَ۔ اس صورت میں دو جملوں پر آتا ہے۔ ایک ان میں اسمیہ ہوتا ہے۔ اور دوسرا فعلیہ تخصیص اور رغبت کے لیے آتا ہے مثلاً لَوْلَا لَسْتَغْفِرُونَ اِنَّکُمْ اس صورت میں مضارع کے ساتھ خاص ہوتا ہے تو یخ کے لیے مثلاً لَوْلَا جَاءَ اَوْ عَلَیْہَا یا رُبَعًا شَرَّہَا۔ اس صورت میں ماضی کے ساتھ خاص ہوتا ہے اس کا جواب لازمی ہوتا ہے۔ اور اکثر اس کے جواب پر لام آتا ہے سوائے اس صورت کے کہ جواب منفی ملیم ہو۔

لَیْتَ حرف تمنی حروف مشبہ بفعال ہے۔ یہ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے تمنی کیلئے آتا ہے جیسے لَیْتَ زَیْدًا اَقْبًا لِحَدِّ۔

لَیْسَ لیس کی چار قسمیں ہیں۔ لیس افعال ناقصہ سے ہے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ بعض اس کو حرف بھی کہتے ہیں۔ زبان حال میں نفی معنوں جملہ کا فائدہ دیتا ہے۔ بعض کے نزدیک ہر زمانہ کی نفی کے لیے بھی آتا ہے افعال ناقصہ کی خبر اسم سے مقدم بھی ہوتی ہے پھر بھی عمل ان کا قائم رہتا ہے۔ بلکہ بعض دفعہ ان کی خبر خود ان افعال سے بھی مقدم ہو جاتی ہے۔ سوائے ان افعال کے کہ جن کے پہلے آتا ہے۔ ان کے مشتقات کے عمل بھی وہی ہیں جو ان افعال کا عمل ہے۔

م جمع کیلئے آتا ہے ذَلِکَ۔ ذَلِکَ کبھی استفہام کے طور پر آتا ہے یَمُرُّ بِجَمْعِ الْمُرْسَلِیْنَ مگر اس کے ساتھ حرف جر آتا ہے۔

مَّا حرفیہ بھی۔ اور اسمیہ بھی اور نافیہ بھی اور موصولہ بھی ہے مَّا اسما جائزہ سے ہے۔ شرط کے لیے آتا ہے۔ اس کا استعمال غیر فوری العقول کے لیے خاص ہے۔ اور مضارع کو جزم دیتا ہے۔

مَتَى مَتَى کا مقصد یس۔ مبتدا خبر پر داخل ہوتا ہے اسم کو رفع۔ اور خبر کو نصب دیتا ہے اور اس صورت میں متحرکہ سب پر داخل ہوتا ہے حرف استفہام ہے۔ زمانہ کے لیے۔ اسلئے جائزہ سے ہے شرط کے معنی دیتا ہے مضارع پر داخل ہوتا ہے اور جزم دیتا ہے۔ زمانہ کے ساتھ خاص ہے۔

مَعَ اسم ہے۔ مضاف متعمل ہو تو ظرف ہوتا ہے۔ اور تین معنوں میں آتا ہے

مصاحفہ کے لئے مثلاً اَللّٰهُ مَعَكُمْ زَمَانًا اجتماع کے لئے مثلاً
حَسْبُكَ مَعَ الْعَصْرِ عَدُوٌّ مَعْنَى میں جیسے حَسْبُكَ مَعَ الْعَصْرِ
غیر مضاف ہوتا اس پر حال کی وجہ سے تہن آتی ہے جیسے جَاءَ
زَيْدٌ وَكَمْرٌ مَعًا۔

مِثَا

(مِنْ وَمَا) استفہام کے لئے آتا ہے جیسے مِثْمَلِ خَلْقٍ اس کا
اصل ہے (مِنْ وَمَا)

مِنْ

حرف جار ہے ابتداء غایت کے لئے آتا ہے جیسے سِرَّتْ مِنْ
الْبَصْرَةِ إِلَى الْكُوفَةِ۔ اور بعض کے لئے جیسے أَخَذْتُ
مِنَ الدَّرَاهِمِ اور تیس کے لئے فَاجْتَبُوا الرَّحِمِينَ
الَّذِينَ اور زیادت کے لئے جیسے لَعَنُوا كُفْرًا مِنْ
ذُنُوبِكُمْ۔

مِنْ

اسماء جازمہ سے ہے مضارع پر داخل ہوتا ہے اس میں شرط کے
معنی پائے جاتے ہیں اور ذوی العقول کے لئے اس کا استعمال خاص
اسما جازمہ سے ہے مضارع پر داخل ہوتا ہے اس میں شرط کے معنی
پائے جاتے ہیں مضارع کو جزم دیتا ہے۔ زمانے کے ساتھ خاص
مہمات تَدَّهَبُ أَذْهَبُ۔

ن

ن ثَقِيلٌ لِأَجْحَبِ اِلٰهٍ عَاقِلًا۔ ن خَفِيفٌ وَيَكُوْنُ مِنَ الظُّعْرَيْنِ
لَسْتَفْكَ بِالْكَاصِيَةِ ن تَنْوِيْنٌ كَيْبُ اَنْذَلْنَاكَ اِلَيْكَ كَاصِلٍ مِنْ
كَيْبٍ ہے۔ ن ضَمِيْرِي اِنَا ثِي خَفِيْفٌ فَرَسٌ يَضْرِبُ اَضْرِبُ ن تَضْرِيْبِي
ن ضَمِيْرِي اِنَا ثِي ثَقِيْلٌ ضَرِيْبٌ يَضْرِبُ مِنْكَ ن مَنْكُ ن اِنِّي اِنَّا اللّٰهُ
ن ضَمِيْرٌ تَنْوِيْنٌ تَضْرِيْبَانِ ن تَضْرِيْبَانِ ن مَوْتٌ جَمْعٌ مَخَاطِبٌ تَضْرِيْبَانِ
اِنَّ الدُّكُوْلَةَ اِنَّ الصَّلَاةَ ن جَمْعٌ ذَكَرٌ يَفْعَلُوْنَ ن يَفْعَلُوْنَ

جمع حکم قلنا کی علامت مضارع نفعلاً تاکلہم منہم
ضمیر تہنہ اور جمع حکم ذکر موت کے لئے
افعال مدح سے اس کا عمل بہ حال نفس کی طرح ہے کسی
چیز میں اختلاف نہیں

وَاو

حرف عطف بھی ہے۔ اس صورت میں اس کا کوئی عمل نہیں اور حرف
جار بھی ہے ہمیشہ اسم ظاہر پر داخل ہوتی ہے قسم کے لئے آتی ہے مثلاً
وَاللّٰهُ لَأَكْثَرُ سَبِّ الْاَلْبَانِ۔ رَبِّ کے معنی میں بھی آتی ہے مثلاً
وَعَالِمٌ يَعْمَلُ بِعِلْمِهِ مَعَ کے معنی میں بھی آتی ہے جیسے اِسْتَوَى
الْمَاءُ وَالْخَشَبُ۔ اس صورت میں یہ جارہ نہیں بلکہ نامہ ہے
مساوی مندوب کے لئے بھی آتی ہے

وَجَد

افعال علوب سے ہے سر حال میں علمیت کے مطابق ہے

هـ

ضمیر واحد کر فاعل کَلَّمَ صَاحِبًا وَهُوَ يَحَادِرُهُ اَلْ
مَا قَبْلُ زِيْرِي آتی ہے تو کھڑی زہر کی شکل میں آدھے کی متلاہن
زبہہ ساکن کے بعد اگر آدھے کی پھر وہ لا بھی ساکن ہوگی۔
جیسے مَا هِيَ۔

هـ

اسما افعال سے ہے اس کے معنی ہیں پکڑے یہ اسم کو منفوت
کی بنا پر نصب دیتا ہے۔

هـ

اسما افعال سے ہے اس کے معنی ہیں "دور ہوا" اس کا دخول
مرفوع ہوتا ہے۔

يَا

تذکر قریب کے لئے آتا ہے جب سادی متضاف ہو تو نصب
دیتا ہے۔ اور اگر مضاف نہ ہو تو رفع دیتا ہے۔

Handwritten notes at the bottom right of the page.

بحث حروف مقطعات

قرآن مجید کی ۲۹ سورتوں کے ابتدا میں حروف مقطعات نازل کیے گئے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے

یوسف - ۱۲	الر تلت ایت الکتب	ص ۳۸	ص وَالْقُرْآن -	
یونس - ۱۰	الر تلت ایت الکتب	ق ۵۰	ق وَالْقُرْآن الْمَجِید	یک حرفی
ال عمران - ۳	الم الله لا اله الا هو	ن ۶۸	ن وَالْقَلَم	
بقرہ - ۲	الم ذلک الکتب	جاثیہ ۲۵	حم تنزيل الکتب	
الروم - ۳۰	الم غلبت الروم	احقاف ۲۶	حم تنزيل الکتب	
السجده - ۳۲	الم تنزيل الکتب	دخان ۲۲	حم والکتب المبین	
عنکبوت - ۲۹	الم احب الناس	زخرف ۲۳	حم والکتب المبین	
نعمان - ۳۱	الم تلت ایت الکتب	حم السجده - ۲۱	حم تنزيل من الرحمن	دو حرفی
شعراء - ۲۶	طس تلت ایت الکتب	الہومن - ۶۰	حم تنزيل الکتب	
القصاص - ۲۸	طس تلت ایت الکتب	التمل - ۲۷	طس تلت آیات	
رعد - ۱۳	الم تلت ایت الکتب	ظہا - ۲۰	طہ ما انزلنا	
اعراف - ۷	المص کتاب انزلنا الیک اعراف	یس - ۳۶	یس والقرآن الحکیم	
الشوری - ۲۲	حم عشق کذلک یوحی الیک الشوری	ابراہیم - ۱۲	الر کتاب انزلنا الیک	
مریم - ۱۹	کہنص ذکر حم تریل مریم	حجر - ۱۵	الر تلت ایت الکتب	سہ حرفی
		ہود - ۱۱	الر کتب احکمت	

حروف مقطعات کی بحث سے پہلے یہ چیز ذہن میں رکھنا بہت ضروری ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی عادت مبارک جیسا کہ احادیث کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے یہ تھی کہ چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی جو قابل دریافت ہوتی اسے ضرور دریافت کر لیتے چھوٹی چھوٹی چیزوں کے متعلق سوالات اس حدیث میں مذکور ہیں۔ لیکن حروف مقطعات کے متعلق کسی صحابی کا آنحضرت صلعم سے سوال کرنا مذکور نہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حروف مقطعات کے معانی صحابہ کے ذہن میں ضرور موجود تھے۔ اگر ان کے متعلق ان کو کوئی اشتباہ ہوتا تو دریافت کر لیتے۔ باقی رہا یہ سوال کہ صحابہ کے ذہن میں ان کے کون سے معنی تھے۔ سو اس کے متعلق یقینی طور پر کچھ کہنا مشکل ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عربی لغت کے تمام قواعد بالتفصیل دستیاب نہیں ہو سکے۔ بالخصوص حسہ نزل کے متعلق بہت کم معلومات مہیا ہو سکی ہیں۔ انہی ضائع شدہ چیزوں میں حروف مقطعات کے قواعد کا ضیاع بھی ہے دوسری چیز یہ بھی یاد رکھنے کی ہے کہ جن صحابہ سے اس قسم کی روایات منقول ہیں کہ "حروف مقطعات خدا تعالیٰ کے بھید ہیں" یا "ان کے معانی کسی کو معلوم نہیں" یا "یہ وہ حروف ہیں جن کا علم خدا تعالیٰ نے اپنے لیے خاص کر رکھا ہے" ان صحابہ تک ان روایات کی اسناد متصل نہیں ہیں اور جو متصل ہیں وہ صحیح نہیں ہیں۔ غرضیکہ کوئی بھی ایسی روایت متصل اور صحیح سند سے ثابت نہیں جس میں یہ کہا گیا ہو کہ ان کے معانی معلوم نہیں۔ باقی رہی ان معانی کی تخصیص و تشخیص تو اس کے متعلق اختلاف پایا جاتا ہے۔ اور ان کی صحیح مراد کو متعین کرنا بہت دشوار ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جس طرح آج کل انگریزی زبان میں اسمائے موقد کے ابتدائی حروف دلالت

براہ اسم لکھے پڑھے اور سنے جانے ہیں۔ ایسا ہی عرب میں بھی دستور تھا۔ مثلاً: ایم۔ ایس کی مراد محمد شفیق۔ محمد سرور۔ محمد سعید۔ محمد سہیل۔ محمد عامر۔ محمد ساجد۔ محمد نسیم۔ محمد
 ہی ہو سکتے ہیں۔ ایسا ہی حروف مقطعات میں بہت سے معانی داخل ہو سکتے ہیں۔ نیز ایک سے اپنی اپنی سمجھ کے مطابق ان کو مستخلص کیا سے
 اور جب تک خدا تعالیٰ سے یا خدا تعالیٰ کے فرستادہ نبی سے بالوضاحت ایک معنی کو متعین نہ کر دیا جائے۔ دوسرے معانی کے ترک کے لئے کوئی
 نہیں بن سکتی۔ عربی زبان میں ہر ایک پیشہ اور ہر فن کے متعلق مختصر حروف کا استعمال آج بھی موجود ہے۔ احادیث میں بھی بعض الفاظ ذکر ہو رہے ہیں۔
 جو ایک پورے جملہ کے معنی میں استعمال ہوئے ہیں۔ مثلاً استرجاع کا معنی انا اللہ وانا الیہ راجعون کہتا۔ تہلیل لا الہ الا اللہ کہتا۔ جعلتین حی علی الصلوۃ
 اور حی علی الفلاح کہتا وغیرہ وغیرہ یہ لفظ پورے کلام کی بجائے استعمال ہوئے ہیں۔ اور بعض اصطلاحیں ایسی ہیں کہ ان میں حروف پورے کلام کی بجائے
 استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً رحمہ۔ مخفف ہے رضی اللہ عنہ کا رحم مخفف ہے رحمۃ اللہ علیہ کا صلعم مخفف ہے علی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صم مخفف ہے
 علیہ السلام کا وغیرہ وغیرہ ان چیزوں سے پتہ چلتا ہے کہ عربی زبان میں حروف مقطعات کا استعمال زمانہ قدیم سے برابر چلا آتا ہے۔ خصوصاً نثر میں اور
 بعض دفعہ تو نظم میں بھی ان کا وجود پایا جاتا ہے۔ مثلاً: قلنا کفیٰ نیک فکالت کاف اس جگہ حرف "کاف" وقف کے معنی میں
 استعمال ہوا ہے جیسا کہ ما للظلم عال لاب: یتقنا غنا جلدہ اذ اب آخری مصرعہ میں ی کا استعمال یفعل کنذا کنذا کے بجائے ہوا
 ہے یا جیسا کہ یا خیر خیرات وان شراف: ولا ارید الشرا لان ت اس شعر میں ف کا استعمال کثر کے معنی میں اور ت کا
 استعمال تشاء کے معنی میں ہوا ہے یا جیسا کہ حدیث من لعان علی قتل مسلم بشطہ کلمتہ کی تفسیر میں سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے
 کہ اقتل کی بجائے افی کہہ دے اس کے علاوہ عربی کے لغت میں "ترخیم" کا بیان بحیثیت قاعدہ آج تک مندرج ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ آسمان میں
 قطع برید کر کے ان کو مختصر کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ یاعثمان کی بجائے صرف یاعثم کہہ دینا کافی ہے۔ تو ان چیزوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ایسے الفاظ کا
 استعمال عرب میں مروج تھا۔ اور آج تک بھی ہے۔ جن لوگوں کا یہ خیال ہے کہ "یہ ہمل الفاظ ہیں ان کے کوئی معنی نہیں۔ یہ چیزیں ان کے خیال کے عقلاً
 یہ تمام مواد عربی زبان میں موجود ہے۔ اور جو متقدمین سے ایسے الفاظ کو نقل کیا جاتا ہے تو ان کی صحت ثابت نہیں ہوتی۔ اب مقطعات کے متعلق
 مروج خیالات کا جائزہ لیجئے۔ ان کے متعلق دو گروہ ہیں۔ ایک وہ جو ان کے معانی کے متعلق توقف کرتا ہے۔ اور دوسرا وہ جو ان کے معانی بیان کرتا ہے۔
 پہلا گروہ جن کو توقف ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ چونکہ ہم صحیح معنی اور مراد کو متعین نہیں کر سکتے۔ اس لئے ان کے متعلق توقف کیا جائے اور دوسرے فریق کا
 خیال ہے کہ جب میدان وسیع ہے تو جتنے زیادہ سے زیادہ معانی کو ان الفاظ کے تحت لایا جاسکے وہ سب درست ہیں باقی وہ گروہ جو ان الفاظ کو
 ہمل قرار دیتا ہے۔ وہ سرتاپا غلط ہے۔ اگر ایسا ہو تو خود بالقرآن مجید کا ایک حصہ ہمل بیکار اور باطل ٹھہرایا جائے گا۔ حالانکہ یہ بالبداهت باطل ہے
 اب جو لوگ ان کے معانی بیان کرتے ہیں۔ ان کے اقوال سن لیجئے۔ (۱) یہ وہ الفاظ ہیں جن کا علم اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے خاص کر رکھا ہے۔ اور کسی کو
 اس کی اطلاع نہیں دی علامہ قرطبی نے اس قول کو حضرت ابو بکر و عمر و عثمان و علی و ابن مسعود رضی اللہ عنہم کی طرف منسوب کیا ہے اور علامہ شعبی اور
 سفیان ثوری اور ربیع بن خنیثم اور ابو حاتم بن حبان نے اسی کو ترجیح دی ہے۔ (۲) یہ سورتوں کے نام ہیں۔ عبدالرحمان بن زید بن اسلم کا یہی خیال ہے
 علامہ زنجشیری نے اس خیال کی تائید کرنے والوں کی ایک بہت بڑی جماعت کا پتہ دیا ہے۔ (۳) مجاہد کا خیال ہے کہ سورتوں کا اقتراح ان الفاظ سے کیا
 گیا ہے۔ (۴) ابو یحییٰ کا قول ہے کہ یہ الفاظ قرآن مجید کے اسماء ہیں (۵) ابن عباس اور سالم بن عبداللہ کا خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں (۶)
 علی بن ابی طلحہ کا قول ہے کہ یہ الفاظ قسم ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے ساتھ قسم کھائی ہے (۷) ابو صالح اور ہمدانی کا قول ہے کہ یہ حروف اسماء الہی
 کے ابتدائی حروف ہیں جیسا کہ الف سے مراد اللہلام سے مراد لطیف اور م سے مراد مجید وغیرہ ہیں۔ (۸) ربیع بن انس اور ابو النخعی کا قول ہے کہ یہ حروف
 کسی کسی معانی کے حامل ہیں اور وہ سارے ہی صحیح ہیں (۹) ابو العجاج مزنی علامہ ابن تیمیہ زنجشیری۔ قرار اور میرد کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ کو کفار کے
 سامنے بطور معادمتہ پیش کیا ہے کہ یہی وہ حروف ہیں جن سے قرآن مجید فریب ہے۔ اور انہی کو تم اپنی زبان میں استعمال کرتے ہو اگر یہ خدا کا کلام تم نہیں مانتے تو

ہیں مقرر الفاظ سے اس کتاب جیسی کوئی کتاب بنا لاؤ۔ (۱۰) یہ الفاظ جن سورتوں میں استعمال ہوئے ہیں۔ ان میں قرآن کریم۔ کتاب میں آیات کاتا ہے۔ اور ان الفاظ سے بالکل متصل ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ الفاظ قرآن کی بلاغت اور فصاحت کو نمایاں کرنے کے لئے لائے گئے ہیں کہ دیکھو ان مفرد حروف میں کوئی جاذبیت نہیں لیکن جب خدا تعالیٰ نے ان کو کلام میں منظم کیا تو کسی عجیب کلام مرکب ہوئی (۱۱) ان الفاظ کے مجموعہ میں بحساب عدد حروف اس امت کی مدت ہے زما بعد قیامت قائم ہو جائے گی۔ (۱۲) حروف مقطعات اسماء الہی کے کما حقہ ہیں ان کو جمع کرنے سے اسماء الہی کی تکرار ہو سکتی ہے مثلاً ایک سورت میں اللہ دوسری میں حم تیسری میں ن ہے ان کے مجموعہ سے الرحمن مرکب ہو گیا علیٰ ہذا القیاس تمام حروف کی تکرار سے مختلف اسماء مرکب ہوتے ہیں۔

یہ خلاصہ ہے ان اقوال کا جو حروف مقطعات کے متعلق کہے گئے ہیں۔ انہی کی تفصیل سے مفسرین نے انیس اقوال درج کیے ہیں۔ اس کے بعد چیز سمجھنے کے قابل ہے کہ حروف مقطعات کو عام طور پر لوگ "قطع" سے مستخرج سمجھتے ہیں۔ اور مطلب یہ لیتے ہیں کہ چونکہ یہ حروف الگ الگ ہیں اس لئے ان کو مقطعات کہا گیا ہے حالانکہ یہ غلط ہے۔ ان الفاظ کو "مقطع" "توب مقطع" سے لیا گیا ہے جن کا معنی ہے "مختصر لباس" عام طور پر جو لباس رات کو پہنا جاتا ہے اسے "مقطع" کہا جاتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ حروف ایک پورے کلام کا اختصار ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہی خیال آپ نے مختلف سورتوں میں جو ایک ہی قسم کے حروف متعلق ہوئے ہیں ان کے معانی سورت کے مضمون کے لحاظ سے مختلف مرقوم کیے ہیں۔ بعض اور صحابہ اور تابعین سے بھی ان کے معانی منقول ہیں۔ جن میں بظاہر بعض اقوال متعارض بھی معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان حروف میں تمام معانی احتمال ہے۔ ہذا ما عندی۔ واللہ در سولہ اعلم۔

فہرست سور القرآن بترتیب حروف ابجد

میز شمار	نام سورتہ	میز سورہ نمبر شمار	نام سورہ	میز سورہ نمبر شمار	نام سورہ	میز سورہ نمبر شمار	نام سورہ
۱	ابراہیم	۱۶	الحجرات	۲۹	الغیس	۵۸	التجادلۃ
۲	الإخلاص	۱۱۲	الحدید	۵۷	العصر	۸۴	محمد
۳	اسراء	۱۷	الاحزاب	۳۳	الاعلیٰ	۸۸	المدثر
۴	اعراف	۷	الحشر	۵۹	الحلق	۹۶	المرسلات
۵	آل عمران	۳	الاحقاف	۲۶	عم	۷۸	مريم
۶	الانشراح	۹۲	حم السجدہ	۲۱	الغنکبوت	۲۹	الزمر
۷	المسجدہ	۳۲	الدخان	۲۲	الغاشیة	۸۸	المطففين
۸	الانشقاق	۸۲	الذھر	۷۲	الفاتحة	۱	المعارج
۹	الانعام	۶	الذاریات	۵۱	الفاطر	۳۵	الملك
۱۰	الانفال	۸	الرحمن	۵۵	الفتح	۲۸	المتحنہ
۱۱	الانفطار	۸۲	الرعد	۱۳	الفجر	۸۹	المومن
۱۲	الانبیاء	۲۱	الروم	۳۰	الفرقان	۲۵	المومنون
۱۳	براءة توبہ	۹	الزخرف	۲۳	الفلق	۱۱۳	المنافقون
۱۴	البروج	۸۵	الزلزال	۹۹	القیل	۱۰۵	نون
۱۵	البقرہ	۲	الزمر	۲۹	ق	۵۰	الناس
۱۶	البلد	۹۰	سیا	۳۲	التقارعة	۱۰۱	التازعات
۱۷	البینة	۹۸	الشعراء	۲۶	القدر	۹۷	النجم
۱۸	التحریم	۶۶	الشمس	۹۱	قدریش	۱۰۶	النحل
۱۹	التغابن	۶۲	الشوری	۲۲	القصص	۱۰۲	النساء
۲۰	التکاشف	۱۰۲	ص	۳۸	القمر	۵۲	النصر
۲۱	التکویر	۸۱	الصافات	۳۷	القیامۃ	۷۵	النمل
۲۲	التین	۹۵	الصف	۶۱	الکافرون	۱۰۹	نوح
۲۳	الجاثیہ	۲۵	الضحیٰ	۹۳	الکھف	۱۸	نور
۲۴	الجمعة	۶۲	الطارق	۸۶	الکوثر	۸	ہمزہ
۲۵	الحج	۷۲	الطلاق	۶۵	لقمان	۳۱	ہود
۲۶	الحاقہ	۶۹	طہ	۲۰	اللیل	۹۲	الواقعة
۲۷	الحج	۲۲	الطور	۵۲	اللہب	۱۱۲	یس
۲۸	الحجر	۱۵	العادیات	۸۴	البائتہ	۵	یوسف
				۸۵	الماعون	۱۰۷	یونس

إِلَى أَبِيهِمْ
عَنْهُ آيَاهُ
إِنَّا أَبَانَا
إِنَّ أَبَاكُمْ
وَجَادٌ وَأَبَاهُمُ
وَوَرِثَةُ أَبَوَاهُ
فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ
عَلَىٰ أَبِيكَ
أَوْىٰ إِلَيْهِ أَبُوَيْهِ
وَكَا بُوَيْهِ لِكُلِّ
أَخْرَجَ أَبُوَيْكُمْ
أَشْرَكَ آبَاؤُنَا
أَبَاءُكُمْ
كَمَا يَعْبُدُ آبَاءَهُمْ
مِلَّةَ آبَائِي
وَالِهَ آبَاؤِكَ
فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ
أَوْسِيَّتِ آبَاءِكُمْ
وَمِنْ آبَاءِهِمْ

ان کے باپ کی طرف ۶۳-۱۲
(خواہش کریں گے) اس کے باپ سے ۶۱-۱۲
ہمارا باپ ۸-۱۲
تمہارا باپ ۸۰-۱۲
اپنے باپ کے پاس ۱۶-۱۲
اس کے ماں باپ وارث ہوں ۱۱-۳
اس کے والدین مومن تھے ۸۰-۱۸
باپ دادوں پر (تشبیہ) ۶-۱۲
چکھ دی اپنے پاس اپنے ماں باپ کے ۹۹-۱۲
اور واسطے اس کے ماں باپ کے ۱۰-۳
نکالا تمہارے ماں باپ کو ۲۷-۷
ہمارے باپ دادوں نے شکر کیا ۱۷۳-۷
تمہارے باپ ۱۰-۲
جیسے ان کے باپ پوجتے تھے ۱۰۹-۱۱
میرے باپ دادوں کا مذہب ۳۸-۱۲
تیرے باپ دادا کا رب ۱۳۳-۲
ہمارے باپ دادا پہلے ۲۲-۲۳
اپنے باپ کے گھر سے ۶۱-۲۳
اپنے ماں باپ سے ۸۷-۶

دَابَّاءُ يَأْبُو إِبَادَةَ وَأَكْبُوهُ وَأَكْبُوا) باپ ہوا۔ ابوایوب شمر ابالبخیریم پیغم پالا۔
(ابوعمر ابو مالک) بھوک تابی فلانا۔ اس کو باپ بنا لیا۔ اب۔ جَاءَ أَبُوكَ۔
رَدَّيْتُ أَبَاكَ، مَرَزْتُ بِأَبِيكَ۔ برائے ندیا ابی ویا ابنت ج اباء۔ ابون
ابوالمراة خاندند۔ ابوعمون نمک۔ ابویحییٰ، ملک الموت۔ ابوالنیفطان، مرغ

ابی

۱-۱ ابی درمتنع واستکبر
۱-۱ فَا بِي أَكْثَرُ النَّاسِ
فَابْوَانٌ يَضِيفُوهَا
۱-۱ فَا بِيْنَ اَنْ يَحْسِنَهَا
۳-۱ وَبَابِي اِنَّ اِلَهَ اَنْ يَحْسِنَهَا

اس نے نہ مانا اور تکبر کیا ۳۴-۲
انکار کیا زیادہ خفت نے ۸۹-۱۷
انہوں نے نہ مانا کہ ان کو ہمارے کہیں ۷۷-۱۸
کسی بھی اٹھانا قبول نہ کیا ۷۲-۳۳
اور اللہ نے ہے گا بدوں پر لکھے ۳۲-۹
اپنے نزدیک

۱۳-۱ وَبَابِي قَلْبُوهُمْ
۱۳-۱ وَبَابِي قَلْبُوهُمْ
۱۳-۱ وَبَابِي قَلْبُوهُمْ

۸-۸ ان کے دل نہیں مانتے
۲۸۲-۲ اور لکھے والا انکار کر کے
۲۸۲-۲ اور گواہ انکار نہ کریں
(ابی ربیعہ بن ابیہ) انکار کیا ناراض ہوا۔ بڑا جانا آج
جہ ابون رجیل بآبِي اَنْ يَحْسِنَهَا اپنے پر ظلم نہ ہونے دے

اتی

۱-۱ اَتَىٰ اَمْرًا لِلّٰهِ
۱-۱ وَهَلْ اَنَّاكَ حَدِيثِ مُوسَىٰ
۱-۱ وَلَا يُفْعَلُ اَلشَّاحِ حَيْثُ
اَتَىٰ دَكَانٍ
۱-۱ فَا تَىٰ رَقِصًا اَللّٰهُ نَسِيَانًا
۱-۱ اِذَا اَتَيْتَ اَهْلَكَ
۱-۱ وَلَقَدْ اَتَوْنَا مَرْوَانَ عَلٰى الْقَرْيَةِ
۱-۱ يَفْرَحُونَ بِمَا اَتَوْا
۱-۱ كَلَّ اَلْوَكْرَةَ دَاخِرِيْنَ
۱-۱ فَاتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا
۱-۱ اَتَتْكَ السَّاعَةُ
۱-۱ اَتَتْكَ السَّاعَةُ
۱-۱ فَا تَىٰ اَتَيْنَ بِفَا حَيْثُ
۱-۱ اَتَيْتَ الدِّينَ بِحُلِّ اَتَيْتَ
۱-۱ اَتَيْتَا طَا عِيْنَ
۲-۱ وَاتَى الْمَلِكَ
۲-۱ وَاشْتَرَى الْمَلِكُ
۲-۱ اَشْكُرُ
۲-۱ فَمَا اَتَىٰ اللّٰهُ
۲-۱ مَا اَتَوْا قُلُوْبُهُمْ
۲-۱ وَاتُوا الزُّكُوَّةَ
۲-۱ اَتَتْ اَكْلَهَا
۲-۱ اَتَتْ كُلَّ وَا حَيْثُ

۱-۱ پہنچی حکم اللہ کا
۱-۱ کیا پہنچی تم کو بات موسیٰ کی
۱-۱ اور کیا جہاں بھی ہوں
۱-۱ قلاصی نہیں پاتے
۱-۱ ان کی عمارتوں پر اللہ تم کو حکم پہنچا
۱-۱ جب پہنچے دونوں
۱-۱ گزرے ایک بستی سے
۱-۱ اپنے کیے پر خوش ہوتے ہیں
۱-۱ تشبہ آویں اس کے پاس عاجز
۱-۱ پھر لائی اس کو اپنی قوم کے پاس
۱-۱ آوے تم پر قیامت
۱-۱ پہنچے ان کے پاس
۱-۱ اگر وہ عجز میں پہنچی کر میں ہم
۱-۱ لائے تو ہر تشافی
۱-۱ ہم اے خوشی سے
۱-۱ اور دیا مال
۱-۱ اور عطا کیا اس کو اللہ نے
۱-۱ عطا کیا تم کو
۱-۱ سوچو اللہ نے مجھے دیا
۱-۱ جو کچھ دیتے ہیں اور ان دل
۱-۱ دی انہوں نے زکوٰۃ
۱-۱ لایا وہ بارہ اپنا بھل
۱-۱ اس عورت نے ہر ایک عورت کو
۱-۱ دی

۲۶۰-۲	پچھے آویں	۳-۱	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	۸۸-۱۰	دیالو نے فرعون کو	۱-۲	أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
۱۵-۳	کریں بے جانی منزل	۳-۱	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	۱۰۱-۱۲	دیالو نے مجھے کچھ حکومت	۱-۲	أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
۱۳۲-۴	جو کچھ تو لائے گا۔	۳-۱	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	۵۱-۳۳	جو دیالو نے ان سب کو	۱-۲	أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
۱۸۹-۲	کہ اپنے گھروں میں آؤ۔	۳-۱	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	۱۸۹-۴	بخشنے تو چنگا بھلا	۱-۲	أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
۳۸-۳۴	تم ہی آتے تھے ہم پر	۳-۱	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	۲۳۳-۳	جو دنیا پھیرا یا تھا موافق دستور کے	۱-۲	أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
۳-۲	کیوں پھنٹتے ہمارے جادو	۳-۱	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	۲۲۹-۲	دیالو اور توں کو	۱-۲	أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
۱۰۶-۲	بھیج دیتے ہم اس سے بہتر	۳-۱	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا	۱۴۲-۴	سوئے جو میں نے تم کو دیا۔	۱-۲	أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
۲۴۴-۲	اور اللہ دیتا ہے حکومت	۳-۲	وَاللَّهُ يُؤْتِي رِيعًا	۸۱-۳	جو کچھ میں نے تم کو دیا۔	۱-۲	لَمَّا آتَيْنَاكَ مِنْ كِتَابِ
۴۰-۸	دے گا تم کو	۳-۲	يُؤْتِيكُمْ خَيْرًا	۸۴-۱۵	ہم نے تم کو دی ہیں۔	۱-۲	وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ
۴۰-۱۸	یہ کہ دیوے مجھ کو	۳-۲	أَنْ يُؤْتِيَنَّ	۱۱۴-۳۴	ہم نے ان دونوں کو کتاب دی	۱-۲	وَأَتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ
۶-۵۳۳	دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں۔	۳-۲	يُؤْتُونَ مَا اتَّوَا	۵۳-۲	اور جب دی ہم نے	۱-۲	وَلِذَا آتَيْنَا مُوسَى
۲۶-۳	توسط دیوے	۳-۲	تَوَاتَى الْمَلِكِ رَعِيًا	۲۵-۲	اور ان کو ایک صورت کے	۲-۲	وَأَتُوا بِمِثْلِهِمَا
۶۶-۱۲	دو مجھ کو عہد	۳-۲	حَقُّ تَوَاتَى سَوِيًّا		پھل دیے جا دیں گے۔		(جیشوا بالرنانی)
۲۴۱-۲	اور فیروں کو بچاؤ۔	۳-۲	وَلَوْ تَوَوَّاهَا لَفُقَرَاءُ	۸۴-۲	جو ملا موسیٰ کو	۲-۲	أَوْسَى مُوسَى
۱۴۵-۲	دیویں گے ہم اس کو	۳-۲	تَوَاتَى مِنْهَا	۱۴۵-۲	اہل کتاب	۲-۲	وَأَتُوا الْكُتُبَ
۱۶۳-۲	جلدی دیویں گے ہم	۳-۲	سَوَاتَى مِنْهَا	۲۳-۲۴	اس صورت کو ہر ایک چیز ملی ہے۔	۲-۲	وَأَوْسَى مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
۱۴۲-۲	دیالو دے ہم کو	۴-۲	حَقُّ تَوَاتَى مِثْلَ	۳۶-۲۰	ملاحظہ کو تیرا سوال	۲-۲	أَوْسَى سَوَاتَى
۴۱-۵	نچھٹک نہیں آئے	۵-۱	لَمَّا يَأْتُواكَ	۸۵-۱۴	اور تم کو غفور اعلم دیا گیا ہے	۲-۲	وَمَا أَوْسَى مِنْ الْعَالَمِ إِلَّا قَلِيلًا
۲۴۴-۲	اور اس کو نہیں ملی کٹنٹش	۶-۱	وَلَمَّا يَأْتُواكَ سَعَةً		یہ (مال) تو مجھے ایک ہنر سے ملا	۲-۲	أَوْسَى عَلَى عِلْمٍ
۴۱-۵	نہ دیے جاؤ وہ	۶-۱	وَأَنْ لَمَّا تَوَاتَى	۱۶-۲۴	اور دیالو کو ہر چیز میں سے	۲-۲	وَأَوْسَى مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
۲۵-۴۹	نہ مٹا میرا لکھا۔	۶-۲	لَمَّا أَوْسَى كِتَابِيَةَ	۱۰۹-۲	مجھے اللہ تعالیٰ حکم اپنا	۳-۱	حَقُّ يَأْتِي اللَّهُ بِأَمْرٍ
۳۸-۲	پھر اگر پہنچے تم کو	۹-۱	فَمَا يَأْتِيَنَّكُمْ	۱۴۸-۲	لاگے تم کو اللہ	۳-۱	يَأْتِي بِكُمُ اللَّهُ
۲۱-۲۴	یلا دے میرے پاس	۹-۱	أَوْسَى آتِيَّتِي	۹۳-۱۲	چلا آئے انکھوں سے دیکھا ہوا۔	۳-۱	يَأْتِي رِيعِينَ بَصِيرًا
۳-۳۲	ابنہ آئے گی تم پر	۹-۱	كِتَابِيَّتِكُمْ	۳۴-۱۲	نہ آئے پائے گا تم کو کھانا	۳-۱	لَا يَأْتِيكُمْ طَعَامٌ
۶۶-۱۲	ابنہ پہنچا دو گے تم اس کو میرے پاس	۹-۱	كِتَابِيَّتِي بِهِ	۱۶-۳	وہ دو مرد جو کہیں تم سے وہی بدگامی	۳-۱	وَالَّذِينَ يَأْتِيَنَّهُمْ مَتَكُمُ
۱۴-۴	پھر ان پر آدے گا۔	۹-۱	ثُمَّ لَا يَأْتِيَنَّهُمْ	۸۵-۲	آویں	۳-۱	وَأَنْ يَأْتُواكُمْ أَسْرَى
۵۸-۲	سو ہم بھی لا دیں گے تیرے مقابلہ میں	۹-۱	فَلَمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ	۳۸-۲۴	آویں وہ میرے پاس	۳-۱	يَأْتُونَ مُسْلِمِينَ
۴۴-۱۹	مجھ کو مل کر رہے گا مال	۱۰-۱	لَا وَتِيَنَّ مَا كَا	۱۱۸-۲	یا آئے ہمارے پاس کوئی نشانی	۳-۱	أَوْسَى آتِيَّتَنَا
۲۵۸-۲	اب تو نے اس کو مغرب سے	۱۱-۱	قَاتِيَنَّ بِقَامِنِ الْمَغْرِبِ	۶-۶۲	آتے تھے تمہارے پاس	۳-۱	ثُمَّ يَأْتِيَنَّهُمْ رُسُلُهُمْ

صلاة النحر

- اثر**
- ۱-۱ فَأَثَرُ رَبِّهِ نَقَعَارَ هَيْبَتِهِ (بھرا اٹھانے والے اس میں گڑ بھرا)
 - ۱-۲ وَأَثَرُ الْحَيَوَةِ الدُّنْيَا (اور سبز بھاد دنیا کا جیسا)
 - ۱-۲ اَشْرَكَ اللهُ عَلَيْكَ اَوْضَاعًا (بندر کرنا تم کو اللہ سے)
 - ۳-۲ وَيُجَزِّدُونَ عَلَى اَنْفُسِهِمْ (اور بدمقدم رکھتے ان کو اپنی جان سے)
 - ۳-۲ بَلْ تَعْتَدُونَ الْحَيَوَةَ الدُّنْيَا (کوئی نہیں تم بڑھانے جو دنیا کے جینے کے لیے ہے)
 - ۴-۲ لَنْ تُوَثَّقَ رِجْلُكَ لِمَنْ تَخْتَارُكَ عَلَى مَا (ہم تم کو زیادہ بند نہیں گیس اس پر جس سے)
 - ۴-۲ سِحْرٌ يُؤْتِيهِمْ لِيُقْبَلُوا (یہ جادو دے ملا آتا ہے)
 - ۲۲-۱ مِنْ اَثَرِ السُّجُودِ (سجدہ کے اثر سے)
 - ۲۲-۱ مِنْ اَثَرِ الرَّسُولِ (پاؤں کے نیچے سے اس کے بھیجے ہوئے)
 - ۲۲-۱ هَذَا اَوْلَاؤُكَ عَلَى اَثَرِي (وہ میرا ہے ہیں میرے بھیجے)
 - عَلَى اَثَارِ هِيَ اَقْصَصًا (اپنے پر پچھاننے)
 - عَلَى اَثَارِهِمْ يَعْبُدِي (ان ہی کے قدموں پر عیبی کو)
 - بَاخِعَ نَفْسًا عَلَى اَثَارِهِمْ (ان کے پیچھے)
 - فَاثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ رَاحِي (جو نشان ان کے پیچھے رہے)
 - وَاثَارَ فِي الْاَرْضِ (اور نشانوں میں جو چھوڑ گئے ہیں زمین میں)
 - ۲۲-۱ اَوْ اَثَارًا فِي مَسْجِدٍ (یا کوئی علم جو چھوڑ آتا ہو)
 - اَثَرًا يَوْمًا اَوْ اَثَارًا اَثَرًا (الحديث، نقل۔ یہ حدیث ماقور ہے)
 - اَثَرَةٌ - اَكْرَمَةٌ - اَشْرَكَ - اِشْرَا - اِخْتَارَكَا - بَرْدُكَ دِي - اَشْرَكَسِي جَزِي (یا نیک بات - سنت - اجل - اشار - اثار - اشراف کے بصر ہم کائنات - اشرار - بار خالص - کرم)

- چلا آہمارے پاس ۷۱-۶
- ہم پہنچتے ہیں ان پر ۳۷-۲۷
- جا قوم کے پاس ۱۰-۲۶
- اؤ تم دونوں خوشی سے ۱۱-۴۱
- سو جاؤ دونوں فرعون کے پاس ۱۶-۲۶
- تو لے آؤ ایک سورت اس جیسی ۲۳-۲
- لاؤ میرے پاس ۷۹-۱۰
- لاؤ میرے پاس کوئی کتاب ۴-۴۶
- لے آؤ جو سنت ہے ۳۸-۵۲
- اور آئے دوسری جماعت ۱۰۳-۳
- اسے رب ہمارے دے ہم کو ۲۰۰-۲
- دیا کر دے زکوٰۃ ۴۳-۲
- دوان جوڑوں کو ۲۵-۳
- دینی رہو زکوٰۃ ۲۳-۳۳
- اب لاؤں گا تمہارے پاس ۱۰-۲۰
- اب لاؤں گا تمہارے پاس ۷-۲۷
- ضرور آنے والا ہے ۱۳۴-۶
- اور جو دینے والے ہیں زکوٰۃ کے ۱۶۲-۲
- اس کے وعدہ پر پہنچنا ۶۱-۱۹
- اور زکوٰۃ دینے سے ۳۷-۲۴
- اور قربت دالوں کے دینے کا ۹۰-۱۶

- ۱-۱ اِلَى الْهُدَى اِيْتِنَا
- ۹-۱ فَلَمَّا بَيَّنَّاهُمْ
- ۱۱-۱ اِنْ اَنْتِ الْقَوْمِ
- ۱۱-۱ اِلْمَنِيَا طَوْعًا وَاَوْ
- ۱۱-۱ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ
- ۱۱-۱ فَاتُوا بِسُورَةٍ
- ۱۱-۱ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي
- ۱۱-۱ لئَا تُوْنِي يَكْتِيبِ
- ۱۱-۱ قُلِيَاتِ مَسْمُوعِهَمْ
- ۱۱-۱ وَاَنْتَا طَائِفَةٌ
- ۱۳-۲ رَبَّنَا اِيْتِنَا
- ۱۱-۲ اِنْوَا الزُّكُوَّةَ
- ۱۱-۲ اَلْوَهْدِيَا عَطَوْهُنَّ
- ۱۱-۲ فَاَلَيْتِنَا الزُّكُوَّةَ
- ۳-۲ اِيْتِيكُمْ مِنْهَا
- ۳-۲ سَا اِيْتِيكُمْ مِنْهَا
- ۱۵-۱ تَوْعَدُونَ لَا تِي
- ۱۵-۲ وَالْوَتُونَ الزُّكُوَّةَ
- ۱۶-۱ وَعَدَةٌ مَاتِيَا رَانِيَا
- ۲۲-۲ فَاِيْتَا زُكُوَّةَ
- ۲۲-۲ وَاِيْتَا ذِي الْقُرْبَى

ا

- ۲۲-۱ اَنَا نَأَا وَمَنْعًا عَا مَا لَا (اسباب اور استعمال کی چیزیں ۸-۱۶)
- ۲۲-۱ اَنَا نَأَا وَرِيَا (سامان اور نمود میں ۷۴-۱۹)
- اَنْ رِيَا نَأَا وَاَوْثَا وَاَنْتَا (الثبات کہتی زیادہ ہوتی اَنْتَا الْفَرَا)
- بچھوڑنا بچھایا یا جب رخت خانہ مراد ہوگا تو اس کا مواحد نہ ہوگا جب کل املاک کی طرف اشارہ ہو تو واحد اشارہ ہوگا اشارت سے گھوڑے سے بھیر - بکری - اونٹ اور غلام بھی مراد لیے جاتے ہیں اشارت زنان پر گوشت یا دراز قامت

اثر

- ۲۲-۳ لَا تَقُوْنِي مَا وَاوَلَا تَأْتِيَنِي (کہ وہ میں ڈالتا)
- ۲۲-۳ لَقُوَا وَاوَلَا تَأْتِيَنِي (بیہودہ اور گناہ کی بات)
- ۱-۷ اَكْلُ كَفَارًا يَكْتُمُ (کہہ گا رہے یا شکر کرنے سے)

۲۷۲-۲۶	۳-۱	عَلَىٰ أَنْ تَأْجُرَنِي	تو میری نوکری کرے	۲۷-۲۸	تو میری نوکری کرے
۱۷-۴		(تكون لي اجيرا)			
۶۸-۲۵	۱۱-۱۱	اسْتَأْجِرْكَ (اتخذنا اجيرا)	اس کو نوکری رکھ	۲۶-۲۸	اس کو نوکری رکھ
۲۸۳-۲		أَجْرًا كَعَامِلِينَ	خوب مزدوری کام کرنے والوں کی	۱۳۶-۳	خوب مزدوری کام کرنے والوں کی
۲۶-۷۶		وَلَا جُورًا لَّخِرَّةٍ (ثواب)	ثواب آخرت کا	۵۷-۱۲	ثواب آخرت کا
۱۰۶-۵		أَجْرًا عَظِيمًا (ثواب اجیریا)	بڑا ثواب	۹۵-۴	بڑا ثواب
۱۸۱-۲		إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا (بدلہ)	ہمارے لیے کچھ مزدوری ہے	۱۱۳-۷	ہمارے لیے کچھ مزدوری ہے
۱۶۹-۲		فَأَجْرُكَ عَلَيَّ اللَّهُ	ثواب اس کا اللہ کے ہاں	۴۰-۳۲	ثواب اس کا اللہ کے ہاں
		أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ	ثواب دو بار	۳۱-۳۳	ثواب دو بار
۲۹-۵		إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ	میری مزدوری اللہ ہی پر ہے	۲۹-۱۱	میری مزدوری اللہ ہی پر ہے
۲۹-۵		تَوَفُّونَ أَجْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ	پورے بدلے میں گے	۱۸۵-۳	پورے بدلے میں گے
۵۰-۴		فَيُؤْتِيهِمْ أَجْرَهُمُ	پورا دے گا ان کا حق	۵۷-۳	پورا دے گا ان کا حق
۱۸۲-۲		فَأَتَوْهُنَّ أَجْرَهُنَّ (مہن)	ان کے مہر	۲۴-۴	ان کے مہر
۸۵-۲		أَجْرًا يَا جُورًا وَاجْرَارًا (الرجل نوکری رکھا)	اجرت مواجہ		اجرت مواجہ

اجل

۱۲۸-۶	۳-۱	أَجَلْنَا الَّذِي أَحْبَبْتَنَا	مقرر کیا تو نے ہمارے لیے	۱۲۸-۶	مقرر کیا تو نے ہمارے لیے
۱۳-۷۷	۳-۳	لَا يَوْمَ أَحْبَبْتَنَا (آخرت)	کس دن کے واسطے ان چیزوں میں سے ہے	۱۳-۷۷	کس دن کے واسطے ان چیزوں میں سے ہے
۱۶۰-۳	۱۶-۳	كَيْبًا مَوْجِدًا (موتنا)	لکھا ہوا ایک وقت مقرر	۱۳۵-۲	لکھا ہوا ایک وقت مقرر
۲۸-۲۸		أَيُّهَا الْاَجَلِينَ قَضَيْتُ	جوئی تیرا دن دونوں میں پوری کر دوں	۲۸-۲۸	جوئی تیرا دن دونوں میں پوری کر دوں
۲۳۳-۲		بِأَعْتَنَ أَجَلَهُنَّ (رعلات)	اپنی عدت کو پہنچ جاویں	۲۳۳-۲	اپنی عدت کو پہنچ جاویں
۳۳-۷		عَلَىٰ أُمَّتِي أَجَلٍ (مدت)	ہر فرقے کے واسطے ایک عہد ہے	۳۳-۷	ہر فرقے کے واسطے ایک عہد ہے
۴-۷۱		رَأَىٰ أَجَلَ مَسْئِي	ایک وقت معین تک	۴-۷۱	ایک وقت معین تک
۴-۷۱		رَأَىٰ أَجَلَ اللَّهِ (موت)	جو وعدہ کیا اللہ نے	۴-۷۱	جو وعدہ کیا اللہ نے
۳۲-۵	۲۲-۱	مِنْ أَجَلِ ذَلِكَ (سبب)	اسی سبب سے	۳۲-۵	اسی سبب سے
۹۹-۱۷		أَجَلًا لَّيْسَ فِيهِ	بیشک ایک وقت مقرر ہے	۹۹-۱۷	بیشک ایک وقت مقرر ہے
۲۸۲-۲		إِلَىٰ أَجَلِهِ	اُس کی مہیا تک	۲۸۲-۲	اُس کی مہیا تک
۲۳۵-۲		يُطْعَمُ أَلَيْسَ أَجَلُهُ	پہنچ جاؤ وقت مقرر اپنی انتہا کو	۲۳۵-۲	پہنچ جاؤ وقت مقرر اپنی انتہا کو
۱۱-۶۳		إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا	جب آیا مقررہ وقت اُس کا	۱۱-۶۳	جب آیا مقررہ وقت اُس کا
۱۲۸-۶		أَحْبَبْنَا الَّذِي	وعدہ ہمارا	۱۲۸-۶	وعدہ ہمارا

اجح

۵۳-۲۵		مِائِحُ أَجَاحٍ (ملح)	یہ کھاری ہے کوڑا
۷۰-۵۶		جَعَلْنَا أَجَاجًا (ملحاً)	کر دیں ہم اس کو کھانا
۹۴-۱۸		إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ	بے شک یا جوج اور ما جوج
		(دفعول ہر دفعول)	
		۱) اجح راجح اجوجا، الماء اجح الماء: پانی کو کوڑا کر دیا یا مکین	
		۲) اجح راجح اجوجا، اضطوم وتلمب: آگ نے جوش کیا اور شعلہ بڑھا	
		اجتہ سخت گیری، اجاج۔ یا جوج کے کہ آتش برافروزد و فساد انگیز	
		تأجج التمار: دن سخت گرم ہوا۔	

اجر

۱۱-۱۱-۱۱ خَيْرَاتٍ اسْتَأْجَرْتِ ابنتہ بہتر نوکری جس کو نوکری رکھا ہے ۲۶-۲۸

جَاءَ أَجَلُهُمْ
 أَجَلَ رِيَا جَلٍ أَجَلًا تَأَخَّرَ تَأَجَّلَ تَأَخَّرَ أَجَلَ الْآخِرِ الْآجِلُ
 صرف جواب معنی ہاں اجل۔ غایۃ الوقت۔ وقت الموت ج اجل۔ اجل: گزوں
 کی درد اجل ضد عاجل

أحد

أَنْ يُوَكَّلَ أَحَدٌ
 أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ
 أَحَدٌ عَشْرٌ كَوْنًا
 مَا لَمْ يُوْتِ أَحَدًا
 أَحَدًا لِّطَائِفَتَيْنِ
 أَحَدًا مِّنَ الْحَسَنِيِّينَ
 أَحَدًا مِّنَ ابْنَتِي
 أَنْ تُضِلَّ أَحَدَهُمَا
 فَجَاءَتْهُمَا
 أَحَدُهُنَّ قِنطَارًا
 قَالَ أَحَدُهُمَا
 أَحَدُهُمَا أَبْكَوْهُ
 مِنْ أَحَدِهِمَا
 يُؤَدُّ أَحَدُهُمْ
 فَخَدَّ أَحَدًا مَكَانَهُ
 أَمَا أَحَدُكُمْ
 أَبُودَ أَحَدِكُمْ
 أَحَدًا لِّمُتَعَدِّدٍ أَحَدٍ بِنَادِيَا - أَحَدُ الْعَدَدِ أَحَدٌ بِنَادِيَا - أَحَدٌ بِنَادِيَا
 إِجْتَمَعَ اتَّفَاقًا كَمَا - اسْتَأْخَذَ أَكْبَلًا هُوَ - أَحَدٌ - وَاحِدٌ - وَاحِدٌ - بِمَلَأَ دَرَمٌ
 أَحَدِي - أَحَدًا لِأَحَدٍ بَيْنَ جَسَدِ كَثِيرٍ نَبِيٍّ - أَحَدٌ - أَحَدٌ - أَحَدٌ بِهَفْتَةٍ كَالْبِلَادِ
 أَحَدٌ: بِدِينِ شَرِيعَةٍ كَيْفَ يَسُودُ أَحَدٌ يَسُودُ فِي كَفَارَتِهِمْ مِنْ لَدُنِّهِ هُوَ

أخذ

أَخَذَ أَخَذَ اللَّهُ
 أَخَذَ الْآلُوتَا حَرَّ

أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْتِكُمْ
 فَأَخَذَهُ اللَّهُ
 فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ
 أَخَذَتِ الْأَرْضُ
 أَخَذَتِ الْعِزَّةَ
 فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ
 فَأَخَذَتْكُمْ الصُّوْفَةُ
 وَأَخَذْنَا مِنْكُمْ
 وَأَخَذْنَا عَلَى ذَلِكُمْ إِصْرِي
 ثُمَّ أَخَذَتِ الدِّينِيَّةُ
 ثُمَّ أَخَذَتْهَا
 أَخَذْنَا مِنْكُمْ
 أَخَذْنَا أَهْلَكَهَا رَاعِيَةً
 أَخَذْنَا اللَّهُ وَكَدًّا
 وَأَنَا لَأَتَّخِذُكُمْ
 ثُمَّ أَخَذُوا الْعِجْلَ
 فَأَخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ
 لَأَتَّخِذَنَّ عَلَيْكُمْ آخِرًا
 لِكَيْ تَتَّخِذْتُمْ إِلَهُكُمْ
 ثُمَّ أَخَذْتُ الْعِجْلَ
 قُلْ أَخَذْتُمْ
 أَخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ
 وَأَخَذْتُمْ هُمْ وَأَوْلِيَّتَهُمْ
 أَخَذْتُمْ هُمْ سِخْرِيًا
 أَخَذَ مِنْكُمْ
 أَخَذُوا وَقَتَلُوا
 وَأَخَذَ رَبِّيكَ الصَّدَاقَاتِ
 لِيَأْخُذَ أَخَاهُ
 فَأَخَذَكُمْ

۱-۱-۱۱
 ۲۵-۲۹
 ۱۱-۳۱
 ۲۴-۱
 ۲۰-۲
 ۷۸-۷
 ۵۵-۲
 ۲۱-۲
 ۸۱-۳
 ۲۷-۳۵
 ۲۸-۲۲
 ۶۳-۲
 ۹۲-۷
 ۱۱۶-۲
 ۷۳-۷
 ۱۵۲-۲
 ۷۷-۱۹
 ۷۷-۱۸
 ۲۹-۲۶
 ۵۱-۷
 ۸-۲
 ۲۷-۲۵
 ۹۲-۱۱
 ۶۳-۳۸
 ۷-۸
 ۶۱-۳۳
 ۱۲-۹
 ۷۶-۱۲
 ۶۳-۱۱

۱۶۹-۷	۳-۱	يَا خُدَّوْنَ عَرَضْنَ لِي	۱۶۹-۷	۳-۱	يَا خُدَّوْنَ عَرَضْنَ لِي	۱۶۹-۷	۳-۱	يَا خُدَّوْنَ عَرَضْنَ لِي
۲۵۵-۲	۳-۱	لَا تَأْخُذْكَ سِنَةٌ	۲۵۵-۲	۳-۱	لَا تَأْخُذْكَ سِنَةٌ	۲۵۵-۲	۳-۱	لَا تَأْخُذْكَ سِنَةٌ
۴۹-۲۶	۳-۱	تَأْخُذْهُمْ وَهُمْ	۴۹-۲۶	۳-۱	تَأْخُذْهُمْ وَهُمْ	۴۹-۲۶	۳-۱	تَأْخُذْهُمْ وَهُمْ
۲۲۹-۲	۳-۱	أَنْ تَأْخُذُوا قِيَامَتِ مَوْحِنٌ	۲۲۹-۲	۳-۱	أَنْ تَأْخُذُوا قِيَامَتِ مَوْحِنٌ	۲۲۹-۲	۳-۱	أَنْ تَأْخُذُوا قِيَامَتِ مَوْحِنٌ
۱۵-۲۸	۳-۱	لَتَأْخُذُوا بِهَا	۱۵-۲۸	۳-۱	لَتَأْخُذُوا بِهَا	۱۵-۲۸	۳-۱	لَتَأْخُذُوا بِهَا
۱۶۵-۲	۳-۷	مَنْ يَخُذْ مِنْ دُونِ اللَّهِ	۱۶۵-۲	۳-۷	مَنْ يَخُذْ مِنْ دُونِ اللَّهِ	۱۶۵-۲	۳-۷	مَنْ يَخُذْ مِنْ دُونِ اللَّهِ
۶۷-۲	۳-۷	أَتَتَّخِذُ نَاهِرُوكًا	۶۷-۲	۳-۷	أَتَتَّخِذُ نَاهِرُوكًا	۶۷-۲	۳-۷	أَتَتَّخِذُ نَاهِرُوكًا
۷۲-۷	۳-۷	تَتَّخِذُونَ مِنْ سَهْوِهَا	۷۲-۷	۳-۷	تَتَّخِذُونَ مِنْ سَهْوِهَا	۷۲-۷	۳-۷	تَتَّخِذُونَ مِنْ سَهْوِهَا
۱۲-۶	۳-۷	أَتَتَّخِذُ وَيَا رَاعِبًا	۱۲-۶	۳-۷	أَتَتَّخِذُ وَيَا رَاعِبًا	۱۲-۶	۳-۷	أَتَتَّخِذُ وَيَا رَاعِبًا
۲۸-۲۵	۳-۷	لَمَّا تَتَّخِذُ فَلَانًا	۲۸-۲۵	۳-۷	لَمَّا تَتَّخِذُ فَلَانًا	۲۸-۲۵	۳-۷	لَمَّا تَتَّخِذُ فَلَانًا
۳۱-۱۲	۳-۷	أَتَتَّخِذُ هُوكًا	۳۱-۱۲	۳-۷	أَتَتَّخِذُ هُوكًا	۳۱-۱۲	۳-۷	أَتَتَّخِذُ هُوكًا
۲۲۵-۲	۳-۲	لَا يُؤَاخِذُكَ اللَّهُ	۲۲۵-۲	۳-۲	لَا يُؤَاخِذُكَ اللَّهُ	۲۲۵-۲	۳-۲	لَا يُؤَاخِذُكَ اللَّهُ
۵۸-۱۸	۳-۲	لَوْ يَأْخِذُكُمْ بِمَا كَسَبُوا	۵۸-۱۸	۳-۲	لَوْ يَأْخِذُكُمْ بِمَا كَسَبُوا	۵۸-۱۸	۳-۲	لَوْ يَأْخِذُكُمْ بِمَا كَسَبُوا
۱۶۹-۷	۳-۱	أَلَمْ يَتَّخِذْ عَلَيْهِمْ	۱۶۹-۷	۳-۱	أَلَمْ يَتَّخِذْ عَلَيْهِمْ	۱۶۹-۷	۳-۱	أَلَمْ يَتَّخِذْ عَلَيْهِمْ
۲۱-۵۵	۳-۱	فِي وَحْلِهَا النَّوَاصِي	۲۱-۵۵	۳-۱	فِي وَحْلِهَا النَّوَاصِي	۲۱-۵۵	۳-۱	فِي وَحْلِهَا النَّوَاصِي
۴۸-۲	۳-۱	لَا يُؤَاخِذُكُمْ فِيهَا	۴۸-۲	۳-۱	لَا يُؤَاخِذُكُمْ فِيهَا	۴۸-۲	۳-۱	لَا يُؤَاخِذُكُمْ فِيهَا
۱۳۳-۷	۱۱-۱	فَخُذْ مَا آتَيْتَكَ	۱۳۳-۷	۱۱-۱	فَخُذْ مَا آتَيْتَكَ	۱۳۳-۷	۱۱-۱	فَخُذْ مَا آتَيْتَكَ
۴۱-۵	۱۱-۱	فَخُذْ وَرَفَا قَبْلُوهَا	۴۱-۵	۱۱-۱	فَخُذْ وَرَفَا قَبْلُوهَا	۴۱-۵	۱۱-۱	فَخُذْ وَرَفَا قَبْلُوهَا
۹۱-۲	۱۱-۱	فَخُذْ وَهُمْ	۹۱-۲	۱۱-۱	فَخُذْ وَهُمْ	۹۱-۲	۱۱-۱	فَخُذْ وَهُمْ
۹۳-۲	۱۱-۱	خُذْ وَمَا آتَيْتَكَ	۹۳-۲	۱۱-۱	خُذْ وَمَا آتَيْتَكَ	۹۳-۲	۱۱-۱	خُذْ وَمَا آتَيْتَكَ
۱۰۲-۲	۱۱-۱	وَلْيَأْخُذُوا بِسَلْبِهِمْ	۱۰۲-۲	۱۱-۱	وَلْيَأْخُذُوا بِسَلْبِهِمْ	۱۰۲-۲	۱۱-۱	وَلْيَأْخُذُوا بِسَلْبِهِمْ
۱۲۵-۲	۱۱-۷	وَإِذَا خُذُوا مِنْ مَقَامٍ	۱۲۵-۲	۱۱-۷	وَإِذَا خُذُوا مِنْ مَقَامٍ	۱۲۵-۲	۱۱-۷	وَإِذَا خُذُوا مِنْ مَقَامٍ
۶۸-۱۶	۱۱-۷	أَنْ تَتَّخِذُوا مِنَ الْحَيَاةِ	۶۸-۱۶	۱۱-۷	أَنْ تَتَّخِذُوا مِنَ الْحَيَاةِ	۶۸-۱۶	۱۱-۷	أَنْ تَتَّخِذُوا مِنَ الْحَيَاةِ
۲-۲۲	۱۳-۱	لَا تَأْخُذْكُمْ مَهَيَّا رَأْفَةٌ	۲-۲۲	۱۳-۱	لَا تَأْخُذْكُمْ مَهَيَّا رَأْفَةٌ	۲-۲۲	۱۳-۱	لَا تَأْخُذْكُمْ مَهَيَّا رَأْفَةٌ
۲-۲	۱۳-۱	فَلَا تَأْخُذْكُمْ مِنْهُ	۲-۲	۱۳-۱	فَلَا تَأْخُذْكُمْ مِنْهُ	۲-۲	۱۳-۱	فَلَا تَأْخُذْكُمْ مِنْهُ
۲۸-۳	۱۳-۷	لَا يَتَّخِذُ الْمُؤْمِنُونَ	۲۸-۳	۱۳-۷	لَا يَتَّخِذُ الْمُؤْمِنُونَ	۲۸-۳	۱۳-۷	لَا يَتَّخِذُ الْمُؤْمِنُونَ
۱۱۸-۳	۱۳-۷	لَا يَتَّخِذُ رِطَانَةً	۱۱۸-۳	۱۳-۷	لَا يَتَّخِذُ رِطَانَةً	۱۱۸-۳	۱۳-۷	لَا يَتَّخِذُ رِطَانَةً
۷۳-۱۸	۱۳-۲	لَا تَتَّخِذْ بِنِي	۷۳-۱۸	۱۳-۲	لَا تَتَّخِذْ بِنِي	۷۳-۱۸	۱۳-۲	لَا تَتَّخِذْ بِنِي
۲۸۶-۲	۱۳-۲	لَا تَتَّخِذْ نَا	۲۸۶-۲	۱۳-۲	لَا تَتَّخِذْ نَا	۲۸۶-۲	۱۳-۲	لَا تَتَّخِذْ نَا
۱۵-۱	۱۵-۱	أَخِذْ لَنَا حَبِيبَةً	۱۵-۱	۱۵-۱	أَخِذْ لَنَا حَبِيبَةً	۱۵-۱	۱۵-۱	أَخِذْ لَنَا حَبِيبَةً
۱۵-۱	۱۵-۱	أَخِذْ لَنَا حَبِيبَةً	۱۵-۱	۱۵-۱	أَخِذْ لَنَا حَبِيبَةً	۱۵-۱	۱۵-۱	أَخِذْ لَنَا حَبِيبَةً
۱۵-۱	۱۵-۱	تَسْمُرُ يَا خُدَّيْ	۱۵-۱	۱۵-۱	تَسْمُرُ يَا خُدَّيْ	۱۵-۱	۱۵-۱	تَسْمُرُ يَا خُدَّيْ
۷-۷	۷-۷	وَلَا مَتَّخِذَاتِ أَخْدَانِ	۷-۷	۷-۷	وَلَا مَتَّخِذَاتِ أَخْدَانِ	۷-۷	۷-۷	وَلَا مَتَّخِذَاتِ أَخْدَانِ
۱۵-۷	۷-۷	مَتَّخِذِ الْمُصَلِّينَ	۱۵-۷	۷-۷	مَتَّخِذِ الْمُصَلِّينَ	۱۵-۷	۷-۷	مَتَّخِذِ الْمُصَلِّينَ
۷-۷	۷-۷	وَلَا مَتَّخِذِي أَخْدَانِ	۷-۷	۷-۷	وَلَا مَتَّخِذِي أَخْدَانِ	۷-۷	۷-۷	وَلَا مَتَّخِذِي أَخْدَانِ
۹-۷	۹-۷	لَا تَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ	۹-۷	۹-۷	لَا تَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ	۹-۷	۹-۷	لَا تَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ
		(لَا جَعَلَن لِي)			(لَا جَعَلَن لِي)			(لَا جَعَلَن لِي)
۹-۷	۹-۷	لَتَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ	۹-۷	۹-۷	لَتَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ	۹-۷	۹-۷	لَتَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ
۲۲-۱	۲۲-۱	أَخِذْ أَوْ بِيَلًا	۲۲-۱	۲۲-۱	أَخِذْ أَوْ بِيَلًا	۲۲-۱	۲۲-۱	أَخِذْ أَوْ بِيَلًا
۲۲-۱	۲۲-۱	وَأَخِذْهُمْ الرُّبُ	۲۲-۱	۲۲-۱	وَأَخِذْهُمْ الرُّبُ	۲۲-۱	۲۲-۱	وَأَخِذْهُمْ الرُّبُ
۲۲-۱	۲۲-۱	أَخِذْ ذُرِّيَّتِي	۲۲-۱	۲۲-۱	أَخِذْ ذُرِّيَّتِي	۲۲-۱	۲۲-۱	أَخِذْ ذُرِّيَّتِي
۲۲-۷	۲۲-۷	بِاتِّخَاذِ كَرِّ الْعِجَلِ	۲۲-۷	۲۲-۷	بِاتِّخَاذِ كَرِّ الْعِجَلِ	۲۲-۷	۲۲-۷	بِاتِّخَاذِ كَرِّ الْعِجَلِ
		أَخِذْ يَا خُدَّيْ أَخِذْ أَلِيَا			أَخِذْ يَا خُدَّيْ أَخِذْ أَلِيَا			أَخِذْ يَا خُدَّيْ أَخِذْ أَلِيَا
		أَخِذْ مِنْ شَارِبَةِ قَصْ			أَخِذْ مِنْ شَارِبَةِ قَصْ			أَخِذْ مِنْ شَارِبَةِ قَصْ
		أَخِذْ (مَوَاحِذُ) مَلَاقَاتِ كِي			أَخِذْ (مَوَاحِذُ) مَلَاقَاتِ كِي			أَخِذْ (مَوَاحِذُ) مَلَاقَاتِ كِي
		أَخِذْ - اسِير			أَخِذْ - اسِير			أَخِذْ - اسِير
		أَخِر			أَخِر			أَخِر
۱۳-۷۵	۱-۳	بِأَقْدَامِ وَأَخِر	۱۳-۷۵	۱-۳	بِأَقْدَامِ وَأَخِر	۱۳-۷۵	۱-۳	بِأَقْدَامِ وَأَخِر
۵-۸۲	۱-۳	قَدَامَتُوا حَرَّتْ	۵-۸۲	۱-۳	قَدَامَتُوا حَرَّتْ	۵-۸۲	۱-۳	قَدَامَتُوا حَرَّتْ
۱۰۶۳	۱-۳	لَوْكَ أَخْرَجْتِي	۱۰۶۳	۱-۳	لَوْكَ أَخْرَجْتِي	۱۰۶۳	۱-۳	لَوْكَ أَخْرَجْتِي
۶۲-۱۷	۱-۳	لَوْكَ أَخْرَجْتِي إِلَى	۶۲-۱۷	۱-۳	لَوْكَ أَخْرَجْتِي إِلَى	۶۲-۱۷	۱-۳	لَوْكَ أَخْرَجْتِي إِلَى
۷۶-۲	۱-۳	لَوْكَ أَخْرَجْتِنَا	۷۶-۲	۱-۳	لَوْكَ أَخْرَجْتِنَا	۷۶-۲	۱-۳	لَوْكَ أَخْرَجْتِنَا
۸-۱۱	۱-۳	وَلَكِنَّ أَخْرَجْنَا عَنْهُمْ	۸-۱۱	۱-۳	وَلَكِنَّ أَخْرَجْنَا عَنْهُمْ	۸-۱۱	۱-۳	وَلَكِنَّ أَخْرَجْنَا عَنْهُمْ
۲۰۳-۲	۱-۵	وَمَنْ تَأْخِر	۲۰۳-۲	۱-۵	وَمَنْ تَأْخِر	۲۰۳-۲	۱-۵	وَمَنْ تَأْخِر
۲-۲۸	۱-۵	وَمَا تَأْخِر	۲-۲۸	۱-۵	وَمَا تَأْخِر	۲-۲۸	۱-۵	وَمَا تَأْخِر
۱۱-۶۳	۷-۳	وَكِنْ يُؤَخِّرُ اللَّهُ	۱۱-۶۳	۷-۳	وَكِنْ يُؤَخِّرُ اللَّهُ	۱۱-۶۳	۷-۳	وَكِنْ يُؤَخِّرُ اللَّهُ
۴۲-۱۲	۳-۳	إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ	۴۲-۱۲	۳-۳	إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ	۴۲-۱۲	۳-۳	إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ
۱۰۴-۱۱	۳-۳	وَمَا تَأْخِرُهُ	۱۰۴-۱۱	۳-۳	وَمَا تَأْخِرُهُ	۱۰۴-۱۱	۳-۳	وَمَا تَأْخِرُهُ
۳۲-۷	۳-۱۱	لَا يَتَّخِرُونَ	۳۲-۷	۳-۱۱	لَا يَتَّخِرُونَ	۳۲-۷	۳-۱۱	لَا يَتَّخِرُونَ

۱۱-۱۳	لَا تَسْتَأْذِنُوا بَعْضَهُمْ	۱۳-۱۲	بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ	۱۱-۱۲	اِخْوَةَ يُوسُفَ	یوسف کے بھائی
۱۲-۱۳	لَا يُوَسْوِسُ لَكُمْ	۱۳-۱۲	مِنْ دُونِ اللَّهِ	۱۲-۱۳	عَلَىٰ رَحْوَتِكَ	اپنے بھائیوں پر
۱۱-۱۳	رَبَّنَا آتِنَا آلِ	۱۳-۱۲	يُوسُفَ	۱۱-۱۲	إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ	مومن بھائی ہیں
۱۱-۱۳	عَلَيْهِمْ	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	لوگ کے بھائی
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	ہمارے بھائی
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	شیطان کے بھائی
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	یوسف اور اس کا بھائی
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	میں تیرا بھائی ہوں
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	اس کے بھائی سے
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	اپنے بھائی کے ساتھ
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	اپنے بھائی کو جگہ دی
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	جب ان کے بھائی نے کہا
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	عاد کا بھائی
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	دو بھائیوں میں
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	اور ان کے بھائی
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	میرا بھائی
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	یا بہن
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	ہمیشہ کی لڑکیاں
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	دو ہمیشہ گان ایک نکاح میں
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	تیری ہمیشہ
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	تو سنی کی ہمیشہ کو اس حدیث نے کہا
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	پہلی سے دوسری بڑی
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	آخر کا
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	دوسری امت کو
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	دوسری ہمیشہ
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	بہنوں کے بیٹے
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	آخر یا خواہ (خواہ) اس کا بھائی یا دوست ہو گیا سنا سنی اسے بھائی کر کے بتایا
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	سنا لیا: دونوں آپس میں بھائی بھائی بن گئے۔ مواخاة: بھائی چارہ۔ آخر: آخر
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	اخو۔ اخوة۔ اخوان۔ اخوان۔ اخاء۔ اخوت۔ اخوات
۱۱-۱۳	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۳-۱۲	وَالَّذِينَ آمَنُوا	۱۱-۱۳	وَأَخْوَانٌ لَهُمْ	عاد کا بھائی

اخ

وَلَهُ آخِرٌ
فَقَدْ سَدَّتْ آخِرُهُ
بَادَتْ كَأَخَاتِهِ

بھائی
اس کے بھائی نے
عاد کا بھائی

تصغیر اذیۃ تاذن، اقسام ماذنہ، منارہ برائے بانگ، ج ماذن، ماذنتہ اذان
 کا بیان۔ اذان الشوم: گاؤں زبان۔ اذانات: اذان اور تکبیر، اذون
 دربان۔

اذی

- ۵-۱ اذوا موسیٰ ستایا موسیٰ کو ۲۹-۳۳
- ۵-۱ علی ما اذیتمونا جو تم ہم کو ایذا دیتے رہے ہو ۱۳-۱۲
- ۲-۲ فاذا اذی فی اللہ جب اس کو ایذا پہنچے ۲۹-۱۰
- ۲-۲ واودوا فی سبیل اللہ ستائے گئے میری راہ میں ۳-۱۹۵
- ۲-۲ قالوا اذیننا ہم پر تکلیفیں رہیں ۴-۱۲۹
- ۲-۳ کان یوذی النبیؐ اس بات سے نبیؐ کو تکلیف ۲۳-۵۳
- ۳-۳ یؤذون اللہ ستاتے ہیں اللہ کو ۳۳-۵۶
- ۲-۳ ان تؤذوا رسول اللہؐ تکلیف دو اللہ کے رسول کو ۳۳-۵۳
- ۲-۳ لیتؤذو شنیؐ مجھے کیوں ستاتے ہو ۶۱-۵
- ۲-۳ فلا یؤذینؐ کوئی ان کو نہ ستائے ۳۳-۵۹
- ۱۱-۲ فاذا وهما بالضرب السب تو ایذا دو ان کو ۴-۱۶

والنعال

- قل هو اذی رقدا وہ گدگدی ہے ۲-۲۲۲
- اذی من تاسیر (مرد مرزا اور چوہیں) سر کی کچھ تکلیف ہے ۲-۱۹۶
- مناو لا اذی نہ احسان رکھتے ہیں نہ ستاتے ہیں ۲-۲۶۲
- اذی من مطر بارش سے تکلیف ۳-۱۰۲
- لن یضاروکم الا اذی ستانا زبان سے (گالی گلوج) ۳-۱۱۱
- وذم اذا هم اور مجھ پر ان کا ستانا ۳۳-۴۸
- رازی، اذی، اذی (اذاة) اصیب باذی ایذا پہنچی۔ اذی (ایک) ۲۰-۱۸
- الرجل وصل الیہ اذی دکھ پہنچایا۔ اذی جس کو ایذا پہنچی۔ اذی۔ اذیبتہ
- اذاة۔ الضرب الیبر۔

ارب

- ۲-۱ ربی ذیہما رب الخری اد میرے اس میں چند گاؤں اور بھی ہیں ۲۰-۱۸
- (واحد مار بے ضرورت یا حواج)
- ۲-۱ غیر اولی الاربتر اصحاب وہ مرد موزوں کچھ غرض نہیں رکھتے ۳۳-۳۱

الحاجۃ النساء

- (۱) آرب، یارب، آربا، صارواھرا، خا، آرب، آرب، امر آرب سے کام کا ماہر
- (۲) آرب، یارب، اربا اس کے عضو پر مارا آرب، حاجت حج ارباب
- (۳) آرب، یارب، الاربہ دریا صاحب عقل و بصیرت ہوا۔ آرب حاجت
- حج ارباب، السجود علی سبعة آراب، اعفاء مآرب، اربۃ حاجت
- مآرب، استآرب، وہ مفروض ہوا۔

ارض

- الارض فی ایشا زمین کو فرش ۲-۲۲
- اورنکھما ارضہم ان کی زمین ۳۳-۲۴
- من ارضک تمہاری ملک سے ۲۶-۲۵
- ان ارضی واسعہ میری زمین ۲۹-۵۶
- لینخرجنا من ارضنا ہمارے ملک سے ۲-۵۶
- اواظرو حوکا ارضنا پھینک دو کسی ملک میں ۱۲-۹
- ومن الارض من مثلہن اور زمین بھی اتنی ہی (سات) ۶۵-۱۲
- ارض ریارض (الارض) وارحن یا ارض ارضاً (المکان) گھاں زیادہ ہوا
- اور خوبصورت ہوا، وہ جگہ اریض ہے تارض بالمكان تشاقل الى الارض
- اسننارض السحاب بادل بنا۔ پھیلا اور زمین کے نزدیک ہوا۔ ارض وہ کمرہ جس پر
- ہماری بود و باش مٹی ہے اور رہے گی قیامت تک۔ پھر تبدیل کر دی جائے گی۔ ارضون
- اَرْضُ اَرْضِ ارض۔ انا تانا ابن ارض ہمارے پاس ابن ارض آیا۔ غریب اور
- کسمیرس۔ محمول آدمی یا وہ غریب جس کے ماں باپ کا پتہ نہ ہو اور ضہ دیگ، نیجانی سید

ارک

- علی الارک (دھی سر الملک) تختوں پر ۱۸-۳۱
- ارکھج اریک۔ اراک،

ارم

- ارم ذات العباد بڑے ستونوں والے ۸۹-۷
- ارم ربا رما (ما علی الماعدا)، نواچہ پر جو کچھ تقاسیم ہم کر گیا
- ارم: ڈاہڑیں، غصہ میں دانت پینا۔ ارم: قوم عاد کا پہلا شخص یا قوم عاد کا
- شاہی خاندان ارم کہلایا۔

چیز۔ اسروپ بسکہ، ماسور قیدی

اسس

- ۱-۳ اخن اسس بھلا جس نے بنیاد رکھی ۱۰۹-۹
- ۲-۳ لکھن اسس (نبیت فواعل) بنیاد دھری گئی ۱۰۸-۹
- اس (ریاس اسسا الدار) گھر کی بنیاد رکھی اس سے اساس بنیاد
- اساس ج اسس، اسناس - تسمیر

اسف

- ۱-۲ فلما اسفونا (اغضبونا) جب ہم کو غصہ دلایا ۵۵-۲۳
- ۱۹-۱ غصیان اسفا رشید غصہ میں بھرا ہوا، افسوسناک ۱۵-۷
- (الحزن)

- ۲۲-۱ پھلا الحدیث اسفا اس بات کو پچھتا پچھتا کر ۶-۱۸
- ۲۲-۱ کیا اسفی (حزنی) علی یوسف اے افسوس یوسف پر ۸۳-۱۲
- اذ قال یوسف جب کہا یوسف نے ۲-۱۲

(اہل لغت کے نزدیک جس طرح محوم بھی یونس اور یعقوب کی زائد ہے۔ اسی طرح یوسف کی بھی زائد ہے اور اہل لغت یوسف کو اسی مادہ کے تحت لاتے ہیں۔ اسف (یاسف۔ اسفا) علیہ، حزق۔ ارض۔ اسیفنا جو زمین بوجہ عدم نبات کہی بھی خوش نہ ہوگا۔ اسف۔ اسفا۔ اسفاقا۔ اغضبہ۔ احزبہ تاسف افسوس۔ اسیف جو ہر وقت غم میں گھلے اور موٹا نہ ہو، اسفا مر اسیف۔ اسوف۔ نرم دل۔ غم زیادہ محسوس کرنے والا

اسن

- ماء غیر اسین (متغیر) جو بوتلیں کر گیا ۱۵-۳۷
- اسن ریاسن، اسنا اسونا و اسن باسن اسنا تاسن (الساء تغیر) اسن، اسین ریاسن اسنا الرجل آدمی کو نہیں ہیں داخل ہوا اس کو گندی ہوا پہنچا اور وہ غش کھا گیا وہ آدمی اسن تاسن وڈہ دوستی جاتی رہی

اسو

- ۲۲-۱ لقد کان... اسوہ حنہ تہارے لیے عملی غنی سگھنی چال ۲۲-۳۳
- (قدوة) رسول اللہ کی

اساہ ریاسوا اسوا و اسما بفلان، جعل فلانا لراسوۃ، اسوی طبیب ج اساءہ امر اسیتہ اسیات، اسابینہ امر اصلح، اسال الرجل

ازم

- اخروج شطاہہ فازراہ اس کی مضمبوط کی ۲۹-۲۸
- اشد ذیہ ازراہی (ظہری) مضمبوط کر اس سے میری کر ۳۱-۲۰
- قال ابراہیم لابنہ ازراہ حضرت ابراہیم کے باپ کا لقب ۷۳-۶۴
- ازراہ ذیہ ازراہ (ازراہ) قلنا اس کو قوت دی آراہ البنات، گھنی ہوئی۔
- ازراہ مؤازرہ اس کی مدد کی۔ ازراہ تہبش ہوا۔ تازراہ: لباس پہنا۔ ازراہ قوت اور ضعف من ذوات الاضداد۔ ازراہ کل ماساترک ماسرہ: چادر حدیث میں ہے العظمة ازراہی۔ نام تاریخ لقب ازراہ جس کے مولود حضرت ابراہیم ہیں۔

الز

- توزہم رھیمہ الی المعصی (مچلتے ہیں ان کو ۸۳-۱۹)
- آراہ رھیمہ (بھلا کر رہا گئے کرنا۔ دیگر جوش ۸۳-۱۹)
- آذت (تباہ) آراہ ازراہ اول القدر ہانڈی جوش میں آئی اور آراہ نکالا۔ حدیث میں ہے کان یصلی ولجوہہ ازیز کا زیز المرجل۔ ازراہ السحاب رعد از: رگ کا پھٹنا

ازف

- ۱-۱ ازفراہ (شربت الیقین) پہنچی آنے والی ۵۷-۵۳
- ۱-۱۵ کان ذرہد یومراہ ازفہ نزدیک آنے والے دن کی ۱۸-۳۰
- ازف ریادت ازراہ ازفا نزدیک آیا ازف الرجل، عجل، ازفہ قیامت کا دن۔ ازف الجرح: اندام ہوا زخم استلرق دیکھو برقی اسراہیل: حضرت یعقوب

اسر

- ۱-۳ تا سیرن قریفا کتنوں کو قید کر لیا ۲۶-۳۳
- شادانا اسرہد اور ہم نے مضمبوط کیا ان کی ۲۸-۷۶
- (اعفار اور مفاصل) جوڑ بند کی
- ینبیا و اسیرا یتیم اور قیدی کو ۸-۷۶
- ۱-۷ ان ینکون کاسری اپنے ہاں رکھے قیدیوں کو ۶۷-۸
- ذات یا تو کاسری (کسری) اگر وہی تہا پاس کسی کے قیدی ۸۵-۲
- اسرہ ریاسر اسرہ و اسارہ اس کو ذی سے بانڈھا اسرہ: گھر کے لوگ۔ اسرہ اقباس بول۔ اسیرہ امرای۔ اسراہی۔ اسار بانڈھنے والی

اسی

- ۲-۳۳ فَكَيْفَ اَسَى عَلٰی قَوْمٍ اَخْرَجْتُمْ اَنْفُسَكُمْ كَرُوْنَ
 ۲-۱۳ فَلَا تَأْسَ عَلٰی (الْمُخْرَجِيْنَ) نَفْسِكُمْ كَمَا
 يَكِيْلًا تَأْسُوْا تَخْرُجُوْنَ تَاكُمُ اَنْفُسُكُمْ نَكْرُوْنَ
 اسی، یا اسی، اسی حزن فانی، غم ناک، اسیب آلود، اسیب
 ح (اسیانات)۔ اسیب فرعون کی بیوی۔ قرآن مجید نے اسے بڑے رتبے والی عورت
 بتایا ہے۔ فرعون کی کزنوں کی وجہ سے غم ناک تھی

اف

- ۲۱-۶۴ اَفْ هَكَذَا نَعْبُدُكَ رَبَّنَا
 (تیار و ہلاکت)
 ۲۳-۱۴ فَلَا تَقْلُ لَهَا اَفْ
 (کہناں کہہوں)
 اَفْ رَبِّيْتُ اَنَا وَتَأَقَّفَا اَفْ اَفْ اَفْ اسم معنی فعل انضجوه واتکره
 کلمہ کراہت اور ذرات منہی الارب میں اس کی ہم لغت ہیں

اشر

- ۱-۱۹ بَلْ هُوَ لَدَّبُ اَبْ اَشْرًا مَتَكِبًا بُرَّ اَبْ اَشْرًا مَتَكِبًا
 ۱-۱۹ مِّنَ الْكُذٰبِ الْاَشْرُ بُرَّ اَبْ اَشْرًا مَتَكِبًا
 اَشْرًا مَتَكِبًا (اَشْرًا) بَطْرًا وَمَرِيْحًا اَشْرًا مَتَكِبًا
 اصدر رنا موصداً (دیکھو و صد

افق

- ۷۵-۷۲ بِالْاَفْقِ الْاَعْلٰی
 (اور وہ تھا اونچے کنارے آسمان کے)
 ۲۳-۸ بِالْاَفْقِ الْمِيْنِ
 (آسمان کے کھلے کنارہ پر)
 ۵۳-۳۱ سَتَرْتُمْ اَبْ اَشْرًا مَتَكِبًا الْاَفْقِ
 ہم دکھلا دیں گے ان کو اپنے
 (اطراف عالم) نمونے دنیا میں
 (۱) اَفْقٌ - يَأْفِقُ - اَفْقًا ذہب الافاق زمانہ میں یا زمین کے کناروں میں۔
 یاد دنیا میں پھرا۔ افق الجلد چمڑہ رنگا۔ اس چمڑے کو افیق ج- افقہ کہتے ہیں۔
 (۲) اَفْقٌ يَأْفِقُ - اَفْقًا علم اور عروت میں بے مثال ہوا۔ افق ناجبۃ آسمان
 اور زمین جہاں ملے نظر آتے ہیں ج- افاق - افق - طریق - سنت۔

اصر

- ۱-۲۲ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اَصْرَهُمْ اَنْ سَ اَنْ كَابُوْجْ اَتَا تَا بَ ۷-۱۵۷
 (ثقلہم)
 ۱-۲۲ عَلٰی ذٰلِكَ اَخْرَجْتُمْ (عقد) میرا عہد قبول کیا
 ۲-۲۸۶ لَا تَحْمِلْ عَالِيْنَا اَصْرًا
 نہ رکھو ہم پر بھاری بوجھ
 لَا سَدًا يَنْقُلُ عَلَيْنَا حَمْلًا
 (اصر ریاچہ اَصْرًا الشیء تو ثرا اَصْرًا ثقل - ذنب ج- اصار

افك

- ۱-۲ مِّنْ اَفْكَ رَمَوْا عَنَّا اَفْكَ جَوَّ پھیرا گیا
 ۳-۱۱ مَا يَأْفِكُوْنَ
 جو انہوں نے بنایا تھا۔
 ۲۲-۲۶ لَتَأْفِكُنَّ عَنِ الرَّهْبَانِ لَتَفْكُنَّ
 تاکہ تو ہمیں پھیر دے
 ۹-۵۱ يُوْفِكُ عَنْهُ
 اس سے باز رہے
 ۲-۶۳ كَذٰلِكَ يُوْفِكُ الَّذِيْنَ
 پھیرے جاتے ہیں
 ۳-۵۵ كَالْوَابِئِ كَوْنِ (اصرفون) وہ پھیرے جاتے تھے
 (عن الحق)
 ۲-۱ اَفْكَ يُوْفِكُوْنَ
 کہاں سے پھیرے جاتے ہیں
 ۲-۱ كَاثِي يُوْفِكُوْنَ (اصرفون) تم کہاں سے پھیرے جاتے ہو
 (عن الحق)

اصل

- ۲۷-۶۳ فِيْ اَصْلِ الْجَحِيْمِ (فجر جہنم) روزخ کی جڑ میں
 ۱۲-۲۳ اَصْلُهَا قَائِمَةٌ
 اس کی جڑ مضبوط ہے
 ۵-۵۹ قَائِمَةٌ عَلٰی اَصْلِهَا
 اپنی جڑوں پر کھڑا
 ۲۵-۷۴ بَكْرَةٌ وَاَصِيْلَةٌ اَصْلًا
 صبح اور شام
 ۲-۵-۷۲ بِالْعُدُوِّ وَالْاَصْلَانِ
 صبح اور شام کے وقت
 اَصْلًا رِيَّاسًا - اَصْلًا (کان لہ اصلا) اس کا خاندان شریف ہوا
 اصیل (دخل فی الاصل) شام میں داخل ہوا استناصل شمی
 اکھیرا۔ اصل۔ جو۔ بنا۔ ما فعلنا اصلا (قطعا) میں نے یہ کام بالکل نہیں کیا۔

- ۱۶-۱۶ اَلَمْ تَفْكِرْ اَهْوٰی
 اور الٹی سنی کو ٹپک دیا
 ۷-۷۹ اَلَمْ تَفْكِرْ اَهْوٰی
 جو الٹی کی گئی تھیں۔

الر

دیکھو بحث حروف مقطعات

الس

عَلَىٰ رُلِّ يَاسِينَ ۳۲
ایک عجیب لفظ ہے دیکھو اسمائے معرفہ

الف

- ۳-۱ الف بیتیہم الفت ڈالی ان کے درمیان ۶۳-۸
- ۱-۳ فالف بین قلوبکم الفت ڈالی تمہارے دلوں میں ۱۰۳-۳
- ۱-۳ ما الفت بین قلوبہم تو ان کے دلوں میں الفت ڈال سکتا ۶۳-۸
- ۲-۳ ثم یالف بینہ ریضہ پھر ان کو ملا دیتا ہے ۲۳-۲۲

بعضہ الی بعضہ

- ۱۶-۳ لولیفہ قلوبہم تو مسلم کو اسلام کی محبت کے لیے کچھ دینا ۶۰-۹
- ۲۲-۲ لایلاف قریبین اس واسطے کہ مانوس رکھا قریش کو ۱-۱-۶
- ۲۲-۲ لایلافہم مانوس رکھنا ان کو ۶-۱-۶
- خیر من الف شہر ہزار ماہ سے بہتر ہے ۳-۹۷
- کو یعم الف ستین ہزار سال عمر دیا جاوے ۹۶-۲
- جسین الف ستین پچاس ہزار سال ۲۰-۷۰
- ینکلائتہ الاکب تین ہزار ۱۲۳-۳
- یخستہ الاکب پانچ ہزار ۱۳۵-۳
- وہم الوت اور وہ ہزاروں تھے ۲۳۳-۲

(۱) ایت، یا ایت الف الف اس کے ساتھ محبت کی فالفت، الف الف اسم الفت
 (۲) آلت یا لمت الف اس کو ہزار دیا آلت الف ہزار پورا کیا۔ الکت عاشرک و
 السنہ۔ آلت الکتاب جمعہ۔ الف اللٹی ایک دوسرے سے ملایا۔ نالیف
 کتاب جمع کرنا۔ آلت ... ح آوت الف الف پہلا حرف الوت زیادہ محبت
 کرنے والا۔ ایتیبہ فن نجومی دوکتا ہیں ہیں۔ ایک محمد بن مالک کی اور دوسری ابن معنی
 کی۔ اور ایک فن حدیث میں ہے جو الفیہ عراقی کے نام سے مشہور ہے۔

ال

الار قلابتہ، لکذیمہ قرابت کا نہ عہدہ ۱-۹
 الکر یان الالوالکذایبک البریض ہائے کی فی دعائہ۔ الال

الرجل جازیه

الم

۳-۱ فامہم یالمون (بجھلون وہ بے آرام ہوتے ہیں ۱۰۳-۳
 الم الجراح)

- ۳-۱ کماتالمون جسطح تم بے آرام ہوتے ہو ۱۰۳-۳
- عذاب الیم (مولا) دردناک عذاب ۱-۲
- عذاب الیم دردناک عذاب ۱۳۸-۲
- العذاب الیم دردناک عذاب ۵۱-۳۷

الم دیکھو حروف مقطعات الم الم الم الم الم الم لرو جمع اس کو درد
 ہونے والا الم الم الم الم الم الم الم الم الم الم الم
 درد سخت ج الام مالم توجع الیم مویج

المر المص

دیکھو حروف مقطعات

اله

- ۱۶۳-۲ الہ واحدہ الہہ معبود ایک
- ۱۶۳-۲ لا الہ الا هو کوئی معبود نہیں اس کے سوا
- ۲۳-۲۵ من اتخذ الہہ ہوا کا جس نے پوجنا اختیار کیا اپنی خواہش
- ۱۳۳-۳ تعبد الہک ہم بندگی کریں گے تیرے رب کی
- ۱۶۳-۲ ولا الہ الا الہ اور تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے
- ۲۶-۲۹ ولا الہ الا الہکم اور تمہارا معبود
- ۱۱۸-۵ الہین دو معبود
- ۲۶-۲۷ لو کان معہ الہہ اور حاکم (معبود)
- ۹-۱ فما اذنت عنہم الہم کچھ کام نہ آئے ان کے ٹھکانے (معبود)
- ۹۱-۳۷ فارجع الی الہہم جاگے ان کے بتوں میں
- ۱۲۷-۷ ویدرک و الہتک اور تیرے بتوں کو چھوڑ دے
- ۲۶-۱۹ عن الہتی میرے ٹھکانوں سے
- ۲۲-۲۵ عن الہتینا ہمارے ٹھکانوں سے
- ۱۵-۲۲ اللہ ربنا اللہ ہمارا رب ہے
- ۵۹-۲۷ اللہ خیر جھلا اللہ بہتر ہے

۶-۸ پوری سٹی کی تم کو
 ۵۵-۳ میری طرف سے پھرنا تمہارا
 ۱۳۶-۲ اتنا لایا ہم پر
 اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ بِاللَّيْلِ
 اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ بِاللَّيْلِ
 اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ بِاللَّيْلِ

قسم ہے اس کی جو ہمارا رب ہے ۶-۳۳
 قسم ہے اس کی تم سے ہم ۲۶-۹۷
 تو کہہ اے اللہ ۳-۲۶
 وَاللّٰهُ رَبُّنَا
 تَاللّٰهِ اِن كُنَّا
 عَلَي اللّٰهِ مُمْلِكًا الْمَلِكِ
 اللّٰهُ وَالْعَزِيْزُ ذَرِيْعُوْهُ

دال لایا لہ الوہم والوہم والوہم عبادۃ الہ اس کو الہ
 بنایا یا مسجد میں لے گیا عبادت کی ناکہ خدا بنایا۔ اللہ علم الہیات
 خدا کے متعلق علم بحث اللہ۔ اسم ذات واجب الوجود مستجمع جمع صفات الکیلیۃ
 یا اللہ اللہم

امت

عَوَجًا وَّالْاَمْتًا (ارتقاء) موڑ اور نہ ٹیلا (چٹیل) کجی اور پچاؤ ۲-۱۰۷
 اَمْتٌ: بلند مکان ج. امات۔ اُموت

امد

۲۲-۱ وَبَيْنَنَا مَدًا اَمَادًا فرق پڑ جاوے دور کا ۳-۳۰
 ۲۲-۱ لِمَا لَيْسَ وَاَمَدًا (اجلا) جتنی مدت وہ رہے ۱۸-۱۲
 ۲۲-۱ فَطَالَ عَلَيْهِمْ اَلْاَمَدُ پھر دراز گذری ان پر مدت ۵۷-۱۶
 (الزمن)

۲۲-۱ اَمْ يَجْعَلُ لَكَ رَبِّيْ اَمَدًا یا کر دے اس کو میرا کب مدت کے بعد ۷۲-۲۵
 غائت اور فتنی چیز۔ الغضب سے امداد، طال علیہم الامد الاجل۔

امر

۱-۱ مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ (حکم) اس چیز کو جس کو اللہ نے فرمایا ۲-۲۷
 ۱-۱ وَاللّٰهُ اَمَرْنَا بِهَا اور اللہ نے بھی ہم کو یہ حکم کیا ہے ۷-۴۸
 ۱-۱ مَا اَمَرْتَنِيْ بِہِ حکم کیا تو نے ۵-۱۱
 ۱-۱ اِذَا اَمَرْتَكَ جب میں نے تم کو حکم دیا ۷-۱۲
 ۱-۱ اَمْرًا مَّا لَفِيْهَا حکم بھیج دیا اس کے پیش کرنے اور ان کو ۱-۱۶
 ۲-۱ وَقَدْ اَمَرْنَا اَنْ يُّكْفَرُوْا اور حکم ہو چکا ہے ان کو کہ اس کو نہ مانیں ۳-۶۰
 ۲-۱ كَمَا اَمَرْتِ كَمَا جِئْتُمْ كُوْفِرًا جیسا تم کو حکم ہوا ۱۱-۱۱۲
 ۲-۱ اَمْرًا اَنْ جھے حکم ملا ہے ۱۰-۷۲
 ۲-۱ وَاَمْرًا لِّلنَّاسِ اور ہم کو حکم ہوا ہے کہ تابع نہ رہیں ۶-۷۱
 ۳-۱ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اللہ تعالیٰ تم کو فرماتا ہے ۳-۵۸
 ۳-۱ يَأْمُرُوْنَ بِالْعُرْوَةِ حکم کرتے ہیں ساقہ بھرا ۲-۱۱۳
 ۳-۱ اَصْلُوْكُمْ تَأْمُرُكُمْ کیا تیرے نماز پڑھنے نے تم کو سکھا ۱۱-۱۱

رتیکلیفنا

۳-۱ اِنَّا مَدُوْنَ اِلَيْكُمْ کیا حکم دیتے ہو لوگوں کو (ہدایت کرنے) ۲-۲۲

الو

۳-۱ لَا يَأْتِيَنَّكُمْ جِبَالٌ اَلَا رَاقِبُوْنَ وہ کی نہیں کرتے تمہاری خرابی ۳-۱۱۸
 لکہ جہد ہر فی الفاد

۱۳-۱ وَكَذٰلِكَ يٰۤاٰتِيْكَ اَوْ لَوْ اَنَّكَ تَفَضَّلْتَ اور تم نہ کھائیں بڑے درجے والے (۲۱/۱) ۲۲-۲۲
 (حلف)

۳-۲ يٰۤاٰتِيْنَ يٰۤاٰتِيْنَ رِحْلُوْنَ جو لوگ تمہیں کھاتے ہیں ۲-۲۲۶
 (ایلا کرتے ہیں)

لَا اَلَا بِالْوَالِئِ وَالْوَالِيَّاتِ قَصْرٌ وَاِبْطَاءٌ اَلَا اِيْلًا وَاُوْتَاٰلِيْ يٰۤاٰتِيْنَ يٰۤاٰتِيْنَ
 اَلْوَةَ اَلْيَتِيْمِ اَلَا يَا۔ اَلْيَتِيْمِ عورت سے قطع تعلق کرنا اَلْيَتِيْمِ زیادہ قسم کھانے
 والا۔ الوعلیہ۔

الی

اَلَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اللہ کے احسان ۷۹-۷
 فَيَاۤاِيَّ اَلْاَزْرِ يٰۤاٰتِيْنَ تَمَارِي اب تو کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھلا ۵۲-۵۵
 فَيَاۤاِيَّ اَلْاَزْرِ يٰۤاٰتِيْنَ تَمَارِي پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھلا ۵۵-۱۳
 اِلَىٰ شَيْطٰنٍ مِّمَّہِ اپنے شیطانوں کے پاس ۲-۱۲
 وَاِنَّا اِلَيْہٖ رٰجِعُوْنَ اور ہم اسی کی طرف پھرنے والے ہیں ۲-۱۵۶
 يَسْكُنُ اِلَيْہَا تاکہ آرام پکڑے اس کے پاس ۷-۱۸۹
 اِنْقَضُوْا اِلَيْہَا متفرق ہو جاؤ ان کی طرف ۲۲-۱۱
 اَصْبَحَ اِلَيْہِمْ مائل ہو جاؤں گا ان کی طرف ۱۲-۳۳
 اَنْزَلَ اِلَيْكَ نازل ہوا تیری طرف ۲-۲
 لَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمْ پھر وہ نہ پہنچ سکیں گے تم تک ۲۸-۳۵

امس

کَانَ لَمْ تَعْنِ بِالْأَمْسِ گو یا کل یہاں آبادی ہی نہ تھی ۲۳۰-۱۰
 اسْتَنْصَرَ بِالْأَمْسِ کا لڑنا ہوا جس سے طلب کی تھی ۱۸-۲۸
 سَوَاءٌ مَنَّا بِالْأَمْسِ کل شام آرزو کرتے تھے ۱۲-۲۸
 (مراد زمانہ قریب ہے)

بج امس۔ اموس۔ اما۔ کل کا لڑنا ہوا دن یا کہ ایام ماضی سے کوئی
 ایک دن

امل

يَا أَيُّهَا أَهْلَ الْاَمَلِ اور امید میں لگے رہیں ۳-۱۵
 ۲۲-۱ وَخَيْرٌ أَمَلًا اور بہتر ہے توقع
 رَامَلَ يَامَلُ - اَمَلًا وَ اَمَلًا تَامِلًا امید دلائی ناقص کچھ عرصہ سے
 اَمَلٌ دَامِلَةٌ اَمَان

ام

لِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ (مکہ) تاکہ تو مکہ والوں کو ڈرانے ۶۲-۶
 هُرِّمَ أُمَّ الْقُرَىٰ (مکہ) وہ اصل میں کتاب کی ۷-۳
 انعتان علیہ فی الاحکام
 وَغِيْرَةَ اَمْرٍ اَكْبَرٍ اور اس کے پاس ہے اصل کتاب ۳۹-۱۳
 اِنَّ اُمَّ قُرَيْشٍ مَوَسَىٰ موسیٰ کی ماں کی طرف ۲۸-۲
 حَمَلَتْهُ اُمُّهُ اس کی ماں نے اسے اٹھایا ۱۳-۲۱
 اُمَّرُهَا وَبِنْتِ رَسُوْلَةٍ اس کا ٹھکانہ گڑھا ہے ۴-۱۰
 حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي اُمَّهَاتِنَا بیان تک پہنچنے تک اس کی بڑی بیٹی ۵۹-۲۸
 (اعظم ہا)

اَوْحَيْنَا اِلَىٰ اُمَّرَاةٍ تیری ماں کی طرف ہم نے وحی کی ۳۸-۱۰
 اُمَّرَاةٍ بَعِيْثًا تیری ماں زانیہ (صیغہ مؤنث) ۳۸-۱۹
 وَارْتَدَّ رِجْلُهَا اَمْرًا اور نبی کی بیبیاں ان کی ماں ہیں ۶-۳۳
 اُمَّرَاةٍ مَكْرًا تہاری ماں ہیں ۲۳-۲
 فَاَتَتْ اَلْهَيْبَةَ میری ماں کو رو خدا ۱۱۶-۵
 فَاَمْرًا مِّنْ نَّبَاتٍ تہاری عورتوں کی ماں (سب سے) ۲۶-۲
 (ذوالفقور کے لیے ہذا آند ہے)

۲۳۰-۱۰ تم مجھے بتلاتے ہو
 ۲۳۰-۱۱ جب تم ہم کو حکم کیا کرتے تھے
 ۲۳۰-۱۲ جو تو (عورت) حکم کرے
 ۲۲-۱۲ جو حکم کرتی ہوں میں
 ۱۱۹-۲ ان کو سکھلاؤں گا
 ۲۰-۲۸ یا تیرے بک ریشاورد تیری بابت مشورہ کرتے ہیں
 ۲-۱ مایوسوں
 ۲-۱ مایوسوں
 ۲-۱ مایوسوں
 ۱۱-۱ وامر العرف
 ۱۱-۲ وامر العرف (مشورہ) اور سکھلاؤں میں بیگی
 ۱۵-۱ الامور بالمعروف حکم کرنے والے
 ۱۹-۱ الامور بالسوء سکھاتا ہے برائی
 ۲۲-۱ یا ضرہ حکم اپنا
 ۲۲-۱ مستحبات یا ضرہ بقدرت اس کے حکم سے جاری
 ۱۵۲-۳ کہہ کر حکم
 ۲۲-۱ آھا امرا عداینا ناگاہ ان پر پہنچا ہمارا حکم
 ۸۳-۲ امر من الامن (فتح) حکم امن کا
 ۷۷-۱۶ املاہ ماشرہ قیامت کا کام
 ۷۱-۱۸ شیا امرا عظیما منکرا چیز بیماری
 ۱۱۷-۱ اذ قضیٰ اموالہم بجاهدہ جب حکم کرتا ہے کسی کام کا
 ۲۱-۲ ترجیح الامور نہیں گے سب کام
 (۱) امر یا امر امرا وامرہ وامرہ امرا حکم فیما فا۔ امر مفعول ما مور
 (۲) امر یا امر امرا وامرہ وامرہ امرا امیر بہ الامیر علیہ امیر مقرر
 ہوا امرہ شاورہ۔ امرا شاورہ امرہ حاکم مقرر ہوا۔ امرہ اوامر
 اموس۔ اول الامر۔ علماء۔ رؤساء۔ امر عجیب منکر۔ امرہ۔ امرہ ح
 امرات۔ نشان۔ علامت حکومت۔ امیر المؤمنین خلفاء۔ امراء امیر
 کسی قوم پر حکم۔ امراء امیر المؤمنین۔ فائدہ۔ نامورہ شیر کی خواب گاہ۔

ذَٰلِكَ أَمْرٌ بِاللَّيْمَاتِ الْخَوَاتِمِ اور نہ آئندہ کی جو عورتیں لہری تھیں۔
 أَمَّا الْكَاذِبَاتُ - آمناں کے لیے۔ دیکھو جس وقت عورت
 راستہ پر آئے اور ان سے نہ ہو۔ اور نہ کیا۔ آمناں کے لیے۔ آمناں کے لیے۔
 بنا آئندہ۔ ماں بنی عورت صاحب اولاد ہو گئی۔ آمناں کے لیے۔ اور ہر چیز کے اسلئے
 اُفہات۔ امانت۔ بنا آئندہ المرءۃ عورت کو ماں بنا یا یا کہا ام الطرفین
 بڑا راستہ جس سے دوسرے راستے نکلیں۔ امانت تمہارے۔ اس کی پیردی کی۔ اُفہ
 القری: کہ شریعت۔ ام الصبیان: بچوں کی بیماری۔ ام عربیہ: عقیقہ۔
 امر القرآن: فاتحہ کتاب ۱۴ ام القوم: سزاوار آمناں کے لیے۔
 ام الحباثت: شراب۔ ام حفصہ: مائیں

امن

۱-۱ قَانَ آمِنٌ بَعَثْنَا
 پھر اگر اعتبار کرے ایک و ستر کا ۲-۲۸۳
 ۱-۱ اَفَامِنَ اَهْلَ الْقُرَى
 کیا اب بے ڈر ہو گئے بنیوں کے لیے۔ ۲-۱۰
 ۱-۱ اَفَا مَنَعَكُمْ مَّا كَرِهَ اللّٰهُ
 کیا بے ڈر ہو گئے اللہ کے دوسرے۔ ۱۱-۱
 ۱-۱ فَاِذَا اَمْتَدُّوْا
 پھر جب تمہاری خاطر جمع ہو۔ ۲-۱۶۶
 ۱-۱ عَايِسْتُمْ
 کیا تم نے ڈر ہو گئے۔ ۲-۶۰
 ۱-۱ نَسَا اَيُّنَّكُمْ عَلٰى
 جیسا میں نے اعتبار کیا۔ ۱۲-۶۲
 ۱-۲ مَنِ اٰمَنَ
 جو ایمان لایا۔ ۲-۱۰۰
 ۱-۲ اَمِنَ الرَّسُوْلُ رُوْحًا
 ماں یا رسول نے۔ ۲-۱۰۵
 ۱-۲ اَمِنَ مِنْ شَرِّ
 امن دیا ان کو ڈر میں۔ ۶-۱۰۶
 ۱-۲ وَ اَلَّذِيْنَ اٰسْتَوٰ
 جو ایمان لائے۔ ۲-۱۰۰
 ۱-۲ قَلُوْا كَاٰنْتُمْ قَرِيْبًا مِّنْ
 ایمان لاتی۔ ۲-۱۰۰
 ۱-۲ مَّا اَمْنَةٌ لَّكُمْ
 (جس طرح) پر تم ایمان لائے۔ ۲-۱۰۳
 ۱-۲ قَالِ اٰمَنْتُ اَدْرَا
 بولائیں گے کہ میں نے۔ ۱۰-۱۰۰
 ۲-۱ اَمَّا بِاللّٰهِ
 ہم ایمان لائے اللہ پر۔ ۲-۸
 ۲-۱ اَمَّا نِسْوَةٌ اَمَّا نِسْوَةٌ
 جو میں جانا گیا امانت اپنی۔ ۲-۲۸۳
 ۳-۱ فَلَا يَأْمَنُ سِوَا اللّٰهِ
 سب سے ڈر نہیں ہوتے۔ ۴-۱۱۰
 ۳-۱ وَيَا سِوَا قَوْمِمْ
 اور امن میں اپنی قوم سے بھی۔ ۲-۱۱۰
 ۳-۱ اَنْ يَّمُنُوْا
 امن میں رہیں تم سے بھی۔ ۲-۱۱۰
 ۲-۱ اِنْ نَّاسَتْ
 اگر تو اس کے پاس امانت رکھے۔ ۳-۵۵

۱۲۱-۲ وہ ایک جماعت تھی
 ۳۸۰۰۰ جب داخل ہوگی ایک امت
 ۸-۱۱ ایک مدت معلوم تک
 ۴۵-۱۲ ایک زمانہ کے بعد یا دیکھا
 ۲۳-۲۸ مراد غنوری جماعت ہے
 ۲۳۰ اپنے باپ دادا کو ایک پر پاپا ۳۳۰
 (دین)
 ۶۶-۵ کچھ لوگ سپر ہی راہ پر
 اصل تو برابر ہم راہ ڈالنے والا تھا ۱۶-۱۲۰
 پہلی امتوں میں جو گزریں ۲۸-۷
 مگر ہر ایک امت ہے ۳۸-۶
 یہ تمہاری جماعت ہے ۲۱-۹۲
 بلکہ جانتے ہیں انسان کو دشمنی کر کے۔ ۵-۵
 کیا تم کو لوگوں کے لیے پیشوا ۲-۱۲۰
 ایک کھلی اصل میں (روح محفوظ) ۳۶-۱۲
 شارع عام ۱۵-۷۹
 موسیٰ کی کتاب راہ تہلوق ۱۱-۱۷
 ان کے سرداروں کے سطر ۱۷-۷۹
 کفر کے سردار ۹-۱۲
 فی الشریک
 امیر جو بلا تے ہیں ۲۸-۲۱
 انما ہدایت کرتے تھے ہمارے حکم کے مطابق ۲۲-۲۲
 امی نبی ۷۷-۱۵
 بے پڑھے عوام ۲-۱۰۰
 امی لوگوں کے حق میں ۲-۷۵
 (شکر کی العرب)

۶۷-۲۹	امن کی جگہ	۱۵-۱ حَرَمًا امِنًا	۶۳-۱۲	۳-۱ هَلْ اٰمَنَّا بِعَلِيِّهِ سِوَا سِوَا نَهَارًا اَعْتَابًا كَرُورًا
۱۶-۲۷	اس دن دل جمعی سے	۱۵-۱ يَوْمَئِذٍ اٰمِنُونَ	۱۱-۱۲	۳-۱ مَالِكٌ لَا نَآمِنَا عَلٰى يَوْمِئِذٍ كَيْبَاتٍ كَذٰلِكَ نَوْبُهُمْ اَعْتَابًا نَهِيْنًا
۹۹-۱۲	اگر چاہا اللہ نے آرام سے	۱۵-۱ اِنسَلْنَا اللّٰهُ اَمِيْنٌ	۲۳۲-۲	۳-۲ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُوْمِنُ اِيْمَانًا لَّا تَابَ اِلٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ
۳۱-۲۸	تجھ کو کچھ خطرہ نہیں ہے	۱۵-۱ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ		بِاللّٰهِ
۱۱۲-۱۶	امن والی	۱۵-۱ كَانَتْ اَمِيْنًا	۶۱-۹	۳-۲ وَيُوْمِنُ بِالْمُؤْمِنِيْنَ مَوْمِنُوْنَ كِي بَاتٍ كَالْيَقِيْنِ كَرِيْمًا
۶۸-۷	خیر خواہ ہوں اطمینان کے لائق	۱۷-۱ نَا صِبْحًا اَمِيْنٌ	۱۱۳-۳	۳-۲ يُوْمِنُونَ (بِصِدْقَتِهِ) اِيْمَانًا لَّا تَابَ عَلَيْهِ
۵۲-۱۲	جگہ پائی معتبر ہو کر	۱۷-۱ اَمِيْنٌ اَمِيْنٌ	۷۵-۲	۳-۲ اَنْ يُوْمِنُوْا لَكُمْ يَهِيَ مَا لَيْسَ بِهٖمْ نَهَارًا بَاتٍ
۱۷۸-۲۶	پیغام لانے والا معتبر ہوں	اس کا رسول اَمِيْنٌ	۴۱-۵	۵-۲ وَلَوْ تَوَصَّوْا قَوْمًا هٰذَا اِدْرَاكُكُمْ مِنْكُمْ لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ
۵۱-۴۳	چین کے گھر میں	۱۷-۱ فِيْ مَقَامِ اَمِيْنٍ	۲۲۱-۲	۳-۲ حَتّٰى يُوْمِنَ
۱۹۳-۲۶	معتبر فرشتہ	۱۷-۱ رُوْحُ الْاَمِيْنِ	۲۲۸-۲	۳-۲ اِنْ كُنْ يُوْمِنُ اِذَا رَوٰى اِيْمَانًا رَکَّعِيْ هُوَ اَمِيْنٌ
۳-۹۵	امن والے شہر کی	۱۷-۱ الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ	۲۶-۲	۳-۲ اَوْلٰٓئِكَ تُوْمِنُ كَيْفًا لَمْ يَنْتَهِ اِيْمَانًا لَّا تَابَ عَلَيْهِ
۷۲-۲۳	ہم نے دکھلائی امانت	عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ	۵۹-۴	۳-۲ اِنْ كُنْتُمْ تُوْمِنُونَ اِذَا تَمَّ اِيْمَانًا لَّا تَابَ عَلَيْهِ
۵۸-۴	پہنچا دو امانتیں	اَنْ تُوَدَّوْا الْاَمَانَةَ	۷۳-۳	۱۳-۲ وَلَا تُوْمِنُوْا اِدْرَاكًا مَّيْمِيْنًا
۲۸۴-۲	جس پر اعتبار کیا گیا اپنی امانت کو	اَوْ تَمِيْنُ اَمَانَتَهُ	۱۳-۴۹	۵-۲ قُلْ لَمْ تُوْمِنُوْا اِيْمَانًا لَّا تَابَ عَلَيْهِ
۸-۲۳	اپنی امانتوں سے	وَالَّذِيْنَ هُمْ كَاٰمِنَاتِهِمْ	۵۵-۲	۷-۲ لَنْ تُوْمِنَ لَكَ اِيْمَانًا لَّا تَابَ عَلَيْهِ
۲۱-۵۲	ایمان سے	بِاٰيْمَانِ الْحَقِّ	۱۵۹-۴	۹-۲ لِيُوْمِنَنَّ بِهٖ اِيْمَانًا لَّا تَابَ عَلَيْهِ
۱۷۳-۳	پس زیادہ کیا ان کا ایمان	فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا	۱۰۹-۶	۹-۲ لَنْ يَجَاوِزَهُمْ اِيْمَانًا لَّا تَابَ عَلَيْهِ
۱-۴۰	ایمان کی طرف	اِلَى الْاٰيْمَانِ	۸۱-۳	۹-۲ لَتُوْمِنَنَّ بِهٖ اِيْمَانًا لَّا تَابَ عَلَيْهِ
۱۰۶-۱۶	اپنے ایمان کے بعد	مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهِ	۱۳۳-۷	۹-۲ لَتُوْمِنَنَّ لَكَ اِيْمَانًا لَّا تَابَ عَلَيْهِ
۲۸۴-۲	اپنا ایمان چھپاتا تھا	يَكْتُمُ اِيْمَانَهُ	۱۷-۴۶	۱۱-۲ وَبِذٰلِكَ اَمِنَ اِيْمَانًا لَّا تَابَ عَلَيْهِ
۱۵۸-۶	ایمان اپنا	اِيْمَانًا هٰذَا لَمْ يَكُنْ	۱۳۶-۴	۱۱-۲ اَسْتَوٰٓءُ اَمِيْنًا رَاٰ مَوَالِيْ يٰقِيْنُ لَآءِ
۶۳-۲	تمہارا ایمان	يَا مَرْكُوبٍ اِيْمَانًا لَّا تَابَ عَلَيْهِ		الْاِيْمَانِ
۲۲۱-۲	غلام مسلمان	وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ	۲۹-۱۸	۱۱-۲ قَالِيَوْمِئِذٍ اِيْمَانًا لَّا تَابَ عَلَيْهِ
۱۷-۱۲	اور ہمارا کہنا تو باور نہیں کرے گا	۱۵-۲ اِنَّمَا اَنْتَ بِؤْمِيْنٍ اِنَّا	۸۲-۶	اَوْ لِحَاكِيْ لَهٗمُ الْاَمَانِ اَنْ كَيْفَ دَلَّ جَمِيْعًا
۹۲-۴	مسلمان غلام	رَقِيْبٌ مُّؤْمِنٌ	۸۳-۴	اَمْرٍ مِنَ الْاَمَانِ اِيْمَانًا لَّا تَابَ عَلَيْهِ
۸۰-۱۸	ماں باپ ایمان والے	اَبْوَاكُمُ الْمُؤْمِنِيْنَ	۱۲۵-۲	مَسَابِيْرٌ لِلنَّاسِ وَاَمِنًا اِيْمَانًا لَّا تَابَ عَلَيْهِ
۸۸-۵	یقین رکھتے ہو	اَتَمِّمُوْا اَمْرًا مِّنْ اَمْرِيْنَ	۱۵۴-۳	مِنْ بَعْدِ الْعَوَامَّةِ اَمِنَةً تَنْتَهِجُكُمْ اِيْمَانًا لَّا تَابَ عَلَيْهِ
۱۱۸-۶	اس کے حکموں پر ایمان ہے	بِاٰيَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ	۹۷-۳	۱۵-۱ اَوْ مَن دَخَلَ كَانَ اَمِنًا اِيْمَانًا لَّا تَابَ عَلَيْهِ
۲۵-۴	مومن عورتیں	وَنِسَاءً مُّؤْمِنَاتٍ	۱۲۶-۲	۱۵-۱ اَبْدًا اَمِنًا اِيْمَانًا لَّا تَابَ عَلَيْهِ

انجیل

وہ کتاب جو کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل نام لکھی ہے۔ صرف متی۔ لوقا۔ مرقس۔ یوحنا آپ کی تازہ نگاہی ہے جسے انجیل کہا جاتا ہے۔ ۲۰ انجیل

انس

۳-۱ اَدَسٌ مِّنْ جَانِبِ رِبْعٍ دیکھی ۲۸-۲۹

من بعیدا

۳-۶ اَفَانِ اسْتَعْمِدْ مِزْبَانِہِ اگرو دیکھو ان میں

لا بصائرہ

۳-۲ اِنِّیْ اَنْتَ رَابِعٌ دیکھی ۲۸-۲۹

۱۱-۳ حَقٌّ تَسْتَأْتِسُوا یہاں تک بول جان کر لہذا اجازت لے لوں ۲۴-۲۵

رَتَّاتِزُوا

۱۱-۵ اَدَلَامُتَانِیْنِ نہ آپس میں جگا بیٹھو باتوں میں ۲۳-۲۴

۷-۸ مِّنَ الْبَشَرِ اِنْسَانِ لے

(حد الوحدی)

۱۹-۱۶ قَلَنْ اَكَلَمُ الْیَوْمِ اِنْسَانِہِا کسی انسان سے

۱۷-۱۶ یَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اِنْسَانٍ ہر فرقہ کو ان کے سرداروں سے ۱۷-۱۶

۲-۶۰ كَلَّ اِنْسَانٍ نَّكَرًا ہر قبیلہ نے اپنے گھاٹ

(سبط منہم)

۱۹-۶۶ وَيَقُولُ الْاِنْسَانُ آدمی کہتا ہے

۳۷-۱۳۹ وَارَبِّ بَنِي اِسْرَائِيْلَ حضرت یونس

۲۵-۲۹ وَاَنَا سَيِّئٌ كَثِيْرٌ اور بہت آدمیوں کو

رج انسان، اصل اناسین یا انسی ہے (انسی، یانس، انس)

یانس انسان اور انس و انس و انس و انس و انس

اس کے ساتھ نسلی پکڑی انس۔ ابقارہ و عیالہ، انس، لا قدر

اس سے الفت کی۔ انسانیت جس کا انسان کے ساتھ تعلق ہو انس انسی ابقارہ

انسیس، پیاد کرنے والا۔ تانس، انسان بنا۔ انیسون، سونے کی استانس

اس کا وحشی پن جاننا رہا۔ انس، بڑی جماعت، اناس۔ انس و انس و انس

آدمی، مرد عورت دونوں کے لیے رج اناسی۔ اناس۔ انیس۔ مانوس

انسان العین، آنکھ کی تپلی۔ ابو موسیٰ، شمع۔ انس، خادم رسول

۹-۶ اَبْدِفْ مَامَنَةً اس کو پہنچا دیں اس کی امن کی جگہ

۷۰-۲۸ غَيْرِ مَامُونٍ (غذا) نڈر نہ ہونا چاہیے

۵۹-۲۳ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ رَمَن امان دینے والا۔ پناہ میں لینے والا

اسماء الحسنیٰ

۱۱-۱۱ اَمِّنْ يَا مَنَ اَمَانَةٌ نَدَّ خَانَ اسْتَأْمَنَ اس سے امن طلب کی۔

۱۱-۱۱ اَمِّنْ يَا مَنَ اَمَانَةٌ نَدَّ خَانَ اسْتَأْمَنَ اس سے امن طلب کی۔

۱۱-۱۱ اَمِّنْ يَا مَنَ اَمَانَةٌ نَدَّ خَانَ اسْتَأْمَنَ اس سے امن طلب کی۔

۱۱-۱۱ اَمِّنْ يَا مَنَ اَمَانَةٌ نَدَّ خَانَ اسْتَأْمَنَ اس سے امن طلب کی۔

۱۱-۱۱ اَمِّنْ يَا مَنَ اَمَانَةٌ نَدَّ خَانَ اسْتَأْمَنَ اس سے امن طلب کی۔

مطیع ہوا۔ آمین قبول کر۔ مامون۔ موثوق بہ

امو

۲۱-۲ وَ اَلَمْ تَكُنْ مِّنْ اُولٰٓئِكَ لَوْنَدِي مومنین

۲۴-۳۲ مِّنْ عِبَادِكُمْ وَ اَمَّا تَكُنْ تَهَارِي لَوْنَدِيوں سے

۱۱-۱۱ اَمَّا يَا مَوْءَاظِي يَا مَنِي دَائِي بَا مِي اَمْوَةٌ (الجارية) رد کی غلام بن گئی

لوندی بنائی۔ الامۃ۔ اماء۔ اموات۔ ام لوندی مملو کہ اموی خاندان

تصغیر امیۃ۔ اما کو امویں بیان کرتے ہیں مگر اقا جو کہ ام میں چاہیے ہیں

بھی لے لے ہیں۔

اِنَّ اِنَّ اَنَا اَنَا اَنْتَ وَ غَيْرِہ کے لیے دیکھو بحث حدود

انت

۲-۱۷۸ وَاَلَا نَتَقَى بِالْاِنْتِ عورت بدلے عورت کے

۱۶-۵۸ وَاِذَا ابْتَدَا حُدُومُ بِالْاِنْتِ اور جب غور شجری لے کسی کو بیٹی کی

۱۱-۱۱ مِثْلَ حَظِّ الْاِنْتِیْنِ برابر دو عورتوں کے

۶-۱۴۳ حُرْمٌ اِمْرَاةٍ الْاِنْتِیْنِ حرام کیے اللہ نے یادوں مادہ

۲-۱۷۸ مِّنْ دَرَنِيْرٍ الْاِنْتِ عورتوں کو

دانسما مؤنث

۳۷-۱۵۰ اِنْحَاظْنَا الْمَلِيْكَةَ لِنْتَا عورتیں

اَنْتَ رِيَانَتْ اَنْتَا (الحديد) زم ہوا۔ متناہ وہ عورت جس کے گھر لڑکیاں پیدا

ہوں۔ اَنْتَا اس کو مرث بنایا۔ یا شمار کیا اَنْتَا (اِنْتَا) المروءت

لڑکی جنی۔ فہی مؤنث۔ اَنْتَى غلات۔ الذکر، اِنْتَا۔ مکان اِنْتَا۔

وہ جگہ جہاں کھیتی بہت جلد ہوتی ہو۔

۲۵-۳۸ ۱۹-۱ اِنَّ اِيْتَانَا يَا هُمُ الرَّجُوعُ (م) اُن کا پھر آنا
 ۳۳-۵۰ ۱۹-۱ اِنَّ اِيْتَانَا يَا هُمُ الرَّجُوعُ کرنے والے
 ۳۰-۳۸ ۱۹-۱ اِنَّ اِيْتَانَا يَا هُمُ الرَّجُوعُ کرنے والا
 ۲۵-۱۷ ۱۹-۱ اِنَّ اِيْتَانَا يَا هُمُ الرَّجُوعُ کرنے والے کو
 (راجعین الی الطاعت)

۲۱-۱ ۲۱-۱ حَسْبُ مَا يَ (مرجع) اچھا ٹھکانا
 ۵۵-۳۸ ۲۱-۱ لَشَرِّ مَا يَ ہوا ٹھکانا
 ۲۲-۷۸ ۲۱-۱ لِلطَّائِعِينَ مَا يَأْتِي شَرِّ رُوحٍ كَاٹھکانا
 ۴۱-۳۸ ۲۱-۱ وَادْنُ عِبَادَنَا اِيُوبَ یاد کر ہمارے بندے اِیوب کو
 (یعنی اس کو اِیوب سے لائے ہیں) اَنْبِ اَوْ بَا وَمَا بَا مِنْ
 السَّفَرِ رَجِعْ - فَا - اَنْبِ ج اوب - اَوْ اَب واپس آنے والا - اَبِ الشَّمْسِ
 غَابَتْ - اَبِ اِلَى اللّٰهِ تَاب توبہ کی - اَوْ بَہ - اِيَاب رَجُوع
 اَوْ اَب - تَاب - مَا بَ ج مَابِوب - مرجع - اَب النَّاسِ اِلَيْہ
 لوگ اس کی طرف ہر جانب سے آئے۔

اود

۳-۱ وَلَا يُوَدُّكَ حَفِيظٌ مَّا اَثَقَلَمُ اور اس کو گداز نہیں اس کا قنمانا ۲-۲۵۵
 اَذْكُرْ يُوُدَّ - اَوْ ذَا اَوْ اَوْ ذَا (ا) اَمْرًا اَثَقَلَمًا فَا اَثَقَلَمًا - مَعْمُ مَوْوُد
 اود - کد - تعب -

اول

اَوَّلَ مَنْ اَلْفَى پہلے جو ڈلے ۶۵-۲۰
 وَالسَّابِقُونَ الْاَوَّلُونَ اور جو قدیم ہیں سب سے پہلے ۱۰۰-۹
 سَبَّأُ الْاَوَّلِينَ پہلے لوگوں کے دستار ۲۳-۲۵
 وَقَالَتِ اُولَاهُمُ کہیں گے ان کے پہلے ۳۹-۷
 لِلْاٰخِرَةِ وَالْاَوَّلَى مراد دنیا پہلی اور پچھلی ۱۳-۹۲
 فَمَا بَانَ الْعُرْوَةُ الْاَوَّلَى پہلی جماعتوں کی کی حقیقت ہے ۵۱-۲۰
 وَعَدَا اُولَاهِمَا آیا پلا وعدہ ۵-۱۷
 ۲۲-۳ وَتَنْتَنِي اِيْتَانَا وَيَلِي (تفسیر) مطلب معلوم کرنے کی وجہ سے ۷-۳
 ۲۲-۳ وَمَا يَعْزَمُ تَا وَيَلِي اور ان کا مطلب کوئی نہیں جانتا ۷-۳
 (عاقبتہ ما قیہ)

۲۲-۳ وَتَنْتَنِي تَا وَيَلِي اور رہنبر ہے اُس کا انجام ۵۹-۳
 ۲۲-۳ تَنْتَنِي اِيْتَانَا وَيَلِي ہمیں اس کی تعبیر فرماویں ۳۶-۱۲
 ۲۲-۳ تَا وَيَلِي الْاَحَادِيثِ ٹھکانے پر ٹھکانا باتوں کا ٹھکانوں کی ۶-۱۲
 ۲۲-۳ مِّنْ اِلِ فِرْعَوْنَ فرعون کے لوگوں (اعوان) سے ۲-۲۹
 (اعوان فرعون)

اَلْمُوسَى وَالْهَارُونَ موسیٰ اور ہارون کی اولاد ۲۳۸-۲
 اَلْاِبْرَاهِيْمَ الْكَتِيْبِ اولاد ابراہیم کو کتاب ۵۲-۳
 اِلِ يَعْقُوبَ يعقوب کی اولاد ۶-۱۲
 اول ضد آخره اوائل - اولی - اولون - مراد اولیٰ اول اولیان
 لَوَّلُ رَمَاوَلُ (الکلام) فُسْرُہ وَقَدَّرَهُ مَا لَمْ يَرْجِعْ نتیجہ ایالہ سیاست
 حکومت جہ ایالات - اِلِ اَنْرَجِلْ اھلہ اِلِ الْجَبَلِ اَطْرَافًا اِنْ اَرِيْل
 اوکا اولیالہ - اَرَا اعلیٰ انقوم - قوم کا اول بنا - اِلِ اِلْرِعِيْتِ رَعِيْتِ پ
 سیاست چلائی اور اُس کے متعلق سوچا - اولاء - اولی - اولتک - لک خطا پیر
 اولتک یعنی الدین دیکھو بحث حروف - ہم اولاء - ہانتم اولاء -
 هُوَ لاء - اولتک اولتکم دیکھو بحث حروف

اوة

۱۹-۱ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ لِحَكِيْمٍ اَقْبَا كَ البتہ ابراہیم محفل والا نرم دل ہے ۱۱-۵
 ۱۹-۱ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ لَآرَاہُ حَلِيْمًا بِيْتِكَ اِيْمًا بَرًا نَمْلًا ۱۱-۵
 ذَاةً يَأْتِيهَا اَوْ هَا وَاَوْتَاةً وَتَاوَةً سَكَاوَةً تَوَجَّعَ بِيْمَارِي يِي اِي يَا
 اھایا آقاہ کہا - مرد با یقیں - نرم دل - بسیار دعا گزارد و زاری کنندہ
 (الذین ران - یادوں) دیکھو بحث حروف

اوی

۱-۱ اِذَا دَرَى الْفَتِيَّةُ جب جانیٹھے وہ جوان ۱۰-۱۸
 ۱-۱ اِذَا دَرَى اِلَى الصَّخْرَةِ جب جگہ پکڑی ہم نے ۶۳-۱۸
 ۱-۲ ذَا اَوَّلِكَ وَآيَتِكَ اَسْر نے تم کو ٹھکانہ دیا ۳۶-۸
 ۱-۲ اَوَى اِلَى الْبَيْتِ اِنْحَاہ اپنے پاس رکھا اپنے بھائی کو ۶۹-۱۲
 ۱-۲ يَتِيْمًا فَاوَى یتیم پھر جگہ دی ۶-۹۳
 ۱-۲ اَوَى وَنَصَرَ حُرًا جگہ دی اور مدد دی ۷۲-۸
 ۱-۲ اَوَى اِيْتَانَا اِلَى رَبْوَةٍ اولان کو ٹھکانہ دیا ایک ٹیلے پر ۵۰-۲۳

۶۳-۲۸	وہ ہم کو نہ پوچھتے تھے	۵-۲۳	اور ان کو ٹھکانہ دیا ایک ٹیلے پر
۲۳۸-۲	اس کی سلطنت کی نشانی	۱۳-۷۰	جو اس کو ٹھکانا دینا تھا
۱۱۸-۲	کوئی نشانی تو ہمارے پاس بلاؤ گے	۵۱-۳۳	جگہ دے تو اپنے پاس
۱۲	ہم نے اس اور دن کو دروغ نہ بنایا	۸-۱۱	جا بیٹھنا میں محکم پناہ میں
۱۱۸-۶	اس کے حکموں پر ایمان ہے	۴۳-۱۱	جا لگوں گا پہاڑ پر
۸۱	اللہ کی نشانیوں سے تم انکار کر گئے	۱۶-۱۸	جا بیٹھو غار میں
۴۱-۲	میری آیتوں پر	۱۹-۳۲	جنت آرام سے رہنے کی جگہ
۲۸-۷۸	ہماری نشانیوں کو	۱۵-۵۳	اس کے پاس جنت رہنے کی جگہ
۵۳-۱۰	اللہ قسم میرے رب کی	۳۹-۷۹	سو دوزخ ہے اس کا ٹھکانا
۱۹۶-۲	یا پھر کوئی تکلیف	۱۶۲-۳	اس کا ٹھکانہ جہنم ہے
	ای حرف تدا - امد ددہ الفت دیکھو بخت حرف	۲۰-۳۲	ان کا ٹھکانا جہنم ہے

ای

۸۱-۶	دو فرقوں میں کون	۳۴-۳۱	کس زمین میں مرے گا
۱۸۵-۷	اب کس بات پر	۱۱-۳	کون سا بندہ
۱۰۵-۱۲	اور بہتری نشانیاں ہیں	۱۱۰-۱۷	جو کہہ کر پکارو گے تم
۷۱-۲۰	ہم میں کس کا عذاب سخت ہے	۷-۱۲	اے قافلہ والو!
۳۱-۵۵	اے دو بھارے فرقت	۲۸-۲۸	جو نسی مدت
۱۷۲-۲	اے ایمان والو!	۷۶-۷۶	اے منکر مہونے والو!

ایدا

۱-۲	۱-۲	۱۰۵-۱۲	اور اُس کی مدد کو فرمیں بھیجیں
۱-۳	۱-۳	۱۱۰-۱۷	اور ان کی مدد کی ہے
۱-۳	۱-۳	۷۱-۲۰	اسی نے تم کو زور دیا
۱-۳	۱-۳	۷-۱۲	اور قوت دی تم کو اپنی مدد سے
۱-۳	۱-۳	۳۱-۵۵	جب میں نے تیری مدد کی
	رقوبتک	۲۸-۲۸	
۱-۳	۱-۳	۱۷۲-۲	ہم نے اُس کو قوت دی
۳-۳	۳-۳	۷۶-۷۶	اور اللہ زور دینا ہے اپنی مدد سے
	(بقیہ)	۱۷۲-۲	
۲۲-۱	۲۲-۱	۱۵۱-۶	اور ہم نے آسمان کو باغیچے سے بنایا
	(بقیہ)	۵-۱	
۲۲-۱	۲۲-۱	۳۱-۱۷	اور تم کو بھی ہم رزق دیتے ہیں
	(بقیہ)	۲۰-۲۰	

رَادَا يَتِيذًا - آيِدًا وَآدَا (سخت ہوا آید کا قواہ - اد آید - قواہ مؤید بڑا کام ج ماود - مؤائد مؤید)

ایک

أَصْحَبُ الْآيَاتِ بن کے رہنے والے
رَغِيضَةُ آيَاتِ

آيَاتِ (يَايَاتُ آيَاتِ) الشَّجَرُ درخت بڑا ہوا اور بھنگھی بنا

ایم

وَأَنْتِ حَوْلَ الْآيَاتِ اور نکاح کر دو راندوں کا
أَمْرٌ يَتِيمٌ آيَةً وَأَيُّ مَادَا يَتِيًّا الرجل من زوجته والمرأة
من زوجها فقد وه مرد عورت را تخرج آيَاتُ حُرِّ وَايَاهُ أَيُّ

ب

دیکھو بحث حیرت

بایل

کلدانین کا دار الحکومت جس کو فرود نے بنوایا تھا۔ دریائے فرات کے کنارے بڑا بارونق شہر زمانہ ابراہیم میں اپنی پوری اوز و ترقی پر تھا۔ اس زمانہ میں اس کی ترقی اور آبادی آج کل کے زمانہ میں لندن کو خیال میں لانا چاہیے اسے جادو کا گھر کہتے ہیں اور بابل سے مراد ساحر عام لیا جاتا ہے چنانچہ البابلی کے معنی جادوگر کے ہیں قرآن مجید میں بھی اس قدیم شہر کا نام جادو کے بیان میں لیا گیا ہے کہ (۱) جادو کا گہوارہ حضرت سلیمان کے شیاطین ہیں اور (۲) دوسرا بابل ہے۔ جس کے متعلق بہت سی بے بنیاد اسرائیلیات، حکایات اور داستانیں زبان زد خلایق ہیں۔ اہل ایمان کو ان بے ہودہ اور لچرقصوں کا خیال بھی دل میں نہ لانا چاہیے۔

بار

وَبَارِعَةَ مِعْطَلَةَ اور کتنے کنوئیں کے پڑے ہیں ۲۲-۲۵
بَارِعَةَ مِعْطَلَةَ حَفْرًا بَارِعًا اس کو کنواں بنایا یعنی آبَار
أَبَارٌ - بَارِعَةٌ - ذخیرہ۔

بئس

۱۱-۱۱ فَلَئِنَّ بئس (لا تیزن) سوئگین منت ہو ۱۱-۱۱
۱۱-۱۱ فَلَئِنَّ بئس (لا تیزن) سوئگین منت ہو ۱۱-۱۱
۱۱-۱۱ فَلَئِنَّ بئس (لا تیزن) سوئگین منت ہو ۱۱-۱۱

آيَاتِ، آيَةً صَيَّرَ كَأَيَّامٍ نَّأَيَةً بہت زمانہ نکاح نہ کیا الخرب
مَا يَمْتَدُّ وَمَيْتَمَةٌ لَوَاتِي میں مرد مرتے ہیں عوز میں زندگی ہو جاتی ہیں۔
بچے یتیم ہو جاتے ہیں۔ آیم: بیوگی۔ (زندہ اپا)

آيَاتِ الْبَيْنِ الْبَيْنِ (دیکھو بحث حیرت)

آيَاتِ الْبَيْنِ الْبَيْنِ جہاں کہیں تم ہو گے ۱۳۸-۲

آيَاتِ الْبَيْنِ الْبَيْنِ کہاں ہیں میرے شریک ۳۷-۱۶

آيَاتِ الْبَيْنِ الْبَيْنِ اب کتنا ہے در تو نہ فرمائی کہ اتنا ۹۱-۱

آيَاتِ الْبَيْنِ الْبَيْنِ اب لایا تو ٹھیک بات ۷۱-۲

آيَاتِ الْبَيْنِ الْبَيْنِ کب اٹھائیں جاویں گے ۲۱-۱۶

۱۵-۱۵ وَأَطْمِئِنُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ اور کھلا برے حال کے فقیر کو ۲۲-۲۸

ربؤس شدید الفقر

سختی میں اور تکلیف میں ۲۲-۶

فِي الْبِئْسَاءِ وَالضَّرِّ

فی بئس (فی شدۃ الفقر)

پہنچی ان کو سختی ۲۱۳-۲

مَنْ هَمَّ بِالْبِئْسَاءِ

بری چیز وہ جس سے بد بچا ہونے ۹۰-۲

بِئْسَ مَا اشْتَرَا بِهِ

بیشک بڑا ٹھکانا ہے ۲۰۶-۲

وَكَيْسَ الْمَقَادُ

اور لڑائی کے وقت ۱۷۷-۲

وَحِينَ الْبِئْسِ

بچاؤ میں لڑائی میں ۸۱-۱۶

تَقِيكَ مَوْبِئْسًا

اس میں سخت لڑائی ہے ۲۵-۵۷

فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ

یہ کہ بند کر دے لڑائی کا فروں کو ۸۳-۴

أَنْ يَكْفِيَ بَأْسَ الْيَمِينِ

اور اللہ بہت سخت لڑائی میں ۸۳-۴

وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا

اور نہیں بھرنے عذاب ہمارا ۱۱۰-۱۲

وَلَا يَرُدُّ بَأْسَنَا

جب ٹھ پانی انہوں نے ہماری آفت کی ۱۳-۲۱

أَحْوَابَنَا

آیا ان پر ہمارا عذاب ۳۳-۶

إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا

بأساً شدیداً امون کدو نہ ایک سخت آفت کا اللہ کی طرف سے ۳-۱۸

بَأْسًا شَدِيدًا

(۱) بؤس (بؤس) بأساً، اشتد و شجع، فابئس، بئس

بَأْسًا شَدِيدًا

۱۶۵-۷

بَأْسًا شَدِيدًا

۱۶۵-۷

بَأْسًا شَدِيدًا

(۲) بَيْتٌ رَيْبِيٌّ بُوسًا أَوْ يَبِيضًا نَحْتًا مَا جَمَدَ بِرَأْسِهِ قَابَأْسٌ
 ب. بُوسٌ بَيْتَانٌ كِرْكَاةٌ وَحَزْنٌ - بَاسَاءٌ - اسْمٌ لِلْحَرْبِ - بَاسُوتٌ
 بہادری، قوت، غرور، غلاب لابس علیک، لائحون لابس فیہ، لائح

رَيْبِيٌّ مِمَّنْ كَانَتْ مَعَهُ مَاءٌ مِثْلُ الْحِزْنِ

بجس

۸-۱ - فَأَبْيَحَّتْ مِنْهُ
 (انفجرت)
 بَجَسٌ (رَيْبِيٌّ بِجَسًا وَبَجَسٌ) الْمَاءُ فَجِرْكَهُ (بَجَسٌ وَابْتَجَسَ)
 الماء - پانی جاری ہوا۔

بتر

۱-۲۱ - شَايَتَكَ هُوَ الْبَتْرُ تِيرَاثِمٌ دَمِي رَوَّيَا بِجِهَانِ
 (۱) بَتْرٌ دَيْبَتْرٌ بَتْرًا فَطَعُ - مَيْتْرَا (۲) رَيْتْرٌ يَيْتْرٌ بَتْرًا (انقطع ربا تر
 بَتْرًا بَوَائِنٌ تَلَوَارِ كَاتِنَةٌ وَالِي - الْبَتْرُ الْمَقْطُوعُ دَمٌ كُنَّ مِنْ غَفْب
 كَرًا مَتَّيْرٌ - بے اولاد آدمی

بحت

۳-۱ - يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ
 (رَبِيْعٌ التَّرَابِ)
 بَحَثٌ رَبِيْعٌ بَحَثًا فِي الْأَرْضِ كَفَرَ هَا، بِحِثِّ تَفْتِيْشٍ كِي رَا حَتَه
 حَاوْرَه - خَالِيَه، بَحَثٌ عِنْدَ تَفْتِيْشٍ كِي بَحَثٌ مِي كِي نِيْجِي سِي كُوْنِي جِيْر
 وَهُوَ نَدْمًا تَفْتِيْشٍ تَحْقِيْقٌ حِ اجْحَاثٌ - مباحث، مباحث جس کی تفتیش مطلوب ہے

بتك

۳-۹ - فَلْيَبْتِكُنْ اِذْ اَنَ الْاَنْعَامِ حِيْرِيْ جَانُوْرُوْں كِي كَانِ
 (يَقْطَعُنْ)

بِتْكَ رَيْبِيَّكَ، بَيْتَاوِ بَيْتَاكَ) قَطْعٌ

بتل

۵-۱۱ - وَيَتَلَّ اِلَيْهِ (انقطع) اور پھوٹ کر چلا آ طرف اس کی
 ۵-۲۲ - تَبْتِيْلًا سب سے الگ ہو کر
 بَتْلٌ رَيْبِيْلٌ بَتْلًا وَيَتَلَّ الشَّيْءُ قَطْعًا وَاِيَا نِعْنِ غِيْرَه - بَتْلٌ
 بَتْلٌ، انقطع عن الدنيا الى الله، يتول - العن داء جون کا ح نکرے
 عیائیموں میں حضرت ترم اور مسلمانوں میں حضرت فاطمہ۔

بحر

وَاِذْ عَرَفْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ
 وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ
 مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
 وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ
 وَاِذَا الْبِحَارُ فَجِّرَتْ
 سَبْعَةَ اَبْحُرٍ
 وَاِذْ عَرَفْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ اور جب دریا کو پہلا دیکھا اور
 وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ اور برابر نہیں دو دریا
 مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ چلانے دو دریا
 وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ اور جب دریا جھونکے جاویں
 وَاِذَا الْبِحَارُ فَجِّرَتْ دریا ابل پڑیں
 سَبْعَةَ اَبْحُرٍ سات سندر
 مِنْ بَحِيْرَةٍ اور جانور جس کا دودھ بتوں

بت

۱-۱ - وَبِتِّ ذِيْهَا مِنْ رَفْرِقٍ وَنَشْرٍ اور پھیلانے اس میں قسم کا ٹہرہ
 ۱-۱ - وَمَا بَتْ ذِيْهَا مِنْ ذَاتِيْ اور جس کو بھر پین دونوں میں ہا اور
 ۱-۳ - وَمَا يَبِتُّ مِنْ ذَاتِيْ اور جس قدر پھیلا رکھے ہیں۔
 (بفراق فی الارض)
 ۱-۱۶ - كَالْفَرَّاشِ الْمُبْتَوِيَّ جیسے پتنگے بھرے ہوئے ہیں
 ۱-۱۶ - ذُرَّ اَبِيْ مَيْتُوْرَةَ اور غل کے ناپنے جگہ پھیلے ہوئے
 ۸-۱۵ - اَنْكَانَتْ هَبْلًا مَسْبُوتًا پھر ہو جاویں غبار اڑتا ہوا

منتشر

۱-۲۳ - اِنَّمَا اسْتَوَانِي وَحَزْنِي میں کھوتوں ہوں اپنے اضطراب اور غم
 بَتَّ رَيْبِيَّتْ بَتْرًا يَبِتُّ الْخَبْرُ اِذَا عَمِدَ وَنَشْرَهُ، بَتَّ الْخَبْرُ هَيْجَةً

کے لیے وقف ہو (ام بخاری)
 بَحْرٌ رَيْبِيْحٌ بَحْرًا (الارض) زمین کو پھاڑا بحور اناقة اونٹنی کے کان
 شن کیے اور وہ اونٹنی بخیرہ ہے ح بحائر بحر - ابحر السماء
 پانی ٹپکن ہوا - اَبْحُرٌ سمندر پر سوار ہوا - تَبْحُرِي الْعِلْمُ تَعْمَقُ و
 توسع - ابحر الارض: زمین پر پانی زیادہ ہو گیا۔ بحر چھوٹے یا بڑے
 دیا۔ سمندر سب پر لولا جاتا ہے۔ تصخيل: يَحْيَا بَحْرًا - پانچ سمندر بہت
 بڑے ہیں: بحر الکاہل، اوقیانوس، ہند، ہندوستانی، منجم جنوبی ح اجور، بحر
 پچار، بحری، سمندری، بَحْرًا، ملاح، بَحْرَان، مرض اور بدن کی
 جگہ - بَحْرِيْن، ایک عربی علاقہ کا نام ہے۔

بخس

- ۱-۱۳ اذْكَرَ الْبَخْسِ فِتْنَةً شَيْنًا كَمْ نَذَرْنَا اس میں سے کچھ ۲۸۲-۲
- (نیقص)
- ۱-۱۳ اذْكَرَ الْبَخْسِ النَّاسِ اَشْيَاؤُهُمْ اذمنت گھٹا کر دو لوگوں کو ۸۵-۷
- (تقصوا الناس)
- ۱-۲ وَهَذَا فِيهَا لَا يَبْخَسُونَ اور وہ اس میں کی نہ کیے جاویں گے ۱۱-۱۵
- (نیقصون)
- ۱-۲۲ يَمْشِي الْبَخْسِ (ناقص) قیمت ناقص کے ساتھ ۱۲-۲۰
- ۱-۲۲ قَلَّ لِيَمَانُ بَخْسًا وَكَارِهًا نفعان اور زبردستی سے ۲۰-۱۳
- (نقصا من حسنا تم)
- بَخْسٍ رِيْبَسٌ بَخْسًا نَقْصٌ تَبَاخَسَ الْفَوْرُ تَعَايَنُوا كَمْ اذ گھبتی بغیر پانی کے (پیدا دار کم ہوتی ہے)

بخع

- ۱-۱۵ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسِكَ سو کہیں گھونٹ ڈالے گا اپنی جان کو ۱۸-۶
- (مهلك، قاتل عما)
- بِخَعٍ رِيْبَعٌ يَخْعًا نَفْسَهُ اَنْهَلَكَ هَاوِيًا كَادِيْهِ لَكَ ضَرْبٌ مِّنْ غَضَبِ اَوْعَدَ

بخل

- ۱-۱ اِذَا مَا مِنْ مُّجْتَلٍ اور جس نے نہ دیا ۹۲-۸
- ۱-۱ مَا يَجْلُو بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ جو بخل کیا انہوں نے ۳-۱۸
- ۱-۳ وَمَنْ يَجْلُ فَإِنَّمَا يَجْلُ وہ ہے جو نہیں دینا اور جو کوئی نہ دے گا ۳۸-۳۸
- ۱-۳ الَّذِينَ يَبْتَغُلُونَ جو بخل کرتے ہیں ۳-۱۸
- ۱-۳ فَيُحْفِكُمْ تَبْخُلُوا پیڑم کو تم گھٹانے کو بخل کرنے لگو ۳۷-۳۷
- ۱-۲۲ وَيَا مَرْدُنَ النَّاسِ بِالْمُجْتَلِ اور سکھاتے ہیں لوگوں کو بخل ۳۷-۳۷
- بُخْلٌ يَجْلُ يَجْلُو وَبُخْلٌ يَجْلُ بَخْلًا فَضَارٌ يَجْلُو ضِدٌّ سَتَى بَخْلٍ عَلَيْهِ آمَنَكَ وَمَنْعَهُ هُوَ بَاخِلٌ اَبْخَلَ (ا سے بخل پایا) يَخَالُ يَخَالُ مَبْخَلٌ يَخَالُ شَدِيدٌ يَخَالُ
- ۱-۱ بَدَأَ الْخَلْقَ شروع کیا پیدا کرنے کو ۲۹-۲۰

بداء

- ۱-۱ فَبَدَأَ بِرَبِّ اَعْيُنِهِمْ عجز شروع کیا پس پوسٹ نے ۱۲-۷۶
- ۱-۱ كَتَابَدَ كَمْ نَعُوذُونَ جب تم کو پہلے پیدا کیا ۷-۲۹
- ۱-۱ وَهَمَّ بِدَعْوِكُمْ اور پہلے عجز کی تم سے ۹-۱۳
- ۱-۱ كَتَابَدَ اَنَا اَوَّلَ خَلْقٍ جب سرے سے ہم نے بنایا تھا ۲۱-۱۴
- ۱-۳ اِنَّ سَيِّدَنَا الْخَلْقِ وہی پیدا کرتا ہے اول بار ۱۰-۲
- ۲-۳ اِنَّهُ هُوَ سَيِّدُنِيْ وَوَعِيْدُ وہی کرتا ہے پہلی مرتبہ ۸۵-۱۳
- ۲-۳ وَمَا يَبْدِيْهِ الْبَاطِلُ جھوٹ تو کسی چیز کو میدانہ کرے ۳۲-۴۹
- بَدَأَ اَرَبِيْدًا اَبَدًا رَابِعًا الشَّيْءُ اَخْتَجَعْتُ قَدَسًا فِي الْعَمَلِ
- بَدَأُ اَوَّلَ حَالٍ - پیدائش - بَدَأَ اَللّٰهُ الْخَلْقَ مَبْدَئِيْ اَصْلُ سَبَبٍ ج
- مَبْدَئِيْ اَللّٰهُ - بَدِئِيْ - مَبْتَدِئِيْ : ابتدائی تعلیم والا -

بدار

- نَصَرَ كَمَا اَللّٰهُ يَبْدُرُ مدد کر چکا ہے اللہ بدی کی لڑائی میں ۳-۱۲۳
- ۲۲-۲۲ اِسْرًا فَارِيْدًا اَرًا ضرورت سے زیادہ اور جاتے پہلے ۳-۶
- (مبادرين الى اسرا فرها)
- بَدَرَ رِيْدًا رُبْدًا وَاِلَى الشَّيْءِ جَدِيْ كِي (بادار، مُبَادَرَةٌ وِبَدَارًا)
- جِدُّ الْبَدْرِ اس پر بدر چڑھا یا بدر رات میں سفر کیا - بدر : چودہویں برات کا چاند چ
- بُدُوْرًا - بَدْرِيْ توں سرما سے پہلے بارش بَدْرَةٌ : دس ہزار درہم ج بدو
- بُدُوْرًا - بَدْرِيْ جُوْرًا بَدْرِيْ شامل ہوا

بدع

- ۷-۱ ذَرَّهَا نِيَّةً اَبْدَعُوْهَا اور دنیا کا ترک کر دینا جو انہوں نے ۵۷-۲۷
- نے نئی بات نکالی تھی -
- ۷-۱ اَبْدَعِ السَّمٰوٰتِ وَاَرْضَ پید کرنے والا آسمان کو ۲-۱۱۷
- (خالقها)
- مَا كُنْتُ بَدْعًا مِنَ الرُّسُلِ میں نیا رسول نہیں آیا - ۲۶-۹
- (۱) بَدْعٌ دِيْدٌ بَدْعًا الشَّيْءُ ایسی چیز اختراع کی جس کی مثل موجود نہ ہو
- (۲) بَدْعٌ رِيْدٌ بَدْعًا وَاَرْضًا وَاَرْضًا بَدْعًا كَانَ بَدْعًا، بَدْعٌ
- المحدثات الجديدة ابداع، بدع، بدعت وہ عقیدہ جو کہ مخالف
- ایمان ہوا اور شارع میلہ اسلام کے بعد رواج پکڑے بَدْعٌ يُعْرَفُ اَسْمَاءُ
- الْحُسْنٰى - مَبْدِئُ عَوْنِ اصْحَابِ اَبْدَعُوْا : اس کو بدعت سے نسبت دی -

بدل

تبدیل کر لیا یہ بدل۔ بدلان، تبدیلیج تبدان، بدکلا، شریف آدمی یا وہ صالح لوگ ہیں کہ جب ان میں سے ایک مرتد ہوتا ہے تو اس کی جگہ خداوند تعالیٰ دوسرا آدمی بھیج دیتا ہے۔ بدال، بقال، ماکولات فروخت کرنے والا۔

بدان

وَالَّذِينَ جَعَلْنَا لَكَ
دوا حدہ بدنتہ
نتجیبتک ببدنتک
بچلے دیتے ہیں تم پر بے بدن کو۔ ۹۲-۱
بدان تبدان بدناؤید وناؤید، بدنت تبدان بدانتہ
ویدان، انما، اس کا بدن بڑا ہوا، موٹا ہوا، فانی یا بدن بدنت، بدین بدنت
بدنت۔ عمر میں بڑا ہوا، تبدان۔ تبدان۔ فریبہ، موٹا بدنت انسانی جسم ج
ابدان۔ بدنتہ اوٹنی یا گائے ج بدنت۔ موٹی، فریبہ۔

بدو

۱-۱ تبدالہمہم رظہم
بھریوں سمجھ میں آیا لوگوں کی ۳۵-۱۲
۱-۱ بدل الہمہم رظہم
بلکہ ظاہر ہو گیا ۲۸-۶
۱-۱ وید ابیننا رظہم
اور کھل پڑی ہم میں اور تم میں ۶۰-۶
۱-۱ قد بدت البغضاء
نکلی پڑتی ہے دشمنی ۱۱۸-۳
(ظہرت العداوۃ)
۲۲-۷
۱-۱ بدت لہما سوا تمہما
کھل گئی ان پر شرم گاہیں ۲۲-۷
دیانت تہافت عنما یاسرہی ان کی
۳-۲ لیبدی لہما رظہم
تاکہ کھول دے ان دونوں پر ۲-۷
۵-۲ وکہ یبدیہا لہم
اور ان کو نہ بتایا ۷۷-۱۲
رہ رظہما لہم
جو توجہ پر ظاہر نہیں کرتے ۱۵۳-۳
۳-۲ دآغلہ ما یبدون
اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر ۲۳-۲
(رظہرون) کرتے ہو
۳-۲ ان تبدوا الصدقات
اگر ظاہر کر کے دو تم صدقہ ۲۷۱-۲
(مراد نوافل صدقات)
۱۳-۲ وکایبدین زینتہن
اور زینت کھولیں اپنا شکر ۳-۲۳
(رظہون)

۱-۳ فین تبدلہ
پھر جو کوئی بدل ڈالے ۱۸۱-۲
۱-۳ تبدال الذین
پھر بدل ڈالا انہوں نے ۵۹-۲
۱-۳ تبدلوا نعمۃ اللہ
بدل کر لیا اللہ کے احسان کا ۲۸-۱۳
۱-۳ تبدلہم حاکمدا
ہم بدل دیں گے اور کھال ۵۶-۳
۱-۳ تبدلنا امثالہم
بدل لاویں ۲۸-۷۶
۳-۳ ان یبدل دینک
بگاڑ دے تمہارا دین ۲۶۰-۳۰
۳-۳ ان یبدلوا کلام اللہ
کہ بدل دیں اللہ کا کلام ۱۵-۳۸
۳-۳ الذین یبدلونہ
جو بدلتے ہیں اس کو ۱۸۱-۲
۳-۳ ان ابدلکم
میں اس کو بدل ڈالوں ۱۵-۱۰
۳-۳ علی ان یبدل خیرا
کہ بدل کرے آدمی ۴۱-۷۰
۳-۵ دسن یبدل الکفر
جو کوئی کفر کو بے بدلے ایمان کے ۱۰۸-۲
۳-۵ ولا ان تبدل بہن
اور زینت کہ ان کے بدلے کرے ۵۲-۳۳
راکت سدن ہے
۱۳۶۵ ولا تبدلوا الخبیث
اور بدل نہ لو برے مال کو ۲-۳
۳-۱۱ یستبدلون قومما
بدل لے گا اور لوگ ۳۸-۳۷
۳-۱۱ استبدلون الذین
کیا لینا چاہتے ہو تم ۶۱-۲
۳-۲ غاردنا ان یبدلہما
مچھرنے چاہا کہ بدلا دیوں ان دونوں کو ۸۲-۱۸
۳-۲ ان یبدلنا خیرا
یہ بدل دیوے ہم کو ۳۲-۶۸
۱۱-۳ اویبدلہ
یا اس کو بدل ڈال ۱۵-۱۰
۹-۳ وکبدلناہم
اور بدل دے گا ان کو ۵۵-۲۳
۵-۳ ولا تبدل لکلمت اللہ
کوئی نہیں بدل سکتا اللہ کا کلام ۳۴-۶
۴-۳ ما تبدل القول
بدلتی نہیں بات ۲۹-۵۰
۴-۳ یؤمن تبدل الارض
جس دن بدلا جاوے اس زمین اور آسمان ۴۸-۱۴
۲۲-۱ یبسی للظالمین بدلا
برہانہ لگا لے انصافوں کو بدل ۵۰-۱۸
(عوض)
۲۳-۳ وما تبدلوا تبدیلا
اور بدل نہیں ایک ذرہ ۲۳-۳۳
۲۲-۱۱ استبدل ان زویجہ
بدلا چاہو ایک عورت کی جگہ دوسری عورت ۲۰-۳
بدل دیں بدلا دے ان تبدل وابدل الشیء بدل دیا، متغیر کر دیا۔ اور

- ۳-۱ اَنْ تَنْبَرَا هَآءِذَا تَخَلَّفَهَا) پیدا کریں ہم اس کو
 ۳-۳ وَمَا اَبْرِيْ نَفْسِيْ اور میں پاکی کی کہتا پستی کو
 ۳-۲ وَابْرِيْ اِلَّا نَمَّ رَشِيْ) اور چھٹا کہتا اور زرا داندھے کو
 ۳-۲ وَابْرِيْ اِلَّا نَمَّ رَشِيْ) اور چھٹا کہتا ہوں میں مادر زائدھے کو
 ۳-۵ فَذَنَّبُوا مِنْهُمْ تم ان سے سب زرا دوتے
 ۳-۳ اُولَئِكَ مَبْرُؤُونَ وہ لوگ بے گناہ ہیں رہے تعلق
 ۱-۱۰ وَابْرِيْ نَفْسِيْ) میرا ذمہ نہیں
 ۱-۱۳ اِنَّ اللّٰهَ بَرِيْءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ اللّٰهَ سَجْدَانِ شُرْكُوْنَ سے
 ۱-۱۲ اَبْرِيْ بِرِيًّا تمت لگاؤ بے گناہ پر
 ۱-۱۰ اَسْتَدْبُرِيْوْنَ تم پر ذمہ نہیں
 ۱-۱۲ اِسْتَبْرَأُوْا میں اللہ ہوں
 ۶-۶ اِنَّمَا بُرِّئْتُكُمْ مِّنْ سَانَ جواب ہے اللہ سے
 ۵-۵ اَمْرٌ لَّكُمْ بِرَاةٍ یا تمہارے لیے ناپوشی اللہ کی
 ۱-۱۵ اِحَالِقِ ابْنَارِيْ الْمُنْتَهٰى نکال کھڑا کرنے والا

من العدم

- ۱-۱۵ اِنَّمَا بُرِّئُوا اِلَىٰ بَارِيْكُمْ طہن پیدا کرنے والے تمہارے کی
 ۶-۹ اِهْدِ سَبِيْلَ الْبَرِّ يَرْجِعْ بَرًّا خلع سے بدتر
 ۱-۱۵ اِنَّ اللّٰهَ بَرِيْءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اور اس سے سلام رہا
 ۶-۹ اِهْدِ سَبِيْلَ الْبَرِّ يَرْجِعْ بَرًّا اور اس سے سلام رہا
 ۱-۱۵ اِنَّ اللّٰهَ بَرِيْءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اور اس سے سلام رہا
 ۶-۹ اِهْدِ سَبِيْلَ الْبَرِّ يَرْجِعْ بَرًّا اور اس سے سلام رہا
 ۱-۱۵ اِنَّ اللّٰهَ بَرِيْءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اور اس سے سلام رہا
 ۶-۹ اِهْدِ سَبِيْلَ الْبَرِّ يَرْجِعْ بَرًّا اور اس سے سلام رہا
 ۱-۱۵ اِنَّ اللّٰهَ بَرِيْءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اور اس سے سلام رہا
 ۶-۹ اِهْدِ سَبِيْلَ الْبَرِّ يَرْجِعْ بَرًّا اور اس سے سلام رہا

برج

- ۱۳-۵ اِلَّا تَبَرَّحْنِ) ایک فنڈ ہے اور دکھلاتی ہے
 ۲۲-۵ تَبَرَّحْنِ) ایک فنڈ ہے اور دکھلاتی ہے
 ۱۵-۵ اِنَّمَا تَبَرَّحْنِ) ایک فنڈ ہے اور دکھلاتی ہے
 ۱۵-۵ اِنَّمَا تَبَرَّحْنِ) ایک فنڈ ہے اور دکھلاتی ہے

- ۱-۵ اِنَّ اللّٰهَ بَرِيْءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ تم پر ظاہر کر دی جاوے گی
 ۲-۳۳ اَبْرِيْ نَفْسِيْ باہر نکلے ہوئے ہوں
 ۳-۳۳ اَبْرِيْ نَفْسِيْ باہر نکلے ہوئے ہوں
 ۳-۳۳ اَبْرِيْ نَفْسِيْ باہر نکلے ہوئے ہوں
 ۱۳-۱۳ اَبْرِيْ نَفْسِيْ باہر نکلے ہوئے ہوں
 ۱۱-۱۱ اَبْرِيْ نَفْسِيْ باہر نکلے ہوئے ہوں
 ۲۲-۲۲ اَبْرِيْ نَفْسِيْ باہر نکلے ہوئے ہوں
 ۱۵-۱۵ اَبْرِيْ نَفْسِيْ باہر نکلے ہوئے ہوں

- ۱-۱۵ اَبْرِيْ نَفْسِيْ باہر نکلے ہوئے ہوں
 ۲-۳۳ اَبْرِيْ نَفْسِيْ باہر نکلے ہوئے ہوں
 ۳-۳۳ اَبْرِيْ نَفْسِيْ باہر نکلے ہوئے ہوں
 ۱۳-۱۳ اَبْرِيْ نَفْسِيْ باہر نکلے ہوئے ہوں
 ۱۱-۱۱ اَبْرِيْ نَفْسِيْ باہر نکلے ہوئے ہوں
 ۲۲-۲۲ اَبْرِيْ نَفْسِيْ باہر نکلے ہوئے ہوں
 ۱۵-۱۵ اَبْرِيْ نَفْسِيْ باہر نکلے ہوئے ہوں

بذر

- ۳-۱۵ اَبْرِيْ نَفْسِيْ باہر نکلے ہوئے ہوں
 ۲-۳۳ اَبْرِيْ نَفْسِيْ باہر نکلے ہوئے ہوں
 ۱۳-۱۳ اَبْرِيْ نَفْسِيْ باہر نکلے ہوئے ہوں
 ۱۱-۱۱ اَبْرِيْ نَفْسِيْ باہر نکلے ہوئے ہوں
 ۲۲-۲۲ اَبْرِيْ نَفْسِيْ باہر نکلے ہوئے ہوں
 ۱۵-۱۵ اَبْرِيْ نَفْسِيْ باہر نکلے ہوئے ہوں

سورہ

- ۱-۵ اَبْرِيْ نَفْسِيْ باہر نکلے ہوئے ہوں
 ۱-۵ اَبْرِيْ نَفْسِيْ باہر نکلے ہوئے ہوں
 ۱-۵ اَبْرِيْ نَفْسِيْ باہر نکلے ہوئے ہوں
 ۱-۵ اَبْرِيْ نَفْسِيْ باہر نکلے ہوئے ہوں
 ۱-۵ اَبْرِيْ نَفْسِيْ باہر نکلے ہوئے ہوں

مولا القرآن

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ

۱-۸۵

فِي السَّمَاءِ بَرُوجًا

آسمان میں برج

وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشِيدَةٍ

(حصوں)

۲-۸۸

بُرُوجُ الْمَشْرِقِ۔ اونچی ہوئی اور ظاہر ہوئی۔ اُبْرُج۔ بُرُوجِ بَرَج بنایا تَبْرُجَتِ الْمَرْأَةُ عورت نے غیر محرموں پر اپنی خوبصورتی اور سنگار ظاہر کیا بُرُوجِ جَمِيلِ بَرَجِ اَبْرَاجِ بُرُوجِ قَلْعَةٍ حَمَلِ قَصْرِ خَوَاهِ مَرْجِ شَكْلِ مَرْجِ اَبْرَجِ بَرَجِ جَمَلِ ثَوْرٍ جَوْرَاءِ سَرْطَانَ اسْد۔ سنبلہ۔ مِيْزَانَ عَقْرَبِ قَوْسٍ جَدَى دَنُو حَوْتَ بَارِجِ مَلَّاحِ مَابِرِ بَارِجَةٍ جَنگِ جَبَانَجِ بُوَارِجِ۔

بَرَج

۱-۳ لَا اَبْرَجَ حَتَّىٰ اَبْلُغَ

کبھی نہ ہٹوں گا میں

۸-۶

رَا اَزَالَ اَسِيْرًا

۱-۷ قَلَنْ اَبْرَجِ الْاَرْضِ

میں ہرگز نہ سرکوں گا اس ملک

۱۲-۸

رَا فَاَرَقِ

۱-۷ لَنْ تَبْرَجَ عَلَيْنَا كَيْفِيْنَ

میرا برائی پر لگے بیٹھے ہیں گے

۲۰-۹۱

بُرُوجٍ رِيْبُوْحٍ بَرَّاحًا دَبْرَحَلًا نَالِجِكُمْ مَجْهُوْرِي بِاِرْحَاةٍ كَلَّ كِي رَاتِ

ابن بَرِيْجِ كُوَا۔

بَرْد

۱-۱۵ مَعْتَسَلٌ بِاِرْدٍ

نہانے کو ٹھنڈا

۳۸-۲۲

۱-۱۵ لَا بَارِدٌ وَلَا كُوْبِيْ

نہ ٹھنڈا نہ عزت کا

۵۶-۲۲

فِيهَا بَرْدًا

اس میں ٹھنڈک

۴۸-۲۲

فِيهَا مِيْنٌ بَرْدٍ

پہاڑ میں اولوں کے

۲۲-۲۳

بَرْدٌ يَبْرَدُ بَرْدًا اَوْ بَرْدٌ يَبْرَدُ بَرْدًا (سرد ہوا فہم بَرْدٌ بَارِدٌ بَرْدِيَّتِ الْاَرْضِ زِيْنِ پَرَاالَہِ بَارِي بُوِي بَرْدِ الْقَوْمِ قَوْمِ پَرَاالَہِ بَارِي بُوِي بَرْدِ ثَالِہِ اِنْ تَرَدَّ مَنَّادٌ مِّنْ مَّيْنِ پَانِي سَے نِہلایا۔ بَرْدٌ بَرْدٌ بَرْدٌ بَرْدٌ اَوْ بَرْدٌ بَرْدٌ بَرْدٌ بَرْدٌ یَابَعْتُ سَرْدِي۔ بُرَادَةٌ۔ لَوْ سَے چوں بُرِيْدًا۔ ۱۲ مِلْ اَمِلْ كِي مَنْزَلِ۔ مَاءٌ مَبْرُوْدٌ بَرْدٌ مِّنْ مَّيْنِ كِيَا پَانِي

بُر

لَنْ نَنْتَهِزَ النُّجُوْمَ

ہرگز نہ حاصل کر سکو گے نیکی

۳-۹۲

لَيْسَ الْبُرِّ

نیکی کچھ بھی نہیں

۱-۷۷

وَالْبُرِّ اِلَّا الْاٰثِمِ

اور نیکی کریں والا اپنے زاد دین کے

۹-۱۲

لَيْسَ هُوَ اِلَّا الْبُرِّ الْحَنِيمِ

نیکی لوگ کرنے والا ہر زبان سے

۵۲-۲۸

رَمْنَ الْاَسْمَاءِ الْحَنِفِ

سلوک کرنے سے پرہیزگاری سے

۲-۲۲۲

اَنْ تَبْرُوْا وَتَنْفُوْا

کھیننے والے نیکی کا

۸-۱۶

كِتَابِ الْاَبْرَارِ

اعمال نامہ نیکی لوگوں کا

۸۳-۱۸

تَوْفَاتِمْ اَلَا بَرٌّ رَمِطِيْعٍ

موت دے ہم کو نیکی لوگوں کیساتھ

۳-۱۹۳

فِي الْبُرِّ اَلْبُرِّ

جنگل اور دریا میں

۶-۵۹

۱) بَرِّيْزٌ اَوْ بَرَّاكَ و بَرَوِيَّةٌ فِي حَوْلِ سَجِّ بُولَا بَرَّخَالِقَةً۔ تابعہ ابروَا

بَرَّةِ الضَّلُوَّةِ قُبُوْلُ بَرُوِيَّةِ۔ اس کو پاک کیا یا نیکی کی نسبت دی (۲)

بَرِّيْزٌ اَوْ بَرَّاكَ وَالِدَةَ بَاكٍ تَابِعًا رِبَا بَرِّجِ اَبْرَاسِ۔ بَارِجِ بَرِّجِ اَبْرَاجِ

بَرَّا حَنْجَلِ كُو تَكَلَّا۔ بَرِّيْزٌ كُو رَسِ اَزْ مَرْوَمِ تَبْرَسِ۔ نِیْکِ ہوا۔ بَارِجِ بَرِّجِ بَرِّيْجِ

بَرُو۔ بَرُو۔ عَطِيَةِ۔ تَابِعًا رِبَا۔ دُوسُتِي۔ سِجَائِي۔ بَرِّيْزٌ كُو رَسِ اَزْ مَرْوَمِ تَبْرَسِ۔

كُثِيْرًا لِيَبْرَجِ اِبْرَارٍ و بَرَّسَہِ۔ بَرِّي۔ حَنْجَلِي۔ بَرِّيَّةِ۔ جَبْرًا سِرِّي حَنْجَلِ۔ اَبْر۔ اَسْمِ

تَفْصِيْلِ حَجِّ مَبْرُوِي، وَہ حَجِّ حَبَسِ كَيْفِيَّةٍ مَبْرُوِي۔

بَر

۱-۱ اَلْبُرِّ اَلْبُرِّ (خروج) البتہ بار نکلتے وہ لوگ

۱-۱ اَلْبُرِّ اَلْبُرِّ اَلْبُرِّ (خروج) البتہ بار نکلتے وہ لوگ

۱-۱ قَاذًا اَبْرًا مِّنْ عَيْنِكَ (خروج و امت حضورك)

۱-۱ بَرِّ اَللّٰهِ جَمِيْعًا (اور سامنے کھڑے ہو گئے اللہ کے)

۳-۳ زَبْرِيَّتِ الْحَيِّمِ (ظہرت) اور سامنے کی جاوگی دوزخ

۱۵-۱ يَوْمَ هَمَّ بِالنَّارِ (جہنم کی آگ سے ہونے کے)

۱۵-۱ اَلْاَرْضِ بَارِئَةٍ (اور تو دیکھے زمین کو کھلی رفتاری)

۱) بَرِّيْزٌ اَوْ بَرَّاكَ و بَرَوِيَّةٌ فِي حَوْلِ سَجِّ بُولَا بَرَّخَالِقَةً۔

میں سواری کا جانور بَرَقَ۔ زَيْتُنَا۔ اَبْرَقْنَا۔ اس کو ڈانٹا۔ اَبْرُقَ عُنْ
وَجْهٍ كَشَفَ بَرَقَ ج بَرَقَ بَرَقَةً وَرَشَتْ نَوْفًا بَادِقَةً بَجَلٍ وَالْاِبَادِلَ

برك

- ۱-۴ دَبَّارَكَ فِيهَا اور برکت رکھی اس کے اندر ۱۰-۴۱
- ۱-۴ بَارَكَتًا حَوْلَهُ رِبَالَاتًا جس کو گھیر رکھا ہماری برکت نے ۱۵-۱

والا انہاں

- ۱-۴ بَارَكَتًا فِيهَا (مراد شام ہے) برکت رکھی ہم نے اس میں ۱۳۷-۷
- ۱-۶ تَبَارَكَ اللهُ رَتَعَاظِمُ بڑی برکت والا ہے اللہ ۵۴-۷
- ۱-۶ فَتَبَارَكَ اللهُ بڑی برکت اللہ کی ہے ۱۴-۲۳
- ۱-۶ تَبَارَكَ الَّذِي رَتَعَاظِمُ بڑی برکت ہے اس کی ۲۵-
- ۲-۴ اَنْ اَبْرَقَ مَعْنَى فِي النَّارِ برکت دیا گیا ہے موسیٰ ۲۷-۸

(ای بورك من في طلب النسا)

- ۱۶-۴ اَنْزَلْنَا مَبَارَكًا امان ہم نے اس کو برکت والی ۶-۹۲
- ۱۶-۴ وَجَعَلْنِي مَبَارَكًا کیا مجھے برکت والا ۱۹-۳۰
- ۱۶-۴ فِي كَيْلٍ مَبَارَكَةٍ برکت والی رات میں ۲۴-۳۳
- ۱۶-۴ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ برکت والی جگہ میں ۲۸-۳۰
- ۱۶-۴ مِنْ شَجَرَةٍ مَبَارَكَةٍ ایک برکت کے درخت کا ۲۲-۳۵

بَرَكَتِكَ عَلَيْنِكَ (خیرات) اور برکتوں کے ساتھ جو تجھ پر ہیں ۱۱-۴۸
لَفَتَحْنَا عَلَيْكَ بِرَكَتِنَا نعمتیں آسمان سے ۷-۹۶

بَرَكَتِ رَبِّكَ بَرَكًا وَّ بَرَكًا وَبَرَكَتًا وَسَبْرًا بِالْمَكَانِ اِقَامَرِيَه
بَرَكَتِ نِيه- اس کے لئے برکت کی دعا کی بَارَكَ الرَّجُلُ تَبْرُكًا بِيَسْمُنُ
مَبْرُكًا اَوْ تَوْفُلًا يَكْبُرُونَ كَابَالًا اَبْرًا اَوْ تَوْفُلًا كِي جَمَاعَتِ. واحد بَارَكٌ بِرَكَةٍ
زِيَادَتِ اَسْعَادَتِ. بِرَكَةٍ حَوْسٌ ج بَرِكٌ. بَارُوكٌ. كَابُوسٌ. بَوْرُكٌ فَيْلٌ
دكنايہ معان کہ مسائل کو کہتے ہیں۔

برم

- ۱-۲ اَبْرَمُوا اَمْرًا لِحَكْوَا) مضمم ارادہ کیا بات ٹھہرائی ۴۳-۷۹
- ۱۵-۲ فَاِنَّا مَيْرَمُونَ ہم مضمم ارادہ کرے بات ٹھہرائے ۳-۷۹
- بَرَمٌ رَيْبٌ مَرَمًا بَرَمًا الْحَبْلُ رَسَابًا بَدْرًا لَامَرًا حَكْمًا، بَرَمٌ
بِدَاخِلًا لَوْكٌ بَرَامٌ. فَنَالِ. رَسَبْنَا وَاللَّاءُ مَبْرَمٌ تَكِلُ ج. مَبَارَمٌ تَقْدِيرٌ مَبْرَمٌ

خَرَجَ اِلَى الْبَرَاءِ اِى الْقَضَاءِ- پاخانہ کے لئے نکلا (۳) بَرَمٌ
يَبْرُمٌ بِمَكَازَةِ بَرَمِيٍّ يَابَدَرِيٍّ مِي اِنِّى بَهَامِيٍّ مِي اِنِّى بَهَامِيٍّ مِي اِنِّى
اَخْرَجَ الْبَرَاءِ- پاخانہ بیٹھا۔ بَرَمٌ الْفَرَسُ كَعُوْرًا مِي دَانٍ مِي بَرَمًا بَارَمًا
مَبَادِرَةً وِبَرَاءِ اس کے ساتھ نکل کر لڑائی کی، مَبَادِرَتٌ- لڑائی کی طلب
بَرَامٌ- پاخانہ بَرَامٌ- وسیع خالی فضاء۔ مَبْرَمٌ- مَقْعَدٌ۔ دَبْرٌ- پاخانہ
نکلنے کی جگہ۔ مَخْرَجٌ

برناخ

وَمِنْ وَرَثَتِهِمْ بَرْنَاخٌ اور ان کے پیچھے ایک پردہ ہے ۲۳-۱۰۰
(حاجز ایضاً ہم عن الرجوع)
بَرْنَاخٌ كَالْبُرْنَاخِ كَالْبُرْنَاخِ دونوں کے درمیان پردہ ہے ۵۵-۲۰
(ج برناخ) کہ ایک دوسرے پر زیادتی نہ کریں
وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْنَاخًا اور رکھا ان دونوں کے ۲۵-۵۳
(حاجز) درمیان پردہ
دو چیزوں کے درمیان پردہ ج بَرْنَاخٌ دنیا اور آخرت کے درمیان کا عالم

برص

وَالْاَبْرَصُ كُوْرَصِي ۳-۴۹
بَرَصٌ رِيْبَضٌ بَرَصًا وہ کوڑھی ہوا تَبْرَصُ كُوْرَصِي كُوْرَصِي جگہ پر نے والی
نہ چھوڑی۔ اَرْضٌ بَرَصَاءٌ کھیتی میں جگہ جگہ ٹک لگا یا گناج بَرَصٌ مَرَبَصَاءُ

برق

- ۱-۱ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصْرُ جب چند دھیانے لگے ۷۵-۷۷
- وَاسْتَبْرَقَ رَثِيَابًا مِنْ مَوَارِثِي حِمْلٍ دَارِكٌ اَثَرًا ۱۸-۳۱
حیر و ذہب
- وَكَابَرْتَنِي وَاحِدًا اِبْرِقُ لوٹے ۵۶-۱۸
- وَرَعْدٌ وَرَبْقٌ كَرَاكٌ اور چمک ۲-۱۹
- يَكَادُ سَنَا بَرَقِي بَجَلِي كِي كُوْرَصِي ۲۴-۴۳

بَرَقِي رِيْبِقِي بَرَقًا نَحِيْرٌ وَرَدَّ هَتِيْنَ فَلَمْ يَبْرُقِ (۲) بَرَقِي رِيْبِقِي
بَرَقًا وِرْقًا وِرْقًا وَرَقًا نَادِيْرًا بَرِقًا الْبَرَقِي بَجَلِي حِمْلِي بَرَقِي الشَّقِي الْمَعْرِ بَرَقِي
السَّمَاءِ بَجَلِي حِمْلِي بَرَقِي الرَّجُلُ اَوْ مِي نِي وَاسْتَبْرَقَ (۳) بَرَقَتِ رَتَبَةٌ بَرَقَتْ
اَبْرَقَتِ الْمَرْءَةُ بَعُوْرَتِ نِي زَيْنَتِ بَرَقِي بَرَقِي حَسْبُوْرٌ عَلِيْهِ السَّلَامُ كَاثِبٌ مَعْرَجٌ

Marfat.com

وہ اتنا جو بدل نہ سکے اور نہ کوئی اس سے بھاگ سکے بیروم کفریہ

برہن

یُوْهَانُ مِنَ رَبِّكَ تمہارے رب سے سند ۱۴۴-۴۲
بُرْهَانُكُمْ سند اپنی ۱۱۱-۲۱
بُرْهَانَ الشَّيْءِ وَعَمَّا يَدْعُوهُ اقام علیہ البرهان برهان
حجتہ برآہین۔

بزغ

۱۵-۱ لَا الْقَمَرَ بَارِغًا دیکھا چاند چمکتا ہوا ۷۷-۶
۱۵-۱ اشْمَسُ بَارِغًا دیکھا سورج چمکتا ہوا ۷۸-۶
بَزْغٌ رِيْزٌ بَزْغًا و بَزْغًا الْقَمَرُ طلع، بزغ دمہ، اذ سالہ نون
نجوم یوازہ طوالیع بزغ الحارجم۔ سام، فساد، تشریحی

بیسر

۱-۱ لَمَّا عَبَسَ وَبَسَرَ پرتو پڑی اور تشریح ہوا ۲۲-۷۲
رزاد فی التبعث کلوم
۱۵-۱ وَجِبْرَةُ تَمَّيْذُ بِمَاسِرَةٍ کئی ماس دن اس میں گے ۲۲-۷۵
رکالہ صحتہ

بَسَرَ بَسْرًا وَسَبْرًا فَضَبَّ وَبَسَرَ بِسْرًا
الذین میعاد سے پہلے فرشتہ انکا بیو ج بوا سیر بسور شیر

بیسس

۲-۱ وَكَيْسَتِ الْجِبَالُ رَفَّتْ اور ریزہ ریزہ کئے ہاویں پہاڑ ۵۶-۵
۲۲-۱ بَسَّشًا توڑ کر ۵۶-۵
بَسَّ رِيْزًا بَسَّشًا الْاِبِلُ اربٹ کوڑم پلایا بَسَّ الْقَوْمِ عِنْدَ
طَرَدَهُمْ بِاسْتِثْنَاءِ کہ سفظہ جس کے پا اور مٹی کو ریزہ ریزہ کیا کر

بسط

۱-۱ وَكَوَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ الرزق کر دے اور رزق ۱۲-۴۲
۱-۱ لَعْنُ كَيْسَتِ رَمَدَاتِ الرزق پر ہاتھ پلادے گا ۲۸-۵
۳-۱ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ اللہ کسادہ کرتا روزی ۲۹-۴۲
۳-۱ يَفِيضُ وَيَبْسُطُ ديو سحر اللہ تعلق دیتا ہے روزی کش کش کرے گا ۲۴۵-۲۴۵
۳-۱ فَيَبْسُطُ الرِّقَى السَّمَاءِ پھیر پھیلا دیتا ہے اس کو آسمان میں ۲۸-۲۰

۲-۱ اَنْ يَبْسُطَ الرِّقَى تیرے تم پر اپنا ہاتھ پھیلاوے ۵-۱۱
۱۳-۱ وَكَانَتْ بِهَا مَثَلُ الْبَسِطِ اور وہ کھولنے کو بامثل کھول دیا ۱۷-۲۹
۱۵-۱ وَكَلِمَةً يَبْسُطُ ذُرِّيَّتَهُ اور انکے کتاب سار رہا ہے اپنی ماہیوں ۱۸-۱۸
۱۵-۱ اَلَا كَيْبَاسِطُ كَهَيِّبِ عیسے کی نے پھیلا اپنے دونوں ہاتھ ۱۱-۱۳
۱۵-۱ مَا اَنْتَ يَا بَاسِطُ يَدَيْكَ مین نہ پھیلاؤں گا اپنا ہاتھ ۵-۲۸
۱۵-۱ اَلَمْ تَأْتِكُ يَا بَاسِطًا اور فرشتے بڑھانے والے ہیں ۹-۶۳
۱۶-۱ اَبْلُ يَدَا مَبْسُوطَاتِ اس کے دوڑ ہاتھ کھلے ہوئے ہیں ۵-۶۲
۱۷-۱ وَرَأَى كَيْبَاسِطًا (سبعتم) اور زیادہ فراخی دی اس کو ۲-۲۳
جَعَلَ لَكُم مِّنْ رَّحْمَتِي بِنَايِزِينَ كَوْجُوْنًا ۴۱-۱۹
بَسَاطًا مَبْسُوطَةً

(۱) بَسَّ رِيْزًا بَسَّشًا الثوب کپڑا پھیلا یا بَسَّ يَدَهُ ہاتھ کھلایا
(۲) بَسَّ رِيْزًا بَسَّشًا لِسَانًا زَبَانًا مَبْسُوطًا طبع ہوا یا بَسَّطَ مَنْ اسما
الحنی بساط زمین فراخ بساط الیدین ج بسط اع سخی ایداء
مَبْسُوطَاتِ سخی ایک ہی ہاتھ سے دیتا ہے بیغہ تشبیہ مبالغہ کے لیے
آیات ربلا میں بحرف انبساط آہ ہا۔

بسط

۱۵-۱ وَالنَّخْلُ بِاسْفَاتِهِ بَسَّشًا اور کھجوریں بند ۵-۱۰
بَسَّشًا رِيْزًا وَسَبْرًا النَّخْلُ کھجور روٹی مونی اور ٹہنیاں لمبی برسی شہد
بَسَّشًا بَسَّشًا اَصْحَابُهُ اپنے ساتھیوں سے بزرگی میں بڑا ہوا۔ بَسَّشًا
لمو کتا اس کو اور نچایا۔ باسقد سفید اور اونچے بادل ج بوا سق

بسل

۲-۱ اَسْأَلُوا بِمَا (سَلُوا) كَرْتَارُ كَرْتَارُ ۷-۷
لَا حَذَابَ
۲-۲ اَنْ يَسْلُ نَفْسًا كَرْتَارًا كَرْتَارًا كَرْتَارًا
تسلوا علی اہل اللہ

اَسْأَلُوا بِمَا (سَلُوا) كَرْتَارُ كَرْتَارُ
بَسْلًا لَمْ يَسْلُ يَسْلُ بِمَا يَسْلُ

بسس

۵-۱ اَقْبَدَ كَرْتَارًا كَرْتَارًا
پس سا کر نہیں پڑے ۲۷-۱۹

بِسْمِ رَبِّكُمْ بِسْمَاءٍ تَنبَسَمُ وَابْتَسَمَ بِنُورٍ ابْنَسَا تَبَسَمُ
بِشْرِي كَرُونَ فَا بِاسْمِ بِسَامِ مِبَسَامِ زِيَادَهُ مَبَسَمٌ وَاللَّ

بشیر

۱-۳ وَبَشْرَةٌ يَغْلَاهِ اور خوشخبری دی اسکو ایک لڑکے کو ۵۱-۲۸
۱-۳ ابَشْرٌ مُؤْمِنِي کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو ۱۵-۵۴
۱-۳ فَابَشِّرْنَاكَ پھر تم نے اسے خوشخبری دی ۳۷-۱۰۱
۱-۳ قَالُوا ابَشِّرْنَاكَ ہم نے تم کو خوشخبری دی ۱۵-۵۵
۱-۳ فَابَشِّرْنَاكَ يَا سَحْقِي مہنسے اس عورت کو خوشخبری دی سحقی کی ۱۱-۷۱
۲-۳ اِنَّا ابَشِرُ احَدَهُ حَبِيبٌ خوشخبری دیا جاتا ہے ۱۴-۵۸
۲-۳ مَا ابَشِرُ بِهِ جو خوشخبری دیا گیا ساتھ اس کے ۱۶-۵۹
۳-۳ يَبَشِّرُ اللّٰهُ خوشخبری دیتا ہے اللہ تعالیٰ ۲۲-۲۳
۲-۲ وَيَبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ اور خوشخبری دیتا ہے مومنین کو ۱۸-۲
۳-۳ يَبَشِّرُ الرَّسُولُ خَبْرِي خداتجھے سچائی کی خوشخبری دیتا ہے ۳-۳۹
۳-۳ لَيَبَشِّرُنَّ بِالْمُتَّقِينَ تاکہ اسکی مومنین کو خوشخبری دے تو ۱۹-۹۷
۳-۳ فِيمَ تَبَشِّرُونَ آپ کہے پر خوشخبری سناتے ہو ۱۵-۵۴
۳-۳ اِنَّا ابَشِرُكَ ہم کو خوشخبری دیتے ہیں ۱۵-۵۳
۳-۱۱ وَيَسْتَبَشِرُونَ بِالَّذِيْنَ اور خوش وقت ہوتے ہیں ۳-۱۷

(بفرحون)

۱۱-۳ وَبَشِّرِ الَّذِينَ (اخبر)
۱۱-۳ فَابَشِّرْهُمْ بَعْدَ اِيَّا (اعلمهم)
۱۱-۳ ابَشِّرِ الْمُتَافِقِينَ خوشخبری سنائے منافقین کو ۳۸-۱۳
۱۱-۲ وَابَشِّرُوا بِالْجَنَّةِ اور خوشخبری سنو اس جنت کی ۳۱-۳۰
۱۱-۱۱ فَاسْتَبَشِرُوا بِنِعْمَةِ مَسُوخِ شِيَا لِكُرْبَانِي بَعْدَ كَيْدِهِ ۹-۱۱۱
۱۱-۴ ابَشِرُوهُنَّ رَجَاعَهُنَّ اب بلو اپنی عورتوں سے ۲-۱۸۷
۱۳-۴ اَلَا تَبَشِّرُوهُنَّ اور نہ ملوان سے ۲-۱۸۷
۱۷-۱ ابَشِّرَا وَنَذِيرَا بَشِيرَا خوشخبری دینے والا ۲-۱۱۹
۱۵-۳ مَا ابَشِّرَا وَنَذِيرَا خوشخبری دینے والا ۳۳-۲۵
۱۵-۳ مَا ابَشِّرِينَ وَنَذِيرِينَ خوشخبری دینے والے ۲-۲۱۳

۱۱۵-۳ الرِّيْحُ مَبَشِّرَاتٍ
۱۱۵-۱۱ اضْحَا حِكَّةٌ مُّبَشِّرَةٌ
(فرحت)

خوشخبری لانے والیاں ۳۰-۲۶
مشتے خوشیاں کرتے ۸۰-۶۰
ہدایت اور خوشخبری ۲-۱
ان کو خوشخبری سننے ۱۰۰-۱۰۰
کیا خوشی کی بات ہے ۱۲-۱۵
خوشخبری لانے والیاں ۵۰-۵۰
اور مجھے کسی آدمی باتوں سے ۳۴-۳۴
بلکہ تم آدمی ہو ۵-۱۸
ایک آدمی بھیجا ہوا ۴-۶۲
مگر ہم سے آدمی ہو ۱۲-۱۰۰
ہم تمہارے جیسے آدمی ہیں ۱۲-۱۰۱
کسی بشر کا کام نہیں ہے ۳-۶
سجھانا ہے لوگوں کے لئے ۴-۲۲
کیا ہم انہیں اپنے برابر دوا دیں گے ۳۰-۶۰
جلائی والی آدمیوں کو ۳۰-۶۰

الجلد

بَشْرٌ رَّبِّيُّ شَرُّ بَشَرٍ الْجِلْدُ اس کے چمڑے کو چھپلا خوشخبری دی۔ بَشْرٌ
الْجَرَادُ اَلْاَرْضُ۔ بَشْرٌ زَمِيْنٌ كَمَا كُنِيَ۔ بَشْرٌ دَيْبَةٌ وَبَشْرٌ يَنْتَهَى دَابَّوْنُ
وَأَسْتَبَشِرُ بِهِ عَوْشٌ هُوَ الْاَبَشْرَاتُ الْاَرْضُ۔ زَمِيْنٌ نَسَبِيٌّ سَعَالِيٌّ بَشْرٌ
فَرَحِيْبَةٌ۔ بَشَارَةٌ۔ جَمَالٌ حَسَنٌ۔ الْبَشَارَةُ۔ خَوْشِيْنِي حَبَشَارَاتُ بَشَرِ الْاِنْسَانِ
بِاَشْرٍ الْمَرْءَةُ عَوْرَتٌ مِّنْ دَخُوْلِ كَيْدِهِ۔ بَشْرٌ۔ بَشَارَةٌ الْوَجْهُ
هُوَ اَبَشْرٌ مِّنْهُ۔ وَهِيَ زِيَادَةٌ خَوْشِيْنِي وَرَتَبَةٌ

بصائر

۱-۱ فَبَصَّرْتُ بِهَا بَصَائِرَ مَبْصُورَةٍ
۱-۱ بَصَّرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُ بِهَا
۱-۱ رَأَيْتُ بِنَاءً بَعَامًا

۱-۲	فَمِنْ أَبْصَرَ فَلْيَنْفِسِ	جس نے دیکھ لیا	۱-۳-۶
۱-۲	رَبَّنَا أَبْصَرْنَا	ہم نے دیکھ لیا	۱۱-۳۲
۳-۲	وَلَا يَبْصُرُ	اور نہیں دیکھتا	۵۲-۱۹
۵-۲	يَا لَمْ يَبْصُرْ وَابِ	جو دوسروں نے نہ دیکھا	۹۶-۲۰
۳-۲	لَا يَبْصُرُونَ	نہیں دیکھتے	۱۷-۲
۳-۲	فَأَنَّى يَبْصُرُونَ	کہاں سے دیکھیں گے	۶۶-۳۶
۳-۲	أَفَلَا تَبْصُرُونَ	کیا پس تم نہیں دیکھتے	۲۱-۵۱
۳-۲	فَتَبْصُرُ	پس تو جلدی دیکھ لے گا	۵-۶۸
۲-۳	يَبْصُرُونَ مَرَّ بَعْدَ مَرٍّ	ان کو سب دکھلائے جاویں گے	۱۱-۷
۱۵-۱۱	أَدَاكَ نَوَامِيسِي	اور وہ ہوشیار تھے	۳۸-۲۹
۱۵-۲	وَأَلْتَمَّهَا رَبُّهَا	اور وہ دیا دکھلانے والا	۶۷-۱۰
۱۵-۲	فَإِذَا هُمْ مَبْصُرُونَ	پھر اسی وقت سوچ بجاتی ہے	۲-۱۰۷
۱۵-۲	النَّاقَةُ سَبْرَةٌ	اوٹنی سمجھانے کو	۵۹-۱۷
۱۵-۲	أَيَّانَا مَبْصِرَةٌ (واضح)	نشانیں سمجھانے کو	۱۳-۲۷
۱۱-۲	وَأَبْصُرُهُمْ	اور ان کو دیکھتا رہے	۱۷۵-۳۷
۱۱-۲	وَأَبْصُرُ	اور دیکھتا رہے	۱۷۹-۳۷

مَا أَنْزَلْنَا... بَصَارًا رَجَحًا
بَصِيرَةٌ وَذِكْرِي
سَمْعًا وَأَبْصَارًا
لَا تَعْقِلُ إِلَّا بَصَارًا
يَذُوقُ بِأَلْبَصَارِهِ
يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ
سَكْرَتِ أَبْصَارِنَا

بَصِيرَةٌ رَيْبُورِي بَصِيرَةٌ لَبَّاسًا وَيَصَارَةً (۱) اس کو دیکھا جانا
بَصِيرَةُ الْأَمْرِ عَرَفَةٌ - بَصِيرَةٌ ج بَوَاصِرٌ أَيْ كَيْفَ أَبْصَرَ كَمَا سَرَّاهُ اس کو
دکھایا مَبْصِرَةٌ دَلِيلُ - أَبْصَرَ الرَّجُلُ - آدھی بصرہ کو آیا بَصِيرٌ
من السماء الحسنی - تَبْصُرُ فِي الشَّيْءِ تَأْمَلُ - بَصِيرَةٌ وَسَطِي كَيْ
ساقہ کی انگلی ج بَوَاصِرٌ - اسْتَبْصَرَ الْأَمْرَ - ظَهَرَ - بَصِيرٌ - آنگھ نظر ج
أَبْصَارٌ بَصِيرَةٌ - شہر کا نام اور رنگ سفید - بَصِيرٌ ج بَصِيرَةٌ - خیر وار
قادر - بَصِيرَةٌ - عَقْلٌ - حِجَّتٌ - عِبْرَةٌ - بَاصِرٌ - گردن بلند کر کے دیکھنا -

بص

وَيَبْصُطُ دیکھو بسط

بصل

وَيَصِلُهَا (واحد بصل) اور پیاز

بضع

وَأَسْرُوهُ بَضَاعَةٌ (رج بضاع) اور چھپایا اسکو تجارت کا
بِضَاعَةٌ مُزْجَجَةٌ (بضاعت) مال سمجھ کر
أَجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ (بضاعت) پونجی ناقص کے ساتھ
بِضَاعَتِنَا رَدَّتْ إِلَيْنَا (بضاعت) رکھ دو ان کی پونجی
بِضَاعِ سِنِينَ (بضاعت) پونجی ہماری ہمیں واپس ملی
فِي بِضَاعِ سِنِينَ (بضاعت) کئی برس
بِضَاعِ سِنِينَ (بضاعت) چند برسوں میں

أَبْضَعُ الشَّيْءَ أَجْعَلُهُ بِضَاعَةً - فاطمہ بضعہ فتنی یہاں مراد
بکرا ہے - مَبْضَعٌ بکرا کاٹنے کا آلہ جاتو وغیرہ بضع کا لفظ ہے و تک
طاق پر بولا جاتا ہے -

۳۸-۱۹ کیا خوب سنتے اور دیکھتے ہوں گے
۲۶-۱۸ کیا عجیب دیکھنا اور سننا ہے
۱۷-۵۳ نہیں بہکی نگاہ
۶۲-۶۷ پھر لوٹا کر نگاہ کر
۲۲-۵۰ سو تیری نگاہ آج تیرے ہے
۵۰-۵۲ جیسے لپک نگاہ کی
۷-۲ اور ان کی آنکھوں پر
۹۷-۲۱ آنکھیں ان کی
۱۳-۳ دیکھنے والوں کو
۱۶-۱۳ اندھا اور دیکھنے والا
۱۳-۷۵ اپنے واسطے آپ دلیل ہے
۱۰-۸-۱۲ بلاتاہوں اللہ کی طرف سمجھ کر
رج بصاش بوجھ کر

بطء

۳-۹ لَيَبْطِئَنَّ البتة دیر کرے گا ۷۲-۴
 رلبناخون عن افتان
 يَطْوِرُ يَبْطِئُ بَطْأً وَرِبَاطًا وَنُطُوءًا وَابْطِئَامٌ ضِدُّ اسْرِعِ إِذَا بَطِئَ
 ج بَطَاءً، تَبَطَّاءٌ وَتَبَاطُؤًا فِي سِرِّهِ نَأْخُذُ - نَبْضٌ - بَطِئٌ -

بطر

۱-۱ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا اتر اچلی تھی اپنی گذران ۵۸-۲۸
 ۲۲-۱ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطْرًا اپنے گروں سے اترنے ہوئے نکلے ۴۷-۸
 (فخر و طغیان)
 بَطْرٌ كَيْفَ رِيْبُ بَطْرٍ (بجور نعمت میں اس کو دہشت اور حیرت نے پکڑا نعمت
 کی طغیانی کی بَطْرٌ الْحَقُّ تَكْبَرٌ كَيْفَ اور قبول نہ کیا۔ فَا بَطْرٌ بَطْرٌ النِّعْمَةُ
 نعمت کا شکر یہ نہ کیا حقیر جانا، جہالت اور تکبر سے۔ بَطْرٌ - باطل بَطْرٌ الشَّيْ
 نا جائز و مکروہ رکھا۔ بَطْرٌ سُلُوْتِي - زخم دینے والا۔

بطش

۱-۱ وَإِذَا بَطَشْتُمْ مَبِطَشًا اور جب ہاتھ مارتے ہو تو نیچے ۱۳۰-۲۶
 (سطوتہما) مارتے ہو ظلم سے
 ۳-۱ أَنْ يَبْطِشَ بِالذِّئْبِ یہ کہ ہاتھ ڈالنے اس پر ۱۹-۲۸
 ۳-۱ أَيْدِي يَبْطِشُونَ بِهَا ہاتھ جن کے ساتھ وہ پکڑتے ہیں ۱۹۵-۷
 ۳-۱ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ جس دن ہم بڑی پکڑ کریں گے ۱۶-۲۳
 أَنْذَرَهُمْ بَطْشَنَا ڈرا چکا تھا ہماری پکڑ سے ۳۶-۵۲
 أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا کران کی قوت زبردست تھی ۳۶-۵۰
 (قوة)
 إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ بیشک تیرے رب کی پکڑ ۱۲-۸۶
 يَبْطِشُ رِيْبِطًا اس کو سخت پکڑا، اور بڑے رعب پکڑا

بطل

۱-۱ وَيَبْطُلْ مَا كَانُوا اور غلط ہو گیا ۱۱-۷
 ۳-۳ وَيَبْطُلِ الْبَاطِلُ بِحَقِّهِ اور جھوٹا کرنے جھوٹ کو ۸-۸
 ۳-۲ إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُكَ اب اللہ اس کو بگاڑتا ہے ۸۱-۱۰
 (سہمحقہ)

۱۳-۲ لَا يَبْطُلُوا صِدْقًا فِتْنًا مت صنایع کر اپنے صدقات ۲۶۴-۲
 ۱۵-۲ إِنَّمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ جو کیا گمراہوں نے ۱۷۳-۷
 ۱۵-۲ يَخْتَرُ الْمُبْطِلُونَ خرابیوں کے جھوٹے ۳۷-۳۵
 ۲۲-۱ مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا یہ عبت تو نے نہیں بنایا ۱۹۱-۲
 ۲۲-۱ يَا بَاطِلِ اذْهَبْ وَرَبِّي غَنَبٌ ناسخ ۱۸۸-۲
 بَطْلٌ رَيْبٌ بَطْلًا وَنُطُوءًا وَيَبْطُلَانَا، فَدَا اسقط حکم
 ذہب خسرًا، بَطْلٌ بَطْلًا، هَذَا فِي كَلَامِهِ رَيْبٌ بَطْلٌ
 بَطْلًا تَرَوْا نُطُوءًا صَارَ شِجَاعًا، فَا بَطْلٌ جَاطِلٌ، أَبْطُلَ إِلَى
 يَا بَاطِلِ، فَا، مُبْطِلٌ، بَاطِلٌ، صَدْحٌ جَاطِلٌ، شَيْطَانٌ
 جادوگر۔ بَطْلٌ، بے کار۔ بہادر۔ شجاعت۔ بَطْلًا، اسے معطل کیا۔

بطن

۱-۱ وَمَا بَطْنٌ اور جو چھپی ہوتی ہیں ۳۳-۷
 بَطْنٌ مَكَّةَ رَبِّ الْمَدْيَنَةِ بیچ شہر مکہ کے ۲۳-۲۸
 يَسْتَيْ عَلَى بَطْنِهِ چلتا ہے اپنے پیٹ پر ۲۵-۲۳
 (ج بواطن)
 مَا فِي بَطْنِي جو کچھ میرے پیٹ میں ہے ۳۵-۳
 يَا كَلُونَ لِي نُبْطُونُ بَعْدُ بھرتے ہیں اپنے پیٹوں میں ۱۷۳-۲
 مِمَّا فِي بَطْنِيہ اسی پیٹ کی چیزوں میں ۶۶-۱۶
 ظَاهِرُ الْأَشْرَارِ وَبَاطِنُهُ کھلا ہوا گناہ اور چھپا ہوا ۱۳۰-۶
 بَاطِنُهُ نَيْبٌ رَحْمَةٌ اس کے اندر رحمت ہوگی ۱۳۰-۵۷
 لَا تَخِذْ مِنْ بَاطِنِهِمْ لِيحِبُّوہ نہ بناؤ عیب کی کسی کو ۱۱۸-۳
 بَطَانَتُهُمْ مِنْ رِوَادِ بَطَانَتِهِمْ جن کے استر ۵۴-۵۵
 الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ (من) باہر اور اندر ۳-۵۷
 (اسماء الحسنی)

(۱) بَطْنٌ بَطْنٌ نُبْطُونًا وَبَطْنًا مَحْبُوبًا، بَاطِنٌ (۲) بَطْنٌ رَيْبٌ
 بَطْنًا، الْوَادِي جَنْجَلٍ مِثْلٍ وَغُلٍّ بَطْنٌ، بَطْنٌ، اس کے پیٹ پر ضرب لگائی
 بَطْنٌ الْوَادِي، عَرَفَ بَاطِنَهُ (۳) بَطْنٌ رَيْبٌ نُبْطُونًا وَبَطْنًا، بَطْنٌ
 وَمِنْهُ اس کے خواص سے ہو گیا (۴) بَطْنٌ رَيْبٌ بَطْنًا وَبَطْنٌ
 بَطْنٌ بَطْنًا، اس کا پیٹ بڑا ہوا، فَا بَطْنٌ وَبَطْنٌ وَبَطْنٌ

بڑے پیٹ والا بطن (بطناً) اس کے پیٹ میں درد شروع ہوا مضم مضبوط
 بطن الثوب۔ جیل بطناً کپڑا استر بنایا۔ بطن ج ابطین۔ بطن
 قباہرو جو زین کے نیچے سواری کے جانور پر ڈالا جاتا ہے، یا بطن دخل
 کل شئی۔ بطن۔ خلان ظاہر۔ بطن۔ بڑے پیٹ والا بطن جو بطن
 کی بیماری۔ بطناً الرجیل۔ گھر کے لوگ اور خاص دلی دوست

بعث

- ۱-۱-۱ فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّينَ
 پھر بھیجے اللہ تعالیٰ نے نبی ۲-۲۱۳
 (ارسلاہ)
- ۱-۱-۱ ثُمَّ بَعَثَهُ
 پھر اٹھایا اس کو ۲-۲۵۹
- ۱-۱-۱ فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا
 بھیجا اللہ تعالیٰ نے ایک کوا ۵-۳۱
- ۱-۱-۱ مِّنْ بَعَثْنَا مِنْ مَّزْقِدِنَا
 اٹھایا ہم کو ہماری نیند سے ۲۶-۵۲
- ۱-۱-۱ لَمَّا بَعَثْنَا هُمُ (بِغَضْنَاهُمْ)
 پھر ہم نے ان کو اٹھایا ۱۸-۱۲
- ۱-۱-۱ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ افْقَانًا
 اور مقرر کیا ہم نے ان میں ۵-۱۳
- ۱-۱-۱ لَمَّا بَعَثْنَاكَ مِنْ بَعْدِ
 پھر اٹھایا ہم نے تم کو ۲-۵۶

(ا حینا کر)

- ۱-۸-۱ اِذَا بُعِثْتَ اَسْفَاها
 اٹھ کر اٹھا ۹۱-۱۲
- ۲۲-۸-۱ كِرَّةً اَللّٰهُ اِيْعَانَهُمْ
 اللہ نے انکا اٹھنا پسند کیا ۹-۳۶
- ۳-۱-۱ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ
 اٹھائے گا ان کو اللہ تعالیٰ ۶-۳۶
- ۳-۱-۱ يَبْعَثُ عَائِدًا عَذَابًا
 بھیجے تم پر عذاب ۶-۶۵
- ۳-۱-۱ يَبْعَثُكَ رَبُّكَ رَيْقِيْمًا
 اٹھائے تم کو تیرا رب ۱۷-۷۹
- ۳-۳-۱ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ
 پھر اٹھائے تم کو ۶-۶۰
- ۳-۱-۱ وَيَوْمَ نَبْعَثُ
 جس دن ہم اٹھائیں گے ۱۶-۸۴
- ۹-۱-۱ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْكُمُ
 ضرور بھیجے گا ان پر ۷-۱۶۷
- ۴-۱-۱ يَبْعَثُ حَيًّا
 اٹھایا جانے گا زندہ ۱۹-۱۵
- ۴-۱-۱ اِلَى يَوْمٍ نَّبْعَثُون
 جس دن اٹھائے جائیں گے ۱۵-۳۶
- ۴-۱-۱ اَبْعَثُ حَيًّا
 میں زندہ اٹھایا جاؤں گا ۱۹-۳۳
- ۱-۱-۱ لَتَبْعَثَنَّ
 ضرور تم اٹھائے جاؤ گے ۴-۷۷
- ۸-۱-۱ اَنْ لَّنْ يَبْعَثُو
 کبھی نہ اٹھائے جائیں گے ۴-۷۷
- ۱۷-۱-۱ لَتَبْعَثُنَّ مَعَهُ
 وہ اٹھائے جاویں گے ۸۳-۴

- ۱۶-۱-۱ وَمَا لَنَا نَبْعُوْنَ
 اور نہیں ہم اٹھائے جائیں گے ۶-۲۹
- ۱-۱-۱ وَابْعَثْ فِيْهِمْ
 اور بھیج ان میں ۲۲-۱۲۹
- ۱-۱-۱ اَبْعَثْ لَنَا مَلِكًا
 مقرر کر مجھارے لیے بادشاہ ۲۶-۲۴
- ۱-۱-۱ وَابْعَثْ فِي الْمَدْيَنِ
 اور بھیج شہروں میں ۲۶-۳۶
- ۱-۱-۱ فَاَبْعَثُوْا حَكَمًا مُّرْفَرًا
 پھر کھڑا کرو ۲۵-۳۵
- ۱-۱-۱ فَاَبْعَثُوْا اَحَدًا كُمْ
 پس بھیجو ایک اپنا ۱۸-۱۹
- ۲۲-۱-۱ مِنَ الْبَعْثِ
 جی اٹھنے سے ۲۲-۵
- ۲۲-۱-۱ وَكَابْعَثُكُمْ
 اور نہ اٹھنا تمہارا ۳۱-۲۸
- ۲۲-۸-۱ كِرَّةً اَللّٰهُ اِيْعَانَهُمْ
 ناپسند کیا اللہ نے انکا اٹھنا ۹-۳۶
- بَعَثَ رِيْعَةً بَعَثًا وَتَبْعَانًا ارْسَلَ
 نیند سے اٹھایا۔ ابعثت ارسلم۔ بعثت۔ ربعثت بعثت
 کے لئے دعا۔ باعث ج بواعث۔ سب بعثت مجھے مبعوث۔ يوم
 بعثت۔ اوس اور خزرج کی لڑائی۔ باعث۔ من اسماء الحسنى

بعث

- ۲-۱۳-۱ اِذَا بَعِثَ مَا فِي
 جب کرید جائے جو قبر میں ۱۰-۹
 (اثر اور خروج)
- ۲-۱۲-۱ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعِثَتْ
 اور جب قبریں زبرد زبرد پڑ جائیں گی ۸۲-۳
- بَعَثَهُ رِبْعًا رِبْعًا (اخرجه) بَدَدَهُ
 پلٹ کر دیا بعثہ۔ نظر کی اور تفتیش کی۔ باہر لایا اور ظاہر کیا بعث الحوض
 (دھماکہ)

بعث

- ۱-۱-۱ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ
 جیسے پھٹکار ہوئی تھی ثمود کو ۱۱-۹۵
- ۱-۱-۱ وَلٰكِنْ بَعِدَتْ عَلَيْهِمْ
 لیکن یہی نظر آئی ان کو مسافت ۹-۲۲
- ۴-۱-۱ اَبْعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا
 دُور کر دے ہمارے سفروں کو ۳۳-۱۹
- ۱۷-۲-۱ عَنْهَا مَبْعَدُوْنَ
 اس سے دور رکھے جاویں گے ۲۱-۱۰
- ۲۲-۱-۱ اَجْدَا الْمَشْرِقَيْنِ
 فرق مشرق اور مغرب کا ۳۳-۳۸
- ۲۲-۱-۱ اَلَا بَعْدًا لِّلْغَادِ
 سن لو پھٹکارے سے غاڈ کو ۱۱-۶۰
- ۲۲-۱-۱ اَلَا بَعْدًا لِّلثَمُوْدِ
 سن لو پھٹکارے سے ثمود کو ۱۱-۶۸
- ۲۲-۱-۱ اَلَا بَعْدًا لِّلْمَدْيَنِ
 سن لو پھٹکارے سے مدین کو ۱۱-۹۵

۱۷-۱ اَمْ رُبِعِدَا مَا تَوَعَدَا وَنَ ياد ہے جو تم وعدہ دیے جاتے ہو ۲۱-۹

۱۷-۱ ذَلِكُمْ رَجْعٌ بَعْدَ رَجْعٍ پھر آنا بہت دور ہے ۵۰-۳
(عن الامكان - العادة)

۱۷-۱ لَقِي شِقَاقَ بَعِيدٍ بیشک گھری میں بہت دور جا پئے ۲-۱۷۹

۱۷-۱ قَوْلٌ كَوْفٌ تَكْمُرُ بَعِيدًا بوط کی تو تم تم سے کچھ بھی دور نہیں ۱۱-۹۰

۱۷-۱ مِّنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ مذبوط کرنے کے پچھپے ۲-۲۷
(اسم ظرف)

بَعْدُ رُبِعِدَا بَعْدًا اَوْ بَعْدًا يَبْعَدُ بَعْدًا دور ہوا، ہلاک ہوا، اٹھا، باعد

ج بَعْدُ بَعِيدًا ج بَعْدًا ا- اَبْعَدُ صَدَاقْرِبٌ ج اِبَاعِدُ اَبْعَدًا

صدا، قریب، تباعدوا۔ ایک دوسرے کو دور کیا۔ بَعْدُ۔ بَعْدُ بَعْدًا

صدا قریب۔ بعد۔ پس۔ ظن زمان

بَعْر

كَيْلَ بَعِيرٍ بھرتی ایک اونٹ کی ۱۲-۶۵

جَمَلٌ بَعِيرٌ ایک اونٹ کا بوجھ ۱۲-۷۲

بَعْرٌ بَعِيرٌ كَيْلًا الْجَمَلِ - صار بَعِيرًا ر بَعْرٌ بَعِيرٌ بَعْرٌ بَعِيرٌ

اَبْعَدُ الْجَمَلُ - اونٹ نے شکل نکالا۔ دنجالی لیڈنا۔ بَعْرٌ - شکل لیڈ

بَعِيرٌ - ذکر مویش کے لیے ج بَعْرَان - اَبْعَرَهُ - حج ابا عیر و ابا عیر

مِيعْرٌ (مخروج البعر)

بَعْض

مَثَلًا مَّا بَعْضُهُ كَوْنِي مَثَالِ مَجْمُوعٍ كَبَعْضُ ۲-۲۶

(ج بَعْضٌ)

بَعْضُكُمْ بَعْضٌ عَدُوٌّ ایک دوسرے کے دشمن ہونے ۲-۳۶

بَعْضُ الرِّجَالِ اِذَا هُ الْبَعْضُ وَاحِدٌ بَعْضُهُ اِبْعَضَهُ اس کے لیے

مکڑے کر دیا۔ بَعْضٌ وہ مکڑے مکڑے ہوا۔ اَبْعَضَ الْمَكَانَ - بھر والی جگہ

ہوئی۔ بعض ج ابعاض حصہ بکڑا، کبھی معنی سالم کے ہوتے ہیں بَعْضُ النَّبِيِّ اِلَى

بَعْضٍ - صفاد البق - لیلۃ مبعوضۃ - چھڑ والی رات

بَعْل

خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا ڈرے اپنے خاندان کے ۲-۱۳۸

(توفعت اسن زوجہا) لڑنے سے

وَهَذَا اَبْعَدُ بَعْثًا یہ ہے خاندان پر ابدنا ۱۱-۷۵

وَبِعَوْلِهِمْ (ازواجہن) اور ان عورتوں نے خاندان ۲-۲۳۸

اَتَدْعُونَ بَعْلًا کیا تم بعل کو پکارتے ہو ۳۷-۱۱۵

بَعْلٌ يَبْعَلُ بَعَالَةً وَيُعَوَّلُ الرَّجُلُ لِلْمَرْأَةِ وہ مرد عورت کا نانڈ

بنا تبعلت المرأة - عورت نے خاندان کی اعانت کی۔ بَعَلَتِ الْمَرْأَةُ

عورت خاندان والی ہوئی۔ بَعُلَ ج بَعُولٌ - بَعُولَةٌ - رب، سید، سردار

اور سخی زمین۔ بَعَالٌ مُبَاعَلَةٌ - زنا شوئی کردن

بَغْت

جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اُسے قیامت اپنا مک ۶-۳۱

(فجاءة)

بَغْتَةً اَوْ سَمِجْرَةً ناسریا اپنا مک ۶-۳۱

(لیلا او نہارا)

فَاَخَذَ نَهْمًا بَغْتَةً میرے ان کو اپنا مک پکڑا ۱۱-۶۵

(ج بغتات)

بَغْتَةٌ رِيغَتٌ بَغْتًا وَبَاغْتَةً اس کے پاس اپنا مک آیا

بَعْض

قَدْ بَدَأَتِ الْبَعْضَاءُ نکل پڑے ہیں ۳-۸

بَعْضٌ وَبَعْضٌ (بِئْبَعْضٍ) وَبَعْضٌ بَبَعْضٍ بِنَانْتَهٍ صَاد

بِفَيْضًا شَدِيدًا الْبَعْضُ الْبَعْضُ الْبَعْضُ ذَا حَبِ الْبَعْضُ صَد

آحِبَةٌ بَعْضٌ صَد حَبِ الْبَعْضُ بَعْضًا بِنَانْتَهٍ شَدِيدٌ ب-

الْبَعْضِ

بَعْل

وَالْخَيْلِ وَالْبِغَالِ اور گھوڑے شجر پیدا کئے ۱۶-۷۰

بِعَاقِمٍ رِيْبَعْلٌ بَعْلًا عَيْبٌ نَاكٌ كُنَا اِن كِي اَوْلَادُ لَوْ اَبٍ كِي طَرَات

بعل سے اخوذ کیا کیوں کہ بچر کا باپ گدھا ہوتا ہے۔ بَعْلٌ بَعْلٌ بَعْلٌ اَبْعَالٌ

مہ بَعْلَةٌ ج بَعْلَاتٌ وَبِغَالٌ بَعْلًا - صاحب چڑ یا اس کو بائنے والا

بَغِي

۱-۱ بَغِيٌّ بَعْضُنَا زیادتی کی ہے ایکے دوسرے پر ۲۸-۲۲

۱-۱ فَبَغِيٌّ عَائِرٌ ہمدانی

۱-۱ کَبَعُوا فِي الْأَرْضِ
 ۱-۱ فَاِنْ بَعَتْ إِحَدَهُمَا
 ۱-۲ فَمِنْ ابْنَتِي
 ۱-۳ نَقِدًا ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ
 ۱-۴ إِذَا كَانُوا إِلَىٰ رَطْبِهَا
 ۱-۵ وَمَنْ ابْتِغَيْتَ مَرْجًا
 (رطابت)
 ۲-۱ تَسْبِيحًا عَابِدًا
 ۳-۱ كَيْبَغِي بَعْضُهُمْ
 ۳-۲ لَا يُبْعِيَانِ
 ۳-۱ أَنْحَكُمُ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْعُونَ
 ۳-۲ لَا يُبْعُونَ عَنْهَا جَدًّا
 ۲-۱ وَيَبْعُونَ فِي الْأَرْضِ
 ۳-۱ إِذَا هُمْ يَبْعُونَ
 ۳-۲ يَبْعُونَكَ الْفِتْنَةَ
 ۳-۱ فَفَاتِلُوا آلَ لَيْسَىٰ
 ۳-۱ وَلَا تَبْعُوا أَفْسَادًا
 ۳-۱ فَلَا تَبْعُوا عَلَيْهِمَ
 ۳-۱ يَبْعُونَهَا جَدًّا
 ۳-۱ ابْنِي رَجُلًا
 ۳-۱ أَبْنِيكُمْ إِلَهُهَا
 ۳-۱ مَا يَبْعِي هِنْدًا
 ۳-۱ مَا كُنَّا نَبْعِي
 ۳-۲ وَمَا يَبْعِي بِلَرْحَمَتِنِ
 ۳-۲ مَا كَانَ يَبْعِي لَنَا
 ۳-۲ لَا كَيْبَغِي لِأَحَدٍ
 ۳-۲ يَبْعِي لَهَا
 ۳-۲ وَمَنْ يَبْعِيغِدَا كَسَلًا
 ۳-۲ يَبْتِغُونَ الْكَيْبَغَ

دھوم اٹھاتے زمین میں
 ایک جماعت دوسری پر زیادتی کرتی
 پھر جو کوئی ڈھونڈے
 وہ تلاش کرے بگاڑ کی
 اس وقت نکال لیتے
 اور جس کو جی چاہے تیراں
 میں سے
 پھر اس پر زیادتی کی گئی
 زیادتی کرتے ہیں ایک دوسرے پر
 وہ لو ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتے
 اب حکم چاہتے ہیں کفر کے وقت کا
 نہ چاہیں گے وہاں سے جبکہ بدی
 اور دھوم اٹھاتے ہیں زمین میں
 اسی وقت وہ شرارت کرتے ہیں
 بگاڑ کرنے کی تلاش میں
 تم سب لو اس لڑائی والے سے
 اور بت چاہو خرابی انہی زمین میں
 مت تلاش کرو ان پر
 ڈھونڈتے ہو اس میں عیب
 تلاش کروں میں اور رب
 ڈھونڈوں تمہارے واسطے اور پھر
 ہمیں اور کیا چاہئے
 جو ہم ڈھونڈتے تھے
 اور نہیں چھتا رہن کو
 ہم سے نہ بن آتا تھا
 نہ مناسب ہو کسی کے
 نہ رسورج سے ہو
 اور جو کوئی چاہے سو دین اسلام
 چاہیں مکھت آزادی کی

۴-۵ تَبْتِغُونَ فَضْلًا لِّطَائِفَةٍ
 ۴-۵ تَبْتِغِي مَرْضَاتِ
 ۳-۲ أَنْ تَبْتِغِي نَفَقًا
 ۳-۲ تَبْتِغُونَ مَعْرُضًا
 ۳-۲ لَتَبْتُقُوا ضَلَالًا
 ۳-۲ أَنْ تَبْتِغِي حَكْمًا (اِطْلَبِ)
 ۳-۲ لَا تَبْتِغِي الْجَاهِلِيَّةَ
 ۱۵-۱ غَيْرَ بَاغٍ
 ۱۱-۲ وَأَبْتِغِ بَيْنَ
 ۱۱-۲ فَا بْتِغُوا عِندَ اللَّهِ
 ۱۱-۲ وَأَبْتِغُوا مَا كَتَبَ لِطَائِفَةٍ
 ۲۲-۲ إِذَا بْتِغَاؤُكُمْ جُمَادًا
 ۲۱-۱ جَزِيَّةً مِمَّنْ يَبْعِيهِمْ
 ۲۲-۱ تَبْتِغِي حَمَلًا
 ۲۲-۱ وَأَبْتِغِي
 ۲۲-۱ إِذَا أَحْصَا بِكُمْ الْبَيْتُ
 ۲۲-۱ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَعِيًّا
 ۱۷-۱ وَكَلَّمَكَ بَعِيًّا
 ۱۷-۱ إِذَا كَلَّمَكَ هُوَ فَخَدِّيهِ كَمَا دُرٌّ
 عَلَىٰ إِسْحَاقَ
 (۲) بَعَارِ يَبْعُونَ بَعِيًّا الشَّيْءَ
 بَعَارٌ وَبَعِيٌّ وَبَعِيَّةٌ الشَّيْءُ طَلِبَةُ بَعِيٍّ الرَّجُلُ
 آدمی نے فرماں پورا کیا اس پر غلبہ حاصل کیا اور ظلم کیا بے نیکی کی ضرورت ہو
 فاجر باغ بعاۃ بعیان بعت الکامۃ لونڈی نے زنا کیا ابنتی الشیء
 چیز کو طلب کیا یعنی ظلم جنایت عصیان زیادہ بارش، فساد بعت السماء
 آسمان نے زیادہ بارش نازل کی یعنی ج بعاۃ زانیہ

بقرہ

۱۷-۱ أَنْ تَذَّجُوا بِفِرْعَوْنَ
 راسم جلس نزو مادہ کے لیے

۱۲-۵
 ۱۰-۶
 ۳۵-۶
 ۹۲-۲
 ۱۲-۱۷
 ۱۱۲-۶
 ۵۵-۲۸
 ۱۷-۲
 ۱۱-۱۷
 ۱۰-۲۹
 ۱۱-۲
 ۱۰-۹۲
 ۱۳۶-۶
 ۲۳-۱۰
 ۹-۱۶
 ۳۹-۲۲
 ۹-۲
 ۲۰-۱۹
 ۳۲-۲۲
 (۲) بَعَارِ يَبْعُونَ بَعِيًّا الشَّيْءَ
 بَعَارٌ وَبَعِيٌّ وَبَعِيَّةٌ الشَّيْءُ طَلِبَةُ بَعِيٍّ الرَّجُلُ
 آدمی نے فرماں پورا کیا اس پر غلبہ حاصل کیا اور ظلم کیا بے نیکی کی ضرورت ہو
 فاجر باغ بعاۃ بعیان بعت الکامۃ لونڈی نے زنا کیا ابنتی الشیء
 چیز کو طلب کیا یعنی ظلم جنایت عصیان زیادہ بارش، فساد بعت السماء
 آسمان نے زیادہ بارش نازل کی یعنی ج بعاۃ زانیہ
 یہ کرفون کرو ایک گائے کے لیے
 راسم جلس نزو مادہ کے لیے

۷-۲ کیوں کہ اس گائے میں شبہ پڑا
 ۱۳۴-۶ گائے سے دو
 ۲۳-۱۲ سات گائیں
 بَقْرًا (بَقْرًا) شَقٌّ، پھاڑا، کھولا، وسیع کیا۔ الْبَقْرُ الْمَرْؤَةُ۔ بچہ نکالنے کے لیے عورت کا پیٹ پھاڑا۔ تَبَقَّرَ الْمَرْءُ جُلًّا۔ آدمی مال اور علم میں وسیع ہو گیا۔ بَقْرٌ۔ اسم جنس۔ واحد۔ بقرہ ج بقرات۔ بَقْرٌ۔ الْبَقْرُ۔ الْبَقَارُ۔ أَبَا بَقْرٍ أَبَا بَقْرٍ جوع الْبَقْرُ۔ سخت بھوک۔ بَقَارٌ۔ گائے کا مالک اور چرواہا، محمد بن علی زین العابدین کو بوجہ فراخی علم باقر کہتے ہیں۔ بقر الوحش، گائے بارہ سنگھا۔ پہاڑی بکڑا۔ ہرن بڑے سنگوں والا۔ باقربا قوس بَقْرُوس۔ گدگائے۔

بَقِع

فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ بركت والے تختہ میں (بقرہ) ۲۸-۳۰
 بَقِعٌ (بَقِعٌ بَقْعًا) الطير۔ پرندہ کارنگ مختلف ہوا۔ بَقِعَهُ۔ زمین کا ٹکڑا ج بَقَاعٌ۔ بَقْعٌ۔ فَا بَقِعٌ۔ بَقِعٌ وہ جگہ جہاں مختلف قسم کے درخت ہوں جنت البقیع۔ اس کا دوسرا نام بقیع الغرقدا ہے۔ غرقدا ایک درخت اس جگہ موجود تھا۔ پھر صرف نام رہ گیا۔ مدینہ منورہ میں مسجد نبوی سے تھوڑے ہی فاصلہ پر جنوب کی طرف واقع ہے۔ یہ وہ مبارک قبرستان ہے جہاں فاطمہؑ، امات المؤمنینؑ، عبات نبویؑ اور صحابہ کبار و صحارہ مدفون ہیں۔

بَقِل

مِنْ بَقِيلًا اس کی ترکاری سے ۲-۶۱
 يَقْلُ رَيْقُلٌ بَقْلًا وَيُقُولًا وَيَقْلُ الْمَكَانُ ابْتَدَتْ ثِقْلَكَ يَقْلُ بَقْلٌ وَجْهًا عَلَاكَ رُكْعٌ كَيْ مَنَّهُ بِرَبِّهِ بَقْلٌ۔ وہ ترکاری جو بیج سے اگے۔ اور جڑ ثابت نہ ہو ج۔ بَقْلٌ۔ اَبْقَالٌ۔ بَقَالٌ۔ سبزی فروش۔ اَبْتَقَالٌ۔ ہانور کا سبزہ چیرنا۔ بَقْلَةُ الْمُبَارَكَةِ کاسنی، خرفہ۔

بَقِيَ

۱- مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا جو باقی رہ گیا سود سے ۲-۲۷
 ۱-۲ وَ تَمُودَ فَمَا أَبْقَى اور تمود کو بھری کو باقی نہ چھوڑا ۵۳-۵۱
 ۳-۱ وَ بَقِيَ وَجْهٌ رَبِّكَ اور باقی رہ گیا منہ تیرے رب کا ۵۵-۲۷
 ۳-۲ لَا تَبْقَى وَكَلَّا تَأْخُذُ نہ باقی رکھے اور نہ چھوڑے ۴۳-۲۸

۲۱-۱ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْنَى اور اللہ بہتر ہے اور باقی سردار بننے والا ۲۰-۷۳
 ۲۲-۱ أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْنَى باقی ۲۰-۷۱
 ۲۱-۱ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْنَى اور پچھلا گھر بہتر ہے اور باقی رہنے والا ۸۷-۱۷
 ۲۱-۱ فَرَزَقْنَا رَبِّكَ خَيْرًا وَأَبْنَى اور تیرے رب کی رزق بہتر اور بہت باقی بننے والے ۱۰-۱۳۱
 ۱۵-۱ وَسَاءَ عِندَ اللَّهِ بَنَاتِي اور جو اللہ کے پاس کے کبھی ختم نہ ہوگا ۱۶-۹۶
 ۱۵-۱ ثُمَّ أَعْرَفْنَا عِدَّ الْأَبَاقِيَةِ پھر غرق کیا ہم نے بعد میں باقی رہ گئیوں کو ۲۲-۱۲۰
 ۱۵-۱ ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِيَتِينَ اس کی اولاد وہی باقی رہنے والے ۲۷-۷۳
 ۱۵-۱ كَامَةً بَاقِيَتَهُ اور یہی بات پیچھے چھوڑ گئے ۲۳-۲۸
 ۱۵-۱ مِنْ بَاقِيَتِهِمْ باقی کوئی بچا ۶۹-۸۰
 ۱۵-۱ وَالْبَاقِيَتِ الصَّالِحَاتُ اور باقی رہنے والی نیکیاں ۱۸-۳۶
 وَيَقِيَّتُكَ ج بَقَا يَا اور کچھ بچی ہوئی سنیں ۲-۱۲۰
 بَقِيَّتَهُ اللَّهُ اور جو بچ رہے اللہ کا دیا ۱۱-۸۶
 أُولُو بَقِيَّتِهِ رَا حِصَابٍ ایسے لوگ جن میں ازخیر رہا ہو ۱۱-۱۱۶
 دین و فضل،
 بَقِيَ رَيْقُلٌ بَقَالٌ وَبَقِيَ بَقِيَّتًا بَقِيَّتًا دَامَرٌ ثَبِتٌ فَا الْبَاقِيَتِينَ اسما الحسنی، بقا زندگی

بَكَر

لَا قَارِضٌ وَلَا بَكْرٌ نہ بوزھی اور نہ بن بیابا ۲-۶۸
 (صغیرہ)
 تَبَيَّنَتْ وَأَبْجَارًا بیابان اور کٹواریاں ۶۶-۵
 فَجَعَلْنَهُنَّ أَبْجَارًا پھر کیا ہم نے ان کو کٹواریاں ۵۶-۳۷
 (عذاری)
 بِالْعَشِيِّ وَالْآبِجَارِ شام اور صبح کو ۳-۴۱
 بَكْرَةٌ وَأَحْيِيلًا صبح اور شام ۷۶-۲۵
 (۱) بَكَرٌ مَبْكَرٌ مَبْكَرًا إِلَى الشَّيْءِ مَجَلٌّ (۲) بَكَرٌ مَبْكَرٌ مَبْكَرًا فِي الشَّيْءِ فَعَلَهُ مَبْكَرَةً، اَبْكَرُ وَبَكْرٌ فَلَانَا، اَنَا هُ مَبْكَرَةٌ، مَبْكَرٌ زَوَادَةٌ دُونَ كَيْ لَيْسَ بِهَلَا بَيْتًا مَالِ بَابِ كَاجِ الْبَكَارِ، بَكَارٌ، بَكَارَةٌ، دَوَشِيرٌ كِي۔
 لَكُنِّي بِبَكْرَةٍ البتہ وہ مکہ میں ہے ۳-۹۶

بَكَ

بلد

- بلدنا ایننا مردو کہ
 بلدہ الذی حرمتها
 لا اسیبہمنا البلد
 لیساہ میت
 والیاء الطیب
 بانہ ذیبت
 فقلبت فی ایلاذ
 مثلہا فی الیلاذ
 بادریہ اذ بلود ایامکان
 ٹھہر ابلد بلدہ وہ کندہن ہوا
 البان بلدہ بالذ بلذ ان
 قبرستان کہ مظہ عرض بلد
 حلوہ ہیں ہو واسع البلدہ
 اسن والا شہر
 دکنہ اس شہر کی حرمت
 قسم کھاتا ہوں اس شہر کی
 ایک شہر مردہ کی طرف
 اور جو شہر پاکیزہ ہے
 شہر پاکیزہ
 شہروں میں
 ویسی سارے شہروں میں
 بالذ ذیہ اذ بلود ایامکان
 ٹھہر ابلد بلدہ وہ کندہن ہوا
 البان بلدہ بالذ بلذ ان
 قبرستان کہ مظہ عرض بلد
 حلوہ ہیں ہو واسع البلدہ

بلس

- بلس المجرمون
 اذا اھو بسلسون
 (السون)
 من قبلہ لم یسین
 (السین)
 الا بلسین
 ایلین ذل خیرہ انک رو حزن ایلین من حمد اللہ یسین
 فہو بلس ملس ایلین ایلین و ابلس شیطان
 هو ابوا جن کان بین الملائکہ
 اس تو اگر مردہ جادو کے گتھکار
 اس وقت وہ رہ گئے نامید
 اس سے پہلے ہی نامید
 مگر شیطان
 ان کے روجزن ایلین من حمد اللہ یسین
 ایلین ذل خیرہ انک رو حزن ایلین من حمد اللہ یسین
 فہو بلس ملس ایلین ایلین و ابلس شیطان
 هو ابوا جن کان بین الملائکہ

بلع

- البلعی مائد
 بلعہ ربیعہ بلعاً و ابتلعہ الشیخ
 الی جوفہ نکل کی بلعہ بیو
 نکل جا پانی اپنا
 انزلہ من ماقوہ

بطن مکہ
 بعض کہتے ہیں کہ بک صرف میت الحرام ہے۔ اور مکہ شہر ہے۔ منتہی الارب
 میں ہے لا تھاتبک اعناق الحبابوہ یعنی تداؤمھا۔ دنیا میں خدا کی عبادت
 کے لیے سب سے پہلا گھر ہے۔ جسے بعد از طوفان نوح حضرت ابراہیم اور حضرت
 اسمعیل نے از سر نو تعمیر کیا تھا جسے آج تک دنیا کے کسی غیر مسلم بادشاہ نے مسمو
 نہیں کیا۔ ابراہیم نے حرات کی اور عبد شکر بر باد ہو گیا، خانہ کعبہ پر اوپر سے کوئی پرندہ
 اڑ کر نہیں گزرتا۔ تباک التوم۔ قوم نے از دعام کیا تباک الشیء تبرتہ
 ہوئی۔ چونکہ یہ گھر ابتدائے زمانہ سے آج تک اور خاص کر موسم حج میں خلعت
 کے نجوم کامرکز ہے۔ اس لیے بک سے صحیح معنی نکلتے ہیں۔

بک

- بک
 ۲۱-۱ صم بک حرس ہرے گونگے اندھے
 ۲۱-۱ صم بک ہرے و گونگے
 ۲۱-۱ بک حرس ہرے اندر گونگے
 ۲۱-۱ صم بک ہرے گونگے
 ۲۱-۱ احد ہسا بک
 (من والد احد سلاہ یبعقل
 را بک ربکہ بکما د بکما حرس فا بک حرس بک و بکیم ج
 بکمان رہ بک بکما حرسات تعدل ارجان بوجھ کر نہ بولاد اور گونگانہ)

بکی

- بکی
 ۱-۱ فمابکت عایہود
 ۲-۱ عشاء بکون
 ۱-۱ و بکوا لشیئا
 ۱۳-۱ ولا بکون
 ۱-۱ هو اضعک و ابکی
 (من شلو احزنہ)
 ۱-۱ سجداً و بکیا
 بکی ربیبی بکاء و بکی غم سے رویا نا بک ج بکاء مرابکیتہ بالکیا
 و بک الوالک بکی البیت میت پر وارث رویا بکی ابکی رولا بکائی بکلف
 للبلک و بکی بک سبک رونے کی جگہ بکی۔ بکی بک بک حروف

بلغ

۱۱-۲ نَحْنُ بِلُغَةٍ مَّامِنَةٌ کھیر پنچا دے اس کو ۶-۹
 ۱۱-۳ بَلِغٌ مَّا پنچا دے ۶-۵
 ۱۵-۱ اِنَّ اللّٰهَ بَارِئٌ اَسْمٰرِهٖ پورا کر لینا ہے اپنا کام ۲-۵
 رفا در ناخذ
 ۱۵-۱ هٰذَا يَوْمَ تَنفَخُ الْاَعْبٰثُ قر بانی پنچنے والی کعبہ کو ۵-۹۵
 اور وہ اس کو پنچنے والا نہیں ۱۳-۱۲
 وہ اس کو پنچنے والے میں ۵-۱۳۵
 تم اس کو پنچنے والے نہیں ۱۶-۱
 اللہ کا الزام پورا ہے ۶-۵
 (النامتہ)
 ۱۵-۱ حٰكِمَةٌ بِرَافِعَةٍ پوری عقل کی بات ۵۲-۵
 ۱۵-۱ اَيُّهَا عَلِيُّهَا بِلُغَةٍ شیک پنچنے والی ۲۸
 (رواقہ)
 ۱۸-۱ ذٰلِكَ نَبَلُّهُمُ رِزْقًا حٰلِيًّا ہیں تک پنچنے والی کی عقل ۵۳-۳
 ۱-۱ قَوْلًا كَلِمَةً فَا مَوْثِقًا مَّامِنًا بات اٹکی رکام کی ۴-۶۲
 ۲۱-۱ لَيْلًا نَّافِقًا مَّقْوَرًا مطلب کو پنچنے میں ۲۲-۱۰۶
 ۲۱-۱ اِنَّمَا عَلِيٌّ اَبِي الْبَلِغِ تھج پر پنچانا ۱۳-۲۰
 ۲۱-۱ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ کھول کر سنار دینا ۱۶-۸۱
 (۱) بَلِغٌ رِيًّا مَّ بَلُوغًا اِلَيْهِ اس کی بات پنچا بَلِغٌ الشَّمْرُ بھل پک گیا۔
 بَدَا الْعِلَّةُ بيماری سخت ہو گئی۔ بَلِغٌ الْعِلَامُ لاکا جوان ہوا۔ فَا۔
 بِالرَّحْمٰنِ بَلِغٌ رِيًّا مَّ بَلُوغًا اِلَيْهِ وہ نصیح ہوا۔ فَا بَلِغٌ ج بَلُوغًا بَلِغًا
 اسے پنچا یا۔ بِالرَّحْمٰنِ الْاَصْدُ کام میں اجتہاد کیا۔ اور تصور نہ کیا۔
 تَبَاغَةُ الْمَرَضِ مرض نے شدت اختیار کی۔ تَبَاغَةُ فِي كَلَامِهِ بَلَاغَتٌ
 میں کوشش کی، حالانکہ وہ بلیغ نہیں ہے بَلِغٌ بَلِغٌ ہر چیز کا اخیر
 هُوَ اَحْمَقُ بَلِغٌ وہ بڑا احمق ہے بَلَاغُهُ وُصُولُ اِلَى الشَّيْءِ بَلِغَةٌ
 بے وقوفی کی اخیر حد میں۔ مَبَاغَةُ بِالْمِ كَلَامٍ مِّنْ زِيَادَتِي كَرَامًا مَبْلُغًا
 حد ج مَبَاغَةُ مثلاً مَبَاغَةُ صَدْرِي

۱-۱ وَ مَن يَبْلُغُ اور جس کو پنچے ۶-۱۹
 ۱-۱ يَبْلُغُنِي الْكِبَرُ اور مجھے پڑھا پنچا ۳-۲۰
 ۱-۱ يَكْفَا مَجْمَعٌ پونچے دونوں ۱۸-۶۱
 ۱-۱ حَتَّىٰ اِذَا بَخُوَا النِّكَاحَ پنچ جانوں مدت نکاح ۲-۶
 ۱-۱ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلُوْمَ جان پنچنے حلق کو ۵۶-۸۲
 ۱-۱ بَلَغَتِ الْاَرْثَىٰ جان پنچے ہانس تک ۴۵-۲۶
 ۱-۱ فَاِذَا بَلَغَتِ اَجَلَهَا اپنی مدت پوری کر لیں ۲-۲۳۶
 (انفقتت عدتہن)
 ۱-۱ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ پھر پورا کر چکیں اپنی مدت ۲-۲۳۱
 ۱-۱ قَدْ بَلَغْتَ بے شک تو پنچا ۱۸-۴۶
 ۱-۱ فَاِذَا بَلَغْتَ بے شک پنچا میں ۱۹-۷
 ۱-۱ وَ لَقَدْ اَجَلْنَا اور ہم پنچے ۶-۱۲۸
 ۱-۲ اِنَّ قَدْ اَبْلَغُوا پنچائے انہوں نے ۴۲-۱۲۸
 ۱-۲ لَقَدْ اَبْلَغْتُمْ میں نے تم کو پنچائے ۰-۰
 ۱-۳ فَمَا بَلَغَتْ رِسَالَتُهُ پس نہیں پنچا یا تو نے ۵-۱
 ۳-۱ بَدَاخُ الْاَهْلِيَّ پنچنے قر بانی ۲-۱۹۶
 ۳-۱ يَبْلُغُ اَلِثْبُ پنچ جا دے عدت ۱-۲۵
 ۳-۱ لَيْبَلُغُ نَاهُ تاکہ اس کے منہ کو پنچے ۱۳-۲
 ۹-۱ اِمَّا يَبْعَثُ اگر پنچے ۱۵-۲۳
 ۳-۱ اِنَّ يَبْدُوْا اَشْدَّ هَمًا یہ کہہ پنچیں دونوں جوانی کو ۱۸-۸۲
 ۵-۱ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ جو نہیں پنچے جوانی کو ۲۴-۵۸
 ۷-۱ وَلَنْ يَبْلُغَ الْجِبَالُ اور بھی ہی نہ پنچے گا پہاڑوں کو ۱۷-۲۷
 ۱۱-۱ لَقَدْ لَبِثْنَا لَكُمْ اَشْدَادًا تاکہ تم اپنی جوانی کو پنچو ۲۲-۵۱
 ۱۱-۱ وَلَنْ يَبْلُغُوا عَلَيْهَا تاکہ پنچو تم ان پر چڑھ کر ۳۰-۱۰۰
 ۳-۱ حَقٌّ اَبْلُغُ مَجْمَعٌ یہاں تک کہ پنچوں میں ۱۸-۶۰
 ۳-۱ لَعَلِّيْ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ تاکہ پنچوں میں ۲۰-۳۶
 ۳-۳ يَبْلُغُوْنَ رِسَالَتِ جو پنچاتے ہیں پیغامات ۲۲-۳۹
 ۳-۳ اَبْلُغْتُمْ پنچا ہوں میں تم کو ۷-۶۱

بل - دیکھو بحث تروت
 بلال رنہ بدل ج بلا بلا

بلو

۱-۱ اَبَاؤُهُمْ كَمَا بَلَّوْنَا
 ۱-۱ وَبَلَّوْنَا هُنَّ بِالْحَتَّاتِ
 ۱-۲ وَإِذَا ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
 (اختبر)
 ۱-۲ وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ
 ۱-۲ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ
 ۳-۱ إِنَّمَا يَبْلُو كَمَا يَبْلُو اللَّهُ
 ۳-۱ يَبْسُؤُكُمْ فِي مَا
 ۱-۲-۱ الْيَبْلُوكَ
 ۳-۱ هُنَالِكَ تَبْلُوا كُلَّ
 ۳-۱ كَذَلِكَ تَبْلُوهُمْ
 ۳-۱ وَتَبْلُوا خَبَارَ كَرِيمٍ نَظْمًا
 ۱-۲-۱ تَبْلُوكُمْ
 ۳-۲ وَيَبْلِي الْقَوْمَ الْمُؤْمِنِينَ
 ۳-۲ وَيَبْسُوتُ اللَّهُ مَا فِي
 (مختبر کہہ)
 ۳-۲ يَبْتَلِيكُمْ لِيَمْتَحِنَكُمْ
 ۳-۲ أَمْ تَلْمِزُهُمْ بِبَيْتِهِ
 (مختبر کہہ) التکافؤ
 ۹-۱ تَبْلُوتُهُمْ اللَّهُ
 ۹-۱ وَلَا تَبْلُوتُهُمْ
 ۳-۱ تَبْوَةَ نَبِيِّ السَّرَّارِ
 (مختبر کہہ)
 ۱-۱ تَبْلُوتُ فِي أَمْوَالِهِمْ
 ۱-۲ وَأَبْلُوا لِيَبْتَلِي (اختبروا)
 ۲-۲ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ
 (مختبر کہہ)

۵-۲ وَإِنْ كُنَّا لَبْتَائِقٍ
 ۲-۱ لَهْوًا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ
 ۲-۱ وَنَبِيًّا ذِكْرًا لِمَنْ يَتْلَاهُ
 ۲-۱ بَلَاءٌ مِّنَّا عَطَاؤُنِي الْحَرِيمِ
 بَلَاءٌ يَبْلُوكُمْ بِكُودِ الْبَلَاءِ الرَّجُلِ
 (اختبر ۱۵ جزئیہ) اصحبتہ بکلوہ
 اتفاقہ لظانی ہمارے ملکی محاورہ میں بولتے ہیں

بلی

۱-۲ وَسَلَامًا عَلَىٰ بَيْتِي (بیتنی)
 بلی حق اسئلہ
 بلی ربیبلی بلی و بلاء الثوب
 اسے ناقص کر دیا۔ بلی پرانا قدیمی ج بکلیا۔ بلیک، زمانہ جاہلیت ہی
 اگر کوئی آدمی مرجاتا تو اس کی قبر پر اس کی اونٹنی باندھ دیتے وہ بھوکی اور پیاسی
 مرجاتی۔ بلاء عزم بلی الجسم۔ بکوی۔ بکویہ۔ بکلیہ۔ المصیبتہ
 اختیار ج بکلیا۔

بم

فَبِمَ تَدْعُونَ
 بِمَ تَرْجِعُ أَلْمُوسُونَ
 بہما محفف ہے۔

بن

وَأَخْرَجُوا مِنْهُ كُلَّ بَنِي
 (واحد بنانہ)
 عَلَىٰ أَنْ تَسْوَىٰ بَنَانَهُ
 اطراف الاصابع۔ الاصابع بنانہ۔ کی صحیح بنانات بھی آتی ہے

بنو

وَابْنِ السَّبِيلِ
 يَا بَنِي آدَمَ
 ذَا لَقَمَانَ كَابْنِ
 يَا بَنِي كَاتِبِ
 وَابْنِي وَبَنِي
 اور مسافروں کو
 میری ماں کے بیٹے
 کما لقمان نے اپنے بیٹے کو
 اے میرے بچے شکر کر کہ
 دور کر مجھے اور میرے بیٹوں کو

۱۸۳۳ مَبْوُودٌ صِدْقِي ^{پسندیدہ جگہ}
 بِأَيِّ مَبْوُودٍ بَوَّءَ الْبِدْسُ كِطْرًا بِأَيِّ مَبْوُودٍ حَقٌّ حَقٌّ كَأَقْرَابِ كَيْفِ
 بَوَّءَ الْمَكَانَ حَلًّا فِيهِ بَوَّءَ الْمَكَانَ مَشْهُرًا

بَوَّبَ

بِسُورَةٍ بَابُ ^{ایک دیوار جس میں دروازہ ہوگا} ۵۷-۱۳
 مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ ^{ایک دروازے سے} ۱۲-۶۷
 يَدْخُلُونَ... بَابٍ ^{دہشت ان پر پھر دروازے سے} ۱۳-۲۳
 بِبَابِ مِنَ السَّمَاءِ ^{دروازہ آسمان سے} ۱۵-۱۳
 لَا تَفْتَحُ لَهُمْ أَبْوَابَ السَّمَاءِ ^{واسطے ان کے دروازے سے} ۷-۵۰
 السَّمَاءِ ^{آسمان کے}
 فَكَانَتْ أَبْوَابًا ^{ہو جانے آسمان دروازے دروازے سے} ۸-۱۹
 وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ ^{داخل ہو دروازے} ۱۲-۶۷
 أَبْوَابٍ كُلِّ شَيْءٍ رِزْقًا لَكُمْ ^{ہر چیز کے دروازے کھول دیتے} ۶-۶۲
 لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ ^{اس کے سات دروازے ہیں} ۱۵-۶۲
 (اطباق)

بَابٌ رِيْبِيٌّ بَوَّءَ لَهُمْ صِلَاتًا بَابًا لَمْ يَسْمَعُوا مِنْ بَابِ بَوَّءَ
 الْكِتَابِ كِتَابٌ كَوْبَابُ فِي تَقْسِيمِ كَيْفِ تَبْوَبِ الرَّجُلِ - اس کو دربان بنایا
 بَوَّابًا - دربان کی تنخواہ

بَوَّسَ

۳-۱ هُوَ بَوَّسٌ ^{اور داؤ ان کا ہے ٹوٹے کا} ۳۵-۱۰
 ۷-۱ تَجَارِكَةُ لَنْ تَبْوَسَ ^{بیوپار جس میں ٹوٹانہ ہو} ۳۵-۲۹
 ۲۲-۱ كَانُوا قَوْمًا بَوَّسًا ^{قوم ہلاک ہونے والی} ۲۵-۱۸
 ۲۲-۱ كَانُوا قَوْمًا بَوَّسًا ^{قوم تباہ ہونے والی} ۲۸-۱۲
 ۲۲-۱ أَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَّارِ ^{ہلاکت والے گھر} ۱۳-۲۸
 بِأَيِّ مَبْوُودٍ بَوَّءَ الْبِدْسُ كِطْرًا بِأَيِّ مَبْوُودٍ حَقٌّ حَقٌّ كَأَقْرَابِ كَيْفِ
 الْعَمَلِ كَامِ بِلِسَانِ بَوَّارٍ كَارِضٍ - زَمِينِ مَارِي كَيْفِ أَوْرَجِ بَوَّارٍ - آبَارَةٌ - اسے ہلاک
 كَيْفِ تَبْوَرِ نَفْسُهُ - اِنِّي جَانِ بِلَاكْتِ مَعِ بَوَّارٍ - بَاثُوْجِ بَوَّارٍ مَا بَادِ مِنْ الْاَرْضِ
 بَوَّارٍ - بِلَاكْتِ - كَسَادٍ - حَاثُوْجِ - بَاثُوْجِ - جُو كَيْفِ مَرْتَدٍ كَوْنُهُ مَا نَعَى
 دَارِ الْبَوَّارِ جَهَنَّمَ

بَوَّلَ

مَا بَانَ النَّسْوَةُ ^{کیا حال ہے عورتوں کا} ۱۲-۵
 مَا بَانَ الْقُرْدُ ^{پہلے لوگوں کا کیا حال ہوا} ۲۰-۵۱
 وَأَصْلُهُ بِالْمَعْرِفَةِ ^{ان کی حالت درست کر دی} ۴-۲
 وَأَصْلُهُ بِالْمَعْرِفَةِ ^{ان کی حالت درست کر گیا} ۴-۵
 بَانَ رِيْبِيٌّ بَوَّءَ الْبِدْسُ كِطْرًا بِأَيِّ مَبْوُودٍ حَقٌّ حَقٌّ كَأَقْرَابِ كَيْفِ
 اسے بول لایا۔ بال۔ قلب، حال، عیش۔ بوال۔ کثرت بول کی بیماری۔ مَبْوُودٌ
 بول کا برتن۔ بالۃ۔ فارورہ۔ بال۔ ۱۵-۶۰۔ نَبِيٌّ مَبْوُودٌ مَبْوُودٌ مَبْوُودٌ

بَهَتَ

۲-۱ قَهْمَتِ الَّذِي كَفَرَ ^{تب حیران رہا وہ کانز} ۲-۲۵۸
 (تعبیر و دہش)
 ۳-۱ قَهْمَتِ كَهْمٌ فَلَا ^{پھران کے ہوش کھوے گی} ۲۱-۶۰
 (تاخذ ہم بقہمتنا) (تعبیر ہم)
 ۲۲-۱ هَذَا بَهْتَانٌ عَفْلِيْمٌ ^{یہ بڑا بہتان ہے} ۲۳-۱۶
 (کتاب)
 ۲۲-۱ بَهْتَانًا وَارْتِمَا ^{بہتان اور گناہ} ۳-۲
 (۱) بَهْتَتِ رِيْبِيْمَتٌ وَبَهْتَتِ رِيْبِيْمَتٌ وَبَهْتَتِ رِيْبِيْمَتٌ وَبَهْتَتِ رِيْبِيْمَتٌ
 مَتَجَرِّدًا (۲) بَهْتَتِ رِيْبِيْمَتٌ بَهْتَتًا (۳) اس کو اچانک پکڑا (۴) بَهْتَتِ
 رِيْبِيْمَتٌ بَهْتَتًا بَهْتَتًا اس پر جھوٹا باہا قابہتات، بَهْتَتِ ج
 بَهْتَتِ - بَهْتَتِ حَبْرَتِ

بَهَجَ

حَدَّثَنَا ذَاتُ بَهَجَةٍ ^{رواق والی} ۲۷-۶۰
 ۱-۱ مِنْ مَجَلِ زَوْجِ بَهَجٍ ^{ہر قسم رواق والے سے} ۵-۷
 (۱) بَهَجٌ رِيْبِيْمَتٌ بَهَجًا سَمْرًا فَالْبَهَجُ وَبَهَجٌ رِيْبِيْمَتٌ بَهَجًا رِيْبِيْمَتٌ
 بَهَجَتِي حَسَنٌ (۲) بَهَجَةٌ رِيْبِيْمَتٌ بَهَجًا - اَجْبَعٌ وَبَهَجٌ اس کو خوش کیا
 بَهَجَتِي حَسَنٌ نَظَارَةٌ مَرْدٌ مَرْدٌ نَظَارَةٌ

بَهَلٌ

۳-۱ تَهَلُّوْا فِي الدَّعَاوِ ^{پھر التباکریں ہم سب} ۳-۴۱
 نَظَارَةٌ فِي الدَّعَاوِ
 تَهَلُّوْا فِي الدَّعَاوِ اس کو اللہ نے نعمت کی بہانہ آہلک

اسکو چھوڑا ایتھل الی اللہ دعوت تضرع۔ باهل۔ مباحلہ ایک دوسرے کو لغت کی پہلے۔ لغت۔

بہم

بہیمۃ الانعام چوپائے مویشی ۱-۵
 من اہیمۃ الانعام چوپائے مویشیوں سے ۲۸-۲۲
 ۳۳-۲۲
 بھیمۃ بہائم اولاد گائے بھیر، بکری، اونٹ۔ واحد بھیمۃ۔ بھیمۃ چوپائے جانور سوائے درندہ، ج بھائم۔ اہہام۔ انگوٹھا ج اباہم و اباہیم۔ طریقی مہمۃ جو راستہ واضح نہ ہو کلام مہمۃ جس بات کی سمجھ نہ آوے حائط مہمۃ۔ وہ دیوار جس کا دروازہ نہ ہو۔

بیت

۱-۳ بیت طاہفۃ رات کو مشورہ کیا ۸۱-۴
 ۳-۳ اذیبیتون (بیضرون) جب مشورہ کرتے ہیں ۱۰۸-۴
 ۳-۳ ما یبیتون (ما یسرون) جو مشورہ کرتے ہیں ۸۱-۴
 وما یفرون بیل (رات کاٹنے میں ضرور شیخون ماریں گے ۶۴-۲۵
 ۳-۳ ۹-۳ مینیتون (بیل) ضرور شیخون ماریں گے ۴۹-۲۷
 ۲۲-۱ بیانا اوھم (بیل) رات کو سوتے ہوئے ۴-۷
 ۲۲-۱ بیانا اذنھا را رات یا دن کو ۵۰-۱۰
 بیت من زخری سنہرہ گھر ۹۳-۱۷
 اول بیت وضع پہلا مکان جو تعمیر ہوا (خانہ کعبہ) ۹۶-۳
 القوا عد من البیت مکان کی بنیادیں (۱) ۱۲۷-۲۰
 حج البیت مکان بیت اللہ (کاج) ۹۷-۳
 صلاہم عند البیت مکان کے نزدیک ان کی نمازیں ۳۵-۸
 مکان البیت مکان کی جگہ (خانہ کعبہ) ۲۶-۲۲
 الی البیت العتیق قدیمی مکان کی طرف (خانہ کعبہ) ۲۹-۲۲
 رب ہذا البیت اس مکان کے مالک (ہ) ۳-۱۰۶
 بیت المعمر آباد مکان (دیکھو بیت المعمر) ۴-۵۲
 بیت الحرام عزت والا مکان (خانہ کعبہ) ۲-۵

طہر بیتی میر گھر کو صاف رکھو (خانہ کعبہ) ۲۶-۲۲
 عند بیتک المعمر تیر عزت والے گھر کے نزدیک ۳۷-۱۳
 اذ بیوت اباءکم اپنے آباؤ اجداد کے مکانات ۶۱-۲۳
 فی بیوت اذن اللہ وہ مکان جن کا اللہ نے حکم دیا ۲۶-۲۳
 فی بیوتک اپنے مکانوں میں رہی کے مکان ۳۳-۳۳
 میخرتون بیوتکم وہ اپنے مکان کو خرید کر رہتے ہیں ۴-۵۶

بات ربیبیت یبات بیناد بیانا ربیبوتہ و ربیبوتہ مباحلہ فی الحکمۃ اس میں رات گزاری بات فلانا عندہ، اس کے پاس رات گزاری۔ یبات الرجل تزوج۔ بیات الشیء دبتہ لیلہ۔ بیت الرجل عیال۔ بیت المقدس مشہور شہر ہے بیت الہمال۔ اسلامی خزانہ بیت لعنکہ لکڑی کا حالاً مہیت۔ مسکن۔ بیت العداۃ شیخون مارا۔

بیل

۳-۱ ان تبتدا ہذہ ابدآ یہ کڑب کڑب ہو یہ دباغ، کبھی ۳۵-۱۸
 بادر بیل بیل او بیل او بیاد او بیود او بیل و بیل ہلاک ہوا بادت الشمس سورج غروب ہوا ابادہ اہلکہ

بیض

۶-۱ الذین ابيضت جوہرہم جن کے چہرے سفید ہوں گے ۱۰۰-۳
 ۱-۹ ابيضت عیناۃ اس کی آنکھیں سفید ہو گئیں ۸۳-۱۲
 ۳-۹ یوم بیض وجوہہ جس دن کئی چہرے سفید ہونگے ۱۰۶-۳
 ۲۲-۱ بیض تکتون انڈے پھپھے ہوئے ۴۹-۳۷
 ۲۱-۱ خیط الا بیض سفید دھاگا ۱۰۷-۱
 ۲۱-۱ جدک بیض گھٹائیاں سفید ۲۷-۱
 ۲۱-۱ فاذا ہی بیضاً پھر ناگہاں وہ سفید ہو گیا ۱۰۸-۷
 (ذات شعاع)
 ۱۵-۱ بیضاً کذبۃ للشارین سفید رنگ پینے میں مزیدار ۴۶-۳۷
 باض (بیض) اطوار پرندے نے لڑا یا قابا۔ باض (بیض) بواض۔ مبالغہ بیوض ج بیض۔ باض الحزب۔ کرمی حوت بنی باض السحاب، بارش نازل کی باض بالمکان ای اذ اور بتبعہ اس کو سفید بنایا۔ بیض۔ وہ سفید ہو گیا۔ بیاض۔ ضد سواد۔ اور عربی

میں مختلف چیزوں کا مجموعہ۔ بیاض اَلْاَرْضُ۔ بخر زمین۔ بَيْضَةٌ۔ اِنجھ۔
بَيْضَاتٍ۔ بَيْضٌ۔ خود۔

بیع

۵-۱ اذَاتَبَا يَعْتَمِدُ
۱۰-۲ بَا يَعْتَمِدُ بِهِ
۳-۲ اِنَّ الدِّينَ يَبَا يَعْتَمِدُكَ
۳-۲ اِنَّمَا يَبَا يَعْتَمِدُ اللّٰهَ
۳-۲ يَبَا يَعْتَمِدُكَ
۱۱-۲ فَيَبَا يَعْتَمِدُ
۲۲-۱ لَا يَبِيعُ فَيَبِيعُ (فداغ)
۲۲-۱ يَبِيعُ لَكُمْ الدِّينَ
وَيَبِيعُ وَصَلَاتٍ
بَاغ (بِيعُ بِيَعًا وَمَبِيعًا) خمر یا ایچا خا۔ بائع ج باعہ۔ مفعول
مَبِيعٌ۔ باعہ۔ مَبَاعَةٌ۔ عقد مَعَالِ بَيْعٍ۔ بیع۔ خمرید و فروخت
ہوسن الاضداد۔ بیعۃ التولیتہ و عقد ہا۔ بیع ہو و اور نصاریٰ
کے عبادت خلع ج بیع۔ بیعات۔ بائع۔ وعدہ کیا۔

بین

۱-۳ اَوْ اَصْلًا حَوَا وَبَيْنَا
۱-۳ قَدْ بَيْنَا الْاٰیٰتِ
۱-۳ مَا بَيْنَهُ لِّلنَّاسِ
۱-۵ قَدْ بَيْنَ الرَّسُوْلُ
۱-۵ مَا بَيْنَ لِهٰذَا الْحَقِّ
۱-۵ تَبَيَّنَتْ الْجَنُّ
(انکشف)
۳-۳ كَذٰلِكَ يَبِيْنُ اللّٰهُ
۳-۳ يَبِيْنُهَا
۳-۳ يَبِيْنُ لَنَا
۳-۳ لِيَبِيْنُ لَكُمْ
۳-۳ لِيَبِيْنُ لِّلنَّاسِ
اور انہوں نے بیان کر دیا ۱۱-۲
بیشک بیان کر دیا یعنی آیات کو ۱۱۸-۲
جو کہ ہم نے اس کو بیان کر دیا ۱۵۹-۲
بے شک جہاں ہو چکی ہدایت ۲۵۶-۲
جو ان کے لئے حق برہان ہو گیا ۱۰۹-۲
جنہوں نے معلوم کیا ۱۲-۳۲
اللہ بیان فرماتا ہے ۱۸۷-۲
بیان کرتا ہے ان کو ۲۳۶-۲
ہمارے لیے بیان کرے ۶۹-۲
تاکہ تمہارے لیے بیان کرے ۲۶-۲
تاکہ تو لوگوں کیلئے بیان کرے ۲۲-۱۶

۳-۳ وَلَا يَبِيْنُ لَكُمْ

۳-۳ كَيْفَ بَيِّنُ

۱۱-۳ لِيَبِيْنُ لَكُمْ

۳-۲ وَلَا يَجَادُ يَبِيْنُ

۳-۵ حَتَّىٰ يَتَّبِعِنَ (يُظْهِرُ)

۳-۱۱ وَلَا يَسْتَبِيْنُ سَبِيْلُ

۹-۳ لَتَبَيِّنَنَّ لِّلنَّاسِ

۳-۳ وَلَا يَبِيْنَةُ

۱۱-۵ فَتَبَيَّنُوْا رَاظِيْوَا

بیان الامد

۹-۳ وَكَيْبِيْنُ لَكُمْ

۲۲-۱ تَبِيْنًا اِنْ كَلَّ شَوْحُ رُبِيْنَا

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ

عَلَّمْنَا الْبَيَانَ (رَنطِق)

نَحْنُ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ

۱۶-۱۱ اَلْكِتَابُ الْمُسْتَبِيْنُ

(ربليغ البيان)

۱۵-۲ اَعْدَاؤُ مَبِيْنِ

۱۵-۲ كِتَابٌ مُّبِيْنٌ

۱۵-۲ تَدِيْرُ مَبِيْنِ

۱۵-۲ وَارْتَمَا مَبِيْنًا

۱۵-۱ بِفَا حَشِيْمٍ مَّبِيْنَةٍ

۱۵-۲ اٰیٰتٍ مُّبِيْنَاتٍ

۱۵-۱ اٰیٰتٍ اللّٰهِ مُبِيْنَاتٍ

بِسُطْنِ مَّبِيْنِ

قَدْ جَاءَ كَمَا مَبِيْنَةٌ

عَلَىٰ يَبِيْنَتِيْ مِنْ رَبِّيْ

حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمْ اَلْبَيِّنَةُ

فِيْ اٰیٰتٍ مُّبِيْنَاتٍ

اور تاکہ بیان کر دوں میں تمہارے لیے ۱۲-۳

کس طرح ہم بیان کر سکتے ہیں ۷۵-۵

تاکہ ہم تمہارے لیے بیان کر سکیں ۵-۲۲

اور صفات بول نہیں سکتا ۵۲-۲۳

صاف ظاہر ہو جاوے ۱۸۷-۲

تاکہ کھل جاوے طریقہ ۵۵-۶

ضرورتاً اسے بیان کریں گے ۱۸۷-۳۰

اور تاکہ ہم اسے ضرور بیان کریں ۱۰۵-۶

سوا ب تحقیق کر لو ۹۴-۲

اسے ضرور بیان کریں تاکہ تمہارے لیے ۹۲-۱۶

کھلا بیان ۸۹-۱۶

یہ ہے بیان لوگوں کے لیے ۱۳۸-۳

سکھلایا اس کو بات کرنا ۵۵-۵

ہمارا ذمہ اس کو کھول کر تیلانا ۱۶-۵

کتاب واضح ۱۱۷-۲۷

دشمن ظاہر ۱۶۸-۲

کتاب ظاہر بیان کر نیوالی ۱۵-۵

نذیر ظاہر ۱۸۲-۷

گناہ ظاہر سے ۲۰-۲

بے حیائی صریح ۱۹-۲

آیات ظاہر ۳۲-۲۲

آیات صریح ۱۱-۶۵

دلیل ظاہر ۱۵-۱۸

ظاہر دلیل ۱۵۷-۶

مجھ کو شہادت پہنچی سے ۵۷-۶

آوے ان کے پاس کھلی بات ۱-۹۸

اس میں آیات واضح ۹۷-۳

۱-۱	يَتَّبِعُ دِينَكُمْ (واقف)	جو چلے تمہارے دین پر	۳۳-۳۳	۴-۳۰	مَنْ يَتَّبِعِ الرَّسُولَ	کون تابع رہی کرتا ہے رسول کی (۳۳-۳۳)
۱-۱	مَا يَتَّبِعُوا قِبْلَتَكَ	نہ مانیں گے تیرے قبلہ کو	۱۲۵-۲	۳-۴۰	(فِصْدَقَهُ)	
۱-۲	فَاتَّبِعْ سَبِيًّا	پھر پیچھے پڑا ایک سامان کے	۸۵-۱۸	۳-۴۰	يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ	جو اپنے مزوں کے پیچھے لگے ہیں (۳۳-۳۳)
۱-۲	فَاتَّبِعْهُمْ فَرِعُونَ	پھر پیچھا کیا انکا فرعون نے	۷۸-۲۰	۳-۴۰	حَتَّى تَتَّبِعَ مَا تَتَّبِعُونَ	تا بعد رہی کہے تو ان کے دین کی (۳۳-۳۳)
	رَحْمَةً			۱۳۰	وَلَا تَتَّبِعَانِ	اور کبھی بھی تا بعد رہی نہ کرنا (۱۰-۸۹)
۱-۲	فَاتَّبِعُوا الشَّيْطَانَ	اس کے پیچھے لگا شیطان	۱۴۵-۷	۳-۴۰	إِنْ تَتَّبِعُونَ	تم نہیں تا بعد رہا کرتے (۶-۱۲۸)
۱-۲	فَاتَّبِعُوا شَهَابًا مُبِينًا	سوائے پیچھے پڑا انکار چمکتا	۱۸-۱۵	۱۳۰	وَلَا تَتَّبِعُوا	اور نہ پیچھے چلو (۳-۳۰)
۱-۲	وَاتَّبِعْنَا هُمُ	اور پیچھے رکھ دی ہم نے	۲۲-۲۸	۳-۴۰	إِنْ أَتَيْتُمْ	میں نہیں پیروی کرتا (۲۶-۹)
۱-۷	أَخْبِرِ اتَّبِعْ	کیا ایک شخص جو تابع ہے	۱۶۲-۳	۳-۴۰	أَتْبِعُهُ	میں اس کی پیروی کروں (۲۸-۲۹)
۱-۷	وَاتَّبِعْ مِلَّةَ	اور پیچھے چلا دین ابراہیم	۱۲۵-۲	۳-۴۰	بَلْ تَتَّبِعْ	بلکہ ہم پیروی کریں گے (۲۰-۱۷)
۱-۷	الْأَمَنِ اتَّبِعْكَ	جو تیری راہ چلا	۲۲-۱۵	۳-۴۰	فَتَتَّبِعْ أَيْتَانِكَ	ہم چلتے تیری کتاب پر (۲۰-۱۳۳)
۱-۷	وَمَنْ اتَّبَعْنَا الْغَالِبُونَ	اور جس نے تم دونوں کی پیروی کی	۳۵-۲۸	۳-۴۰	ذُرُودًا نَتَّبِعْكُمْ	چھوڑ دو ہم بھی جلیں تمہارے ساتھ (۲۸-۱۵)
۱-۷	وَمَنْ اتَّبَعَنِي	اور جو ساتھ ہو میرے	۱۰-۸۰	۲-۷	أَنْ يَتَّبِعَ	یہ کہ اسی کی بات مانی جائے (۱۰-۳۵)
۱-۷	مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا	ان سے جو ان کے پیرو بنے	۱۶۶-۲	۱۱-۷	اتَّبِعْ مَا أَوْحَىٰ	تا بعد رہی کہ جو (۶-۱۰)
۱-۷	اتَّبِعُوا الْبَاطِلَ	بھوٹ کی پیروی کی انہوں نے	۳۰-۳۷	۱۱-۷	فَاتَّبِعْنِي أَهْدِيكَ	میرے پیچھے چل دکھاؤں (۱۹-۲۳)
۱-۷	وَاتَّبِعْتَهُمْ	اور ان کی راہ پر چلے	۲۱-۵۲	۱۱-۷	اتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ	تا بعد رہی کرو (۷-۳۰)
۱-۷	وَلَكِنْ اتَّبَعْتَ	اور اگر تو چلا ان کی خواہشوں پر	۱۶۵-۲	۱۱-۷	فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ	میری راہ چلو (۳۰-۳۱)
۱-۷	غَيْرَ اتَّبَعَنِي	اگر تو میرے ساتھ رہتا ہے	۷۰-۱۸	۱۵-۱	وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ	اور تو نہیں ماننے والا (۲-۱۶۵)
۱-۷	لَكِنْ اتَّبَعْتُمْ	اگر تم پیروی کرو گے شعیب کی	۹-۷	۱۵-۶	إِلَّا التَّابِعِينَ	یا کاروبار کرنے والوں کے (۲۳-۳۱)
۱-۷	لَا تَتَّبِعُوا الشَّيْطَانَ	تم شیطان کے پیچھے ہو لیتے	۸۳-۲	۱۵-۶	مَتَّابِعِينَ	متواتر۔ برابر (۲۰-۹۲)
۱-۷	وَلَا تَتَّبِعُوا مِلَّةَ	اور پکڑو میں نے دین	۳۸-۱۲	۱۶-۷	إِنَّكُمْ مَتَّبِعُونَ	تم پیچھا کئے جاؤ گے (۲۶-۵۲)
۱-۷	وَاتَّبِعْنَا الرَّسُولَ	اور ہم تا بعد رہے رسول کے	۵۳-۳	۲۲-۷	فَاتَّبِعُوا بِالْعَدْوَىٰ	تو تا بعد رہی کہنی چاہئے (۲-۱۷۸)
۲-۲	وَاتَّبِعُوا فِي هَذِهِ	اور پیچھے سے لیتی رہی	۶۰-۱۱	۲۲-۱	عَلَيْتَابٍ تَتَّبِعُوا فِي هَذِهِ	کوئی باز پرس کرنے والا (۱۷-۶۹)
۳-۲	يَتَّبِعُونَ مَا اتَّقَوْا	پیچھے لگاتے اسکے جو خرچ کیا	۲۶۲-۲	۱۵-۱	إِنَّا كُنَّا لَكُمْ مُتَّبِعًا	ہم تو تمہارے تابع تھے (۱۳-۲۱)
۳-۱	يَتَّبِعُوا آذَىٰ	پیچھے اس کے تکلیف	۲۶۳-۲		(وَاحِدًا تَابِعٍ)	
۳-۲	يَتَّبِعُوا الرَّاغِبَةَ	پیچھے آئے اسکے پیچھے آنیوالی	۷-۷۹		قَوْمٌ تَتَّبِعُ	تبع کی قوم (۳۳-۳۷)
۲-۷	الَّذِينَ اتَّبَعُوا	جو تا بعد رہی کئے گئے	۱۶۱-۲		يَتَّبِعُوا دِينَهُمْ تَتَّبِعُوا دِينَهُمْ	اس کے ساتھ گیا اس کا مطیع ہوا خدا۔ تبع و املا و جمع دونوں کے لئے
۳-۲	لَتَتَّبِعَنَّهُمُ الْآخِرِينَ	پھر ان کے پیچھے بھی دیتے دوسروں کو	۱۷-۷۷		ج اتباع۔ ف اتبع ج تبع و تبع و اتبع و اتبع۔ تابع نوکر	
۳-۷	يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ	پیچھے چلتے ہیں ان کے گمراہ	۲۲-۲۶			

خادم مرتابعة. اتبعك. لحقك، تبع. عاشق. تبعج تبابعة لقب
شاہان میں تبعج تباع. تباع۔ مددگار۔ تابعی، وہ شخص جس نے
صحابی کی زیارت کی ہو۔

تجر

وَبِجَارَةٍ تَخْتُونَ اور تجارت ۳۳-۹
عَلَىٰ بِيحَارَةٍ ایک بیو پارہ ۱۰-۶۱
فَمَا رَجَعَتْ بِيحَارَتُهُمْ پرت ناہونہ منہ ہونی انکی سوداگری ۱۶-۲
وَمِنَ الْبِيحَارَةِ اور سوداگری سے ۱۱-۶۲
بِحَارَةٍ بِيحَارَةٍ وَنَاجِرًا وَتَجْرًا وَتَجْرًا بِنَاجِرَةٍ ناجرہ
بازاریں مانگ: ہے سوداگری کی۔ فنا۔ تاجرج تجار۔ تجار تجر۔

تحت

تَحْتَ الشَّجَرَةِ درخت کے نیچے ۱۸-۲۸
تَحْتَ حَبَدَيْنِ ہمارے دو بندوں کے گھر ۱۰-۶۶
تَحْتَهُ كَثْرًا لَهَا اس دیوار کے نیچے ایک نژادوں کا ۸۲-۱۸
مِنْ تَحْتِهَا الْآنَهَارُ ان بانوں کے نیچے نہیں ۲۵-۲
تَحْتِهَا الْآنَهَارُ ان کے نیچے نہیں ۱۰۰-۹
تَحْتِكَ سِرًّا تیرے نیچے چپہ ۲۳-۱۹
تَجْرِي مِنْ تَحْتِیْ چل رہی ہیں میرے محل کے نیچے ۵۱-۲۳
تحت صدافوق ج تحوت اور تحوت کمینہ کو بھی کہتے ہیں،

ترب

عَلَيْهِ تَرَابٌ اس پر مٹی ہو ۲۶۳-۲
خَافَقَ مِنْ تَرَابٍ پیدا کیا اس کو مٹی سے ۵۹-۳
عَادَا كُنَّا تَرَابًا کیا جب ہم مٹی ہو گئے ۵-۱۳
ذَامْتَرَبَةٍ خاک میں مل گیا ۱۶-۹۰
قَابِرَاتُ الطَّرَبِ اتراب نیچے نظر کرنے والیں ہم عمر ۵۴-۳۸
عَرَبًا تَرَابًا پیار دلانے والیاں ہم عمر ۳۷-۵۶
مستویات فی السن اور نوجوان عورتیں ایک عمر کی ۳۳-۷۸
رُكُوَاعِيْبُ اَنْدَابًا (علی سن واحد)

بَيْنَ الصُّلْبِ وَاللِّتْرَابِ پیٹھ کے بیچ سے اور سینہ کے بیچ ۷-۸۶

(عظام الصدور)

(۱) تَرِبٌ رِيْتَرِبًا تَرِبًا الممان، کثرتاً، تَرِبٌ المَشْحُ وہ گرد
آلود ہونے والا، تَرِبٌ رِيْتَرِبًا تَرِبًا مَتَرِبًا الرَّجُلُ آدمی اتراغریب
ہوا کہ گویا مٹی سے مل گیا۔ فنا۔ تَرِبٌ تَرِبًا ج تَرِبًا۔ تَرِبٌ
اَتَرِبٌ مال اتنا زیادہ ہوا جیسے کہ مٹی کا ڈھیر۔ تَرِبٌ الشَّيْءُ چیز پر
مٹی ڈالی۔ تَرِبَةٌ۔ کمان تَرِبَةٌ ج اَتَرِبٌ۔ مدیقہ اور ہم عمر عورت کے
لئے۔ ہم نژاد ہم سن۔ تَرِبٌ ج اَتَرِبَةٌ۔ مَتَرِبَةٌ۔ فاقہ، فقر تَرِبَةٌ
مقبرہ ج تَرِبٌ تَرِبٌ فقیر تَرِبٌ بعد اَنْ اَتَرِبٌ پہلے غنی تھا۔
اب فقیر ہو گیا۔ تَرِبَةٌ ج تَرَابٌ سینکے ہڈیاں

ترف

۱-۲ فَلَا تَرْفَعْنَهُمْ (انعمتھم) اور ہم نے ان کو آرام دیا تھا ۳۳-۲۳
۲-۲ مَا اَتْرَفُوا فِيهِ (نعموا) عیش دئے گئے اس میں ۱۱۶-۱۱
۲-۲ اَتْرَفْتُمْ رَفَعْتُمْ عیش دئے گئے تم ۱۳-۲۱
۱۶-۲ قَالَ مَاتَرَفُوها کہا ایک آسودہ لوگوں نے ۶۳-۲۳
۱۶-۲ اَمْرًا مَاتَرَفِيها رَفَعِيها ہم نے حکم بھیجا عیش کرنے والوں کو ۱۶-۱۷
۱۶-۲ اَخَذْنَا مَاتَرَفِيها آسودہ لوگوں کو ۶۳-۲۳
(اغنياہم)
۱۶-۲ قَبْلَ ذَلِكَ مَاتَرَفِيها اس سے پہلے خوش حال ۲۵-۵۶
(منعہین)

تَرَفٌ رِيْتَرَفٌ تَرَفًا تَرَفًا صاحب نعمت ہوا۔ فنا تَرَفٌ تَرَفًا
تَرَفًا مَالًا مال نے اس کو متکبر کر دیا۔ اور مزاج بگاڑ دیا۔ مَاتَرَفٌ الجبار
المنعہ وہ آدمی ہوا اپنی مرضی پر چلے، اور کسی سے نڈر کے۔ تَرَفٌ۔ تازگی، از
نعمت، آسائش و طعام خوش مزہ، اَسْتَتَرَفٌ۔ وہ بدکار اور نافرمان ہوا۔

ترقوا

اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ إِذَا بَلَغَتِ جہان پہنچے ہانس تک ۲۶-۵۵
تَرَقَوْا۔ منسل کی ہڈی ج التراقی۔ التواقی، يقال ترقوا و ترقوا
اس کی منسل کی ہڈی پر ضرب پھی۔

ث (۵۰)

ثبت

۱-۳ دَعَا لَكَ تَبْتَنَّاكَ اور اگر تم کو سمجھائے نہ رکھتے ۷۴-۱۷
 ۳-۳ مَبِيَّتُ اللَّهِ مضبوط کرتا ہے اللہ ۲۷-۱۴
 ۳-۳ مَبِيَّتُ بِي الْأَقْدَامِ اور جہانے اس سے تمہارے قدم ۱۱-۸
 ۳-۳ مَا تَبَيَّنَتْ بِه فَوَادَكَ جس سے تسلی دیں ہم تیرے دل کو ۱۱-۱۲
 (نَطْمَانٌ)

۳-۳ لِنَبِيَّتِ بِه فَوَادَكَ تاکہ ثابت رکھیں ہم اس سے ۲۲-۲۵
 (نقوی بہ) تیرا دل

۳-۲ مَا يَشَاءُ وَيُبَيِّتُ اور باقی رکھتا ہے ۴۹-۱۳
 ۳-۲ يَبِيَّتُوكَ رَجِيْسُوْنَا تاکہ تجھے قید کریں ۳۰-۸
 ۱۱-۱ فَا تَبْتَوَادُ كُرُوْنَا اللّٰهَ پس ثابت قدم رہو ۴۵-۸

۱۱-۳ وَ تَبَيَّنَتْ اٰقْدَامَنَا اور جہانے رکھ اپنے پاؤں ۲۵-۲
 ۱۱-۳ تَبَيَّنَ الدِّينَ رَا لَاعَانَهُمْ تم مسلمانوں کے دل ثابت رکھو ۱۲-۸

۲۲-۳ وَ تَبَيَّنَتْ اَرْحَمِيْنَا لِلسَّوَابِ اور اپنے دل خوب صاف کر ۲۶۵-۲
 ۲۲-۳ وَاَشَدُّ تَبَيُّنًا اور زیادہ ثابت رکھنے والا دین میں ۶۶-۴

(تحقیق الایمان)
 ۲۲-۱ بَعْدُ يَوْمَئِذٍهَا بعد اس کے ظاہر ہونے کے ۶۴-۱۶

دستقامت علیہا
 فَا فَفِرُوا ثَبَاتٍ پس نکلو عہدی عہدی فوج ہو کر ۷۱-۴

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ بات مضبوط کے ساتھ ۲۷-۱۴
 اَصْلُهَا ثَابِتٌ اس کی جڑ مضبوط ہے ۲۳-۴

(۱) تَبَيَّنَتْ (بَيَّنْتُ ثَبَاتًا وَتَبَوَّنَا) رہا۔ قرار پکڑا۔ تَبَيَّنَتْ عَلٰی الْاَمْرِ
 کام کو ہمیشہ کیا فا۔ ثَابِتٌ تَبَيَّنَتْ وَتَبَيَّنَتْ تَبَيَّنَتْ الْاَمْرُ عِنْدَهُ
 بات کی تحقیق ہوئی ۲۲، تَبَيَّنَتْ تَبَيَّنَتْ تَبَيَّنَتْ وَتَبَوَّنَا تَبَيَّنَتْ
 اور شجاع ہوا۔ تَبَيَّنَتْ الْحَقُّ الْاَدْلٰةُ بِالْبَيِّنَاتِ، اثبات۔ ایجاب
 ضد السلب، ثوابت وہ سارے جو گرسش نہیں کرتے تَبَيَّنَتْ
 مرد ثقہ ج اثبات۔ مرد لا اور مثبت اور منفی

ثبر

۲۲-۱ دَعَا هُنَالِكَ مُبَدَّرًا ہلاکت کو پکاریں گے (موت) ۱۳۰-۲۵
 (رہلا کا)

۱۶-۱ يَفِرُّ عَوْنٌ مُّبَدَّرًا (رہلا کا) اے فرعون تو نارت ہوا پارتا، ۱۷-۱۰۳
 (۱) تَبَدَّرَ رَيْبًا تَبَدَّرَ اس پر لعنت کی۔ ہانک دیا۔ ہانک کیا (۲) تَبَدَّرَ رَيْبًا
 تَبَدَّرًا ہانک ہوا (۳) تَبَدَّرَ رَيْبًا الْقَرْحَةُ زخم کھل گیا
 اور جو کچھ اس میں تھا بہ نکلا۔

ثبط

۱-۳ فَتَبَطَّطَ سُرُورُكَ دیا ان کو ۴۶-۹
 تَبَطَّطَ رَيْبًا تَبَطَّطًا، تَبَطَّطَ عَنْ الْاَمْرِ اس کو روکا ٹھہرایا۔ اَتَبَطَّطَ
 المرض۔ ایسی مرض نے آدو چا جس سے خلاصی نہ پاسکا۔ تَبَطَّطَ ضَعِيفٌ
 احمق ج۔ اَتَبَطَّطَ۔

ثبی

فَا تَبَيَّنَتْ اَثْبَاتٍ نکلو ٹولیاں ٹولیاں ہی کہ ۷۱-۴
 ثَبِيٌّ يَثْبِيُّ ثَبِيًّا، ثَبِيًّا الشَّيْءُ حِينَ كُوجِعَ كَيْ ثَبِيٍّ لِلّٰهِ لَهُ النِّعَمُ
 اللہ نے اس کے لیے نعمتیں جو کئی لثبیہ و امدد ثبات ثبوت الجماعۃ وسط الحوض ایلے

ثجر

۱۷-۱ مَاءٌ تَجَابًا (مسابا) پانی کا ریلا ۱۷-۷۸
 ثَجْرٌ رَيْبٌ جَوَّجًا الْمَاءُ پانی بننے کا ثَجْرٌ يَشْجُرُ نَجْلَةُ الْمَاءُ پانی
 بہا یا شبنم سیلاب منجھڑی فصاحت والا کلام۔ جس میں بڑی روانی
 ہو، پانی کی طرح۔

ثخن

۱-۲ حَقٌّ اِذَا اَتَخَنَتْ وَهَدَتْ جب خوب تکل کروان کو ۴۷-۴۷
 لَا تَتَرْتَمِ فِيهَا الْقَتْلُ
 ۳-۲ حَقٌّ يَثْخِنُ فِي الْاَرْضِ جب تک خوب خون ۷۱-۸
 دیا بغنی تکل انکفار ریزی نہ کرے ملک میں
 وَثَخُنَ رَيْبًا ثَخِنًا وَثَخُنَتْ رَيْبًا ثَخِنًا (گاہر اور سخت ہوا اَثْخِنُ
 فِي الْعَدُوِّ دُشْمَنِ كَسَاثَةٌ زِيَادَتِي كِي، اور سختی کے راہتہ ان کو تکل کیا

أَخْنَنِي أَلَدَيْنِ، الْكُفْرَ لَقُتْلَ فِيهَا نَجِيئًا، وَتُخْتَارُ مَرُوبًا مَتَمَيَّازًا

شرب

۲۲-۲۰ لَا تَرْبِيبَ عَلَيْكُمْ رَعْتَبٌ تَمَّ بِرِزَامٍ نَهَيْتُمْ
 يَا أَهْلَ بَيْتِ رَبِّكَ، اِسْمُ بَيْتِ رَبِّكَ وَالْوَالِدِ
 شَرْبَ رَبِّكَ شَرْبًا وَشَرْبًا وَرَأْتَبًا، مَلَامَتُ كِ اس كِ كَامِ مِ
 قَبَاحُ نِكَاكِ كِنَاہِ بِرَبِّكَ سِ كِ، فَا. اِشْرَابٌ، مَرُوبًا شَرْبًا، مَلَامَتُ
 كِرْنِ وَاوَالِ۔

زانہ جاہلیت میں مدینہ شریف کا نام بیثرب تھا۔ اس کا نام بیثرب بوجہ گندی آب و ہوا اور برے پانی کے تھا۔ کیوں کہ جو آدمی وہاں جاتا بیمار ہو جاتا جب رسول اللہ صلعم مدینہ شریف میں گئے تو صحابہ کرام بڑے بیمار ہوئے ان کو پانی لاگ ہو گیا۔ پھر نبی صلعم نے دعا کی کہ یا اللہ کہ شریف سے اسے دگنی برکت دے۔ اور یہاں امن قائم کر۔ تاریخ شاہد ہے کہ ۱۳ سو برس گذرے ہیں طاعون، ہیضہ یا دوسری بیماری و باہ نہیں پڑی۔ یہ برکت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا مبارک کی

شری

وَمَاتَحْتَ الثَّرَىٰ، اِدْرِي نَجْمِي كَيْلِي مِطِّي كِ ۲۰-۶
 شَرِي رِيئِي شَرِي وَاشْرِي، اَلْقَرَابُ، زَمِي نَمْنَاكِ هُوِي رِيئِي
 اَلثَّرِي بَيْنَهُمَا، پهلے دونوں دوست تھے، اب دشمن ہو گئے ہیں (خلائق قریب انٹری، وہ خیر کے نزدیک ہے۔)

تعب

فَاِنَّ اِهِي تَعْبَانُ، پس ناگہاں وہ اڑ رہا ہو گیا ۱۰-۷
 تَعْبٌ رِيئِي تَعْبًا، عَلَيْهِمُ الْغَارَةُ، اِنِ يَرُوطُ مَارِي تَعْبٌ، پانی چلنے کی جگہ ج تَعْبَانُ، تَعْبَانُ ج تَعْبَانُ، اِثْرًا، نَكَرًا، اَوْرَادُهُ، دَرُونِ كِ لِي

ثقب

۱۵-۱ شِهَابٌ ثَقِبٌ، انگارہ چمکتا ۱۰-۳۷
 ۱۵-۱ النُّجْمُ الثَّقِيْبُ، تارہ چمکتا ۳۷-۸۶
 (المضی)
 ثَقِبَ (بِثَقْبٍ ثَقِيْبًا) النُّجُومُ سِتَارُهُ رُوشِنٌ هُوَا ثَقِبَ الطَّارِقُ
 پزندہ بہت اور چمکتا عَقْلٌ رَاقِبٌ، حَاقِقٌ۔

ثقف

۱-۱ حَيْثُ ثَقِفْنَا مَوْجِدًا، جس جگہ ان کو پار (روح دتوہد)
 ۲-۱ اَيْنَمَا ثَقِفُوا رُوحًا، جہاں پائے جائیں
 ۳-۱ اِنْ يَثْقِفُوكُمْ، اگر تم پر غالب آجائیں
 يَطْرَهُرُ وَايَاكُمِ،
 ۹-۱ فَاِنَّمَا اسْتَفْقَهَهُمْ رَجْدُهُمْ، اگر کبھی پائے تو انکو لڑائی میں ۸-۵
 ثَقِفْنَا رِيئِي ثَقِفًا، ظَفَرًا بِرُوحًا، ثَقِفْنَا دَانَا اَرْحِي، اور
 لڑائی کا استاد، ثَقِيْفٌ، دَانَا، بَرَّاحًا، ذِقٌ، قَبِيْلُهُ، بَوَازِنُ، كَابَابُ

ثقل

۱-۱ ثَقُلْتُ مَوَازِيْنَهُ، جس کی تولیوں بھاری ہوئیں ۷-۸
 ۱-۱ ثَقُلْتُ فِي السَّمَوَاتِ، وہ بھاری بات ہے آسمان ۷-۱۸۹
 (رعظمت) اور زمین میں
 ۲-۲ فَاِنَّمَا اسْتَفْعَلْتُ، پھر جب بوجھل ہو گئی ۷-۱۸۹
 ۱-۷ اِنَّمَا اسْتَفْعَلْتُ اَلْاَدْرِي، گر جاتے ہو زمین پر ۷-۲۸
 راصل اثنا ثقلتمت ادغام ہے

رباط

۱۷-۱ سَحَابٌ ثِقَالٌ، بادل بھاری ۱۳-۱۲
 ۱۷-۱ سَحَابًا ثِقَالًا، بادل بھاری ۷-۵۷
 ۱۷-۱ خِفَا خَاذِرِيًّا كَا رِنشَاطِ، نکلنے اور بوجھل ۹-۲۱
 (او غیر نشاط)
 ۱۷-۱ قَوْلًا ثَقِيْلًا (مُحِبِّبًا)، ایک بات وزن دار ۳-۵
 ۱۷-۱ يَوْمًا ثَقِيْلًا، بھاری دن ۶-۲۷
 ۱۶-۲ اِنْ تَدْعُ مِسْقَدًا، کوئی بھارہ بوجھل ۳۵-۱۸
 (بالموازن)

ثقل

۱۶-۲ مِنْ مَّعْرَبٍ مُثْقَلُونَ، ان پر تازان کا بوجھ ہے ۵۲-۳
 (محمول الثقل)
 اَيُّهُ الثَّقَلَيْنِ، اسے دو بھارے قائلو ۵۵-۳
 وَلِيَحْمِلَنَّ اَثْقَالَهُمْ، اور اٹھائیں گے اپنے بوجھ ۲۹-۱۳

۱۰-۴	پھر ان کا	فَلَا مِرَّةً مِثْلَهُ
۱۰-۳	ان عورتوں کے لیے	فَلَهُنَّ ثَلَاثًا
۱۴-۴	ان دونوں کے لیے	فَلَهُمَا ابْتِثَانٍ
۲۰-۴۳	۲ رات	مِنْ ثَلَاثِي اللَّيْلِ
۲۰-۴۳	اور اس کی	وَتُكَلِّمُهُ
۳-۳	دو دو اور تین تین	مَثَلِي وَتُكَلِّمُهُ

ثَلَاثٌ رَيْبُكُ ثَلَاثًا الشَّيْءُ اسے لیا۔ ثَلَاثُ الْقَوْمِ اسے حسنہ مال لینا
 ثَلَاثُ الْاِثْنَيْنِ ان دونوں میں خود شامل ہو کر تین بنا دیا۔ ثَلَاثُ الشَّيْءِ ایک
 کام کو تین دفعہ کیا۔ ثَلَاثٌ تین ہونٹ کے لیے ثَلَاثٌ ہے۔ ثَلَاثٌ تیسری
 دفعہ ثَلَاثٌ تیسری جِ اَثَلَاتٍ ثَلَاثُونَ ۳۰۔ تشریح عیسائیوں
 کے نزدیک خدا۔ خدا۔ روح القدس مسیح۔ مَثَلٌ تین منشا
 والی کون کو مثلت کہتے ہیں ۷ ثالث آدمی۔ یوم الثلاثاء۔ منگل۔

ثلث

ثَلَاثُونَ الْاَكْبَرُ اکیسوں کی ایک بڑی جماعت ۱۳-۵۶
 ثَلَاثٌ بھیر بکریوں کا ایک بڑا ریوڑ۔ دَخَلَاتٌ لَا يَفْقِرُنَّ بَيْنَ اِثْنَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ
 اس کو آدمیوں کی جماعت اور بھیر بکریوں کے ریوڑ میں تمیز نہیں۔ ثلث۔
 ہلاکت اور دانت گرنا۔ ثَلُّ الْبُسْرُ۔ حیند رنگالی ثل عر شہمہ ان کی
 عزت جاتی رہی۔ مَثَلٌ۔ جنگل میں چھپر۔

ثمد

ذَابِ الثَّمَدِ اور ثمود کی طرف ۷۲-۷
 ثَمَدٌ رَيْبُكُ ثَمَدٌ اِذَا ثَمَدٌ وَاسْتَدْتَمَدَا الْمَاءُ پانی کے لئے خوش
 کی طرح جگہ بنائی، تاکہ اس میں پانی جمع ہو جائے ثَمَدٌ التَّاقَةِ بِالْحَلْبِ
 اونٹ کے شیردان سے سب دودھ نکال لیا اور اب وہ خالی ہو گیا۔ اِثْمَدٌ
 اس تھوڑے سے پانی پر دار درجہ جو کہ سردیوں میں موجود ہوا اور گرمیوں
 میں خشک ہو جائے۔ رَجُلٌ مَثْمُودٌ وہ آدمی جس سے اتنا سوال کیا جائے
 کہ اس کے پاس باقی کچھ نہ رہے۔ لَهَا شَرِبٌ وَلكُمْ شَرِبٌ كَيْومِ
 مَعْلُومٍ۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ اس قوم کے پاس
 اور اس قوم کی قومیت کی وجہ تسمیہ ہی معلوم ہوتی ہے۔
 اِثْمَدٌ۔ سنگ سرمہ ۱۰-۱۲۔

۲-۹۹	اور نکالے زمین اندر کے بوجھ	أَخْرَجَتْ الْأَرْضُ أَنْقَارَهَا
	(خزائن اور مردے)	
۱۳-۲۹	کتنے بوجھ اپنے بوجھ کیساتھ	أَنْقَالَ مَعِ أَنْقَالِهِمْ
۷-۱۶	اور جانور تمہارے بوجھ اٹھاتے ہیں	وَتَحْمِلُ أَنْقَالَكُمْ
	(احمالکم)	
۷-۹۹	ذره بھر	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
	(ذرتہ غلظہ صغیرہ)	

مِثْقَالٌ حَبَّةٌ دانہ بھر ۲۷-۲۱
 ثَقُلَ رَيْبُكُ ثَقُلًا وَثِقَالَةٌ بھاری ہوا، ثَقِيلٌ ثَقَالٌ جِ ثَقَلَاءُ
 ثَقَالٌ ثَقُلَ ثَقُلَ السَّمْعُ کچھ بہرہ ہو گیا ثَقُلَ الْقَوْلُ لَدِيبُطِ
 سَاعَتِهِ ثَقَلَتِ الْمَرْأَةُ عورت کا حمل ظاہر ہو گیا ثَقَلَهُ رَيْبُكُ
 ثَقُلًا چیز کو ہاتھ میں لے کر بوجھ معلوم کیا ثَقُلَ رَيْبُكُ ثَقُلًا الْمَرْبُوعُ
 مریض کی بیماری سخت ہوئی۔ ثَقُلَ اسے بوجھل بنا دیا۔ ثَقُلَ الْحَدِيثُ
 حرف کو لمبا کیا۔ مُثْقَلٌ مُثْقَلَةٌ۔ وہ عورت جس کے وضع حمل کے دن
 نزدیک ہوں۔ اَلثَّقَلُ اِلَى الْاَرْضِ رُكِنٌ اِلَيْهَا ثَقُلَ مَسَافِرُ الْاَسَافِ
 وَجَدَتْ ثَقُلًا فِي جُوفِي میں لے پیٹ میں بوجھ یعنی فتور پایا۔ اِنِّي تَرَكْتُ
 فِيكُمْ الثَّقَلِينَ کتاب اللہ سنتی۔

ثلث

۶-۳۹	تین اندھیروں میں	فِي ظُلُمٍ ثَلَاثٍ
۲۵-۱۸	تین سو سال	ثَلَاثَ مِائَةٍ
۲۳-۱۸	تین ہیں جو تھا ان کا	ثَلَاثَةٌ تَرَابِعُهُمْ
۱۹۶-۲	تین یوم	ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ
۱۱۸-۹	اور ان تینوں پر	وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الْاِيَّامِ
۱۷۰-۴	اور تین کہنے میں	وَلَا تَقُولُوا اِثْلَانَةٌ
۱۵۴-۶	تین ماہ	ثَلَاثُونَ شَهْرًا
۱۴۲-۷	تیس رات	ثَلَاثِينَ لَيْلَةً
۷۳-۵	تیسرا تینوں	ثَالِثٌ ثَلَاثَةٍ
۱۴۲-۳۶	توت دی پہنچے تیسرے سے	فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ
۲۰-۵۳	اور مائۃ تیسرا	وَمِائَةِ الثَّلَاثَةِ

شمر

۱-۲ اِذَا اشْمَرَ
وَكَانَ لَهُ شَمْرٌ
كُلُوا مِنْ شَمْرِهِ
مِنْ ثَمَرَةِ الرِّزْقِ
مِنَ الْمَشْرَاكِ رِزْقًا لَكُمْ
شَمْرًا واحد، مثل شجرة دخشيتا، شمرج شمر حبر اثمار شمر
رَشْمَرٌ شَمْرًا وَاثْمَرُ الشَّجَرِ درخت کا پھل شروع ہو گیا۔ درخت
شامِرٌ مُشْمِرٌ۔ اَثْمَرُ القَوْمِ لوگوں کو پھل کھلائے ثَمْرًا مَالًا كَثْرَةً
شمر، پھل نسل اولاد۔ شامر۔ لوبیا۔ شمر آء۔ پھل دار۔ ابن ثمیر۔ چاندنی
رات۔ شمر۔ میوہ فروش

شم

شَمَّ إِلَيْهِ تَرْجَمُونَ
إِذَا رَأَيْتَ شَمَّ رَأَيْتَ
فَأَنَّ رَجَبَهُ اللَّهُ
شَمَّ حَرْنِ عَطْفِ بے۔ شامہ۔ بن اثال مشہور صحابی ہیں شَم۔ اسم
اشارہ بعید یعنی هناك

شمن

بِشْمَنِ مَبْنِيٍّ
شَمْنَا فَبَلَدًا عَوْضًا
بَسِيلًا مِنَ الدُّنْيَا
فَلَمَّا هَمَّ الشَّمْنُ
شَمَانِيَّةً أَرْوَاجٍ
شَمَانِيٍّ جَجَجٍ
شَمَانِيَّةً كَلْبَهُمْ
شَمَانِيَّةً بَلَدًا
بشمن مبنی ناقص قیمت کے ساتھ ۲۰-۱۲
شمن فیلاد عوضا کھوڑی قیمت ۲۱-۲
بسیلا من دنیا ان عورتوں کے لیے حصہ ۱۲-۲
فلما هم الشمن آٹھ نر مادہ ۱۲۲-۶
شمانیہ ارواج آٹھ برس ۲۴-۲۸
شمانیہ ججج آٹھواں کتا ۲۲-۱۸
شمانیہ کلبہم اسی در سے ۲۲-۲۲

اشمن

اشنی

۱-۳ اِشْنُونَ صِدْرٌ وَرَهْمٌ
۳-۱۱ وَكَأَيُّ شَيْءٍ مِّنَ
۱-۱۵ ثَانِي عَطْفِهِ
وَصِيَّةِ اِثْنَانِ
اِلْفَيْنِ اِثْنَيْنِ
اِثْنِي عَشَرَ نَقِيْبًا
اِثْنِي عَشَرَ اَسْبَابًا
اِثْنَتَا عَشْرَةَ
ثَانِي اِثْنَيْنِ
فَانِ كَانَتَا اِثْنَيْنِ
اَمْتِنَا اِثْنَتَيْنِ
مِثْنِي وَثَلْتِ
مِثْنِي وَفَرَادَى
سَبْعًا مِنَ الْمِثْنَانِ
مِثْنَانِهَا مِثْنَانِي
وہ دہرے کرتے ہیں اپنے سینے ۵-۱۱
اور انشاء اللہ نہیں کہتے ۱۸-۶۸
اپنی کر دے موڑنے والا ۹-۲۲
بوقت وصیت دو آدمی ۱-۶-۵
دو آدمی ۵۱-۱۶
بارہ سردار ۱۲-۵
بارہ ۱۶-۶
بارہ ۶-۲
وہ دو سرداروں کا ۳۰-۹
اگر دو عورتیں ہوں ۱۵-۲
مارچکا تو ہم کو دوبارہ ۱۱-۲۰
دو درمیں تین ۳-۲
دو در در ایک ایک ۲۶-۳۳
سات آستین و طبقہ ۸۴-۱۵
دہرائی ہوئی ۲۳-۲۹

رَثْنِي رَيْثِي نَيْبًا الشَّيْءُ عَطْفُهُ طَوَّاهُ
رَثْنِي صِدْرٌ رَهْمٌ اِشْنَانِيٌّ اِشْنَانِيٌّ
رَثْنِي المَعْنَى اس کو دو بار دیا۔ ثناء۔ تعریف ج اِثْنِيَّةً۔ یوم الاثنین
سوموار۔ ثانی۔ دوسرا۔ ثانیہ۔ پ۔ وثیقہ ج ثوانی۔ مثنی ج مثنائی
استثناء۔ ایک چیز کو دوسری سے نکال دینا۔ اِشْنَانِيٌّ اِشْنَانِيٌّ ج ثِنَانِ
ثِنَانِ ج ثِنَانِيَّةً۔ اگلے دانت۔ مثناة۔ بالوں کا رس۔ مثناة
گانے والیاں۔ ثِنَانِيَّةً (صیغہ) جس کا دو پر اطلاق ہو۔ مثنائی سے
قرآن مجید کی وہ سورتیں بھی مراد ہیں جن میں آیتوں کی تعداد ۲۰ سے کم ہے۔

ثوب

۱-۲ فَاَنَّا كَفَّمْنَا لَكَ مَا عَطَاكَ
۱-۲ فَاَنَّا كَفَّمْنَا لَكَ مَا عَطَاكَ
۱-۲ فَاَنَّا كَفَّمْنَا لَكَ مَا عَطَاكَ
پھر دیا ان کو اللہ نے ۵-۵
انعام دیا ان کو ایک نفع ۱۸-۲۸
پھر پہنچا یا تم کو نعم ۱۵۳-۳

۱-۲ فَاَنَّا كَفَّمْنَا لَكَ مَا عَطَاكَ
۱-۲ فَاَنَّا كَفَّمْنَا لَكَ مَا عَطَاكَ
۱-۲ فَاَنَّا كَفَّمْنَا لَكَ مَا عَطَاكَ
ان سے حصہ لیا ۲۲ ثَمْنٌ
چین بولی ہو گئی۔ فَاَثْمِنْنَا۔ موٹا۔ قیمتی۔
قیمت کا اندازہ کیا۔ ثَمْنٌ۔ قیمت۔ اَثْمَانٌ۔ اَثْمَانٌ

۲-۳ هل ثوب الكفار (جوڑی)
کیا بدلہ دیئے گئے کافر ۳۶-۸۳

ثواب الدنيا نصرة انعام دنیا میں ۱۳۸-۳
ثواب الآخرة رحمة انعام آخرت کا ۱۳۸-۳
مناجاة اللئیس (سجدة) اجتماع کی جگہ ۱۲۵-۲
لمتوبہ بدلہ پاتے اللہ کے نزدیک ۱۰۳-۲

ذیابک فطرد اور اپنے کپڑے پاک کر ۴۲-۴۳
یتغشون ثيابهم اوڑھتے ہیں اپنے کپڑے ۵-۱۱
یکبثون ثيابا پنیں گے کپڑے ۳۱-۱۸
ثياب من نار کپڑے آگ کے ۱۹-۲۲

(۱) ثاب ریبوب ثوباً عادۃ ثاب الناس لوگ جمع ہوئے ثاب
الماء پانی جمع ہو گیا (۲) ثاب ریبوب ثوباً و ثوباً ثاباً و ثوباً ثوباً
المريض المريض کی طرف صحت لوٹی ثوب المصلی نمازی نے فرضوں کے
بعد نفل پڑھے ثاب بارش کے پہلے قطروں کے ساتھ شدید آندھی ثوب
لباس ج ثياب اثواب اثوب ثوبیہ ابولہب کی لونڈی جس نے
آنحضرت کو دودھ پلایا ثواب نیک یا بد کام کا بدلہ مگر زیادہ نیک میں
مستعمل ہے ثواب کپڑے فروخت کرنے والا مٹاب مٹاب یجمع الناس
تثویب الصلوة فجر کی اذان میں الصلوة خیر من النوم کہنا

ثور
۱-۳ انا نارا و الارض (حوتوھا) پھاڑ انہوں نے زمین کو ۹-۳۰
وقلبها للزحام
۳-۲ فتثیر سبحابا وہ اٹھاتی ہیں بادلوں کو ۴۸-۳۰
۳-۲ لا ذلول تثیر الارض جو تنی ہو زمین کو ۷۱-۲
(تقلها للزراعة)

جار
۳-۱ اذ اھم یجرون اس وقت وہ چلانے لگتے ہیں ۶۵-۳
۳-۱ فالیہ تجرون اسی کی طرف چلاتے ہو ۵۳-۱۶
۱۳-۱ لا تجردوا الیوم مت چلاؤ آج ۶۶-۲۳

ثا در یثور ثورا و ثورا و ثورا انما العبار غبارا ثا ثا لا یثرب
کی ثور الکیب کتاب کے معنی میں بحث کی ثوران شفق لالی ثور
ہیں ثور گاؤں بان ثورہ گائے مثورہ ارض کثیر الثیران
غار ثور ثار خون کا بدلہ

ثوی

۱۵-۱ وما کنت ثاویا اور نہ تھا ثور ہنے والا ۳۵-۲۸
۱۸-۱ ویثس مثنوی الظلمین اور برٹھکانا ہے ظالموں کا ۱۵۱-۳
(ماوی)
۱۸-۱ آکرھی مثنواہ عزت سے رکھ اس کو ۲۱-۱۲
۱۸-۱ والنار مثنوی لہم ان کی جگہ آگ ہے ۱۳-۳۷
۱۸-۱ قال النار مثنوکم آگ ہے تمہارا گھر ۱۳۸-۶
(ماونکہ)

۱۸-۱ احق مثنوی اچھی طرح سے رکھا مجھ کو ۲۳-۱۲
ثوی ریبوبی ثا و مثنویا المکات مکان میں ٹھہرا ثوی الرجل
آدمی مر گیا ثوی دفن کیا گیا ثوہ گھر کا اسباب یا ٹرک پر نشان ج
ثوی ثوی جمان کا تیدی ج اثنویا بھیر بکری گائے اونٹ کا باڑہ عورت
کو کہا جاتا ہے رھذہ ثویۃ فلاں مثنوی مثنوی ابو مثنوی
گھر کا مالک امر مثنوی گھر کی مالک

ثیب

۱۷-۱ تثیبت کربکاً بیابیاں اور کنواریاں ۵-۶۶
تثیب (تثیبت) المداءة زوجہا عورت بوجہ طلاق یا موت اپنے نازک
سے الگ ہو گئی پس وہ عورت تثیب ہے اور نقیض بکو کو بھی کہتے ہیں
شادی شدہ مرد اور عورت دونوں اس میں شامل ہیں مرد بغیر عورت اور
عورت بغیر مرد بئر تثیب وہ کنواں جس میں پانی جمع ہو۔

ج (س)

جاء ریحاً جارا و جارا الى الله اللہ کی طرف ہاتھ اٹھایا اور عاجزی
کی جارا الثورہ میل بولا جارا الثبات سبزی بلند ہوئی۔

جیب

فی غیبت الجیب گناہ کنویں میں ۱-۱۲

وَجَفَانٍ كَالْجَوَابِ اور لگن جیسے تالاب ۱۳-۳۲
 جَبِي رَجِيًّا جَبِيًّا وَجَبِيًّا وَجَبِيًّا وَجَبِيًّا وَجَبِيًّا
 جَبَانِيًّا الخراج، خراج اکھا کیا جَبِي الْمَاءِ فِي الْحَوْضِ، پانی حوض
 میں جمع کیا جَبِي۔ وقت سجدوں ہاتھ زمین پر رکھے۔ اجْتَبِي۔ اختیار کیا
 جَبَا جَبَا حَبَابٌ وَجَابِيَةٌ جَوَابٌ الْحَوْضِ الَّذِي يُعْبَى فِي الْمَاءِ
 لِلْإِبْلِ جَبِي خراج مگر فتح الرحمن والرائس کو جواب میں لایا ہے۔

جث

۳-۷ اجْتَنَّتْ مِنْ تَوَقُّؤِ اکھاڑ پھینکا گیا ۲۶-۱۲
 (لاستوصلت)

جَثَّ رَجِيًّا جَثًّا وَاجْتَنَّتْ بَطْنُ سے اکھاڑ دیا جَثَّ۔ انسانی وجود زیادہ
 استعمال مردہ کے لیے ہے جَثَّ جَثَّ۔ درخت اکھاڑنے کا اوزار

جلم

۱-۱۱ اِحَا فِي دِيَارِهِمْ جَثْمِيْنَ اپنے گھروں میں اور پھیلے ہوئے
 ربارکین علی الرکب مینین، خامدین مینین ۱۱-۶۷
 جَثْمٌ رَجِيًّا جَثْمًا وَجَثْمًا الرَّجُلُ، تَلَبَّدَ بِالْأَرْضِ، خَا، جَاثِمٌ
 جَثْمٌ اور دھاڑنے والا جَاثِمٌ جَثْمٌ مَرَضٌ كَالْبُوسِ۔ ہلاکت کے
 لئے سینہ زمین پر رکھا۔ صراح جَثْمٌ۔ زیادہ سونے والا جَثْمٌ
 اللیل۔ رات ادھی ہو گئی۔

جثو

۱۵-۱۵ وَتَرَى مِنْ أَسْتِ جَاثِيَةٍ گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے ۲۸-۴۵
 ۲۲-۱ حَوْلَ جَهَنَّمَ جَثِيًّا زانو کے بل گرے ہوئے ۶۸-۱۹۷
 جَبِي رَجِيًّا وَجَبِيًّا وَجَبِيًّا وَجَبِيًّا وَجَبِيًّا وَجَبِيًّا وَجَبِيًّا
 خَا جَاثِيَةٌ جَبِي جَبِي مَر جَاثِيَةٌ۔

جد

۱-۱۱ جَعَدَ دَرَابِيَّتِ رَبِّهِمْ منکر ہوئے ۵۹-۱۱
 ۳-۱ وَبَايَعْنَا بِأَيْدِنَا اور وہی منکر ہوتا ہے ۴۷-۲۹
 ۳-۱ يَا أَيُّهَا جَعَدُونَ الدُّكَا آتُونَ كَانُوا كَرْتِي هِيَ۔ ۵
 جَعَدٌ رَجِيًّا جَعَدًا اور جَعَدًا كَفَرِيًّا اور جَعَدًا بَاوَجِدُ عِلْمُ كَعَدُ

جد

فِي الْجَحِيمِ اُگ کے ڈھیر میں
 اُنْكَالًا وَجَبِيًّا بڑیاں اور اُگ کا ڈھیر
 جَعَدٌ رَجِيًّا جَعَدًا اُنْكَالًا اُگ جلائی حَجْمَتِ رَتِّ سَجْدَةٍ
 حَجْمًا وَجَعَدَتِ بَجْمَتِ حَجْمًا اُنْكَالًا اُگ نے سجا دیا
 جَا حَجْمٌ كَوْلِهِ جَلْنِي وَاللَّجِيمِ۔ روزخ۔ مکان کے اندر سخت
 تیز اُگ، یا سخت گرم مکان

جدات

مِنَ الْأَجْدَاثِ قبروں سے
 يَمْجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ نکلیں گے قبروں سے ۵۴-۵۵
 جَدَّ النَّبِيِّ قَبْرِيًّا اِبْدَتْهَا۔ اجْتَدَاثًا۔ جَدَّ
 اَجْدَاثًا۔ اَجْدَاثًا

جد

وَأَنْتَ تَعْلَى سِدْرِيًّا اونچی ہے شان بامے سبک ۱۰
 رَتْنَهَا جَلَالًا
 ۱-۱۱ خَلَقَ جَدِيدًا نئی پیدائش
 جَدَّ رَجِيًّا جَدًّا اُگوں کی نظر میں بڑا ہوا (۲) سِدْرٌ رَجِيًّا
 الثَّوْبُ۔ کپڑا نیا ہوا خَا جَدِيدًا (۳) جَدَّ رَجِيًّا سِدْرٌ۔ اجْتَدَاثًا
 جَدَانِي الْأَسْرُ تَحْقِيقُ كِي جَدَّ رَجِيًّا جَدًّا الْأَسْرُ عَرَّ تَقْنٌ سے
 دور رکھ کر ہو گیا سوکھا گیا جَدَّ۔ دَانَانَا۔ جَا۔ اَجْدَادٌ جَدَّ دَمِ جَدَّ
 جَا جَدَّاتِ۔ جَدَّ۔ اجْتَدَاثًا عَالِمٌ جَدَّ۔ عَامٌ صَاحِبٌ اجْتَدَاثًا
 عَظِيمٌ جَدَّ۔ بہت بڑا۔ جَدَّہ۔ سَمْدٌ كَالنَّارِ، غَرِبٌ مِ مَكَّةَ كِي شَمْرُ
 بَدْرٍ كَاهِ سَ جَدَّہ۔ علامت۔ طَرِيقٌ جَدَّہ۔ جَدَّہ۔
 جَا جَوَادٌ

جدار

۲۱-۱ دَا جَدَّ رَا كَالْبَعْمَا اور اسی لائق میں کر رہے ہیں ۹-۱۰
 (رادک)
 دَا مَا الْجَدَارُ اور وہ جو دیوار ۱۸-۸۳

فِيهَا جِدَارًا
مِنْ زُجْجٍ جَدِيدٍ

دیکھی ایک دیوار
دیواروں کے اوٹ میں
جدار ریحیدل (۱) اس کا خلیق اور لائق ہوا (۲) جدار
ریحیدل (۲) الجدار دیوار کھنچی جدار الرجل آدمی نے دیوار کی
اوٹ کی (۳) جدار ریحیدل جدار وجدل سے
چیچک نکلا۔ جدار جداران۔ جدار جدار۔ دیوار جدار
ایک نہایت متعدی مرض چیچک ہے۔ جدار۔ آبلہ چیچک مجددی
جو آدمی چیچک سے بیمار ہے۔

جدال

۱-۲ جَادِلُوا بِالْبَاطِلِ
۱-۲ وَإِنَّ جَادِلُوكَ
۱-۲ قَدْ جَادَلْتَنَا خَلْعًا مَتْنًا
۱-۲ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ
۳-۴ فَمَنْ يُجَادِلِ اللَّهَ
۳-۴ يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ
۳-۴ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ
۳-۴ يُجَادِلُونَكَ
۳-۴ يُجَادِلُوكَ
۳-۴ يُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا
۳-۴ يُجَادِلُكَ فِي رُوحِهَا
۱۳-۴ وَلَا يُجَادِلُ
۱۳-۴ وَلَا يُجَادِلُوكَ
۳-۴ أَجَادِلُونَنِي
۱۱-۴ وَجَادِلْهُمْ
۲۲-۴ وَلَا جِدَالَ رِخْصَامٍ
۲۲-۴ فَأَكْثَرَتْ جِدَالَنَا
۲۲-۱ أَكْثَرَتْ شَيْءَ جِدَالَا

جھوٹا جھگڑا کیا
اگر تیرے ساتھ انہوں نے جھگڑا کیا ۲۲-۲
تو نے ہمارے ساتھ جھگڑا کیا ۱۱-۳
جھگڑا کیا تم نے ان سے ۲-۹
پس اللہ سے کون جھگڑے گا ۹-۱۰
ہمارے ساتھ جھگڑتا تھا ۱۱-۱۲
وہ جھگڑتے ہیں ۱۳-۱۳
تیرے ساتھ جھگڑتے ہیں ۸-۶
تا کہ تمہارے ساتھ جھگڑا کریں ۴-۱۲
جو اب سوال کرے گا اپنی طرف سے ۱۶-۱۱
تیرے ساتھ جھگڑتی تھی ۵۸-۱
اور نہ جھگڑو ۲-۱۰
اور مت جھگڑو ۲۹-۴
کیا تم میرے ساتھ جھگڑتے ہو ۷-۷
اور الزام دے ان کو ۱۶-۱۲
اور نہ جھگڑا کرنا ۲-۱۹
زیادہ کیا تو نے ہمارے ساتھ ۱۱-۳
سب چیز سے زیادہ جھگڑا لو ۱۸-۵

(خصوصاً بالباطل)

۱۲-۱ وَلَا جِدَالَ

جِدَالَ رِيحِيدَلٍ وَجِدَالَ رِيحِيدَلٍ جِدَالَ
گیا جِدَالَ الْوَلَدِ لِرَاكَا مَضْبُوطًا قَوَّوْرًا وَرَبْرًا
جِدَالَ - پیٹھ اور عضو - اُجْدَالَ - شکر - جِدَالَ
جِدَالَ - جِدَاوَل - الضرب فی الحساب نیز جھوٹی ہر جِدَالَ
رِيحِيدَلٍ جِدَالَ الْرَجُلِ اُدْمِي جھگڑا۔

جد

۱۶-۱ غَيْرَ مَجْدُودٍ

۱۶-۱ فَجَعَلَهُمْ جِدًا
(مقطوعًا)
جِدًا رِيحِيدَلٍ جِدًا (۱) ٹکڑے ٹکڑے کیا اُجْدَالَ
جِدًا اذ - جو چیز ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے - جِدًا - جِدًا وَذ سے
ایک ٹکڑا جِدًا اذ

جدع

يَجِدِعُ الشَّخْلَةَ

۱۹-۲۵
۱۹-۲۲
۲-۷
يَجِدِعُ الشَّخْلَةَ
فِي جِدْعِ الشَّخْلِ
جِدْعُ ع - جِدْعُ ع - کھجور کا تنہ
جِدْعُ ع - کھجور کے تنہ پر
جِدْعُ ع - جِدْعُ ع - کھجور کا تنہ جِدْعُ ع
پاؤں - ہاتھ کے بغیر انسان کا دوسرا وجود - جِدْعُ ع - مُجْدِعُ ع - جس چیز
کا اصل اور ثبات نہ ہو - جِدْعُ ع - جِدْعُ ع - جِدْعُ ع - جِدْعُ ع - جِدْعُ ع
بھیڑ بکری ۲ سال - اونٹ پانچ سال جِدْعُ ع رِيحِيدَلٍ ع جِدْعُ ع الدابة
جانور کو بغیر چارہ کے باندھ دیا

جدو

أَوْ جِدْوَةٌ مِنَ النَّارِ

۲۸-۲۹
جِدْوَةٌ ه - جِدْوَةٌ ه - روشن انکارہ فلان جِدْوَةٌ ه
وہ شہادت کا انکارہ ہے

جرح

مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ

۶-۶
۶-۶
مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ
جو کہ چکے ہو تم لوگ دن

اور نہ جھگڑو ۲-۱۰
اور مت جھگڑو ۲۹-۴
کیا تم میرے ساتھ جھگڑتے ہو ۷-۷
اور الزام دے ان کو ۱۶-۱۲
اور نہ جھگڑا کرنا ۲-۱۹
زیادہ کیا تو نے ہمارے ساتھ ۱۱-۳
سب چیز سے زیادہ جھگڑا لو ۱۸-۵

۹-۱ وَلَا يَجْرِي سَكْمٌ شِقْرَاقِيٌّ نَمَا يُومِرِي مُنْكَرُكَ ۱۱-۸۹
 ایک بنکر
 لَا حَرَمَ
 ۱۵-۲ يَوْمَ الْحَجَرِ
 ۱۵-۲ يَأْتِي رَبُّهُ مُجِرِمًا
 ۱۵-۲ أَكْبَرُ مُجْرِمِيهَا
 ۱۵-۲ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ
 ۱۵-۲ عَيْنَ الْمُجْرِمِينَ
 ۲۲-۲ فَعَلَىٰ إِجْرَاقِيٍّ (عَفْوَتِنَا) مِيرَاجِيم
 ۱۱-۳۵
 ۱۱-۴۰ حَابِے گاجرم
 ۴-۵۰ آئے اپنے رب کے پاس مجرم ہو کر
 ۶-۱۲۳ گنہگاروں کے سردار
 ۳۶-۵۹ اے گنہگارو
 ۴۳-۲۱ گناہ گاروں سے
 ۱۱-۳۵ میراجیم
 ۱۱-۳۵ جَرَمٌ رِيحٌ جَرِيَّةٌ وَجَرَمٌ كِنَاهُ كِيَارٌ جَرَمٌ رِيحٌ جَرِيَّةٌ
 جَرِيَّةٌ اس کا گناہ بڑا ہوا جَرَمٌ جَرَمٌ جَرَمٌ جَرَمٌ جَرَمٌ جَرَمٌ جَرَمٌ جَرَمٌ جَرَمٌ جَرَمٌ
 لَا جَرَمَ لَا جَرَمَ بے شک جَرَمٌ جَرَمٌ جَرَمٌ جَرَمٌ جَرَمٌ جَرَمٌ جَرَمٌ جَرَمٌ جَرَمٌ جَرَمٌ
 ستارے وغیرہ

کشتی رساں ج جاریات حواہر صدقہ حواہر
جزء
 ۱۱-۲۲ مِنْهُدُ جَزَعٌ
 ۱۱-۴۰ مِنْ عِبَادِهِ جَزَعٌ
 ۲۴-۲۴ مِنْهُنَّ جَزَعٌ
 ان دوروں میں ایک مرتبہ ۱۵-۲۴
 اس کے بندوں سے ایک قسم میں ۱۵
 ان کے بدن کا ایک ٹکڑا ۲۴-۲۴
 جَزَعٌ رِيحٌ جَزَعٌ الشَّقِيُّ جَزَعٌ رِيحٌ جَزَعٌ الشَّقِيُّ جَزَعٌ رِيحٌ جَزَعٌ الشَّقِيُّ
 کیا جزء مص۔ یعنی جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ
 گلی جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ

جزء
 ۱-۱ أَجْرَعْنَا أَمْ صَبَرْنَا
 ۱۹-۱ مَعَهُ الشَّرُّ جَزَعًا
 جَزَعٌ رِيحٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ
 علیہ، اشفق، غا، جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ
 جَزَعٌ اس کی بے قراری دور کی جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ جَزَعٌ
 بہت بے صبر

جزی
 ۱-۱ وَجَزَاهُمْ بِمَا
 ۱-۱ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ
 ۱-۱ ذَلِكْ جَزَيْتُهُمْ
 ۳-۱ لَا يَجْزِي وَالِدٌ
 (لا یغنی)
 ۳-۱ لِيَجْزِيَ الْوَالِدِينَ
 ۳-۱ لِيَجْزِيكَ
 ۳-۱ سَيَجْزِي اللَّهُ
 ۳-۱ سَيَجْزِيهِمْ
 ۳-۱ لَا تَجْزِي نَفْسٌ
 ۳-۱ تَجْزِي الْمُحْسِنِينَ
 ۳-۱ تَجْزِيهِمْ جَهَنَّمَ
 ۳-۱ وَسَيَجْزِي الشَّاكِرِينَ
 ۳-۳ دَهْلٌ نَجَازِي
 اور بدلہ دیا ان کو
 میں نے ان کو بدلہ دیا
 میں نے ان کو بدلہ دیا
 نہ بچا سکے گا والد
 تاکہ بدلہ دے
 تجھے بدلہ دے
 جلدی معاوضہ دے گا
 جلدی بدلہ دے گا ان کو
 نہ بچا سکے گی کوئی جان
 بدلہ دیتے ہیں ہم
 ہم بدلہ دیں گے اس کو
 بدلہ دیں گے ہم شاکروں کو
 اور ہمیں ہم بدلہ دیتے

جری

۱-۱ وَجَدَّيْنِ بَعْدَ
 ۳-۱ كُلُّ يَجْرِي
 ۳-۱ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ
 ۳-۱ تَبَنَانِ تَجْرِيَانِ
 ۱۵-۱ عَيْنٌ جَارِيَةٌ
 ۱۵-۱ حَمَلْنَاكَ فِي الْجَارِيَةِ
 ۱۵-۱ خَالِجَارِيَتٍ مِسْرًا
 ۱۵-۱ وَمِنْ أَيْتِنِ الْجَوَارِ
 ۱۵-۱ الْجَوَارِ الْكُنُسِ
 ۲۲-۱ بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِيهَا
 جَزَى الْجَزَى جَزَى وَجَرَ كَانَا وَجَرَ تَسْمَاءُ بَانِي حِلَاءِ
 جَزَى الْفَرَسِ گھوڑا دوڑا جَزَى الْأَمْوَاتِ واقع ہوئی الدَّيْنِ
 وَالذَّهْنِ يَتَجَارِيَانِ قرص اور زمین دونوں ہر وقت جاری رہتے
 ہیں جَزَى فَلَانًا اس کو وکیل بنا کر روانہ کیا جَزَى وَكَيْلِ رَسُولِ نُوْحٍ
 جَزَايَ وَطَيْفِهِ جَزَايَ وَكَالتِ جَزَايَ لَوْنِي سُوْرَجِ

جَنَاحًا رِيحًا جَسَاءً أَجْنَسًا (پچانے کے لئے ہاتھ سے ٹولا۔
جِنْسُ الْأَرْضِ وَطَائِفُهَا جِنْسًا بَعَيْنُهُ تَبْيُنُ نَظْرًا مِنْهَا كَمَا تَبْيُنُ
دیکھا جِنْسًا الْأَخْبَارَ نَحْبْرًا مِنْهَا كَمَا تَبْيُنُ نَظْرًا مِنْهَا كَمَا تَبْيُنُ
جاسوس جَوَائِسًا جِنْسًا نَحْبْرًا مِنْهَا كَمَا تَبْيُنُ نَظْرًا مِنْهَا كَمَا تَبْيُنُ
وہ جگہ جہاں طبیب اپنی انگلیاں کلانی پر رکھتا ہے تاکہ مرض کی تشخیص کرے
مَجْنَسًا الْإِنْسَانَ جَوَائِسًا

جسم

فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ عِلْمٌ أَوْ جِسْمٌ ۲-۲۲۷
تَعْجِيبُكَ أَجْسَامُهُمْ اچھے لگے تھے ان کے ذیل ۶۳-۳
جَسْمًا رِيحًا جَسَامَةً (وہ بڑے جسم والا ہوا جسٹامہ جَسِيمًا
ج. جَسَامَةٌ جَسْمًا مَوْتًا بِنَا جَسْمًا بَدَنًا يَأْتِي مِنْ حَيْثُ كَانَتْ طَوْلًا غَيْرًا
گرائی یا اونچائی ج. أَجْسَامًا جَسِيمًا سَمَانِيًا مَجْسَمًا بَت

جعل

۱-۱ جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ بِيَدِكُمْ (خلق)
اور کیا مجھے ۱۹-۳۰
اور مٹھرائے انہوں نے ۲۶-۲۷
کر ڈالے اس کو چورا ۵۱-۲۲
کیا تم نے کر دیا ۹-۱۹
بنائے ہم نے وہ درخت ۵۴-۷۲
مقرر کیا ہم نے خانہ کعبہ ۲-۱۲۵
مقرر کیا گیا ۱۶-۱۲۳
فرض تعظیما
۳-۱ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ بھجے اپنے پیغام ۴-۱۲۲
۳-۱ لِيَجْعَلَ اللَّهُ... حَرْجًا تاکہ اللہ ڈالے ۳-۱۵۶
۳-۱ وَيَجْعَلُونَ اور مٹھراتے ہیں وہ ۱۶-۵۷
۳-۱ أَتَجْعَلُ فِيهَا کیا قائم کرے گا تو ۲-۳۰
۳-۱ وَلِيَجْعَلَكَ آيَةً تاکہ ہم تم کو نمونہ بنائیں ۲-۲۵۹
۷-۱ لَنْ نَجْعَلَ لَكُم کبھی نہ مقرر کریں گے ۱۸۰-۷

۹-۱۶ ضروران کو بدلہ دیں گے ہم
۲۷-۲۱ ضرور ہم ان کو بدلہ دیں گے
۵۳-۵۱ بدلہ دیا جاوے گا
۶-۱۶ پھر نہ بدلہ دیا جاوے گا
۶-۱۲۳ بدلہ دیا جاوے گا
۲۵-۷۵ بدلہ دئے جاویں گے
۶-۱۲ وہ مہلدی بدلہ دئے جاویں گے
۲۲-۱۹ بدلہ دیا جاوے
۲۰-۱۵ تاکہ بدلہ دیا جاوے
۲۷-۹۰ نہ بدلہ دئے جاوے گے تم
۳۱-۳۳ وہ ہے اپنے باپ کو بچا نوالا
۹-۶۹ جزیرہ دیں
۲-۸۵ کیا ہے بدلہ
۳-۹۳ اس کا بدلہ ہمیں ہے
۲-۱۳۶ ان کا بدلہ بخشش ہے
۱۷-۶۳ تمہارا بدلہ پورا بدلہ ہے
جزیرہ ریحی جزیرہ جزاء (الرجل آدمی کو بدلہ دیا یا بچایا۔ جزیرہ
جزی، جزئی۔ جزاء ذمی سے زمین کا خراج۔ جزیرک الجوزی
تو نے اپنے لئے کا بدلہ پایا۔

جسد

عَجَلًا جَسَدًا بچھرا ایک بدن ۷-۱۳۷
جَعَلَهُمْ جَسَدًا بنائے ہم نے انکے ایسے بدن ۲۱-۸
عَلَى كُرْسِيِّ جَسَدًا اس کے تخت پر ایک ڈھیر ۳۸-۳۲
جَسَدًا رِيحًا جَسَدًا (اللَّهُ خَوَّنَ خَشِكًا يَكْتَسِبُهُ اس کو زعفران سے رنگا۔ جَسَادٌ زعفران جَسَدٌ جسم انسان، زعفران
خَشِكٌ لَوْنٌ أَجْسَادٌ جَسَدِيٌّ بدنی۔ جَسِيدٌ خَشِكٌ لَوْنٌ جَسَادٌ
پیٹ کی درد

جس

۱۳۵-۱ وَلَا تَجْسَمُوا اور کسی کا بھید نہ ٹٹولو ۲۹-۱۲

عَنِ الْقُرْآنِ لَمَّا رَأَىٰ قُرْآنَ رَبِّهِ يُسْقِطُ مِنْهُ خَبْرًا
 وَمِنْهُ لَنْ يُصْعِقَهُ الْقُرْآنُ كَمَا يَصْعِقُ الْغَافِقِينَ
 الَّذِينَ كَانُوا مُشْرِكِينَ
 تَجَانُّوهُ قُلُوبُهُمْ نَزَّاهٌ عَنْ عَمَلِهِمْ لِيَنْعَمَ بَعْدَ
 الْعَمَلِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ
 تَجَانُّوهُ قُلُوبُهُمْ نَزَّاهٌ عَنْ عَمَلِهِمْ لِيَنْعَمَ بَعْدَ
 الْعَمَلِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

جلب

۱۱-۲ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمُ الْجِبَالَ
 ۱۵۰-۷ نَمْلًا مَجْمُوعًا لِمَا نَزَّلْنَا
 ۵۶-۶۶ نَمْلًا مَجْمُوعًا لِمَا نَزَّلْنَا
 ۵۱-۵۱ مَتَّحُوا صُدُورَهُمْ
 ۳۰-۲ بَنَانٍ وَاللَّاهِلِينَ
 ۱۲۴-۲ بَنَانٍ وَاللَّاهِلِينَ
 ۸-۱۸ ضَرُورًا كَمَا كُنْتُمْ
 ۷-۲۸ أُولَٰئِكَ كَانُوا لَمِنَ
 الْقَائِلِينَ

جلب

قتل داؤد جالوت
 حدثت رجس جلدًا واجتكتكت مارا جالوت زیادہ مارا
 (مریلا) اس کی بہادری اور شجاعت مفسرین میں مسلم ہے۔ اجتکتکت
 تمام کی تمام چیز کھا پی جانا۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ بادشاہ بہت ہی بیٹھو تھا
 اس لیے اس کا نام جالوت رکھا گیا۔ جالوت اور اس کی قوم مصر اور فلسطین
 کے علاقہ میں رہتی تھی جس کی سطوت نے موسیٰ علیہ السلام کے بعد اسرائیل
 کے بچوں کو قید بنایا۔ اور خود ہی اسرائیل کو جلا وطن کیا۔ وقد احرجنا
 من ديارنا وابنائنا

جلد

۱۱-۱ فَأَجْلِدْ كُلَّ وَاحِدٍ
 ۲-۲۴ ہر ایک کو مارو
 ۳-۲۴ سوتلے
 ۵۵-۵۵ بدل دیں گے ہم اور کمال
 ۲۱ جلد رجليه جلدًا کوڑا مارا جلدًا یہ کہ لڑنے اس کو زمین
 پر گرے اور جلد رجليه جلدًا اور جلدًا جلدًا جلدًا جلدًا
 صاحب قوت، صبر اور صلابت ہوا۔ جلدًا الکتاب کتاب کی جلد

۹-۱ لَأَجْعَلَنَّكَ
 ۱۱-۱ رَبِّ اجْعَلْ لِي
 ۱۱-۱ فَاَجْعَلْ لِي لِسَانَ
 (اعطانی)
 ۱۱-۱ اجْعَلْ لَنَا اِذْهَابًا
 ۱۱-۱ اجْعَلُوا بِيضًا عَنَّهُمْ
 ۱۳-۱ لَا تَجْعَلْنِي
 ۱۳-۱ لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً
 ۱۳-۱ لَا تَجْعَلُوا
 ۱۵-۱ اِنِّي جَاعِلٌ
 ۱۵-۱ جَاعِلُكَ
 ۱۵-۱ لَجَاعِلُونَ مَا
 ۱۵-۱ اَوْ جَاعِلُوهُ
 جَعَلَ رَجِيْلًا بَعْلًا بِنَايَا بِيَاكِيَا
 ضرور ڈالوں گا تم کو
 اے رب مقرر کر واسطے
 اور رکھ بول میرا سچا
 نبا ہماری عبادت کے لیے
 رکھ دو ان کی پونجی
 نہ ملا مجھ کو شمار نہ کر
 نہ جانچ ہم پر
 مت ٹھراؤ
 بنانے والا ہوں
 بنانے والا ہوں تجھے
 ضرور کرنے والے ہیں
 اور اس کو کرنے والے ہیں

جَعَلَ رَجِيْلًا بَعْلًا بِنَايَا بِيَاكِيَا

جفا

فِي ذَهَبٍ جَفَاءً
 جَفَاءً رَجِيْفًا جَفَاءً النَّهْرُ
 پھینک دیا جفا القدر ہانڈی ابلی۔ اور جو ہانڈی میں تھا۔ وہ صنایع
 ہو گیا۔ جفا الرجل آدمی کو کشتی سے زمین پر گرا یا جفا جو چیز
 دریا دونوں طرف پھینک دے

جفن

۲۲-۱ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ
 جِفَنَ رَجِيْفًا جِفَانًا النَّاسُ
 کھلایا جفن نفس کو پرے کاموں سے روکا۔ جفن
 آنکھوں کے اوپر اور نیچے والے پوٹے اور پلک ج افنان جفون
 اففن جفن۔ بڑا لگن یا چھوٹا کنواں ج جفن جفان جفانات

جفو

۳-۶ تَتَجَانَّفِي جَنُوبَهُمْ
 (۱) جَفُو جَفَانًا وَجَفَانَةً
 عبادت رہتی ہیں ان کی کہ وہیں
 جگہ چھوڑی جتنی جنبہ

بنائی۔ جَالِدَةٌ۔ اس کو تلوار سے مار ڈالا۔ جَلَدٌ جُودٌ۔ اَجْلَادٌ
چترہ۔ جَلَدٌ جَلَدٌ۔ چمڑے کا ایک ٹکڑا۔ جَلَادٌ۔ کوڑے یا تلوار
مارنے والا۔ جَلَدٌ الشَّاةُ۔ بکری کی کھال اتاری۔

جلس

۱۸-۱ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ کھل کر بیٹھو مجلسوں میں ۵۸-۱۱
جَلَسَ رَجُلَانِ جُلُوسًا وَمَجْلَسًا بیٹھا۔ فَا جَالِسٌ جُلُوسٌ
جَلَسَ جَلَسًا جُلُوسٌ میں اسے جگہ دی۔ جَلَسَ۔ اسم۔ جَلَسَ
بیٹھنے کی حالت۔ فُجِّلِسَ۔ بیٹھنے کی جگہ۔ فُجِّلِسَ جَالِسًا اپنے
ساتھ اسے بیٹھایا۔ فَا جَلِيسٌ جُلِيسًا

جل

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بزرگی اور عظمت والا ۵۵-۲۷
(ذوالعظمت)
ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بڑائی اور عظمت والا ۵۵-۷۸
جَلَّ رَجُلٌ جَلًّا وَجَلَالًا صاحب عزت ہوا۔ جَلَّ فِي عَيْنِي
حجم، عمر، مرتبہ میں میری آنکھوں میں بڑھوا۔ فَا، جَلِيلٌ جَلِيلًا
وَجَلَّ، جَلَّ وَجَلَّ وَجَلَالًا وَجَلَالًا جَلَّ الْفَرَسُ گھوڑے
کو جل پھنپھنایا۔ جَلَّ رَجُلٌ جُلُوكًا وَجَلًّا، ایک ملک سے دوسرے ملک
چلا گیا۔ فَا، جَالٌ جَالًا۔ جَلَّ۔ چارہ پانیوں کا کپڑا۔ جَلَالٌ جَلَلًا
بہت بڑا۔

جلو

۱-۳ اِنَّهَا إِذَا أَجَلَّتْهَا جب اس کو روشن کرے ۹۱-۳
۱-۵ اَقْلَمَاتٌ جَلَّتْ رِيَّةٌ پھر جب روشنی کی دیکھی کیا ۷-۱۲۳
(ظہر من نوره)
۱-۵ اِنَّهَا إِذَا أَجَلَّتْهَا جب روشنی کی ۹۲-۲
(بان وظہر)
۳-۳ لَا يَجْلِيهَا رِيظٌ رِيظًا نہ کھول دیکھلاوے گا اس کو ۷-۱۸۷
۲۲-۱ عَلَيْهِمُ الْجَلَادُ ان پر جلا دینا ہونا ۵۹-۳
۱۱ جَلَادٌ يَجْلُو جَلَالًا ظاہر ہو جلا عن بکدہ اپنے ملک سے نکلا
جَلَا الشَّيْءُ عَلَا (۱۲) جَلَارٌ يَجْلُو جُلُوكًا وَجَلَالًا الامر کشفہ

جَلَى الرَّجُلُ۔ آدمی کو وطن سے نکالا۔ (۱۳) جَلَا (جَلُوْرَجَلَى) الزَّوْجُ
عُرٌّ وَسَدٌّ۔ خلوت میں مرنے عروس کو کچھ دیا۔ اس چیز کو جَلُوْرہ کہتے
ہیں جَلَى السَّيْفُ۔ صَفَلَهُ۔ جَلَى الْفَرَسُ۔ گھوڑا میدان میں سبقت
لے گیا۔ جَلَاءٌ۔ سرس۔

جمع

۳۱-۳ وَهُمْ يَجْتَمِعُونَ وہ رسیاں تڑاتے ہیں ۹-۵۸
(یجمعون سماعا)
جَمَعَ رَجُلَانِ جَمْعًا وَجَمَاعًا وَجَمُوعًا الْفَرَسُ گھوڑے
نے سوار کو بے بس کر دیا۔ اور اس کے قابو سے نکل گیا تو سنی کر دیا۔
فَا، جَامِعٌ جَمْعٌ جَمَاعَةٌ جَمْعٌ الْمَرْءُ زَوْجَهَا عورت نے
اپنے گھر اور غار سے بے وفائی کی اور زبردستی میکے گھر چلی گئی جَمَعَ
الرَّجُلُ۔ آدمی مرضی کا غلام ہوا۔ کہ اسے کوئی روک نہ سکے۔ جَمَّاحٌ۔
وہ لشکر جو ہزیمت میں دوڑ جائے۔ اور روکا نہ جاسکے۔

جماد

۱۵-۱۵ اَتَّحَسِبُهَا جَمَادًا گمان کرنے تو انکو جننے والا ۲۷-۸۸
(ثابتہ فی مکاتہا)
جَمَدًا رِيحًا جَمَدًا وَجَمَادًا الْمَاءُ پانی ٹھہر گیا۔ اور بے
حس و حرکت ہو گیا، یا جم کر برت ہو گیا۔ جَمَدٌ الدَّمُ نَخْوٌ تَشَكُّهُ ہو گیا۔
جَمَدَاتٌ يَدَاةٌ۔ وہ بخیل ہو گیا۔ جَمَدٌ عَيْنٌ۔ اس کی آنکھیں رونے
سے بس ہو گئیں۔ اَجْمَدٌ۔ بخیل ہوا۔ یا ماہ جمادی میں داخل ہو گیا
جَمَادٌ جَمَادَاتٌ۔ پتھر وغیرہ بے جان چیزیں۔ سَنَةٌ جَمَادٌ
جس سال بارش نہ ہو، جامد جَمَادٌ جَمَادٌ۔ جمادی الاول،
جمادی الاخرہ۔ پانچواں اور سبٹا ہیند قمری سال میں

جمع

۱-۱ جَمَعَ مَا لَا سمیٹا مال ۴۰-۴۱
۱-۱ فَجَمَعَ كَيْدًا اکٹھا کیا اپنا داؤ ۲۰-۶۰
۱-۱ لَجِبَعَهُ عَلَى جمع کر دیا ان کو ۶-۲۵
۱-۱ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ جمع کیا ہے انہوں نے ۲-۱۷۲
الجموع لیستنا صلو کو

سب ہم ان کو جمع کریں گے ۳۵-۳۴
 جمع کریں گے ہم ۱۰-۸
 اور متفق ہوئے ۱۵-۱۲
 جب ٹھہرایا انہوں نے اپنا کام ۱۰-۲
 اسکے لیے سب جمع ہو جاویں ۴۳-۲۲
 اگر جمع ہو جاویں اس ۸۸-۱۷
 اکٹھے کئے گئے جا دو گے ۲۸-۲۶
 اور اکٹھے کئے جاویں سورج چاند ۹-۷
 جمع کرے گا اللہ ۱۰-۵
 وہ جمع کرتے ہیں ۵۸-۱۰
 اور یہ کہ اکٹھا کرو ۲۳-۲
 کبھی نہ اکٹھا کریں گے ہم ۳۳-۲۵
 ضرور تم کو اکٹھا کرے گا ۸-۲
 مل کر مقرر کرو اپنا کام ۷۱-۱۵
 تو جمع کر لے والہ ہے ۹-۲
 کسی جمع ہونے کے کام میں ۶۲-۲۲
 تم بھی اکٹھے ہو گے ۳۹-۲۶
 اس دن کیلئے سب کو اکٹھے باٹھیں گے ۱۰-۳
 البتہ اکٹھے کئے جاؤ گے ۵۰-۵۶
 جگہ ملنے دو دریاؤں کی ۶۰-۴۸
 نہ لڑیں گے تمہارا ساتھ اکٹھے ہو کر ۱۳-۵۹
 اور ہم تمام ۵۶-۲۶
 اور جو اس کے ساتھ ہیں سب ۶۵-۲۶
 اور ابلیس کا لشکر سب ۹۵-۲۶
 جمع ہونے کے دن ۹-۶۳
 دن بنے دو جماعت کے ۴۱-۸
 تمہاری جماعت نے ۶۸-۷

دما لکم واکثر لکم
 ۲۲-۱ واگر جمع کرنا
 ۲۲-۱ سب ہم نے اکٹھے
 فوسطن بہ جمعاً
 ۲۲-۱ وجمعہ وقرآنہ
 من یوم الجمعه
 جمعہ رجب جمعاً اکٹھا کیا جمعہ نماز جمعہ کی
 اقامت ہو گئی۔ آج جمعہ قوم متفق ہو گئی۔ جمعہ جمعہ و
 جمعات۔ جماعت جماعات جامعہ جو امرہ
 مسجد جہاں جمعہ پڑھا جاوے۔ جامعہ کلام جس کلام میں لفظ تھوڑے
 ہوں اور معانی بہت ہوں۔ جمیع جماعت۔ فوج جمعہ جماعت
 اجمعہ تاکید کے لیے جمعہ اجمعون۔ جمعہ اکٹھا جمع ہونے کی جگہ۔

جبل

۱۷-۱ قصہ جبل
 ۱۷-۱ مکاراً جبلاً
 ۲-۱ کا صفحہ النسخة الجبل
 ۲۲-۱ واکثر لکم جمال
 (زیت تار)
 حتی یتلج الجبل
 کأنہ جبالہ صفر
 جبل واحد
 اور صبر ہی بہتر ہے ۱۸-۱۲
 بھلی طرح سے رحمت کرنا ۲۸-۳۳
 کنارہ کہ اچھی طرح کنارہ ۸۵-۱۵
 اور تمہارے لیے ان میں عزت ہے ۶-۱۶
 گھس جائے اونٹ ۳۹-۷
 گویا وہ اونٹ میں زرد ۳۳-۷
 سارا ایک جگہ ہو کر ۳۲-۲۵
 کٹھا کیا جبل رجب جمعاً
 شکل اور سیرت میں خوبصورت ہوا۔ فاجبل جمیل۔ اجمال
 الشیخ مختصر بیان کیا۔ اجمال فی العمل کام اچھا کیا۔ اجمال
 خوبصورت ہوا۔ خوبی دکھائی۔ جمال جمال۔ اجمال جمال اور جمال
 جمال شربان۔ جمال شرب مختصر

جم

۲۲-۱ جم جمادین
 جم جموم الماء بانی زیادہ جمع ہو گیا
 ۱۰-۱۹

۱-۱ اذ اجمعنا
 ۲-۱ اذ اجمعنا
 ۳-۱ اذ اجمعنا
 ۴-۱ اذ اجمعنا
 ۵-۱ اذ اجمعنا
 ۶-۱ اذ اجمعنا
 ۷-۱ اذ اجمعنا
 ۸-۱ اذ اجمعنا
 ۹-۱ اذ اجمعنا
 ۱۰-۱ اذ اجمعنا
 ۱۱-۱ اذ اجمعنا
 ۱۲-۱ اذ اجمعنا
 ۱۳-۱ اذ اجمعنا
 ۱۴-۱ اذ اجمعنا
 ۱۵-۱ اذ اجمعنا
 ۱۶-۱ اذ اجمعنا
 ۱۷-۱ اذ اجمعنا
 ۱۸-۱ اذ اجمعنا
 ۱۹-۱ اذ اجمعنا
 ۲۰-۱ اذ اجمعنا
 ۲۱-۱ اذ اجمعنا
 ۲۲-۱ اذ اجمعنا
 ۲۳-۱ اذ اجمعنا
 ۲۴-۱ اذ اجمعنا
 ۲۵-۱ اذ اجمعنا
 ۲۶-۱ اذ اجمعنا
 ۲۷-۱ اذ اجمعنا
 ۲۸-۱ اذ اجمعنا
 ۲۹-۱ اذ اجمعنا
 ۳۰-۱ اذ اجمعنا
 ۳۱-۱ اذ اجمعنا
 ۳۲-۱ اذ اجمعنا
 ۳۳-۱ اذ اجمعنا
 ۳۴-۱ اذ اجمعنا
 ۳۵-۱ اذ اجمعنا
 ۳۶-۱ اذ اجمعنا
 ۳۷-۱ اذ اجمعنا
 ۳۸-۱ اذ اجمعنا
 ۳۹-۱ اذ اجمعنا
 ۴۰-۱ اذ اجمعنا
 ۴۱-۱ اذ اجمعنا
 ۴۲-۱ اذ اجمعنا
 ۴۳-۱ اذ اجمعنا
 ۴۴-۱ اذ اجمعنا
 ۴۵-۱ اذ اجمعنا
 ۴۶-۱ اذ اجمعنا
 ۴۷-۱ اذ اجمعنا
 ۴۸-۱ اذ اجمعنا
 ۴۹-۱ اذ اجمعنا
 ۵۰-۱ اذ اجمعنا
 ۵۱-۱ اذ اجمعنا
 ۵۲-۱ اذ اجمعنا
 ۵۳-۱ اذ اجمعنا
 ۵۴-۱ اذ اجمعنا
 ۵۵-۱ اذ اجمعنا
 ۵۶-۱ اذ اجمعنا
 ۵۷-۱ اذ اجمعنا
 ۵۸-۱ اذ اجمعنا
 ۵۹-۱ اذ اجمعنا
 ۶۰-۱ اذ اجمعنا
 ۶۱-۱ اذ اجمعنا
 ۶۲-۱ اذ اجمعنا
 ۶۳-۱ اذ اجمعنا
 ۶۴-۱ اذ اجمعنا
 ۶۵-۱ اذ اجمعنا
 ۶۶-۱ اذ اجمعنا
 ۶۷-۱ اذ اجمعنا
 ۶۸-۱ اذ اجمعنا
 ۶۹-۱ اذ اجمعنا
 ۷۰-۱ اذ اجمعنا
 ۷۱-۱ اذ اجمعنا
 ۷۲-۱ اذ اجمعنا
 ۷۳-۱ اذ اجمعنا
 ۷۴-۱ اذ اجمعنا
 ۷۵-۱ اذ اجمعنا
 ۷۶-۱ اذ اجمعنا
 ۷۷-۱ اذ اجمعنا
 ۷۸-۱ اذ اجمعنا
 ۷۹-۱ اذ اجمعنا
 ۸۰-۱ اذ اجمعنا
 ۸۱-۱ اذ اجمعنا
 ۸۲-۱ اذ اجمعنا
 ۸۳-۱ اذ اجمعنا
 ۸۴-۱ اذ اجمعنا
 ۸۵-۱ اذ اجمعنا
 ۸۶-۱ اذ اجمعنا
 ۸۷-۱ اذ اجمعنا
 ۸۸-۱ اذ اجمعنا
 ۸۹-۱ اذ اجمعنا
 ۹۰-۱ اذ اجمعنا
 ۹۱-۱ اذ اجمعنا
 ۹۲-۱ اذ اجمعنا
 ۹۳-۱ اذ اجمعنا
 ۹۴-۱ اذ اجمعنا
 ۹۵-۱ اذ اجمعنا
 ۹۶-۱ اذ اجمعنا
 ۹۷-۱ اذ اجمعنا
 ۹۸-۱ اذ اجمعنا
 ۹۹-۱ اذ اجمعنا
 ۱۰۰-۱ اذ اجمعنا

الیه۔ اکل طرف مال ہوا۔ جُنُب۔ سرکش مسافر۔ دور منبری جنوب
الک شمال۔ اَجُنُب ج ا جَانِب۔ وہ اجنبی ہو۔ جُنَاب۔ اجنبی
فا۔ جانب ج جُنَاب جناب۔ درگاہ

جنح

۱-۱ اَفْرَانُ جَنَحُوا رِمَالُوا اِذَا رَمَلُوا اِذَا رَمَلُوا ۸-۶۱
۱۱-۱ فَاَجْنَحْ لَهَا رِمَالًا پھر تھک اسی کی طرف ۸-۶۱
جَنَاحُ الدَّارِ کدھے عاجزی کر کے ۱۴-۲۳
يَدَاكَ اِلَى جَنَاحِكَ اپنا ہاتھ اپنی بغل سے ۲۰-۲۲
فَاخْفِضْ جَنَاحَكَ اِدراپے باز دنیچے رکھ ۲۶-۱۵
يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ اڑتا، اپنے دونوں بازوؤں پر ۶-۳۸
اَوْحَى اَجْنَحِيَّةً جن کے پر میں ۳۵-۱
فَلَا جَنَاحَ عَلَيْهِ اس پر گناہ نہیں ہے ۲-۵۸

جَنَحَ رِيحًا جَنُوحًا) ہکا جَنَحَ السَّيْفِيَّةَ کشتی تھوڑے
پانی میں اگر زمین سے لگ گئی جَنَحَ اللَّيْلُ رات آگئی رَجَحَ رِيحًا
جَنَحًا الطيرُ پرندہ کے پر پر چوٹ آگئی۔ جَنَحَ الرَّجُلُ آدمی کو
گناہ کی نسبت دی جَنَحَ الطيرُ راسطہ کے پہلو۔ جناح۔ پرندہ کے
بازو۔ آدمی کے ہاتھ، ابل ڈوڑے، کندھا۔ طرفن ج اَجْنَحُ اَجْنَحًا

جنح

وَاَضْعَفُ جُنْدًا کس کی فوج کمزور ہے ۱۵-۵
هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ رَاعِيكُمْ فوج تمہارے لیے ۶۴-۲
مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ کوئی فوج آسمان سے ۳۶-۲۸
طَالُوْتُ بِالْجُنُودِ فوج میں سے کہ ۲-۲۳۹
وَسَبَدُ اِبْلِيسَ ابلیس کا لشکر ۲۶-۹۵
جُنُودَ رَبِّكَ تیرے رب کے لشکر ۴۴-۳۱
رِيحًا وَجُنُودًا ہوا اور فوجیں ۳۳-۹
جُنْدَ رَايَ الْجُنُودِ لشکر اکٹھا کیا جُنْدًا۔ وہ لشکر بنا۔ جُنْدًا
ج اَجْنَادُ جُنُودُ۔ اجناد الشام۔ دمشق۔ مسم قنبرین
اردن۔ فلسطین،

جَنَاحًا مَاءً وَجَنَاحًا مَاءً وَجَنَاحًا مَاءً وَجَنَاحًا مَاءً وَجَنَاحًا مَاءً وَجَنَاحًا مَاءً
اَسْتَجَدَّ الْبَيْتُ كُنُوزًا مَهْرًا دِيَا تَاكْرُ پانی سے پھر پھر جائے

جنب

۳-۵ وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَتْقَى یک سو بے گاس سے ۸۴-۱۱
(یعنی عنہا)
۳-۶ يَجْتَنِبُونَ جو بچتے ہیں ۳۴۵۳
۳-۷ اِنْ تَجْتَنِبُوا اگر بچتے رہو گے ۳۱-۳
۳-۹ اَوْ سَيَجْتَنِبُهَا الْأَتْقَى اور ایک طرف کیا جاوے گا اس سے ۹۲-۱
۱۱-۱ اَوْ اجْتَنِبِي (بعدنی) اور دور رکھ مجھ کو ۳۵-۱۳
۱۱-۷ فَاَجْتَنِبُوا الرِّجْسَ سو بچتے رہو گندگی سے ۲۲-۳۰
۱۱-۷ فَاَجْتَنِبُوا پھر بچتے رہو اس سے ۵-۹۰
فِي جَنَبِ اللَّهِ اللہ کی بندگی میں ۳۶-۵۰
(فی طاعتہ)
وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ اور پاس بیٹھنے والے ۳-۳۵
دَعَانَا رَجَبًا بلاتا ہے ہم کو لیٹا ہوا ۱۰-۱۲
رمضطجعًا
وَعَلَى جُنُوبِهِمْ اور کر وٹ پر لیٹے ہوئے ۳-۱۹۱
وَعَلَى جُنُوبِهِمْ اور اپنی کر وٹوں پر ۳-۱۰۲
وَجَبَّتْ جُنُوبُهُمْ جب گر پڑے ان کی کر وٹ ۲۲-۳۶
وَالْجَارِ الْجُنُبِ ہمسایہ اجنبی ۴-۳۶
عَنْ جُنُبٍ اجنبی ہو کر ۲۸-۱۱
وَالْجُنُبِ اور زنا سوت کہ غسل کی حاجت ہو ۳۰-۳۳
جَانِبِ الطُّورِ طور کے کنارے یا طرف ۲۸-۲۹
(ج جوانب)
بِجَانِبِهِ اپنا پہلو ۱۴-۸۳
جَنَبٌ (يَجْتَنِبُ جَنَبًا) دفعہ کیا، اور دور رہا۔ اور ذات الجنب ہنچا
جَنَبٌ رِيحٌ جَنُوبًا) الریح جنوب کی ہوا چلی۔ جَنَبٌ دِيحِيْبٌ
جَنَابَةٌ) اللّٰحِلُّ بَشَرٌ بَلِيدٌ ہوا۔ جَنَبٌ اس کو ذات الجنب ہو گیا
اور وہ آدمی۔ مَجْنُوبٌ ہے۔ جَنَبٌ ج اَجْنَابُ جُنُوبٌ پہلو جَنَبٌ

جنف

۲۲-۱ جنف اور شمار میلہ طرفداری کا

عن الحق

۱۸۲-۲

۱۵۶ غیر منجائے لائحہ نمائل ہونے والا

۳-۵

(ماثل)

جنف ریجیف جنوفا و جنف یجنف جنفا عن الطریق

راستہ چھوڑ دیا جنف

وصیت میں طرفداری کی فاجنفا و اجنفا من جنفا ع

جنفا، جائف اهلک جنفا قاء بعض پر اپنے اہل سے الگ ہو گیا

تجانف للاحمر گناہ کی طرف مائل ہوا منجف جو طبعاً

حق کے خلاف ہو۔

جن

۱-۱ جن علیہ اللیل

اندھیرا کیا اس پر رات نے

جنہ من یجیل

ایک باغ کھجور سے

اصحاب الجنۃ

سنت والے

واد خلی جنتی

داخل ہو میری جنت میں

جنتین عن یبیین

دو باغ دائیں بائیں

جنتین

دو باغ

جنتین

دو باغ

بجنتیہ

دو باغوں کے بدلے

جنت عدن

بہشت ہمیشہ کے

لہو جنت

ان کے لئے بہشت ہیں

اذا انما جنہ

جب تم بچے تھے

ایمانہم جنۃ

ڈھال

شراکاء الجن

شریک جنوں کو

بینہ و بین الجنۃ

خدا اور جنوں کے درمیان

علیت الجنۃ

جانا جنوں نے

من الجنۃ

جنوں سے

والجان خلقناہ

اور جنوں کے باپ کو ہم نے پیدا کیا

وخلق الجن

اور بنایا جن کو

انسان و لا جان

کسی انسان اور جن سے

کانہما جان

سائب کی سبک سفید تیل سائب

ما یصاحبه من حیثہ

تمہارے مناسب کو دیوانگی نہیں

یہ جنۃ

اس کو سودا ہے

ساحلہ و مجنون

جادوگر یا دیوانہ

معلم مجنون

سکھایا ہوا بازلہ

جن ریحون جننا و جنونا اللیل

رات نے پردہ کیا (م) جن

ریحون جننا الجنین فی الرحم

جنین رحم میں پھیلا رہا جن

و جنونا عقل زائل ہو گئی یا بگڑ گئی

مفعم مجنون ج مجاہدین جن

اس سے چھپ گیا جن الارض

زمین نے انگوری نکالی اور چھپ گئی

اجن المیت

مردہ کو کفن پہنایا اور دفن کر دیا

تجان

جان بوجھ کر دیوانہ بنا دیا جن

جان اسم جمع جن کے لیے جنات

باغ ارضی یا سماوی ج

جنات جنات جنۃ ج جنۃ

ڈھال جن جن بیت ج اجنات

جنان دل رات جنین

ہر چیز مستور قبر یا مقبور بچہ حبت تک

جنان

دل رات جنین ہر چیز مستور قبر یا مقبور بچہ حبت تک

ماں کے پیٹ میں رہے ج اجنۃ و اجنۃ

ماں کے پیٹ میں رہے ج اجنۃ و اجنۃ

جنی

و جنی الجنین

اور دو باغوں کا میوہ

۱۷-۱ رطباً جنیاً

کئی کھجوریں

(۱) جنی ریجی جنیاً و جنی

پھل کو درخت سے اتارا

(۲) جنی ریجی جنیاً الذهب

سونے کو کان سے سینا

(۳) جنی ریجی جنیاً

اس نے گناہ کمایا نا جان جنات

مر جائتہ ج جوان اجنی الشجر

درخت بار آور ہو اجنی

ج اجنۃ و اجنۃ

جو چیز جنی جادو سے خواہ میوہ ہو یا سونا یا شہر شہری

جنی پھل تر و تازہ

جنی پھل تر و تازہ

جوب

۱-۱ جالبوا الصخر بالواد

شراشا بھڑکو

(قطعوا)

۹-۸۹

جود

عَلَى الْجُودِيِّ
 الصَّافِيَاتُ الْجِيَادُ تيز رفتار چھے گھوڑے ۳۱-۳۸
 (۱) جَادٌ رَجِيْدٌ جُوْدٌ كَارٌ جُوْدٌ وَاجُوْدٌ الفرس گھوڑا تیز رفترا
 (۲) جَادٌ رَجِيْدٌ جُوْدٌ كَارٌ جِيَادٌ صَدْرِيٌّ هُوَ (۳) جَادٌ رَجِيْدٌ
 جُوْدًا سَخَاوَتِ فِي غَالِبٍ هُوَ جَادٌ رَجِيْدٌ جُوْدٌ سَخِيٌّ هُوَ جُوْدٌ بَرِيٌّ بَارِشٌ
 تجاوید۔ فائدہ مند بارشیں۔ جُوْدٌ الْقَادِرِيُّ۔ قاری نے قرأت
 قرآن میں تجوید کی رعایت رکھی۔ لفظ الگ الگ کر کے پڑھا جیتدج
 جِيَادٌ جُوَادٌ۔ سخی مرد و عورت دونوں کے لیے۔ یا تیز رو گھوڑا ج
 جِيَادٌ جُوَادٌ۔ بڑی سخاوت والا۔ اَجُوْدٌ جُوْدٌ۔ اسم تفصیل۔

جور

۱-۱۱ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ تَجْه سے پناہ مانگے ۶-۹

(استامنك من القتل)

۳-۲ وَهُوَ يَجِيْدُ اور وہ بچا لیتا ہے ۸۹-۲۳
 ۳-۲ فَمَنْ يَجِيْدُ الْكُفْرَيْنِ کون بچائے گا منکروں کو ۲۸-۶۷
 ۳-۲ وَبِحُرْمَةٍ اور بچائے گا تم کو ۳۱-۳۶
 ۷-۲ لَنْ يَجِيْرَنِي کبھی نہ بچائے گا مجھے ۲۲-۷۲
 ۳-۲ لَا يَجَادِرُ ذُنُوكَ نہ رہنا پائیں گے تیرے پاس ۶۰-۳۳

(بساكنونك)

۴-۱ وَلَا يَجَارُ عَلَيْهٗ اور اس سے کوئی نہیں بچا یا ۸۹-۲۳
 ۱۱-۲ فَأَجْرُهُ لَامِنُهٗ جاسکتا ۶-۹
 ۱۵-۱ وَمِنْهَا جَائِرٌ رَحِيْدٌ اور بعض راہ کج بھی ہے ۹-۱۶
 ۱۵-۱ وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ عن الاستقامة اور میں تمہارا حمایتی ہوں ۴۸-۸
 شیطان سزا بن مالک کی صورت میں

۱۵-۱ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ ہمسایہ قریبی ۳۵-۴

۱۵-۱ وَالْجَارِ الْجُنُبِ اور ہمسایہ اجنبی ۳۵-۴

عنك في الجوار والنسب

۶۵-۲۸ تم نے کیا جواب دیا رسولوں کو
 ۱۹۵-۳ قبول کی ان کی دعا
 ۱۷۲-۳ حکم مانا اللہ کا
 ۲۲-۱۴ میری بات کو تم نے مان لیا
 ۷۶-۲۱ ہم نے اس کی زیاد سنی
 ۸۹-۱۰ تم دونوں کی دعا قبول کی گئی
 ۱۰۹-۵ تم کو کیا جواب دیا گیا
 ۱۶-۲۲ اس کو مانا جاسکا
 ۶۲-۲۷ کون پہچانتا ہے بے قرار کو
 ۳۲-۴۶ اور جو نہ مانے گا
 ۱۸۶-۲ قبول کرتا ہوں میں
 ۴۴-۱۴ ہم قبول کر لیں تیرا حکم
 ۳۶-۶ مانتے وہی ہیں جو سنتے ہیں
 ۱۲-۱۱ نہ پورا کریں تیرا کمانا
 ۱۵-۱۳ وہ ان کے کچھ کام نہیں آتے
 ۵۲-۱۷ پھر چلے آؤ گے اس کی تعریف کرتے
 ۶۰-۴۰ پیچوں تمہاری پکار کو
 ۳۱-۴۶ مانوں اللہ کے بلانے والے کو
 ۲۴-۸ حکم مانو اللہ کا
 ۱۸۶-۲ ہیں پناہ سے کہ وہ میرا حکم نہیں
 قریب ہے قبول کرنے والہ ۶۱-۱۱
 خوب پیچنے والے ہیں پکار کو ۷۵-۳۷
 جواب اس کی قوم کا ۲۳-۲۹
 جَابٌ رَجِيْدٌ جُوْبٌ وَجُوْبًا الصَّخْرَةَ پتھر کو تراش جَابٌ
 البلاد۔ قطعہ ہار، جَابٌ رَجِيْدٌ جُوْبٌ جُوْبًا (الثَوْبُ
 کپڑے کے لیے عیب بنایا۔ جَاوِبٌ۔ سوال کا جواب دیا۔ الْجَابُ
 الثَوْبُ کپڑا پٹ گیا۔ جوابہ اَجُوْبٌ جَوَابَاتُ

۱۵۶ قطع متجودات کست مختلف اور پھر ایک دوسرے سے ملے ہوتے
 (متلاصقات) سے ملے ہوتے

جَارٌ رَّجْوَرٌ جَوْرًا عَنِ الطَّرِيقِ رَاسَةً مَجْزُورًا دِيَا جَارَ عَلِيٍّ اس پر ظلم
 کیا۔ فَا جَارُهُ جَوْرَةٌ وَجَوْرَةٌ جَارٌ رَّجْوَرٌ جَوْرًا (پناہ مانگی
 جاورہ کے پاس ٹھہرا۔ مَجَادِرَةٌ وَجَوْرًا جَوْرًا۔ جَوْرًا الْمَسْجِدَ
 مسجد میں استکان بیٹھا۔ جَارَةٌ مِنَ الْعَذَابِ۔ اس کو عذاب سے
 بچایا۔ اَجَارَ الْمَتَاعَ۔ حفاظت کے لیے ماں کو چھٹی میں ڈال دیا۔ تَجَادَرُ
 الْقَوْمِ۔ قوم نے ایک دوسرے پر ظلم کیا۔ جَوَّاسٌ۔ زیادہ اور گہرا پانی چوارہ
 قرب۔ جَارٌ۔ بجاور۔ مجیر۔ مستجیر۔ حَيْرَانٌ جَوَّاسٌ
 اجوار۔ ہمسایہ جارة۔ آدمی کی عورت۔

جوز

۱-۴ جَاوَزَهُ جب طاقت پار ہوا ۲۴۹-۲
 ۱-۴ جَاوَزَا دونوں آگے چلے گئے ۷۲-۱۸
 ۱-۴ وَجَاوَزْنَا اور ہم نے پار اتارا ۱۲۸-۷
 ۳-۶ وَتَجَاوَزُ اور ہم معاف کر دیتے ہیں ۱۲-۲۶
 جَاوَزَ رَجْوَرٌ جَوْرًا وَجَوْرًا جَوْرًا (مکان جگہ کو گزر
 گیا۔ جَاوَزَ رَجْوَرٌ جَوْرًا) اکامرو۔ کام جائز ہوا۔ ممنوع نہ ہوا۔ جَوَزَ
 اکامرو۔ کام کو جائز قرار دیا۔ تجوز کیا۔ تَجَوَزَ فِي الصَّلَاةِ۔ بہت کم بگ
 پوری نماز پڑھی۔ یعنی نفل وغیرہ نہ پڑھے۔ تجوز ج تجاوز نیز روا
 جائز۔ نافذ۔ مباح جائزہ۔ انعام ج جوائز۔ جائزہ لینا
 جوز۔ ایک درخت واحد جوزة۔ جوزاء۔ آسمان میں ایک
 برج ہے۔ اجازة۔ رخصت۔

جوس

۱-۱ فَجَاسُوا خَلًا پھر پھیل پڑے شہر کے بیچ ۵-۱۷
 دھانوشا و طلبوا ما فیہا۔ ترددوا و طلبوا
 جَاسٌ رَجْوَسٌ جَوْسًا وَجَوَّاسَانًا الْقَوْمِ بَيْنَ الْبَيْتِ
 لوگ گھروں میں برائے نسا اور لوٹ گس آئے۔ جَاسُ الشَّيْ
 چیز کو بڑی حرص سے طلب کیا

جوع

۱-۳ لَا تَجُوعُ فِيهَا نہ بھوکا ہوگا ۱۱۸-۲
 لِيَأْسَى الْجُوعَ وَالْخَوْفَ انکسے کے کترے بھوک اور خوف کے ۱۱۸-۲
 أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ کھلا دیا بھوک میں ۱۱۸-۲
 مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ خَوَّزِي سے خوف اور بھوک کے ۱۵۵-۲
 جَاعَ رَجْوَمٌ جَوْعًا وَجَاعَتُمْ وہ بھوکا ہوا فَا جَاعَتُمْ جَوْعًا
 ج جِيعًا، جُوعٌ، جَاعٌ الْبَدَنُ اس کی طرف متوجہ کیا۔ جُوعًا
 اسے بھوکا رکھا۔ تَجَوَّعَ۔ جان بوجھ کر بھوکا رہا۔ اِسْتَجَاعَ۔ سیز پر سیز
 کھائی۔ اور بس کرنے کا نام نہ لیا۔ جُوعٌ الْبَقْرُ۔ جُوعٌ الْكَلْبُ
 دو بیماریاں ہیں معدہ کی

جوف

مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ دو دل ایک دہرہ میں ۳۳-۳۳
 جَوْفٌ رَجْوَةٌ جَوْفًا وہ ابون ہوا جَافٌ رَجْوَةٌ جَوْفًا
 گہرا گیا۔ جَوْفٌ بَيْتٌ اَجْوَفٌ۔ بڑا بیٹا۔ اجوف۔ عین کلمہ میں حرن
 علت، جیسے۔ خوف۔ جوف۔ حوت۔ مَجْوَفٌ فَدْمٌ حِدٌ
 رَجُلٌ مُخَوَّفٌ۔ اَجْوَفٌ۔ وہ ڈر لوگ آدمی بکا دل نہ ہو۔

جوز

فِي جِوِّ السَّمَاءِ آسمان کی ہوا میں ۷۹-۱۶
 میان، زمین و آسمان و صحن خانہ و کشادگی و نہ میں پست و نشیب جنگلی
 وسیع ج جِوَاءِ۔ اَجْوَاءِ

جهد

۱-۲ اَوْ مَن جَاهَدَ اور جو کوئی محنت اٹھادے ۶-۲۹
 ۱-۲ اَوْ اَن جَاهَدَكَ اگر تجھ سے زور کریں ۸-۲۹
 ۱-۳ جَاهِدُوا اور محنت کی انہوں نے ۱۹-۵
 ۳-۳ اِنَّمَا يَجَاهِدُ لِنَفْسِهِ بس وہ محنت اٹھاتا ہے ۶-۲۹
 ۳-۴ يَجَاهِدُونَ راتے ہیں اللہ کے رستہ میں ۵-۳۵
 ۳-۴ اَن يَجَاهِدُوا یہ کہ سہا د کریں ۸-۹
 ۳-۴ يَجَاهِدُونَ اور لڑائی کرتے ہو تم ۱۱-۶
 ۱۱-۴ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ لَانِ كَانُوا قَدَرُوا لَكُمُ الْوَيْلَ

جہنم (جہنم) برآمدہ بنا کر اس کی طرف متوجہ ہوا
 جہنم وہ باطل جس میں پانی نہ ہو۔ منہ ہی اکا رب اس کو جہنم میں
 لایا ہے۔ مگر صراح والا جہنم میں ہی لے آیا ہے۔ جہنم کے معنی
 داراللعاب۔ بعد از موت، جو کبھی سرد نہ ہو

جی

- ۱- اَوْجَاءَ أَحَدًا
 - ۱- اَوْجَاءَ مَوْعِظَةٍ رَّبِّكَ
 - ۱- جَاءَهُمْ
 - ۱- جَاءَهَا
 - ۱- جَاءَكُمْ
 - ۱- جَاءَنِي
 - ۱- مَا جَاءَنَا
 - ۱- جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ
 - ۱- فَجَاءُوا وَهُمْ
 - ۱- جَاءُواهَا
 - ۱- جَاءُوكَ
 - ۱- جَاءُوكُم
 - ۱- جَاءَتْ رُسُلٌ
 - ۱- جَاءَتْهُ
 - ۱- جَاءَتْهُمْ
 - ۱- جَاءَتْكَ
 - ۱- جَاءَتْنَا
 - ۱- جِئْتُ بِالْحَقِّ
- یاد سے ایک تمہارا
 پہنچی اس کو
 آیا ان کے پاس
 آیا اس کے پاس
 آیا تمہارے پاس
 آیا میرے پاس
 نہیں آیا ہمارے پاس
 لائے ظاہر معجزے
 آئے ان کے پاس
 آئے اس کے پاس
 آئیں تیرے پاس
 آئیں تمہارے پاس
 آئیں ہمارے بھیجے ہوئے
 آئی اس کے پاس
 آئی ان کے پاس
 آئی تیرے پاس
 آئی ہمارے پاس
 لایا تو حق

رئطقت بالبیان التام

- ۱- جِئْنَا
- ۱- جِئْنَا مَرِيضًا
- ۱- جِئْنَا فَرَادَى
- ۱- جِئْنَاكَ
- ۱- جِئْنَاكُمْ
- ۱- جِئْنَا هَهُنَا
- ۱- جِئْنَاكَ
- ۱- جِئْنَاكُمْ
- ۱- ۲- جَاءَ هَا الْمَخَانِفُ
- ۲- ۱- وَجِئْتُ يَوْمَئِذٍ
- ۲- ۱- وَجِئْتُ بِالنَّبِيِّينَ

جیب

أَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ
 أَسْأَلُكَ يَدَكَ فِي جَيْبِي
 جَبْرِ هُنَّ عَلَى جَبْرِ هُنَّ
 جَابِ رَجَبِي جَيْبًا الْقَبِيصِ
 الْجَيْبِ صَادِقِ الْإِيمَانِ جَيْبِ بَاكٍ جِيَابِ

جیل

فِي جَيْدِهَا حَبْلٌ
 جَادِ حَبِيدًا رَجَادِ جَيْدًا
 جِجَاجِيَا جِيُوَا جِيِيَا

ح

حب

- ۱- اَسْتَجِبُوا لِحُوتِ
 - ۱- فَاسْتَجِبُوا لِعَنِي
 - ۱- اِنْ اَسْتَجِبُوا لِكُفْرٍ
 - ۱- ۲- مَنْ اَحْبَبْتِ لِرَدَّتِ
 - ۱- ۲- اَحْبَبْتِ حُبَّ الْخَيْرِ
 - ۱- ۳- جَيْبِ الْيُكْمِ الْاِيْمَانِ
- عزیز رکھا انہوں نے سنائی
 پس کیا انہوں نے نہ صابر بنا
 اگر اختیار کریں
 جس کو تو چاہے
 دوست کھا میں نے محبت مال
 ایمان کی محبت ڈال دی

۲۳-۹ زیادہ پیاری ہیں
۸-۱۲ زیادہ پیارا ہے باپ کو
۳۳-۱۲ مجھے پسند اس بات سے
۱۸-۵ اور اس کے پیارے ہیں

۲۱-۱ أَحَبُّ إِلَيْكُمْ
۲۱-۱ أَحَبُّ إِلَىٰ آبَائِنَا
۲۱-۱ أَحَبُّ إِلَىٰ سِنَانِنَا
۱۷-۱ وَأَحَبُّ بَدَنِي

(واحد حبیب)

۱۴-۳ مرغوب چیزوں کی محبت کرتے
۱۶-۲ حبیبی اللہ کی محبت
۸-۷ اس کی محبت پر
۱۲-۵۵ اور اسکے ساتھ اناج ہے جیسے ساتھ
۹۵-۶ پھوڑنے والا ہے دانہ
۹۹-۶ دانہ ایک پر ایک چڑھا ہوا
۲۶۱-۲ جیسے ایک دانہ
۵۹-۶ اور نہ کوئی دانہ
۳۹-۲ میری طرف سے محبت

۲۲-۱ حُبُّ الشَّهَوَاتِ
۲۲-۱ كَحُبِّ اللَّهِ
۲۲-۱ عَلَىٰ حُبِّهِ (مع حبہ)
وَالْحُبُّ ذُو الْعَصْفِ
فَالْحُبُّ الْحَبِّ
حَبًّا مَثَرًا كَبًّا
كَمَثَلِ حَبِّنَا
وَالْحَبِّبَاتِ
مُحَبَّةً مِّنِّي

حَبِّ رَجِيْبٍ حَبِيْبًا دوست رکھا، چاہا، پسند کیا۔ حَبِّ رَجِيْبٍ
حَبِيْبٍ۔ حَبِيْبٍ اس کا حبیب ہوا۔ حَبِيْبٍ۔ محبوب بنایا۔ حَبِيْبٍ
الْقَرِيْبِ۔ مشک بھری۔ حَابِيْبٍ۔ اس کی محبت ظاہر کی۔ أَحَبُّ۔ اسے
پسند کیا۔ فَا۔ مُحَبِّبٌ مِّنِّي۔ محبوب۔ حَبِّ جُيُوْبٍ
جُبَانٍ۔ واحد حَبِيْبَةٌ۔ بیج۔ حَبِّ الْعَمَامِ۔ زالہ گڑا۔ حَبِيْبَةٌ
الْقَلْبِ دُوسْتِي۔ حَبِّ۔ وزن ۲ جو یا ۱۶ دینار۔ حَبِّ الزَّرْعِ۔
کھیتی میں دانہ اگیا۔ مُحَبَّةٌ۔ پیار۔ حَبَابَةٌ۔ بلبہ ج حَبَابٍ اَمْرٍ حَبَابٍ
دنيا۔ حَبِيْبٍ۔ أَحَبِيْبَةٌ۔ أَحَبِيْبَاءٌ۔ أَحَبَابٌ۔

حابل

۴-۱ فِي رَوْضَاتٍ بَخَارٍ
(بسیرون)
۴-۱ انہم فازدوا جملہ بخارون تم اور تمہاری عورتیں ستر کے جاوے گا۔ ۷۰-۴
وَالْحَبَابُ اور عالم ۵۹-۵
لَتَخَذَنَّ الْحَبَابُ طھر الیا اپنے عالموں کو ۳۱-۵
(علیاء الیہود)

۳-۲ يٰۤاَيُّهَا الْمُتَّقِيْنَ دوست رکھتا ہے پرہیزگاروں کو ۲-۹
۳-۲ يٰۤاَيُّهَا الْمُحْسِنِيْنَ دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو ۲-۱۹۵
۳-۲ يٰۤاَيُّهَا النَّوَّافِيْنَ دوست رکھتا ہے نوبہ کرنے والوں کو ۲-۲۲۲
۳-۲ يٰۤاَيُّهَا الصَّابِرِيْنَ صابروں کو دوست رکھتا ہے ۳-۱۲۶
۳-۲ يٰۤاَيُّهَا الْمُتَوَكِّلِيْنَ متوکلوں کو پسند کرتا ہے ۳-۱۵۹
۳-۲ يٰۤاَيُّهَا الْمُقْسِطِيْنَ انصاف کرنے والوں کو چاہتا ہے ۵-۲۲
۳-۲ يٰۤاَيُّهَا السَّادِقِيْنَ پند کرنے والے گندگی سے بچنے والوں کو ۲-۲۲۲
۳-۲ لَا يٰۤاَيُّهَا الْفَرِحِيْنَ نہیں چاہتا اترنے والوں کو ۲۸-۷۶
۳-۲ لَا يٰۤاَيُّهَا الْمُسْتَكْبِرِيْنَ نہیں پسند کرتا غرور کرنے والوں کو ۱۶-۲۳
۳-۲ لَا يٰۤاَيُّهَا الْخَائِفِيْنَ دوست نہیں رکھتا غائبانوں کو ۸-۵۹
۳-۲ لَا يٰۤاَيُّهَا الْمُرْتَدِيْنَ اترنے کرنے والوں کو نہیں چاہتا ۶-۱۲۱
۳-۲ لَا يٰۤاَيُّهَا الْمُفْسِدِيْنَ نہیں پسند کرتا فساد کرنے والوں کو ۵-۶۲
۳-۲ لَا يٰۤاَيُّهَا الظَّالِمِيْنَ نہیں دوست رکھتا ظالموں کو ۳-۱۳۰
۳-۲ لَا يٰۤاَيُّهَا الْمُعْتَدِيْنَ ناپسند کرتا ہے زیادتی کرنے والوں کو ۲-۱۹۰
۳-۲ لَا يٰۤاَيُّهَا الْفَسَادِ ناپسند کرتا ہے نساد کو ۲-۲۰۵
۳-۲ لَا يٰۤاَيُّهَا كَلِّ الْكُفَارِ اللہ خوش نہیں ہوتا ہر ایک کافر کے ساتھ ۲-۲۷۶
۳-۲ لَا يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرِيْنَ نہیں دوست رکھتا کافروں کو ۳-۳۲
۳-۲ لَا يٰۤاَيُّهُ مَن كَانَ اللہ کو پسند نہیں آتا ۳-۳۶
۳-۲ لَا يٰۤاَيُّهُ مَن كَانَ خَوَّافًا اللہ کو پسند نہیں ۴-۱۰۷
۳-۲ لَا يٰۤاَيُّهُ اللّٰهُ الْجَهْرًا اللہ کو پسند نہیں ۴-۱۳۸
۳-۲ يُحِبُّكُمْ اللّٰهُ تاکہ محبت کرے تم سے اللہ ۳-۳۱
۳-۲ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُحِبُّوْا اور تعریف چاہتے ہیں ۳-۱۸۸
۳-۲ يُحِبُّوْنَ هُوَ ان کی محبت رکھتے ہیں ۲-۱۶۵
۳-۲ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ اور وہ تمہارے ساتھ دوستی نہیں رکھتے۔ ۳-۱۱۹
۳-۲ اَنْ تُحِبُّوْا یہ کہ دوست رکھو تم ۲-۲۱۶
۳-۲ تُحِبُّوْنَ اللّٰهُ دوست رکھتے ہو تم اللہ کو ۳-۳۱
۳-۲ لَا اَحِبُّ الْاٰفِيْلِيْنَ میں غائب ہو جانے والوں کو پسند نہیں کرتا ۶-۷۶
۳-۱۱ يٰۤاَيُّهَا الْحَيٰوةُ پسند رکھتے ہیں حیاتی ۳-۱۳
(بیخارون)

۹۷-۳	حج کرنا اس گھر کا	(۲۲- حَجْرُ الْبَيْتِ رَقِيبًا)	۴۶-۷	اور ان دونوں کے درمیان پردہ ہے	وَيَذَرْنَنَا حِجَابًا
۳-۹	دن بڑے حج کے	يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ	۴۵-۱۷	پردہ ہے چھپا ہوا	حِجَابًا مُتَوَلِّيًا
۱۶۷-۲	حج کے چند چھینے میں	الْحَجَّ الْأَشْهَرِ وَقْتَهُ	۵-۲۱	اور یہاں تیرے درمیان ایک پردہ ہے	بَيْنَنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ
۱۹-۹	حاجیوں کا پانی پلانا	۱۵-۱ سِقَايَةَ الْحَاجِّ			حَجِّبِ (يَجْعَلُ حِجَابًا وَحِجَابًا) چھپایا یا اندر نہ آنے دیا
۲۷-۲۸	آٹھ برس	ثَمَانِي حَجَجٍ			حَجِّبِ بَيْنَهُمَا۔ دونوں کے درمیان عامل ہوا۔ حَجِّبِ سَدُّوهُ
۱۵۱-۲	بھگڑنے کا موقع	حُجَّةُ رَمَجَادِلَةٍ			دل تنگ ہوا۔ حَجِّبِ الْأَمِينُ۔ امیر کا دربان ہوا، فَا حَاجِبِ
۱۵۰-۲۲	کوئی بھگڑا نہیں	لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا			حَاجِبِ حِجَابِ۔ حِجَابِ۔ پردہ۔ تعویذ حِجَابِ الشَّمْسِ سَوْرَجِ
۱۳۹-۶	اللہ کا الزام پورا ہے	فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ			کی روشنی۔ حِجَابِ الْقَلْبِ، وہ پردہ کہ پیٹ اور سینہ کے
۲۵-۲۵	کوئی بھگڑا نہیں ہے	مَا كَانَ حُجَّتَهُمْ			درمیان ہے۔ حِجَابِ حَاجِزِ
۸۳-۶	اور یہ ہماری دلیل ہے	وَنُفُكُ حُجَّتِنَا			

حج

۱۵۸-۲	حج کیا بیت اللہ کا	۱-۱ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ
۲۵۸-۲	بھگڑا کیا ابراہیم سے	۱-۲ حَاجُّ إِبْرَاهِيمَ رَجَادِلٍ
۸۰-۶	اور بھگڑا کیا اس سے اسکی قوم نے	۱-۴ حَاجَّةُ قَوْمِهِ
		(رجادلوہ)
۶۱-۳	پس جو بھگڑا	۱-۲ فَمَنْ حَاجَّكَ رَجَادِلًا
۲۰-۳	اگر تیرے ساتھ بھگڑیں	۱-۴ فَإِنْ حَاجُّوكَ
		(خاصہوں)
۶۶-۳	بھگڑا کر چلے	۱-۲ حَاجِبَانِ
۱۶-۲۲	وہ لوگ جو بھگڑتے ہیں	۲-۲ وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ
۷۳-۳	یاد وہ غالب آئیں تم پر	۳-۲ أَوْ يُحَاجُّوكُمْ
۷۶-۲	تاکہ بھگڑا دیں تمہارے	۳-۲ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ
		(بہ خاصہوں)
۶۶-۳	کیوں بھگڑتے ہو	۳-۲ فَإِنَّ زَحَابِيُونَ
		(بہ خاصہوں)
۸۰-۶	کی تم بھگڑا کرتے ہو میرے	۳-۲ أَلَيْسَ لِي عَذَابٌ
		(بہ خاصہوں)
۱۳۹-۲	کیا تم ہمارے ساتھ بھگڑتے ہو	۳-۲ أَلَيْسَ لِي عَذَابٌ
۴۷-۲	جب آپس میں بھگڑیں گے	۳-۳ وَذُرِّيَّتَهُمْ فِي النَّارِ
		(بہ خاصہوں)

حجر

۲۵	کبھی روکنی عباد کے کوئی اثر	۲۲-۱ حِجْرًا مَّتَّعْتَهُمْ
۵۳-۲۲		۲۱-۱ (حراما محرم)
۲۳-۲	ہو تمہاری پرورش میں میں	فِي حُجُورِكُمْ
۲۰-۲۹	دیوار کے باہر یا پیچھے	مِنْ دُورٍ أَيْ الْحَبْرَاتِ
۱۰-۲۲	پہنچے دل گلوں تک	بَلَفَّتِ الْقُلُوبُ الْحَمَائِرَ
		(روہی الحلیتوں)
۸۰-۱۵	حجر کے رہنے والوں نے	أَصْحَابِ حِجْرٍ لَمْ يَسْلَمُوا
	پہنمبروں کو مراد شود	(شام اور رینک دریا ہوتا)
۵۰-۱۱	قسم ہے عقلمندوں کے اسے	قَسَمُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ عَقْلًا
۱۳-۶	مواشی اور کھیتی منوع ہے	الْعَامَّةُ وَحَتَّى حِجْرًا
		(حرام)

حدیث: موج دریا ایچاری بانی کا بانی پر جو نشانہ تھا مکہ مکرمہ کے خلاف
 مجتوف حدیث: وہ مسورہ اسلامی تاریخ میں مقام یہاں حضور سے
 کفار نے مسلح کی تھی اور اسلامی لشکر میں اٹھا کر ہو گیا۔ انا فتحنا لک
 فتحنا امینا اسی فتح کی طرف اشارہ ہے

حدیث

۳۰-۲ اُوْحَدِثُ كَمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ یا ڈالے ان کے دل میں سوچ
 ۳۱-۲ لَعَلَّ اللّٰهُ يَجْزِيَهُمْ شایدا اللہ اس طلاق کو بھی سمجھ کر کہے گا
 ۳۲-۲ حَتّٰی اَحَدٌ لَكَ شروع کروں تو میرے لئے
 ۳۳-۲ تَحَدَّثُ اَخْبَارَهَا اس دن کر ڈالے گی اپنی باتیں
 (تخبرہ)
 ۳۴-۲ اَتَحَدَّثُ نِسْوَةً تم کیوں کہہ دیتے ہو ان سے
 ۱۱-۲ نَبِيٌّ رَّبِّكَ فَحَدِّثْ احسان اپنے رب کا بیان کرو

لاخبر

۱۶-۲ مَحَدَّثَاتٌ نبی
 نِسَاءٌ حَدِيثٌ بَعْدَ مَا سوائے سچے کس بات پر ایمان لائیں
 نَزَلَ اَحْسَنَ الْحَدِيثِ اتاری بہتر بات
 لَا يَكْتُمُونَ اللّٰهَ حَدِيثًا نہ چھپا سکیں گے اللہ سے کوئی بات
 مِنْ تَاوِيلِ الْاَحَادِيثِ ٹھکانے پر لگانا باتوں کا
 وَجَعَلَنَّهُمْ اَحَادِيثَ بھکر ڈالا ہم نے ان کو کہانیاں
 (۱) حَدَّثَ زَيْدٌ مِمَّا كَانَ يَكْتُمُ کام واقع ہوا (۲) حَدَّثَ
 لِيَحَدِّثُ حَدَاثَةً وَحَدَاثَاتًا نیا ہوا حَدَّثَ۔ بات سنائی
 روایت کی۔ حَدَّثَ الشَّيْءُ تلواری کو صقل کیا۔ اَحَدٌ لَكَ اسکو
 ایجاد اور جاری کیا۔ تَحَدَّثُوا انہوں نے ایک دوسرے کو باتیں سنائیں
 حَدَّثَ دین میں نیا کام کیا، جو کہ سنت کے خلاف ہو یا عامہ وغیرہ۔
 حَدَّثَاتٌ اَحَدَاتٌ اَحَدَاتٌ الدَّهْرِ مہینے میں حادثے سے حوادث
 وقوعہ۔ حَدِيثٌ حَدَاتٌ حَدَاتًا نیا حَدَّثَ حَدَاتًا
 حَدِيثٌ السِّنِّ نیا جو ان حَدُ وَقْتٌ جوانی

حداد

۱-۳ مَنِ احْتَدَى اللّٰهَ جو اللہ کے مخالف ہوا

بِعَصَاكَ اَلْحَجْرَ اپنے عصا سے پتھر کو
 تَمِيْرٌ يَمِيْرٌ بِحِجَارَةٍ پھینکان کان پر پتھر یاں
 النَّاسِ وَالْحِجَارَةِ آدمی اور پتھر
 رَكَصْنَا مَعَهُ سو وہ ہو گئے جیسے پتھر
 فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ
 (فی القسوة)
 كَوْنًا حِجَارَةً ہو جاؤ پتھر
 حِجَارَةٌ مِّنْ طَيْنٍ پتھر مٹی کے
 مطبوخ بالنان

حَجْرٌ رِيٌّ حَجْرٌ مَجْلًا حَجْرَانًا بند کیا۔ حَجْرٌ يَجْجُرُ حَجْرًا
 وَمَحْجُوْرًا مرام کیا۔ حَجْرٌ الشَّمْرُ صائد کے گرد ہالہ ہو گیا۔ حَجْرُ
 الطَّيْنِ مٹی پتھر کی طرح سخت ہو گئی۔ تَجْعَزُ الرَّجُلُ۔ آدمی نے جگر
 بنایا حَجْرٌ مطلق منع کیا۔ حَجْرٌ عَقْلٌ حُجُوْرٌ حَجْرٌ پتھر حج حجارت
 اَحْجَارٌ حَجُوْرٌ ناخنوں کے ساتھ کا گوشت حَجْرَةٌ غزفہ۔ قبر حج
 حَجْرٌ حَجْرٌ اَنْ حناجر واحد حنجرہ و حنجرہ منتهی لاد
 اور صراح اس کو اسی مادہ میں لائے ہیں بگر المنجد والا الگ لایا ہے
 مَنجَرَةٌ ذَبْحَةٌ۔

حجز

۱۵-۱ اَبْنُ الْبَحْرَيْنِ حَاجِرًا دو دریاؤں کے درمیان پردہ
 ۱۵-۱ مِّنْ اَحَادِيْثِ حَاجِرِيْنَ کوئی اس سے بچانے والا
 (مانعین)
 حَجْرٌ يَجْجُرُ حَجْرًا وَحِجَارَةً منع کیا۔ روکا۔ دُفِعَ كَيْدُ حَجْرٍ بِيَدِهِمَا
 دونوں کے درمیان آگیا۔ اَحْجَزُ حجاز کو آیا۔ مکہ معظمہ اور مدینہ کی پاک
 زمین۔ حَاجِرَةٌ مَانَعَةٌ۔ حَجْرٌ عَضِيْفٌ وَطَلْسُ

حداب

مِنْ كَلِّ حَدَابٍ ہر اونچان سے پھینکتے چلے آویں گے
 حَدَابٌ رِيْحِيْبٌ حَدَابًا اَحَدًا الذَّجَلُ آدمی کو زشت ہوا
 فَاحَدَابٌ اَحَدًا مَرَّ حَدَابَةً حَدَابٌ اَرِيْحًا رُوِيَ اَحَدًا
 اَرِيْحًا اَحَدًا بَتِ السَّرَاحَةُ عورت نے اولاد کی خاطر دوسرا نکاح نہ کیا

حرت

حرم

- ۳۱-۱ مَا تَخْرُوتُونَ (بندوں جتنا) جو تم بولتے ہو
- ۲۲-۵۶ نِسَاءٌ كَرِحَتْ لَكُمْ تمہاری عورتیں تمہاری کھینتی ہیں
- ۲۲-۲۳ رَحِمٌ زَرَعَكُمْ لِلْوَالِدِ (رحم زراعت کے لئے)
- ۲۲-۳ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ایک غلام کا آزاد کرنا
- ۲۰-۴۲ آخرت کی کھیتی
- ۲۰-۴۲ دُنْيَا كَيْفِيَّتِي دُنْيَا کی کھیتی
- ۷۱-۲ وَلَا تَسْتَفِي الْحَرْثَ نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو
- (زراعت)
- تَزِدُ لَكَ فِي حَرْثِكَ زیادہ کریں ہم اسکے لیے اسکی کھیتی
- حَرْثٌ رِيْحِيْرٌ حَرْثًا (اَرْضٌ) زَمِيْنٌ جَوْتِي حَرْثُ الْمَالِ مَالٌ كَمَا يَأْتِي اور جمع کیا۔ حَرْثُ النَّارِ - اُكْ حَبْلَانِي - فَا حَارَتْ جَ حَرْثًا جَوَانَةٌ کھیتی باڑی۔ ابو حارث۔ شیر کی کنیت حارث ج۔ حَارِيْثٌ - مَحْدَثٌ جَ حَارِثٌ۔ ہل وغیرہ

حرج

- ۲۲-۱ عَلَيْكَ حَرْجٌ تجھ پر گناہ اور اعتراض نہ ہو
- ۲۲-۱ فِي صَدْرِكَ حَرْجٌ تیرے سینے میں تنگی نہ ہو
- (ضيق)
- ۲۲-۱ عَلَى الْمَرْيُومِ حَرْجٌ نہ بیمار پر تکلیف
- ۲۲-۱ مَرَجًا مَتَا قَضَيْتَ تنگی تیرے فیصلہ پر
- (رضيفاً و شاكاً)

حَرْجٌ رِيْحِيْرٌ حَرْجًا (تَنَگٌ) حَرْجٌ الرَّجُلِ - اَدْمِي نَعِيْنَا كَمَا يَأْتِي اس کو تنگ کیا حَرْجٌ عَلَيَّ - اس پر حرام ہوا، اَحْرَجْتُهُ اس کو گناہ میں ڈالا۔ حَرْجٌ جَبْجَبٌ تُوْرِي اور درخت زیادہ۔ گناہ اور اعتراض۔

حرد

- عَلَى حَرْدٍ قَادِرِيْنٌ لپکتے ہوئے زور کے ساتھ
- رَمِيْعٌ الْمَشْرِائِيْنِ

حَرْدٌ رِيْحِيْرٌ حَرْدًا (مَنْعٌ) حَرْدٌ رِيْحِيْرٌ حَرْدًا (اَكْبَلَا) اَلْاَلْگُ ہوا۔ حَارِدَاتٌ اَلنَّاقَةُ۔ اور شنی کا درودہ زیادہ تھا۔ اب کم ہو گیا، حَارِدٌ اَلرَّيْحُ۔ پہلے آدمی سخی تھا۔ پھر شوم ہو گیا۔ اَحْرَدٌ۔ بَخِيْلٌ كَيْفِيَّتِي

حرس

- حَرْسًا شَدِيْدًا چوکیدار سخت
- حَرْسٌ رِيْحِيْرٌ حَرْسًا حَفَاظَتٌ كِي چوکیداری کی۔ خَا حَارِيْسٌ جَ حَرْسًا حَرْسَةً حَرْسٌ - اَحْرَسَ حَرْسٌ رِيْحِيْرٌ حَرْسًا رَاتٌ كُوْجِرَا يَأْتِي حَرْسَانِ رُوْجُوْكِدَارٌ - مَرَادُوْنِ اَدْرَارَاتٌ - حَرْسَةً بَهِيْرٌ بَكْرِي تُوْرَاتٌ كُوْجِرَانِي جَائِي۔ نِيْرَانٌ كَابَارُهُ

حرس

- اَلْوَحْرَصَاتُ اگر تو کتنا ہی جانیے
- اَلْوَحْرَصَاتُ اگر چہ اس کی حرس کرو
- اَلْوَحْرَصَاتُ عَلَي اگر تو طبع کرتے

۳-۳ لَوِ تَحْرِمَ
 ۱۳-۳ لَا تَحْرِمُوا
 ۱۶-۱ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ
 ۱۶-۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا
 (مَنْعُ عَوْنِ رِّزَاقِنَا)
 ۱۶-۳ وَهُوَ مُحْرَمٌ
 ۱۶-۳ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ
 ۱۶-۳ اٰوِيْٓٔ اِلَى مَحْرَمًا
 ۱۶-۳ مُحْرَمَةً عَلَيْهِ
 الشَّهَادَةُ الْخَامَّةُ
 بِالشُّهُورِ الْحَرَامِ
 بَيْتِ الْحَرَامِ
 اَللَّهِ سُبْحٰنَہُ الْعَلِیِّ
 اَلْمَعْتَبَرِ الْحَرَامِ
 حَرَامًا وَّحَلٰلًا
 وَحَرَامٌ عَلٰی قَرْبَةٍ
 وَهٰذَا حَرَامٌ
 حَرَامًا اِذَا
 اَلشَّہَادَةُ التَّمَامُ
 اَرْبَعَةٌ حَرَامٌ
 فَاِذَا حُرِّمَ
 مَا دُمْتَ حَرَمًا
 حُرْمَاتِ اللّٰهِ
 وَالحُرْمَاتُ قِصَاصٌ

تو کیوں حرام کرنا ہے ۱-۶۶
 نہ حرام جانو ۱-۵۵
 مانگنے والے اور ہائے ہوئے کے لیے ۱۹-۵۱
 نہیں بلکہ ہماری توقیت پھوٹ گئی ۶-۵۶
 حالانکہ حرام کیا گیا ہے ۲-۸۵
 نزدیک تیرے محترم گھر کے ۱۳-۳۷
 میری طرف سے کیا گیا جو حرام کیا گیا ہو ۶-۱۳۵
 ان پر حرام کی گئی ہے ۵-۳۶
 حرمت والا حمینہ والا ۲-۱۹۴

دقابل، ہر حرمت والے حمینہ کا ۲-۱۹۴
 حرمت والے گھر کی طرف ۵-۲
 مسجد الحرام (عزت والی مسجد) ۲-۱۳۴
 شعر الحرام ایک جگہ زندقہ کے پاس ۲-۱۹۸
 حرام اور کوئی سلال ۱۰-۵۹
 اور مقرر ہو چکا ہے ۲۱-۹۵
 اور یہ حرام ہے ۱۶-۱۱۶
 پناہ کی جگہ ۲۸-۵۷
 پناہ کے مہینے ۹-۵

چار ماہ میں ادب کے ۹-۳۶
 اور تم احرام کی حالت میں ہو ۵-۱
 جب تک تم احرام میں ہو ۵-۹۶
 اللہ کی حرمتوں کی ۲۲-۲۰

اور ادب رکھنے میں بدلہ ہے ۲-۱۹۴
 (۱) حَرْمَةُ رَجُلٍ وَرَجُلٍ رَجُلٌ حَرَمٌ وَحَرَمٌ حَرَمٌ
 وَحَرَمِيَّةٌ مَنَعٌ كِيَا (۲) حَرْمَةُ رَجُلٍ حَرَمٌ حَرَمٌ حَرَمًا
 حَرَمًا وَحَرَمِيَّةٌ وَحَرَمٌ حَرَمٌ حَرَمًا وَحَرَمٌ حَرَمًا
 وَحَرَمًا فِي الْقَهْرِ مَنَعٌ مِّنْ خِسَارِهِ اَمَّا حَرْمَةُ رَجُلٍ حَرَمٌ كِيَا
 اَحْرَامٌ حَمِيْنَةُ مِّنْ وَّاجِلٍ هُوَا اَحْرَامُهُ اس كِي عَزْتِ كِي جِهْرِ حِي

حریم میں رہنے والا ایست حرام لانا حرام کرنا
 واجب جن کا جھوٹا یا جانور سے حرام جن کی ادھی عزت کے حرام
 مکہ شریف، حرمناں، مکہ شریف اور مدینہ شریف گرا در تمام کعبہ
 حرمناں، نقیض رزاق، نامیدی حرمنا، عزت، حرمنا، حرمنا کی
 عزت کی گئی ہو اور احرام والا کپڑا ادھی کی عورت، اسمہ الحرام، زندقہ
 ذوالحجہ، حرم، رجب، حرم، مذحلل، حرم، حرم، حرم، حرم
 سال کا پہلا ماہ، حرم، حرم، حرم، حرم کے ساتھ نکاح حرام ہو، حرم
 احرام والا، احرام، حاجی جو بیعت حرم سے کپڑے انار کر کے سے کپڑے
 نہ بنا اور چادر پہنتا ہے، حرم، حرم، حرم سے منع کیا گیا ہو

حرو

۵-۱ تحروا رشتاناً
 تحری الاثر قصد کیا اور بزرگی دی، وہ چیز طلب کی جو لائق استقلال
 تھی، اخوی، لائق تہ، منتهی الارب والا سے حرو، حوی میں لایا ہے
 منحدا والا حوی اور صراح والا حرو میں لایا ہے۔ غار حرو، بعثت
 سے پہلے حضور کے مراتبہ کا مقام، مکہ شریف سے مشرق کی طرف ۴۲ میل
 کے فاصلہ پر مہنی کی طرف تجاتے ہوئے راستہ میں پڑتا ہے یہیں جنرل
 آیا۔ اور قرآن شریف کی ابتدائی آیات آنحضرت صلعم کو بتلا میں۔

اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا اور اک نسخہ کیمیا لایا اور عالی

حزب

حزب اللہ اللہ کا شکر ۵۸-۲۲
 حزب الشیطن نوح شیطانی ۵۸-۱۹
 یدعو حزبہ شیطان اپنی فوج بلا تا ہے ۲۵-۶
 دایا عذنی الکفر

کحل حزب یبالی یحو ۱۳-۲۲
 آئی الخدیون دو جماعتوں میں سے کوئی جماعت ۱۸-۱۲
 فاختلقت الأحزاب فقول جیدی جیدی راہ بکبری ۱۹-۲۷
 ومن الأحزاب اور بعض فرقے ۱۳-۳۶

حزب رجب حزب القرآن قرآن کو پارہ پارہ کی شکل میں بنا دیا
 حزب اکٹھا کیا، لشکر کی صورت میں حکایت ہے اس کی مدد کی یا اس

حشر

حشی

حاشا لله

حصب

حَصَبٌ جَهَنَّمُ (خود دھل) ایزد میں دوزخ کا
 عَلِيٌّ كَرِيْمٌ حَاصِبًا مینہ پھرنے کا
 حَصْبٌ (مَحْصِبٌ حَصْبًا) نگر مارا حَصْبٌ وَحَصْبُ الْمَكَانِ
 فرش لکری کا بنا یا حَصْبٌ (مَحْصِبٌ حَصْبًا وَحَصْبٌ) اس کے
 جسم میں خسر نکلا۔ مریض مَحْصِبٌ، أَحْصَبَ الْفَرَسُ كَبُورًا
 اتنا درڑا کہ اس کے پاؤں سے نگر یاں ہوا میں اڑتے لیکن مَحْصِبٌ
 الحمام کبوتر دانہ نکالنے کے لیے جنگل نکال گیا۔ حَصْبٌ ہر وہ چیز
 جو بطور ایزد میں آگ میں ڈالی جاوے۔ لکڑی ہو یا کوئلہ حَصْبٌ خسر
 جو مشہور متعدی مرض ہے۔ حَاصِبٌ وہ سخت آندھی جو نگروں
 کو ہوا میں اڑائے، اور وہ بادل جو ذرا باری کرے حَاصِبٌ
 اَرْضٌ حَصْبَةٌ نگر پل زمین۔ حَصْبَاءُ نگر وادی حَصْبٌ
 وہ وادی جہاں سے حاجی نگر یاں اٹھاتے ہیں اور جہاں ابرہہ کو
 واقعہ قبل پیش آیا تھا

حصص

۱۲-۱ حَصْحَصَ الْحَقُّ اب کھل گئی سچی بات ۱۲-۵۱
 (وضوح الحق)
 حَصْحَصَ الْحَقُّ چھپنے کے بعد حق ظاہر ہو گیا حَصْحَصَ الرَّبُّ
 آدمی مقید ہو کر پھلا

حصد

۱-۱ قَاتِلُوا حَسِيْدًا اب تک قائم ہے اور میں کی بھارت گئی ۱۱-۱۴
 ۱-۱ حَبَّ الْحَصِيْدِ اناج جس کا کھیت کاٹا جاتا ہے ۵-۹
 (المحصود)
 ۱-۱ جَعَلَهَا حَصِيْدًا کر دیا ہم نے کات کر ڈھیر ۱۰-۲۲
 (المعسور بالمناجل)
 ۲۲-۱ يَوْمَ حَصَادِهِ اس دن اس کو کاٹو ۴-۲۲
 (حَصَادٌ بِحَصِيْدٍ حَصَادًا وَحَصَانًا) لڑنے کا

۱-۱ فَحَشَرَ فَنَادَى پس جمع کیا اس نے ۲۳-۷۹
 ۱-۱ لِحَشْرَتِي كيون اٹھایا تو نے مجھے ۲-۱۲۵
 ۱-۱ وَحَشَرَ نَاجِدًا اور گھیر لائیں گے ہم ان کو ۱۸-۲۸
 ۱-۱ وَحَشَرَ نَاغِيَهُمْ اور زندہ کر دیں ہم ان پر ۶-۱۱۱
 ۲-۱ وَإِذَا حَشَرَ النَّاسُ اور جب جمع کئے جاویں گے لوگ ۶-۲۶
 ۲-۱ وَحَشَرَ لِسُلَيْمَانَ اور جمع کئے گئے برائے سلیمان ۲۷-۱۷
 ۲-۱ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ اور جب جنگلی جانور ملانے جاویں ۸۱-۵
 ۳-۱ وَيَوْمَ حَشْرِهِمْ اور جس دن ان کو جمع کرے ۶-۱۲۸
 ۳-۱ نَسِيْمًا رَهْمًا پس جمع کرے گا ان کو ۲-۱۷۲
 ۳-۱ وَنَحْشُرُهُمْ اور اکٹھا کریں گے ہم ان کو ۴-۲۲
 ۲-۱ إِلَى رَبِّهِمْ يَحْشُرُونَ طرف اپنے رب کے جمع کئے جاویں گے ۶-۳۸
 (مجمعون)
 ۴-۱ وَإِنَّ يَحْشُرُوا النَّاسُ جمع کئے جاویں گے لوگ ۲۰-۵۹
 ۴-۱ أَنْ يَحْشُرُوا (مجمعوا) یہ کہ جمع کئے جاویں ۶-۵۱
 ۱-۱ تَحْشُرُونَ تم جمع کئے جاؤ گے ۶-۷۲
 ۱-۱ أَحْشُرُوا الَّذِينَ اکٹھا کرو ان کو ۳۷-۲۳
 ۱-۱ نَحْيَ الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ اکٹھا کرنے والے ۷-۱۱۱
 (جامعین)
 ۱۶-۱ وَتَصِيرُ حَشُورُهُ اور پرندے اکٹھے کئے گئے ۳۸-۱۹
 (مجموعة الياء)
 ۲۲-۱ حَشْرٌ عَلَيْكَ اکٹھا کرنا ۵۰-۲۲
 كَادَ أُولَ الْحَشْرِ پہلے ہی اجتماع پر لشکر کے ۵۹-۲
 حَشْرٌ رَجْحَشْرٌ حَشْرًا اناس لوگوں کو اکٹھا کیا حَشْرٌ عَنِ الْوَطَنِ
 جلا وطن کیا حَشْرٌ الْجَمْعِ ایک جگہ سے نکال کر دوسری جگہ روانہ کر دیا
 حَشْرَاتِ الْوُحُوشِ مانت و اھلکات يَوْمَ الْحَشْرِ نيامت
 حَشْرَاتُ الْأَرْضِ کیرے کوڑے حَشْرَاتُ يَتِيمٍ اور یتیمین۔ حَشْرٌ
 از اسماء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مَا نِعْتَمُ لَهُم مَّصْرُومٌ
 بِجَالِيْنِهِ وَالْأَيْمُنِ أَيْ قَلْعِهِ ۲-۵۹
 (۱) حَصْنٌ رِيْحِيْنٌ حَصَانَةٌ وَهِيَ كُنْفَةُ الْإِسْوَاحِ حَصْنَتٌ (حَصْنَتًا
 حَصَانَةً) الْمَثَلَةُ وَهِيَ عُوْرَتٌ بِأَكْدَامِنِ بُوْنَى خَا حِصَانٌ حِصْنٌ حَصْنَةٌ
 أَوْ حَاصِنٌ حَاصِنَةٌ حَوَاصِنٌ رِيْحِيْنٌ حَصْنٌ حَصْنَةٌ
 مَضْبُوْرٌ وَجَبَّحٌ فِي اسْمِ كُوْبَدِرْ رَهَا حَصْنُ الْمَرْأَةِ عُوْرَتٌ سَعَى نِكَاحِ كَيْفِ
 مِخْصَنٌ قَتْلٌ بِنْدَرَةٍ زَنْبِيلٌ أَحْصَنَتْ الْمَرْأَةُ عُوْرَتَ بِأَكْدَامِنِ
 بِأَخَاوِدِ الْوَالِي بُوْنَى فَاحْصَنَتْ حِصْنٌ قَلْعٌ حِصْنٌ حِصْنٌ حِصْنٌ حِصْنٌ
 حَصْنٌ حَصَانٌ طُوْبَةٌ أَبُو الْحَصِيْنِ لَوْمَرِيٌّ

حصی

۱-۲ دَا حَصِيٌّ كُلُّ شَوْحٍ
 ۱-۲ أَحْصَيْتُ اللَّهَ
 ۲-۲ (لَا) أَحْصَيْتَهَا
 ۱-۲ لَقَدْ أَحْصَيْتُمْ
 ۱-۲ أَحْصَيْتُمْ كُرْبَانَ
 ۲-۲ لَنْ نَحْصُوهُ (لَنْ) تَطِيْقُوا
 مَا أَرْجَبَ عَلَيْكُمْ مِنْ الْقِيَامِ
 ۳-۲ لَا أَحْصُوْهَا
 (لَا) تَطِيْقُوا عَدَاهَا
 ۱۱-۲ دَا أَحْصُوا الْجِدَّةَ
 (لَا) حَفْظُهَا لَتَرَا جَوَابِلَ غَدَاغَهَا
 ۲۱-۲ أَحْصَى لِمَا لَيْسَ
 أَحْصَى الشَّيْءَ جِيْرٌ كُوْنَا أَوْ رِيَادِرْ كَا حَصِيٌّ (رِيْحِيْنٌ حِصِيًّا) كُنْكَرٌ مَارَا
 حِصِيْبَتٌ (رِيْحِيْنٌ حِصِيًّا) الْاَرْضُ زَمِيْنٌ بِرِ كُنْكَرٌ زِيَادَةٌ هُوْنُ بَحْصِي
 اس کے مشابہ میں کنکر یا پتھریاں پیدا ہوئیں۔ اس بیمار کو مَحْصِي کتے ہیں
 حَصِيٌّ کنکر، پھوٹے پتھر۔

حضر

۱-۱ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ
 ۱-۱ إِذَا حَضَرَ الْقِسْمُ
 ۱-۱ فَلَمَّا حَضَرُوا
 قَرِيْبٌ أَيْ يَعْقُوبُ كَيْ مَوْتِ ۱۳۳-۲
 أَوْ رَجِبٌ مَاضِرٌ تَوْ قِسْمٌ كَيْ مَوْتِ ۷-۲
 پھر جب وہاں پہنچ گئے ۳۶۲-۲۶

۱-۲ تَفْسِيٌّ مَا أَحْضَرَ كَيْ
 ۲-۲ وَأَحْضَرَ الْاَنْفُسُ
 ۳-۳ أَيْ يَحْضِرُونَ
 ۹-۲ لَنْ نَحْضِرَهُمْ
 ۱-۱۵ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ
 ۱-۱۵ نِجَارَةٌ حَاضِرَةٌ
 ۱-۱۵ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ
 رَمِيْمٌ مَجَاوِرَةٌ لِحِمْزِ الْقَلْبِ
 مَرَادُ الْبَيْتِ
 جُو كَيْ كَيْ سَانِي
 نِكِي اَيْ سَانِي
 بِيْجُرْ بِيْ سَانِي كَيْ
 بِيْجُرْ اَيْ سَانِي
 ۱۶-۷ كَلُّ شَرِيْبٍ مَحْضَرٍ
 ۲۸-۵۲ هَرَبَارِيٌّ بِرِيْحِيْنِيٍّ اَيْ سَانِي
 حَضَرٌ (رِيْحِيْنٌ حَضَرٌ) اَيْ سَانِي اَيْ حَضَرٌ (رِيْحِيْنٌ حَضَرٌ)
 حَضَرٌ (رِيْحِيْنٌ حَضَرٌ) اَيْ سَانِي اَيْ حَضَرٌ (رِيْحِيْنٌ حَضَرٌ)
 حَضَرٌ اس کو موت آئی، وہ آدمی مَحْضُوْرٌ ہے حَضَرٌ حَضَرٌ
 قَرِيْبٌ كَيْ حَضَرٌ وَهِيَ اَدْمِيٌّ جُو كَيْ غَرِيْبُوْنَ كَيْ كَانِي كَيْ لِيْ مَوْتِ
 مَقْرَرٌ كَيْ حَضَرِيٌّ مَقِيْمِيٌّ خِلَافٌ بِلَادِيٌّ حَاضِرٌ حَضَرٌ
 حَضَرٌ حَضَرٌ حَضَرَةٌ حَضَرٌ مَشْهُدٌ حَضَرٌ

حَض

۳-۱ وَلَا يَحْضُ
 ۳-۲ وَلَا تَحْضُونَ (تَحْضُونَ) اَيْ سَانِي تَاكِيْدٌ كَيْ تَقِي ۱۸-۸۹
 حَضٌّ (رِيْحِيْنٌ حَضٌّ) اَيْ سَانِي تَاكِيْدٌ كَيْ تَقِي ۱۸-۸۹
 تَاكِيْدٌ

حطب

حَمَالَةُ الْحَطْبِ
 لِحْمِهَا حَطْبِيٌّ (وَقُوْدًا) دُوْرٌ كَيْ اَيْ حَضْرٌ ۱۵-۷۲
 حَطْبٌ رِيْحِيْنٌ حَطْبِيٌّ (وَحَطْبِيٌّ) اَيْ سَانِي اَيْ حَطْبِيٌّ
 سَرِيْبٌ لِيْ بِيْجُرْتِيٌّ اَيْ سَانِي ۱۱-۱۱
 حَطْبِيٌّ اَيْ حَطْبِيٌّ (وَقُوْدًا) دُوْرٌ كَيْ اَيْ حَضْرٌ ۱۵-۷۲
 حَطْبِيٌّ رِيْحِيْنٌ حَطْبِيٌّ (وَحَطْبِيٌّ) اَيْ سَانِي اَيْ حَطْبِيٌّ

اس کی بڑی قسمت ہے ۲۸-۴۹
 ان کو ناندہ نہ دے آخرت میں ۳۰-۱۴۶
 بھول گئے نفع اٹھانا ۵-۱۳
 صاحب نصیب ہوا۔ ذرا۔
 نصیب۔ کسلانی والا۔ مگر
 حفوظ و حفاظ و احفظ

لَذٰلِكَ حَظًّا عَلَيِّمٍ
 اَلَا يَجِبَلَكُمُ حَقًّا
 وَ سَحَا حَقًّا
 حَقًّا رَجِيحًا حَقًّا حَقًّا وَ حَقًّا وَ حَقًّا وَ حَقًّا
 كَبْهِي كَبْرِي بِرَبِّي بَوْلًا جَانِبًا حَقًّا حَقًّا

فَاِحَابِطِ لِكُلِّ وَ لَا حَقَّابِ - حَقَّابِ الْمَكَانِ - حَكَمِ اِيْنَ صِنِ
 زِيَادَةً يُوَكَّلِيَا - حَابِطِ اللَّيْلِ - رَطَبِ دِيَابِ سِيَمَانِ كَرَلِي وَ اللَّيْلِ سَمْنِ عَيْنِي
 كَرَلِي وَ لَا حَقَّابِ عَلِيْ - اس پر بہتان بانڈھا - حَقَّابِ اِيْنَ صِنِ
 حَقَّابِ

حَقْد

بَيْنِنَ وَ حَقْدَانَةَ
 حَقْدًا رَجِيحًا حَقْدًا اَوْ حَقْدًا اَنَا جَلْدِي كِي - خِندت كِي،
 حَدِيثِ شَرِيْفِي فِي سِي - وَ نَحْفِيْدُ - مِم تِيْرِي طَرْفِ جَلْدِي كَرْتِي سِي
 مَحْفُوْد - مَحْفُوْد - كَهْرِي - حَفِيْدُ حَقْدًا اَنْد - پُوْتَا جَا فَا
 خَادِم - تَابِع - نَاسِر - پُوْتَا حَقْد - حَقْدَةً .

حفر

۲۲-۱ شَفَا حَفْرًا مِّنْ اِنۡتَارِ اَگ کے گڑھے کے کنارہ پر ۳۰-۳-۱۰
 كَرُوْدُوْا دُوْنَ نَبِيِّ الْحَا فِرَةِ حَفْرًا رَجِيحًا حَفْرًا اِغْرَابًا كَوْرًا حَفْرًا الطَّرِيْقِيْنَ رَاسِتِيْ پَرتِي
 چلتے گڑھا ڈال دیا۔ اَحْفَرَ الصَّبِيْ - لڑکے نے دودھ کے دانت
 گرا دیے نَحْفَرَ السَّبِيْل - سبیل نے اپنا راستہ گہرا بنایا۔ حَفْرٌ وِصِيْع
 کنواں۔ اور کنویں کی مٹی۔ حَفْرُهُ ج حَفْرٍ - حَفِيْرٌ ج حَفَاةٌ - گڑھا
 اور قبر۔ حَفَارٌ - قَبْرِ نَكَائِيْ وَ لَا - حَا فِرَةٌ - جَانُوْر كِي كَهْرِي - پِهْلِي سِيْزِي
 پِهْلِي سِيْزِي - جہاں سے پہلا تھا میں واپس آنے والا۔

حفظ

۱-۱ يٰمَعْ حَفِيْظًا اللّٰهُ (حفظہن اللہ)
 اور ہم نے اس کو محفوظ رکھا ۱۵-۱۴
 اس واسطے کہ وہ نگہبان ٹھہرے گئے تھے ۵-۳۳
 اس کی نگہبانی کرتے ہیں ۱۳-۱۲
 اور کتا سے رکھیں اپنے فرجوں کو ۳۳-۳۰
 اور وہ عورتیں تھامے رکھیں ۳۳-۲۱

۱-۱ يٰمَعْ حَفِيْظًا اللّٰهُ
 ۱-۱ وَ حَفِيْظَهَا
 ۲-۱ يٰمَعْ اَسْتَحْفِظُوْا
 ۳-۱ يَحْفَظُوْنَہَا
 ۳-۱ وَ يَحْفَظُوْا فِرْدَوْسِيْہَا
 ۱۰-۳ وَ يَحْفَظُوْنَ فِرْدَوْسِيْہَا

وَقَوْلًا حَقًّا
 اور کہو ہم کو بخش دے ۲۲-۵۸
 حَقَّتْ رِخْوَانُ كِي حِيْر حَقَّتْ عَنَّا ذُنُوْبَنَا - ہمارے گناہ مٹا دے
 اِحْفَاطُ تَنْزِلِ مَحِيْظَةٍ مِّنْ اَسْمٰئِيْنِ حَقَّتْ حَقًّا كَرَا -

حظ

۹-۱ لَا يَحْطِيْتُمْ كَرِيْمِيْ نَكَمِيْ - نہ بیش ڈالے تم کو سلیمان ۲۴-۱۸
 يَجْعَلُهُ حَقًّا مَارِفَاتَا - رَوْنَد اِوَاكَمَا س ۳۹-۲۱
 لِيَكْتَبَنَّ فِي الْحَقِّ اَحْقَابًا - پھینکا جاوے گا اس روز نے والی میں
 حَقًّا رَجِيحًا حَقًّا اَوْ حَقًّا حَقًّا - جِزْوَا يَ - ظَالِم - تَحْقُوم - لُوثَا -
 حَا طُوْمَرَا ضَوْمَر - حَقْمَتِيْ - سَخْت تِيْرَا گ - مَرَا جِہَنْم - حَقْم
 ہر چیز نکلنے والا حَقْمِمْ کعبہ اللہ کے بیرون شمال کی طرف کعبہ کا ایک
 حصہ جو کفار نے بوجہ کئی وسائل چھوڑ دیا تھا۔ حضور کے ارشاد کے مطابق عبد اللہ
 بن زبیر نے شامل کر دیا۔ مگر حجاج بن یوسف نے پھر الگ کر دیا۔ کعبہ اللہ کا
 پر نالہ یہاں کرتا ہے۔ پر نالہ نشان قائم رکھنے کے لیے تقریباً ہفت اوپچی ریلوے
 بنائی گئی ہے۔ طوان اس کے باہر ہوتا ہے۔ حضور اکثر اس حصہ میں آرام فرمایا
 کرتے تھے۔ نشان دیوار کا اس طرح ہے

حظر

۱۶-۱ عَطَا رَبِّيْكَ مَحْفُوْرًا
 بخش تیرے رب کی رد کی ہوئی ۱۷-۲۰
 ۱۶-۱ كَمَشِيْبًا مَحْفُوْرًا
 جیسے روزی ہوئی باڑ کا ٹوکھی ۳۳-۵۳
 حَقْرٌ رَجِيحًا حَقْرًا اس کو چھوڑا حَقْرٌ اَلْمَوَالِيْ سُوْج - ان کو باڑہ میں
 قید رکھا حَقْرِيَّةُ الْقُدْسِ - جنت - اِحْتِيْظَارٌ - باڑہ بنایا - اَوْ قَدْ
 فِي حَقْرِيْ الرَّطْبِيْ - چنل کی یا گیلی باڑ کو آگ لگادی اَلْمَضْرُوْبَاتِ مَحْفُوْرًا
 اَلْمَحْفُوْرَاتِ) ضروریات حرام کو حلال کر دیتی ہیں

حظ

۱۱-۱ مِثْلَ حَقِّ الْاَنْبِيَا فِيْ
 حصہ ہے برابر دو عورتوں کے ۱۰-۱۱

۳-۱ وَحَفِظْنَا أَخَانَنَا
۳-۲ حَفَظْنَا مَن

اور خبرداری کرینگے ہم اپنے بھائی کی
اپنی نماز سے خبردار میں

۱۱-۱ وَحَفِظُوا أَنْبَاءَكُمْ
۳-۲ أَحَازِسُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ

اور اپنی قوموں کی حفاظت رکھو
خبردار ہو سب نمازوں سے

۱۵-۱ خَيْرٌ حَافِظًا
۱۵-۱ وَالْحَافِظُونَ

جس پر نہیں ایک نگہبان
بہتر ہے نگہبان

۱۵-۱ وَاللَّغَيْبِ حَافِظِينَ
۱۵-۱ وَرَسُولٍ عَلَيْكُمْ حَفِظًا

اور نگہبانی کرنے والے
غیب کا دھیان رکھنے والے

۱۵-۱ حَافِظَاتِ اللَّغَيْبِ
۱۶-۱ فِي لُوحٍ مَّحْفُوظٍ

تم پر نگہبان
نگہبانی کرنے والیاں

۱۶-۱ سَقْفًا مَّشْرُوقًا
۱۷-۱ إِنَّ رَبِّي... حَفِظًا

لوح محفوظ میں
چھت محفوظ

۱۷-۱ حَفِظًا... حَفِظًا
۱۷-۱ حَفِظًا... حَفِظًا

میرا رب نگہبان ہے
رجوع کرنا میرے یاد رکھنے والے

۱۷-۱ حَفِظًا... حَفِظًا
۱۷-۱ حَفِظًا... حَفِظًا

تم پر نگہبان رہیں
نگہبان ہوں خوب جاننے والا

۱۷-۱ حَفِظًا... حَفِظًا
۱۷-۱ حَفِظًا... حَفِظًا

ایک کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے
ان پر نگہبان رہیں

۲۲-۱ حَفِظًا
۲۲-۱ حَفِظًا... حَفِظًا

اور بچاؤ اپنا
ان دونوں کا مقامنا

حَفِظًا... حَفِظًا
حَفِظًا... حَفِظًا

حفظ (حفظاً) نگہبانی کی
حفظ (حفظاً) نگہبانی کی

حَفِظًا... حَفِظًا
حَفِظًا... حَفِظًا

ہمیشہ نگہبانی کی
اس سے بچا یا حفظ، حلال نسیان

حَفِظًا... حَفِظًا
حَفِظًا... حَفِظًا

طریقِ حَافِظِ جس راستے سے کوئی راستہ نہ نکلے
حافظ العین

حَفِظًا... حَفِظًا
حَفِظًا... حَفِظًا

جس کو نیند مغلوب نہ کرے
حفاظ حَفِظَةُ حَفِظَةُ اسم
تو نیکو کہتے ہیں حَفِظًا من اسماء الحسنی

حَفِظًا... حَفِظًا
حَفِظًا... حَفِظًا

اور ہم نے ان دونوں کے
گرد کھجوریں رکھیں

حَفِظًا... حَفِظًا
حَفِظًا... حَفِظًا

راحدقتہما
راحدقتہما

۱-۵ حَافِظِينَ (مجمعین)
حَفِظُوا حَفَظُوا حَفِظًا

گھیرا لے لے والے
حفظ رکھتے ہیں

حَفِظُوا حَفَظُوا حَفِظًا
حَفِظُوا حَفَظُوا حَفِظًا

جس پر چاروں طرف سے گھیرا لے لے
جو بندیا میں تھا وہ سب سچم کر گیا
مخدوم کے گرد رہتا ہے

حَفْو

۳-۲ قِيحْفِكَ

بھرم کو تنگ کرے تو بھرم
دینا لغزنی طلبہما

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

گویا کہ تیرا سبکی تیرا سبکی گویا بولے

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

رسول میں مبالغہ کرنے والا، یہاں تک کہ اس کا علم ہو جائے

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

۱۷-۱ كَانَتْ حَفِيًّا

حَقَب

أَمْعَبُ حَقَبًا

چلا جاؤں قرونوں

أَمْعَبُ حَقَبًا

ردھرا طویل

أَمْعَبُ حَقَبًا

دیہا احقباں ردھورا

أَمْعَبُ حَقَبًا

حَقَبُ حَقَبًا

حَقَف

يَا أَحْقَافَ

احقاف میں

حَقَفَ حَقْفًا

حَقَفَ حَقْفًا

حَقَفَ حَقْفًا

اپنا گھرنایا حَقَفَ حَقْفًا

حَقَفَ حَقْفًا

الحالی کے گرد اگر ملک یا مہر

حَقَفَ حَقْفًا

جہاں عباد کا اصل مرکز تھا

حَقَفَ حَقْفًا

یہ قوم اطراف بلاد عالم میں پھیلی

حَقَفَ حَقْفًا

حَقَفَ حَقْفًا

حق

حَقَّقْ اس کو تاکیدی حق مذباطل یقین عدل موجود ثابت
 حذر نسیب مال ملک حقوق حقیقت مستحق محقق
 حَقَّانِي حَقَّقَانِ حَقٌّ مِنْ أَسْمَاءِ الْحُسْنَى

۱- حَقٌّ عَلَى الْقَوْلِ پھر ثابت ہوگئی ان پر بات ۱۶-۱۷
 ۱- لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ (رواج) ثابت ہوگئی سے بات ۷-۳۶
 ۱- حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَاتُ ثابت ہو سکی ہے بار ۵۷-۱۰

حکمہ

۱- اِنَّ اللّٰهَ فَدَّ حَاكِمًا فیصلہ کرے گا ۴۸-۳۰
 ۱- وَاِذَا حَكَمْتُمْ فیصلہ کرنے لگو ۵۸-۳
 ۲- اِحْكَمْتُمْ اَيَانَكُمْ جانچ لیا گیا ہے اسکی باتوں کو ۱۱-۱
 ۳- قَالَهُ تَحْكُمُوْهُ فیصلہ کرے گا ۱۱۳-۲
 ۳- لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ تانکے درمیان فیصلہ کریگا ۱۶-۱۶
 ۳- يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ جب دونوں فیصلہ کرتے تھے ۲۱-۷۸
 ۳- سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ یہ انصاف کرتے ہیں ۶-۱۳۶
 ۳- اَنْتَ تَحْكُمُوْهُ تو ہی فیصلہ کرے ۳۹-۲۶
 ۳- لِيَتَحَكَمَ بَيْنَ النَّاسِ تاکہ تو فیصلہ کرے ۳-۱۰۵
 ۳- لِيَا تَحْكُمُونَ جو کہ تم ٹھہراؤ گے ۶۸-۳۹
 ۳- اَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ تو فیصلہ کرو انصاف سے ۲-۵۷
 ۳- فَاَحْكُمُوْا بَيْنَكُمْ میں فیصلہ کروں گا ۳-۵۵
 ۳- ثُمَّ يَحْكُمُ اللّٰهُ پھر کی کر دیتا ہے اللہ ۲۲-۵۲
 (محکمہ بیٹہ ہا)
 ۳-۳ وَكَيْفَ يَحْكُمُ لَكُمْ اور کس طرح تجھے منصف بنائیں گے ۵-۲۳
 ۳-۳ حَتَّىٰ يَحْكُمُوْكَ تجھ کو ہی منصف جانیں ۵-۲۳
 ۳-۶ اَنْ تَحْكُمُوا لَكُمْ قضیہ (جھگڑا) لے جاویں ۲-۵۹
 (بتناصروا)
 ۱۱-۱ فَاَحْكُمُوْا بَيْنَهُمْ پھر فیصلہ کرو درمیان اس کے ۵-۲۳
 ۱۱-۱ فَاِنْ اَحْكَمْتُمْ بَيْنَهُمْ اور یہ کہ فیصلہ کرو ۵-۲۹
 ۱۱-۱ رَبِّ اَحْكُمُ اے رب فیصلہ کرو ۲۱-۱۱۳
 ۱۱-۱ وَلِيَحْكُمِ اَهْلُكُمْ اور چاہئے کہ حکم کریں ۵-۲۷
 ۱۵-۱ اَخِيْرًا لِّتَحْكُمَ بَيْنَ دہ سب بہتر ہے فیصلہ کرنا ۴-۸۶
 ۱۵-۱ يَا اَحْكُمِ الْخَائِيْمِيْنَ سب جاگوں سے بڑا مالک ۵-۸
 ۱۵-۱ اَحْكُمِ الْخَائِيْمِيْنَ تو سب سے بڑا حاکم ہے ۱-۲۵

(رواجت)
 ۳-۱ وَحَقَّتْ اور اسکی حق ہے ۸۲-۲
 ۱۱-۱ اِسْتَحَقَّ عَلَيْهِمْ جن کا حق رہا ہے ۵-۱۰۷
 ۱۱-۱ اِسْتَحَقَّوْا نَمًا وہ دونوں حق رہ گئے ہیں ۵-۱۰۷
 ۱۳-۱ وَيَحِقُّ الْقَوْلُ اور ثابت ہوا الزام ۳۶-۷
 ۳-۲ وَيَحِقُّ اللّٰهُ الْحَقُّ اور سچا کہ ہے اللہ حق کو ۱۰-۸۲
 ۳-۲ اَنْ يَحِقَّ الْحَقُّ رِيْطُهُ تاکہ سچا کرے سچ کو ۸-۷
 ۱۵-۱ الْحَقَّوْهُ ثابت ہو چکنے وال ۶۹-۱
 ۱۷-۱ حَقِيْقٌ رَجْدِيْرٌ قائم ہوں اس بات پر ۷-۱۰۵
 ج اِحْقَاءُ
 ۲۱-۱ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اور اللہ زیادہ حق دار ہے ۳۳-۳۳
 ۲۱-۱ اَحَقُّ بِرَبِّهِمْ زیادہ حق دار ہیں انکی واسطی پر ۲-۷۸
 ۲۱-۱ اَحَقُّ بِالْمَلِكِ زیادہ مستحق ہیں ۲-۲۴
 ۲۲-۱ اِنَّهُ اَحَقُّ تَحْقِيْقٌ وہ مثال درست ہے ۲-۲۶
 ۲۲-۱ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ تیرے پاس حق آیا قرآن ۱۰-۹۴
 ۲۲-۱ اَحَقُّ هُوَ کیا یہ سچ ہے ۱۰-۵۳
 ۲۲-۱ حَقٌّ تَلَاوِنٌ جو حق ہے اس کے پڑھنے کا ۲-۱۲۱
 ۲۲-۱ اِنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ یہ کہ رسول سچا ہے رسول ۳-۸۶
 ۲۲-۱ فِيْ بَيِّنَاتٍ مِّنْ حَقِّ تیری بیٹیوں کو پھر من نہیں ہے ۱۱-۷۹
 (حاجتہا)
 ۲۲-۱ وَالْوَا حَقُّ اور ادا کرو ان کا حق ۶-۳۱
 ۲۲-۱ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ حکم لازم ہے ہر پرہیزگار پر ۲-۱۸۰
 حَقٌّ رَحِيْمٌ حَقًّا (حَقًّا) ثابت اور واجب کیا متعدی حَقُّ الْحَاكِمِ خیر کی تحقیق کی حَقُّ رَحِيْمٌ حَقًّا) علیہ اس پر واجب ہے۔ حَقٌّ رَحِيْمٌ حَقًّا وَحَقَّتْ) اکامرات واجب اور ثابت ہوں (لازم)

وَمَنْ لَوْ رَهَائِي الْحَكَّاهُ
 ۱۶-۲ سُوْرَةُ الْحَكْمَةِ
 ۱۶-۲ آيَاتُ الْحِكْمَةِ
 (رواضح الدلائل)

اور نہ بیجا انکو حکاموں کی طرف
 ایک سورت جاچی ہوئی
 ایسی آیتیں جن کے معنی واضح ہیں

حَلْفَ رِيْحِيْفٍ حَلْفًا مَخْلُوًّا مَخْلُوًّا قِسْمِ كَمَا فِي الْحَلْفِ
 حَلْفَهُ قِسْمِي دَلَالِي حَالْفَهُ اس سے مراد الحلف قسم ج
 اخلاف حلیف ہم عهد حلفاء ذوالحلیفہ منات
 منورہ اسے ایبار علی بھی کہتے ہیں

۱۴-۱ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ
 ۱۷-۱ اِدَانُ الْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ
 ۷-۱ وَاللّٰهُ يَدْرُسُ الْحَكِيْمُو
 ۱۷-۱ عَلِيْمًا حَكِيْمًا
 ۱۹-۱ فَابْعَثُوا حَكَمًا
 (رجلا عدا)

جاننے والا حکمت والا
 قسم اس بچے قرآن کی
 اور بیان تحقیقی
 جاننے والا حکمت والا
 مقرر کر دیا ایک منصف

۱-۳۱ وَلَا تَخْلِقُوا (ای مخلو) اور مت مندوار اپنے سر پر
 ۳-۱۵ مَخْلِقِيْنَ سر کے بال منڈانے اور کترانے
 حَلْفَ رِيْحِيْنٍ حَلْفًا مَخْلُوًّا مَخْلُوًّا قِسْمِ كَمَا فِي الْحَلْفِ
 اس کی گردن پر مارا قتل کیا حلق ریحی خلق حلقہ کے کی شکایت کی خلق
 الطائر پر بندے نے ہو این چکر باندھا حلق القبر چاند نے ہا
 بنایا مخلوق القوم قوم حلقہ بنا کر مہیٹی خلق خلق خلق
 حلاق حجام حلاقہ پیشہ حجامت معلقہ استرا حلقہ
 ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العظیم کہا

۱۹-۱ اَبْتَعِيَ حَكَمًا رَقَابِيْلَ
 ۲۲-۱ حِكْمَةٌ بَابِعْدَ
 ۲۲-۱ قَالَ حِكْمَةٌ
 ۲۲-۱ فَحَكْمَةٌ اِلَى اللّٰهِ
 ۲۲-۱ حَكَمًا عَدِيْبِيًّا

تلاش کروں میں اور منصف
 پوری عقل کی بات
 اور حکمت
 فیصلہ اس کا اللہ کی طرف
 حکم عربی زبان میں

حَلْفِمْ
 اِذَا بَلَعْتَ الْحَقْوَمَ
 حَلْفِمْ اس کا حلقوم کاٹا ج حَلْفِمْ

۲۲-۱ لِحُكْمِهِمْ شَاهِدًا
 ۲۲-۱ اَقْحَمَ الْجَاهِلِيَّةِ
 ۱۱ حَاكِمٍ رَّيِّسًا حَكْمًا وَحُكْمًا
 حکم ہوا حکم اسے ماکم بنایا حاکمہ اتھامہ حکمہ زبردستی کی
 استخاکہ مضبوط ہو چکا حکام حکمہ منصف حکمت عدل
 علم، حوصلہ فلسفہ کلام حکم حاکم حکم صاحب
 حکماء حکومت محکمہ حکم محکمہ محکمہ محرم
 محکمہ مضبوط

ان کے فیصلہ پر حاضر
 کیا وہ حکم چاہتے ہیں کفر کے وقت کا
 حکم دینے والا حکم و حکم
 فیصلہ کیا حکم ریحی حکمہ

حَلِ
 ۱-۱ اِذَا حَلَلْتُمْ رَمَزًا كَا حَرَامِ اور جب اترام سے نکلو
 ۲-۱ حَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ حلال کیا البیوع
 ۱-۲ اَحْمَدًا اَنَا مَقَامَتِ اتا رہم کو آباد رہنے کے گھر میں
 ۲-۲ اَحَاوُ قَوْمًا مَسْرُوْرًا تَلُوْا اتا رہم اپنی قوم کو
 ۲-۲ اَحْلَلْنَا لَكَ حلال کیا ہم نے تیرے لیے
 ۲-۲ مَاذَا اَحَلَّ لَكُمْ کیا حلال کیا گیا ہے
 ۲-۲ مَاذَا اَحَلَّ لَكُمْ حلال کیا گیا ہے
 ۲-۲ اَحَلَّتْ لَكُمْ حلال کیا گیا ہے
 ۳-۱ وَيَحِلُّ عَلَيَّ رِيْزُلٌ اور وارد ہوا اس پر
 ۳-۱ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اور نہیں حلال تم پر
 ۳-۱ فَيَحِلُّ عَلَيَّ پس وارد ہوا اس پر
 ۳-۱ اَنْ يَحِلَّ عَلَيَّكُمْ رِيْجِبٌ بیکہ وارد ہو تم پر

حلف

۱-۱ اِذَا حَلَفْتُمْ (حنستم)
 ۳-۱ جَاءُوكَ يَخْلِفُوْنَ
 ۳-۱ وَسَبَّحْتَ ضَرْوْنَ
 ۹-۱ وَلِيَحْلِيْنَ
 ۱۹-۱ خَلَّافٍ

جب قسم کھا بیٹھو
 قسمیں کھاتے ہوئے
 جلدی قسمیں کھائیں گے
 اور ضرور قسمیں کھائیں گے
 زیادہ قسمیں کھانے والا

حلم

۱۴-۱ غفور رحيم
تعمل والا ۲۲۵-۲

۱۴-۱ اغفورا غفورا
تعمل والا بخشنے والا ۱۴-۱۴

۱۴-۱ اغفورا غفورا
بسانۃ ایک اور کے عمل والے کے ۱۴-۱۴

۱۴-۱ اغفورا غفورا
نہیں پہنچے عقل کی حد کو باقی ۱۴-۱۴

رہو نظر ہدوا علی عورت النساء) نہیں ہے
تأمرھذا حلامہم
کیا سکھلاتی ان کی عقلیں ۱۴-۱۴

رعدو لھما
عقوبت

۳۲-۱۲ آفتاۃ احلام
خیالی خواب ہیں

رواحدا حلم

حکمہ ریجلمہ حکمتا فی نومہ
اپنی نیند میں خواب دیکھا حکمت
لا حکمت الصبی لاکا بانع ہوا حکمہ یحکمہ حکمتا صاحب
حوصلہ ہوا فاخالیق حکمتا غدا احلامہ رحمتہ حکمتہ نبی مسلم
کی دانی حکمہ الرجل آدمی موٹا ہو گیا۔ حکمتہ حوصلہ ظاہر کیا۔
درحقیقت اس میں نہ تھا۔ حکمتہ۔ احلامہ۔ احلام ہوا حکمہ ج
احلامہ حوصلہ عقل حکمہ احلام۔

حلی

۲-۳ وحلوا اسوار
اور پہنائے جاؤں گے گنگن ۲۱-۲۶

۲-۳ یحلون فیہا
پہنائے جاویں گے ۳۱-۱۸

ایتنا محلیہ
واسطے زیور کے ۱۹-۱۳

من حلینہم
اپنے زیور سے ۱۴-۱۴

حلی ریجلی حکلیاء السراۃ عورت کو زیور پہنایا۔ حکلیت ریجلی
حکلیاء السراۃ عورت نے زیور پہنایا۔ فاحال وحالیۃ حوال
شجرۃ حالیۃ۔ درخت زیور پہننے والا۔ مراد پھل دار۔ حلی (تحلیۃ)
المرآۃ عورت کو زیور پہنایا۔ اور اس کو خوبصورت بنایا۔ حلیۃ حلی
زیور حلی حلی حلی "حلو" میں بھی لے آئے ہیں۔

حما

۲۶-۱۵ من حما مئون
بہنے ہوئے گارے سے ۲۶-۱۵

فی عین حیاة (طین الوردی) ایک دلدل کی ندی میں ۸۶-۱۸

۱-۳ ومن یحکمکم
اور جس پر وار د ہو ۸۶-۲۰

۱-۳ یحلون لھن
حلال واسطے ان کے ۱۰-۶۰

۱-۳ فلا تحل لہن
پس نہیں حلال واسطے ان کے ۲۳۰-۲

۱-۳ او تحل قریباً
یا اترے گا نزدیک ۲۱-۱۳

۱-۳ یحلونہ عاماً
حلال کر لیتی ہیں اس کو ۳۸-۹

۱-۳ قبیحاً
پس حلال کر لیں ۳۸-۹

۱-۳ لا تحلوا
نہ حلال سمجھو ۳-۵

۱-۱۱ فاحلک عقدا
اور کھول دے گرہ ۲۴-۲۰

۱-۳ غیر محلی الضید
نہ حلال جاننے والے شکار کے ۲-۵

۱-۱۱ محلیہ
قربانی اپنے ٹھکانے پر ۱۹۶-۲

۱-۱۱ محلیہا
پھر ان کو پہنچنا ۳۳-۲۲

ہذا حلال
یہ حلال ہے ۱۱۶-۱۶

حلال پاک
۱۶۸-۲

۱-۹ وانک جلی
اور تجھ پر قید نہ رہے گی ۲-۹

۱-۵ جلیکم
حلال تمہارے لیے ۶-۵

۱-۶ لھن جلی
نہ وہ عورتیں حلال ہیں ۱۰-۶۰

حلال تمہیں بنی اسرائیل کے لیے ۶۳-۳

۲۲-۳ یحلہ ایمانکم
کھول دینا تمہاری قبول کا ۲-۶۶

۲۲-۳ وحلائل ایتانکم
اور عورتیں تمہارے بیٹوں کی ۲۲-۳

لا تواجروا احد خلیلہ

حل ریجل حلال العقداہ مشکل کو حل کیا حل ریجلی حلوا
علیہ۔ نازل ہوا۔ وار د ہوا۔ واجب ہوا حل ریجلی حلال وحلوا
اترا حل ریجلی حلال حلال ہوا۔ حل الدین۔ قرضہ دینے کا وقت
آگیا۔ حل الرجل آدمی احرام سے نکلا۔ حل ریجلی حلال وحلوا
حلال جانا۔ حلال۔ حل مند حوام۔ مکہ شریف کی زمین سے نکلنا
(حلالہ) حلہ۔ کپڑے۔ حلالۃ۔ چہرہ۔ حلیل۔ نماز حلالہ
بیوی ج محلائل۔ اخیل ج اخیل۔ پیشاب یا زور نہ نکلنے
کا سوراخ۔ محلہ۔ محل۔ وار د ہونے کی جگہ حل الیمن
قسم کا کفارہ دیا۔

حَمْدًا رَجِيحًا حَمْدًا اَلْبَيْتِ - کنوئیں سے سڑی ہوئی سیاہی نکالی
 حَبِيْبٍ رَجِيحًا حَمْدًا اَلْبَيْتِ پانی سیاہ مٹی میں مل گیا وہ پانی حَبِيْبٍ
 اَحْمَدُ اَلْبَيْتِ کنوئیں سیاہ مٹی والی - حَمْدًا حَمْدًا جیٹھ یاد پور۔

حمدا

- ۱-۳ اَنْ يُّحْمَدَ وَاِيْسَا تعريف كئے جاویں ۱۸۸-۳
- ۱۵-۱ اَلْحَامِدُونَ تعريف کرنے والا ۱۱۳-۹
- ۱۶-۱ مَقَامًا مَحْمُودًا تعريف كئے مقام میں (جگہ کا نام) ۷۹-۱۷
- ۱۶-۳ اَوْ مَا مَحْمُودًا اَلرَّسُولُ اور محمد تو ایک رسول تھے ۱۲۲-۳
- ۱۷-۱ غَنِيٌّ حَمِيْدًا (محمود) اس کے پر واہ خوبیوں والا ۲۶۷-۲
- ۱۷-۱ غَنِيٌّ حَمِيْدًا بے پر واہ خوبیوں والا ۱۳۰-۳
- ۲۱-۱ اِسْمًا اَحْمَدًا اسکا نام احمد ہے زیادہ تعریف کے لیے ۶-۶
- اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سب تعریف اللہ کو ہے ۱-۱
- نُسْبًا يَحْمَدُ اور ہم پڑھتے ہیں تیریاں خوبیاں ۳-۲
- يَحْمَدُ اس کی تعریف کے ساتھ ۱۳-۱۳
- حَمْدًا رَجِيحًا حَمْدًا اَوْ مَحْمُودًا (تعریف کی -
- حَمْدًا لِلّٰہِ - بار بار اس کی تعریف بیان کی اَحْمَدُ الشَّيْخُ محمود ہو گیا
- اَحْمَدُ الشَّيْخُ اس کو حمید پایا حَمْدًا - زیادہ تعریف کرنے والا
- مَحْمُودٌ بہت ہی زیادہ حمیدہ خصائل والا محمود حمید، حامد
- مَحْمُودٌ حَمِيْدًا۔

حبرا

- كَمَثَلِ الْحِمَارِ جسے مثال گدھے کی ۵-۶۲
- اِلَى حِمَارِكَ اپنے گدھے کی طرف ۲۵۹-۲
- وَالْبَيْعَالِ وَالْحَمِيرِ خچر اور گدھے ۸-۱۶
- لِصَوْتِ الْحَمِيرِ گدھے کی آواز ۱۶-۳۱
- كَأَنَّهَا حَمِيرٌ گویا کہ وہ گدھے ہیں ۵۰-۷۲
- بِحُضْرَتِ حَمْرٍ سفید اور سرخ ۲۷۰-۳۵
- حَمْرٌ رَجِيحٌ حَمْرٌ اَلذَّجَلِ - آدمی غصہ سے لال ہو گیا - حَمْرٌ
- رَجِيحٌ حَمْرٌ اَلشَّاهَةِ - بکری کی کھال اتاری حَمْرٌ اَلنَّاسِ، سر مونڈا،
- حَمْرٌ كَا سے "او گدھے" کہا - اَحْمَرٌ - سرخ رنگ کا لڑکا اس کے گھر

پیدا ہوا، اَحْمَرٌ - سرخ رنگ ہو گیا - اَحْمَرٌ - سرخ رنگ والی حَمْرٌ
 مَحْمَرٌ اَحْمَرٌ حَمْرٌ حَمْرٌ گدھا ایلی اور جنگلی حَمْرٌ اَلزَّرْدِ
 زبیر - حَمْرٌ گھمرا - موت اَحْمَرٌ - قتل

حمل

- ۱-۱ مَثَلٌ حَمَلٌ ظَلَمًا جس نے بوجھ اٹھایا ظلم کا ۱۱۱-۲
- ۱-۱ وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ اور اٹھالیا اس کو انسان نے ۷۲-۳۳
- ۱-۱ حَمَلَتْ ظَهْرًا حَمَلًا مگر جو لگی ہو پشت پر ۱۲۶-۶
- ۱-۱ حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا اٹھایا اس عورت نے بوجھ نطفہ ۷-۷۹
- ۱-۱ حَمَلَتْهَا بھر پیٹ میں لیا اس کو ۱۹-۲۱
- ۱-۱ حَمَلَتْهَا مَرَّةً پیٹ میں لیا اس کو اس کی ماں نے ۱۲۷-۳
- ۱-۱ كَمَا حَمَلَتْهَا جیسے تو نے رکھا اس کو ۲-۲۸۶
- ۱-۱ حَمَلَتْهَا ہم نے ان کو اٹھایا ۷-۷۷
- ۱-۱ حَمَلَتْهَا ہم نے تم کو سوار کیا ۶۹-۱۱
- ۱-۷ اَحْمَلُ بَهْتَانًا اس نے سر پر دھرا طوفان ۵-۱۱۲
- ۱-۷ فَاحْمَلِ الشَّيْخُ بھرا پرے آیا سب جھاگ ۱۳-۱۷
- ۱-۷ فَقَدْ اَحْمَلُوا پس تحقیق سر پر اٹھایا انہوں نے ۳۳-۵۸
- ۲-۱ وَحَمَلَتْ اَلْاَرْضُ اور اٹھائی جاوے گی زمین ۶۹-۱۳
- ۲-۳ مَا حَمَلٌ (راد تیغ) جو بوجھ اس پر رکھا گیا ۲۳-۵۴
- ۲-۳ حَمَلُوا التَّوْرَةَ جن پر لادی گئی تورات ۶۲-۵
- رَكَّفُوا الْعِلْمَ بَهَا رُكِّفَتْ حَمَلًا ۲-۳
- ۲-۳ وَلاَكِنْ حَمَلْنَا اور لیکن اٹھوا کیا ہم سے ۲۰-۸۷
- ۳-۱ يَحْمَلُ اَسْفَارًا لے چلتا کتابیں ۲-۵
- ۳-۱ وَهِيَ حَمَلُونَ اور وہ اٹھائیں گے ۶۶-۳۱
- ۵-۱ كَرَّ حَمَلُهَا پھر نہ اٹھائی انہوں نے ۶۲-۵
- ۳-۱ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اِنْتَى جو پیٹ میں رکھتی ہے ہر راہ ۱۲-۹
- ۳-۱ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اٹھائیں رکھتے اپنی روزی ۲۹-۶
- ۳-۱ تَحْمِلُ الْمَايَةَ اٹھالیں گے اس صندوق کو فرشتے ۲۳۸-۲

رَيِّحِيْلُ حَمَلَةٍ فِي الْحَرْبِ يُوْرشُ كِي حَمَلُ كِيَا. حَمَلٌ رَا حَمَلٌ
 بُوْجِهَ اِثْمَانِي فِي مَدَدِ كِي حَمَالٍ. بَارِبْرِدَارِ جِ حَمَالُوْنُ. تَحْمَلُ جُوْمَلُ كِيَا
 اِحْتِمَالٍ. اِثْمَانَا اُوْر صَبْرْنَا. حَمَلُ جِ حَمَالٍ. اِحْتِمَالُ جَمُوْلُ
 حَمَلٍ. بُوْجِهَ اِحْتِمَالُ جَمُوْلُ. اُوْرثُ يَابُوْرُوْرَجِ. حَامِلٌ جِ
 حَمَلَةٌ حَامِلَةٌ جِ حَوَامِلُ.

ح

- ۱۷-۱ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ پینا ہے گرم پانی ۷-۷
- ۱۷-۱ كَتُوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ رماد بالغزہا بیتہ العرا رتہ
- ۱۷-۱ كَتُوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ طونی ہے جلتے پانی کی ۶۷-۶۷
- ۱۷-۱ كَتُوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ جیسے کھولتا پانی ۲۶-۲۶
- ۱۷-۱ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسًاقًا گرم پانی اور بہتی سپ ۲۵-۷۸
- ۱۷-۱ وَاَلَا سَدِيْقِي حَمِيْمٍ اور نہ کوئی دوست محبت کرنیوالا ۱۰۱-۲۶
- ۱۷-۱ هُهِنَا حَمِيْمٌ یہاں دوست دار ۳۵-۶۹
- ۱۷-۱ اَلَا يَسْتَلُّ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا نہ پوچھیگا دوست اور دوستار کو ۱۰۰-۷
- ۱۷-۱ وَظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْرٍ اور دھوئیں کے سایہ میں ۲۳-۵۶
- رَبِّ رَزَنٍ يَّفْعُوْلِي زَائِدَةٍ سخت سیاہ دھواں
- حَمَّ رَيِّحِيْمٌ حَمَلًا الشُّوْرُ تَنْوُرٌ مِّنْ كِيَا حَمَلًا الْمَاءُ. پانی ابالا. حَمْرُ
 الرَّجُلِ اُوْر كِي بُوْجِهَ رَيِّحِيْمٌ حَمَلًا الْمَاءُ پانی گرم ہوا
 حَمْرُ سِيَاہُ ہوا. حَمْمُ الْعِلْمِ لَمْ يَلْمِ كِي كُوْر دَاہِرِي اُوْر كِي حَمْمُ اَللّٰهُ
 خُذَانِي اَسِي بَخَارِي فِي تَبْلَا كِيَا. اِسْتَحَقَّ كِيَا سِيَاہُ حَمَامِي فِي كِيَا.
 سِيْبِيَا حَمِيْمِي. بَخَارِ جِ حَمِيْمِيَا. حَمَامِي. كِيُوْرَجِ حَمَامِي
 حَمَامِي. نِيَانِي كِي جِبْجِي. حَمِيْمِي جِ اِحْتِمَالِي. دُوْر سِيَاہُ حَمَامِي. اِسْتَحَقَّ كِيَا
 يَحْمُوْرٌ مِّنْ سِيَاہِ حَمَامِي. قِرَانِ كِي مِي سَاتِ سُوْرِي مِي مِي جِي كِيَا
 اَنَا زَحْمٌ مِّنْ سِيَاہِ حَمَامِي

حای

- ۱-۲ یَوْمَ رَيِّحِيْلٍ عَلِيْمًا جب روزِ رخ دھکا کی جاؤں گا ۳۶-۹
- ۱۵-۱ وَاَلَا نَسِيْبٍ اور نہ حامی ۱۰۳-۵
- ۱۵-۱ نَا لَا حَا مِيْمَةً اگ ہے دھکتی ہوئی ۱۱-۱۰۱
- ۲۲-۱ اَلْحَمِيْمَةُ حَمِيْمَةُ اَلْبَجَاهِلِيَّةِ کدنا دانی کی منگی ۲۶-۳۸

- ۳۳-۷۲ یہ کہ اٹھائیں اس کو
- ۷-۱۷۵ اس پر تو بوجھ لادے
- ۹-۹۳ تاکہ تو ان کو سواری دے
- ۱۱۶-۳۶ میں اٹھاتا ہوں اپنے سر پر
- ۹-۹۳ جس پر تم کو سوار کروں
- ۲۹-۱۲ اور تم ذمہ دار ہیں تمہارے گناہ کے
- ۳۵-۱۸ کوئی نہ اٹھاوے اس سے کچھ بھی
- ۲۳-۲۲ اور کشتیوں پر تم سوار کئے جاتے ہو
- ۱۱-۲۰ ہم نے کہا سوار کر اس میں
- ۲-۲۸۶ اور نہ رکھو ہم پر
- ۲-۲۸۶ اور نہ اٹھو ہم سے
- ۲۹-۱۳ اور ضرور اٹھاؤں گے انکے بوجھ
- ۲۹-۱۲ اور نہیں وہ اٹھانے والے
- ۵۱-۲ اٹھانے والیاں بوجھ کو
- ۱۱-۴ سر پر لیے پھرتی ایندھن
- ۶-۱۲۲ بوجھ اٹھانے والے اور زمین لگے ہوئے
- ۷-۱۸۹ خفیف بوجھ

رہی النطفہ
 وَحَمَلٌ مِّنْ نَّفْسَانَا اس کی مدت حمل اور دو دفعہ پلانا ۱۵-۳۶
 ذَاتِ حَمَلٍ حَمَلًا حمل والی اپنا حمل ۲-۲۲
 يَضَعْنَ حَمَلَهُنَّ اتاریں اپنا گل ۲-۶۵
 اُوْر كَاتِ حَمَلٍ حمل والیاں ۶-۶۵
 وَرُوْكَاتِ الْاِحْتِمَالِ حمل والیاں ۴-۶۵
 حَمَلٌ تَعَبِيْرٌ بوجھ ایک اونٹ کا ۱۲-۷۲
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَمَلًا قیامت کے دن بوجھ اٹھانا ۲۰-۱۰۱
 اِلَى حَمَلَاتِهَا اس کی بوجھ کی طرف ۳۵-۱۸
 حَمَلٌ رَيِّحِيْلٌ بِحَمَلِكِي حَمَلَانَا عَلِي ظاہر ہے۔ پیچھے پڑھا یا حَمَلِكِي
 الْغَضَبِ عَضْبُ ظَاهِرِيَا حَمَلُ الْمَرْءَةِ عُوْرَتِ حَامِلَةٍ بُوْنِي. حَمَلُ
 الْقُرْآنِ. قُرْآنُ حَمَلِكِي. حَمَلُ الْعِلْمِ. عِلْمٌ كُوْر وَايْتِ يَاتُقَلُّ كِيَا حَمَلٌ

حَمَى رِيحِي حَمِيًا وَحَمِيَةً وَحَمِيَةً (نگاہ رکھا اور
 بچایا۔ حَمَى رِيحِي حَمِيَةً المریض مفرحیز سے مریض کو رد کا
 حَمَى رِيحِي حَمِيًا وَحَمِيَةً النار۔ آگ بھڑک گئی اَحَمَى
 الحادیڈا بوا سخت گرم کیا۔ حَمَى۔ بخار ج حَمِيَات۔ حَمَى حَمَى
 بخار۔ دونوں لغتوں میں لے آتے ہیں۔ حَامِر بت اس کو بعض حوم
 میں لے آتے ہیں حَمَج حَمَات۔ پھو کا ڈھنک۔ حَامِر۔ نوح
 علیہ السلام کے بیٹے کا نام بھی ہے۔ جس کی اولاد افریقہ میں ہے۔

حذت

۱-۱۳ اذ لا حذت اور قسم میں جھوٹا نہ ہو ۲۳-۲۸
 ۲۲-۱ علی الحدیث العظیم اس بڑے گناہ پر ۲۶-۵۶
 حذت ریحنت حذت باطل کی طرف جھکا۔ حذت فی یمینہ قسم
 پوری نہ کی۔ اَحَذْتُ۔ اس کو گناہ پر آمادہ کیا حذت ج اَحَذَات۔ گناہ۔

حنجر

وَيَقَعُ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ اور سچے دل گلوں تک ۹-۲۳
 اِذَا الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ جب دل لگے تک نہیں ۱۸-۲۰
 حَنَجْرُهُ خَبْرُهُ۔ منجدا والا سے اسی مادہ سے لایا ہے

حند

۱-۱۴ جَاءَ بِعَجَلٍ حَنِيدٍ ایک بچھرا تلا ہوا ۶۹-۱۱
 (مشوی)
 اَحَدًا حَنَدًا يَجِدُ حَنَدًا اَرْتَحَنُ اذًا اللحم گوشت بھونا
 اور پکا یا حنید۔ گوشت۔ حندہ۔ سخت حرارت۔ حَنَادُ سورج

حنف

۱-۱۴ مِلَّةَ اِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا دین ابراہیم جو ایک ہی طرف کا تھا ۱۳۵-۲
 دما۔ بلا عن الاديان الى الدين القويم
 ۱-۱۴ اَقَمَّ دِيْنًا حَنِيفًا سیدھا اور پختہ دین پر حنیف ہو کر ۱-۵
 ۱-۱۴ اَحْفَاءُ بَلَدٍ اللہ کی طرف سے ہو کر ۳۱-۲۲
 (مسلمین عباد لین عن کل ما سوی دینہ)
 ۱-۱۴ اَحْمَلِيْتُ لَهٗ الدِّيْنِ حَقًّا غاصب کر کے واسطے اس کے بندگی ۵-۹۸
 حَنَفٌ رِيْحِيْفٌ حَنَفًا جھکا۔ حَنَفٌ رِيْحِيْلٌ۔ پاؤں ٹھنڈا رکھا۔

حَنَفٌ حَقِيٌّ بَرِيْكًا حَنِيفٌ مُسْتَقِيْمٌ اِسْلَامٌ كُوْمَهُنَّ وَكَرِهَتْهُنَّ وَاللَّاسِي
 ابراہیمی دین پر ہو۔ حَنَفًا حَنِيفًا حَنِيفًا حَنِيفًا حَنِيفًا

حناك

۱-۹ لَأَحْتَنِكَنَّ ذَرِيَّتَهُ دھاتی دونگا اسکا اولاد کو میرے گھوڑے کے
 راستہ صلیب) گو نگام سے قالو کیا جاتا ہے
 حَنَاكُ رِيْحِيْكُ حَنَاكًا وَحَنَاكُ الْفَرَسِ گھوڑے کے زور
 نگام دیا (۲) حَنَاكُ رِيْحِيْكُ حَنَاكًا حَنَاكُ حَنَاكُ وَحَنَاكُ الْفَرَسِ
 الرَّجُلُ۔ زمانہ نے انسان کو کار آزموہ اور تشیب و فراز سے واقف کیا
 حَنَاكُ الصَّيْبِ۔ لڑکے کو مہذب کر دیا۔

حن

وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا اور شوق دیا اپنی طرف شوق ۱۹-۱۳
 (رحمت للناس) ذوق رحمت شفقت نرم دلی

وَيَوْمَ حَنِينٍ اور حنین کے دن ۲۵-۹
 حَنٌّ رِيْحِيْنٌ حَنَّةٌ وَحَنَانًا عَائِدَةً اس پر شفقت اور مہربانی کے
 شوق کو ظاہر کیا۔ فَا حَنُونٌ حَنَانٌ۔ رحمت، رزق، برکت، برقت
 قلب۔ حَنَانٌ۔ من اسماء الحسنى۔ حَنُّ الْقَوْمِ۔ کمان نے
 آواز دی۔ حَنِينٌ کی لڑائی جو کہ سخت تیروں کی لڑائی تھی۔ اور ہوا زنی سخت
 تیر انداز سارے عرب میں مشہور تھے بہت ممکن ہے کہ حنین اسم یا مسمی ہو
 زکرت شریف اور طائف کے درمیان ایک وادی کا نام ہے جہاں شہنشاہ
 میں قبیلہ ہوازن سے لڑائی ہوئی۔ شروع میں بوجہ گھمٹا کثرت مسلمانوں کو
 شکست فاش ہوئی۔ پھر شکر کو دوبارہ بلایا گیا۔ لڑائی شروع کی گئی۔ اور
 صحابہ کو فتح ہوئی۔

حوب

حُوبًا كَيْبَرًا (ذنب) بڑا دیال ۲-۳
 حَابٌ رِيْحِيْبٌ حُوبًا حُوبِيَّةً حَلْبًا وَحَبَابًا گناہ کیا۔ حُوبٌ
 گناہ کا وبال، وحشت غم۔

حوت

فَأَتَقَمَّتْ حَوْتٌ لِقَمَةً كَيْبَرًا اس کو مچھلی نے ۱۳۲-۳۲
 كَصَاحِبِ الْحَوْتِ جیسا کہ وہ مچھلی والا۔ ۳۸-۶۸

دَحْوَرٌ حَوْرًا الْعَيْنُ - آنکھ کی سفیدی بہت زیادہ سفید ہو گئی، اور سیاہی سخت سیاہ ہو گئی۔ وہ عورت حَوْرٌ اور حَوْرٌ ج دونوں کی حَوْرٌ حَوْرٌ رَمَحَاوْرَةٌ، سوال و جواب کیا۔ حَوْرٌ حَوْرٌ میں گھمایا۔ تَحَاوْرٌ دَا الْقَوْمِ۔ تَرَا جَعُوا الْكَلَامَ حَوَارِي۔ رسولی، ناسخ۔ حَوْرٌ۔ گہرائی غریب۔ حَوَارِہ مشہور لفظ ہے۔ حَوَارِي۔ وہ سفید کلمہ جس سے کپڑا سفید کیا جاتا ہے

حوز

۵-۵ اَوْ مَتَّحِرًا اِلَى ذَاتِهِ يَابِلَتَا هَوْنُجٍ مِّن ۙ ۱۶-۸ (منضما)

حَاوْرٌ رِيحٌ حَوْرٌ وَ حَيَازَةٌ (شامل کیا، جمع کیا۔ حَاوْرٌ لَابِلَةٌ اَوْ نَوْرٌ كُو نَرِي سَيِّئًا۔ تَحَاوْرٌ۔ ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ گیا۔ ۱۰ نَحَاوْرٌ اَنْتَقَرُوْهُ لُوْغُوْنَ نِي مَرْكَزٍ مَّهْوُوْرٌ دِيَا۔ اور بھاگ گئے۔

حوش

حَاشَا لِلّٰهِ (معاذ اللہ) اس کو پاکی ہے / ۵۱-۱۲ / ۱۲۱-۱۲
اس لفظ کو حوشی میں بھی لے آتے ہیں جس سے لفظ حاشیہ حواشی نکلتا ہے بمعنی کنارہ۔

حوط

۱-۲ اَحَاوْرٌ بِالنَّاسِ گھیر لیا ہے لوگوں کو۔ ۶۰-۱۷
۱-۲ اَحَاوْرٌ بِرِجْلِ حَبِيْبَةٍ گھیر لیا اس کو اس کے گناہ نے۔ ۸۱-۲
۱-۲ اَحَطَّتْ بِمَا لَدُوْرُ لے آیا میں ایک خبر۔ ۲۲-۲۷
(الاعت)
۱-۲ وَقَدْ اَحَطْنَا ہمارے قابو میں آ چکی ہے۔ ۹۲-۱۸
۲-۲ اَحْبَطُّ بِثَمِيْرٍ سمیٹ لیا گیا اس کا سب بھل۔ ۴۲-۱۸
۲-۲ اَحْبَطُّ بِرِجْلِ (اهل کو) وہ گھیرے گئے ہیں۔ ۲۲-۱۰
۳-۲ لَا يَحْبِطُوْنَ بِشَيْءٍ اور وہ امانت نہیں کر سکتے کسی۔ ۲۵۵-۲
(لا يعلمون) چیز کا
۵-۲ لَمْ يَحْبِطُوْا بِعَلِيٍّ جس کے بچنے پر قابو نہ پایا تھا۔ ۳۶-۱۰
(لا يتيد برحما القراءان)
۵-۲ لَمْ يَحْبِطُوْا بِرِجْلِ تیرے قابو میں نہیں اس کا سمجھنا۔ ۶۸-۱۸

نِيَا حَوْرَهْمَا دونوں مچھلی بھول گئے۔ ۶۱-۱۸
حَيْثَانِ مَدْرٌ ان کی مچھلیاں۔ ۱۶۲-۷
حَوْرٌ ج حَيْثَانِ، احوال حَوْرٌ آسمان میں ایک برج کا نام بھی ہے

حوج

اَلَا نَبَاتٌ فِي تَفْسٍ گمراہی خواہش تھی۔ ۶۸-۱۲
فِي مَدْرٍ مَّهْوُوْرَةٍ اپنے سینوں میں تنگی اور۔ ۹-۵۹
(رحمدا)
وَلَيْسَ لَهَا عَلَيْهِ حَاوْرَةٌ تاکہ پہچان پر چڑھ کر اپنے کسی کا کو۔ ۸۰-۲۰
حَاوْرٌ رِيحٌ حَوْرٌ فقیر ہوا۔ اِحْتَاوْرٌ محتاج ہوا۔ حَاوْرٌ ج حَاوْرٌ۔ حَوْرٌ، حَاوْرٌ، حَوْرٌ

حوذ

۱-۱۱ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِ يَدُوْرٌ قابو کر لیا ان پر شیطان نے۔ ۱۹-۵۸
(راستولی)
اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِ يَدُوْرٌ کیا ہم نے گھیر لیا تمام کو۔ ۱۱۳-۳
(رستوں)
حَاوْرٌ رِيحٌ حَوْرٌ (گھیر) حَاوْرٌ عَلَى الشَّيْءِ نگہبان ہوا۔ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِ۔ اس پر غالب آیا حَاوْرٌ الدَابَّةِ۔ جانور کو تیز دوڑایا

حور

۱-۷ اَنْ يَحْوَرَ پھر کرنے جارے گا۔ ۱۲۰-۸۳
رَبِّ جَمْعٍ اِلَى رَنِيْرٍ (ج) جب باتیں کرنے لگا اس سے۔ ۳۸-۱۸
۲۳-۲۲ يَمَعْرُ تَحَاوْرٌ كَمَا دونوں کا سوال و جواب۔ ۱-۵۸
تَرَا جَعَلَا
اِلَا تَالِ الْعَوَارِيْنَ جب کہا حواریوں نے (دھوپوں نے) کہ۔ ۵۲-۵
اِلَى اَنْحَاوْرِيْنَ حواریوں کی طرف۔ ۱۱۱-۵
حَوْرٌ مَّقْسُوْرَاتٌ حواریں ہیں رکی رہنے والی۔ ۷۳-۵۵
حَاوْرٌ رِيحٌ حَوْرٌ حَوْرٌ وَ حَاوْرٌ وَ حَاوْرٌ پھر۔ حَاوْرٌ رِيحٌ حَوْرٌ الثَّوْبِ۔ کپڑا دھویا اور سفید کر دیا حَاوْرٌ الشَّيْءِ کم ہو گئی۔ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِ حَوْرٌ رِيحٌ حَوْرٌ زیادتی کے بعد کسی سے پناہ مانگتا ہوں۔ حَوْرٌ رِيحٌ حَوْرٌ

۵-۲ وَ لَمْ يَحِطُوا بِهَا
۴-۲ اَلَا اَنْ يَّحَاطَ بِكَ

اور نہ اچکی تھی تمہاری سمجھ میں
یہ کہ گھیرے جاؤ تم سب

رَبُّوْا وَاذْعَبُوْا

اعاطہ کرنے والے کافروں کا
گھیرنے والا

۱۵-۲ مِحِيْطًا بِاَلْكُفْرِ
۱۵-۳ مِحِيْطًا
۱۵-۴ مِحِيْطَةٌ

البتہ گھیرنے والا ہے (دوزخ) ۹-۵۰

حَاظِرٌ يَّحِيْطُ حَوَاطًا وَّحِيْطَةً حَيَاظَةً اس کی محافظت کی اور
معاہدہ کیا، حَاظٍ بِہ۔ گھیرا۔ اِحَاظَ۔ اِحْتَاظَ سب جانب سے گھیر
احْتَاظَ الرَّجُلُ۔ آدمی نے یادداشت رکھی۔ اِحْتَاظَ کی حَوَاطَةٌ سَعِيْفٌ
اور پاک دامن عورت حَاظِيَةٌ۔ دیوار۔ باغ ج حَيْطَانٌ حَيَاظٌ
بحر محیط۔ بحر اوقیانوس

حول

- ۱-۱ وَحَالَ بَيْنَهُمَا لُجٌّ اور حائل ہوئی دونوں درمیان موج ۱۱-۲۳
- ۲-۱ وَحَيْلٌ بَيْنَهُمْ اور رکاوٹ پڑگئی ان میں ۲۳-۵۴
- ۲-۱ لَا يَسْتَيْطِعُونَ حَيْلَةً نہیں کر سکتے کوئی تدبیر ۲-۹۷
- ۳-۱ رَا س كَوْحِيْلٍ مِّنْ هٰٓؤُلَاءِ رُوِّدًا رُوِّدًا سے اسکے دل کو ۸-۲۴
- ۲۲-۳ لَيْسَتْ نَارٌ حَوَالِيْكَ ہمارے قریب میں کچھ تفاوت در نہ بدل ۱۷-۷۷
- ۲۲-۱ عَنْهَا حَوَالًا وہاں سے جگہ بدلتی ۱۸-۱۰۹
- وَمِنْ حَوَالِكُمْ اور بعض تمہارے گرد کے ۹-۱۰۲
- مِنْ حَوَالِكِ تیرے پاس سے ۳-۱۵۹
- وَمَنْ حَوَالَهَا اس کے آس پاس والوں کو ۶-۹۲
- مَا حَوَالَهُ جو اس کے آس پاس ہے ۲-۱۷
- مَنْ عَا لَى الْحَوْلِ خرچ دینا ایک برس تک ۲-۲۴۰
- حَوْلِيْنَ كَا مَلِيْنَ دو برس پورے ۲-۲۳۳

۵-۲ مِّنْ كَوْمٍ مَّجْرُومٍ اِيَّاكُمْ اِيَّاكُمْ
۴-۲ اِيَّاكُمْ اِيَّاكُمْ اِيَّاكُمْ
حَيْلٌ سَاوِيٌّ كِي۔ خَالٌ حِ اَحْوَالٌ۔ حَالَتٌ حِ حَالَاتٌ۔ حَوْلٌ
قُوْتٌ۔ كَالْحَوْلِ وَلَا قُوَّةَ۔ حَوْلٌ۔ اِنْتِقَالَ حَوْلٍ۔ حَوَالِيٌّ جِهَتٌ
حَوَالِيٍّ مِّنْ كُلِّ۔ حَوَالٌ۔ دُو حَيْزُوْنَ كِي دَرْمِيَانِ پَرْدَه لَا مَحَالَةَ
مُزَوْرِيٌّ۔ اِسْتِحَالَه۔ رَكَوْطٌ۔ حَيْلَةٌ۔ مَكْرٌ وَ فَرِيْبٌ۔

حوی

- ۱-۲۱ غُثَاءٌ اَحْوَىٰ كُوْرًا سِيَاهًا ۵-۸۷
- رَا سُوْدًا يَابِسًا
- اِيَّاكَ حَوَالِيًّا يَا اَنْتَرَلِيُوْنَ مِيْن ۴-۱۴۶
- رَا حَادِ حَوِيٍّ اَلْمَعَادِ

رَا حَوِيٍّ رَجِيُوِيٍّ حَوِيٍّ اس کی سبزی سیاہی مائل ہو گئی۔ فَا۔ اَحْوَى
مِنْ حَوَالِجِ حَوْرٍ حَوِيٍّ رَجِيُوِيٍّ حَوَالِيٍّ وَ حَيَاظٌ مَع كَيْدِ حَوَالَةٍ
قَبْضًا تَحْوِيٍّ اَلْحَيْتَةُ۔ سَاپٌ لِي كُنْدَلٍ لِكَاثِيٍّ۔ حَوِيٍّ۔ مَر۔
حَوِيٍّ۔ اَنْتَرَلِيَاں جو سَاپ کی طَرَح كُنْدَل لِكَاثِيٍّ ہِيں ج حَوَالِيَّا اَلْمَنْجَدِ وَالَا
دُو لُوْنِ مَادُوْنِ كُوْرًا لِكَل لَيَا سِي حَوِيٍّ يَحْوِيٍّ وَ حَوِيٍّ يَحْوِيٍّ مِتِيْهِ
اَلرَّوْبِ وَالْحَوِيٍّ اَحْوِيٍّ اُوْر حَوَالِ كُوْرِيٍّ اِيَّا سِي اُوْر حَوَالِيَّا كُوْرِيٍّ مِيْن صَا حَبِ
صِرَاحٍ حَوِيٍّ حَوِيٍّ دُو لُوْنِ كُوْرًا لِكَل مَع حَوَالِ اِيَّا سِي۔

حيث

- ۲-۱۴۴ وَ مِّنْ حَيْثُ اُوْر حَسِبْ كِي سِي ۲-۱۴۴
- طَرَفِ مَكَانِيٍّ مِّنْ عَلِيٍّ الضَّمِيَّةِ اُوْر لَفْظِ حَيْثِيَّةِ اِسِي سِي مَشْتَقٌ ہِي

حيد

- ۱-۳ مِّنْهُ تَحِيْدًا رَهْرَبًا جِسْمٌ سِي تُو لَمَّا رَهْرَبًا تَحَا ۵-۱۹
- حَاذِرٌ يَّحِيْدًا حَيْدًا اُوْر حَيْدًا اَنَا وَ حَيْدًا اَنَا عَنِ الطَّرِيْقِ اِرْتِهَ حَوْرِيَّا

حيد

فِي الْاَرْضِ حَيْرَانٌ جَمَلٌ مِيں حَيْبٌ كُوْرِيَّا مِيں ۹-۷۱
رَمْتَحِيْرًا
حَاذِرٌ يَّحِيْدًا حَيْرًا اُوْر حَيْرًا حَاذِرًا وَ حَيْرًا اَنَا وَ حَيْرًا اَنَا رَحِيْلًا الرَّجُلِ۔ اُدْمِيٌّ نِي
رَا سِي كَم كِيَا۔ اُوْر رَا سِي نِي پَا يَا۔ حَاذِرًا لِمَا عِي۔ پَانِي اِس تَرُوْدِيں ہِي كِي كَمَا نِي

حَالٌ رَجِيُوِيٍّ حَوَالًا وَ حَوَالًا الشَّيْءُ اِيْك حَالَتٌ سِي دُو سَرِي حَالَتٌ
مِيں تَبْدِيْلٌ كِيَا۔ حَالٌ الْحَوْلِ۔ پُوْر اَسَالٌ كُدْرًا۔ حَالٌ دِي حَوْلِ حَوَالًا
حَيْلَةٌ وَ مَحَالًا حَوَالَتٌ رَجِيُوِيٍّ حَوَالًا الْعِيْنُ۔ وَ ہِيْچَا ہُوَا خَا
اَحْوَالٌ مَر حَوَالَةٍ حَوْلِ حَوْلِ تَحْوِيْلًا سَبْدَلٌ دِيَا۔ حَوْلِ الْاَرْضِ

حیل

لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً نَه طاقَت رکھو گے حیلے کی م۔ ۱۰

دیکھو۔ حیل

حین

وَمَتَاعًا إِلَى حِينٍ اور نادمہ تک ایک وقت تک ۲-۳۶

وَأَنْتُمْ حِينًا بِنِيَابِهَا اور تم سو وقت دیکھو رہے ہو گے ۵۶-۱۶

حَانَ رِيحِيْنَ حِينًا وَحِينًا مَسْرُومًا وقت قریب آیا۔ حَانَ كَلْبِنِكَ

بالی خشک ہو گئی، اور رکھیت کا ٹٹنے کا وقت آ گیا۔ أَحْيَانًا (حِينًا)

اس پر وقت آیا۔ عَلَى أَحْيَانٍ۔ گاہے بگاہے۔ اِحَانًا لِلَّهِ۔ اللہ

نے اسے ہلاک کیا حین ج احیان جج احیائین

حی

۱-۱ مَحِ حَيٌّ جو زندہ رہا جس کو جینا۔ ۸-۲۳

۱-۲ مَوَاهِبَاتٌ وَأَحْيَاؤُا وہ مارتا ہے اور زندہ کرتا ۳۵-۳۴

۱-۲ وَمَنْ أَحْيَاهَا جس نے زندہ کیا ایک جان کو ۵-۳۲

۱-۲ لَمَّا أَحْيَاهَا پھر ان کو زندہ کیا ۲-۲۴۳

۱-۲ فَأَحْيَاهَا كَمُ تم کو زندہ کیا ۲-۲۸

۱-۲ أَحْيَيْنَا اثْنَتَيْنِ اور ہم کو دوبارہ زندگی دے چکا ۳-۱۱

۱-۲ فَأَحْيَيْنَا يَدِ الْأَرْضِ ہم نے اس سے زمین کو زندہ کر دیا ۵-۹

۱-۲ فَأَحْيَيْنَاهُ ہم نے اسے زندہ کیا ۴-۱۲۲

۱-۲ أَحْيَيْنَاهَا ہم نے اس کو زندہ کیا ۳۶-۳۳

۱-۳ جَبَّوْكَ بِمَالِكَ تجھے وہ دعا دیتے ہیں ۵۸-۸

۲-۳ وَإِذَا حَيَّيْتَهُ اور جب تم کو دعا دی جاوے ۳-۵۸

۳-۱ وَيَحْيَىٰ (بِئْمَانٍ) اور حیوے جس کو جینا ہے ۸-۳۳

۳-۱ مَحْيُونَ تم زندہ رہو گے ۷-۲۳

۳-۱ نَمُوتُ وَنَحْيَىٰ ہم مارتے ہیں اور زندگی دیتے ہیں ۳-۳

۲-۳ مَحْيَىٰ وَيُحْيِيْتُهُ وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے ۲-۲۵۸

۳-۲ مَحْيَىٰ اللَّهُ الْمَوْتَىٰ زندہ کرے گی اللہ مردوں کو ۲-۷۴

۳-۲ يُحْيِيهَا الَّذِي زندہ کرے گی اسکو وہ ذات ۳۶-۷۱

۳-۲ لَمَّا نَحْيَا بِرَبِّكَ بِالْبَعْثِ پھر تم کو زندگی دیدے گا ۲-۲۸

جائے اور جمع ہو جائے۔ حَارِي فِي الْأُمْدِ کام میں راہ۔ ضوَاب نہ پایا۔ فَا۔ حَيْرَانَ۔ مَحْيِرِي ج حِيَارِي۔ حَارِي ج حَيْرَانًا میں میں پانی نہ ہو

حیض

۲۲-۱ مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْبٍ نہیں ہم کو خلاصی ۱۳-۲۱

۱۸-۱ لَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا اور نہ پاؤ گے وہاں بھاگنے کی جگہ ۴-۱۲۱

۱۵۰-۱ (معدلا)

حَاكِ رَحِيصٌ حَيْثُ وَحَيْثُ رَحِيصًا وَحَيْثُ صَا حَيْثُ صَا کنارہ پکڑا

مَنْ حَاَصَ عَنِ الشَّرِّ سَلَامًا جس نے برائی سے کنارہ پکڑا وہ سلامت

رہا حَيْصٌ۔ بَيْصٌ۔ ایسا تردد جس سے آدمی بھاگ نہ سکے۔

حيض

۵-۱ وَاللَّيْلَةَ يَحْضُنَّ وہ جن کو حیض نہیں آیا ۶۵-۴

۲۲-۱ مِنْ مَّحِيضٍ حیض ۶۵-۴

۲۲-۱ وَيَسْتَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ اور پوچھتے ہیں تجھ سے حکم حیض کا ۲-۲۲۲

حَاَصَتْ رَحِيصٌ حَيْصًا وَمَحِيصًا وَمَحَاَصًا وَتَحْيِصَتْ الْمَرْأَةُ

عورت کو حیض آیا۔ حَاَصَتْ رَحِيصًا حَيْصًا وَتَحْيِصَتْ الْمَرْأَةُ

حَيْصًا الْمَاءُ پانی جاری کیا حِيَاَصٌ۔ خون حیض۔ اسْتَحَاَصَ غَيْرَ اِيَّامٍ

میں خون آنا۔ مُسْتَحَاَصَةٌ۔ وہ بیمار عورت جس کو ایام حیض کے علاوہ

خون آتا رہے۔ حَيْضَةٌ۔ مَحِيضَةٌ۔ وہ کپڑا رکھتی ہو عورت ایام

حیض میں استعمال کرتی ہے۔

حيف

۳-۱ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ بے انصافی کرے گا اللہ ۲۳-۵۰

(بِظَلْمِهِمْ)

خَاْفٌ رَّحِيْفٌ حَيْفًا ظَلَمَ كَيْفًا۔ خَاْفٌ حَيْفٌ حَيْفٌ حَيْفٌ

أَحْيَفُ مِنَ الْأَمْكَرِ۔ وہ جگہ جہاں بارش نہ پہنچی ہو۔

حیق

۱-۱ حَاقٍ بِالَّذِينَ رَزَلُوا پھر گھیر لیا ۶-۱

۳-۱ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ حَيْثُ اور برائی کا داؤ لگے گا ۳۵-۴۳

حَاقٌ رَحِيْقٌ حَيْفًا وَحَيْفَانًا وَحَاقٌ حَيْفًا لَعْنَابٌ

ان پر عذاب اترا۔

۲۵۱-۶ ہماری دنیاوی زندگی
 ۶۲-۲۹ وہی زندگی ہے
 ۱۵۲-۲ بلکہ وہ زندہ ہیں
 ۲۲-۱۱ اُنہی کے روح سبز جانوروں کی پلوٹوں میں جنت کی سیر کر رہے ہیں
 ۲۸-۲۸ چلتی تھی شرم سے
 ۳۰-۲۱ ہر چیز کو زندہ
 ۲۵۸-۲ بیت زمرہ بہت قائم
 (الذات البقاہ الامن اسماء از حنفی)
 ۱۶-۱۹ اٹھایا جاوے زندہ ہو کر
 ۷-۳۶ جس میں جان ہو
 ۶۱-۲۲ نیک دنانے
 ۱۰-۱۰ نیک دعائوں کی
 ۱۶۲-۶ اور میری زندگی
 ۲۱-۴۵ اور ان کی زندگی
 ۲۰-۲۰ ناگمان وہ سانپ ہے
 ۳۹-۳ خوشخبری دیتا ہے نبی کی
 حَیِّ رَحْمٰی حَیْوٰہِ زَندہ رہا جیسا
 خدائیری عمر دراز کرے۔ اَحْیَاہُ اَسے زندہ کیا۔ اَحْیَا النَّارَ بھونک ماری
 اور آگ جلانی۔ اَحْیَا اللَّیْلَ رات کو نہ سویا۔ اَسْتَحْیٰ شرم کیا سچی بھنے
 اَقْبَلْ۔ سچی علی الصلوٰۃ حیات۔ زندگی۔ حَیْ۔ سانپ
 ح حَیَات۔ حیوانات۔ حَیْوَان۔ حیوانات۔ مُسْتَحْیٰ۔
 یا حَسَّاس۔ لاجبوتی۔ وہ بولتی جو مرد کے ہاتھ لگانے سے پر مردہ
 ہونجاتی ہے۔ پھوٹی ہوئی۔

۲۶-۱۱ پھر مجھے زندہ کرے گا
 ۲۶۰-۲۶ تو مردوں کو کس طرح زندہ کرے گا
 ۲۵۸-۲ میں زندہ کرتا اور ہاتھوں میں
 ۴۹-۳ اور مردوں کو زندہ کرتا ہوں
 ۲۳-۱۵ ہم جلاستے ہیں اور بارتے ہیں
 ۴۶-۲۵ تاکہ ہم زندہ کریں
 ۹۷-۱۶ ہم اسکو زندگی دیں گے
 ۸-۵۸ نہیں دعاوی تجھ کو اللہ نے
 اللہ شرماتا نہیں ہے
 ۲۶-۲
 ۵۳-۳۳ پھر تم سے شرم کرتا ہے
 اور زندہ چھوڑتے تھے
 تمہاری عورتوں کو
 اور ہم ان کی عورتیں زندہ
 رکھیں گے
 تم بھی دعا دو بہتر اس سے
 اور انکی عورتوں کو زندہ
 زندہ کر نیوالہ سے مردے کو
 قصاص میں زندگی ہے
 دنیا کی زندگی میں
 اچھی زندگی
 تمہاری زندگی میں
 اپنی زندگی کے لیے
 ۳-۲ ثُمَّ یَحْیِیْہِمْ
 ۳-۲ کَیْفَ یَحْیِیْ الْمَوْتِی
 ۳-۲ اَحْیٰ ذٰلِیْبِت
 ۳-۲ فَاَحْیٰ الْمَوْتِی
 ۳-۲ نَحْیٰ ذٰلِیْبِت
 ۳-۲ لِیَحْیِیْہِمْ
 ۳-۲ فَکَیْفَ یَحْیِیْہِمْ
 ۵-۳ یَا اَللّٰہُ یَحْیِیْکَ بِرِیْءِ اللّٰہِ
 ۳-۱۱ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَسْتَحْیِ
 (لا یستنکف)
 ۳-۱۱ فَاَیَسْتَحْیِ مِنْکُمْ
 ۳-۱۱ وَیَسْتَحْیِیْنَ نِسَاۗءَکُمْ
 (سیتبقون)
 ۳-۱۱ وَنَسْتَحْیِ نِسَاۗءَہُمْ
 (نستبقی)
 ۱۱-۳ فَحَیْوَاۗءَ یَا حَسَن
 ۱۱-۱۱ اَوَاسْتَحْیِیْنَ نِسَاۗءَہُمْ
 ۱۵-۲ اَلَمْ یَحْیِ الْمَوْتِی
 فِی الْفِیصَالِیْنَ حَیْوٰہِ
 فِی الْحَیْوٰۃِ الدُّنْیَا
 حَیْوٰہِ طَیْبَہِ
 فِی حَیْوٰتِکُمْ
 لِیَحْیِیَاتِیْ

خَبْرٌ

۱-۲ اَوَاسْتَحْیِیْنَ رَبِّہُمْ
 (سکنوا واطمانوا واطمانوا)
 ۳-۲ فَتَحْبِتْ لَہُ قُلُوْبُہُمْ
 (رطمتین) ان کے دل

خَبْرٌ

۲۵-۲۴ چھپی ہوئی چیز آسمانوں اور زمین میں
 (مصر یعنی المخبوین، المطر و انبات)
 خَبْرٌ یَحْبِتْ حَبًا وَحَبًا پوشیدہ کیا۔ خَبْرٌ اَلرَّیْسِ زمین کی انگری
 اور نبات، خَبْرٌ السَّمَاوِ بارش۔ خَبْرٌ حَبِیْبٌ۔ حَبًا یا پوشیدہ چیز

۹۵-۹ من اخبار کور تمہاری خبروں سے
 ۶۶-۱۸ نخبہ یہ خبر کا (تیرے قابوں نہیں اس کا سمجھنا ۱۸-۶۶)
 ۱۱) خبر نخبہ خبر کور (تجربے سے معلوم کیا۔ خبر کا ارض
 زراعت کے لیے زمین میں مل جوتا۔ خبر نخبہ خبر نخبہ
 خبر اور خبر کور (مختبر کور) انشہ۔ پینک کور اور حقیقت معلوم کی۔
 خابہ حصہ پر زمین پر کاشت دی۔ (مختبر کور) تجربہ کیا۔ خبر۔
 ج اخبار۔ اخبار جو برائے خبر روزانہ چھپتے ہیں۔ خبر حقیقت
 کا عارن۔ نخبہ خبر کور۔ من اسماء الحسنیٰ.

خبز

قور ناسی خبر اپنے سر پر روٹی ۳۶-۱۲
 خبر نخبہ خبر کور (خبز۔ روٹی پکانا۔ خبر کور) اسے روٹی کھلائی
 خبر کور۔ روٹی پکانے کا کسب۔ خبر کور۔ بار چرخہ خبر کور۔ ایک بوٹی
 ہے (حظمی خبر کور مشہور ہے)

خبث

۳-۵ یتخبط الشیطن حواس کھو دیے ہوں جن نے ۲-۵
 (بصرہ من الجنون) لپٹ کر
 خبط (خبیط خبطاً) سخت بیماری۔ خبط الشیطن، سخت نیر
 خبط اللیل۔ تمام رات بے راہ چلتا رہا۔ خبطاً اس کو سخت ماہ
 خبط البلاد۔ ملکوں میں فتنہ اور لوٹ جباری ہو گئے خبط جن سے
 ج خبط۔ خباط جنوں کی طرح ایک بیماری۔

خبیل

۱۸-۲ لا یا لونا کور خبلاً وہ کمی نہیں کرتے تمہاری خبروں میں
 رجھد۔ ہمدانی الفساد
 ما زادوا فی کور خبلاً کچھ بڑھانے تمہارے لیے ۹-۴
 (فساداً) مگر خبالی
 ۱۱) خبیل ریحیل خبلاً بگاڑا خبیلہ الحزن غم نے اس کا شمس
 بگاڑ دیا (۲) خبیل ریحیل خبلاً (۱) اس کو جنوں پہنچا
 تخبیل الیاد۔ ہاتھ شل ہو گیا۔ خبیل نساہ خبیل ہسم میں
 فساد از قسم نالج وغیرہ

۱۵-۱۶ اور بشارت سنادے کی کرنے ۲۲-۲۴
 (المطبعین) والوں کو
 خبت رخت خبتاً (آہستہ آہستہ) آخبت انی اللہو اللہکی
 طرف اطمینان پکڑا۔ اور اس کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا۔ خبت
 عاجزی۔ خبت ج اخیات۔ خبوت۔ زمین پست۔ خبت النفس
 نرم دل۔

خبث

۱-۱۰ خالذی خبت اور جو خراب زمین ہے ۵۷-۷
 ۱-۱۰ کاتیموا الخبت اور قصہ نہ کرو گندمی چیز کا ۲۶۷-۲
 ۱۰-۱۰ لایتموا الخبت برابر نہیں ناپاک ۱۰۰-۵
 ۱-۱۰ ولا تبتدوا الخبت اور بدل نہ لو برے مال کو ۲-۴
 (الحداس) اچھے مال سے
 ۱-۱۰ کلمتہ یبیتہ گندی بات کی مثال ۲۶-۱۴
 ۱-۱۰ کذخیر خبتہ جیسے درخت گند (مراد حظل) ۲۶-۱۴
 ۱-۱۰ وحریم علیہ الخبت اور حرام کرنا ہے ناپاک چیزیں ۱۵۶-۷
 ۱-۱۰ کانت عمل الخبائث جو گندے کام کرتی تھی (بیط) ۲۱-۷
 ۱-۱۰ الخبثات للخبثین گندیاں ہیں گندوں کے واسطے ۲۶-۲۲
 ۱-۱۰ والخبثون للخبثات اور گندے ہیں گندیوں کے واسطے ۲۶-۲۲
 خبت رخت خبتاً وخبائثہ (گند اور پلپ ہو
 فاخبیت ج خبت، خبتک۔ آخبثات، روی۔ پلیدی حرام
 خبت رخت خبتاً) روی ہوا۔ خبت۔ زنا۔ پلیدی۔ آخبثک
 اس کو پلیدی کیا۔ آخبثان۔ پچانہ اور بول خبت۔ لوبا چاندی سونا وغیرہ
 سے جو میل اترے اس کو کہتے ہیں۔ اللهم انی اعوذ بک من الخبت
 والخبائث (مراد جنات)

خبر

۱-۱۰ خبیر کبیر خبر دار دیکھنے والے ۳۱-۳۵
 ۱-۱۰ خبیر اصبیر خبر دار دیکھنے والے ۱۷-۱۷
 ساتیکو رعتہا خبر خلدی لاؤ نکا وہاں کچھ خبر ۷-۲۷
 تحدیث اخبارہا کہ ڈالے گی اپنی باتیں ۴-۹۹

خبو

۱-۱ کَلَّمَآخِبَتِ زِدْنَا هَمَّ جِبْ كَلَّ بَجَبْنِ ۹۷-۱۷
 خَبَارٌ يَخْبُو خَبْوًا وَخَبْوًا النَّارُ أَكَّ مَدْمُ طَرِي يَابَجَبِي أَخْبِي النَّارُ
 آگ کو بچایا۔

ختر

۱-۱۹ اَلَا كَلَّ خَتَارٍ (غدار) جو قول کے جھوٹے ۳۲-۳۱
 خَتَرٌ رِيحٌ خَتَرٌ لَبَّ دَنَائِي كِي۔ خَا۔ خَاتِرٌ خَتَارٌ خَتِيرٌ خَتَوْرٌ

ختم

۱-۱ خَتَمَ اللّٰهُ رَطْبِمْ مہر کر دی اللہ نے ۷-۲
 ۳-۱ يَخْتُمُ عَلٰى قَلْبِكَ مہر کر دے تیرے دل پر ۲۲-۲۲
 رِبْرِبًا بِالصَّيْرِ
 ۳-۱ اَلْيَوْمَ نَخْتُمُ رَطْبِمْ آج ہم مہر لگا دیں گے ۶۵-۲۶
 ۲۰-۱ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ اور مہر سب نبیوں پر ۳۳-۳۳
 ۱۶-۱ رَحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ شَرَابٍ نَّالِصٍ مَّهْرٌ لِّكِي هُوْنِي شرابِ نالِصِ مہر لگی ہوئی ۲۵-۸۳
 (علیٰ اناءِ ہا)
 ۲۲-۱ خِتَامٌ مِّسْكٌ جس کی مہر جنتی ہے مشک پر ۲۶-۸۳
 خَتَمَ رَحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ خِتَامًا الشَّيْخِ چنیز پر مہر لگاوی خَتَمًا لِحَمَلِ كَامِ
 خَتَمَ كِيَا خَتَمَ الْكِتَابِ كِتَابِ سَارِي پڑھی خَتَمَ الْاِنَاءِ بِرَتْنِي وَغِيْرَ
 سے بند کر دیا خَتَمَ اللّٰهُ لَكَ بِالْخَيْوَةِ اللّٰهُ نے اِس کا خاتمہ بالخیر کر دیا
 وہ مسلمان ہو کر مہر خَتَمَ عَلٰى قَلْبِكَ اسے ایسا بنا دیا کہ وہ سمجھ نہ سکے،
 اختتامہ نغمہ کرنا۔ ختم مہر۔ خاتام۔ مہر جہ خوا تیم۔ ختامہ،
 جس چنیز پر مہر لگائی جاوے جہ خَتَمَ

خذ

وَلَا تَصْعَرَ خَدَاكَ اور نہ اپنے گال پھلا لوگوں کی ۱۸-۳۱
 (وجہك) طرف
 قَتَلَ اَصْحٰبَكِ الْاَخْدُوْدَ مارے گئے کھائیاں کھوڑیوا ۴-۸۵
 خَدَّ رِيْحًا خَدًا اَلَا رَضَىٰ زَمِيْنًا كُوْبَهَارًا اور شگاف کیا خَدَّ جہ خَدَّ
 زَمَارٌ اَخْدُوْدٌ جہ اَخْدُوْدٌ خَدَّقَ، خَدَّقَ، بعض نے تصعر کے معنی کئے
 ہیں کہ جب لوگ تجھ سے کلام کریں، تو اپنا مندان سے نہ پھیر

خدا

۳-۱ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اور نہیں دغا بازی کرتے ۹-۲
 ۳-۱ اِنَّ يَخْدَعُوْكَ تجھ سے دغا بازی کریں ۶۲-۸
 ۴-۱ يَخْدَعُوْنَ اللّٰهَ دغا بازی کرتے ہیں اللہ سے ۹-۲
 ۴-۱ هُوَ يَخْدَعُ عِبَادَهُ اور وہ ان کو دغا دینے والا ہے ۲۲-۱
 خَدَعَهُ رِيْحًا خَدَعًا (جو اندر ہے اس کے خلاف ظاہر کیا) دغا دیا
 خَدَعَهُ الصَّبِيْبُ، گوہ سورخ میں داخل ہو گئی۔ خَدَعَهُ الْعَطْرُ، بارش
 کم ہوئی۔ خَدَعَهُ السُّوقُ، بازار مندا پڑ گیا۔ خَدَعَهُ الشَّمْسُ، سورج
 غائب ہو گیا۔ طَرِيْقٌ خَدَعٌ، وہ راستہ جو کبھی کم اور کبھی ظاہر ہو جائے
 خَدَعَهُ، جس کی دوستی کا کچھ اعتبار نہ ہو۔

خدان

۱۵-۷ اَوَّلًا مَخْدِيْ اَخْدَانٍ اور نہ چھپ آشنائی کرنے والے ۵-۶
 (اخلاء يذنون بهاسرا)
 ۱۵-۷ اَوَّلًا مَخْدِيْ اَخْدَانٍ اور چھپی یاری کرنے والیاں ۲۴-۲۴
 (اخلاء يذنون بهاسرا)
 خَادَتَهُ رِيْحًا خَدَّتْ اَسْمَے دست اور ساتھی بنایا۔ خَدَّتْ جہ اَخْدَانِ
 مذکر مؤنث دونوں گئے لیے۔ خَدَّتْ، وہ لوگ جو زیادہ بھالی چارہ بناتے ہیں

خذل

۳-۱ اِنَّ يَخْدُلُوكَ اور اگر تمہاری مدد نہ کرے ۱۸-۳
 (بترك نصر ك)
 ۱۶-۱ مَدَّ مَوْمًا مَخْدُوْدًا الزام کھا کر بے بس ہو کر ۲۲-۱۷
 (لا ناصر لك)
 ۱۹-۱ اِلَّا لِنَاسٍ خُدُوْدًا انسان کو دغا دینے والا ۲۹-۲۵
 خَدَّلَ رِيْحًا خَدَّلًا وَخَدَّلًا نَا، مدد چھوڑ دی، ترک کر دیا۔ خَا
 خَاذِلٌ، خَدَّلًا، مَفْعَلٌ مَخْدُوْدٌ جہ مَخَاذِيْلٌ، خَدُوْدٌ زیادہ
 فریب دینے والا۔ شیطان جو مصیبت کے وقت انسان کو چھوڑ دیتا ہے
 اور نیزارہ ہو جاتا ہے۔

خرب

۳-۲ يَخْرِبُوْنَ سِيْرَتَكَ بِالْهَدْمِ اجاڑنے گئے اپنے گھر ۹-۲

۱-۲۲ وَ سَلَى فِي خَرَابِهَا
 خَرِبَ (يَخْرِبُ خَرَابًا) البيت۔ گھر ویران ہوا، خَرِبَتْ
 خَرِبًا (يَخْرِبُ خَرِبًا) ویران کیا۔ خَرِبَ دِيَارَهُ خَرَابًا
 خَرِبًا (يَخْرِبُ خَرِبًا) پوری ہو گیا۔ خَرِبَ الْعِظَامَ جس کی ہڈیوں میں خم نہ ہو،
 تَخَارِبُ۔ کھمکے کے سوراخ۔ خَرِيْبٌ۔ غزال۔ چھلنی،

خرج

۱-۱ فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ
 ۱-۱ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ
 ۱-۱ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ
 ۱-۱ خَرَجْتُ مِنْهَا
 ۱-۱ فَإِنْ خَرَجْتَ
 ۱-۱ لَخَرَجْنَا مَعَكَ
 ۱-۲ فَخَرَجَ بِهِ
 ۱-۲ أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ
 ۱-۲ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ
 ۱-۲ أَخْرَجَكَ رَبُّكَ
 ۱-۲ وَاللَّهُ أَخْرَجَكَ
 ۱-۲ فَخَرَجْنَا مِنْهَا
 ۱-۲ أَخْرَجَكُمْ
 ۱-۲ أَخْرَجْتِ الْأَرْضُ
 ۱-۲ أَخْرَجْتِكَ
 ۱-۲ فَخَرَجْنَا هُمْ
 ۱-۲ أَخْرَجْنَا لَكَ
 ۲-۲ وَأَخْرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ
 ۲-۲ أُخْرِجْتِ لِلنَّاسِ
 (راظہوت)
 ۲-۲ وَأَخْرَجْتِ
 ۲-۲ وَقَدْ أَخْرَجْنَا
 ۳-۱ فَيَخْرُجُ مِنْهَا

۱۱۴-۲ انکے جاڑے میں کوشش کی
 ۳-۱ حَتَّى يَخْرُجُوا مِنْهَا
 ۳-۱ فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا
 ۳-۱ كَلِمَةً تَخْرُجُ
 ۳-۱ فَيَخْرُجُ مِنْ ثَلَاثٍ
 ۱۳-۱ وَلَا يَخْرُجُ
 ۱۳-۱ حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ
 ۱-۱ كَنْ تَخْرُجُوا
 ۳-۱ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ
 ۳-۲ فَيَخْرُجُ كِنًا
 ۳-۲ فَيَخْرُجُ الْحَيَّ
 ۳-۲ أَنْ يَخْرُجَ كَا
 ۳-۲ فَيَخْرُجُونَ الرَّسُولَ
 ۳-۲ فَيَخْرُجُونَ هُمُ
 ۳-۲ فَيَخْرُجُ الْحَيَّ
 ۳-۲ وَلَا يَخْرُجُونَ
 ۱۱-۲ فَيَخْرُجُونَ لَنَا
 (نقطہ ہر دو)
 ۳-۲ فَيَخْرُجُوا مِنْهَا
 ۱۴-۲ وَلَا تَخْرُجُوهُنَّ
 ۳-۲ فَيَخْرُجُ مِنْهُ
 ۹-۱ لِيَخْرُجْنَ
 ۹-۱ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ
 ۹-۲ لِيَخْرُجَنَّ الْأَعْدَى
 ۹-۲ فَلَا يَخْرُجَنَّ كَمَا
 ۹-۲ لَنَخْرُجَنَّكَ
 ۹-۲ لَنَخْرُجَنَّكَ رِضْنَا
 ۴-۲ لَنَخْرُجَنَّ مِنْهَا
 ۳-۱۱ وَيَسْتَخْرِجُ جَاكُزَهُمَا

نکل پڑیں قبروں سے ۵۲-۷
 یہاں تک کہ اس سے نکل جاویں ۵-۲۲
 اگر اس سے نکل جاویں ۵-۲۲
 بڑی بات نکلتی ہے ۱۸-۵
 دادر درخت ہو نکلتا ہے ۲۳-۲۵
 اور وہ عورتیں نہ نکلیں ۶۵-۱
 جب تک تو نکلتا انکی طرف ۴۹-۵
 تم کبھی نہ نکلو گے ۹-۸۴
 جب تم نکل پڑو گے ۳-۲۵
 نکالے ہمارے لیے ۲-۶۱
 نکالے زندہ ۴-۹۵
 دونو تم کو نکال دیں ۲۰-۶۳
 رسول کو نکالتے ہیں ۶۰-۱
 نکالتے ہیں ان کو ۲-۲۵
 تو نکالے زندہ ۳-۳۷
 اور نہ نکالو گے ۲-۸۴
 ہمارے آگے ظاہر کرو ۶-۱۲۸
 تاکہ تم اس سے نکالو ۷-۱۲۲
 اور ان کو مت نکالو ۶۵-۱
 نکالتے ہیں ہم اس سے ۶-۹۹
 ضرور نکل کھڑے ہوں گے ۲۲-۵۳
 ہم ضرور نکلیں گے تمہارے ساتھ ۵۹-۱۱
 ضرور نکالے گا بڑی عزت والا ۶۳-۸
 پس نہ نکالے تم دونوں کو کبھی ۲۰-۱۱۷
 ہم تمہیں نکالیں گے ۷-۸۷
 ہم تم کو ضرور نکالیں گے ۱۳-۱۳
 اور ہم ان کو ضرور نکالیں گے ۲۷-۳۷
 اور نکالیں اپنا مال گڑا ہوا ۱۸-۸۳

۱۱۴-۲ انکے جاڑے میں کوشش کی
 ۳-۱ حَتَّى يَخْرُجُوا مِنْهَا
 ۳-۱ فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا
 ۳-۱ كَلِمَةً تَخْرُجُ
 ۳-۱ فَيَخْرُجُ مِنْ ثَلَاثٍ
 ۱۳-۱ وَلَا يَخْرُجُ
 ۱۳-۱ حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ
 ۱-۱ كَنْ تَخْرُجُوا
 ۳-۱ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ
 ۳-۲ فَيَخْرُجُ كِنًا
 ۳-۲ فَيَخْرُجُ الْحَيَّ
 ۳-۲ أَنْ يَخْرُجَ كَا
 ۳-۲ فَيَخْرُجُونَ الرَّسُولَ
 ۳-۲ فَيَخْرُجُونَ هُمُ
 ۳-۲ فَيَخْرُجُ الْحَيَّ
 ۳-۲ وَلَا يَخْرُجُونَ
 ۱۱-۲ فَيَخْرُجُونَ لَنَا
 (نقطہ ہر دو)
 ۳-۲ فَيَخْرُجُوا مِنْهَا
 ۱۴-۲ وَلَا تَخْرُجُوهُنَّ
 ۳-۲ فَيَخْرُجُ مِنْهُ
 ۹-۱ لِيَخْرُجْنَ
 ۹-۱ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ
 ۹-۲ لِيَخْرُجَنَّ الْأَعْدَى
 ۹-۲ فَلَا يَخْرُجَنَّ كَمَا
 ۹-۲ لَنَخْرُجَنَّكَ
 ۹-۲ لَنَخْرُجَنَّكَ رِضْنَا
 ۴-۲ لَنَخْرُجَنَّ مِنْهَا
 ۳-۱۱ وَيَسْتَخْرِجُ جَاكُزَهُمَا

پس نکلا اپنی قوم کے پاس ۱۹-۱۰
 نکلے اپنے گھروں سے ۲۰-۲۲
 جہاں سے تو نکلے ۲-۱۲۹
 اگر تم نکلے ہو لڑنے کو ۶۰-۱
 پھر اگر وہ عورتیں آپ نکل جاویں ۲-۲۲
 ضرور ہم ملتے تمہارے ساتھ ۴-۲۳
 پھر نکالے اس سے ۲-۲۲
 جو اس نے پیدا کی ۷-۳۱
 سب نکالا تھا کافروں نے ۹-۴۱
 نکالا تجھے تیرے رب نے ۸-۵
 اس نے تم کو نکالا ۶-۱۷۸
 پھر نکالا ان دونوں کو ۲-۲۶
 نکالا انہوں نے تم کو ۲-۱۹۱
 اور نکال باہر کرے زمین ۹۹-۲
 جس نے تجھ کو نکالا ۷۷-۱۳
 پھر نکالا ہم نے ان کو ۲۶-۵۷
 ہم نے پیدا کیا تمہارے لیے ۲-۲۶۷
 اور نکالے گئے اپنے گھروں سے ۳-۱۹۵
 جو بھی گئی عالم میں ۳-۱۱
 تم نکالے گئے ۵۹-۱۲
 اور بے شک ہم نکالے گئے ۲-۲۲۶
 پھر نکلتا ہے اس سے پانی ۲-۷۲

۳-۱۱ وَتَسْتَخْرِجُونَ
 ۳-۱۱ وَتَسْتَخْرِجُونَ مِنْهُ
 ۶-۲ وَمِنْهَا مَثَرُونَ
 ۱۲-۲ إِنَّ الْآخِرَ
 ۳-۲ أَخْرَجَ حَبِيبًا
 ۱۱-۱ فَأَخْرَجْنَاكَ
 ۱۱-۱ قَالَتْ أَخْرَجْتَنَا
 ۱۱-۱ أَوْ أَخْرَجْنَا مِنْ دِيَارِكُمْ
 ۱۱-۲ أَنْ أَخْرَجَ قَوْمًا
 ۱۱-۲ وَإِذَا خَرَبْتُمْ
 ۱۱-۲ رَبَّنَا أَخْرَجْنَا
 ۱۱-۱ وَإِذَا أَخْرَجْتَهُ
 ۱۵-۱ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا
 ۱۵-۲ وَمَا ضَعُفَ بِخَارِجِينَ
 ۱۵-۲ وَاللَّهُ مُخْرِجُ
 ۱۶-۲ وَمِنْهُ
 ۶-۲ بِمُخْرِجِينَ
 ۲۲-۱ يَجْعَلُ لَهُ مَخْرَجًا
 ۲۲-۲ مُخْرِجَ صِدْقٍ
 ۲۲-۱ إِلَىٰ خُرُوجٍ
 ۲۲-۱ لِلْخُرُوجِ
 ۲۲-۱ يَوْمَ أَخْرَجَ رَبِّي (قيامت)
 ۲۲-۲ وَأَخْرَجَ أَهْلَهُ
 ۲۲-۲ أَخْرَجَ أَهْلَهُ
 ۲۲-۲ عَدُوَّ أَخْرَجَ
 ۲۲-۲ عَلَىٰ أَخْرَجَكُمْ
 ۲۲-۱ يَجْعَلُ لَكَ خُرُوجًا
 (خارجاً)
 ۲۲-۲ أَمْ تَسْأَلُهُمْ خُورًا جَرًّا

اور تم نکالتے ہو
 اور نکالو اس سے گناہ
 اور اسی سے تم نکالے جاؤ گے
 یہ کہ نکالا جاؤنگا میں قبر سے
 نکالا جاؤنگا میں زندہ ہو کر
 پس تو نکل جا
 کہنے لگی نکال ان عورتوں کے رہنے
 یا نکلو اپنے گھروں سے
 یہ کہ نکال اپنی قوم کو
 اور نکال مجھے
 اے رب ہمارے نکال
 اور نکالو ان کو
 نہیں وہ نکلتے والا اس سے
 اور نہیں وہ نکلتے وارے آگ سے
 اور اللہ نکالنے والا ہے
 نکالے جاویں گے
 نکالے جاویں گے
 گزارہ چھٹکارہ
 سچا نکالنا
 نکلتے کو
 نکلتے کیلئے
 دن نکل پڑنے کا
 اور نکال دینا اسکے لوگوں کو
 نکالنا ان کا
 نہ نکالنا
 تمہارے نکالنے پر
 مقرر کریں تیری لیے کچھ محصول
 ۱۲-۳۵
 ۱۴-۱۶
 ۲۵-۷
 ۱۷-۳۶
 ۶۶-۱۹
 ۱۲-۷
 ۳۱-۱۳
 ۶۵-۳
 ۵-۱۳
 ۸۰-۱۷
 ۷۴-۳
 ۱۹۱-۲
 ۱۲۲-۶
 ۱۶۷-۲
 ۷۲-۲
 ۳۵-۲۳
 ۴۸-۱۵
 ۲-۶۵
 ۸۰-۱۷
 ۱۱-۳۰
 ۸۳-۹
 ۴۲-۵۰
 ۲۱۷-۲
 ۸۵-۲
 ۲۴-۲
 ۹-۶۰
 ۹۴-۱۸
 ۷۲-۳۳

۲۲-۱ فَخَرَّاجَ رَبِّكَ خَيْرًا
 پس محصول تیرے رب کا بہتر ہے
 ر عطاؤہ
 خَرَجَ رَجْرَجٍ خَرُوجًا وَسَخْرًا
 نکلا۔ خَرَجَ الْاَرْضِ زَمِيْنٍ بِرَجْرَجٍ بَكَيَا
 نکلا۔ خَرَجَ الْاَرْضِ زَمِيْنٍ بِرَجْرَجٍ بَكَيَا
 المسئلة۔ وجہ بیان کی استخراج۔ استنبط۔ خَرَجَ سَاكٍ
 دفعہ نکلتا خَرَجَ جَ خَرَجًا خَرَجِي۔ جو گدھے اور گھوڑے کی پشت پر ڈالتے
 ہیں خَرَجَ جَ خَرَجَاتٍ۔ جو چیر بدن انسان میں از قسم پھولا چھینی نکلے
 خَارِجَ جَ خَارِجَاتٍ۔ خوار ج۔ وہ گردہ جو بادشاہ اور جماعت کی
 مخالفت کرے۔ مَخْرَجَ جَ مَخْرَجَاتٍ۔ یا غمانہ نکلنے کی جگہ۔ دُور مَخْرَجَ
 حرون۔ خَرَا جَ۔ محصول، معاملہ جَ أَخْرَا جَ۔

خرذل

مِنْ خَرَدَلٍ
 واحد۔ خَرْدَلَةٌ۔ ران۔
 ۴۷-۲۱

خر

۱-۱ خَرْمُوسَى
 ۱-۱ فَخَرَّ عَلَيْهِ هُمُ السَّقْفِ
 ۱-۱ خَرَسِيْنَ السَّمَاوِ
 ۱-۱ فَلَمَّا خَرَّ رَسِيْدِيَانِ
 ۱-۱ خَرُّوا لِرَسِيْدِيَانِ
 ۳-۱ وَيَخْرُدْنَ لِذَاقَانِ
 ۵-۱ لَمْ يَخْرُجْ عَلَيَّ
 گڑے موسیٰ
 پھر گری پڑی ان پر بھت
 گرا آسمان سے
 جب گڑے سلیمان
 گڑے اس کو سجدہ کرتے
 گرتے ہیں ٹھوڑیوں کے بل
 نہ پڑیں ان پر
 (لم يسقطوا)

خرص

۳-۱ وَتَخْرَدُ الْجِبَالُ
 اور گر پڑیں پہاڑ
 خَرَّ يَخْرُوجًا وَخَرُّوا لِرَسِيْدِيَانِ
 خَرَّ لِلَّهِ اَللَّهُ كُوسُجِدَةٍ كَمَا
 آدمی مر گیا۔ خَرِي۔ چکی کا منہ۔ خَرَّ رَجْرَجٍ خَرِيًّا
 خَرَّ رَجْرَجٍ خَرِيًّا
 خَرَّ رَجْرَجٍ خَرِيًّا
 خَرَّ رَجْرَجٍ خَرِيًّا
 ۳-۱ اَلَا يَخْرُسُونَ رِيْدِيَانِ بُونَ
 ۳-۱ اَلَا يَخْرُسُونَ رِيْدِيَانِ بُونَ
 گروہ تخمینے ہی کرتے ہیں
 گروہ تخمینے ہی کرتے ہو
 ۱۱۶-۶
 ۱۴۸-۶

۱۹- قَتَلَ الْخُرَاصُونَ مَارَسَ كَيْفَ دَوَّرَ نِوَالِي ۵۱-۱
(کنابون)

خُرَاصُ رَجِيضٌ خَرَصًا، مَبْهُوثٌ بِلَوْلَا خُرَاصِ الْأَمْرِيَّةِ كُلِّ ارْتَلْنِ مَعِ
کام لیا۔ خُرَاصُ، اندازہ خُرَاصِ الْمَخْلَعَةِ۔ اندازہ لگایا کہ کھجور پر کتنا پھل
ہے۔ خُرَاصُ، زیادہ اٹکل سے کام لینے والا۔ مراد مَبْهُوثًا۔

خرطم

عَلَى الْخُرْطُومِ سَوْدِيَانَا كِبَرِ ۶۸-۱۶
خُرْطُومًا اس ک سونڈ پر مارا۔ اِنْخُرْطُومًا ناک پڑھایا یا عَضْبُ کِیَا تَکْبِرُ کِیَا۔
خُرَاطِيمِ الْقَوْمِ۔ قوم کے سردار اور متکبر

خرق

۱- اَخْرَقَهَا رَاقِلَعُ لَوْحًا پھاڑ ڈالا اس نے کشتی کو ۱۸-۴۲
۱- اَخْرَقُوا الْكُرَيْنِيَّ اور ترشے میں انکے لیے بیٹے ۶-۱۰۰
لَا تَخْتَلِفُوا جَانِحُوا

۱- اَخْرَقَتْهَا لَاتَمَاعَتُ لَوْحًا کِیَا تو نے پھاڑ ڈالا ہے اس کشتی کو ۱۸-۴۲
۱- لَنْ تَخْرُقَ الْأَرْضَ کبھی نہ پھاڑ ڈالے گا زمین ۱۴-۳۷
(تشفها)

خَرَقَ رَجِيضٌ خَرَقًا الثَّوْبَ کِیَا پھاڑ دیا۔ خَرَقَ الْكَذِبَ۔ بہتان
باندھا خَرَقَ الْبَيْتَ مکان میں سوراخ رکھا خَرَقَ الرِّجْلَ، آندھی چلی۔
خَرَقَ الرَّجُلُ، آدمی نے مَبْهُوثٌ بِلَوْلَا اِخْرَاقِ الْأَرْضِ۔ آدمی بے راہ چلا
خَارِقُ جِ خَوَارِقُ، معجزات۔ جو کہ عادتِ باریہ کے خلاف ہوتے ہیں

خزن

۱۵- اَدْمَانُكُمْ لَكُم مَخَازِينُ اور نہیں تم اسکو اکٹھا کرنے والے ۱۵-۲۲
خَزَائِنُ اللَّهِ اللہ کے خزانے ۶-۵۰
خَزَائِنُ الْأَرْضِ ملک کے خزانے ۱۳-۵۵

خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ خزانے آسمانوں اور زمین کے ۲۳-۷
خَزَائِنُ خزانے اس کے ۱۵-۲۱
خَزَائِنُهَا دوزخ کے داروغے ۲۹-۷۷

لِيَخْرُجَنَّ جَهَنَّمَ دوزخ کے داروغوں کو ۲۰-۲۹
لَا خَزَنَ رَجِيضٌ خَزَنًا وَخَزَنًا الْمَالَ كَاذِبٌ کِیَا خَزَنَ

السِّرِّ مَبْهُوثًا كِبَرًا يَأْتِي خَزَنَ الْفَكْرِ نَبِيٍّ سَبَّ سَمِيًّا رَاسَةً اِخْتِيَارِيَا
(۲) خَزَنَ رَجِيضٌ خَزَنًا خَزَنًا رَجِيضٌ خَزَنًا وَخَزَنًا
خَزَنَ رَجِيضٌ خَزَنًا، اللَّحْمَ، گوشت بو مَبْهُوثٌ کِیَا۔ وہ گوشت
خَزِينٌ، اَخْرَجَ، بعد از فقیر غنی ہو گیا۔ خَزَانٌ سِدِّ خَزِينٌ۔ جِ خَزَائِنُ
جہاں کوئی چیز اکٹھی کی گئی ہو۔ خَزَانٌ، جمع کنندہ اور سزاچی جِ خَزُونَهُ
خَزَانٌ، خَزَانٌ، زبان، مَخْزُونٌ جِ مَخْزَانٌ

خزى

۲- فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ لَاهُتًا سَوَاسٍ كُورٍ سَوَاكِرِيَا ۳-۱۹۲
۳-۱ اَنْ تَنْدَا وَنَخْزِيَا یہ کہ ہم ذلیل اور سواموں ۲۰-۱۳۳
۳-۲ عَذَابٌ يُخْزِيَا عذاب کہ خوار کرے اس کو ۱۱-۳۹
۳-۲ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيَا دُن تِيَامَتِ خَوَارِ كَرَسِ كَا اسكو ۱۶-۲۷

۳-۲ وَكَيْ خَزِيَا الْفَاسِقِينَ تاکہ خوار کرے فاسقوں کو ۵۹-۵
۳-۲ يَوْمَ لَا يُخْزِيَا اللَّهُ الْبَاطِلَ جس دن کہ اللہ ذلیل نہ کرے کافروں کو ۶۶-۸
۳-۲ وَخُزِيَا اور خوار کرے ان کو ۹-۱۵
۳-۲ وَلَا تُخْزِيَا اور مجھے خوار نہ کر ۲۶-۸

۳-۲ وَلَا تُخْزِيَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اور ہم کو سوانہ کر قیامت کے دن ۳-۱۹۳
۳-۲ وَلَا تُخْزِيَا اور مجھے خوار نہ کر ۱۱-۷۸
(تفنه حونی)

۲-۵ اَخْرَجِيَا الْكُفْرِيَّةَ رَمَالًا خوار کرنے والا کافروں کو ۹-۲
۲-۱ عَذَابٌ الْاٰخِرَةُ اَخْرَجِيَا عذابِ اُخْرُوۃ زیادہ خوار کرے ان کو ۳۱-۱۶
۲-۱ الْاَخْرَجِيَا مگر سوائی ۲-۸۵
خَزِيَا رَجِيضٌ خَزِيَا وَخَزِيَا ذَلِيلٌ ہوا اور مسیت میں پڑا خَزِيَا رَجِيضٌ
خَزِيَا، خواروں میں ڈالا، خَزِيَا مَسِيَّتٌ، خَزِيَا، خواروں، ذلت، دوری۔

خسا

۱۱-۱ قَالَ اَخْسُوا فِيهَا پڑے رہو پھینکارے ۲۳-۱۸
رَبْعًا وَفِي اَنَارًا ذَكَرَا
۱۵-۱ اَخْسَا وَهُوَ ذَلِيلٌ رَدِہُ کَرَفَاکُ
۱۵-۱ قُرْدَةٌ خَاسِيَةٌ بندر ذلیل ۲-۶۵

۵۲-۵	ہم ڈرتے ہیں	۱-۳ نَحْشَى
۸-۴	چاہے کہ ڈریں	۱-۱۱ وَ لِيَحْشَى الَّذِينَ
۱۴۳-۳	ان سے ڈرو	۱-۱۱ فَاحْشَوْهُمْ
۳۳۳-۳۱	اس دن سے ڈرو	۱-۱۱ وَ احْشُوا يَوْمًا
۱۵۰-۲	مجھ سے ڈرو	۱-۱۱ وَ احْشَوْنِي
۷-۵	مجھ سے ڈرو	۱-۱۱ وَ احْشَوْنِي
۱۵۰-۲	ان سے نہ ڈرو	۱-۱۳ فَلَا تَحْشَوْهُمْ

(بخافو)

۴۴-۵	لوگوں سے نہ ڈرو	۱-۱۳ فَلَا تَحْشُوا النَّاسَ
۷۶-۴	جیسے اللہ کا خوف ہے	۱-۲۲ لَنْ حَشِيَ اللَّهُ
۲۸-۲۱	اور اس کے ڈر سے	۱-۲۲ مِنْ حَشِيَّتِهِ
خَشِيَ رَجُلًا خَشِيَ خَشِيًّا وَ خَشِيَ خَوْفَ كَيْفِ اِذَا خَشِيَ		

خص

۱۰۵-۲	اور اللہ خاص کر لیتا ہے	۳-۷ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ
۲۵-۸	تم سے خاص کر	۱-۱۵ مِنْكُمْ خَاصَّةً

(مخصوصاً)

۲۲-۱ وَ لَوْ كَانَ مِنْكُمْ خَاصَّةً اَرَجِبُ بَوَائِبِ نَارِ ۹-۵۹
 خَصَّ بِخَصٍّ خَصًّا وَ خَصَّ وَ خَصَّ وَ خَصَّ وَ خَصَّ وَ خَصَّ وَ خَصَّ
 خاص کر لیا خص رخص خصاصہ و خصاصا فقیر و اخص
 فقیر ہوا اکیلا ہوا خاص ضد عام خاصہ ضد عام ج خاص
 خاصیت ج خاصیات و خصائص

خصف

۲۲-۷	لگے جوڑنے اچھا ہے	۳-۱ يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا
خَصَفَ رَجُلٌ خَصْفًا اَخْصَفَ الشَّيْءُ عَلَيْهِ الصَّفْهَ		
خَصَفَ النَّعْلَ - ایک جوتی کو دوسری جوتی کے مطابق بنایا، خَصَفَانِ		
موجی ہوا، خصفہ جوتی (ہم یخصفون اَخْصَفْنَا الْقَوْمَ بِأَدْمِمْ)		
تا بعد ار کرتے ہیں اور مطابق کرتے ہیں خَصَفَ (الورق علی بَدْنِهِ		
اپنے بدن پر پتے جوڑے،		

زیادہ ہوتی ہے انکو عاجزی ۱۰۹-۱۷
 جھکا نیوالے اپنی آنکھیں ۷-۵۴
 خَشَعَتْ رَجُلًا خَشَعًا لَمْ يَلِمْ ذَلِيلًا وَ لَمْ يَلِمْ ذَلِيلًا خَشَعَتْ
 خَشَعًا خَشَعًا خَشَعًا خَشَعًا خَشَعًا خَشَعًا خَشَعًا خَشَعًا خَشَعًا
 خَشَعَتْ الصُّوتُ - آواز ساکن ہوا خَشَعَتِ الشَّمْسُ - سورج غروب
 ہونے کے قریب ہوا خَشَعَتِ الْأَرْضُ - زمین پر بارش نہ ہوئی اور خشک
 ہو گئی مکان خَشَعَتْ جہاں کا رستہ نہ ہو خَشَعَتْ تَصَدَّرَ جِدَارٌ
 خَشَعَتْ جِدَارٌ جِدَارٌ پڑے، اور زمین سے برابر ہو جانے خَشَعَتْ بَقِيرٌ
 لَمَّا كَانَتْ بَقِيرَةٌ مَوْتٌ ہے جو کہ مر جائے، اور اس کے پیٹ میں بچہ زندہ ہو۔
 اور اسے پیٹ چاک کر کے نکالا جاوے

خشى

۳۳-۵۰	ڈر رہن سے	۱-۱ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ
۲۴-۴	ڈرے تکلیف میں پڑنے سے	۱-۱ خَشِيَ الْعَذَابَ مِنْكُمْ
۹۴-۲۰	میں ڈرا	۱-۱ اِنِّي خَشِيتُ
۸۱-۱۸	پھر تم کو یہ اندیشہ ہوا	۱-۱ فَخَشِينَا اَنْ يُّرْسِلَهُمْ
رکھنا		
۳-۲	واسطے اس شخص کے کہ ڈرے	۳-۱ لِمَنْ يَخْشَى
۵۳-۲۴	اور اللہ سے ڈرا	۳-۱ وَ يَخْشَى اللَّهَ
۴۵-۷۹	اس سے ڈرتا ہے	۳-۱ يَخْشَاهَا
۱۹-۹	اور نہیں ڈرا	۳-۱ وَ لَمْ يَخْشَ اِلَّا اللَّهَ
۲۱-۱۳	ڈرتے ہیں اپنے رب سے	۳-۱ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
۲۹-۳۳	اس سے ڈرتے ہیں	۳-۱ يَخْشَوْنَهُ
۷۷-۴	لوگوں سے ڈرتے ہیں	۳-۱ يَخْشَوْنَ النَّاسَ
(بخافون)		
۷۷-۲۱	اور نہ ڈرے	۳-۱ وَ لَا يَخْشَى
۳۷-۳۳	اور تو لوگوں سے ڈرتا تھا	۳-۱ وَ نَخَشَى النَّاسَ
۳۷-۳۳	زیادہ محتذب ہے کہ تو اس سے ڈرے	۳-۱ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَاهُ
۱۳-۹	تم اس سے ڈرو	۳-۱ اَنْ تَخْشَوْهُ
۱۳-۹	کیا تم اس سے ڈرتے ہو	۳-۱ اَنْ تَحْشَوْهُمْ

خضم

- ۱-۴ اِخْتَصَمُوا فِي رَوْسِهِمْ
- ۳-۴ يَخْتَصِمُونَ
- ۳-۴ يَخْتَصِمُونَ (اصل بختامون)
- ۳-۴ تَخْتَصِمُونَ
- ۱۳-۴ لَا تَخْتَصِمُوا لَدِيََّ
- ۴-۱ اِخْتَصِمْتُمْ
- ۴-۱ اِخْتَصِمًا
- ۱۹-۱ قَوْمٌ يَخْتَصِمُونَ
- تَبَا لَخَضَمِ
- خَضَمَانِ تَغِي
- هَذَا اِنْ خَضَمَانِ
- ۲۲-۲ تَخَاصُمَ اَهْلِي السَّارِ
- ۲۲-۲ اَلَّذِي اِخْتَصَمَ
- خَضَمًا رَجِيمًا خَضَمًا جَهَنَّمَ فِي رَوْسِهِمْ
- رَجِيمًا وَمَخَاصِمًا جَهَنَّمَ كَمَا تَخَاصُمُ الْجَاهِلِيَّةُ تَخَاصُّمًا
- مَخَاصِمًا وَمَخَاصِمًا جَهَنَّمَ كَمَا تَخَاصُمُ الْجَاهِلِيَّةُ تَخَاصُّمًا
- خَضَمًا خَضَمًا

خضدا

- فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ
- (لا شك فيه)
- خَضَدًا رَجِيمًا خَضَدًا الشَّجَرِ وَرَوْسِهِ كَمَا تَخَاصُمُ الْجَاهِلِيَّةُ تَخَاصُّمًا
- فَهُوَ خَضِيمٌ مَخْضُودٌ رَجِيمٌ مَخْضُودٌ أَوْ مَنقُوعٌ الْحِجْرِ

خضر

- ۲۱-۱ مِنَ الشَّجَرِ الْخَضِرِ
- ۱۵-۹ فَصَبَّحَهُمُ الْاَرْضُ مَحْنُورَةً
- ثِيَابٌ سُنْدَسٌ خَضِرٌ
- سُنْبُلَاتٍ خَضِرٍ
- ۸۰-۳۶ سبز درخت سے
- ۶۳-۲۲ پھر جو جاتی ہے زمین سرسبز
- ۲۱-۴۶ کپڑے میں باریک ریشم سبز کے
- ۲۲-۱۲ بالیاں سبز

تَبَا لَخَضِرِ
فَاخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا
خَضِرًا رَجِيمًا خَضِرًا سَبْرًا
مُؤْمِنًا خَضِرًا اس کو سبز بنا دیا۔ خاضرہ۔ جمل پکنے سے پہلے سبز
دئے۔ اِخْتَصَرَ الْعَاكِفَةُ سَبْرًا مَبْرُوهً پکنے سے پہلے ہی کھا گیا خضیر
خضیر عم بن کو موسیٰ علیہ السلام سے۔ خضیرہ۔ سبز رنگ خضار
سبزی فروش۔ قَبَّةِ الْخَضِرِ اَعْرَافِ السَّمَاءِ رَوْسُهُ مَبَارِكٌ خَضِرٌ مَلْعَمٌ

خضع

- ۳-۱ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ
- ۱۵-۱ اَسْتَأْذِنُكُمْ لَهَا خَائِفِعِينَ
- ۱۵-۱ خَضَعُ رَجْمَعُ مَضْعَاوُ خَضَعَاوُ خَضَعَانَا
- مَبْرُورًا مَبْرُورًا خَائِعًا خَضَعًا رَوْسُهُ خَضَعُ النَّجْمِ
- سِتَارَهُ وَوَجْهَهُ لَكَ خَضَعُ خَضَعُ فَرَسُهُ خَضَعُ الرَّجُلِ
- سَكَنَهُ خَضَعُ لَكَ اس کا طبع ہوا (۱۲) خَضَعُ رَجْمَعُ خَضَعَاوُ
- وہ کپڑا ہوا خَضَعُ مَرَجْمَعَاوُ خَضَعُ مَجْرَمُ ظَاهِرُ كِي
- رَجُلٌ خِضْعٌ جِسْمِ ذَلَّتْ كِي رَوَاهُ رَجْمُ

خطا

- ۱-۲ اِخْطَاؤُهُ
- ۱-۲ اَوْ اِخْطَاؤَانَا
- ۲۲-۱ مَنِ امْسَبَتْ خَلِيئَةً
- ۲۲-۱ خَلِيئَةً
- ۲۲-۱ خَلِيئَتِي
- ۲۲-۱ مِنْ خَطَايَاهُمْ
- ۲۴-۱ خَطِيئَتُهُ
- ۲۲-۱ مِمَّا خَطِيئَتُهُمْ
- ۲۲-۱ خَطِيئَتِكُمْ
- ۲۲-۱ اِنَّ قَسَمَهُمْ كَانِ خِطَاً
- ۲۲-۱ قَتَلَ مَوْمِنًا خِطَاً
- رَمَخَطًا فِي قَتْلِهِ
- ۵-۳۳ چوک گئے تم اس میں
- ۲۸۶-۲ یا ہم نے چوک کی
- ۱۱۱-۳ کرے خطا
- ۸۱-۲ اس کے گناہ نے
- ۸۲-۲۶ میری تقصیر
- ۱۱-۲۹ ان کے گناہ
- ۸۵-۲ تمہارے گناہ
- ۲۵-۲۱ اپنے گناہوں سے
- ۱۶-۴ تمہاری خطا میں
- ۳۱-۱۴ بڑی خطا ہے
- ۹۲-۴ مومن کو غلطی سے

مقدمہ خطبہ ہو خلیفہا وہی خطبہ اب عورت مخطوبہ ہے
خطاب بڑی فصاحت سے خطبہ دینے والا خطیب خطبہ دینے والا ج
خطبہ خطیب ج خطیبوں عورت سے منگنی کر لے والا ہوا خطب
فی زمانہ خطبہ دینے میں وہ اپنے زمانہ میں لاثانی ہے۔ خطاب المرءین
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے والد کا نام

خط

۱-۳ وَلَا تَخْطُوهُ بِمِثْيَاكٍ اور نہ لکھتا تھا تو ۲۸-۲۹
خط و یخط خطا بالقلید، قلم سے لکھا خط الغلام لڑکے کو ڈانسی
شروع ہوگئی خط الفیئر قبر کھودی خط فی الارض اپنے کام میں
سوج کی خط الطعام بخور ا کھا نا کھا یا خط البلاد ملک کی
مد بندی کی خط جادوگر کیوں کہ وہ خط کھینچتا ہے خط کتابت
لمباراستہ خط استواء وہ فرضی خط جو عین زمین کے وسط میں کھینچا
گیا ہے خط راستہ خطوط کھوج خط زمین کا ٹکڑا۔

خطف

۱-۱ مَن خَطَفَ الْخَطْفَةَ جو کوئی اچک لایا چھپتے سے ۳۷-۱
۳-۱ یخطف البصار ہمد اچک لے ان کی آنکھیں ۲-۲
دیاخذ بسرعتہ
۳-۱ فَتَخَطَّفُهُ الطَّيْرُ اچکتے ہیں اس کو اور نیوالے مردار ۲۲-۳۱
دناخذہ بسرعتہ
۳-۵ اَنْ يَخْطِفَ كُمُ النَّاسِ اچک لیں تم کو لوگ ۸-۲۶
۴-۵ وَيَخْطِفُ النَّاسُ اور اچکے جانے میں لوگ ۲۹-۶۷
دنتزع منه بسرعتہ
۴-۵ نَخَطَفْتُمْ مِنْ اَرْضِنَا اچک لے جاویں اپنے ملک سے ۲۸-۵۷
خِطَفَ رِيحًا خَطْفًا اچک لے گیا خِطَفَ الْبَصَرَ الْبَصَرَ
بجلی اندھا کر گئی خِطَفَ السَّمْعَ پوری سے بات سن لی اَخْطَفَ
المرضى مرض کم ہوگئی خطاف چور

خطو

خَطَوَاتِ الشَّيْطَانِ شیطان کے رستوں کی ۲-۱۶۸
(طریق)

۱-۱۵ لَا يَأْكُلُ الرَّاغَاظِيُونَ مگر وہی گناہ گار ۶۹-۳۷
۱-۱۵ اِنْ كُنَّا خَاظِيِينَ ہم تھے چوکنوالے ۱۲-۹۱
دائسین
۱-۱۵ اَمْتٌ مِنَ الْخَاظِيِيْنَ تو ہی تو گناہ گار تھی ۱۲-۲۹
۱-۱۵ بِالْخَاظِيِيْنَ خطا میں کرتے ہوئے ۶۹-۹
۱-۱۵ كَاذِبٌ خَاظِيِيٌّ جھوٹی گناہ گار ۹۶-۱۶
۱-۱۵ خَطَا رِيْحًا خَطَاً چوک کی خطا فی ذنوب گناہ کیا جان بوجہ
ک (۲) خَطَا رِيْحًا خَطَاً وَخَطَّتْ غَنَاهُ خاالی ج خطا
مخاطبہ ج خواطی خطا زیادہ گناہ کا خَطَّتْ رَحْمَتُ
خَطَاً الْقِدْرُ دیک نے جھاگ باہر نکالی

خطب

۱-۲ اِذَا خَاطَبْتُمُ الْجَاهِلِيْنَ جب لگیں بات کرنے ۲۵-۶۳
۲-۳ وَلَا تَخَاطَبِيْنِي بِالْعُلَى نہ بات کر مجھ سے ۱۱-۳۷
۲۳-۲۳
مَا خَطَبْتُمْ رِشَانَكُمْ اب تیری کیا حقیقت ہے ۲۰-۹۵
مَا خَطَبْتُمْ رِشَانَكُمْ تمہارا کیا حال ہے ۲۸-۲۳
مَا خَطَبْتُمْ رِشَانَكُمْ کیا ہم ہے تمہاری ۱۵-۵۷
مَا خَطَبْتُمْ رِشَانَكُمْ کیا حقیقت ہے تمہاری ۱۲-۵۱
۲۲-۲۴ فَصَلِّ الْخِطَابِ نصید کرنا بات کا ۳۸-۲۰
دبیان الثانی
۲۴-۲۴ عَزَّنِي فِي الْخِطَابِ زبردستی کرتا میرے ساتھ بات ۲۸-۲۳
دجدال
۲۲-۲۴ مِّنْ خِطْبَةِ الْخِطَابِ اس سے بات کرے ۲۸-۳۷
مِنْ خِطْبَةِ التَّسَاءُرِ پیغام نکاح عورت کا ۲-۲۳۵
دطلب المرأة
خِطْبَ رِيْحًا خِطْبَةً وَخِطْبًا وَخِطْبَاتًا وعظ کیا حاضرین پر خطبہ پڑھنا
نصیت کی خطبہ رِيْحًا خِطْبَةً خِطْبَةً خِطْبَةً خطبہ ہوا خطبہ رِيْحًا
خِطْبًا وَخِطْبَةً وَخِطْبِيَّةً الفتاۃ نوجوان عورت کو نکاح کے لیے
کیا خطبہ الفتاۃ علی فلان۔ فلاں عورت سے اس کی منگنی کر دی
مخاطب جس سے خطاب کریں فصل الخطاب فصاحت خطبہ الكتاب

خَبَلًا رَجُلًا خَطْوًا قَدَمُ قَدَمٍ مَلَا خَطْوَةً رَوْدَمُولِ كَيْ دَرَمِيَانِ جَو
 ناصبہ ہوتا ہے ج خطی۔ خطوات

خفت

۳-۶ وَهُمْ يَتَخَفَتُونَ اور وہ آپس میں کتے تھے چپکے چپکے ۶۸-۲۳
 ۶-۶ يَتَخَفَتُونَ بِيَدِهِمْ جپکے چپکے کتے ہو گئے آپس میں ۲۰-۱۰۳

(بیتسارون)

۱۳-۴ وَكَانَتْ خَائِفَتُهَا (تسرا) اور نہ چپکے پڑے ۱۱۰-۱۷
 خَفَتْ رَجَفَتْ خَفَوْنَا (الصوت) آواز ساکن ہو گئی فہو خافِتٌ
 خَفِيَتْ زَجَمٌ خَائِفٌ وہ کسی جس پر تل بھی ہوئی ہو خَفَتْ رَجَفَتْ
 خَفَاتَا اچانک موت مر گیا۔ خَفَتْ رَجَفَتْ خَفَاتَا خَائِفٌ وَ
 وَتَخَفَتْ (بخامیہ و بصوتہ) چپکے چپکے کہا

خفض

۱۱-۱ وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ اور بھکانے بازو دونوں کے ۸۸-۱۵
 (الْبَيْنُ جَنَبِكَ) بے
 ۱۱-۱ وَ اخْفِضْ لَهَا جَنَاحَ اور بھکانے آگے کندھے عاجزی کے ۱۷-۲۲
 ۱۱-۱ وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ اور اپنے بازو نیچے رکھانے واسطے ۲۴-۲۱۵
 ۱۵-۱ اخْفِضْ رَأْفِعَةً پست کرنیوالی بند کرنیوالی ۵۶-۳
 خَفَضَ رَجَفَضَ خَفَضًا بھکا خَفَضَ الصَّوْتُ آواز کو دب گیا
 خَفَضَ الرَّجُلُ آرمی مر گیا۔ خَفَضَ الصَّوْتُ آواز نرم ہوا۔ خَافِضٌ
 مِنْ اسْمَاءِ الْحَسَنِ خَفَضَ الْاَبْلُ اور نہ نرم چال چلا۔

خفت

۱-۱ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ اور خلی تو لیں ہلکی ہوئیں ۹-۷
 ۱-۳ اَلَّذِي خَفَّفَ اللّٰهُ اب بوجھ ہلکا کر دیا اللہ نے ۸-۶۶
 ۱۱-۱ قَا سَتَمَفَّ قَوْمًا پھر عقل کھوری اپنی قوم کی ۳۳-۵۲
 (رحمہم علی التفتہ والجهل)
 ۳-۳ اَنْ يَخْفِفَ عَنْكُمْ تم سے بوجھ ہلکا کر دے ۲-۲۷
 ۳-۳ يَخْفِفُ عَنَّا يَوْمًا ہم پر ہلکا کر دے ۲۰-۴۹
 ۱۱-۹ وَ لَا يَسْتَخْفِكَ الْكِنَانُ اور اکھاڑے دیں تجھ کو وہ لوگ ۳-۶۰
 ۱۱-۳ تَسْتَخْفُونَهَا ہلکے رہتے ہیں تم پر ۱۶-۸

۳-۳ فَلَا يَخْفِفُ عَنْكُمْ نہ ہلکا کیا جاوے گا
 ۱-۱ خَبَلًا خَفِيْفًا حمل ہلکا سا
 ۲-۱ خِفَا فَا وَتَقَا نکلنے اور بوجھل
 (نشاط و غارتشاہ)
 ۳-۳ ذَلِكَ تَخْفِيْتُ (تسہیل) یہ آسانی ہوئی تمہارے رب کے
 خَفَتْ رَجَفَتْ خَفَاتَا خَفَتْ ہلکا ہوا خَفَتْ الْمَطَرُ بارش کم ہوئی۔
 خَفَتْ ہلکا یا خَفَفَ الْحَرَاتُ حرون کو مشدد نہ پڑھا۔ خَفَفَ
 الثَّوْبَ کپڑا ہلکا کیا۔ اسْتَخَفَّ ستن اور ثواب سے محروم کر دیا۔ خَفَفَ
 الرَّجُلُ آدمی کو بے وقوف سمجھا۔ عیب ناک جانا۔ تَخَفَّفَ موزہ
 ہٹا۔ خَفَّتْ موزہ جِ اَخْفَافٌ خِفَافٌ خَفَّتْ کمی عقل، سم اور
 عمل میں۔ خِفَافٌ موزہ فروش خَفِيفٌ الْعَقْلُ بیوقوف خَفِيفٌ
 الظَّهْرُ تھوڑی اولاد والا۔

خفی

۱-۲ اِنَّمَا خَفِيَتْكُمْ جو چھپایا تم نے ۶۰-۱
 ۲-۲ مَا اَخْفَى لَكُمْ رَحْمِيَّ (جو چھپائی گئی ان کے لیے ۳۲-۱۷
 ۳-۱ وَ لَا يَخْفَى عَلَيْكُمْ اور مخفی نہیں اللہ پر ۳-۵
 ۳-۱ لَا تَخْفَوْنَ عَلَيَّ نہیں چھپے رہتے تم سے ۴۱-۴۰
 ۱۵-۱ لَا تَخْفَى مِنْكَ مَخَافِيَةٌ نہ چھپی رہے گی تم سے ۶۹-۱۸
 ۳-۲ يَخْفَوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ چھپاتے ہیں اپنے دلوں میں ۳-۱۵۲
 ۳-۲ وَمَا تَخْفَى مِنْهُمْ رُحْمٌ اور جو چھپاتے ہیں لگے دل ۳-۱۱۸
 ۳-۲ مَا اَخْفَيْنَ مِنْ زَيْنَبِہِمْ جو چھپاتی ہیں عورتیں ۲۲-۳۱
 ۳-۲ وَ تَخْفَى فِيْ نَفْسِكَ اور تو چھپاتا ہے دل میں ۳۳-۲
 ۳-۲ تَخْفَوْنَ مِنَ الْكِتَابِ چھپاتے ہو تم کتاب سے ۵-۱۵
 ۳-۲ اَوْ تَخْفَوْنَ رَتَعَاوِاسًا یا چھپ کر کرو ۴-۱۲۸
 ۳-۲ وَ اِنْ تَخْفَوْا مِنَّا اگر تم چھپاؤ تم اس کو ۲-۲۷۱
 ۳-۲ اِنْ تَخْفَوْا مَا میں مخفی رکھنا چاہتا ہوں اس کو ۲-۱۵
 ۳-۲ مَا تَخْفَى وَمَا تَخْلَجُ جو ہم چھپاتے ہیں ۱۳-۳۸
 ۱۱-۳ يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ شرانے ہیں لوگوں سے ۴-۱۰

۱۲-۲۲	عذاب سدا	۲۲-۱ عَذَابُ الْخُلْدِ	۵-۱۱	تاکہ چھپا میں اس سے	۳۱-۱ لَيْسَتْ خَفَا مِنْهُ
۲۸-۴۱	گھر بے سدا کو	۲۲-۱ ذُرَّ الْخُلْدِ	۱۱-۱۳	چھپنے والا ہے رات کو	۱۵-۱۱ مَتَّحْتِيبًا لِلَّيْلِ
۱۴-۲۰	درخت سدا زندہ رہنے کا	۲۲-۱ شَجَرٍ خُلْدٍ	۲۵-۲۲	چھپی نگاہ سے	۱۷-۱۱ مِنْ طَرَفِ خَفِيٍّ
۳۴-۵۰	دن ہمیشہ رہنے کا	۲۲-۱ يَوْمٍ خُلْدٍ	۳-۱۹	چھپی آواز سے	۱۷-۱۱ نِدَاءً خَفِيًّا (رسدا)
خالد بن خالد (رسدا) سدا رہا۔ خلد ریحلد خالد و خلود (رسدا)				چھپی ہوئی بات اور اس بھی چھپی ہوئی بات	۲۱-۱ يَغْلِبُ السَّرَّاءَ وَ الْخَفِيَّ
عمر زیادہ ہو گئی، مگر بڑھاپا اور کمزوری پاس بھی ہو سکتی ہے۔ خالد بن خالد				گڑا گڑا ہوا اور چپکے چپکے	۲۲-۱ كَضْرَبَاتٍ خَفِيَّاتٍ (رسدا)
مخلد، خالد، کلبہ، مالہ، دکن، خالد و انہم بقا، خالد ریحلد				خفی ریحفی خفیاً، الشیخ چیز کو ظاہر کیا خفی المطر انفار	
ایک جانور جو زمین کے اندر ہی رہتا ہے اس کی آنکھیں اور کان نہیں جھپکتے۔				بارش نے چوہے کو بل سے نکال کر ظاہر کر دیا۔ خفیدہ اس کو چھپا یاد ہو	
مخالد بن خالد۔ پہاڑ اور پتھر۔ ابو خالد کتے کی کنیت۔ خالد بن الولید۔ بہت بڑے جرنیل اور مشہور صحابی ہیں۔				من الاضداد (رسدا) خفی ریحفی خفائاً و خفیتاً (چھپا چھپو خانہ)	

خاص

۸۰-۱۲	اکیسے ہو بیٹھے مشورہ کرنے کو	۱-۱ خَلَصُوا نَجِيًّا (اعتزلوا)
۱۳۵-۴	اور خاص حکم بردار ہونے اللہ کے	۱-۲ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ
۴۶-۳۸	بچنے امتیاز دیا انکو ایک جہتی ہوئی بات	۱-۲ أَخْلَصُوا عَهْدَ بِيَاصَةِ
۵۴-۱۲	خاص کر رکھوں سکوانے کام میں	۳۱۱ اسْتَخْلَصُوا نَفْسِي
۳۰-۳۹	اللہ کے لیے بندگی خاص	۱۵-۱ إِلَهُ الَّذِي بَيْنَ الْخَالِصِ
۶۶-۱۶	دودھ سٹھرا	۱۵-۱ لَبَنًا خَالِصًا
۹۴-۲	تنہا لوگوں کے سوا	۱۵-۱ خَالِصَتَيْنِ دِينِ
اسکو خاص ہمارے مرد ہی کھائیں		۱۳۹-۶ خَالِصًا لَنَا كَمَا كُنَّا
خالص کر کے واسطے کے بندگی		۲-۳۹ خَالِصًا لَنَا
اور ہم تو خالص اسی کے ہیں		۱۳۹-۲ خَالِصِينَ لَنَا
خالص اسکے فرمان بردار ہو کر		۲۸-۷ خَالِصِينَ لَنَا
تھا وہ چنا ہوا		۵۱-۱۹ خَالِصًا
ہمارے برگزیدہ بندوں میں		۲۳-۱۲ خَالِصِينَ
مگر جو تیرے چنے ہوئے بند ہیں		۲۰-۱۵ خَالِصِينَ
خالص ریحلص خلوصاً و خلاصاً) خالص ہو گیا۔ خالص من		
الہلاک موت سے نجات لے۔ خالص إلى المكان جگہ کو پہنچا		

۵-۱۱	تاکہ چھپا میں اس سے	۳۱-۱ لَيْسَتْ خَفَا مِنْهُ
۱۱-۱۳	چھپنے والا ہے رات کو	۱۵-۱۱ مَتَّحْتِيبًا لِلَّيْلِ
۲۵-۲۲	چھپی نگاہ سے	۱۷-۱۱ مِنْ طَرَفِ خَفِيٍّ
۳-۱۹	چھپی آواز سے	۱۷-۱۱ نِدَاءً خَفِيًّا (رسدا)
۷-۲	چھپی ہوئی بات اور اس بھی چھپی ہوئی بات	۲۱-۱ يَغْلِبُ السَّرَّاءَ وَ الْخَفِيَّ
۶۳-۶	گڑا گڑا ہوا اور چپکے چپکے	۲۲-۱ كَضْرَبَاتٍ خَفِيَّاتٍ (رسدا)
	خفی ریحفی خفیاً، الشیخ چیز کو ظاہر کیا خفی المطر انفار	
	بارش نے چوہے کو بل سے نکال کر ظاہر کر دیا۔ خفیدہ اس کو چھپا یاد ہو	
	من الاضداد (رسدا) خفی ریحفی خفائاً و خفیتاً (چھپا چھپو خانہ)	
	و خفی۔ خافی۔ خانیاجن آخفی۔ خفی چھپا یا خافیہ۔ ضد	
	علانیۃ یا جن ج خوات، تخفی و استخفی چھپا۔ ارض خافیۃ	
	جنوں کی زمین۔ خوافی۔ طائر کے بازو، خفی۔ گوشہ نشین۔	

خلد

۱۷۵-۷	وہ تو ہر ہا زمین کا	۱-۲ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ
	اسکا مال سدا گور سدا اسکے	۳۱-۱۳ اسکا مال سدا گور سدا اسکے
۶۹-۲۵	اور پڑا رہے گا اس میں	۳۱-۱۳ اسکا مال سدا گور سدا اسکے
۱۲۹-۲۶	گو یا تم ہمیشہ رہو گے	۳۱-۱۳ اسکا مال سدا گور سدا اسکے
۱۵-۳۷	ہمیشہ رہنے والا آگ میں	۱۵-۱۳ اسکا مال سدا گور سدا اسکے
۱۳-۲	ہمیشہ رہنے والا اس میں	۱۳-۲ اسکا مال سدا گور سدا اسکے
۱۷۵-۵۹	دونوں آگ میں ہمیشہ رہیں گے	۱۷۵-۵۹ اسکا مال سدا گور سدا اسکے
۲۵-۲	اس میں ہمیشہ رہنے والے	۲۵-۲ اسکا مال سدا گور سدا اسکے
۳۴-۲۱	پھر وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے	۳۴-۲۱ اسکا مال سدا گور سدا اسکے
۱۶۲-۲	ہمیشہ رہنے والے	۱۶۲-۲ اسکا مال سدا گور سدا اسکے
۱۹-۷	ہمیشہ رہنے والوں سے	۱۹-۷ اسکا مال سدا گور سدا اسکے
۱۹-۷۶	راکے سدا رہنے والے	۱۹-۷۶ اسکا مال سدا گور سدا اسکے
۲۲-۲۱	ہمیشہ کے لیندہ رہنا	۲۲-۲۱ اسکا مال سدا گور سدا اسکے

(لا یشیرون)

لَصَّ مِنَ الْقَوْمِ - قوم سے الگ ہو گیا خَلَصَ - اس کو خلاص دی۔
 نَلَصَ الشَّيْءُ - چیز کا خلاصہ لے لیا۔ اختیار کیا۔ اِسْتَخْلَصَ - اس
 اختیار کیا۔ خِلَاصًا - گھسی سب صاف ہو جائے۔ اب ہر چیز پر بولا جاتا
 - خلاصہ۔ کلام - حاصل کلام۔ کلمۃ الاخلاص - لا الہ الا
 محمد رسول اللہ خَلَصَ - ہر سفید چیز خالص اصفی،
 اص اصفی، تَخَلَّصَ - شاعر لوگ اپنا نام اختیار کرتے ہیں۔ مُخْلِصُ
 ت اسوۃ اخلاص ۱۱۱

خَلَطَ

- ۱- خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا - ملایا انہوں نے ایک کام نیک ۱۰۳-۹
 ۱- اَدْمًا اَخْتَلَطَ بِعَظِيمٍ - یا کہ وہ چربی جو ملی ہوڑی کے ۱۳۶-۶
 (امتزج) ساتھ
 ۱- فَاخْتَلَطَ بِرَبِّاتٍ - رلا ملا کہ نکلا اس کی وجہ سے بڑھ ۱۸-۲۵
 ۲- اِنَّ تَخَالُطَهُمْ - اگر ان کا خرچ ملاو ۲۲-۲
 ۳- اَي تَخَلَطُوا نَفَقَةً هَرَبِيْفَتِكُمْ -
 ۴- اَكْتَبَرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ - اور اکثر شریک (شرکاء) ۲۲-۳۸

لَمْ يَخْلُطْ خَلَطًا وَخَلَطًا - ایک چیز کو دوسری چیز سے ملا دیا، جیسے نخود
 ندیم کے ساتھ خَلَطَ الْمَرِيضُ - مریض مضر کھانا کھا گیا خَلَطَ
 لِكَلَامٍ - کلام میں کلام کیا۔ لکوا اس کیا اَخْتَلَطَ مَلَا (خِلَاطًا) مَا جَلَّ
 اَوْ مَاطًا - نطفہ حرام۔ حکماء یونان ۴ خلطیں بناتے ہیں۔ پھر ہر خلط کو
 درجوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ خَلِطٌ - احمق خُلَاطٌ - شرکت خَلَاطَةٌ
 قَوْنِي خَلِيطٌ ج خُلُطٌ - خَلَطَلْتُ، حَافِظٌ - المَشَارِكُ، خَلِيطُ
 النَّاسِ - او باش آدمی۔

خَلَعَ

- ۱- فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ - اتار ڈال اپنی جوتیاں ۱۲-۲۰
 ۲- رِيخْلَعْ خُلَعًا الْقَائِلَ - رتبہ سے گرایا۔ خَلَعِ الدَّابَّةَ جَانِبًا
 ۳- اِسْتَخْلَعْ شَجْرًا - درخت کے پتے گرے، اور نئے
 ۴- خَلَعَتْ رِيخْلَعْ خُلَعًا، امراؤں - عورت کو بدل پر طلاق دیدی
 ۵- ورت خالغ ہے۔ اِسْمُ خَلَعٍ - اَخْلَعُ الشَّجْرَ - درخت نے نئے پتے

اگائے۔ خَلَعُ الْمَيْتِ - مردہ کا کفن اتار گیا۔ خَلَعَتْ - حجت کے عوض
 میں کپڑے یا دیگر انعام خَلِيعٌ - وہ لڑکا جس کو باپ نے گھر سے نکال دیا
 ہو۔ یا عام معزول خَلِيعٌ - وہ عورت جس کا والی وارث کوئی نہ ہو، اور
 وہ آزادی سے جو چاہے کرے

خَلَفَ

- ۱- فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِ هِزْمٍ - پھر ان کے پیچھے آئے ۱۶۸-۷
 ۱- خَلَفَ مُؤَيَّنِي مِنْ بَعْدِي - کیا بری نیابت کی تھی میرے بعد ۱۳۹-۷
 ۲- مَا اَخْلَفُوا اللّٰهَ - انہوں نے خلات کیا اللہ کے ۷۸-۹
 ۲- فَاخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِي - اسلئے خلات کیا تم نے میرا وعدہ ۸۶-۲
 ۲- فَاخْلَفْتُمْ - پھر میں نے بھوٹا کیا ۲۲-۱۳
 ۲- مَا اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ - ہم نے خلات نہیں کیا تیرا وعدہ ۸۷-۲
 ۷- وَمَا اَخْلَفْتَنِي - اور نہیں جھگڑا ڈالا ۲۱۳-۲
 ۷- اِخْتَلَفُوْنِي الْكِتَابِ - جنہوں نے اختلاف ڈالا کتاب میں ۱۷۵-۲
 ۷- وَمَا اَخْلَفْتُمْ - اور جس بات میں تم نے جھگڑا کیا ۱-۳۲
 ۱۱- كَمَا اِخْتَلَفَ الدِّينَ - جیسا عالم کیا تھا ۵۵-۲۳
 ۳- خَلَفُوا حَتَّى - پیچھے چھوڑے گئے ۱۱۹-۹
 ۷- فَاخْلَفْتَنِي - بھوٹ ڈالی گئی اس میں ۱۱۱-۱۱
 ۱- فِي الْاَرْضِ يَخْلَفُونَ - زمین میں خلات کریں رہائش رکھیں ۶-۱
 ۲- لَا يَخْلِفُ الْمِيْعَادَ - نہ خلات کرے گا وعدہ ۹-۳
 ۷- فَاَنْ يَخْلِفَ اللّٰهَ - کبھی نہ خلات کریگا اللہ ۸-۲
 ۲- فَمَهْوِيْ خَلْفَةٍ - تودہ اس کا عوض دیتا ہے ۳۹-۳۲
 (بعوضه في الدارين)
 ۳- لَا يَخْلِفُ الْمِيْعَادَ - تو نہیں خلات کرتا وعدہ ۹۲-۳
 ۲- لَا يَخْلِفُ - ہم نہ خلات کریں ۵۸-۲
 ۳- يَخْلِفُونَ - جو خلات کرتے ہیں ۶۳-۲۲
 ۴- اَنْ اَخْلِفَكُمْ - بعد کو خود کر دوں وہ کام ۸۷-۱۱
 ۷- يَخْتَلِفُونَ - وہ اختلاف کرتے ۱۱۳-۲
 ۷- يَخْتَلِفُونَ - تم اختلاف کرتے ۵۵-۳
 ۵- اَنْ يَخْتَلِفُوا - یہ کہ پیچھے رہ جاویں ۱۲۱-۹

۲-۹	جد بوکر رسول اللہ سے	۲۲-۴ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ	۵۷-۱۱	اور قائم مقام کے گامیروب	۱۱-۱۱ وَيَسْتَخِيفُ رِيِّي
۱-۱۷	تیرے پیچھے	۲۲-۴ خِلْفَكَ إِلَّا قَلِيلًا	۱۳۳-۶	اور تمہارے پیچھے قائم کرے	۱۱-۱۱ وَيَسْتَخِيفُ مِنْ
۲۳-	اختلاف	۲۲-۷ وَكَهْ اِخْتِلَافًا	۱۲۹-۷	اور خلیفہ کرے تم کو زمین میں	۱۱-۱۱ وَيَسْتَخِيفُكُمْ
۲-۴	اختلاف بہت	۲۲-۷ اِخْتِلَافًا كَثِيرًا	۵۵-۲۳	منور ان کو حاکم بنائے گا	۱۱-۱۱ كَيْسْتَخِيفُهُمْ
		خَلْفًا رِيْخِلْفًا خِلَافًا جَاءَ لِشَيْنٍ يُّوَارِي خَلْفًا رِيْخِلْفًا	۱۲۱-۷	میرا خلیفہ رہے	۱۱-۱۱ اُخْلَفُنِي فِي تَوْبِي
		خَلْفًا وَخِلْفًا اِيْكَ دُوْرِي كِي سِيْخِي اِيْكَ رِيْخِلْفًا	۸۴-۹	پیچھے رہنے والوں کے ساتھ	۱۵-۱۱ مَعَ الْخَافِيْنَ
		خِلَافَةٌ وَخُلُوفًا الْعَلَامَرِي دَوْنُ يُوَارِي خَالِفًا خَالِفًا	{۸۷-۹}	پیچھے رہنے والوں کے	۱۵-۱۱ مَعَ الْخَوَافِيْرِ خَالِفِيْنَ
		وہ بے دتوں جو کہ ساتھی کے چلے جانے کے بعد بیٹھے رہے خَلْفًا	۲۷-۱۲	خلاف کرنے والا	۱۵-۲۱ مَخْلُوفٌ وَخَلِيفَةٌ
		رِيْخِلْفٌ خُلُوفًا وَخُلُوفَةٌ فَمَا الصَّائِرِي رُوْرِي دَارِي كِي مَنِي سِي	۶۹-۱۶	اگ الگ ہیں ایک رنگ	۱۵-۷ مَخْتَلِفٌ اَلْوَانُ
		بوانے لگی خَلْفَ الطَّعَامَرِي كَمَا نَابَسِي يُوْكِيَا خَلْفًا اَوْلَادِي	۱۲۱-۶	اگ الگ اس کا مزہ	۱۵-۷ مَخْتَلِفًا اَكْلًا
		یا نیک اولاد خَلْفًا سِيْخِي خُوْرِيَا خَلِيفَةُ بِنَايَا خِلَافَتِي اِمَامَتِي	۳۷-۷	اختلاف کرنے والے	۱۵-۷ مَخْتَلِفُوْنَ
		خَالِفًا رِيْخِلْفًا وَخَالِفِيْنَ اِسِي كِي مَوَافَقَتِي نِي كِي خَلْفًا	۱۱۹-۱۱	اختلاف کرنے والے	۱۵-۷ مَخْتَلِفِيْنَ
		اِخْلَافًا - خِلْفَةٌ -	۸۳-۹	خوش ہونے پیچھے رہنے والے	۱۶-۳ فَرِحَ اَلْمَخْلُوفُوْنَ
			۱۶-۲۸	کہہ پیچھے رہنے والوں کو	۱۶-۳ قُلْ اَلْمَخْلُوفِيْنَ
			۷-۵۷	اپنے نائب کر کے اس میں	۱۶-۱۱ مَسْتَخْلِفِيْنَ
			۳۰-۲	زمین میں ایک نائب	۱۷-۱ اِنِّي اَلْاَرْضُ خَلِيْفَةٌ
			۱۲-۱۰	خلیفے	۱۷-۱ اَلْاِخْلَافُ
			۳۹-۳۵	زمین کے خلیفے	۱۷-۱ اَلْاِخْلَافُ اَلْاَرْضِ
			۶۲-۲۷	زمین کے خلیفے	۱۷-۱ اَلْاِخْلَافُ اَلْاَرْضِ
			۱۶۸-۷	ان کے بعد ناخلف	۱۹-۱ اِنِّي مِّنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
			۱۱-۱۳	اس کے پیچھے سے	۲۲-۱ اِنِّي مِّنْ خَلْفِيْ
			۶۶-۲	اور جو پیچھے آنے والے تھے	۲۲-۱ وَمَا خَلْفَهَا
			۲۵۵-۲	اور جو ان کے پیچھے ہے	۲۲-۱ وَمَا خَلْفَهُمْ
			۱۸۰-۴	ان کے پیچھے سے	۲۲-۱ مِّنْ خَلْفِهِمْ
			۹۲-۱۰	اپنے پھلوں کے واسطے	۲۲-۱ لِيْنٍ خَلْفَكَ
			۲۵-۳۶	اور جو تمہارے پیچھے ہے	۲۲-۱ وَمَا خَلْفَكُمْ
			۶۴-۱۹	اور جو ہمارے پیچھے ہے	۲۲-۱ وَمَا خَلْفَنَا
			۶۲-۲۵	بدلنے سدلنے	۲۲-۱ خَلْفَةً لِّيْنٍ
			۳۳-۵	اور پاؤں مخالف جانب سے	۲۲-۳ اِنِّي مِّنْ جَانِبِيْ خِلَافِيْ

خلق

۴-۲	پیدا کیا تمہارے لیے	۱-۱ اَخْلَقْتُ لَكُمْ
۵۹-۳	پیدا کیا اس کو	۱-۱ اَخْلَقْتُ
۷-۶	پیدا کیا ان کو	۱-۱ اَخْلَقْتُهُمْ
۵-۱۶	اس کو پیدا کیا	۱-۱ اَخْلَقْتُهَا
۹-۳۳	ان کو پیدا کیا	۱-۱ اَخْلَقْتُهُنَّ
۲۱-۲	تم کو پیدا کیا	۱-۱ اَخْلَقْتُكُمْ دَا اِنْتِشاء كَمَا
۷۸-۲۶	مجھے پیدا کیا	۱-۱ اَخْلَقْتَنِي
۱۶-۱۳	انہوں نے پیدا کیا اس کی پیدائش کیلئے	۱-۱ اَخْلَقُوا لِيْ اَخْلَقْتِي
۱۹۱-۳	نہیں پیدا کیا تو نے اے اہل	۱-۱ مَا اَخْلَقْتِ هٰذَا
۱۱-۷	تو نے اے مٹی سے بنایا	۱-۱ اَخْلَقْتِنِيْ مِّنْ تُرَابٍ
۱۱-۷	پیدا کیا تو نے مجھے	۱-۱ اَخْلَقْتَنِيْ
۷۵-۳۸	پیدا کیا میں نے دونوں ہاتھوں سے	۱-۱ لِيْ اَخْلَقْتِ يَدَيْيْ
۵۶-۵۱	پیدا کیا میں نے جنوں کو	۱-۱ اَخْلَقْتِ الْجِيْنَ
۹-۱۹	میں نے تجھے پیدا کیا	۱-۱ اَخْلَقْتُكَ
۱۸۰-۷	ہم نے پیدا کیا	۱-۱ اَخْلَقْنَا اُمَّةً

۱-۱ فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ
 ۲-۱ خَلَقَ الْإِنْسَانَ
 ۲-۱ خَلَقَ مِنْ مَّاءٍ
 ۲-۱ كَيْفَ خَلَقْتَ
 ۱-۳ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
 ۳-۱ يَخْلُقُكُمْ
 ۳-۱ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا
 ۴-۱۴ كُنْ يَخْلُقُوا ذِبَابًا
 ۳-۱ وَإِذْ تَخْلُقُ
 ۳-۱ تَخْلُقُونَ إِنْ كُنْتُمْ
 (تکذبون)
 ۳-۱ عَاثِمُ تَخْلُقُونَ
 ۳-۱ أَخْلَقْتُ كَمَا رَأَيْتُمْ
 ۵-۱ أَلَمْ تَخْلُقْكُمْ
 ۲-۱ لَمْ يَخْلُقْ مِثْلَهَا
 ۲-۱ يَخْلُقُونَ
 ۱۵-۱ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ
 ۱۵-۱ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ
 ۱۵-۱ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ
 (المقارن)
 ۱۶-۳ مَخْلُوقَةٍ وَغَيْرِ
 ۱۶-۳ مَخْلُوقَةٍ مَسْجُودَةٍ
 ۱۶-۱ خَلَقَ الْعَالَمِينَ
 (كثير الخلق)
 ۲۲-۱ لَيْسَ خَلْقُهُ
 ۲۲-۱ خَلْقًا جَدِيدًا
 ۲۲-۱ فِي الْخَلْقِ بَصُطَةً
 ۲۲-۱ يَخْلُقِينَ
 ۲۲-۱ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ

پیدا کیا ہم نے علقہ کو ۲۳-۱۳
 پیدا کیا انسان ۳-۲۴
 پیدا کیا پانی ٹپکنے والے سے ۸۶-۶
 کس طرح پیدا کیا گیا ۸۸-۱۷
 پیدا کرتا ہے ۳-۲۵
 پیدا کرتا تم کو ۳۹-۶
 نہیں پیدا کرتے کچھ ۱۶-۲۰
 کبھی نہ پیدا کریں گے ایک کبھی ۲۲-۷۳
 اور جب تو پیدا کرتا تھا ۵-۱۱
 اور بناتے ہو جھوٹی باتیں ۲۹-۱۷
 کیا تم اس کو پیدا کرتے ۵۶-۵۹
 میں پیدا کرتا ہوں تمہارے لیے ۳-۵۹
 نہیں پیدا کیا ہم نے تم کو ۷۷-۲۰
 نہیں بنائی تھی مثل اس کی ۸۹-۸
 پیدا کئے گئے ہیں ۷-۱۹
 پیدا کرنے والا بہترین کا ۶-۱۰۲
 یا ہم میں پیدا کرنے والے ۵۶-۵۹
 بہترین پیدا کرنے والا ۶۳-۱۲
 نقش بنا ہوا اور نہ ۲۲-۵
 نقش بنا ہوا ۲۲-۵
 وہی اصل بنانے والا ۳۹-۸
 بھول گیا اپنی پیدائش ۳۶-۷۸
 نئی پیدائش ۱۷-۲۹
 تمہارے بدن کا پھیلاؤ ۷-۶۹
 ان کی پیدائش میں ۲۶-۳۳
 آسمانوں کی پیدائش میں ۲-۱۶۲

۲۲-۱ خَلَقَ اللَّهُ (مراد ہیں ہے) صورتیں بنائی ہوئی اللہ کی
 ۲۲-۱ تَخْلُقُهُ اس کی پیدائش کی طرح
 ۲۲-۱ أَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ سَلْفًا اس کی صورت
 ۲۲-۱ الْأَخْلَاقَ الْأَوَّلِينَ عادت ہے پہلوں کی
 (اختلاف ہر کدنا ہمسما)
 ۲۲-۱ لَعَلَى خَلْقِ عَنِّي لِيَمِيزَ (دین)
 ۲۲-۱ يَخْلُقُهُمْ رِزْقًا مُبِينًا نصیبہ اپنا
 ۲۲-۱ يَخْلُقُكُمْ نصیبہ اپنا
 ۲۴-۷ إِلَّا اخْتَلَقَ رِكَازًا كَذِبًا کہ بنائی ہوئی بات
 خَلْقِ رِجَالٍ خَلَقَ خَلْقًا (ایسا تو کیا، عدم سے وجود میں لایا) خَلْقِ
 الْكِبْرِيَاءِ جھوٹ، انشراح کیا، تَخْلُقُ وَخَلْقُكُمْ جھوٹ بولا، خائف
 ان سے اچھے خلق سے پیش آیا خَلْقُكُمْ مِنْ أَسْمَاءِ الْحُسْنَى خَلْقَهُمْ فَطَرْتُمْ
 خَلْقَ خَلْقٍ وَخَلْقَ خَلْقٍ

خَلِيلٌ

۲۲-۱ وَلَا خَلِيلًا اور نہ آشنائی ۲۵۵-۲
 ۱۷-۱ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ابراہیم کو خالص دوست ۱۲۵-۳
 (صفا خالص المحبت له) ۲۲-۲۶
 (الا خلیل) جتنے دوست ہیں ۳۳-۶۷
 ۲۲-۳ لَا يَبْعَثُ خَلِيلًا نبيج اور نہ دوستی ۳۱-۱۳
 ۲۲-۲ خَلِيلٌ الَّذِي يَأْتِيهِمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ شہروں کے بیچ ۱۷-۵
 ۲۲-۳ يَخْرُجُ مِنْ خَلِيلِهِ اس کے بیچ میں سے ۳۰-۲۸
 (وسطاً)
 ۲۲-۲ خَلِيلًا كَمَا نَزَّلْنَا رُسُلَنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ دُوروں کے بیچ میں نہر ۲۸-۳۳
 ۲۲-۲ خَلِيلًا كَمَا نَزَّلْنَا رُسُلَنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ اس کے بیچ میں نہر ۱۷-۹
 ۲۲-۳ وَلَا وَضَعُوا خَلِيلًا كَمَا كُوِّرُوا دُورًا تَهْتَكُ أَعْرَافَهُمْ گھوڑے دوڑاتے تھے ان کے گرد
 خَلِيلًا رَهْمًا لَمْ يَخْلُقْ خَلِيلًا اسے دوست اور بھائی بنایا: خَلَقَ الْإِنْسَانَ
 وَأَنْتُمْ فِي خَلْقِهِ خَلِيلًا اور طعام نکالا، تَخَلَّى الْقَوْمَ ان کے درمیان آیا
 خَلَّى الْعَصِيَّةَ خَلَّى خَلِيلًا اس کے گرد بنایا خَلَّى اس کا دوست مرحلہ شرح

خلال خلل - نساد - خلل - جو طعام دانتوں میں رہ جائے مخلد -
 نزلوں میں جو عادات ہوتی ہے خللا کہ - صداقت، خلوکہ - دوستی خلیل
 ج اخلاء - خلان - مخلیہ - خلان - خللا کہ - ہر کہ بچنے یا بنا نوالا -

خلو

- ۱-۱ الا خلایفہا
- ۱-۱ خلا بعضہمہم الو بعضین
- ۱-۱ خلوا الی شیا طینہہ
- ۱-۱ واذا خلوا عصبوا
- ۱-۱ خلوا من قبلکم
- ۱-۱ خللت من قبلکم
- (مضت)
- ۱-۱ وقد خللت العروق
- ۱-۱ قد خللت من قبلہ
- (مضت)
- ۱-۱ وقد خللت النار
- ۵-۱ وانفتت... وتخلت
- ۳-۱ یجل تکموجہ
- ۳-۱ فخلوا سبیلہ
- (لا تنغارضوا)
- ۱-۱ انھی الا یا را الخالیۃ

دالما ضیبتہ
 خلار یخلو خلوا او خللا (الانامہ برتن خالی ہوا) خللا سولے
 جائنا لقومہ خللا زید (خللا مکان مکان میں بسنے والے چلے گئے
 خللا الرجل (کیلا ہوا) خللا ریحلو خلوا و خللا تم بہر و معدو
 الیہ خلوت میں اسے بلا خلی اکامدہ - کام چھوڑ دیا خلی سبیلہ اسے
 چھوڑ دیا خللا - فارغ مکان - خلوج اخلا - خالی - خلوت تنہائی
 خالی خلی وہ عوت جس کا مرد نہ ہو اور وہ مرد جس کی عورت نہ ہو

خدا

- ۱-۱ فاذا آلهہ خایدون

(ساکتون میتون)

۱-۵ احصیہ احوالین کالے ہوئے بچے ہوئے ۱۵-۲۱

(میتین)

حکات رتخدک خمدت رتخدک خمدت ارحمودا انار
 آگ مدغم ہوگی اور کوئلہ روشن رہا حکمت ال محی بخار کا زور ٹوٹ
 گیا خمد المریضہ - مریض بے ہوش ہو گیا یا مر گیا آخذ النار
 آگ مدغم کر دی - خمود کوئلہ -

خمر

ذاتہا من خمر اور کئی نہریں شراب کی ۱۵-۴
 اخبر خمر میں نچوڑ رہا ہوں شراب ۳۶-۱۲
 عن الخمر والمیتر شراب اور جوئے سے ۲۱۹-۲
 دالمکوالذی یخامر العقل
 خمر ہن علی جویہن اپنی اور معنی اپنے گریبان پسیم ۳۲-۲
 خمر کہ (خمر خمر) اس کو ڈھانپ دیا، خمر الشہادۃ، گوہی
 چھپائی، خمر الوجل - آدمی کو شراب پلائی - خمر العجین - آٹے
 میں خمیر ڈالا، خمر (خمر خمر) عنہ - اس سے چھپ گیا، خمر
 عنہ الخمر اس سے خمر چھپی رہی، خمر و خمر - اس کا منہ ڈھانپ
 دیا، الخمر الامور بات چھپادی، خمرات البساکہ - عورت نے
 اپنے اوپر چادر اورھی (جل خمر) وہ آدمی جس کو شراب کا شمار ہو بخار ج
 خمر خمر - چادر خمر ضد فطیر - خمر - شراب بچنے والا -

خمس

یقولون خمسہ کتے ہیں کہ پانچ ہیں ۲۳-۱۸
 بخمسۃ الکت پانچ ہزار ۱۲۵-۳
 خمین عامنا پچاس برس ۱۲-۲۹
 خمین الفسنہ پچاس ہزار برس ۴-۷۰
 والخامسۃ پانچویں دفتہ ۷-۲۳
 فان لله خمسہ اس مال غنیمت کا ۴۱-۸
 خمس ریحی خمس القومہ - قوم میں پانچواں فرد ہوا یا قوم سے
 خمس یا خمس الجبل پانچ رسیوں کا رسہ بنا خمس الشجر

شعر کو خمس بنایا۔ خمس اخصه خناسی۔ پانچ کونے کی شکل
یَوْمَ الْجُمُعِیْسِ۔ جمعرات

خحص

۱-۲۲ کلا مخصصة اور نہ بھوک ۳-۵
۲۲-۱ فی مخصصة بھوک میں ۱-۵
خحص ریحص خصا وخصوا و مخصنة الجموع بھوک
سے اس کا پیٹ خالی ہوا، مخصنة۔ بھوک طعام سے خالی پیٹ ہونا،
محص لاغر پیٹ والا، خص ریحص خصا وخص مخصن یخص
خصا وخصوا و مخصنة البطن۔ پیٹ خالی ہوا۔

خبط

۲۲-۱ کجی خبط راکہ کچھ میوے کیسے ۱۶-۳۲
نقط ریخبط وخطا وخطوطا خبط ریخبط خطا اللب
دودھ میں بوبید ہوگئی۔ خبط الرجل۔ آدمی کھٹایا کڑوا۔ یا اس کی ہڈی
کٹی، مراد متکبر اور غضب ناک ہو گیا۔ خط کھٹایا کڑوا۔ جامع البیان
میں ہے ہر خار دار لڑا درخت، اور منجد میں ہے ہر بے خار درخت

خنزیر

وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ گوشت سورکا ۱۷۳-۲
الْفَرَادَةَ وَالْخَنْزِيرَ بندر اور سور ۶-۵
سور مشہور بالند سے ج خنازیر۔ خنازیر ایک غدردی بیماری ہے
از قسم سل کنویں کی چو کھڑی کو خنزیرۃ البئر کہتے ہیں۔

خنس

فَلَا تَسْمِعُ بِالْخَنِيسِ سو تم کھاتا ہوں مجھے پٹ جا یوں کہ۔ ۱۷
الْوَسْوَسِ الْخَنَسِ جو پھیلانے اور چھپ جانے ۱۱۳-۱۲
خنس ریخنس خنسا وخنوسا وخناسا، چھپے رہا۔ ایک طرف
نس الطرفین عنار استلم ہو گیا اور چھپ گیا خنس بین اصحابہ
بچے دوستوں میں چھپ گیا خنس۔ اسے چھپے چھوڑا۔ خنس غائب
گیا، خنس سات ساتے یا کل ساتے۔ خناس شیطان خنيس جیلہ ساز

خنق

۱۵-۱ الخنقة رالمیت خنقا اور جو مر گیا ہو گلا گھونٹنے سے ۴-۵

خَنَقًا رِيْحًا خَنَقًا وَخَنَقًا سخت گلا گھونٹنا یا تاک کر گیا خنق الا تاک
برق کولباب بھرو یا خنقا۔ گلا گھونٹنے کی رسی خنقا ایک ورمی سخت
بیماری ہے جس سے گلا گھٹنے لگتا ہے اور سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے
خنقا تنگ راستہ، کتا شیر، جینا بھوک جانوروں کا گلا گھونٹنے میں۔

خور

لَهُ خَوَارٌ اس گائے کی آواز تھی ۱۳۷-۷
خَارٌ رِيْحٌ خَوَارٌ البقرۃ۔ گائے بولی، آواز دی۔

خوض

۱-۱ خصم کالذی خاصوا اور تم بھی چلتے ہو انہیں کی چال ۷-۹
۳-۱ یخوضون فی آیاتنا جھگڑتے ہیں ہماری آیتوں میں ۶-۶۸
۳-۱ حق یخوضوا یہاں تک کہ شغول ہوں ۲-۱۳۹
۳-۱ کنا نخوض ونلعب ہم تو بات چیت کرتے تھے اور کھیلتے ۹-۶۶
۱۵-۱ مع الخاضین بحث کرتے والوں کے ساتھ ۴-۲۵
۲۲-۱ فی حوض رباطل جو باتیں بناتے ہیں ۵۲-۱۲
۲۲-۱ فی حوض رباطل اپنے خرافات میں کھیلتے ہیں ۶-۹۱
خاض ریخوض خوضا وخیاضا، فی الحدیث باتوں میں پڑ گیا
خاض الماء۔ پانی میں داخل ہو گیا۔ خاض بالفرس۔ گھوڑے
کو پانی میں داخل کیا۔

خوف

۱-۱ خن خاف پھر جو کوئی خوف کرے ۲-۱۸۲
۱-۱ خاضوا علیہم ان پر اندیشہ کریں ۳-۸
۱-۱ خافت رتو قعت عورت ڈرے ۳-۱۲۸
۱-۱ فان خفتہم اگر تم کو ڈر ہو کسی کا ۲-۲۳۹
۱-۱ خفت علیہ جب تم کو اس پر کچھ ڈر لگے ۲۸-۷
۱-۱ خفت الموالی اور میں ڈرتا ہوں بھائی بندوں ۱۹-۵
والذین یلون فی النسب سے
۱-۱ لما خفتہم جب میں تم سے ڈرا ۲۶-۲۱
۳-۱ فلا یخاف پس نہیں ڈرتا ۲۰-۱۱۲
۳-۱ من یخافہ کون اس سے ڈرتا ہے ۵-۹

پر ہیزگاری کی فہم و خائف ج خوف، خیف، خائفون، خیفۃ ج خیفۃ

خول

- ۱-۳ اِذَا خَوْلَاكَ ج جب بخشے اس کو ۸-۳۹
- ۱-۳ اِذَا خَوْلْتَهُ لَاعِلِيْنَ (۵) ج جب بخشیں ہم اس کو ۳۹-۳۹
- ۱-۳ مَا خَوْلْتُمْ لَكُمْ ج جو اسباب ہم نے تم کو دیا ۲-۳۹
- (لا عیبا لکم)
- وَبِنْتِ خَالِكَ تیرے ماموں کی بیٹیاں ۲۳-۵۰
- اَوْ بِيَوَّتِ اَخْوَابِكُمْ اپنے ماموں کے گھر والے سے ۲۳-۶۱
- وَبِنْتِ خَالَتِكَ تیرے خالائوں کی بیٹیاں ۳۳-۵۰
- اَوْ بِيَوَّتِ خَالَيَكُمْ اپنی خالائوں کے گھر سے ۲۳-۶۱
- وَ خَالَيَتَكُمْ اور خالائیں تمہاری ۲-۳۳
- خَوْلَهُ اَعْطَاكَ اَخْوَالَ ج خالوں اس کے ماموں ہوئے خال ماموں
- ج اَخْوَالَ اَخْوَلَهُ خَالَ راسی ج خالائے، خَوْلَهُ ایک صحابیہ خَوْلَةُ مال کی طرف سے رشتہ داری

خون

- ۱-۱ فَخَانَتْهُمَا ان رُوڑوں کو ان مرد چوری کی ۶۶-۱۰
- ۱-۱ خَانُوا اللّٰهَ دغا کر چکے ہیں اللہ سے ۸-۱
- ۳-۴ يَخْدَانُونَ اَنْفُسَهُمْ اپنے جی میں دغا رکھتے ہیں ۳-۱۰
- (یخونونہا بالمعاصی)
- ۳-۴ كَتَبْنَا لَهُمُ مِّنْ خَلْقِنَا نُونَ خیانت کرتے تھے اپنی جانوں سے ۲-۱۸۷
- (رَخْوَنُونَ)
- ۱۵-۱ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوٰیہ میں نے سکی چوری نہیں کی چھپے ۱۲-۵۲
- ۱۳-۱ لَا تَخُونُوا اللّٰهَ خیانت نہ کرو اللہ سے ۹-۲۷
- ۱۳-۱ وَ تَخُونُوا اٰمَانَكُمْ اور خیانت نہ کرو آپس کی مانگوں ۹-۲۷
- ۱۵-۱ خَائِنَةَ الْعَيْنِ چوری نگاہ کی ۲۰-۱۹
- ۱۵-۱ عَلٰی خَائِنَةٍ مِّنْهُمْ ان کی کسی دغا پر ۵-۱۳
- (مِنْقُضِ الْعَهْدِ)
- ۱۵-۱ لِلْخَائِبِينَ خَصِيْمًا دغا بازوں کی طرف سے ۳-۱۰

- ۱-۳ اِلَّا اَنْ يَّجَانَا مگر جب خاندان عورت دونوں میں ۲-۲۲۹
- ۳-۱ يَخَانُونَ ڈرتے ہیں ۶-۵۱
- ۳-۱ اَوْ يَخَانُوا یا لاریں ۵-۱۰۸
- ۳-۱ لَا تَخَافُ تو نہ ڈرنے ۲۰-۷۷
- ۳-۱ تَخَافُوهُمْ تم ان سے ڈرتے ہو ۳۰-۲۸
- ۳-۱ تَخَافُونَ تم ڈرتے ہو ۳-۳۲
- ۳-۱ اَخَافُ اللّٰهَ میں ڈرتا ہوں ۵-۲۸
- ۳-۱ اِنَّا نَخَافُ ہم ڈرتے ہیں ۳۰-۴۵
- ۹-۱ وَاَمَّا تَخَافَنَّ اگر تجھ کو ڈر ہو ۸-۵۹
- ۳-۳ يَخِيفُ اَوْلِيَاءَكَ ڈراتا ہے اپنے دوستوں سے ۳-۱۷۵
- ۳-۳ وَيَخِيفُونَكَ اور ڈرتے ہیں تجھے ۳۹-۳۶
- ۳-۳ وَ يَخِيفُوهُمْ اور ہم ڈرتے ہیں ان کو ۱۷-۶۰
- ۱۱-۱ وَ خَافُونَ اور مجھ سے ڈرو ۳۳-۱۷۵
- ۱۳-۱ لَا تَخَفُ تو نہ ڈر ۱۱-۷
- ۱۳-۱ لَا تَخَافَا دونوں نہ ڈرو ۳۰-۴۶
- ۱۳-۱ وَلَا تَخَافِي اور خطرہ نہ کرو (ایک عورت) ۲۸-۷
- ۱۵-۱ خَائِفًا يُّرْقِبُ خون کر نیوالا راہ دیکھتا ۲۸-۱۸
- ۱۵-۱ اِلَّا خَائِفِينَ ڈرنے والے ۲-۱۱۳
- ۲۲-۵ عَلٰی تَخَوُّبٍ مِّنْهُمْ اہستہ اہستہ کم کر دے یہاں تک ۱۶-۴۷
- شیطانیت شاقی بھلاک الجیم کہ سب کو ہلاک کر دے
- ۲۲-۳ اِلَّا يَخْوِفُقَا مگر ڈرانے کو ۱۷-۵۹
- ۲۲-۱ خِيْفَةً ڈر سے ۷-۲۰
- ۲۲-۱ اَوْ جَسِيْنٍ فِيْ نَفْسِهِ خِيْفَةً چھپایا اس سے ڈر ۲۰-۶۷
- ۲۲-۱ وَ اَمَلْتُمْ مِّنْ خِيْفَتِهِ اور فرشتے اس کے ڈر سے ۳۳-۱۳
- ۲۲-۱ كَيْفِيَّتِكُمْ جیسے خطرہ رکھو تم ۳۰-۲۸
- ۲۲-۱ خَوْفًا وَ ظَمْعًا ڈر سے اور طمع سے ۷-۵۵
- ۲۲-۱ مِّنْ الْخَوْفِ ڈر سے ۲-۱۵۵
- ۲۲-۱ مِّنْ خَوْفٍ ڈر سے ۴-۱۱
- خَافَ رِيْحًا خَوْفًا وَ خِيْفًا وَ مَخَافَةً خِيْفَةً وَ تَخَوُّبًا ڈرا

خیر

- ۱-۴ اِذَا اخْتَارَ مَوْجِبِي
- اور میں نے جو پسند کیا ہے۔ ۱۳-۲۰
- ۱-۴ اِنَّا اخْتَرْنَاكَ
- اور ہم نے ان کو پسند کیا۔ ۳۲-۴۴
- ۳-۴ وَ لَقَدْ اخْتَرْنَا هَهُ
- اور پسند کرے۔ ۶۸-۲۸
- ۳-۵ مِمَّا يَخْتَارُونَ
- جو پسند کر لیں۔ ۲۰-۵۶
- ۳-۵ لَمَّا اخْتَارْتُمْ (تہذیب)
- جو تم پسند کر لو۔ ۳۸-۶۸
- ۱۹-۱ وَ كَلَّ مِنَ الْاِخْتِيَارِ
- ہر ایک تھا خوبی والا۔ ۳۸-۳۸
- ۱۹-۱ لَيْنَ الْمُصْطَفَى الْاِخْتِيَارِ
- چنے ہوئے نیک لوگوں سے۔ ۴۷-۳۸
- ۱۹-۱ فِيهِمْ خَيْرَاتٌ جَمِيعٌ
- ان میں چھی عورتیں خوبصورت۔ ۵۵
- مَا كَانَ لَهُمُ الْاِخْتِيَارُ
- ان کے ہاتھ میں نہیں پسند کرنا۔ ۶۸-۳۸

(اختیار)

- ذِكْرُ خَيْرٍ لَكُمْ
- یہ سترے تمہارے لیے۔ ۵۲-۲
- يَدْعُونَ اِلَى الْخَيْرِ
- بلائیں نیک کام کی طرف۔ ۱۴-۲

(اسلام)

- بِيَدِكَ الْخَيْرُ
- تیرے ہاتھ میں ہے سب خوبی۔ ۲۶-۳
- خَيْرٌ لِّمَا تُرِيدُ
- سب داؤں سے بہتر ہے۔ ۵۲-۳
- اِنَّ خَيْرَ لِّزَادِ النَّفْسِ
- بہتر نامہ زاد راہ کا بچنا سوال سے۔ ۱۶۷-۲
- اِنَّ تَرَكْتَ خَيْرًا
- اگر چھوڑے کچھ مال۔ ۱۸-۲
- اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ
- جو خرچ کر دو تم کچھ مال۔ ۲۱۵-۲
- لِحُبِّ الْخَيْرِ
- واسطے محبت مال کے۔ ۸-۱۰۰
- مِنْ خَيْرِ طَقِيرٍ
- روٹی کا محتاج ہوں۔ ۲۲-۲۸
- فَاَسْتَبَقُوا الْخَيْرَاتِ
- سبقت کر دیکھوں میں۔ ۱۲۸-۲
- يَسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ
- دوڑتے ہیں نیک کاموں میں۔ ۱۱۷-۳

خَارِجِي خَيْرًا) صاحب نیک ہوا۔ خَارِجِي خَيْرًا خَيْرًا وَ خَيْرًا وَ خَيْرًا) اللہ تعالیٰ نے نیک لوگوں کو اللہ تعالیٰ سے طلب کیا۔ اَخْبِرْ بِنْتِ اِحْتَارِ لِي كَيْفَ كُنْتُ لِي الْاَمْرِي وَ كَيْفَ كُنْتُ لِي الْاَمْرِي) وہ کاموں میں اسے اختیار دیا کہ جو پسند چاہے کرے۔ اَخْبِرْ بِنْتِ اِحْتَارِ لِي كَيْفَ كُنْتُ لِي الْاَمْرِي) اللہ تعالیٰ نے نیک لوگوں کو اللہ تعالیٰ سے طلب کیا۔ اَخْبِرْ بِنْتِ اِحْتَارِ لِي كَيْفَ كُنْتُ لِي الْاَمْرِي) وہ کاموں میں اسے اختیار دیا کہ جو پسند چاہے کرے۔ اَخْبِرْ بِنْتِ اِحْتَارِ لِي كَيْفَ كُنْتُ لِي الْاَمْرِي) اللہ تعالیٰ نے نیک لوگوں کو اللہ تعالیٰ سے طلب کیا۔ اَخْبِرْ بِنْتِ اِحْتَارِ لِي كَيْفَ كُنْتُ لِي الْاَمْرِي) وہ کاموں میں اسے اختیار دیا کہ جو پسند چاہے کرے۔

- ۱۵-۱ لَا يَجِبُ الْاِخْتِيَارُ
- نہیں دوست بھتا دغا بازوں کو۔ ۵۹-۵۹
- ۱۹-۱ كُلُّ نَحْوَانٍ كَفُورٌ
- کوئی دغا باز ناشکر۔ ۳۸-۲۲
- ۱۹-۱ خَوَانًا اَسِيْمًا
- دغا باز گناہ گار۔ ۱۰۶-۴
- (کثیر الخیانتہ)
- ۲۲-۱ عَلَى قَوْرِ خِيَانَتِهِ
- کسی قوم سے دغا کا۔ ۵۹-۸
- ۲۲-۱ خِيَانَتِكَ
- تجھ سے دغا کرنی۔ ۷۱-۸
- خَانَ رِيحُونَ خَوَانًا وَ خِيَانَتَهُ وَ خَانَتَهُ اَمَانَتِ پُورِي اِوَا
- نہ کی خاندانہ دھڑ زمانہ نے بے وفائی کی۔ خَانِ اِيْتِجِجِ خَوَانِ
- خَوَانِ دَسْتِ عَوَانِ بَرَاةِ رِدْوِي وَ اَخْوَانِ خُونِ وَ خَوَانِ اس کو پوری
- کی طرف منسوب کیا۔ خان۔ ترک بادشاہوں کے لقب

خوی

- ۱۵-۱ وَ هِيَ خَارِيَةٌ سَاقِطَةٌ
- اور وہ گر پڑا تھا اپنی ہمتوں پر۔ ۲۵۹-۲
- ۱۵-۱ بِيَوْمِ خَارِيَةٍ رَخَابِيَةٍ
- ان کے گھر ٹھکے ہوئے ویران۔ ۵۲-۲۷
- ۱۵-۱ اَسْتَجَارَ بِحِجْلِ خَارِيَةٍ
- ڈھنڈ میں کھجور کھولے۔ ۷۹-۷
- (ساقطہ)

خَوِي رِيحُوِي خَوَايَ الْيَمِيْنُ گھر مند م ہو گیا، گر گیا، خَوِي دَاسَةُ اس کا سر خالی ہو گیا، بوجہ زیادتی نکسیر، خون کم ہو گیا، خَوِي رِيحُوِي خَوِي وَ خَوَاةٌ الرَّجُلُ۔ پیٹ طعام سے خالی ہو گیا، بھوکا ہوا، اِنخُوِي عقل سے خالی ہوا، بے وقوف ہوا، اِنخُوِي بِيَوْ قُوتِ خَوِي۔ خالی بطن

خبیب

- ۱-۱ وَ خَابَ كُلُّ جَبَابٍ
- نامراد ہوا ہر سرکش۔ ۱۵-۱۳
- (خسر)
- ۱-۱ وَقَدْ خَابَ مِنَ اَفْتَرِي
- مرا کو نہیں پہنچا جس نے جھوٹ۔ ۲۰-۶۱
- (خسر)
- ۱۵-۱ اَخَابِيْنِ
- پھر جاویں محروم ہو کر۔ ۱۲۷-۳
- (دلہ رینا لومارا دودہ)

خَابَ رِيحِيْبٌ خَبِيْبٌ وَ خَبِيْبٌ) کامیاب نہ ہوا، نامراد ہوا، امید قطع ہو گئی خَابَ سَعِيْبٌ۔ کوشش کی، سونے پر نہ پہنچی

دبر

۱-۲ ثَمَّ اَدْبَرَ
 ۱-۲ وَالْاَيْلِ رَا اَدْبَرَ
 ۱-۲ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ
 ۳-۳ يَدْبُرُ الْاَمْرَ
 ۳-۵ يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ
 (یتاسلون)
 ۳-۵ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ
 (ت اسے بدل کر غم ہو گئی)
 ۳-۵ اَفَاكُفِّرُوا بِنُورِ الْقَوْلِ
 (ت اسے بدل کر غم ہو گئی)
 ۱۵-۱ دَابِرُ الْقَوْمِ الْاٰثِمِيْنَ
 ۱۵-۲ اَوَّلِيْ مَدِيْنًا
 ۱۵-۲ وَلَيْتُمْ مَدِيْنَتَيْنِ
 (منہزمین)
 ۱۵-۳ فَاَلَمْ يَدَّبَّرُوا لِسَانًا
 ۲۲-۲ اِدْبَارًا لِّلْعَبْوَةِ
 وَيَلْوَنَ الدُّبُرَ
 قَبِيضَةً مِّنْ دُبُرِ الْاٰخِلِيَّةِ
 يَوْمَئِذٍ اَدْبُرَةٌ
 اَدْبَارًا لِّلشُّجُوْدِ
 يَوْمَ لَوْ كُنَّا اَلْدَّبَارِ
 عَلٰى اَدْبَارِهَا
 وَاَتَّبَعْنَا اَدْبَارَهُمْ
 (رامش خلفہ سے)
 عَلٰى اَدْبَارِ كَوْمِ
 دُبُرِيْذِبُرِدْ بَرَاوْدُ بُوْرَا انْهَارُ - دن گزر گیا دَبْرًا لِّلرَّجُلِ - آدمی مر گیا پھر گیا، دَبْرُ الْكُتُبِ - کتاب لکھوائی بَدْبُرًا دَبْرًا بَرَاوْدُ بُوْرَا - الامر کے انجام کو سوچا، دَابِرًا - مَدَابِرًا - اَدْبُرًا - اس سے پھر گیا

دُبُوْرٌ - پھیم کی ہوا، دَبْرًا لِّلصَّلٰوةِ - بعد از نماز، دَبْرًا لِّلْحَيٰوةِ - پھیم کی پھیم، اَدْبَارُ - دابِر - تابع - آخر ہر چیز، جہت۔

دثر

۱۵-۴ اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ
 اے لحان میں لیٹنے والے ۱-۲
 (المتلفف بئثيابہ)
 دَثْرَةٌ - اس کو چادر سے ڈھانکا، دِثَارٌ - سونے کے لیے اور لینے کا کپڑا
 تَدَثَّرَ اَدَثْرًا - چادر اپنے اوپر لپیٹی، مَدَثَّرًا - اصل میں مَدَثَّرًا ہے

دحر

۱۶-۱ مَدَّ يَوْمًا مَّذْحُوْرًا
 (ربعد عن الرحمة)
 ۱۶-۱ مَدَّ يَوْمًا مَّذْحُوْرًا
 (مطرودا عن الرحمة)
 ۲۲-۱ مَدَّ حُوْرًا وَاَمْرًا عَذَابًا
 بھگانے کو ۹-۳۷
 دَحْرٌ رِيْدٌ حُوْرًا وَاَمْرًا مَّذْحُوْرًا (بَانَكَا، دَرَّ كَمَا دَفَعَا
 فَا - دَحْرٌ - مَدَّ حُوْرًا - مَدَّ مَدَّ حُوْرًا -

دحض

۳-۲ لِيَدَّحِضُوا بِرِالْحَقِّ
 تاکہ ٹکڑا دیں سائے اسکے بات ۱۸-۵۶
 (لِيَبْطَلُوا بِحَدِّ الْهَلْفِ) کو
 ۱۵-۱ حَضَّتْ اِحْضَةً
 بھگڑا بالبل ہے ۱۶-۴۲
 (رباطلت)
 ۱۶-۲ حَمَّانٌ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ
 نکلا خطا دار ۱۶۱-۳۷
 (من المغلوبين بالقراة)
 دَحَضَ رِيْدًا حَضًّا وَاَمْرًا حَضًّا - الحجته - دلیل باطل کر دی
 دَحَضَتِ الْحُجَّةُ - دلیل باطل ہوئی دَحَضَتِ الشَّمْسُ - سورج مغرب
 کو ڈھلا اَدْحَضَ الرَّجُلُ - پاؤں پھیلایا مَدَّحَضًا - بھسنے کا مقام

دحی

۱-۱ اَلَا اَرْضٌ بَعْدَ ذٰلِكَ
 اور زمین کو اس کے بعد سات ۹-۴۹
 دَحْمًا رِيْطَهَا
 بچھایا
 دَحِيٌّ رِيْدًا حَيًّا - حَيًّا - بچھایا پھیلایا تَدَحِيٌّ - سبز پھیل گئی

وَحَيْثُ رُمِيَ شِكْرُهُ بِحَاءٍ وَحَيْثُ كَلِمَةٍ أَيْكَ مَشْهُورٌ مَحَابِي بِي جَبْرِئِ السَّمَوِيِّ كِ صَوْرَتٍ فِي عَمُومَاتِهَا كَرْتِي تَحْتِ بَرْبِ تَابِئِ رُجُو بَصُورَتِ تَحْتِ

دخِر

۱۵-۱ سُبْحَانَ اللَّهِ هَذَا خَيْرٌ اور وہ عاجزی کرنے والے ہیں ۱۶-۸۸ (صاغرون)

۱۵-۱ اَلْوَهْدُ دَاخِرِيْنَ چلے آدیں اس کے آگے ۲۷-۸۷ (صاغرین) عاجزی سے

دَاخِرِيْنَ دَاخِرِيْنَ دَاخِرِيْنَ خَرَدٌ خَرَدٌ خَرَدٌ خَرَدٌ دَلِيلٌ اور خوار ہوا اَدَاخِرِيْ اس کو خوار کیا۔

دخل

۱-۱ دَخَلَ مَعَهُ اور داخل ہوئے اس کے ساتھ ۳-۶۴

۱-۱ دَخَلَ تَائِبًا جب آئے اس کے پاس ۳-۲

۱-۱ وَمَنْ دَخَلَهُ اور جو اس کے اندر آیا ۳-۹۷

۱-۱ قَدْ خَلَا عَلَيْهِ پھر داخل ہوئے اس کے پاس ۱۲-۵۸

۱-۱ قَدْ خَلَا وَابْتَلَفِرَ اور کافر ہی آنے تھے ۵-۶۲

۱-۱ كَمَا دَخَلَهُ جیسے گھس گئے تھے ۱۷-۷

۱-۱ دَخَلَتْ اُمَّتِيْ داخل ہوگی ایک جماعت ۷-۳۷

۱-۱ وَكَذَلِكَ اَدْخَلْتِ اور کیوں نہ جب تو داخل ہوا ۱۸-۴

۱-۱ دَخَلْتِ مَعِيْ جاب جانے لگو گھروں میں ۲۳-۶۱

۱-۱ دَخَلْتِ مَعِيْ تم نے صحبت کی ان سے ۳-۲۳

رجا معتموہن

۱-۱ فَاذِ ادْخَلْتُمُوهُ پھر جب تم اس میں گھس جاؤ گے ۵-۲۳

۱-۲ وَاَدْخَلْنَا هُنِيْ رَسِيْنًا اور تم نے لیا انکو اپنی رحمت میں ۲۱-۷۵

۱-۲ فَاَدْخَلْنَا هُمْ اور تم نے لیا انکو اپنی رحمت میں ۲۲-۸۶

۱-۲ كَلَّا دَخَلْتُمُوهُ اور تم ان کو داخل کرتے ۵-۶۵

۱-۲ وَكَلُوْا خِلْتِ عَلَيْهِمْ اور اگر شہر میں کوئی گھس آئے ۳۳-۱۳

۱-۲ وَاَدْخَلَ الْجَنَّةَ داخل کیا جنت میں ۳-۱۸۵

۱-۲ فَاَدْخَلُوْا نَارًا داخل کئے گئے آگ میں ۷۱-۲۵

۱-۲ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَبِيْنَ ابھی نہیں گھسا ایمان ۲۹-۱۴

۱-۷ كَلِمَةٍ خَلَّ الْجَنَّةَ كَبھی نہ داخل ہوں گے جنت میں ۱۱۱

۱-۹ اَلَا يَدْخُلُهَا اَيُّوْمًا کوئی نہ کہنے پائے اس میں ۳۱-۳۳

۱-۳ وَيَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ داخل ہوں گے ان پر ۱۳-۲۵

۱-۳ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ داخل ہوں گے جنت میں ۳۳-۳۳

۱-۲ يَدْخُلُوْنَهَا داخل ہوں گے اس میں ۳۳-۲۵

۱-۳ اَنْ يَدْخُلُوْهَا یہ کہ داخل ہوں اس میں ۲-۱۳

۱-۳ وَيَلْبَسُوْنَ السَّيِّدَاتِ تاکہ گھس آئیں مسجد میں ۱۷-۷

۱-۱۳ فَلَا تَدْخُلُوْهَا نہ داخل ہوا اس میں ۳۳-۲۵

۱-۷ كَلِمَةٍ تَدْخُلُهَا ہم اس میں کبھی نہ گھس گئے ۳۳-۲۵

۱-۹ لَتَدْخُلَنَّ السَّيِّدَاتِ ضرور داخل ہو جائیں گے ۸-۲۷

۱-۲ لَيَدْخُلَنَّ هُمْ ان کو ضرور داخل کرے گا ۲۲-۵۹

۱-۲ لَتَدْخُلَنَّ هُمْ ہم انکو ضرور داخل کریں گے ۲۵-۵

۱-۲ يَدْخُلُ النَّارَ داخل کرے گا ان کو ۲۲-۳

۱-۲ قَسِيْدًا خِلْمًا پس منتقرب انکو داخل کر چکے ہیں ۳۱-۱۷

۱-۲ اَنْ يَدْخُلْنَا یہ کہ ہم کو داخل کرے ۵-۷

۱-۲ بَدَا نِدَاءُ داخل کرے اس کو آگ میں ۳۳-۱۳

۱-۲ مَنْ تَدْخِلُ النَّارَ جس کو تو دوزخ میں ڈالے ۳-۱۹

۱-۲ وَتَدْخِلُهُمْ اور ہم ان کو داخل کریں گے ۴-۵۷

۱-۲ وَتَدْخِلُهُمْ اور ہم تم کو داخل کریں گے ۳۳-۳

۱-۲ سَتَدْخِلُهُمْ عنقریب ہم انکو داخل کریں گے ۳۳-۵۶

۱-۲ وَكَادَ دَخَلْنَا هُمْ میں ان کو ضرور داخل کر دیتا ۳-۱۹۵

۱-۲ وَكَادَ دَخَلْتُكُمْ میں تم کو ضرور داخل کر دیتا ۵-۱۳

۱-۲ اَنْ يَدْخَلَ یہ کہ داخل کیا جاوے ۷۰-۲۸

۱-۱ قِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ حکم ہو گا جلی جاؤ ۶۶-۱۰

۱-۱ فَاَدْخَلُوْهَا چلے جاؤ اس میں ۲۹-۷۳

۱-۱ ادْخُلُوْا هُنِيْ وَالنَّارَ گھس آؤ اس بستی میں ۳-۵۸

۱-۱ ادْخُلِيْ الصَّرِيْمَ اندر چل محل میں ۲۷-۳۳

۱-۱ فَاَدْخُلِيْ حِيْ عِيَادِيْ پھر شامل ہو میرے بندوں میں ۹-۲۹

۱-۲ ادْخُلِيْ يَدَاكَ اور ڈال دے اپنا ہاتھ ۲۷-۱۲

دسر

ذات الواجح و دسر ایک تختیوں اور کیوں والی پر ۱۲-۵۴
 دسر رید دسر (سوا) الشفینة کشتی کو میخوں سے درست کیا
 دسر الدسار فی الشیء ایک چیز میں میخ کو گاڑا۔ دسر واحد دسار
 میخ۔ الدسار کشتی دس میخوں سے۔ مرد زیادہ جمع کرنے والا

دس، دسو

۳-۱ افریدستی الثراب یاداب دے اس کو مٹی میں ۵۹-۱۶
 (سیدہ)

۱-۳ من دسہا (خفاہا) جس نے اسکو خاک میں ملا چھوڑا ۱۰-۹۱
 دس دس دس دس (سیسی) الشیء چیز کو زمین میں دفن کر دیا۔
 دس دس (سیسی) یعنی دس، اسی کو دس ہی کہا جاتا ہے۔
 الدس چھپ گیا۔ دس دس دس دس دس دس دس دس دس
 الرجل آدمی چھپ گیا۔ دس الرجل آدمی کو بگاڑا، اور اس کو اغوا کیا،
 درغلا یا صراح، منہ ہی اکارب جلالین میں ہے کہ دس دس۔ باب
 لقیل ہے اور تیسرے س کو الف سے تبدیل کر دیا گیا ہے، المنجد
 والادسی میں بھی لے آتا ہے۔ اس لیے مشترکہ مادہ میں بغیر ترتیب ماضی
 اور مضارع درج کیا گیا ہے

دس

۳-۳ دس دس الیتیم دھکے دیتا ہے یتیم کو ۲-۱۰۷

۳-۳ دس دس الی نار دھکیے جاویں گے آگ و نزع ۵۲-۱۳

(یدافعون)

کی طرف

۲۳-۳ جہاد دعا دھیلا جانا ۱۳-۵۲

دس دس دعا) سختی سے دفع کیا، اور تیر چلا یا۔

دعو

۱-۱ دعا کر گیا دعا کی زکریا نے ۳۸-۳

۱-۱ اذا دعا جب اس کو پکارتا ہے ۶۱-۲۷

۱-۱ اذا دعان جب مجھ سے دعا مانگے ۱۸۶-۲

۱-۱ دعانا لجنبہ پکارے ہم کو پڑا ہوا ۱۲-۱۰

۱-۱ دعا الله ربہم دعا تو ان کے لیے پکارا اللہ اپنے رب کو ۱۸۸-۷

۱-۱ ان دعوا للرحمن

بیکہ پکاریں واسطے رحمن کے ۹۲-۱۹

۱-۱ دعوا هالك

پکاریں گے اس جگہ موت ۱۳-۲۵

۱-۱ قد دعوه

پھران کو پکاریں گے ۵۳-۱۸

۱-۱ دعوا لله

پکارتے ہیں اللہ کو ۲۲-۱۰

۱-۱ دعواهم

تم ان کو پکارو ۱۹۲-۷

۱-۱ دعوتهم

میں نے ان کو بلایا ۸-۷۱

۱-۱ دعوتهم

میں نے تم کو بلایا ۲۲-۱۳

۱-۱ دعوت قومی

بلایا میں نے اپنی قوم کو ۵-۷۱

۲-۱ اذا دعى الله

جب اللہ پکارا جاتا ۱۳-۳۰

۲-۱ اذا ما دعوا

جب بلائے جاویں ۲۸۲-۲

۲-۱ اذا دعيتهم

جب تم بلائے جاؤ ۵۳-۳۳

۳-۱ والله يدعوا الى الجنة

اور اللہ بلاتا ہے جنت کی طرف ۲۲۱-۲

۳-۱ والله يدعوا الى دار

اور اللہ بلاتا ہے ۲۵-۱۰

۳-۱ والرسول يدعوكم

اور رسول پکارتا تھا تم کو ۱۵۳-۳

۳-۱ يدع الله

پکارے پکارنے والا ۶-۵۲

۳-۱ يدعوا الى الناس

اور ناکلتا ہے آدمی ۱۱-۱۷

۵-۱ تدعونا

کبھی نہ پکارا تھا ہم کو ۱۲-۱۰

۳-۱ ان يدعون من دون الله

اللہ کے سوا نہیں پکارتے ۱۱۶-۳

(يعبدون)

۳-۱ ويدعوننا رغبا

اور پکارتے تھے ہم کو ۹-۲۱

۳-۱ يدعون الى النار

بلاتے ہیں دوزخ کی طرف ۲۲۱-۲

۳-۱ وان تدعهم معقلد

اور اگر پکارے کوئی بوجہل ۱۸-۳۵

۳-۱ تدعوا من اذبر

پکارے گی اسکو جس نے پیٹ پیڑی ۱۷-۷

۳-۱ يدعونني الى

بلاتی ہیں مجھے اس کی طرف ۳۳-۱۲

۳-۱ تدعوننا الى

تو بلاتا ہے ہم کو ۱۲-۱۱

۳-۱ وانك لتدعوهم

اور تو تو بلاتا ہے ان کو ۷۴-۲۳

۳-۱ اغيا الله تدعون

کیا اللہ کے سوا تم پکارو گے ۳۰-۶

۳-۱ تدعونني

بلاتے ہو تم مجھ کو ۲۲-۳۰

۳-۱ تدعوننا الى

بلاتے ہو تو تم ہم کو ۹-۱۳

۳۶-۲۶	اللہ کے بلا نے والے کو	۱-۵۵	دَاعِيَ النَّاسِ	۲۰-۶	تم بلا لیتے ہو	۳-۱	دَاعِيَ النَّاسِ
۲۶-۳۳	اور بلا نبی الّا اللہ کی طرف	۱۵-۱	وَمَا يَدْعِي إِلَى اللَّهِ	۱۰-۱۲	میں بلا تاہوں	۳-۲	دَاعِيَ إِلَى اللَّهِ
۲۳-۴۰	اس کا کوئی بلا وار نہیں	۲۲-۱	لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ	۲۱-۴۰	میں بلا تاہوں طرف نجات	۳-۳	دَاعِيَ إِلَى اللَّهِ
۲۳-۱۳	ہم قبول کریں تیری پکار	۲۲-۱	يَسْتَجِبُ دَعْوَانَا	۷۱-۱۷	جس دن بلاوں گے	۳-۴	تَوْمَ نَدْعُوا
۱۸۶-۲	دعا مانگنے والے کی دعا	۲۲-۱	دَعْوَةَ الدَّائِحِ	۷۱-۶	کہہ کیا بلا میں ہم	۳-۵	قُلْ اِنْدَعُوا
۸۹-۱۰	تم دونوں کی دعا	۲۲-۱	دَعْوَانَا	۱۳-۱۸	ہم کبھی نہ پکاریں گے	۳-۶	لَنْ نَدْعُوا
۹-۱۰	ان کی دعا	۲۲-۱	دَعْوَاهُمْ	۶۱-۳	بلاوں ہم اپنے بیٹے	۳-۷	نَدْعُوا ابْنَانَا
۱۵-۱۳	پکار کا فرد کی	۲۲-۱	دَعْوَةِ مَن يَدْعُو	۱۸-۹۶	ہم بلاوں گے پائے ریاست	۳-۸	نَدْعُو رَبِّكَ
۳۸-۲	سننے والا پکار کا	۲۲-۱	بِمِشْعَمِ اللّٰحَايِ	۵۷-۳۶	جو کچھ مانگیں	۳-۹	وَلَهُمْ تَائِدَاتُ عُنُقٍ
۶۳-۲۳	مانند پکار	۲۲-۱	نَدْعَايَ				(رَتِيمُونَ)
۳-۱۹	تیری پکار کے ساتھ	۲۲-۱	يَدْعَايَاكَ	۳۱-۹۱	جو کچھ تم منگو او	۳-۱۰	مَا تَدْعُونَ (مَطْلُوبُونَ)
۷۷-۲۵	اگر تم اس کو نہ پکارا کرو	۲۲-۱	لَوْ كَادَ دَعَاكُمْ		اور وہ بلا یا جاتا ہے اسلام کی طرف	۴-۱	وَهُوَ يَدْعُو
۶-۷۱	میری پکار	۲۲-۱	دُعَايَ	۲۳-۳	بلائے جاوے گے	۴-۲	يَدْعُونَ
۳۷-۲۳	اپنے بے پالگوں کو		أَدْعِيَاءَ يَهْتَدُونَ	۳۷-۲۵	بلائی جاوے گی	۴-۳	يَدْعُو إِلَىٰ
۶-۳۲	اپنے بے پالگوں کو		أَدْعِيَاءَكُمْ	۱۰-۴۰	جب تم بلائے جاتے تھے	۴-۴	رَدُّ تَدْعُونَ
	پکار و رغبت کی، مدد چاہی دعائیں		دَعَا رَبِّكَ تَدْعُو دَعَا رَبِّكَ تَدْعُو	۱۶-۲۸	جلدی بلائے جاؤ گے تم	۴-۵	تَدْعُونَ
	دعا کی		دَعْوَةٍ وَسَدْعَاةً	۶۱-۲	دعا کہ ہمارے لیے	۱۱-۱	قَادِرُنَا
	اس پر بد دعا کی دعا		دَعَا عَلَيْكَ اس پر بد دعا کی دعا	۲۶-۴۴	پھر بلا ان کو	۱۱-۲	نَدْعَاةٌ مِّنْ
	دعا کی		تَدْعَاةٌ رَّشِدَةٌ	۲۳-۲	اور پکارو اپنے معبود	۱۱-۳	رَدُّ تَدْعُو رَبِّكَ
	حق ثابت کرنا چاہا دعا کی		عَنْ ثَابِتٍ كَرَاهَا لِمَا تَدْعُو عَرْضَ كَيْ دَعْوَتِ كَيْ دَعَا	۱۸۰	پس پکارو اس کو ساتھ لکھے	۱۱-۴	قَادِرَةٌ بِهَا
	دعا کی		دَعْوَتِ قِيَمِ دَعْوَتِ دَعْمِ اس سے دعا کی دعا کی دعا کی دعا		ناموں کے		رَدُّ تَدْعُو رَبِّكَ
	زیادہ دعا کرنا دعا کی		زِيَادَةَ دَعَاكَ نِيَا لَ دَعْوَتِي دَعْوَتِي دَعْوَتِي دَعْوَتِي دَعْوَتِي دَعْوَتِي	۵۵-۷	اور پکارو اس کو	۱۱-۵	قَادِعُونَ خَرَفًا
			دَفْعًا	۲۰-۴۰	پکارو مجھ کو	۱۱-۶	دَعْوَتِي اسْتَجِبْ لَدَعْوَتِي
			دَعْوَتِي	۲۶-۴۰	اور پکارو اپنے رب کو	۱۱-۷	قَدِيدَاتُ رَبِّكَ
			دَعْوَتِي		سو اب بلاؤے اپنی مجلس والوں کو	۱۱-۸	قَدِيدَاتُ رَبِّكَ
			دَعْوَتِي		پس بودہ ہو مجھ اور مجھ کو پکارو	۱۳-۱	قَدِيدَاتُ رَبِّكَ
			دَعْوَتِي		اور نہ پکار	۱۳-۲	قَدِيدَاتُ رَبِّكَ
			دَعْوَتِي		دعا مانگنے والے کی دعا	۲۲-۱	دَعْوَةِ الدَّائِحِ
			دَعْوَتِي		پچھے و دریں پکارنے والے کے	۱-۱۵	دَعْوَةِ الدَّائِحِ

د ف

دفعہ ۱۶۱ سے ۱۶۲ کے درمیان
دفعہ ۱۶۱ سے ۱۶۲ کے درمیان
دفعہ ۱۶۱ سے ۱۶۲ کے درمیان
دفعہ ۱۶۱ سے ۱۶۲ کے درمیان
دفعہ ۱۶۱ سے ۱۶۲ کے درمیان
دفعہ ۱۶۱ سے ۱۶۲ کے درمیان
دفعہ ۱۶۱ سے ۱۶۲ کے درمیان
دفعہ ۱۶۱ سے ۱۶۲ کے درمیان
دفعہ ۱۶۱ سے ۱۶۲ کے درمیان
دفعہ ۱۶۱ سے ۱۶۲ کے درمیان

ذکوۃ ج دکلاء۔ اذلی ڈول اپنا
 ذکار یذکو ذکو اذلی، الذکو۔ ڈول کو کنویں میں اتارا، اور کھینچ کر
 نکالا۔ ذکاة بالغرور۔ جو پاپا دھو کہ سے کام لے لیا ذکوۃ، بالذکو
 ڈول سے پانی پلایا۔ ذکاة بالخیل۔ تدا لی۔ رسی سے نیچے اتارا، اور وہ
 اتارا اذلی الذکو۔ ڈول نیچے اتارا۔ تدا لی من الخیل۔ گھوڑے
 سے نیچے اتارا اذلی الیہ یبال۔ دفعۃ الیہ ذکو۔ ڈول آسمان
 میں ایک برج کا نام بھی ہے

دملم

۱۲-۱۔ قدامم علیہم پھرالت ماران پرہ ۱۵-۹۱

را طبق

دمم تدر دمکمما اللہ۔ اس نے ان کو ہلاک کر دیا دم مدم
 علیہ۔ غصہ سے کلام کیا۔ دم الرجل۔ اس کو دردناک سزا دی اور عذاب
 کیا۔ دم القوم۔ قوم کو نيزوں سے ہلاک کر دیا۔ اس کو۔ صراحتاً دم
 میں لایا ہے، النجد منتمی الارمنی متی الارب الگ لائے ہیں معنی میں کوئی فرق نہیں

دمر

۳-۱۔ ادمر اللہ علیہم ہلاک ڈالی اللہ نے کھاڑ پھینکا انکو ۱۰-۴
 ۳-۱۔ دمنا ما کان اور خراب کر دیا ہم نے ۱۳۷-۷
 (اھلکتہم)
 ۳-۱۔ تم دمنا الاخرین پھر اٹھا مارا ہم نے دوسروں کو ۱۷۲-۲۶
 ۳-۱۔ خدا سزا دینا مبرا پھر کھاڑ مارا ہم نے اٹھا کر ۱۷-۱۷
 (اھلکتہم)
 ۳-۱۔ قدامم علیہم پھر مارا ہم نے انکو کھاڑ کر ۳۶-۲۵
 (اھلکتہم)
 ۳-۳۔ تدمیرک تھلک اکھاڑ پھینکے ۲۵-۲۶
 ۳-۳۔ تدمیرا بلاک کرنا ۲۶-۲۵
 دمیرید دمور او دمات او دماتہ ہلاک ہوا دمیرہم اھلکتہم
 دمیر۔ دعوان

دمع

۳-۳۔ تفیض من الدمع البتی میں آنسوؤں سے ۸۶-۵

۳-۳۔ تفیض من الدمع بتتے تھے آنسو ان کے ۹-۹
 دمعت رندا مع دمعا دمعت رندا مع دمعا دمعا
 دموعا العیت۔ آنکھوں سے آنسو چلے۔ دمع الاقار۔ برتن بھ
 آدمع الاقار برتن اتنا بھر کہ پانی گرنے لگا۔ دمع۔ آنسو ج دموع ج دم
 امراة دمیعۃ۔ وہ عورت جو کہ جلدی رونے لگی، یا زیادہ روئے دم
 دموعہ زیادہ رونے والا۔ مید مع۔ جہاں آنسو کا اثر ہو ج مدامع

دمغ

۳-۳۔ قیدمغہ اس کا سر پھوڑا اتا ہے ۲۱-۲
 دمغ رید مع دمغاً اس کے سر کو زخمی کیا۔ اور پھوڑا یہاں تک دیا
 تک اس کا اثر نہ پچھا۔ اس کو (دمیغہ مداموغ) کہتے ہیں، دمغ الشم
 سورج نے دماغ پر اثر کیا دمغ الحق الباطل۔ حق نے باطل کا سر پھوڑا
 باطل کیا، مطایا۔ شحۃ۔ وہ ضرب جو کہ دماغ کو پہنچے۔ دم ماعز۔
 آدمغ۔ مدمغ۔ احمق

دمو

۱۶-۶۔ من بین قریب وکریم درمیان لید اور خون
 ۱۲-۷۔ بدم کذب خون جھوٹا
 ۲-۳۔ والدم المسفوح اور بہو
 ۲-۲۵۔ اودما سفوحا بنتا ہوا خون
 ۲-۲۰۔ ویفک الدماء اور گرائے خون (بہائے)
 ۲۲-۷۔ ذکوا ما ذہما اور نہ ان کے خون
 ۲-۲۳۔ لاتفکون دماءکم نہ بہاؤ اپنے خون
 ذمی ریدی ورمیادرموان الجراح۔ زخم سے خون نکلا فہسود
 مثل رضوی رضوی رضوان ذمی رندیسیہ وادعی وادسائ
 الجراح۔ زخم سے خون نکلا، دم خون اصل ذمی اور دموی ہے ثنیہ
 دمان دمیان ودموان دمات ذمی۔ اسم تصغیر ذمی۔
 دمیا غیور برکت۔ دم الاخوین۔ دوائی ہے۔

دنر

۳-۵۔ یدینار لا یؤدہ ایک اشرفی زاداکرے اس کو
 دنر الدینار دنر دنیرا دنیرا کاسکے لگایا۔ دنر الوجہ دنیرا کاند

رسولے کی طرح چمکا۔ دنوں اس کے دینار زیادہ ہو گئے راصل دنا سے
دینار پرانا سونے کا سکہ دنا نیز

دنو

- ۱- اَشْرَدُ نَافَثَاتِیْ پھر نزدیک ہوا ۸-۵۳
- ۲- ۳- یَدِیْنِیْنَ عَلَیْہِمْ نِجْمَ لُکَالِیْسِ پانے اوپر ۵۹-۳۲
- ۱- ۵- اَوْجِنَا الْجَنَّتِیْنَ دَانَ اور میوہ ان بانوں کا جھکے ۵۵-۵۳
- ۱- ۵- اِقْتِنَا دَانِیَّہُ گچھے جھکے ہوئے ۹۹-۶
- (قریب بعضہا من بعض)
- ۱- ۵- اَقْطُوْہَا دَانِیَّہُ قَرِیْبَتِہٖ جس کے میوے جھکے پٹے میں ۲۳-۶۹
- ۱- ۵- اِدَانِیَّہُ مَرَّ ظِلَّہَا اور جھکی ہوئی ہیں ان پر اس کی ۱۳-۷۶
- (قریبیت) چھائیں
- ۱- ۲۱- هُوَ اَدْنٰی بِالْذِّیِّ جو وہ نکمی ہے اس کے بدلے میں ۶۱-۲
- (اخس) جو بہتر ہے
- ۱- ۲۱- وَلَا اَدْنٰی مِنْ ذٰلِکَ اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ ۵۸-۷
- (اقل)
- ۱- ۲۱- اِنَّکَ تَقُوْمُ اَدْنٰی (اقل) کر تو اٹھتا ہے نزدیک ۲۰-۷۳
- ۱- ۲۱- عَرَضَ هٰذِہِ الْاَدْنٰی اسباب اس ادنی دنیا کا ۱۶۸-۷
- ۱- ۲۱- عَذَابَ الْاَدْنٰی حقوڑا عذاب ۲۱-۳۲
- ۱- ۲۱- فِی الْاَدْنٰی (قریب) پاس والے ملک میں ۳-۳۰
- ۱- ۲۱- ذٰلِکَ اَدْنٰی الْاَقْوَلُوْا اس میں امید ہے کہ ایک طرف سے ۳-۳۰
- ۱- ۲۱- ذٰلِکَ اَدْنٰی الْاَتْرَابُوْا اور نزدیک ہے کہ شک میں ۲۸۲-۲
- ۱- ۲۱- ذٰلِکَ اَدْنٰی اَنْ یَّاتُوْا اس میں امید ہے کہ آکر ہیں ۱۰۸-۵
- ۱- ۲۱- بِالْعَدْوٰةِ الدُّنْیَا ورے کنارہ پر ۴۲-۸
- ۱- ۲۱- فِی الدُّنْیَا دنیا میں ۱۱۳-۲
- ۱- ۲۱- فِی الْحَیْوٰةِ الدُّنْیَا حیاتی دنیا میں ۸۵-۲
- دَنَا یَدْنُو دَنَا وَدَنَاوَةٌ نزدیک ہوا، فہو دَانِ، دَفِی رِدْنٰی دَنَاو دَنَاوَتِہٖ ضعیف اور ساقط ہوا۔ فہو دَفِی آدِنِیْلَا دَنَاوَةٌ اسے قریب کیا دَنَاوَةٌ۔ قُرَاب۔ اَدْنٰی۔ اسم تفصیل ج اَدَانِ وَاَدْنُوْنَ م۔ دنیا ج دَفِی دنیا۔ موجودہ کائنات عالم ضد اخوت ج دَفِی نسبت

دُنْیَوِیِّ دُنْیَاوِیِّ اَدْنٰی اَدْنٰکَ تَنگلی اور لہران

دود

وَقَتْلَکَ دَاوُدَ جَالُوْتَ دَاوُدَ لے خالوت کو قتل کیا ۲۵-۲۵
نبی المسلمان علیہ السلام کے باپ یہ عجمی لفظ ہے اور اس کے معنی تیز رو انسان ہیں

دور

- ۱- ۳- تَدَاوَرَا عَیْنِہُمْ ہر تہی میں ان کی آنکھیں ۱۹-۳۲
- ۲- ۳- تَدَاوَرَا مَدَیْنِہَا لیتے دیتے ہوا میں کو ۲۸۲-۲

(تقبضونہا ولا اجل فیہا)

- ۱- ۷- ۱۴- وَکَدَّ الرَّاٰلَا حِرَّةً اور گھر آخرت
- ۱- ۶- ۳۲- وَکَدَّ الرَّاٰلَا حِرَّةً اور ضرور گھر آخرت
- ۱- ۶- ۱۲۷- دَارَ السَّلَامِہِ سلامتی کا گھر
- ۱- ۶- ۳۲- دَارَ السَّقِیْنِہِ گھر پر تیز گاروں کا
- ۱- ۳۵- ۳۵- دَارَ الْمَقَامِہِ آباد رہنے کے گھر میں
- ۱- ۳۹- ۳۹- دَارَ الْقَرَارِہِ جم کر رہنے کا گھر
- ۱- ۲۶- ۳۸- ذِکْرٰی الدَّارِ یاد اس گھر کی (آخرت)
- ۱- ۱۳۵- ۶- عَاقِبَتِہِ الْاَدْنٰی عاقبت کا گھر مراد دوزخ
- ۱- ۱۳- ۲۳- اَخْرَجَہُ مِنَ الدَّارِہِ آخرت کا گھر
- ۱- ۵- ۹- تَسْوِءَ الدَّارِہِ جو جگہ پر ہے جس میں گھر ہیں
- ۱- ۱۳- ۲۷- تَسْوِءَ الدَّارِہِ برا گھر مراد دوزخ
- ۱- ۳۱- ۷۸- دَارَ الْخَالِدِہِ گھر ہے سدا کے لیے
- ۱- ۱۳- ۲۸- دَارَ الْبَعْوٰیہِ جہنم
- ۱- ۷- ۱۲۳- دَارَ الْفَاسِیْتِہِ دنیا میں تباہی اور آخرت میں دوزخ
- ۱- ۱۱- ۶۵- فِی دَارِ کُھم تمہارے گھروں میں
- ۱- ۷- ۷۷- فِی دَارِ کُھم ان کے گھروں میں
- ۱- ۷- ۵- خِلَالَ الدُّنْیَاہِ شہروں کے بیچ
- ۱- ۱۱- ۶۷- فِی دَارِ کُھم ان کے گھروں سے
- ۱- ۲- ۸۳- مِنْ دِیَارِ کُھم تمہارے گھروں سے
- ۱- ۲- ۱۲۶- مِنْ دِیَارِ کُھم ہمارے گھروں سے
- ۱- ۹- ۵۹- دَاخِرَةٌ گردن زمانہ کی

لا اور مدا م ہمیشہ مدینہ جس کو زیادہ نکسیر آئے۔

دون

۲۳-۲	اللہ کے سوا	مِنْ دُونِ اللَّهِ
۴۸-۳	جو اس کے سوا ہے	مَا دُونَ ذَلِكَ
۵۵-۱۱	اس کے سوا	مِنْ دُونِهِ
۶۲-۵۵	ان دو باغوں کے سوا	مِنْ دُونِهِمَا
۴۱-۳۳	ان کے سوا	مِنْ دُونِهِمْ
۹-۱۸	اس کے سوا	مِنْ دُونِهَا
۱۸-۲۵	تیرے سوا	مِنْ دُونِكَ
۲-۱۷	میرے سوا	مِنْ دُونِي
۴۳-۲۱	ہمارے سوا	مِنْ دُونِنَا

دَان رَيْدُونَ دُونًا وہ مکینہ ہوا دُونَ الدِّيَّوَانِ - کچھری لگانا،

دِيَّوَانِ۔ وہ کتاب جس میں شاعروں کے قصائد ہوں، اور وہ کتاب جس میں

لشکر کا اعداد و شمار ہو، اور اہل عطیہ کا بھی شمار ہو، دَوَاوِين -

مُتَدَوِّنٌ۔ تَدَاوِنٌ۔ اُدِينٌ۔ وہ مکینہ ہوا، کمزور ہوا، دُون، ضد نَفِ

هُودٌ وَنَدُوهُ اس سے درجہ میں کم ہے۔ دُون۔ غیر سوائے، دُونَكَ

پکڑ دُون پس و پیش یہ حرف ذوات الاضداد سے ہے دِيَّوَانِ مجموعہ کتب

دھر

۴۳-۴۵	مگر زمانہ	إِلَّا الدَّهْرُ
۱-۷۶	ایک وقت زمانہ سے	حِينَ مِنَ الدَّهْرِ
		دَهْرًا رَيْدًا هَرَمًا دَهْرًا الْقَوْمِ۔ قوم میں زمانہ طویل تک قیام کیا،
		دَهْرِيٌّ۔ وہ ملی آدمی جو کہ کائنات کو ابلا بادی سے شمار کرتا ہے اور سمجھتا ہے
		کہ اس کا صنایع کوئی نہیں ہے۔ دَهْرِيٌّ۔ اسی خیال کا فرقہ ہے۔ دَهْرِيٌّ
		پرانہ آدمی۔ نَوَائِبُ الدَّهْرِ مصیبتیں

دھن

۳۴-۷۸	اور پیالے چھلکتے ہوئے	۱-۹ اَوَّكَّاسًا دَهَانًا
		دَهْنٌ رَيْدًا دَهْنًا دَهْقًا، اس کے پیالہ بھرا۔ دَهَانًا زیادہ
		بھرے ہوئے پیالے

۱۵-۱۱ يَكْمُرُ الدَّهْرُ آيَةً

۱۹-۱۱ مِنَ الْكَفْرِ بَيِّنَاتًا

دَان رَيْدًا دُونَ دُونَ دَانَ، حرکت کی گردش کی پکڑ دَانَ الدَّهْرُ زمانہ

نے انقلاب کیا۔ دِيَّوَانِ اس کو چکرائے، دَوَسْرًا۔ اس کو گول بنا یا یا اس کو

چکر دیا تَدَوَّرَ دَوَّرَ گول ہو گیا۔ اِدَارَةٌ۔ پھیرا، پھیرا، اِدَارَةُ الْاَصْرِ گھیر

لیا۔ دَارَجٌ دَوَّرَ۔ دِيَارٌ اِدْوَارٌ وغیرہ معنی داس۔ ملک۔ مَدَوَّرَ گول چنیر

دار و دار، دَارِيٌّ۔ دَوَّرِيٌّ۔ دِيَارٌ دِيَّوَارٌ گھر میں بسنے والا۔ دَوَّرَ گردش

ج اِدْوَارٌ۔ دَوَّرَةٌ۔ ایک چکر۔ دَوَّرَ الشَّمْسُ۔ سورج کبھی۔ دَوَّرَ اس پر کتا

دائرہ ۵۰ دائروں کی۔ راسوں کا مسکن ج اِدْيَارٌ

دول

۳-۳ شَاوِلَهَا رَضِيْفَهَا باری باری بدلتے رہتے ہیں ۱۴۰-۳

۲۲-۱ دَوْلَةٌ رَمَتْ دَاوِلًا لینے دینے میں ۷-۵۹

دَال رَيْدًا دَوْلٌ دَوْلَتِي النِّوَامَانُ زمانہ تبدیل ہوا۔ دَاوِلٌ رَمَتْ دَوْلَتِي

اللَّهُ۔ باری باری سے اس نے زمانہ لوگوں میں پھیرا۔ دَوْلَتِي دَوْلَتِي

مال و دولت ایک جگہ ایک کے پاس ہمیشہ نہیں رہتی ج دَوْلٌ۔ اطلاق بادشاہ

اور وزیر پر ہے۔

دوم

۲۷-۵	جب تک وہ ہیں گے اس میں	۱-۱ مَا دَامُوا فِيهَا
۱۱-۱۱	جب تک ہے آسمان اور زمین	۱-۱ مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ
۷۵-۲	جب تک تو ہے ان کے سر پر کھڑا	۱-۱ مَا دَامَتِ عَلَيْنَا قَائِمًا
۹۹-۵	جب تک تم احرام میں رہو	۱-۱ مَا دَامْتُمْ حُرَمًا
۱۲-۵	جب تک میں ان میں رہا	۱-۱ مَا دَامْتُ فِيهِمْ
۳۷-۳۳	میرے اس کا ہمیشہ ہے	۱-۱ اَلَا كَلِمَاتُ اللَّهِ (الذِّكْرِ)
۲۳-۷۰	اپنی نماز پر قائم ہیں	۱-۱ اَعْلَى صَلَوَاتِهِمْ دَائِمُونَ

(دو اظہار)

دَامَ رَيْدًا وَمُرِيدًا مَرَدًا وَمَادًا وَمَا دَاوِيَوْمًا ہمیشہ رہا۔

دَامَ الشَّيْءُ پھرا اور پھرا، مَا دَامَ مِنْ مَا مَدَّ يَدَيْهِ دَاوِيَوْمًا المنجد

دَوَامٌ ہمیشہ۔ دَائِمٌ اللہ تعالیٰ۔ مَاءٌ دَائِمٌ جو پانی جاری نہ ہو۔

دِيْمَةٌ۔ جو بارش بغیر گرج اور چمک کے اترے ج دِيْمَةٌ دَوَامَةٌ

دھم

مَدَّهَا مَتْنٍ
قَسَبَ النَّارُ الْقِدْرَ رَاغٍ لَمْ يَنْدُ يَا كُوسِيَا كَرِيَا مَدَّهَا مَتْنٌ
بُزِي سِيَا يِ مَلَسٌ

۶۴-۵۵ گہرائے سبز جیسے سیاہ

دھن

۲۱ قِيَا هِنُونٌ
رَبِيُون بَاكٌ

۳ لَوْنَدَهِنٌ رَتَلِيْنٌ هِمٌ
تُو بِي دُ هِي لَ بُو

۱۱ اَنْتُمْ مَدَّ هِنُونٌ
تَم سَتِي كَرَتِي هُو

۲۰-۲۳ تَنْبُتٌ بِالدَّهْنِ
لَا اَكْنَا بِي تَلِ

۳۷-۵۵ وَرَدَّةٌ كَالِدِي هَانِ
رُكْلَابِي جِي سِي تَلِي كِي تَلْجِطِ

رَمْتِهَارُونُون مَكْدُونُون
رَا دِي مَالَا حَسِرٌ

نَارِيْدَهِنٌ دَهْنًا وَدَهْنًا الْوَلَا سِي مَر كُو نُو شُو يَاتِلِ لَكَا نِي
مَرِيْدَهِنٌ دَهْنًا وَدَهْنًا مَكَا هِنْتًا وَدَهْنًا هِنْتًا
بِن بَا طِن ظَا هِر كِيَا فَرِيْب دِيَا دَهَانِ چِرَه رَنَكْنِي وَالَا دَهْنِ تِي
مَان دِهَانِ دِهَانِ الْجِلْدُ الْاَحْمَرُ مَدَّ هِنٌ عَطْر يَاتِلِ

دھی

۱۱ وَالسَّاعَةَ اَدَهِي
وَه گھڑی آفت ہے

۲۶-۵۲ رَا عَطْر بِلِيْنَةٍ
رِيْدَهِي دَهِيًا وَدَهِيًا فَلَانَا اس كُو مَصِيْبَتِيْنِ مِيْنِ دَالَا دَا هِيْتِي
هِي - دَوَا كَا - بُرِي مَصِيْبَتِي بُرَا كَام

دين

۲۸۲-۲ اِذَا تَدَايْتُمْ بِالدِّيْنِ
اِس مِي مَعَالَمِ كَر دَا دَهَار كَا

۳۰-۹ دَعَا مَلْتَمِ
اُو ر قَبُوْل نِيْمِي كَر تِي

ذ

نَارَه قَرِيْبِي هَذَا مِيْنِ هَذَا مِيْنِ تَنْبِيْهِي هِي اس كَا نُوْنْتِ ذَا نِ هِي

۱۶-۱۷ اَعْرَابُ الْمَكْدِيِّينَ

(مُجْزِبُونَ وَمُحَاسِنُونَ)

۱۶-۱ غَيْرُ مَكْدِيِّينَ

(مُجْزِبِينَ)

دِيْنُ الْقِيَمَةِ

وَلَا مَالِيْنَ لَالطَّاعَةِ

فِي دِيْنِ الْمَلِكِ

رَحْمَةُ مَلِكِ مِصْرِي

وَيَكُوْنُ الْيَقِيْنُ الْعِبَادَةَ

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ

وَعَرَاهُ فِي دِيْنِهِمْ

لَكُم دِيْنِكُمْ

وَلِي دِيْنِي

وَاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ

مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

اِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ

يَدِيْنِي اِلَى

اَوْ دِيْنِي

۵۳-۳۷ كِيَا كَم كُو نُو رَا كِي كِي

۵۴-۵۶ رُو كِي كِي حَكْم مِيْنِ

۵۰-۹۸ رَا ه مَضْبُوْط لُو كُوْلِي كِي

۵۲-۱۶ اُو ر اِسِي كِي عِبَادَتِي هِي مِشْكِي

۷۹-۱۲ قَالُوْن مِيْنِ اِس بَا دِ شَا ه كِي

۱۹۳-۲ اُو ر حَكْم رِي سِي اَشْرَا كِي

۱۹-۳ لِي سَنَك دِيْنِ هُو بِي

۳۰-۳۰ اُو ر بِنَكِي مِيْنِ اِسِي دِيْنِي مِيْنِ

۶-۱-۹ تَم كُو تَهَارِي رَا ه

۶-۱-۹ اُو ر مَجْهِي كُو مِيْرِي رَا ه

۶-۵۱ اُو ر بِيْنَكِ اِنْفَا نِ هُو نَا فُرُوْرِي

۳۰-۱ مَالِكِ رُوْرِي جَزَا كَا

۳۵-۱۵ اِس دِن تَنَك كِي اِنْفَا نِ هُو

۲۸۲-۲ اِدْعَا رِي كِي سَا حَتَّة

۱۱-۳ يَا بَعْدَا دَا سِي قَرْضِي

دَا نَرِيْدِيْنِي دِيْنِيًا اِس كُو اَدَا ر دِيَا - فَرُوْدَا اِسِي اَمْدِيُونِ

مَدِيْنِي مَقْرُوْضِي دِيَا نَتِي دَا نَرِيْدِيْنِي دِيْنِيًا اِسِي حَكُوْم كِيَا عِبَادَتِي

چَا بِي ذَلِيْل كِيَا اِس بِي حَكُوْمَت كِي - دَا نِ الرَّجُلِي - عِزَّت دِي ذَلِيْل كِيَا

تَا بَعْدَارِي كِي بِي فَرَا نِي كِي - دَا ت رِيْدِيْنِي دِيْنِيًا دِيَا نَرُوْتِي دِيْنِي

بَا اِسْلَا ه رُوْنِ اِسْلَامِ اَخْتِيَار كِيَا تَدَا يْنِي - قَرْضِي لِيَا دِيْنِي ج كُوْنِ

اَدِيْنِي - دِيَا نِ قَا ضِي اُو ر ظَا لِمِ قَضِي دِيْنِي مَر كِيَا مَدِيْنِي - دَا ر اَجْرَتِي

رَسُوْلِ اَشْر دِيْنِي ج اَدِيَا نِ - يَا دَا شِ اِسْلَامِ عَادَتِي كَام نُوَارِي

يِمَارِي سَابِقِي غَلْبِي سُلْطَانِ حَكْمِ سِيْرَتِي تَدْبِيْرِي تُو سِيْرِي

هَذَا فِي مِيْنِ هَذَا مِيْنِ تَنْبِيْهِي هِي - اِس كِي جَمْعِ اُو كَا هِي - ذَا كِ اَكْمَلَتِي

مَتَوَسُّط كِي لِي اِس كِي نُوْنْتِ ذَا نَكِي هِي جَمْعِ اُو لِيْكِي هِي - ذَا لِكِ اَكْمَلِ

اشارہ بعید اس کی مؤنث ذاتک جمع اولثک ہے

ذَبَاب

۱۶-۱۲ مَسْكَئِدًا بَيْنَ بَيْنٍ ذَلِكِ ادھر سے ٹکتے ہیں دونوں کے بیچ ۴-۱۳۳
(مترددین)

تذَابَاتُ الرَّجُلِ آدمی حیرانی میں متردب ہوا ذب الشیء المعلق
فی الهواءِ حرکت کی جنبش کی، مذبذب۔ دو کاموں میں متردب کہ کونسا
کام کرے۔ صاحب صراح ذب ذب کو بھی ذب ہی میں لایا ہے

ذَبْح

- ۱-۱ فَذَبَّحُوا هَا پھر اس کو ذبح کیا ۲-۴۱
- ۲-۱ ذَبَّحَ عَلَى النَّصِيبِ جو ذبح ہو کسی تھان پر ۵-۴
- ۳-۱ أَنْ تَذْبُحُوا بَقْرَةً ذبح کرو ایک گائے ۲-۶۷
- ۳-۱ إِنْ أَذْبَحَكَ میں تجھ کو ذبح کرتا ہوں ۳۷-۱۰۲
- ۹-۱ أَوْ كَاذِبَةٌ یا میں اسے ذبح کر ڈالوں گا ۲۷-۲۱
- ۳-۳ يَذَّبِجْ أَبْنَاءَهُمْ وہ ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا تھا ۲۸-۴
- ۳-۳ يَذَّبِجُونَ أَبْنَاءَكُمْ ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو ۲-۴۹
- وَخَدَّيْنِ بَيْنِ يَمْرِئِ عَظِيمٍ بدلہ دیا ہم نے ایک جانور ذبح ۲۷-۱۰۷
(بکث)

ذَبْحًا رِيدًا يَمْ ذَبَّحًا وَذَبَّاحًا) بھاڑا، تر بانی کی گلے پر پھیری چلائی۔
اس کا گلا گھونٹا، تذا بھجوا۔ ایک دوسرے کو ذبح کر ڈالا، ذبح جو جانور
ذبح کیا گیا ذباح، ذببح۔ ذببحہ۔ گلے کی بیماری اذبح۔ ذبحجم
ج ذباح حضرت اسمعیل علیہ السلام میں یحییٰ ص ۱۵۸ ذبح کر لیا
آلہ پھیری وغیرہ۔ ذبح الدن۔ جو نکلے میں تھار پانی خیرات کر دیا۔

ذَحْر

- ۳-۷ وَمَا تَذَخَّرُونَ اور جو رکھ آؤ ۳-۴۹
(تبخارون)
- ذَخَّرَ رَيْدًا خَرْدًا الشیخ حاجت وقت کے لیے ایک تیز رکھ
آیا اذ خرمینی اذ خرمیے اذ کرمینی اذ تکرم۔ اصل میں
تذ تخرورن تھا، ذخر ذخر اذ خرام ہے، (اعمال المؤمنین
ذخائر عند اللہ) ذخیرہ ج ذخائر اذ خرم۔ ایک
گھانس کا نام ہے۔

ذَلِكِ الْكِتَابِ وہ کتاب ۲-۲

ذِكْمًا مَيًّا یہ دونوں اس سے ہیں ۱۲-۳۷

فَذَنْكُ بَرَّهَانِيں یہ دو دلیل ہیں ۲۸-۳۲

وَفِي ذِكْمٍ اور تمہارے اس میں ۲-۴۹

فَذَنْكُ الَّذِي یہ تمہارے لیے یہی ہے ۱۲-۳۲

ذَبَّ

فَأَكَلُوا اللَّذَابِ اس کو بھیڑیا کھا گا ۱۷-۱۶
ذَبَّ رَيْدًا تَبَّ ذَابًا الدابة جانور کو ہانکا ذاب اس کو خور
لایا ذبب۔ اس کے ریوڑ میں بھیڑیا داخل ہوا۔ یا بھیڑیا سے ڈرا (۲)
آب رَيْدًا تَبَّ ذَابًا وَذَوْبٌ يَذُوبُ ذَابًا وہ بھیڑیے کی طرح
ہو گیا ذب العراب۔ چوراہے سے سوالی تذا آب نباشت میں بھیڑیے کا ٹیل
وَأَذَاءُ الذَّبَّ بھوک ذباب ذب۔ جانوروں کے گلے کی بیماری

ذَمَّ

۱۷ مَذْمُومًا رَعِينًا مَقُولًا برے حال سے ۷-۱۷
ذَمَّ رَيْدًا ذَمًّا اس کو عیب ناک کیا، خواریا، رد کیا، حقیر کیا
ذام۔ عیب

ذَبَّ

وَأَنْ تَسْئَلَهُ هَذَا بَابُ اِنْ كَانَ سَمْعُ بَعِيضٍ لَمْ يَكُنْ
لَنْ يَخْلُقُوا ذَبَابًا کہیں نہ بنا سکیں گے ایک بھی کہیں ۲۲-۷
ذَبَّ رَيْدًا ذَبًا وَذَبَابًا ذُبُوبًا القرمس گھوڑے کے منخرین
کہیں داخل ہو گئی۔ اذب المكان۔ مکان میں مکھیاں زیادہ ہو گئیں۔
ذباب۔ کہیں اس کی بڑی قسمیں ہیں۔ واحد اس کا ذبابہ ہے۔ ذباب اہم
جنس ہے ذبابہ کی جمع اذبابہ و ذبان و ذب ہے۔ اس کا اطلاق
نیزبور، شہد کی کہیں اور مچھر پر بھی ہے۔ ذباب السیف۔ تلوار کی دھار
ذباب العين، آنکھ کی پتلی رہا عزم من ذباب العين،
۲ جنوں، طاعون، شوم، ہمیشہ برائی۔ مذبذب کہیں کے لیے کچھ
ذب العیون۔ اونٹ دلو اور نہ ہو گیا۔

ذرع

۱-۱ مِثَادُ ذَرَعٍ مِنَ الْحَرَاتِ اس کی پیدا کی ہوئی کھیتی ۱۳۶-۶
 ۱-۱ وَمِثَادُ ذَرَعٍ فِي الْأَرْضِ جو پھیریں پھیلا میں ۱۳-۱۶
 ۱-۱ ذَرَعٌ كَعَدِّ فِي الْأَرْضِ کھنڈا دیا تم کو زمین میں ۲۵-۲۷
 ۱-۱ ذَرَانَا رَجَاهُ اور ہمیں پیدائے دو ذرع کو واسطے ۱۷۸-۷
 ۳-۱ يَذُرُكُمْ يَوْمَ يَخْلُقُكُمْ بکھیرتا ہے تم کو اسی طرح ۱۱-۲۲
 ذَرَعٌ رِيْدٌ زُرْعًا اللهُ الْخَاقِ پیداکرنا اللہ نے مخلوق کو ذرعا الشیخ
 کثر ذرعا الارض بذر رہا بویا رہم ذرعا النار اے خلقوا
 لہا یہ عرب کا محاورہ ہے۔

ذرع

ذُرْعَاتِي يَهْدِي ذُرْعًا اور ننگ نرا ہے دل میں ۷۷-۱۱
 (ضد را)
 ذُرْعُهُمْ سَبْعُونَ ذِرَاعًا سین کا طول ۷۰ گز ہے ۹۹-۳۲
 ذِرَاعِي بِالْوَصِيدِ دونوں باہیں جو کھٹ پر ۱۸-۱۸
 (یہاں یہاں)
 ذُرْعٌ رِيْدٌ زُرْعًا الثَّوْبُ کپڑا پانا ذُرْعٌ فِي الشَّيْءِ جلتے ہوئے
 دونوں ہاتھوں کو حرکت دی ذراعہ خاتمہ اذرع الشیء قبضہ کے
 بالذکر الذرع ہاتھ کی فرامی صفت بالامر ذرعاً ای لہذا قد
 علیہ ہو واسع الذرع وہ امیر آدمی ہے جو خالی الذرع وہ
 بے فکر ہے ذرع کہنی سے لے کر انگلی تک اذرع اذرعان ذراع
 جعلت امرک علی اذراعک میں نے تجھے اختیار دے دیا ہو یا
 کرے ذرعہ ذرع و ذریعہ ذراعہ سبب و وسیلہ
 ذریعہ شفیعہ۔

ذریعہ

ذِرِّيَّةٌ مِنْ قَوْمِهِ کچھ لڑکے اس کی قوم کے ۱۰-۸۳
 (ج ذریات)
 مِنْ ذِرِّيَّةِ قَوْمٍ اولاد قوم ۱۳۳-۶
 ذِرِّيَّةٌ طَيِّبَةٌ اولاد پاکیزہ ۳۸-۳
 وَذِرِّيَّةٌ اور اس کی اولاد کو ۶۲-۱۷
 مِنْ ذِرِّيَّتِهِ داؤد اس کی اولاد سے داؤد ۸۴-۶
 فِي ذِرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةُ ان دونوں کی اولاد میں ۲۶۵۷
 وَمِنْ ذِرِّيَّتِهِمَا ان دونوں کی اولاد سے ۱۱۳-۳۷
 ذِرِّيَّتُهُم ان کی اولاد ۲۱-۵۲
 ذِرِّيَّتُهُم ان کی اولاد کو ۲۱-۵۲
 ذِرِّيَّتُهُم ان کی اولاد ۸۷-۶
 وَذِرِّيَّتِهِمَا اس کی مریم اولاد ۳۶-۳
 وَمِنْ ذِرِّيَّتِي میری اولاد ۱۲۴-۲
 وَمِنْ ذِرِّيَّتِنَا ہماری اولاد میں ۱۲۸-۲
 وَذِرِّيَّتِنَا ہماری اولاد سے ۷۴-۲۵
 مِثْقَالُ ذَرَّةٍ ایک ذرہ برابر ۳۹-۴
 ذُرِّيَّةٌ رِزْقًا الْحَبْتِ فِي الْأَرْضِ زمین میں دانہ بویا ذرعا الارض
 نباتات زمین نے سبزی اگائی ذرعا نسل ذرعا بھوٹی چوٹی

ذرعہ

۳-۲ نَدْرُوكَ الذُّرِّيَّاتِ اڑانے جاہیں اسکو تیز ہوا میں ۱۸-۴۶
 ۱۵-۱ وَالذُّرِّيَّاتِ قسم ہے ان ہواؤں کی جو کھیرتی ہیں ۵۱-۱
 ۲۲-۱ ذُرُوءًا اڑانے
 ذُرِّيَّةٌ رِزْقًا اَوْ ذُرِّيَّةٌ يَذُرُّ ذُرِّيَّةً تَذُرُّ ذُرِّيَّةً
 اذری اذراعاً الریح الغراب آندھی نے سنی الاالی اور پھیلائی ذرعا
 المخططة ہوا میں گندم کو صاف کیا اذراعہ الفرس من ظہورہ
 گھوڑے نے سوار کر دیا ذرعا اذرعاً الشیخ ہوا میں اذری
 ذر الطی ہرن ہوا ہو گیا ذرعا کلی اناج۔ مئذری ج مئذار
 جس سے گندم ہوا میں اڑا کر صاف کی جائے ذریات ہوا میں

ذعن

۵-۶ يَا تَعْلَا لَيْدٌ مَذْعِنِينَ جلتے آویں ایکے پاس قبول کر کے ۲۲-۵
 (مسیحین طائفین)
 ذَعِنٌ رِيْدٌ عَنْ دَعْنِكَ اذعن کہ اسے قبول کیا مطیع ہوا
 عاجزی کی ذعن بالحق حق کا اقرار کر لیا۔

ذقن

۳-۱ سَتَدُّ نَزْوَةً مِّن رَّبِّهَا لِيُظْهِرَ لَهَا الْبَتَّانِ عَوْرَتَهَا ذَكَرَ كَرَّمَ ۲-۲۳۵	۳-۱ اَنْ اَذْكَوْكَ	۱۰۷-۱۷ اور گرتے ہیں ٹھوڑیوں پر	دِيخِرُونَ بِاَذْقَانِ
۶۲۷-۱۸ میں اس کا ذکر کر دوں	۳-۱ اَذْكَوْكُمْ رَاجِزِيكُمْ	۸-۳۶ ٹھوڑیوں تک	اِلَى اَذْقَانِ
۱۵۲-۲ میں یاد رکھوں گا تم کو	۳-۱ وَنَذْكَوْكُمْ كَثِيْرًا		ذَقْنِ رِيْدَانِ ذَقْنًا مَّطْوِيًّا پرمایا (ذَقْنِ ذَقْنِ) عَلٰی يَدَيْهِ
۳۴۰-۳۵ اور یاد کریں تم تجھ کو بہت سا ۲-۳۴۰	۳-۵ مَا يَتَذَكَّرُ مِنْ يَدِيْ		ٹھوڑی کو ہاتھوں پر رکھا۔ ذِقْنُ مَّطْوِيٌّ رَجِ اَذْقَانِ ذَا قِنْتِ اَكْوَا
۳۷-۳۵ کہ جس میں سوچ لے	۳-۵ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ		رُكْنِيٍّ اَذْقَانِ لَمْ يَمْطُوْهُ وَالَا
۱۹-۱۳ سمجھتے وہی ہیں	۳-۵ لَعَلَّ يَتَذَكَّرُ		
۴۴-۲۰ تاکہ وہ سوچے یا ڈرے	۳-۵ وَوَلِيْدًا كَرًّا		
۵۲-۱۳ اور تاکہ سوچ لیں	۳-۵ سَيِّدًا كَرًّا		
۱۰-۸۷ سمجھ جاوے گا جس کو ڈر ہوگا	۳-۵ يَتَذَكَّرُونَ		
۲۲۱-۲ تاکہ وہ نصیحت قبول کریں	۳-۵ يَتَذَكَّرُونَ		
۱۲۶-۶ غور کرتے ہیں	۳-۵ يَتَذَكَّرُونَ		
۵۰-۲۵ تاکہ دھیان رکھیں	۳-۵ يَتَذَكَّرُونَ		
۸۰-۶ کیا تم نہیں سوچتے	۳-۵ اَخْلَاقًا تَتَذَكَّرُونَ		
۳-۷ دھیان کرتے ہو تم	۳-۵ تَذَكَّرُونَ		
۲۸۲-۲ یاد دلاوے اے سکود دوسری	۳-۳ قَتْلًا كَرًّا		
۱۱۳-۲ لیا جاوے وہاں نام اس کا	۴-۱ اَنْ يَتَذَكَّرَ		
۱۶-۱۹ اور ذکر کر کتاب میں مریم کا	۱۱-۱ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ		
۳۰-۲ یاد کر میرے احسان	۱۱-۱ اذْكُرْ اَنْعَامِيْ		
۱۵۲-۲ سو تم یاد رکھو مجھ کو	۱۱-۱ فَاذْكُرُونِيْ		
۲۰۳-۲ یاد کر اللہ کو	۱۱-۱ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ		
۳۲۰-۳۳ اور یاد کر دو جوڑھی بائی ہیں	۱۱-۱ وَاذْكُرْنَ مَا		
۴۵-۵۰ پھر سمجھا تو قرآن کے ساتھ	۱۱-۳ قَدْ كَرِهَ الْغُرَبَانِ		
۷-۶ اور نصیحت کر ان کو	۱۱-۳ وَذَكَرِيْبًا		
۵-۱۳ اور یاد دلا ان کو	۱۱-۳ وَذَكَرِيْبًا		
۱۱۳-۱۱ یاد رکھنے والوں کو	۱۵-۱ اِلٰلَّذَا كَرِيْبٍ		
۲۵-۳۳ اور یاد کرنے والے اللہ کو	۱۵-۱ اِلٰلَّذَا كَرِيْبِ اللّٰهَ		
۳۵-۳۳ اور یاد کرنے والی عورتیں	۱۵-۱ كَثِيْرًا اِلٰلَّذَا كَرِيْبَاتِ		
۲۱-۸۸ تو بے کھجائے والا	۱۵-۳ اِنَّمَا نَسَاْنَتْ مَذْكُرًا		
۲۲-۵۲ ہے کوئی سوچنے والا	۱۵-۷ اِنْهَلَّ مِنْ مَذْكِرٍ		

ذکر

۵۵-۷ پھر جو کوئی چاہے اس کو یاد کر سم ۴-۵۵	۱-۱ اَفَمَنْ شَكَرَ اذْكَوْكَ	
۲۱-۳۳ اور یاد کیا اللہ کو بہت	۱-۱ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا	
۱۵-۸۷ اور لیا اس نے نام اپنے رب کا	۱-۱ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ	
۱۳۵-۳ یاد کریں اللہ کو	۱-۱ اذْكُرُوا اللّٰهَ	
۴۶-۱۷ اور جب یاد کرتا ہے تو اپنے رب کے	۱-۱ ذَكَرَتْ رَبَّكَ	
۴۵-۱۲ اور یاد آگیا اس کو مدت کے بعد	۱-۷ وَاذْكُرْ بَعْدَ اُمَّتِيْ	
۳۷-۳۵ جس کو سوچنا ہے	۱-۵ مَنْ يَتَذَكَّرْ جَانِبِيْ	
۲۰-۷ چونک گئے	۱-۵ تَذَكَّرُوا	
۲-۸ جب نام آوے اللہ کا	۲-۱ اِذَا ذَكَرَ اللّٰهُ	
۱۱۸-۶ جس پر نام لیا گیا اللہ کا	۲-۱ ذَكَرَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ	
	(ذبح علی اسمہ)	
۵۷-۱۸ جس کو سمجھایا گیا	۲-۳ مِمَّنْ ذَكَرَ اٰيَاتِ رَبِّهِ	
۷۳-۲۵ جب ان کو سمجھائے	۲-۳ وَاِذَا ذَكَرُوا (وَعظوا)	
۱۳-۳۷ جب ان کو سمجھائے	۲-۳ ذَكَرُوا رَا مَرُوْبًا	
۱۹-۳۶ کیا اتنی بات پر کہ تم کو سمجھایا	۲-۳ عَزَنُ ذِكْرِكُمْ رُوْعَظُمُ	
۳۶-۲۱ نام لیتا ہے تمہارے	۳-۱ يَتَذَكَّرُ اِلَيْهِكُمْ	
معبودوں کا	(بعبیہا)	
۶۰-۲۱ بتوں کو کچھ کہا کرتا ہے	۳-۱ يَتَذَكَّرُ رُبِّيْكُمْ	
۶۷-۱۹ کیا یاد نہیں رکھتا آدمی	۳-۱ اَوْ لَا يَتَذَكَّرُ اِلٰلشَّانِ	
۱۹۱-۳ یاد کرتے ہیں اللہ کو	۳-۱ يَتَذَكَّرُونَ اللّٰهَ	
۹۵-۱۲ یوسف کو یاد کرتا	۳-۱ تَذَكَّرُ يُوْسُفَ	
۴۲-۲ سو آگے یاد کرو گے جو	۳-۱ تَسْتَذَكَّرُونَ مَا	

نصیحت کی اذکار العزائم - عورت نے لاکا خدادہ عورت مذکورہ کا وہ عورت جو صرف نر نیا اولاد جسے اذکار اور اذکار یاد میں لایا اذکار تعریف شرف نماز دعا ج ذکور ذکور ذکور ذکور زیادہ یاد کرنے والا ذکورہ - خلاف نسیان - مذکورہ صدموں ذکورہ نصیب ج مذکور غیر نسیان - سیف ذکورہ تیز تلوار - ذکورہ مرد ج ذکورہ - ذکورہ ان ذکورہ - حفظ و یاد آوری

ذکور

۱-۴۱ ما ذکرتہم جو تم نے فرج کر لیا ۲-۶
 ذکار یذکور ذکا و ذکا و ذکا وہ الذبیحہ جانور ذبح کیا اذکی علیہ العیون اس پر جاسوس چھوڑے ذکی ذکی (ذکی) ذکی (ذکی) ذکور یذکور ذکا و ذکا ذکورہ برائیم - فلا ذکی ہذا ذکرتہ ج اذکیہا

ذلل

۱-۳ ذللناہم من سخرناہا اور باہر کر دیا ہم نے ان کو ۴۲-۳۶
 ۱-۳ ذللت فطورہا پست کر رکھے ہیں گھٹے ۱۲-۷۶
 (ادنیہ)
 ۱-۳ ان تذلل ونحزی ذلیل اور خوار ہونے سے پہلے ۱۳۶-۲
 ۳-۲ وتذل من تشاء اور تو ذلیل کرنے جس کو چاہے ۲۶-۳
 ۲۲۳ فطورہا تذلل گھٹے لٹکا کر ۱۲-۷۶
 ضعیبت علیہم الذل ناری گئی ان پر ذلت ۱۱۲-۳
 فذلوا ذلوا سیاہی اور رنہ رنہ والی ۲۶-۱۰
 ۲۲-۱ جناح الذل کندھے عاجزی کر کر ۲۴-۱۲
 ذل من الذل کوئی مددگار ذلت کے وقت ۱۱۱-۱۸
 خاشعین من الذل جھکائے ہوئے ذلت سے ۴۵-۴۲
 ۱۹-۱ لا ذل لول محنت کرنے والی نہیں ۷۱-۲
 ۱۹-۱ الارض ذلولا زمین کو پست ۱۵-۶۷
 (سہل للشیء فیہا)

۱۹-۱ سیک ذللا مطیع ہو کر چلتی رہے ۶۹-۱۶
 ۲۱-۱ اذکر علی المؤمنین نرم دل ہیں مومنوں پر ۵۲-۵
 (عاطفین)

۱۶-۱ شیشا مذکورہ کوئی چیز زبان پر آتی ۱-۷۶
 ذکور رحمتہ ربک یہ مذکور ہے رب کی رحمت کا ۲-۱۹
 ولذکور اللہ یاد کرنے کی یاد ہے بڑی ۴۵-۲۹
 وهبنا ذکور الرحمن اور وہ رحمن کے نام سے ۳۶-۲۱
 وهذا ذکور مبارک اور یہ نصیحت ہے برکت والی ۵-۲۱
 والقرآن ذی الذکور قسم ہے قرآن مجاہدوں کی ۱-۳۸
 ورفعتنا ذکور اور بلند کیا ہم نے مذکور تیرا ۴-۹۴
 والذکور الحکیم اور بیان تحقیقی ۵۸-۳
 فاستلوا اهل الذکور پوچھ لے یاد رکھنے والوں سے ۴۳-۱۶
 لکن ذکور کما بآء کمد جیسے تم یاد کرتے ہو اپنے باپ اور نکو ۳۰-۲
 انقضت عنک الذکور کیا پھیر دینگے تم تیری طرف سے کتاب ۵-۴۳
 ومن اعرض عن ذکور اور جس نے منہ پھیرا میری یاد سے ۱۲۴-۲۰
 بعد الذکور یاد آجانے کے بعد ۶۸-۶
 والذکور اور کہاں ہے اس کو سوچنا ۲۳-۸۹
 ذکور للعلیین نصیحت ہے جہاں کے لوگوں کو ۹-۶
 من ذکورہا اس کے ذکر سے ۴۳-۷۶
 وانہ لتذکورہ یہ تو نصیحت ہے ۴۸-۶۹
 انہ تذکورہ یہ تو نصیحت ہے ۵۲-۷۴
 انہا تذکورہ یہ تو نصیحت ہے ۱۱-۸۰
 فمالہم عن الذکور پھر کیا ہوا انکو نصیحت سے ۴۹-۷۴
 وتذکورہ بابت اللہ اور میرا نصیحت کرنا ۷۱-۱۰
 ولیس الذکور کالاتی اور بیٹا نہ ہو جیسے وہ بیٹی ۳۶-۳
 من ذکورہ اتی ایک مرد اور ایک عورت سے ۱۳-۴۹
 فلذکورہ حوم پوچھ تو دونوں نہ ۱۲۴-۶
 خالصت الذکورنا صرف ہمارے مردوں کے لیے ۱۳۹-۶
 ذکورنا وانا بیٹے اور بیٹیاں ۵-۴۳
 اناتون الذکورن کیا تم ڈرتے ہو جہاں کے مردوں پر ۱۶۵-۲۶
 ذکور یذکور ذکور ذکور اللہ سبحانہ و مجدا ذکور المشی چیز کو داغ میں یاد رکھا ذکور الکلمۃ اکلمہ کو مذکور بنایا ذکور القوم قوم کو

ذَهْلٌ رَيْنٌ هَلٌّ ذَهْلٌ وَذَهْلٌ كَامٌ الشَّيْءُ لَوْ شِئْتَ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ كَامٌ
ذَهْلٌ رَيْنٌ هَلٌّ ذَهْلٌ وَذَهْلٌ كَامٌ الشَّيْءُ لَوْ شِئْتَ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ كَامٌ
اس نے بھلا دیا

ذود

۳-۱ امواتین تذاودان دروں عورتیں انہی کی برائیوں کے سونے سے
خازنہ ریناود ذود او ذینا کلام دفع کیا اور ہاک دیا ذاد الاکریل
عن المسند اور ن کو پانی سے روک دیا ذاد ذاد مدافعت میں اس کی مدد
کی مذاذہ چرگاہ مذاذہ ذیل کے سینک کیونکہ سینکوں سے دشمن کو دور کرتا ہے

ذوق

۱-۱ ذاقوا الشجرۃ چکھا دونوں نے درخت کو ۲-۲
ذاقوا یاسنا (اکلام نہا)
۱-۱ ذاقوا ویاک انوریدہ چکھا انہوں نے نماز اپنے کام کی ۵۹-۵۵
۱-۱ ذاقوا ویاک انوریدہ چکھی اس سستی نے سزا ۹۵-۹۰
۱-۲ اذاقوا منہ رحمۃ چکھا انکو رحمت اپنی طرف سے ۳۳-۳۰
۱-۲ فاذا تم اللہ چکھایا اس کو اللہ نے ۱۴-۱۱
۱-۲ اذقناہ رحمۃ چکھائیں اس کو مہربانی ۴۱-۵
۱-۲ اذقنا الناس چکھایا ہم نے لوگوں کو ۱۷-۲۱
۱-۲ اذقنا الانسان چکھاتے ہیں ۱۱-۹
۱-۲ اذالاذقناک چکھاتے ہم تم کو ۱۷-۷۵
۳-۱ لیدوقوا وبال امرہ تاکہ چکھے وبال ۵-۹۵
۳-۱ لایذوقون نہ چکھیں گے ۷۸-۲۲
۳-۱ لما یذوقوا عذابا اب تک نہیں چکھی انہوں نے میری ۳۸-۸
۳-۱ لیدوقوا العذاب تاکہ چکھیں عذاب ۲-۵۵
۳-۱ فلیذوقوا عذابہم پھر چکھیں اس کو ۳۸-۵۷
۳-۱ رشذوقوا السوء اور چکھو تم برائی کو ۱۶-۹۲
۳-۲ ویذوق بعضکم اور چکھائے بعض ۶-۶۵
۳-۲ لیدوق بعض الذی تاکہ چکھائے ان کو ۳-۲۱
۳-۲ ویذوق بعضکم تاکہ تمہیں چکھاوے ۲-۲۰

۳-۱ ویذوہا بطریقہ کور اور دونوں کو ریویں دونوں ۲-۲۳
۵-۱ لمدید ہوا نہیں پھر گئے ۳۳-۲۰
۳-۱ وتذہب ریجکم اور جاتی رہے گی تمہاری ہوا ۸-۲۶
۳-۱ فاقین تذہبون پھر کہ صریحے جا رہے ہو ۸۲-۲۶
۳-۱ ان تذہبوا بہ تم اسے لے جاؤ ۱۲-۱۳
۱۳-۱ فلا تذہب نفسک سو تیرا جی نہ جاتا رہے ۳۵-۸
۹-۱ فاما انذہبتیک ہیرم تجھے یہاں سے جاویں ۲۳-۲۱
۹-۱ لندہبت بالذی لے جاویں اس چیز کو ۱۷-۸۶
۳-۲ ویذہب عیظ اور نکالے انکے دل کی صلبن ۹-۱۵
۳-۲ لیدہب عنکم تاکہ دور کرے اللہ تم سے گناہ ۳۳-۳۳
۳-۲ ان یسئدینا ہی حکم چاہے تم کو لے جاوے ۱۳-۱۹
۳-۴ یذہبت الشیئات دور کرتی ہیں برائیوں کو ۱۱-۱۱۳
۹-۲ هل یذہبت کیدہ کچھ جاتا رہا اسکی اس تدبیر سے ۲۲-۱۵
۱۵-۱ انی ذاہب جاتا ہوں اپنے رب کی طرف سے ۳۷-۹۹
۲۲-۱ علی ذہاب رب اس کے لے جانے پر ۲۳-۱۸
۱۱-۱ اذہب بکتابی لے جا میرا یہ خط ۲۷-۲۸
۱۱-۱ فاذہب امت سو تو جا اور تیرا رب ۵-۲۲
۱۱-۱ اذہب الی القوم تم دونوں جاؤ اس قوم ۲۵-۲۶
۱۱-۱ اذہبوا یقبیہوی لے جاؤ میرا یہ کرتہ ۱۲-۹۳
اساور من ذہب لگن سونے کے ۳۵-۳۳
اسورنہ من ذہب لگن سونے کے ۳۳-۵۳
مک الارض ذہبا زمین بھر کر سونا ۳-۹۱
من الذہب والفضۃ سونے اور چاندی سے ۳-۱۳
ذہب رید ذہب ذہابا و ذہوبا و مذہبا ذہب کلام کام ختم ہو گیا ذہب رید ذہب ذہب معدن میں سونا بہت پایا اور مشتمل اور عقل زائل ہوئی ذہب ذہاب ذہوب ذہبان سونا ٹکڑے کو ذہبہ مذہب عقیقہ ۵۰ طریقہ اصل

ذهل

۳-۱ تذهل کل مریضۃ و ہمت سے بھول جاوگی ۲۲-۲

۱۶-۳۳	دونوں باغ	ذَوَاتِ الْأَعْمَالِ	۷۰-۱۰	چکھائیں ہم عذاب	۳-۲	ذَوَاتِ الْعَذَابِ
۸۳-۲	صاحب قرابت	ذِي الْقُرْبَىٰ	۲۵-۲۲	چکھائیں ہم	۳-۲	ذَوَاتِ مَعِينٍ
۱۷۷-۲	صاحب قرابت	ذَوِي الْقُرْبَىٰ	۲۷-۲۱	ضرور ہم چکھائیں گے	۹-۲	فَلَنذَاقَنَّ الَّذِينَ
۱۳-۶۸	مال والے	ذَا مَالٍ	۲۱-۳۲	ضرور ہم چکھائیں گے	۹-۲	وَلَنذَاقَنَّ الَّذِينَ
۱۰۶-۵	قرابت والا	ذَا قُرْبَىٰ	۳۱-۳۷	ہم ہیں چکھنے والے	۱۵-۱	إِنَّا لَنذَاقُنَّ
۸۷-۲۱	صاحب محفل	ذَا النُّوْبِ	۳۸-۳۷	چکھنے والے	۱۵-۱	لَنذَاقُنَّ الْعَذَابَ
۲۵۵-۲	دہ کون صاحب ہے	مَنْ ذَا الَّذِي	۱۸۵-۲	چکھنے والی موت کو	۱۵-۱	ذَاتِ قُوَّةٍ أَلَمْ يَفْعَلْ
۱۷-۳۸	قوت والا	ذَا الْأَيْدِي	۴۹-۴۲	چکھو	۱۱-۱	ذَاتِ قُوَّةٍ أَلَمْ يَفْعَلْ
۴۸-۳۸	ایک پیغمبر کا نام	ذَا الْكُفْلِ	۱۰۶-۳	چکھو عذاب	۱۱-۱	ذَوَاتِ الْعَذَابِ
۱-۸	تمہارے درمیان	ذَاتَ بَيْنِكُمْ	۳۵-۹	پھر چکھو	۱۱-۱	ذَوَاتِ الْعَذَابِ
۱۸-۱۸	دائیں طرف	ذَاتِ الْيَمِينِ	۱۱-۸	پھر چکھو اس کو	۱۱-۱	ذَوَاتِ الْعَذَابِ

تشبیہ، ذَوَاتِ ج ذَوَاتِ، ذَاتِ الْجَنَبِ، ذَاتِ الرَّبِّ، ذَاتِ الْمَصَدْرِ، ذَاتِ الشَّوْشِ، ذَاتِ الْكِبْدِ، ذَاتِ الْحَقِيقَةِ، قَوْمِ۔

ذِيع

۸۳-۳	اس کو مشورہ کرتے ہیں	۱-۲	اِذَا عَوَّلَ بِهِ
			ذَاعَ رَيْدٌ يَيْعُ ذَيْعًا وَذَيْوَعًا وَذَيْوَعًا شَرًّا دِيْعَانًا الْخَبْرُ
			خبر منتشر ہوگئی اِذَا عَمَّ رَاذًا عَمَّ الْخَبْرُ خَيْرٌ كَوَيْسُ كَرِيْمًا يَذِيْعًا
			ج مَذَا يَيْعُ جَوَّازًا بَاتَ نَكَرًا فَلَانَ لِلْخَبْرِ مِذْيَاعًا
			وَاللَّسْبَابُ مِضْيَاعًا خَيْرٌ مِّنْ شَرِّ كَرِيْمًا يَذِيْعًا
			ضائع کرنے والا۔

(۲۰۰)

۶۵-۲۷	شریطان کے سخت بدنام	رُءُوسِ الشَّيَاطِينِ
۲۷۹-۲	اصل مال تمہارا	رُءُوسِ أَمْوَالِكُمْ
		(اصول اموالکم)
۱۹۶-۲	اور نہ منڈاؤ اپنے سر	وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ
۶-۵	اور بل لو اپنے سر کو	فَلَا تَمْسُحُوا بِرُءُوسِكُمْ
		رُءُوسٌ رِءُوسٌ رِئَاسَةٌ وہ رئیس ہوگیا رُءُوسٌ رِءُوسٌ رِئَاسَةٌ
		اس کے سر پر ضرب لگائی رُءُوسٌ رِئَاسَةٌ رِئَاسَةٌ الْقَوْمِ كَانِ
		رِئَاسَةٌ رِئَاسَةٌ رِئَاسَةٌ سرور کی شکایت کی رُءُوسٌ رِئَاسَةٌ اس کو رئیس بنایا۔

۴-۱۹	شعلہ نکالا میرے سر نے	وَأَشْتَعَلَ الرَّأْسُ
۱۵۰-۷	اپنے بھائی کا سر	رِئَاسِ أَخِيهِ
۱۵۶-۲	اس کے سر سے	مِنْ رِئَاسِهِ
۱۵۰-۷	اور نہ ہی میرا سر	وَلَا يَأْسِي
۳۶-۱۲	اپنے سر پر روٹ	فَوَيْ رِئَاسِي خَيْرًا
۵۱-۱۷	شکامیں گے تیری طرف اپنے پھر	فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ رُءُوسًا
۶۵-۲۱	پھر اوندھے ہو گئے سر جھکا کر	عَلَى رِئَاسِهِمْ

رَأْس

رأس ج اذعس اذعوس دروس آذاس سرسرموان ذات پر
بھی یہ لفظ بولاجاتا ہے داربعون لاسا رأس سرور قوم روائس
چوئیاں فاذ رائس مع موزوس ہ روائس کسبس ج
رؤوسا۔ رأس الشیطن یھورہ دئاس سرباں بیچنے والا موزاسی
بڑے سروالا رأس المال اصل سرمایا۔

عرف

- ۲۲-۱ وَلَا تَأْخُذْ بِهِمَا إِنْ تَوَلَّوْا ۚ ۲۲-۱ اور نہ آئے تمکو ان دونوں پر تمس
۲۲-۱ اتبعوه راقه ررحمة اے ساتھ چلنے والوں کے دلوں میں نرمی ۲۵-۲
۱۹-۱ اِنَّ اللّٰهَ... لَوَدَّ عَلٰی حٰجِمٍ بيشك لوگوں پر بہت شفیق مہربان ۲۳-۲
۱۹-۱ بِالْمُؤْمِنِينَ رِعْفٌ رَحِيمٌ اور ایمان والوں پر نہایت شفیق مہربان ۹-۱۲۸
رَافَ رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ
وَنَزَّافٌ رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ
رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ
رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ رَافِعٌ

رای

- ۱-۱ رَا كَوْكَبًا دیکھا اس نے ایک ستارہ ۶-۷
۱-۱ لَوْ كَانَتْ رَا اگر نہ ہوتا یہ کہ دیکھے ۲-۲۳
۱-۱ رَاى الْقَمَرَ دیکھا چاند ۶-۷
۱-۱ رَاى الْمُجْرِمُونَ اور دیکھیں گے گنہگار ۱۸-۵۳
۱-۱ لَقَدْ رَاى مِنْ بے شک دیکھے اس نے ۵۳-۱۸
۱-۱ فَلَمَّا رَاَهُ پھر جب دیکھا اس کو ۲۷-۲۷
۱-۱ فَلَمَّا رَاَهُمَا تَهْتَبَهُمَا پھر جب دیکھا اس کو پھین پھیناتے ۲۷-۱۰
۱-۱ وَإِذْ رَاكَ الْبَنِيُّ اور جہاں دیکھا تجھ کو منکر دل نے ۲۲-۲۶
۱-۱ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً پھر جب دیکھیں گے اسکو پاس لگا ۷۷-۲۷
۱-۱ فَلَمَّا رَاَوْهَا جب دیکھا اس کو زباخ ۸-۲۶
۱-۱ وَرَاَوْا الْعَذَابَ دیکھیں گے عذاب ۲-۱۶۶
۱-۱ مَا رَاَوْا الْآيَاتِ دیکھی انہوں نے نشانیاں ۱۲-۳۵
۱-۱ وَرَاَوْا أَنَّهُمْ اور سمجھے بے شک وہ ۷-۱۴۹
۱-۱ رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ جب دیکھا اس کو خیال کیا ۷-۲۳
۱-۱ إِذَا رَاَهُمْ مِنْ مَّكَانٍ جب دیکھے گی ان کو ۲۵-۱۲

۱-۱ وَإِذْ رَاَيْتَ الْبُنْيَانَ

۱-۱ رَاَيْتَ الْمُنَافِقِينَ

۱-۱ أَقْدَابِ الَّذِي

۱-۱ لَوْلَا يَتَّخِذُهَا

۱-۱ إِذَا رَاَيْتَهُمْ

۱-۱ أَقْدَابِ يَتَّخِذُ مَا

۱-۱ أَقْدَابِ يَتَّخِذُ مَا

۱-۱ رَاَيْتَهُ أَكْبَرْتَهُ

۱-۱ أَرَاَيْتَ لِهَذَا الَّذِي

۱-۱ أَرَاَيْتَ لِهَذَا الَّذِي

۱-۱ رَاَيْتَهُمْ وَأَنَّهُمْ

۱-۱ رَاَيْتَ أَحَدًا عَثَرَ

۱-۱ رَاَيْتَ مَهْرًا سَاجِدِينَ

۱-۲ قَارَاكَ الْكَبْرِي

۱-۲ بِنَا رَاكَ اللّٰهُ

۱-۲ وَكُنَّا نَاصِرًا مَعَكَ

۱-۲ مَا رَاَيْتُمْ مَعًا

۱-۲ إِذَا بِي أَجْزُرُ

۱-۲ وَلَقَدْ رَاَيْتُمْ آيَاتِنَا

(رَبِّرْنَا)

۱-۲ أَرَاَيْتَ الْآفِئْتَةَ

۱-۲ كَأَرَاَيْتَ مِمَّنْ عَرَضْتُمْ

۳-۱ زُوَيْرَى الَّذِي

۳-۱ عَلَى سَاطِرِي

۳-۱ وَسَيَرْتَهُ اللّٰهُ

۳-۱ هَلْ يَرَاكُمْ مِنْ أَحَدٍ

۳-۱ زِيْرُونَ الْعَذَابِ

(بِصَارُونَ)

۱-۱ سَبِّحُوا كَأَيُّرُونَ

جب تو دیکھے ان لوگوں کو

دیکھے تو منافقوں کو

کیا پھر دیکھا تو نے اس کو

تو تو دیکھ لیتا اس کو

جب دیکھے گا تو ان کو

بھلا دیکھو جو تم بولتے ہو

بھلا تم دیکھو نولات

جب دیکھا اسکو شذر رہ گئیں

بھلا دیکھ تو یہ شخص

بھلا دیکھو تو

اب دیکھ لیا تم نے اس کو

میں نے دیکھا خواب میں

دیکھا میں نے ان کو

دکھلائی اس کو بڑی نشانی

جو کچھ تم کو سمجھا دے اللہ

اگر تم کو بہت دکھلا دیتا

کہ تم کو دکھا سچا

دیکھتا ہوں

میں نے اس کو دکھلا دیا

میں نے جو تم کو دکھلایا

تم کو دکھلا دیں وہ لوگ

اور اگر دیکھ لیں یہ ظالم

جو دیکھتا ہے

ابھی دیکھے گا اللہ

کیا دیکھتا ہے تم کو کوئی

جب دیکھیں گے عذاب

کیا نہیں دیکھتے وہ

۱-۳	مَرَوْنَةَ بَعِيدًا	دیکھتے ہیں اس کو دور	۲۲-۲	لَتَرِيَهُنَّ	تاکہ دکھلا دیں اس کو اپنی قدرت کے نمونے
۲-۳	تَرَىٰ الْجِبَابِ	جب مقابل ہوں دونوں جماعتیں	۱-۵	أَن لَّمْ يَدْعُ أَحَدًا	اسے کوئی بھی نہیں دیکھتا
۳-۳	تَرَاتِ الْفُجَّاتِ	جیسا منہ ہوں دونوں جماعتیں	۵-۱	أَلَمْ تَرَ	کیا انہوں نے نہیں دیکھا
۳-۳	تَرَىٰ كَثِيرًا	دیکھتا ہے بہت	۱-۵	أَلَمْ تَرَ تَعْلَمَ	کیا تو نے نہیں دیکھا
۳-۳	أَنَّ تَرِيَهُ	تو مجھے ہرگز نہ دیکھے گا	۱-۵	أَلَمْ تَرَ	کیا تم نے نہیں دیکھا
۳-۳	فَتَرَىٰ الَّذِينَ	دیکھے گا ان لوگوں کو	۱-۵	لَتَرَدَّهَا	تم نے نہ دیکھیں
۳-۳	أَنَّ تَرِينَ	اگر تو مجھے دیکھتا ہے	۱-۹	فَأَمَّا تَرِيَتِ	اگر تو دیکھے کوئی آدمی
۳-۳	لَا تَرَىٰ	تم ان کو نہیں دیکھتے	۱-۹	لَتَرَدَّ الْجَحْدِيَّةَ	بیشک تم نے دیکھا ہے دوزخ
۳-۳	أَلَا تَرَىٰ أَنِي	کیا تم دیکھتے نہیں	۱-۹	تَمَّ لَتَرَدَّهَا	پھر اس کو دیکھنا ہے
۳-۳	يَوْمَ تَرَدُّوْهَا	جب اس کو دیکھیں گے	۲-۹	إِمَّا تَرِيَنِي	اگر دکھلانے لگے تو مجھے
۳-۳	مَا لَا تَرُونَ	جو تم نہیں دیکھتے	۲-۹	وَأَمَّا نُرِيَدُ	یا کہ تجھ کو دکھلا دیں
۳-۳	أَسْمَعُ وَآرِي	میں سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں	۲-۲	سَوْفَ يَرِي	عسقریب دکھلایا جائے گا
۳-۳	أَرِي فِي الْمَنَامِ	میں خواب میں دیکھتا ہوں	۲-۲	لِيَرَوْا أَعْمَالَ هُمُ	تاکہ دکھلائے جائیں اپنے اعمال
۳-۳	أَنِي آدَاكَ وَقَوَّيْتُكَ	میں تم کو دیکھتا ہوں	۲-۲	هَهُوَ يَرَادُونَ	وہ دکھلا دے گا کہ تم ہیں
۳-۳	أَنِي آدَاكُمْ خَوْمًا	میں تم کو دیکھتا ہوں لوگ جاہل	۲-۲	يَرَادُونَ النَّاسَ	لوگوں کے دکھلانے کو
۳-۳	قَد تَرَىٰ تَقَلُّبَ	ہم دیکھتے ہیں بار بار اٹھنا	۲-۱۱	أَرِنِي أَنْظُرَ	تو مجھ کو دکھلا
۳-۳	حَقِّي نَرَىٰ اللَّهُ	جب تک کہ دیکھ رہے ہیں اللہ کو	۲-۱۱	أَرِنَا مَنَّا يَكْفُرُ	اور تمہارا تم کو قائلے حج کرنے
۳-۳	إِنَّا لَنَرِيكَ فِي	ہم تم کو دیکھتے ہیں	۲-۱۱	فَأَرِدُنِي رَاخِبًا	دکھلاؤ تو مجھ کو
۳-۲	لِيَرِيَنَّكَ	تاکہ اسے دکھلائے	۲-۱۱	رَشَاءَ النَّاسِ	لوگوں کے دکھلانے کو
۳-۲	لِيَرِيَهُمِ	ان دونوں کو دکھائے	۲-۱۱	رَوِيَةً ظَاهِرَةً	دکھلاؤ تو مجھ کو
۳-۲	يُرِيَهُمُ اللَّهُ	دکھائے گا اللہ ان کو	۲-۱۱	رَشَاءَ النَّاسِ	لوگوں کے دکھلانے کو
۳-۲	وَيُرِيَكُمْ مَّا لَيْتُمْ	دکھلاتا ہے تم کو اپنے نشانات	۲-۱۱	رَمَادًا بَت لِهَمُ	
۳-۲	سَيُرِيَكُمْ آيَاتِهِ	آگے دکھلایا تم کو اپنے نمونے	۲-۱۱	بَادِيَ الرَّأْيِ	بلا تامل
۳-۲	وَأَذِيبُكُمْ مَوْجِدًا	جب وہ کافر تم کو اللہ دکھلا تا تھا	۲-۱۱	رَأَى الْعَيْنِ	صریح آنکھوں سے
۳-۲	مَا أَرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرِي	میں تم کو وہی بات سمجھاتا ہوں جو تم کو سمجھتا ہوں	۲-۱۱	رَبِّيَا الْقُدُ	وہ دکھلا دے
۳-۲	سَأُرِيَكُمْ دَارَ	عسقریب تم کو دکھلاؤں گا	۲-۱۱	لِلرَّوِيَا	خواب کی
۳-۲	تَرَىٰ إِبْرَاهِيمَ	ہم دکھلانے لگے نیکے اسیر کو	۲-۱۱	صَدَقَتْ الرَّوِيَا	تو نے سچ کہ دکھلایا خواب
۳-۲	أَنَّ تَرِيَهُ	ہم تجھے دکھلا ئیں	۲-۱۱	رَدِّيَا كَ	اپنی خواب
۳-۲	سَيُرِيَهُمْ آيَاتِنَا	اب ہم تم کو دکھلا ئیں اپنے نمونے	۲-۱۱	فِي رَدِّيَا نَحِي	میری خواب میں

حکیم رابطہ۔ وصل، علاقہ تعلق۔ مَرَابِطُ جِ مَرَابِطَاتٍ وہ شکر جو کہ بطور رباط ہو۔

ربیع

وَرَبِيعٌ اور چار چار ۳-۳
 فَكَلِمَةُ الرَّبِيعِ تمہارے لیے چوتھاں ۱۲-۳
 اَرْبَعُ شَهَدَاتٍ چار گواہیاں ۶-۲۴
 اَرْبَعُ شَهَدَاتٍ چار دفعہ گواہی ۸-۲۴
 عَلَى اَرْبَعِ چار پاؤں پر ۲۵-۲۴
 اَرْبَعَةَ حُرُمٍ چار ماہ عزت والے ۳۶-۹
 اَرْبَعَةٌ مِّنْكُمْ چار تم سے ۱۵-۳
 اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ چار ماہ ۲۲۶-۲
 يَارْبَعَةَ شَهَادَاتٍ چار گواہ ۱۳-۲۴
 اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ مِّنْهُمْ لگژدہ ہے کہ چوتھا ان کا ۵۸-۳
 رَابِعُهُمْ كَلِمَةٌ چوتھا ان کا کتا ہے ۲۲-۱۸
 اَرْبَعِينَ لَيْلَةً چالیس رات ۱۴۲-۷
 عَلَيْهِمْ اَرْبَعِينَ سَنَةً سزام ہے ان پر چالیس سال ۲۶-۵
 وَبَلَغَ اَرْبَعِينَ سَنَةً اور پینچا چالیس سال کا عمر کو ۱۵-۲۶
 رَبِيعٌ رَّبِيعٌ رَبِيعًا عَلَيْهِ الْحَمِيُّ اس کو چوتھا بخار ہو گیا (۲) رَّبِيعٌ
 رَّبِيعٌ رَبِيعًا وَرَبِيعًا (اَلرَّبِيعِ مَوْسَمِ رَبِيعِ رَبِّهٖ) آگیا (۳) رَّبِيعٌ
 رَّبِيعٌ رَبِيعًا چار لڑی رسی بی۔ رَّبِيعُ الْقَوْمِ قوم کو ہم پورا کیا
 یا ربیع مال لیا۔ رَّبِيعُ الْقَوْمِ ان پر موسم بہار کا مینہ برسا۔ وہ زمین پر بوند
 رَّبِيعُ الْبَيْتِ گھر کو ربیع بنایا۔ اَرْبَعٌ چوتھے سال میں داخل ہوا تِرْبَعٌ
 الْجَمَلِ اونٹ نے ربیع کھایا۔ اور ٹوٹا ہو گیا۔ رَّبِيعٌ بِحُجْرٍ اَرْبَاعٌ
 ربوع۔ یوم الاربع، بدھ ربوع۔ چار چار۔ رَبَاعِيَةٌ رَبَاعِيَاتُ
 سامنے والے چار دانت۔ رَّبِيعٌ اَرْبَعٌ اَرْبَعٌ وَارْبَعِينَ نِسْرٌ
 پائے پر موسم چوتھے۔ کنگر۔ اَرْبَعَةٌ اَرْبَعٌ تِرْبَعٌ بِحُجْرٍ

ربو

۱- اَرْبَعٌ اور اجمہری ۵-۲۲
 (ار قبعت و زادات)

۲-۵ ۲۲۸-۲ انتظار میں رکھیں اپنے آپ کو
 لیتربصن) تھا۔ ایک لام کی تخفیف کی گئی۔
 ۳-۵ ۵۲-۹ اُمید کرو گے ہمارے حق میں
 رینتظرون، یہاں ایک ت جذب ہے،
 ۳-۵ ۳۰، ۵۲ ہم منتظر ہیں اس کی گردش کے
 ۵۲-۹ اوریوم امیدواری تمہارے حق میں
 (منتظر)
 ۱۱-۵ ۳۱-۵۲ کو منتظر رہو
 ۱۱-۵ ۵۲-۹ سو منتظر رہو
 ۱۵-۵ ۱۳۵-۲۰ کو نہر ایک راہ دیکھتا ہے
 رمنتظرا
 ۱۵-۵ اِنَّا مَعَكُمْ مَّرَاتٍ يَصُونَ ہم بھی تمہارے ساتھ منتظر ہیں ۵۲-۹
 ۱۵-۵ مِّنَ الْمَرَاتِ يَصِينٌ میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں ۳۱-۵۲
 ۲۲-۵ تَرْبِيعٌ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ ان کے لیے حملت، چار ماہ ۲۲۶-۲
 رَبِيعٌ رَبِيعٌ رَبِيعًا يَدُ انتظار کیا۔ انتظار کیا۔ تَرْبِيعٌ فِي الْمَكَانِ بِرَبِيعَةٍ انتظار

ربط

۱- اَرْبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ اور گرہ دی ہم نے ان کے ۱۳-۱۸
 رقبینا) دلوں پر
 ۱- اَلْوَلَا اَنْ رَبَطْنَا عَلَى اگر ہم نے گرہ کر دی ہوتی ۱-۲۸
 ۳-۱ وَرَبَطَ عَلَى رَجِيْسٍ مضبوط کر دے تمہارے دن کو ۱۱-۸
 ۱- اَلْوَلَا اَنْ رَبَطْنَا عَلَى الْجِهَادِ اور لگے رہو ۲-۷۳
 ۲۲-۱ مِّنْ رِّبَاطِ الْجَمَلِ اور پلے ہوئے گھوڑوں سے ۶-۸
 ریعق حبہ ہانی سبیل اللہ
 رَبِطَةٌ رَّبِيطَةٌ رَّبِطًا اسے مضبوطی سے باندھا۔ رَبِطَ اللهُ عَلٰی قَلْبِهِ
 اللہ نے اس کے دل کو قوت دی، اور مضبوط کیا۔ رَبِطَ رَبِيطٌ رِبَاطَةً
 جَانَّتْ اس کا دل سخت ہو گیا۔ رَبِطَ رَبِيطًا وَمَرَابِطَةً الْاَمْرُ
 وَاخْبِ عَلَبَةٌ رِبَاطٌ رِسٌّ دل، وہ جگہ جہاں شکر اور گھوڑے ملک
 کی حفاظت کے لیے رکھے جاہیں جُ رِبِطٌ۔ رَبِطٌ، عابد زائد تارک الدنیا،

۱-۱ بَكَرًا رَبِّيَ فِي صَغِيرًا

جیسے بالائوں نے مجھے چھوٹا بنا دیا

۳-۲ ذُرِّي الصَّدَقَاتِ

اور بڑھاتا ہے صدقات کو

۳-۱ لِيَرْبُوَ فِي أَمْوَالٍ

تاکہ بڑھتا رہے

(لایزید)

۳-۱ فَلَا يَرْبُوا رِبْهًا

نہیں بڑھتا

۳-۳ أَلَمْ نُزَيِّنْكَ فِينَا

کیا نہیں بالائے اپنے میں تجھے

۱۵-۱ زَبَدًا زَبِيدًا عَلَيْنَا

جھاگ بھولا ہوا

۱۵-۱ أَخَذَهُ ذَاتِ يَمِينٍ

پکڑنا سخت

۲۱-۱ هِيَ آرَبِيٌّ مِنْ أُمَّتِي

ایک فرقہ چڑھا ہوا دوسرے سے

يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا

مٹاتا ہے اللہ سود کو

مِنْ ذَاتِ يَمِينٍ

بیاج سے

يَأْكُلُونَ الرِّبَا

کھاتے ہیں سود

(یا خذون)

۳-۱ لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا

نہ کھاؤ سود

وَأَحْرَمَ الرِّبَا

اور حرام کیا بیاج

جَنَّةِ أَيْبُوتَهِ

ایک باغ ہے بلند زمین پر

(مکان مرتفع)

أَدِينًا هَمًّا إِلَى رَبُّوتِهِ

ایک ٹیلہ کی طرف

دخا طین دمشق، بیت المقدس، وادعی نے مصر دیا ہے
ریا دیو ریو ریو ریو ریو مال زیادہ ہو گیا ریو ریو ریو ریو
اخذہ التریو ریو ریو ریو الولد لکھلا ریو ریو ریو
و ریو میں نے پالا ربی ریو ریو الولد لکھلا ریو ریو ریو
اپنا مال سو پر دیا لایسہ ریو ریو ریو ریو ریو ریو
علم الحساب میں اس لاکھ ریو ریو علم طب میں ضیق النفس کی ایک
قسم ہے۔ اصل لغت میں پیٹ پھولنا کے معنی ہے۔ اربیت گھر والے اور
ابن عم۔ مری کی کو بھی اسی میں شامل کر لیتے ہیں

۳-۱ يَرْبَعٌ وَيَلْبَعُ

خوب کھائے اور کھیلے

رَبْعٌ رِبْعٌ رِبْعًا رِبْعًا

عیش میں پرورش پائی، اور جو مانگا سو

پایا۔ رَبْعٌ فِي الْمَكَانِ۔ جگہ میں ٹھہرا اور جو پایا باور امنت کھایا فی الرباع
رَبْعٌ رَبْعٌ رَبْعٌ۔ چوراگاہ۔

رَبَقٌ

۲۲-۱ كَانَتْ رَبَقًا رَسًا وَاوَدًا۔ منہ بند ہے۔

رَبَقٌ رِبْقٌ رِبْقًا الشُّبَّاءُ كِبْرًا سِيًّا۔ رَبَقٌ الْمَشِيُّ سَبْدٌ كَرِيًّا سِيًّا

الذاتین انفاتین۔ درستی کرنے والا۔ رَبَقٌ ذَقَقَهُمْ۔ ان کے درمیان

صلح کرادی رَبَقَةٌ رَبَقٌ۔ انگلیوں کے درمیان غل

رَبَلٌ

۱-۳ وَرَبَّلْنَاهُ

آہستہ آہستہ پڑھا ہم نے

۱۱-۳ وَرَبَّلِ الْقُرْآنَ

آہستہ پڑھ قرآن

۲۲-۳ تَرْتِيْلًا

آہستہ پڑھنا

رَبَلٌ رِبْلٌ رَبَلٌ الشُّعْبُ۔ نیز با ترتیب ہوئی، فَا رَبَلِ الْقُرْآنَ

قرآن مجید کو عجب اور سنوار کر پڑھا۔ رَبَلٌ الْكَلَامُ كَلَامٌ كَرِيْمًا

أَحْسَنَ فِي الْكَلَامِ۔ خواندن آہستگی کلام رَبَلٌ نَهَيْتَ سَحْرَى كَلَامِ

تربیل، خفض الصوت۔ قاریوں کے نزدیک تحسین الصوت

رَجٌّ

۲-۱ إِذَا رَجَبْتَ الْأَرْضَ

جب لرزے زمین

۲۲-۱ رَجًّا

تکیا کو

رَجَبٌ رِبْجٌ رَجَبًا جَبَانِيًّا وَرَجَبٌ رِبْجٌ رَجَبٌ رِبْجٌ

رَجَبٌ حُرُوتٌ كِی اور بازرہا رَجَبٌ لِقَوْمِهِ۔ آواز میں گرج

رَجَزٌ

عَذَابٌ مِنْ رَجَزٍ

بلا کا عذاب دردناک

رَجَزٌ الشَّيْطَانِ

شیطان کی نجاست

(دوسو ستہ الشیطان)

رَجَزَاتٍ مِنَ السَّمَاءِ

عذاب آسمان سے

وَقَعَّ عَلَيْهِمْ مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

پڑتا اور پڑانے کوئی عذاب

وَالرَّحْمَىٰ أَهْمٌ رَاوَاتَانِ

اور گندگی سے دور رہ

رَجَزٌ كُنْدًا، عَذَابٌ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ فِي عِبَادَتِهِمْ، كُنْدًا هِيَ الْبُغْيَةُ وَالرَّجَزُ شَعْرٌ يَطْرُقُ

رَجِسَ

رَجِسَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ سَبَّ كُنْدَةً كَمَا هِيَ شَيْطَانُ كُنْدَةَ ۵-۹

رَجِسَتْ مَسْتَقْدَارًا

رَجِسَ أَوْ حَسِبَ (حَرَامًا) نَاطِقًا يَأْتِي جَانِزًا ۶-۱۲۵

رَجِسَ وَخَضِبَ عَذَابٌ أَوْ غَضَبٌ ۷-۷۱

(عَذَابٌ)

إِنَّهُمْ رَجِسُوا نِيَشْكُ وَهِيَ بَلِيدٌ لَوْ كُنْ هِيَ ۹-۹۵

رَجِسًا إِلَى رَجِيمٍ كُنْدًا كِي يَرْتَدُّ ۹-۱۲۵

رَكَفَرًا إِلَى كَفْرِهِمْ

يَجْعَلُ اللَّهُ الرَّجِسَ ذُلًّا لَكَ اللَّهُ تَعَالَى عَذَابٌ كَوْنًا ۶-۱۲۵

(عَذَابٌ)

فَاتَّخَذُوا الرَّجِسَ سَجْدَةً لِبَنِي إِسْرَائِيلَ كُنْدَةً ۲۲-۳۰

رَجِسَ رَجِسًا رَجِسَ رَجِسًا رَجِسًا رَجِسًا رَجِسًا رَجِسًا

الْشَّيْطَانُ بَدَلٌ لِكُنْدَةٍ فَالرَّجِسُ رَجِسٌ كُنْدَةٌ كَمَا هِيَ عَذَابٌ

شَيْطَانِي وَسُورَةٌ مِرْجَاسٌ - پانی کی گہرائی ناپنے کا آلہ۔

رَجِعَ

۱- وَلَمَّا رَجِعَ مُوسَىٰ ۷-۱۵۷ اور جب لوٹ آیا موسیٰ

۱- فَرَجِعَ مُوسَىٰ پھر لوٹ آیا موسیٰ ۲-۸۶

۱- فَإِن رَجَعَكَ اللَّهُ سواگر پھیر لیا اور تجھ کو اللہ سے ۵-۸۳

۱- فَلَمَّا رَجِعُوا إِلَى پھر جب پہنچے اپنے باپ کے پاس ۱۳-۶۳

۱- فَارْجِعُوا إِلَىٰ أَنفُسِهِمْ پھر سوچو اپنے ہی میں ۲۱-۶۴

۱- إِذْ رَجِعُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ جب لوٹ کر آئیں انکی طرف ۹-۱۲۲

۱- إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ جب پھر جاؤ گے تم سے ۹-۹۴

۱- إِذَا رَجَعْتُمْ جب لوٹو ۲-۱۹۶

۱- لَئِن رَجَعْنَا پھر گئے ہم مدینہ کو ۳۳-۸

۱- فَدَجِّنَاكَ إِلَىٰ أَمِّكَ پھر پہنچا دیا ہم نے تم کو ۲۰-۴۰

۲- وَلَئِن رَجَعْتَ اور اگر پھیر بھی گیا میں ۲۱-۵۰

۳- يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ ایک دوسرے پر ڈالیں گے بات ۳۳-۳۱

جب تک لوٹ کر آئے ہمارے پاس ۲-۹۱
سو وہ نہیں لوٹیں گے ۲-۱۸
وہ کیا جواب دیتے ہیں ۲۷-۲۸

رِجْدُونَ مِنَ الْجَوَابِ

پھیر لیتے تم اس کو ۵۶-۸۷

مت پھیرناں کو کافروں کی طینت ۲۰-۱۰

۳- لَا يَرْجِعُونَ

۳- مَا ذَا يَرْجِعُونَ

رِجْدُونَ هُنَّ

لے جاؤں میں لوگوں کے پاس ۱۲-۴۶

پھر باہم مل جاویں ۲-۲۳

اسی طرف رجوع ہے سب کام کا ۱۱-۱۲۳

اسی کی طینت سب پھیر جاویں گے ۳-۸۳

اور ہماری طرف پھیرے جاویں گے ۱۹-۴

لوٹائے جاویں گے سب کام ۲-۲۱

لوٹائے جاؤ گے ۲-۲۸

لوٹ جا اپنے مالک کے پاس ۱۲-۵

پھر جان کے پاس ۲۷-۳۷

پھر لوٹ کر نگاہ کر ۷۷-۴

پھر دوبارہ نگاہ کر ۷۷-۳

پھر بھیج دے دنیا میں ۳۲-۱۲

مجھے پھر بھیج دو ۲۳-۹۹

کہا جاوے گا لوٹ جاؤ مجھے ۵۷-۱۳

پھر جاؤ اپنے باپ کے پاس ۱۲-۸۱

پھر چل اپنے رب کی طرف ۸۹-۲۸

اسکی طرف پھر جاؤ لے ہیں ۲-۴۶

۳- لَعَلِّي أَرْجِعَ

۴- أَنْ يَأْتِيَ جَعًا

۲- يَرْجِعُ الْأَمْرَ

۲- لِيَرْجِعُونَ

۲- وَاللَّيْنُ يَرْجِعُونَ

۲- يَرْجِعُ الْأُمُورَ رَهْصِينَ

۲- يَرْجِعُونَ (رِجْدُونَ)

۱- ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ

۱- ارْجِعْ إِلَيْهِمْ

۱- فَارْجِعِ الْبَصَرَ

۱- فَارْجِعِ الْبَصَرَ

۱- فَارْجِعْنَا

۱- رَبِّ ارْجِعُونِ

۱- قِيلَ ارْجِعُوا

۱- ارْجِعُوا إِلَىٰ آبَائِكُمْ

۱- ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكَ

۱- إِلَيْهِمْ يَرْجِعُونَ

(فِي الْآخِرَةِ)

۱- لَمَّا رَجِعْتُمْ

۱- إِلَيْهِمْ يَرْجِعُكُمْ

۲- ذَلِكَ رَجْعٌ كَبِيرٌ

۲- عَلَىٰ رَجْعِهِمْ

پھر ان کو جانا ہے ۷۸-۴۷

اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۱۰-۴

پھر آنا بہت در ہے ۵۰-۳

اس کو پھیر لا سکتا ہے ۸۲-۸

۲ خَاتِ الرَّجْعِ وَالْمَطْوِ اچکے بارے والے کی ۱۱-۸۶
 ۲ الخَدَايِكَ الرَّجْعِي (رجوع) سب کی طرف پھر جانا ۸-۹۶
 رَجْعٌ رِيْجِعُ رَجُوعًا وَمَرْجِعًا وَمَرْجِعًا رُجْعَانًا پھراؤ
 (۲) رَجْعٌ رِيْجِعُ رَجُوعًا وَمَرْجِعًا وَمَرْجِعًا الْكَلَامُ قَبْرًا افاہہ
 (۳) رَجْعٌ رِيْجِعُ رَجُوعًا وَمَرْجِعًا الطَّيْرُ بِرَبِّهِ كَرَمٌ جَلْبُوعًا
 بلکہ میں آیا رَجْعٌ تَرْجِعُ فِي الْمَوْجِبَاتِ اِنَّ اللّٰهَ وَاَنَا الْبَدْرُ اَجْعُونَ
 اِنْ تَرْجِعُ فِي صَدْرِي كَذًا مجھے فکر ہوا، تَرْجِعُ فِي الْاَذَانِ كَلِمَاتٍ
 وبار پڑھنا۔ رَجْعٌ۔ جواب رسالت، بارش کے بعد بارش نفع
 رِجَاعٌ۔ رُجْعَانٌ۔ رجوع۔ سر یہ رجوع بڑا مشہور ہے۔ مَرَجِعٌ
 نِ السَّاءِ حَسْبُ عَوْرَتِ كَاغَاوَدٍ مَرَجَانُ اور وہ اپنے میکے چلی جائے۔ وہ عورت
 جمع ہے رجوع، اور جس کو طلاق ہو، وہ عورت مردودہ ہے۔

رجف

۳ يَوْمَ تَرْجِفُ الْأَرْضُ جس دن کانپے گی زمین ۱۴-۷۳
 (تزلزل)
 ۲ يَوْمَ تَرْجِفُ (تزلزل) جس دن کانپے گی ۶-۷۹
 ۱ التَّارِجِفَةُ کانپنے والی ۶-۷۹
 ۱ اَوَّلُ الرَّجْفِ فِي الْمَدِينَةِ اور پھولی شہر میں اٹانے میں ۶-۷۳
 ۲ فَاحْذَرُوا الرَّجْفَ پھر لگے انکو زلزلہ نے ۷-۷۸
 ۱ رَدْرَجِبَتْ رَجْفًا وَرَجْفَانًا رَجُوعًا رَجِيفًا اسے سخت ۶-۷۳
 ۱ دی۔ اِذَا رَدَّتِ الْخَادِقُ كَثُرَتْ الْاَرَاجِيفُ۔ خوف میں
 باز زیادہ پھلتی ہیں۔ رَجِبَتْ۔ اس نے حرکت کی، لازم اور متعدی۔
 رَجِبَتْ الرَّجْلُ۔ آدمی خوف سے کانپنے لگا۔ رَجِفَتْ۔ زلزلہ، قیامت
 پہ لڑنے۔ رَجِبَتْ الْعُومُ۔ لڑائی کے لیے جنبش کی۔ اَرَجِبَتْ بَرِي
 برس اور فتنے اس نیت سے پھیلائے، کہ لوگ گھبرا کر کانپنے لگیں۔ فَا۔
 رَجِبَتْ الرَّجْلُ الرَّجْفُ الشَّجَرُ۔ آدمی نے درخت کو حرکت دی۔
 جب تک مختلف بری بے بنیاد نہیں۔ تَرْجِيفٌ۔ بے قراری۔

رجل

فَوَجِلْتُ كَمَا مَرَّتَانِ پھر ایک مرد اور دو عورتیں ۲۸۲-۲
 لَجَعَلَنَّهُ رَجُلًا البتہ وہ بھی آدمی کی صورت میں ہوتا ہے ۶-۹

فَاِنَّ رَجُلًا كَمَا دَرَمِيوں کے
 رَجُلَيْنِ در آدمیوں کو
 رِجَالٌ يَعْرِفُونَ آدمی جو پہچانیں گے
 رِجَالٌ مِّنَ الْاَلْسِنِ كتنے مرد آدمیوں میں کے
 رَجَاكَ كَثِيْرًا بہت مرد
 الرِّجَالُ قَوْمًا مِّنْ مرد حاکم ہیں
 دَلِيْلًا رِجَالٍ عَلَيْهِ مَرْتَبَةٌ اور مردوں کو عورتوں پر فضیلت
 مِّنَ الرِّجَالِ مردوں سے
 يَرْجُوْنَ مِّنَ الرِّجَالِ كتنے مردوں کی جنوں میں کے
 مِّنَ رَجَالِكُمْ تمہارے مردوں میں سے
 وَرَجُلِكَ (واحد راجل) اور پیارے اپنے
 يَا تُوكُّ رَجَاكَ پیروں چل کر

(واحد راجل)

فَرَجَاكَ اَوْ رَجَبًا اَنَا پیادہ یا سوار
 اَرَكُنُّ بِرَجَالِكَ لات مارا اپنے پاؤں سے
 يَمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْهِ جلتا ہے دو پاؤں پر
 اَرَجِلٌ يَسْتَوِي پاؤں ہیں کہ چلتے ہیں
 وَارْجَاهُمْ اور ان کے پاؤں
 مِّنْ تَحْتِ اَرْجَاهُمْ اپنے پاؤں کے نیچے سے
 وَارْجُلَيْهِمْ اور پاؤں میں
 يَارْجُلَيْهِ عورتیں اپنے پاؤں کو
 وَارْجُلِكَ اور اپنے پاؤں

مِّنْ تَحْتِ اَرْجُلِكَ يَا تَمَّارُ پا تمہارے پاؤں کے نیچے سے
 ۱ رَجُلٌ رَجُلٌ رَجُلًا الشَّاةُ بکری کے پاؤں باندھے رَجُلًا
 اس کے پاؤں پہ پاؤں رَجُلٌ رَجُلًا وہ بیدل چلا۔ تَرْجُلٌ
 سواری چھوڑ کر بیدل چلا۔ تَرْجُلُ الْبِسَاۗتِ عورت مان مرد ہوگی تَرْجُلُ
 کنگھی کی۔ تَرْجُلُ الشَّمْسِ سورج چڑھنا۔ اَرَجُلٌ۔ ہانڈی میں پکایا
 رَجُلٌ۔ ام تصنیف رَجُلٌ ج اَرَجُلٌ۔ قدم، عمدہ و پیمان۔ رَجُلٌ الْبَحْرُ
 جلیج رَجُلٌ مرد، رَجُلٌ رَجُلًا رَجُلًا رَجُلًا رَجُلًا

۲۳-۵
 ۲۵-۲۸
 ۲۶-۷
 ۲۷-۳۱
 ۳۲-۳۳
 ۳۴-۳۸
 ۳۹-۴۲
 ۴۳-۴۷
 ۴۸-۵۱
 ۵۲-۵۶
 ۵۷-۶۱
 ۶۲-۶۶
 ۶۷-۷۱
 ۷۲-۷۶
 ۷۷-۸۱
 ۸۲-۸۶

۲۳۸-۲
 ۲۴۰-۳۸
 ۲۵-۲۳
 ۱۹۵-۷
 ۳۳-۵
 ۶۶-۵
 ۱۲-۶
 ۳۱-۲۳
 ۶-۵

۶۵-۶
 ۲۸۲-۲
 ۶-۹

یادہ رجُل رَجَالَ رَجَال رَجَلٌ جلتے کی قوت رَجَلَةٌ
مؤنث رَجُلٌ مائد مؤنث مؤنث سے رَجِیل زیادہ چلنے والا۔ مِرْجَل
ج مراجل۔ ہانڈی۔ رَجُولَةٌ رَجُولِيَّت۔ طالت مرد می۔ رَجُلٌ
الرجل۔ آدمی بڑے پاؤں والا۔

رجم

۱-۱ لَرَجَمْتِكَ ہم سنگسار کر ڈالتے ۹۱-۱۱
۳-۱ یَرْجُمُوكُمْ پتھروں سے مار ڈالینگے تمکو ۲۰-۱۸
۳-۱ اَنْ تَرْجُمُونَ تم مجھ کو سنگسار کرو ۲۰-۲۴
۹-۱ لَرَجَمْتِكَ میں تم کو سنگسار کروں گا ۳۶-۱۹
۹-۱ لَنَرْجِمَنَّكُمْ ہم تجھ کو سنگسار کریں گے ۱۸-۳۶
۱۶-۱ مِنَ الرَّجْمِیْنَ پتھروں سے سنگسار کیا جاوے گا ۱۱۶-۲۶
۱۷-۱ فَاِنَّكَ رَجِيمٌ تجھ پر مارے ۳۳-۱۵
۱۷-۱ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِیْمِ شیطان مردود سے ۹۸-۱۶
۲۲-۱ رَجُومًا لِّلشَّیْطٰنِ پھینک مار شیطانوں کو بواسطے ۵-۶۷
۲۲-۱ رَجْمًا اِلَّا تَغِیْبُ بدوں نشانہ دیکھے پتھر چلا نا ۲۲-۱۸
رَجْمًا لِّمَنْ رَجَمَ رَجْمًا اے پتھر مارا لعنت کی گالی دی، چھوڑا، ہانکا۔
رَجْمًا اِنْقَابًا قبر پر پتھر نسب کیا، اور نشان قائم کیا رَجْمًا الرَّجُلُ صوف
ظن پر کلام کی، تَرَاجَمُوا ایک دوسرے کو پتھر مارے، گالی دی، تَرَجَمَهُ
رَجْمًا قبر یا پتھر جو کہ قبر پر نسب ہو۔ رَجِمْنَا مَرَجَمًا پتھر
پھینکنے کا آلہ۔ رَجَمٌ کنواں، تنور۔

رجو

۳-۱ فَتَنْ كَان يَرْجُو اِیْمَل، پھر میں کو امید ہو ۱۱۰-۱۸
۳-۱ مَا لَا يَرْجُونَ ہو وہ امید نہیں رکھتے ۱۰۳-۳
۳-۱ لَا يَرْجُونَ نَشُورًا نہیں امید رکھتے ہی اٹھنے کی ۴۰، ۲۵
رَجَاوُونَ
۳-۱ لَا يَرْجُونَ اَيَّامَ اللّٰهِ جو امید نہیں رکھتے اللہ کے دنوں کی ۱۳-۴۵
۳-۱ اَلَّذِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا وہ توڑیں جنکو توقع نہیں ہی نکاح کی ۶۰-۲۳
۳-۱ لَا تَرْجُونَ رَجَاوُونَ کیوں نہیں امید رکھتے اللہ سے ۱۳-۷۱
لِلّٰهِ وَتَقَارًا بڑالی کی

۳-۱ وَتَرْجُونَ مِنَ اللّٰهِ اور تم کو اللہ سے امید ہے ۲
۳-۱ وَمَا كُنْتُمْ تَرْجَوْنَ اور تو توقع نہ رکھتا تھا ۸
۳-۱ تَرْجُوهُمَا جس کی تجھ کو توقع ہے ۷
۳-۱ تَرْجِي مَنْ تَشَاءُ رَتُوحًا تجھے رکھ دے تو جس کو چاہے ۳
۱۱-۱ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ اور تو توقع رکھ دن کھینے کی ۹
۱۱-۲ قَالُوا اَرْجُوا اٰخِرًا بولے ڈھیل دے اس کو -
۱۶-۱ كُنْتُمْ فَيَسْتَأْمُرُكُمْ تَجْم سے تو تم کو بڑی امید تھی ۱۱
۱۶-۱ مَرْجُونَ لِكَمْرِ اللّٰهِ ان کا کام ڈھیل میں ہے ۹
رَمُوهُنَّ (رَمُوهُنَّ)

وَالَّذِي عَلٰى اَرْجَائِهِمْ اور فرشتے بول گئے اس کے ۱۹
رَجَوَانِبِ السَّمَاءِ کناروں پر
رَجِي رَجِي رَجِي رَجِي رَجِي رَجِي رَجِي رَجِي رَجِي رَجِي رَجِي رَجِي
امید رکھی رَجِي الرَّجُلُ امید دلائی اَدَجِي الْاَمْرَ اَخَذَهُ رَجِي
رَجِي، رَجِي کنارہ، رَجِي رَجَوَانِبِ السَّمَاءِ کنوئوں کا کنارہ مَدَجِي
میں ایک فرقہ بعض اہل لغت مَرْجُونَ اور اَرْجَاءَهُمْ کو رَجَائِهِمْ بھی
ہیں، معنی مشترک ہیں۔ اس لیے رَجِي میں سب کو درج کیا گیا ہے۔

رحب

۱-۱ اِيْمَارُ حَبِيَّتِ (رَوْسَعَت) بادجو کہ وہ فراخ ہے ۹-۹
۱۸-۱ الْاَمْرُ حَبِيَّتًا حگہ نہ ميو ۵۸
رَحِيْبٌ رَحِيْبٌ رَحِيْبًا رَحِيْبٌ رَحِيْبٌ رَحِيْبًا رَحِيْبًا
المكان حگہ فراخ ہو گئی حگہ رَحِيْبٌ رَحِيْبًا رَحِيْبًا - ۱۰-۱
رَحِيْبٌ المكان حگہ فراخ کر دی۔ رَحِيْبٌ الْكَفْرِ حُبُّ رَحِيْبٌ رَحِيْبٌ
الذراع سخی۔ رَحِيْبٌ۔ صحن مکان۔ مَرْحَبٌ۔ وسعت۔ اَهْلًا وَمَوْلًا
دعا میں بولتے ہیں۔ اور بدوفا میں كَامُرْحَبًا يَكُ

رحق

مِنْ رَحِيْقِي مَحْتَمِرٍ شراب خالص مرگئی ہوئی ۸۳-
رَحْمَةٌ خَالِصَةٌ مِنَ الدَّنَسِ
رَحِيْقٌ۔ رَحْمَانِي۔ شراب ایک قسم کی خوشبو، خالص بغیر ملاوٹ

رحل

۲۲-۱ رَحَلًا شَتَاً سفر سے جاڑے کے
 فِي رَحْلٍ آخِيَهُ اسباب میں اپنے بھائی کے
 مَنْ مَجِيئًا فِي رَحْلِيَهٗ جس کے اسباب میں ہاتھ آئے ۱۲-۵۵
 فِي رَحْلِهِمْ لَا وَعَيْتَاهُمْ ان کے اسباب میں ۱۲-۱۲
 رَحَلٌ رَحَلٌ رَحَلًا وَرَحِيلًا وَرَحَالًا عَنْ الْمَكَانِ كَوَجَّحَ، جبکہ چھوڑی رَحَلُ الْبُعَيْثِ اونٹ کی پیٹھ پر رَحْلُ دکانی، مضبوط بانڈھی یا پلو
 ہوا ج رحال۔ اَرَحَلُ، رَحَلُ الْبِلَادِ کئی ملک پھرے۔ رَحَلَهُ جس طرف
 کوچ کا ارادہ ہوا رَحَلَهُ۔ رَحِيلُ کوچ، پراس کی مدد کی۔ رَحْوَلُ۔ اَرَحَلُ
 زیادہ کوچ کرنے والا۔ تَرَحَّلَ۔ اَرَحَلُ۔ جبکہ تبدیل کی۔ رَحَلَهُ ج رَوَّاحِلُ
 رَحَالَهُ ج رَحَالِيْنُ، کاٹھی، مَرَحَلَهُ۔ ایک دن کا سفر ج مَرَّاحِلُ رَحَالُ
 کاٹھی بنانے والا، رَحَلُ۔ مسافروں کے لیے اسباب والی چیز جو جہاں اَرَحَالُ
 اِنْتَقَالَ۔ رَحَلُ۔ مشہور چیز ہے جس پر قرآن مجید رکھتے ہیں

رحم

۱-۱ اَلَا مَنْ رَحِمَ رَبِّيكَ مگر جن پر رحم کیا تیرے رب نے ۱۱-۱۱۹
 ۱-۱ اَلَا مَا رَحِمَ تَابِيْجُ مگر جو رحم کر دیا میرے رب نے ۱۲-۵۳
 ۱-۱ مَنْ رَحِمَ اللهُ فَقَدْ رَحِمَهُ اللهُ مگر جس پر رحمت کی اللہ نے ۲۳-۲۲
 ۱-۱ فَقَدْ رَحِمَهُ فَقَدْ رَحِمْنَا اس پر رحم کر دیا اللہ نے ۶-۱۶
 ۱-۱ اَوْ رَحِمْنَا يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اس پر رحم کرے ۲۴-۲۸
 ۱-۱ فَقَدْ رَحِمْنَا بِيْشَكَ تَوَسَّلْنَا اِسْوَءَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ اس پر رحم کیا ۳۰-۹
 ۱-۱ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ اَلَمْ نَكُنْ لَكُمْ رَحِيْمًا اگر ہم ان پر رحم کریں ۲۳-۵۵
 ۳-۱ وَيَرْحَمُنَا اَوْ رَحِمْنَا اور رحم کرتا ہے ۲۹-۲۱
 ۳-۱ لَوْ رَحِمْنَا لَمْ يَرْحَمْنَا نہ رحم کریں ہم پر ۷-۱۳۹
 ۳-۱ سَيَرْحَمُهُمُ اللهُ عَنُفْرِيْبُ لَمْ يَرْحَمْنَا اِسْوَءَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ عَنُفْرِيْبُ لَمْ يَرْحَمْنَا اِسْوَءَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ اگر چاہے رحم کرے تم پر ۹-۷۲
 ۳-۱ اِنْ يَشَاءُ رَحْمَةً لِّمَنْ يَّشَاءُ اور رحم کرے مجھ پر ۱۱-۴۷
 ۳-۱ وَتَرَحَّمْنَا اور نہ رحم کرے تو ہم پر ۷-۲۳
 ۲-۱ كَلَّا لَمْ يَرْحَمْنَا تَرَاحَمْنَا تا کہ تم رحم کئے جاؤ۔ ۶-۱۵۵
 ۲-۱ يَرْجُونَ رَحْمَةَ اللهِ اُمِيْدًا وَاِنْ لَمْ يَرْحَمْنَا اَمِيْدًا وَاِنْ لَمْ يَرْحَمْنَا اَمِيْدًا وَاِنْ لَمْ يَرْحَمْنَا اَمِيْدًا

۲۲-۱ رَحِمْنَا اللهُ اور رحم اللہ کا
 ۲۲-۱ رَحِمْنَا اللهُ اور رحمت
 ۲۲-۱ رَحِمْنَا اللهُ اور اس کی رحمت
 ۲۲-۱ رَحِمْنَا اللهُ اور تیرے رب کا رحم
 ۲۲-۱ رَحِمْنَا اللهُ اپنی طرف سے مہربانی کی
 ۲۲-۱ رَحِمْنَا اللهُ اور اپنی رحمت کے ساتھ
 ۲۲-۱ رَحِمْنَا اللهُ اپنی رحمت کے ساتھ
 ۲۲-۱ رَحِمْنَا اللهُ اپنی رحمت میں
 ۲۲-۱ رَحِمْنَا اللهُ اس کے اندر رحمت
 ۲۲-۱ رَحِمْنَا اللهُ رحم والا
 ۲۲-۱ رَحِمْنَا اللهُ پہنچا دیتے ہیں ہم اپنی رحمت
 ۲۲-۱ رَحِمْنَا اللهُ اور تاکید کرتے ہیں ہم کرنے کی
 ۱۱-۱ رَحِمْنَا اللهُ اور مہربانی کر
 ۱۱-۱ رَحِمْنَا اللهُ ان دونوں پر رحمت کر
 ۱۱-۱ رَحِمْنَا اللهُ اور ہم پر رحم کر
 ۲۱-۱ اَنْتَ اَرْحَمُ تُوَسَّلْنَا تُوَسَّلْنَا اور تاکید کرتے ہیں ہم کرنے کی
 ۱۵-۱ اَلَا رَحِيْمًا اور مہربانی کر
 ۱۷-۱ اَلَا رَحِيْمًا ان دونوں پر رحمت کر
 ۱۷-۱ اَلَا رَحِيْمًا اور ہم پر رحم کر
 ۱۷-۱ اَلَا رَحِيْمًا تو ہے زیادہ رحم کرنے والا
 ۱۷-۱ اَلَا رَحِيْمًا رحم کرنے والوں سے
 ۱۷-۱ اَلَا رَحِيْمًا نرم دل ہیں آپ میں
 ۱۷-۱ اَلَا رَحِيْمًا اللہ نام کیساتھ جو میں اور مہربان
 ۱۷-۱ اَلَا رَحِيْمًا اور اللہ مہربانیت شفیق مہربان
 ۱۹-۱ وَرَحِيْمًا اور رحمت سے ڈرا
 ۱۹-۱ اَلَا رَحِيْمًا بے حد مہربان
 ۱۹-۱ اَلَا رَحِيْمًا اور نہیں پھیلتا رحمت کو
 ۱۹-۱ اَلَا رَحِيْمًا رحمتوں میں رحمت کے بیٹے میں
 ۱۹-۱ اَلَا رَحِيْمًا جو سکتے ہیں پیٹ
 ۱۹-۱ اَلَا رَحِيْمًا اور رشتہ دار
 ۱۹-۱ اَلَا رَحِيْمًا ہرگز نہ کاؤنگے کہنے والے تمہارے
 ۱۹-۱ اَلَا رَحِيْمًا بچہ دان دونوں نارہ کے
 ۱۹-۱ اَلَا رَحِيْمًا ان کے بیٹے میں

۱-۴ قَارِنًا بِصَيِّرٍ رَجِيمٍ پھر لوٹ کر ہو گیا دیکھنے والا ۱۲-۹۶

۱-۴ قَارِنًا عَلَىٰ اَنْثَرِهِيَا پھر اٹھے پھر سے اپنے ۱۸-۶۴
پیر بچانے (رجبہ)

۱-۴ اِنَّ الدِّينَ اَرْتَدَا سُو سب لوگ اٹھے پھر گئے ۳۷-۲۵

۲-۱ وَ لَوْ دِدُو الْعَادُو اوروں کے پھر بھیجا دیا ۶-۲۸

۲-۱ رَدُّوْا اِلَى الْفِتْنَةِ لوٹانے جاتے ہیں فساکہیون ۳-۹۱

۲-۱ يَصْاَعْتُهُمْ مِرْدَات پھیر دی گئی ان کی طرف ۱۳-۶۵

۲-۱ يَصْاَعْتُهُمْ مِرْدَات يَصْاَعْتُهُمْ مِرْدَات پھیر دی گئی ہماری طرف ۱۲-۶۵

۲-۱ وَ لَئِنْ رَدِدْتِ الْيَتَامٰى اگرنے چاہا گیا اپنے رب کے پاس ۱۸-۳۶

۳-۱ لَو يُرَدُّوْا نَكَمَ كسى طرح تم کو پھیر کر ۳-۱۰۹

۳-۱ حَتَّىٰ يَرُدُّوْا كُمَ يہاں تک کہ تم کو پھیر دیں ۲-۲۱۴

۳-۱ خَرَّدَهَا پھیر لٹ دیں ہم ان کو ۲-۳۷

۳-۵ يَرُدُّوْنَ رِيْحِيْرُوْنَ بھٹک رہے ہیں ۹-۲۴۵

۳-۴ اَنْ يَرُدُّوْا اِلَيْكَ پھر آوے تیری طرف ۲۴-۳۰

۳-۴ وَ لَآ تَرْتَدُوْا عَلٰى اور نہ لوٹو اپنی پیٹھ پر ۵-۲۱

۲-۱ وَ لَآ يَرُدُّوْا بَاسًا اور نہیں ٹالاجاتا اس کا عذاب ۶-۱۳۷

۲-۱ وَ لَآ يَرُدُّوْا بَاسًا اور نہیں پھیر جاتا ہمارا عذاب ۱۲-۱۱۰

۲-۱ يَرُدُّوْنَ اِلَى اَسَدٍ پنچانے جا دیں گے ۲-۸۵

۲-۱ اَنْ تَرُدُّوا يَتَامٰى اسی بڑے کی ہماری قسم ۵-۱۰۸

۲-۱ تَرُدُّوْنَ اِلَى عَالِيَةٍ پھر تم لوٹانے جاؤ گے ۹-۹۳

۲-۱ وَسَتَرُدُّوْنَ اِلَى عَالِيَةٍ اور جلد تم لوٹانے جاؤ گے ۹-۱۰۵

۲-۱ تَرُدُّوْا عَلٰى اَعْقَابِنَا کیا پھیرے جاویں ہم اٹھے ۶-۷۱
پاؤں (ترجمہ مشرکین)

۲-۱ اَوْ نَرُدُّوْنَ فَعْمَلٌ يابم لوٹانے جاویں ۷-۵۳

۲-۱ فَرَدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ پھر رجوع کرو اللہ کی طرف ۳-۹۹

۱۱-۱ اَوْدِدُوْهُهَا لالی کتاب (یاد ہی کہو اٹھ کر ۳-۸۶)

۱۱-۱ رَدُّوْهُمَا عَلٰى پھر لاؤ ان کو میری طرف ۳۸-۳۳

۱۵-۱ فَلَآ تَأْكُلُ فَيْضًا مِّنْ رَّحْمٰتِيْ كُوئی پھیرنے والا نہیں ۱۰-۱۰۷

رَحِيْمًا وَيُجِدْ رَحِمًا مَّرْحَمًا و رَحِيْمًا اس پر نرمی برتی شفقت

کی ہیرانی کی بخشا، رَحِيْمًا رَحِيْمًا رَحِيْمًا رَحِيْمًا

و رَحِيْمًا رَحِيْمًا الْمَرْآةُ بعد ولادت عورت نے دردم کی

شکایت کی، وہ عورت، رَحِيْمًا رَحِيْمًا رَحِيْمًا رَحِيْمًا

علیہ۔ اس پر رحمت بھیجی۔ ذوالرحمہ قریبی۔ رَحِيْمًا رَحِيْمًا رَحِيْمًا رَحِيْمًا

رَحِيْمًا رَحِيْمًا رَحِيْمًا رَحِيْمًا رَحِيْمًا رَحِيْمًا رَحِيْمًا رَحِيْمًا

مہربان۔ رحیم۔ رحم کرنے والا۔ اور رحم کیا گیا، رَحِيْمًا مِّنْ اَسْمَاءِ الْحُسْنٰى

رَحِيْمًا مِّنْ اَسْمَاءِ الْحُسْنٰى مَرْحَمًا مَرْحَمًا مَرْحَمًا

موجودہ فوت شدہ۔

رخو

بَحْرِيًّا بِاَسْرَةٍ رَخَاءً جلتی تھی اسکے حکم سے نرم نرم ۲۸-۳۶

(لینتہ)

رَخِيًّا رَخِيًّا رَخِيًّا رَخِيًّا رَخِيًّا رَخِيًّا رَخِيًّا رَخِيًّا رَخِيًّا رَخِيًّا رَخِيًّا رَخِيًّا

ہوا خا۔ رَخِيًّا رَخِيًّا رَخِيًّا رَخِيًّا رَخِيًّا رَخِيًّا رَخِيًّا رَخِيًّا

کی سی لمبی کر دی۔ یا باگ نرم کر دی، جتنا چاہے اتنا چلے۔ اِسْتَرِخَاءً

ستی۔ رَخَاءً وہ سست ہوا جو کہ کسی چیز کو حرکت نہ دے۔ مَرِحَاءً

ج مَرَاخٍ۔ چال بہ سست بالور۔

رذ

مَعِيَ رِدْعًا رَمِيْنَا) میرے ساتھ مددگار ۲۸-۳۳

رَدُّوْا رَدُّوْا رَدُّوْا رَدُّوْا رَدُّوْا رَدُّوْا رَدُّوْا رَدُّوْا رَدُّوْا رَدُّوْا رَدُّوْا رَدُّوْا

پشتہ لگا یا ۱۲) رَدُّوْا رَدُّوْا رَدُّوْا رَدُّوْا رَدُّوْا رَدُّوْا رَدُّوْا رَدُّوْا

رہی کام کیا یا بھاڑ رکھنا رَدُّوْا رَدُّوْا رَدُّوْا رَدُّوْا رَدُّوْا رَدُّوْا رَدُّوْا رَدُّوْا

رد

۱-۱ وَ رَدَّ اللّٰهُ الدِّينَ اور پھیر دیا اللہ نے ۳۳-۲۵

۱-۱ فَرَدُّوْا اِلَيْهِ مَرْدًا پھر لوٹانے انوں اپنے ہاتھ ۱۳-۹

۱-۱ وَ لَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ اگرنے چاہتے اس کو رسول تک ۳-۸۳

۱-۱ لَمْ يَرُدُّوْهُ سَفَلًا پھر پھینک دیا ہم نے اس کو ۹۵-۵

۱-۱ لَمْ يَرُدُّوْا لَكُمْ پھر ہم نے پھیر دی ۱۷-۶

۱-۱ فَرَدُّوْا اِلَى اٰمِيْنٍ پھر ہم نے پنچا دیا اس کو ۲۸-۱۳

۱۵-۱ لَرَأَيْكَ إِلَىٰ مَعَادٍ
 ۱۵-۱ اِنَّا رَاٰ ذُوهُ الْبَيْكِ
 ۱۵-۱ اِبْرَادِي رَمَاتِي

۱۶-۱ غَايِرُ مَرْدُوْدٍ
 ۱۶-۱ اِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ
 ۱۸-۱ خَيْرٌ اَمْرًا

۱۸-۱ هَلَّا لِي مَرِيْمِيْنَ
 ۱۸-۱ فَلَا مَرْدَلَهُ
 ۱۸-۱ وَاِنَّ مَرْدَنَا لِي

۲۲-۱ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا
 ۲۲-۱ اَحَقُّ بِرَدِّهَا
 (سبھا جیمن) لوٹائے گا۔

رَدَّهٗ رِيْدًا رَدَّهٗ اَوْ مَرْدُوْدًا (اس کو پھیرا، لوٹایا، رَدَّ اَبَابُ: دروازہ بند کیا۔ رَدَّ عَلَيَّ الشَّيْءَ: چیز قبول نہ کی۔ رَدَّ اِلَيْهِ جَابًا: جواب روانہ کیا۔ رَدَّ الْقَوْلَ: بات رہاں، اَدَّ الرَّجُلُ: غصہ میں پھول گیا۔ يَتَرَادُّ الْبَيْعُ: دونوں بیع کے نسخ پر رضامند ہو گئے۔ اَرْتَدَّ عَلَيَّ اَثْرُهُ: واپس آیا۔ اَرْتَدَّتْ عَنْ دِيْنِيْمَ: مرتد ہوا۔ اَمْرٌ رَدٌّ: کام مخالف سنت نبی علیہ السلام رُدِّي عورت متعلقہ، تردید، تردید۔

رَدَفٌ

۱-۱ اَنْ يَكُوْنَ رَدِفَ لَكَمْ
 (قرب و تبعاً) حلی ہو
 ۱-۱ اَتَتَّبِعُهَا الرَّادِفَةُ
 (رفعتہ ثانیۃ) چھپنے والے اسکے دوسری کے بعد دیگر کے۔

۱۵-۲ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُرَدِّفِيْنَ
 (متتابعین) فرشتے لگاتار آنے والے ۸-۹

رَدَّفَ رَدِّفًا (رَدِفًا لَكَ رَدِفًا) تبعاً بَدِئَهُ وَرَدِفًا لَكَ: اس کے چھپے سوار ہوا، اور اس کا رَدِفٌ ہوا۔ دَابَّةٌ كَاتِرَةٌ: سواری جو دو سبیلہ نہ اٹھا سکے۔ تَرَادَّفَا: ایک دوسرے کے چھپے سوار ہو گئے۔ تَرَدَّفَ: اس کے چھپے سوار ہوا۔ رَدِفٌ: پچھلا سوار، تابع ایک ستارہ جو سورۃ واقع کے

چھپے ہوتا ہے۔ رَدَّفَانِ: رات اور دن۔ رَدِّفَتِ رَدَّفًا: رَدَّفًا: پچھلا سوار

رَدْمٌ

يَقِيْنُكُمْ ذِيْنَ نَمَّ رَدْمًا
 (حاجلاً حصیناً) تمہارے اور ان کے درمیان دیوار ۱۸-۱۵

رَدْمٌ رِيْدٌ مَرْدَمًا (الباب): دروازہ بند کر دیا۔ رَدْمٌ كَلْحِي عَلَيَّ: اس کو بخار لازمی ہو گیا۔ تَرَدَّمَ الْخَصْوَعَةُ: جھگڑا لیا ہوا۔ رَدْمٌ: بندش، دیوار۔ رَدْمٌ: مُتَرَدِّمٌ: جو جگہ کپڑے کی سی جائے۔

رَدِيٌّ

۱-۲ اَدَّ نَاكِدًا رَاَهْلَكَ كَسَمٍ
 اسی نے تم کو غارت کیا ۲۱-۲۳
 ۱-۵ اِذَا تَرَدَّى
 جب گڑھے میں گرے گا ۱۱-۹۲
 ۳-۱ فَارْدَى
 تو بھی ٹپکے جائے ۱۶-۲۰
 ۳-۲ لِيَرُدَّوْهُمُ رَهْمًا كَوْهَمٍ
 تاکہ ان کو ہلاک کر دیں ۱۳۷-۶

۳-۲ اِنْ كِدَّتْ لَتَرَدِّيَنَّ
 تو تو مجھے ڈالنے لگتا تھا گھسے میں ۵۶-۲۷
 (لنهلكن باغوا منك)

۵-۵ اِنَّا لَمُتَرَدِّيْنَ
 اور اونچے سے گر کر ۳-۵
 رَدِيٌّ رِيْدِيٌّ رِدِّيٌّ (ہلاک ہوا، گرا، رَدِّي الرَّجُلُ: آدمی گرا، ہلاک کیا۔ چادر پہنائی اَدَّي الرَّجُلُ: آدمی کو چاہ میں گرا دیا۔ تَرَدَّى: پادری ہنی، کنویں میں گرا، رَدَّاءُ: چادر جب عیسا تلوار کمان، بے عقلی، رَدَّاءُ الشَّبَابِ: حسن۔ رَدَّاءُ الشَّمْسِ: دھوپ مُرَدِّيٌّ: وہ لکڑی یا پائیس جس کے کشتی پہلائی جاوے۔

رَدَلٌ

۲۱-۱ اِلَىٰ اَرْدَلِ الْعَمْرِ
 (اخستہ من الہمام) تکمی عمر تک ۵-۲۲

۲۱-۱ هُمَا رَاٰ خَيْتَا لِسَاغِلِنَا
 ہم میں میچ قوم ہیں ۲۷-۱۱
 ۲۱-۱ وَاَتَّبَعَكَ الْاَرْدَلُوْنَ
 اور ساتھ ہو رہے ہیں تمہارے ۱۱۱-۲۶
 (سفلتہ) کینے

رَدَلٌ رِيْدَلٌ (رَدِلٌ رِيْدِلٌ رَدَّ اَلْتَرُوْرُ رَدَّ لَتَرٌ) حقیر ہوا۔ اِفْخَا رَدَلٌ: اَرْدَالٌ رَدَّ اَلْ رَدَّوْلُ رَدَّوْلٌ: رَدَّوْلٌ: اَرْدَالٌ: اَبْرَاكَامُ رَدَّوْلٌ رَدَّوْلٌ رَدَّوْلٌ: اس کو رَدَّوْلٌ کیا۔

رزاق

- ۱-۱ مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ
 - ۱-۱ رَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ
 - ۱-۱ كَذِبًا قَفِيًّا مِنْهُ
 - ۱-۱ وَمَنْ رَزَقْنَا مِنْهَا
 - ۱-۱ وَرَزَقْنَاهُمْ
 - ۱-۱ مَا نَزَقْنَاكُمْ
 - ۲-۱ رَزَقُوا مِنْهَا
 - ۲-۱ رِزْقًا مِنْ قَبْلُ
 - ۳-۱ يَرْزُقُنِي مَنْ يَشَاءُ
 - ۳-۱ كَيْدًا فَخَرَّهَا اللَّهُ
 - ۳-۱ وَتَرْزُقُنِي مَنْ تَشَاءُ
 - ۳-۱ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ
 - ۳-۱ نَحْنُ نَرْزُقُكَ
 - ۳-۱ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَيَا أَيُّهَا
 - ۴-۱ يَرْزُقُونَ خَيْرًا
 - ۴-۱ تَرْزُقْنَاهُ
 - ۱۱-۱ وَلَا رِزْقَ أَهْلًا
 - ۱۱-۱ وَلَا رِزْقًا مَحْرَمًا
 - ۱۱-۱ وَلَا رِزْقًا خَوْفًا خَيْرًا
 - ۱۱-۱ فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ
 - ۱۱-۱ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ
 - ۱۵-۱ خَيْرٌ لِلرَّازِقِينَ
 - ۱۵-۱ لَسْتَ لَهُمْ بِرَازِقِينَ
 - هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ
 - وَرِزْقًا رِيبًا
 - مِنْ رِزْقِ اللَّهِ
 - مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقِي
 - مَا أَرْسَلْنَاكُمْ مِنْ رِزْقٍ
- رزق دیا ان کو اللہ نے ۳۹-۴
 رزق دیا انکو سستی چیزوں کا ۴۲-۱۶
 اور اس نے روزی دی مجھ کو ۸۸-۱۱
 ہم نے روزی دی انکو اپنی طرف سے ۴۵-۱۶
 روزی دی ہم نے ان کو ۳-۲
 جو ہم نے تم کو روزی دی ۵۴-۲
 رزق دے جاویں گے ۲۵-۲
 دے گئے ہم پہلے سے ۲۵-۲
 روزی دیتا ہے ۲۱۲-۲
 البتہ ضرور دیکھا انکو اللہ روزی ۵۸-۲۲
 تو روزی دے جسے چاہے ۲۴-۳
 ہم انکو روزی دیتے ہیں ۳۱-۱۷
 ہم تجھ کو روزی دیتے ہیں ۱۳۲-۲۰
 ہم تم کو روزی دیتے ہیں ۱۵۱-۶
 رزق دے جاویں گے ۴۰-۴۰
 جو تم کھائے جاتے ہو ۳۷-۱۲
 اور روزی دے اسکے اہل کو ۱۲۶-۲
 اور روزی دے ان کو ۳۷-۱۴
 اور کھلاؤ ان کو ۵-۴
 پھر کھلاؤ ان کو اس سے ۸-۴
 اور روزی دے ہم کو ۱۱۴-۵
 روزی دینے والوں کا ۱۱۴-۵
 تم نہیں انکو رزق دینے والے ۲۰-۱۵
 وہی ہے روزی دینے والا ۵۸-۵۱
 اور تیرے رب کی دی ہوئی روزی ۱۳۱-۲۰
 اسکی روزی سے ۶۰-۲
 آسمان سے روزی ۵-۴۵
 میں نہیں چاہتا ان سے روزی ۵۱-۵۱

- فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ
 - رِزْقًا حَسَنًا
 - رِزْقًا حَسَنًا
 - يَبْسُطُ الرِّزْقَ
 - خَدَّ رَعْلَيْهِ رِزْقًا
 - عَلَى اللَّهِ رِزْقًا
 - رِزْقًا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ
 - وَفِي السَّمَاءِ رِزْقًا
 - وَيَجْعَلُونَ رِزْقًا
 - إِنَّ هَذَا الرِّزْقَ
- لانے اس میں سے کھانا ۱۹-۱۸
 روزی تمہارے لیے ۲۲-۲
 اچھی روزی ۷۵-۱۶
 فراخ کرتا روزی ۳۰-۱۷
 اور جسکو چھٹی تلی ماتی ہے روزی ۷-۶۵
 اللہ پر ہے اس کی روزی ۶-۱۱
 کھانا اور کپڑے اور تلوں کا ۲۳۶-۲
 اور آسمان میں ہے روزی تمہارا ۲۲-۵۱
 اور جسے تم ہی لیتے ہو ۸۲-۵۶
 یہ ہے روزی ہماری ۵۳-۳۸
 رِزْقًا رِزْقًا رِزْقًا روزی دی، کھلایا، رِزْقًا رِزْقًا رِزْقًا
 الحسن، جو بغیر تکلیف کے رِزْقًا رِزْقًا رِزْقًا
 من اسما الحسنی

رِسَخ

- ۱۱-۱ التَّائِبُونَ فِي الْعِلْمِ
 - الثَّابِتُونَ الْمُتَمَكِّنُونَ
 - رِسَخٌ رِزْقًا رِزْقًا رِزْقًا
- منسبوت اور پختہ علم میں ۷-۳
 ۱۶۱-۴
 الثَّابِتُونَ الْمُتَمَكِّنُونَ
 رِسَخٌ رِزْقًا رِزْقًا رِزْقًا اپنی جگہ پر ثابت رہنا رِسَخٌ رِزْقًا رِزْقًا رِزْقًا

رِس

- وَأَصْحَابِ الرِّسِّ
 - رِسٌّ رِزْقًا رِزْقًا رِزْقًا
- اور کوئیں دالے ۳۸-۲۵
 ۱۳-۵
 رِسٌّ رِزْقًا رِزْقًا رِزْقًا کھلاؤ کھلاؤ رِسٌّ رِزْقًا رِزْقًا رِزْقًا
 رِسٌّ رِزْقًا رِزْقًا رِزْقًا رِسٌّ رِزْقًا رِزْقًا رِزْقًا
 رِسٌّ رِزْقًا رِزْقًا رِزْقًا رِسٌّ رِزْقًا رِزْقًا رِزْقًا

رِسَل

- ۱-۲ أَرْسَلْنَا رِسُولًا
 - ۱-۲ فَارْسَلْنَا فِرْعَوْنَ
 - ۱-۲ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ طَائِفًا
 - ۱-۲ أَرْسَلْنَا الرِّيحَ
 - ۱-۲ فَارْسَلْنَا زُلْفًا
 - ۱-۲ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ
 - ۱-۲ لَوْ كُنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ
 - ۱-۲ أَرْسَلْنَا فِيكُمْ
- بھیجا اپنا رسول ۳۳-۹
 بھيجا فرعون نے ۵۳-۲۶
 بھيجا ان پر پرد ۳-۱۵
 چلائی ہوا میں ۹-۳۵
 بھيجا انہوں اپنا پانی بھر نے والا ۱۹-۱۲
 بلوا بھيجا ان کو ۳۱-۱۲
 کیوں نہ روانہ کیا تو نے ۱۳۴-۳۰
 بھيجا ہم نے ۱۵۱-۲

بھیجے گئے اپنے رب سے ۵-۷
 اے پیغمبر
 ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ۳۶-۳۳
 کیا جواب لیکر پھرتے ہیں مجھے پورے ہوئے ۲-۵
 البتہ پیغمبروں سے ۳۳-۳۳
 قسم کے جلتی ہوئی ہواؤں کی ۷-۷
 رسول ہے اللہ سے ۲-۹۸
 آیا اس کے پاس ایلی ۵۰-۱۲
 رسول اللہ کی ۲-۳۳
 اور میرے رسول کے ساتھ ۵-۱۱۱
 رسول ان سے ۲-۱۵۱
 کئی رسول ۲-۸۷
 اور اس کے رسولوں کیساتھ ۲-۲۸۵
 اپنے رسولوں کے واسطے ۳-۱۹
 ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس ۴-۸۰
 ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ۱۰-۲۱
 کئی رسول ۲-۱۴
 پیغام اپنے رب کا ۷-۷۹
 پیغامات اپنے رب کے ۷-۹۳
 پیغام اللہ کے ۳۳-۳۹
 اپنے پیغام بھیجنے کا ۷-۱۲۴
 قرآن مجید میں اسما و مبارکہ رُسل اللہ بہت قلیل ہیں مگر اس سے مطلب نہیں ہے
 کہ صرف یہی معذورہ پیغمبر ہیں۔ وَمِنْهُمْ مَنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ نَقِصُّصْ عَلَيْكَ وَإِنْ مِنْ أُمَّتٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ

اسْمَاعِيلُ سَلَّمَ

(۱) ابواہیم یا ابراہام بن ادریس
 (۲) ادیس علیہ السلام
 (۳) ادریس سے پیدا ہوئے
 (۴) اسحاق ان کے والد ابراہیم علیہ السلام ہیں

۱-۲ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ
 ۱-۲ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ
 ۱-۲ أَرْسَلْنَا نُوحًا
 ۱-۲ أَرْسَلْنَا عَلِيَّهُ هُوَ الطُّوفَانَ
 ۱-۲ أَرْسَلْنَا نوحًا
 ۱-۲ أَرْسَلْنَا عَلِيَّهُ هُوَ الرِّيحَ
 ۱-۲ أَرْسَلْنَا عَائِدًا مِنْ سَيْلِ الْعَرَبِ
 ۲-۲ أَرْسَلْنَا بِهِ
 ۲-۲ وَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ
 ۲-۲ أَرْسَلْنَا بِهِ
 ۲-۲ أَرْسَلْنَا إِلَى قَوْمِ
 ۳-۲ بُرْسِلَ عَلَيْكُمْ
 ۳-۳ بَرِيسِلَ الصَّوَاعِقُ
 ۳-۲ بَرِيسِلَ عَلَيْهَا حِسَابَاتِنَا
 ۳-۲ لَنْ أَرْسِلَهُ مَعَكُمْ
 ۳-۲ نَرْسِلُ بِالْآيَاتِ
 ۳-۲ لِلرُّسُلِ عَلَيْهِمْ
 ۳-۲ وَلَنْ نَرْسِلَنَّ مَعَكَ
 ۴-۲ بُرْسِلَ عَلَيْكَ مَا شِوَاظُ
 ۱۱-۲ فَأَرْسَلْنَا إِلَى طَهْرَةَ
 ۱۱-۲ أَرْسَلْنَا فِي الْمَدَائِنِ
 ۱۱-۲ فَأَرْسَلْنَا مَجِيئًا
 ۱۱-۲ أَرْسَلْنَا مَعَنَا
 ۱۱-۲ فَأَرْسَلْنَا
 ۱۵-۲ فَلَا مَرْسِلَ لَهُ
 ۱۵-۲ إِنْ أَمْرٌ سَلَ مَا نَأَقِدُ
 ۱۵-۲ وَأَرْسَلْنَا مَرْسِلًا
 ۱۵-۲ كُنَّا مَرْسِلِينَ

بھیجا ہم نے تم کو ۴۹-۳
 چھوڑ دیا ہم نے آسمان ۶-۶
 بھیجا ہم نے نوح کو ۵۹-۷
 ہم نے بھیجا ان پر طوفان ۱۳۳-۷
 چھوڑی ہم نے آندھی ۵۱-۳۰
 بھیجی ہم نے ان پر آندھی ۲۱-۵۱
 چھوڑ دیا ہم نے ایک ناکہ زور کا ۱۶-۳۴
 جو دیکر روانہ کیا گیا لے کر آیا ۷-۷۵
 اور نہیں بھیجا ان پر ۳۳-۸۳
 جو تم کو دے کر بھیجا ۹-۱۲
 جو میں دے کر بھیجا گیا ہوں ۵۷-۱۱
 بھیجے گئے ہم ۷-۷۰
 روانہ کرتا ہے ۶-۶۱
 اور بھیجتا ہے کڑک بجلیاں ۱۳-۱۳
 بھیجے ان پر ۱۸-۳۰
 کبھی نہ روانہ کروں گا ۱۲-۶۶
 نہیں بھیجتے ہم نشانیاں ۱۷-۵۹
 تاکہ بھیجیں ہم ان پر ۵۱-۳۳
 ضرور روانہ کرینگے ہم تیرے ساتھ ۷-۱۳۳
 چھوڑے ہاویں تم پر ۵۵-۳۵
 پیغام دے ہا روں کو ۲۶-۱۳
 بھیجے شہروں میں ۷-۱۱۱
 بھیجے اس کو میرے ساتھ ۲۸-۳۳
 روانہ کر اس کو ہمارے ساتھ ۱۲-۱۲
 روانہ کرو مجھے ۱۲-۲۵
 پس کوئی نہیں اسکو بھیجنے والا ۵-۲
 بھیجنے والے میں اور نئی کو ۲-۳۳
 میں بھیجنے والی ہوں ۲۷-۳۵
 تھے ہم بھیجنے والے ۲۸-۳۵

۲۲-۱ ایتنا ابراہیم رشداً کہ ابراہیم کو اس کی نیک راہ ۲۱-۵۱
(رضد الغی)

۲۲-۱ انستم فثم رشداً اگر دیکھو ان میں ہوشیاری ۲-۶
راصلاحی دینہم وما لہم

۲۲-۱ وما علمت رشداً جو تجربہ کو کھلاتی ہے بھلی راہ ۱۸-۶۶

۲۲-۱ من هذا رشداً زیادہ نزدیک راہ نیک کی ۱۸-۲۴

۲۲-۱ فہی لنا من امرنا رشداً اور پوری کرنے سے ہمارے کام کی دوستی ۱۸-۱۰

۲۲-۱ تخرجوا رشداً اٹھ کر لیا نیک راہ کو ۴۲-۱۴

۲۲-۱ سبیل الرشاد جس راہ میں بھلائی ہے ۲۹-۳۸

رشداً یرشد رشداً و رشداً اور رشداً یرشد رشداً (بہت پائی

رشداً کہ رشداً کہ راہ دکھلائی رشداً الغی اور راہ صواب پر

استقامت رشداً، ضد ولد الزنا ولد رشداً، س شیدا

ہادی اور صدی رشید من اسماء الحنفی

رصد

۱۸-۱ ان ربک لیا مرصداً بیشک رب تیرا لگا ہے گھاس ۸۹-۱۴

۱۸-۱ ان جہنم کانت مرصداً بیشک دوزخ ہے تاک میں ۶۸-۲۱

۱۸-۱ کل مرصداً (طریق میں) ہر جگہ ان کی تاک میں ۹-۵

۲۲-۱ شہاباً رصداً انگار لگات میں ۴۲-۹

۲۲-۱ ومن خلفہ رصداً اور پیچھے چوکیاں ۴۲-۲۷

۲۲-۲ در رصداً لمن حارب اور گھاس لگائی کسی شخص کو جو لڑ رہا ہے ۹-۱۰

رصد (رصد رصداً) گھاس میں بیٹھا تاک لگائی انتظار کیا۔ مرصدا

رستہ مرصداً، مرصداً، رصداً، رقیب

رض

۱۶-۱ یتیمان مروضین دیوار میں بیس پلائی ہوئی ۶۱-۴

رض (روض روضاً) ایک چیز کو دوسری چیز سے ملایا روضاً، اس کو بھال

کر کے مٹا لیا۔ روض الرجل سوال میں بڑا الحاج کیا۔ روض

ج روضاً، جو ایک دوسرے سے ملا ہو، روضاً، سکے قلم الرصاص

پنل۔ رصاصہ۔ قلعی۔

رضع

۲-۱ عتار رضعت اپنے دودھ پلانے کو

۲-۲ ارضعتکم تم کو دودھ پلایا

۲-۱ فان ارضعتکم بچہ کو دودھ پلاؤں تمہاری خاطر ۹۵-۹

۲-۳ فارضعتکم اخری تو دودھ پلاؤں گی کسی نئی کوئی اور عورت کو ۵-۶

۲-۳ ارضعتکم اذکا دھن دودھ پلاؤں اپنے بچوں کو ۲-۳

۳-۱ ان ترضعوا بچہ کو دودھ پلاؤ اور راہ سے ۲-۳

روضع غیر الوالدات

۱۱-۲ ان ارضعیدہ اس کو دودھ پلائی رہ ۲۸-۶

۱۵-۲ کل مرضعہ پیر دودھ پلانے والی ۲۲-۲

۱۵-۲ وحرمتا علیہ المرأضعہ اور روکنا یا قہا ہے موی کو دیکھنے سے ۲۸-۱۲

۲۲-۲ ان یشم الرضاعۃ یہ کہ پوری کریں دودھ کی مدت ۲-۳

۲۲-۱ وَاخوانکم من الرضاعۃ اور ہمیشہ دودھ سے ۲-۳

روضع یرضع ورضع یرضع رضاعاً ورضاعاً رضاعاً ورضاعاً ورضاعاً

واررضعاً بچہ نے دودھ پوسا، راضع ج رضع شیر خوار بچہ یا بچل ورضع

یرضع رضاعاً (بچل ہوا، راضعاً رضاعاً اور مرضعۃ اس کے

ساتھ دودھ پیا، راضع ابنت۔ اپنا بچہ دودھ پلانے کے لیے غیر والد کے حوالہ

کیا راضع الطفل بچہ نے ماں کا دودھ پیا، اور اس کے پیٹ میں بھی بچہ ہے۔

مرضع دودھ پلانے والی عورت، یہاں تائے تائیت نہیں آتی، کیوں کہ دودھ

پلانا صرف فرترانات کے متعلق ہے۔ اور مرضعۃ اس وقت کہتی ہیں جبکہ

عورت دودھ پلا رہی ہو ج مرضعات، مرضعۃ اس ارضع دودھ

پلانے والی ذاتی طلب کی، راضع بچہ، بچل راضع بچل کو اس لیے کہتے ہیں کہ وہ اس کو

کو پوستا ہے رضوعۃ وہ عورت جو اپنے بچہ کو دودھ پلاوے رضاع

زیادہ دودھ والی، یا بچل میں لوگوں کو زیادہ پوسنے والا

رضو

۱-۱ رضی اللہ عنہم رضی ہوا اللہ اس سے ۵-۱۱۹

۱-۱ رضی لہ قولا اور پسند اس کی بات ۲۰-۱۰۹

۱-۱ ورضوا عنہ اور وہ رائی ہوتے اس سے ۵-۱۱۹

۱۶-۱ عِنْدَكَ رَبِّهِمْ مَرْضِيًّا	اپنے رب کے یہاں پسندیدہ	۵۵-۱۹
۱۷-۱ اَوْ جَعَلَ مَدِيْبًا رَضِيًّا	اور کہ اس کو اے رب من مانا	۶-۱۹
۲۲-۱ وَ رَضِعَانٍ مِّنَ اللّٰهِ	اور رضامندی اللہ کی	۴۲-۹
۲۲-۱ وَ كَرِيْمًا رَضِعَانًا	اور ناپسند کی اس کی خوشی	۲۰-۳۷
۲۲-۱ مِّنْ تَرْتِيْبٍ وَ رَضِعَانًا	اپنے رب اور اس کی خوشی	۲-۵
۲۲-۱ مَرْضَاتِ اللّٰهِ	اللہ کی رضاجوئی	۲۰-۲
۲۲-۱ مَرْضَاتِ اَزْوَاجِكَ	رضامندی اپنی عورتوں کی	۱-۶۶
۲۲-۱ فَا يَتَّخِذْ مَرْضِيًّا	اور طلب کرے جو میری رضامندی کا	۱-۶
۲۲-۶ عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا	دونوں کی آپس کی رضامندی سے	۲۳۳-۲
۲۲-۶ عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ	آپس کی خوشی سے	۲۹-۳
<p>رَضِيَ رَضِيًّا رَضِيَ رَضِيًّا رَضِيَ رَضِيًّا (عند اس سے خوش ہوا۔ فا۔ راضٍ ج رَضِيْنٌ رَضِيَ بِهِ اس کو اختیار کیا، اور قناعت کی، اَرْضَى الرَّجُلَ۔ آدمی کو راضی کیا۔ تَرْضَى الرَّجُلَ۔ آدمی کی رضا کا خواہاں ہوا اِسْتَرْضَاةً۔ اس کی رضامندی طلب کی۔ رَضِيَ۔ واحد جمع مذکر اور مؤنث کے لیے۔ رَضِيَ۔ محب اور پسندیدہ مرد۔ رَضِيْتَهُ۔ جس عورت سے اس کا خاوند راضی ہو</p>		
<h2>رطب</h2>		
۲۲-۱ وَ لَا رَطْبٌ وَ لَا يَابِسٌ	نہ کوئی ہری اور نہ کوئی سوکھی	۵۹-۶
رَطْبًا جَنِيْنًا	پکی کھجوریں	۲۴-۱۹
رَطِيْبٌ رَطِيْبٌ رَطَابًا	تر ہو گیا رطبت لایو رطبت لایو رطبت لایو	
رَطَابًا الدَّائِبَةُ	جالور کو سبز چارہ دیا رطبت لایو رطبت لایو۔ اس کو تازہ سبز کلائی۔	
رَطِيْبٌ رَطِيْبٌ رَطِيْبٌ رَطِيْبٌ رَطِيْبٌ رَطِيْبٌ رَطِيْبٌ رَطِيْبٌ	رطبت لایو رطبت لایو رطبت لایو رطبت لایو رطبت لایو رطبت لایو رطبت لایو رطبت لایو	
القَوْمِ لَوُكُلٍ كَوْتَاةٍ كَهَجْرِيْنَ كَلَامِيْنَ رَطِيْبٌ	رطبت لایو لگوں کو تازہ کھجوریں کلامیں رطبت لایو رطبت لایو رطبت لایو رطبت لایو رطبت لایو رطبت لایو رطبت لایو	
رَطِيْبَةٌ كَمِيْنٌ نَّازِكٌ اَنْدَامٌ اَرْطَبُ النَّخْلِ	کھجور کینے کا دت آگیا رطبت لایو رطبت لایو رطبت لایو رطبت لایو رطبت لایو رطبت لایو رطبت لایو رطبت لایو	
اللِّسَانِ۔ محاورہ ہے۔		
<h2>رعب</h2>		
۲۲-۱ فِي قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبُ	اور ڈال دی ان کے دلوں میں بھرا	۲۶۳۳
۲۲-۱ وَ لَمَلَّتْ مِنْهُمْ رُعْبًا	اور بھرا بھرا ہے ان کی دہشت	۱۸-۱۸
رُعْبٌ رُعْبٌ رُعْبٌ رُعْبٌ رُعْبٌ رُعْبٌ رُعْبٌ رُعْبٌ	بھرا بھرا بھرا بھرا بھرا بھرا بھرا بھرا بھرا	

دُرَّيَا. رَعَيْبٌ. دُرَّيَا جَادٌ رَاكَ تَعْوِذٌ. رَعْبٌ رَعْبَةٌ. دُرُّ دَهْشَتٌ. رَعْبٌ رَعْبٌ
مَخْلُوفٌ مَرْعُوبٌ. رَجَلٌ رَعِيْبٌ الْعَيْنُ. اِتْنَا دُرُّ لَوْكٌ كَرُّوْهُنِ رَعِيْبٌ دُرُّ جَائِ
رَعَابٌ زَيْدَةٌ دُرُّ لَنْ وَاللَّهِ رَعُوْبٌ رَعَابِيْبٌ. دُرُّ لَوْكٌ

رعدا

۲۲-۱ وَرَعْدٌ رَعْدٌ
وَسَبِيْعٌ الرِّعْدُ
اور گرج اور بجلی ۱۹-۲
اور پڑھتا ہے گرجنے والا خوبیاں ۱۳-۱۴
رَعْدٌ رَعْدٌ رَعْدٌ اور رَعْدٌ (سحاب) اَبالٌ گرجا. رَعْدٌ لِيْ فُلَانٍ
بَرَّتْ، فُلَانٌ نے مجھے گرج کر تہسہد کی۔ رَعْدٌ تِلْكَ الْمَرْأَةُ وَبَرَّتْ
عورت نے چمکیں زینت پہنی اور سامنے آئی۔ اَرَعْدُ الرَّجُلُ. اس کو رعد
پہنچی یا رعد کا آواز سنا۔ رَعَادٌ. زیادہ کلام کرنے والا۔ رَاعِدٌ۔ گرج والا بادل
رَعْدٌ۔ ایک فرشتے کا نام بھی ہے۔

رعی

۱-۱ فَهِيَ رَاعِيَةٌ
۱۱-۱ تَارَعَوْا النَّعَامَ
۱۵-۴ كَتَبُوا رَاعِيَةً
۱۵-۴ اِدْرَاعِيًا
۱۵-۱ دَعَاهُ رَاعِيًا
۱۵-۱ حَتَّى يَصُدَّ لِرَاعِيٍّ
۱۸-۱ اَخْرَجَ الْمَرْعَى
۱۸-۱ مَاءَهَا وَمَرَعَاهَا
۲۲-۱ حَتَّى رَعَايَتِهَا
پھرنے بنا ہا اس کو ۲۷-۵۷
چرا ڈانپے چارہ پا یوں کو ۵۴-۲
تم نہ کہو راعنا ۱۰۳-۲
اور کہتے ہیں راعنا ۴۶-۴
اپنے اقرار سے خبردار ہیں ۸-۲۳
چرواہوں کے پھیر لیجانے تک ۲۳-۲۸
نکالا چارہ ۴-۸۷
اس کا پانی اور چارہ ۳۱-۷۹
جیسا چاہیے تھا اس کا بنا ہنا ۲۷-۵۷
رعی (رعی رعیا ورعایت و رعیشی) الماشية الكلاب: جانور نے گھاس
چرا رعی الا مبدئ رعایت رعایتہ امیر نے رعیت میں سیاست چلانی۔
رعی الامور: کام کی حفاظت کی دعوت اِلا رَعِيٌّ۔ زمین میں چارہ زیادہ ہو گیا۔
هو لا رعی الی قول احد: وہ کسی کی پرواہ نہیں کرتا۔ رعی گھاس ج
ارعا رعیت چرائی کے جانور، قوم، عام لوگ، رعایا، داعی، قوم کا وال
چرا داع رعایت، رعبان، رعاء۔ مرد رعیت ج دواع، رععی۔ چرنا۔
چرا گاہ ج مراعیہ من استرع الذئب فقد ظلمہ۔ خائف کو مارنا
ظلم ہے (نوٹ) یہودی نبی سلم کو راعنا کہتے تھے اور یہی ہے کہ ان کی زبان میں راعنا

گالی تھی۔ اس لیے لفظ تبدیل کیا گیا۔

رغب

۳-۱ فَمَنْ رَغِبَ عَنِ
رَغِيْبٌ رَغِيْبٌ
اور کون ہے جو پھر نہ رہا اور پھر سے ۱۴-۱۳
رغبت رکھا
۱۳-۱ اَلَا يَرْغَبُ بِانْفُسِهِمْ
اور نہ اپنی جان کو چاہیں ۱۴-۱۲
۳-۱ وَرَغِيْبُونَ
اور چاہتے ہو ۱۴-۳
۱۱-۱ اَلَا يَرْغَبُ فَاذْ رَغِيْبٌ
اور اپنے رب کی طرف دل لگا ۱۴-۱۱
۱۵-۱ اَلَا رَغِيْبٌ اَنْتَ عَنَّا
کیا پھر اہوا ہے تو ۱۹-۲۶
۱۵-۱ اَلَا رَغِيْبٌ
میں چاہنے والا ہوں ۲۷-۹۹
۱۵-۱ اَلَا رَغِيْبُونَ
چاہنے والے ہیں ۲۸-۶
۲۲-۱ رَعْبًا رَهَبًا
تو ق سے اور ڈر سے ۲۱-۹

۱۱-۱ رَغِيْبٌ رَغِيْبٌ رَغِيْبٌ اور رَغِيْبٌ رَغِيْبٌ رَغِيْبٌ
اس سے لا پرواہی (۲) رَغِيْبٌ رَغِيْبٌ رَغِيْبٌ اور رَغِيْبٌ رَغِيْبٌ
رَغِيْبُونَ اور رَغِيْبًا اور رَغِيْبًا اَلَيْسَ رَغِيْبٌ رَغِيْبًا
ورغابت زیادہ کھانے والا اور رغبت۔ رَغَابٌ۔ وہ زمین پر زیادہ
بارش کا پانی پئے طریق رَغِيْبٌ رَغِيْبٌ رَغِيْبٌ راستہ کھلا مَرْعُوبٌ من جاننا
ترغیب۔ رغبت دینا

رعدا

۲۲-۱ وَكَلَامُهُمْ رَعْدًا (رواسعا) اور کھاؤ اس میں جو چاہو ۴-۳۵
۲۲-۱ حَتَّى يَنْجُمَ رَعْدًا
جہاں چاہو فراغت سے ۲-۵۸
۲۲-۱ يَا نَبِيَّاهُمْ رَعْدًا رَعْدًا
جلیاتی تھی اسکو روزی فراغت کی ۱۶-۱۱۳
رَعْدٌ رَعْدٌ رَعْدًا (ورَعْدٌ رَعْدٌ رَعْدًا) عَيْشَةٌ۔ اس کا عیش
وسیع ہوا۔ عیش کو رَعْدٌ رَعْدًا۔ کہتے ہیں رَعْدًا وَاَمَّا عَيْشَةٌ فَمِنْ
اپنا مال چرنے کے لیے کھلا چھوڑ دیا، رَاعِدٌ رَعْدٌ جیسے خاد مر ج خدا
قَدَّرَ رَعْدًا نَسَلًا رَعْدًا۔

رغم

۱۸-۱ مَرَاغِمًا كَثِيْرًا (دھا جوا) جگہ بہت ۱-۱۰
مَرَاغِمًا مَرْوِيًّا اَسْدًا هَيْبًا اِحْصَانًا رَعِيْبًا رَعِيْبًا
دیرینہ (مراغما) اللہ اذقنا خدا نے اس کو ذلیل کیا رَعَامًا رَابِئِيًّا

رَفَتْ

حَيْفًا أَمَا وَرَفَاتًا
 رَفَاتٍ رَفَاتٍ رَفَاتٍ الشَّيْخِ حَيْزٍ كَوْزٍ دِيَا بَارِكٍ كَرِيَا رَفَاتٍ وَرَفَاتٍ
 ٹوٹ گیا اور چورا چورا ہو گیا۔ توڑی رَفَتْ بھٹی۔ رَفَاتِ حُطَامِ ہر
 چیز جو ٹوٹ جائے۔ اور پرانی ہو جائے

رَفَتْ

۲۲-۱ الرِّفَاتِ إِلَى نِسَاءٍ كَرِيَا
 بے حجاب ہونا اپنی عورتوں سے ۱۸۶-۲
 ۲۲-۱ فَلَا رَفَاتٍ
 تو بے حجاب ہونا جائز نہیں عورت سے ۱۹۷-۲
 رَفَاتٍ رَفَاتٍ رَفَاتٍ وَرَفَاتٍ رَفَاتٍ رَفَاتٍ رَفَاتٍ رَفَاتٍ
 کلام میں فحش بگاڑ فحش کلام فحش جماع سخن زناں در جماع

رَفَدَ

۲۲-۱ يَتَسَاءَلُونَ الرِّفَادَ
 برائے انعام ۹۹-۱۱
 ۱۶-۱ الرِّفَادِ
 جو کہ ان کو انعام دیا گیا ۹۹-۱۱
 رَفَدَاكَ رَفَدًا رَفَدًا رَفَدًا اس کو عطا کیا مدد کی۔ رَفَدَ الْحَاظِمَا
 دیوار کو پشتہ لگا یا۔ رَفَدَا اسکو برابر بنا یا۔ رَفَدَ نَصِيبٍ اُرِيَقٍ
 رَفَدَا۔ وہ مر گیا۔ رَفَدَ نَجْشِ جِ اَزْفَادِ۔ وہ بڑا پالہ جس میں دودھ دوہا جائے
 رَفَدَا جِ رَفَدَا۔ بادشاہ کا ایسا مقرب کہ اس کی عدم موجودگی میں حکومت کرے
 رَفَدَا ان۔ وجہ فرات، دونوں دریا، رَفَادَا۔ جا جیوں کے لیے سامان
 خورد و نوش ہمیا کرنا، زخم کی پٹی

رَفَرَفَ

عَلَى رَفَرَفٍ
 سبز مسندوں پر ۷۶-۵۵
 رَفَرَفَ سَبْزَا لِيَجِيءَ يَأْوِيكَ مَسَدًا أَوْ يَرْكَبُ كَالْبُرِّجِ جُودًا يَأْوِيكَ مِنْ
 نیچے چھوڑا گیا ہو

رَفَعُ

۱-۱ رَفَعُ بَعْضُ مَعَدَدِ رَفَاتٍ
 بلند کرنے بعضوں کے درجے ۲۵۳-۲
 ۱-۱ وَرَفَعُ أَبُو بَكْرٍ عَلَى الْعَرَبِ
 اور اونچا بٹھایا اپنے نائب کو ۱۱-۱۰
 ۱-۱ رَفَعُ مَسَدًا
 اونچا کیا اس کا اجمار ۷۹-۲۸
 ۱-۱ رَفَعُ السَّمَوَاتِ
 اونچے بنا لے آسمان ۱۳-۲

۱-۱ بَلْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذِبًا
 بل انکو اٹھایا اللہ نے اپنی طرف ۱۵۸-۳
 ۱-۱ وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا
 اور آسمان کو اونچا کیا ۵۵-۷
 ۱-۱ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الصُّورَ
 اور ہم نے اٹھایا ان پر پہاڑ ۱۵۳-۳
 ۱-۱ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الصُّورَ
 اور ہم نے بلند کیا تم پر کچھ طور کو ۶۱-۱۰
 ۱-۱ وَرَفَعْنَا آتِكَ ذِكْرَكَ
 اور بلند کیا ہم نے مذکور تیرا ۶۳-۴۰
 ۱-۱ وَرَفَعْنَا هَرَجَاتِنَا
 اور اٹھایا ہم نے اسکو ایک اونچے مکان ۱۹-۵۷
 ۱-۱ لَوَدَعْنَا آهَ بَيْنَا
 بلند کرتے اس کا مرتبہ ۷-۱۷۶
 ۲-۱ كَيْفَ رَفَعْتَهُ
 کیسے بلند کیا گیا ۸۸-۱۸
 ۳-۱ وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَائِدَ
 اور جب اٹھاتے تھے ابراہیم بنیادیں ۲-۱۳۷
 ۳-۱ يَرْفَعُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
 بلند کرے گا انکے لیے جو ایمان لائے ۵۸-۱۱
 ۳-۱ وَالْعَمَلِ الصَّالِحِ يَرْفَعُهُ
 اور کام نیک اس کو اٹھاتا ہے ۳۵-۱۰
 (یقبیل۔)

۱۳-۱ لَا تَرْفَعُوا أَسْمَاعَكُمُ
 نہ بلند کرو اپنی آوازیں ۳۹-۲
 ۲-۱ تَرْفَعُ دَرَجَاتٍ
 ہم درجے بلند کرنے میں ۱۲-۷۶
 ۲-۱ آذِنَ اللَّهُ أَنْ تَرْفَعَ
 حکم دیا اللہ نے یہ کہ بلند کرنے بادیں ۲۳-۶
 ۱۵-۱ وَإِنِّي لَأَعْلَمُ
 اٹھانے والا ہوں تم کو ۲-۵۵
 ۱۵-۱ خَافِضَةٌ رَافِعَةٌ
 پست کرنے والی بلند کرنے والی ۵۶-۳
 ۱۶-۱ وَالسَّقْفَ الْمَرْفُوعَ
 اور اونچی کی گئی چھت کی ۵۲-۷
 ۱۶-۱ رَفْرَفٍ مُتْرَفٍ
 اور بچھونے اونچے ۵۶-۲۲
 ۱۶-۱ سِرٌّ مُرْفَعٌ
 اور تخت میں اونچے کچھ ہوئے ۸۸-۱۲
 ۱۷-۱ رَفِيعَ الدَّرَجَاتِ
 وہی اونچے درجوں والا ۳۰-۱۵
 رَفَعُ رَفَعًا بَلَدًا كَمَا رَفَعْنَا رَفَعًا رَفَعًا
 رَفَعُ رَفَعًا بَلَدًا كَمَا رَفَعْنَا رَفَعًا رَفَعًا
 کلمہ کلہ کو ضمہ دیا۔ رَفَعُ الْجَمَلِ۔ اونٹ تیز چلایا۔ رَفَعُ الْحَاظِمَا
 چلے راوی تک حدیث پہنچائی۔ کَا رَفَعُ مَعَا مَعًا عَائِقَةَ مَرَادُ بَرَا ظَالِم
 ہے (۲) رَفَعُ رَفَعًا رَفَعًا رَفَعًا رَفَعًا رَفَعًا رَفَعًا رَفَعًا رَفَعًا
 الی الحائیه۔ اس کی تکابیت کی۔ رَفَعَةُ قَدْرٍ مَنَزَلَتِ۔ حدیث
 مرفوع۔ جس حدیث کو محدثین نبی سلم تک پہنچا دیں

رَفِقٌ

۱-۱ أَحْسَنُ أَوْلَادِكَ رَفِيقًا
 اچھی ہے ان کی رفاقت ۴-۶۶

رقم

۱۶-۱ ایتاب مرقوم رختوم دفتر سے لکھا ہوا ۹-۸۲
 ۱۶-۱ والرقیم لالوح المکتوب اور کھوہ رہنے والے میں شخص جو بارش سے ۳-۸۳
 خیا اسما ہمد۔ بنائے در پہاڑ کی کھوہ میں جا بھیجے کہ کارد وادہ پھر بند کر گیا
 رَقْمٌ رَقْمٌ رَقْمٌ رَقْمٌ لکھا رقم اکتیاب۔ بیان کیا۔ رقم الثوب
 کپڑا سیاہ رقم ٹھہر ہرج آرقام ررقوم۔ عدد۔ ۱-۰-۲-۳ وغیرہ
 رقم کتاب مرقوم۔ رقم۔ بڑا سہرا سانپ۔ مرقم تلم وغیرہ جس سے
 لکھا یا نقش کیا جائے ج مرقم۔

رقی

۲-۱ اوترقی فی السماء یا چڑھ جائے تو آسمان میں ۹۳-۱۷
 (تصعدا)
 ۱۱-۷ خلیتقوانی الاحباب پھر چاہیے چڑھ جاویں ریا ۱۰۰-۳۸
 (فلیصعدوا) تان کر
 ۱۵-۱ رقیل من ذانی اور لوگ کیں کون ہے جہاڑی والا ۲۷-۷۵
 ۲۲-۱ لوقیق تیرے چڑھ جانے کو ۹۳-۱۷
 بکعت التراقی پنج جان ہنسی کو ۲۶-۷۵
 (عظام الحلق)
 (۱) رقی رقی رقی رقی رقی الجبل۔ پہاڑ پر چڑھا رقی علی ظلعک
 اپنے وجود پر اتنا بوجھ ڈال کہ تو برداشت کر کے (۲) رقی رقی رقی رقی رقی او
 رقیہ) اس نے تعویذ برائے منر یا نفع پناہ رقیہ۔ اسے ترقی دی۔ اذتقی فی السلم
 زین پر درجہ بدرجہ چڑھا۔ استرقاۃ۔ اس نے تعویذ طلب کیا۔ رقیہ ج
 رقی۔ رقیات۔ راقی ج راقون۔ رقاۃ۔ م۔ راقیہ ج روان۔ تعویذ
 کرنے والا۔ ثرقوۃ۔ حلق کارا مناصد جہاں سے سانس چڑھتا ہے۔ مرقی
 موقاۃ ج مراق۔ درجہ۔ رقیہ۔ دختر نبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

رکب

۱-۱ رکبانی السفینۃ دونو سوار ہونے کشتی میں ۷۱-۱۸
 ۱-۱ قادی رکبوا فی الفلک پھر جب سوار ہونے کشتی میں ۷۵-۲۹
 ۱-۳ ما ساند رکبک چاہا تجھ کو جوڑ دیا ۸-۸۲
 ۳-۱ ما یرکبون جس پر وہ سوار ہوتے ہیں ۲۲-۳۶

۳-۱ ما یرکبون

۳-۱ لیرکبوا فیہا

۳-۱ لیرکبوا فیہا

۷-۱ لیرکبوا طبفا

۱۱-۱ ادرکب کعبنا

۱۱-۱ قال ادرکبوا فیہا

۱۱-۱ فدرکبوا لکعبہ

(مذکر صحت)

فوجا لا ادرکبنا

(واحد را کبا)

۱۵-۶ احبنا من اربابنا

۱۱-۸ ادرکب اسفل العین اور قافلہ نیچے اتر گیا تھا

۷-۵۹ وکارب راکب (رایک) اور نہ اونٹ

۱۲-۴۳ جس پر تم سوار ہوتے ہیں

۷۹-۴۰ تاکہ سوار کی کر بعضوں پر

۸-۱۷ تاکران پر سوار ہو

۱۹-۸۳ تم کو پڑھنا ہے سیریں پر سیریں

۴۲-۱۱ سوار ہو جا ساتھ سہارے

۱۱-۱۱ بولا سوار ہو جا اس میں

۷۲-۳۶ پھران میں کول ہے ان کی سوار کی

۲۲-۶ پھر پیادہ چڑھ لویا سوار ہو کر

۹۶-۶ دانے ایک پر ایک چڑھا ہوا

۱۱-۸ ادرکب اسفل العین اور قافلہ نیچے اتر گیا تھا

۶-۵۹ وکارب راکب (رایک) اور نہ اونٹ

رکب رکیب مرقوم (مذکر صحت) الذابیر جانور پر سوار ہوا۔ رکب البعج
 سمندر میں سفر کیا۔ رکب الطریق۔ راستہ میں چلا۔ رکب اثرک۔ اس کے
 پیچھے چلا۔ رکب هو اہ۔ اس کا مطیع ہوا۔ رکب راس۔ بغیر راہ دیکھے
 چلا گیا۔ رکب الذنب۔ گناہ کیا۔ رکب ریز رکب رکب۔ اس کا زانو
 بڑا ہو گیا۔ رکب ریز رکب رکب، اس کے زانو پر مارا۔ رکب۔ نانو کے رد
 کی شکایت کی۔ رکب الشیء۔ ایک چیز کو دوسری پر رکھ دیا۔ رکب القریس
 اسے گھوڑے پر سوار کیا۔ ادرکب الذنب۔ گناہ کیا۔ تراکب الکامر
 تراکب۔ رکب، گھوڑا یا اونٹ یا ام جمع ہے رکبہ۔ سوار کی۔ رکبہ
 زانوج رکب۔ رکبات۔ رکاب ج رکب۔ مشور لفظ ہے۔ سوار کے
 پاؤں رکھنے کی جگہ۔ رکاب ج رکب۔ رکابت۔ رکاب
 السحاب ہو ا میں رکوب۔ رکاب۔ زیادہ سوار کی کرے والا۔ رکب
 سوار ج رکاب۔ ترکیب۔ مشور لفظ ہے۔

رکد

۱۵-۱ ادرکد علی ظہرہ ٹھہرے ہوئے اسکی پیٹھ پر ۳۳-۴۲
 (ثوابت لا تھری)
 ركد ركد ركد (البرج) ہوا ٹھہر گئی ركد الامیران۔ قول برابر ہوا

لَا تَدْعُ الْكَلْبُ وَالنَّقْلُ - میل برتن کے نیچے بیٹھی رکعت الشمس - سورج
 نصف النہار پر اگر ٹھہر گیا، رکعت ریشم - ان کی دولت آئینا ہو گئی
 اَلْاَلَاءُ - مَرَاكِبُهُ جَزَاكُنْ، رَكُوذٌ - وہ اونٹنی جو سارا دودھ دینے
 بائے مَرَاكِبُ - ٹھہرنے کی جگہ

رکز

۲۲-۱ اَوَّلُ سَمْعٍ لَمْ يَهْمُرْ كَرًا - یا سنتا ہے تو ہاں کی جھنک ۱۹-۹۸
 (صوتِ اَخْفِیَا)
 رِکْلٌ - نیچی آواز، عقل، حکمت، رِکَاذٌ - وہ زمین جہاں سونا چاندی بطور کان
 پڑا ہے رِکَاذٌ مَرَاكِبٌ - وسطہ دائرہ - آدمی کے ٹھہرنے کی جگہ۔

رکس

۱-۲ وَاللَّهِ اَرْكَسٌ مَرَدٌ (دھم) - اللہ نے ان کو الٹ دیا ۸۷-۴
 ۲- اَرْكَسُوا فِيهَا - لوٹائے گئے اس میں ۹۰-۴
 (وَقَعُوا فِيهَا اَشْدَّ وُقُوعًا)
 بَسَّ رِزْكَسٌ رِكْسًا الشَّيْءُ - الٹ دیا تہ وبالا کیا اَرْكَسَهُ الٹ دیا
 بَسَّ الشُّوبَ فِي الصَّبْرِ - دوبارہ رنگ میں کپڑا ڈوبا رِكْسٌ - لپپی
 اَلْبَيْسُ اَمْرٌ كَوْسٌ - ضعیف

رکض

۳-۱ يَرْكُضُونَ زَهْرًا بُونَ - لگے اس سے جھاگنے ۱۲-۲۱
 ۳-۱ لَا تَرْكُضُوا - جھاگت ۱۳-۲۱
 ۱-۱ اَرْكُضْ بِرِجْلِكَ (اضرب) - لات مار اپنے پاؤں سے ۲۲-۳۸
 اَرْكُضْ رِجْلَكَ رِكْضًا دَوْرًا - پاؤں کو حرکت دی رِكْضًا سے دفع کیا
 رِكْضٌ اَلْقَرَسُ بِرِجْلَيْهِ - گھوڑے کو ایڑی بگا کر دوڑا یا رِكْضٌ اَلطَّائِرُ
 بِمَنَاخِيهِ - پر نہ تیز اڑا - اَرْكُضُ الْجَنَيْنُ - جنین نے حرکت کی،

رکم

۳-۱ لَا يَرْكَعُونَ - نہیں بھکتے ۲۸-۷۷
 ۱۵ اَخْلَعَا اَيْمَانًا - گنہ پڑا جھک کر ۲۲-۳۸
 ۱۵ وَهَدَّ رَاكِعُونَ - اور وہ عاجزی کرنیوالے ہیں ۵۵-۵
 ۱۵ اَلرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ - رکوع کرنے والے ۱۱۲-۹
 ۱۵ اَمَّا الرَّاكِعِينَ (المصلين) - بھکنے والوں کے ساتھ ۲۳-۳

۱-۱۹ نَرَاهُمْ رُكْعًا وَاحِدًا رَاكِعًا - تو دیکھے ان کو رکوع میں ۲۹، ۲۸
 ۱۹-۲ وَالرُّكْعُ السُّجُودُ - رکوع کرنیوالے سجدہ کرنیوالے ۱۲۵-۲
 ۱-۱۱ اِرْكَعُوا (صلوا) - بھکت جاؤ ۲۳-۲
 ۱-۱۱ اِرْكَعِي (صلی) - اور بھکت نماز پڑھ لا انا لا افریم ۲۲-۳
 رُكْعٌ رِزْكَعٌ رُكْعًا وَرُكُوعًا - بھکا رُكْعٌ اِلَى اللّٰهِ - اللہ کی طرف تسلی
 پکڑی۔ رُكْعٌ اَلرَّجُلُ اَرْمَى نَقِيرًا يُوْكِيَا - رَاكِعٌ رَاكِعُونَ - رُكْعٌ رُكْعَةٌ
 نماز میں ایک دفع رکوع اور دفعہ سجدہ - قیام

رکم

۳-۱ قِيْلَ كَمَّ جَمِيْعًا - پھر اس کو ڈھیر کر دے اکٹھا ۸-۳۷
 (لِجَمْعِهِ مَثَرًا كَيْبًا)
 ۱-۱۶ سَحَابٌ مَّرْكُومٌ - یہ بادل سے گاڑھا ۲۲، ۵۲
 (مَثَرًا كَيْبًا)
 ۱-۲۲ يَجْعَلُهُ رُكَامًا - پھر اس کو رکھتاہ برتہ ۲۳-۲۲
 (بَعْضُهُ فَوْقَ بَعْضٍ)

رُكْمٌ رِزْكَعٌ رُكْمًا الشَّيْءُ - ایک چیز کو دوسری پر رکھا، یہاں تک کہ وہ
 رُكْمًا اور مَرْكُومًا ہو گئی رُكْمٌ اَلسَّحَابُ بَادِلٌ كَاثِرٌ يُوْكِيَا - تَرَاكُمُ
 الشَّيْءُ - چیز زیادہ جمع ہو گئی تَرَاكُمُ اَلْحَمْرُ قَلَابِتٌ - وہ بوٹا ہو گیا۔

رکن

۳-۱ تَرَكْنُ اَلْمَهْمُودَ رَقِيْلًا - بھکت جاتا ان کی طرف ۷۴-۱۷
 ۱-۱۳ وَلَا تَرْكُنُوْا رَقِيْلًا - اور مت بھکو ۱۱۲-۱۱
 قَتَوْنِي بِرُكْنَيْهِ مَعَ جَنُودِهِ - پھران سے قتل ہو لیا اپنے زور پر ۲۹-۵۱
 اِلَى رُكْنٍ شَدِيْدٍ - کسی محکم پناہ میں ۸۰-۱۱
 رُكْنٌ رِزْكَعٌ وَرُكْنٌ رِزْكَعٌ رُكْنًا اَلْبَيْتُ اس کی طرف مائل ہوا رُكْنٌ
 رِزْكَعٌ رُكْنًا رُكْنًا رُكْنًا صاحبِ عِزَّتٍ اور بوجھ ہوا رُكْنٌ - جس سے
 قوت دی جائے عِزَّتٍ، بڑا کام - دَخْلَانٌ رُكْنٌ مِنْ اَدْكَانٍ جَمِيْعًا
 شریفوں میں سے ایک شریف آدمی ہے اَدْكَانٌ - اَدْكَانٌ - اور اربعِ عَمَلٍ
 اَدْكَانٌ - مقدم، گاؤں میں بڑا آدمی اَدْكَانٌ - رُكْنٌ جَ مَوَاكِنُ
 کپڑے دھونے کی پٹری رُكْنٌ - ستون - اَدْكَانٌ نَمَارٌ

۱۹-۱ وَالرَّجْحَانُ رَمَتْ سَمَوَاتٍ) اور پھول خوشبودار ۱۲-۵۵
 مِنْ رُوحِ اللَّهِ) اللہ کے فیض سے ۸۴-۱۲
 لِأَجْدَادِ رِيحِ يَوْسُفَ) پاتا ہوں بویوسف کی ۹۲-۱۲
 وَتَذْهَبُ رِيحًا) اور جاتی رہیگی تمہاری ہوا ۳۶-۸
 رِقُونَ كَرُودٍ وَدَدْتُمْ كَرُودًا) راقبال اور رعب کم ہو جائے گا
 وَأَيُّدُ نَبِيِّ رُوحِ الْقُدُسِ) اور قوت دی اسکو روح پاک سے ۸۷-۲۱
 نَزَلَتْ رُوحُ الْقُدُسِ) اتارے اسکو پاک فرشتے نے ۱۰۲-۱۶
 نَزَلَ الْمَلَكُ الْمَلَكُ بِالرُّوحِ) اتارے فرشتوں کو بھیدے کے ۱۲-۱۶
 نَزَلَ بِرُوحِ الْأَمِينِ) لے کر اترا اس کو فرشتہ معتبر ۱۹۳-۲۶
 تَعْرِجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ) پروہیں کے اسکی طرف فرشتے اور روح ۲-۷۰
 يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ) جس دن کھڑی ہو روح ۳۸-۴۸
 فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا) بھیجا ہم نے اسکی طرف اپنا فرشتہ ۱۱۷-۱۹
 وَرُوحٌ مِنْهُ) اور روح ہے اسکی ہاں کی ۴۷-۲۲
 أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحَنَا) بھیجا ہم نے تیری طرف ایک فرشتہ ۵۴-۲۴
 عَنْ الرُّوحِ قِيلَ الرُّوحُ) روح سے کہہ دے روح ہے ۸۵-۱۷
 يُلْقِي الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ) اتارے بھید کی بات ۱۵-۳۸
 نَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِهِ) پھونکی اس میں اپنی ایک جان ۹-۳۴
 وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي) اور پھونکی اس میں اپنی ایک جان ۷۲-۳۸
 فَنفخنا فيه من روحنا) پھونکی ہم نے اس میں روحنا ۱۲-۶۶
 فَنفخنا فيه من روحنا) پھونکی ہم نے اس میں روحنا ۹۱-۲۲
 إِن تَشَاءُ يُسَكِّنُ الرُّوحَ) اگر چاہے تمہاں دے ہو اسکو ۳۳-۲۲
 ذِكْرًا لِمَنْ أَرَادَ) اور سلیمان کے لیے ہو اسکو ۱۲-۲۲
 بِرُوحٍ طَيِّبَةٍ) اچھی ہوا سے ۲۲-۱۰
 كَتَبَ رِيحًا فِيهَا صِدْقٌ) ایک ہوا کہ ہوا میں پالا ۱۱۷-۳
 رِيحٌ عَاصِفٌ) ہوا تند ۲۲-۱۰
 رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ) ہوا ہے جس میں ہے عذاب ۲۲-۲۲
 ارشادتُ بِرُوحِ الرِّيحِ) زور کی چلے اس پر ہوا ۱۸-۱۳
 أَرْسَلْنَا رِيحًا) بھیجیں ہم ایک ہوا ۵۱-۲۰
 تَذْرُوكَ الرِّيحِ) ہوا میں اڑتا ہوا ۲۵-۱۸

وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ كَوَاقِحٍ) چلا میں ہنسنے ہوائیں میں بھری ۱۵-۲۲
 بِرُوحِ الرِّيحِ) چلاتا ہے ہوائیں ۵۷-۷
 وَتَضْحِكُنَّ الرِّيحُ) اور ہواؤں کے ہنسنے میں ۱۶۳-۲
 فَاحِ رِيحٌ رِيحًا) پھلے پیر آیا، یا گیا، یا کام کیا۔ راحہ ریزووم کو ریحاً
 الْيَوْمَ نَخْتِمُ بِهِ أَعْيُنَ نَارِ رُوحِ بَادِئِ رِيحِ الشَّيْءِ) اس میں بویا پائی۔ راحہ ریزووم ریحاً البیت۔ گھر میں ہوا آئی۔ راحہ ریزووم
 لَاحَةً) آرام پایا للاحہ ریزووم۔ راحہ المشجر۔ درخت کو موسم بہار پہنچا
 رُوحٌ الْقَوْمِ) قوم کے پاس پھلے پر گیا اذاعہ الملائکة واللحوق۔ پانی یا گوشت
 باسی ہو گیا۔ اور بویا آنے لگی راحہ آرام، رُوح جان، وحی۔ اللہ کا حکم
 رُوحِ الْأَعْظَمِ) اللہ، روح القدس، بوبریل ریحہ ریحاً
 الرِّيحِ) ریحاً، ریحاً، ریحاً، ہر ایک خوشبو ناک بنی، ریحاً، ریحاً
 تَزَادُ رِيحٌ تَزَادُ رِيحًا) تزاؤں کے لیے پھر نماز کے بعد نماز بیٹھا پھر
 رمضان میں رات کو چار رکعت پڑھ کر آرام کرنا۔ مِرْوَحَةٌ، پنکھا، مِرْوَحٌ
 رُوحِ) چلنے میں دو پاؤں کے درمیان فرق۔ الْمُسْتَرَحِمِ) بیت الخلاء

رود

۱-۲ مَا إِذَا أَرَادَ اللَّهُ) کیا مطلب تھا اللہ کا ۲۶-۲
 ۱-۲ إِذَا أَرَادَ نَبِيٌّ رُوحِيَّةً) یادہ چاہے مجھ پر جبرانی ۳۸-۳۹
 ۱-۲ إِنْ أَرَادَ نَبِيٌّ رُوحِيَّةً) اگر چاہے اللہ تعالیٰ مجھ پر ۳۸-۳۹
 ۱-۲ إِنْ أَرَادَ إِخْصَاكَ) اگر انا ہی چاہیں کہ وہ مجھ پر ۲۳۳-۲۳۳
 ۱-۲ إِنْ أَرَادَ إِصْلَاحًا) اگر چاہیں سلوک سے رہنا ۲۲۸-۲
 ۱-۲ كَوَارِدًا كَالْعُرْدِجِ) اگر چاہے نکلا ۲۶-۹
 ۱-۲ إِنْ أَرَادَتْ نَحْصًا) اگر وہ چاہیں قید سے رہنا ۳۳-۲۴
 ۱-۲ فَإِنِ ارْتَدَّ) اور اگر تم لوگ چاہو ۲۳۳-۲
 ۱-۲ أَمَّا رَدُّ تَحْمَانٍ تَعَلَّ) یا چاہا تم نے کہ اترے تم پر ۸۶-۲۰
 ۱-۲ إِنْ أَرَادَتْ أَنْ تُنصَحَ) جو چاہوں کہ تمہیں نصیحت کروں ۳۳-۱۱
 ۱-۲ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعْتَبَهَا) میں نے چاہا کہ اس میں عیب و اللہوں ۷۹-۱۸
 ۱-۲ فَارَدْنَا إِلَيْهَا إِحْسَانًا) ہم کو غرض نہ تھی مگر بھلائی ۶۲-۳
 ۱-۲ فَأَرَدْنَا أَنْ يُبَدِّلَهُمَا) پھر ہم نے چاہا کہ بدل دے ۸۱-۱۸
 ۱-۲ إِذَا أَرَدْنَا هَٰذَا) جب ہم اسے کرنا چاہیں ۲۰-۱۹

لئے لوگوں سے الگ ہونے والا۔ ج رُہبان امر رُہبانہ ج رُہبانہ ج رُہبانہ
رُہبانہ رُہبانہ رُہبانہ رُہبانہ رُہبانہ رُہبانہ رُہبانہ رُہبانہ رُہبانہ رُہبانہ

رہط

تَسَعَتْ رَهْطًا لِرَجُلٍ

۲۸-۲۷
وَلَوْ كَادَ رَهْطُكَ رَعَشًا لَنُكِدْتَ أَفْرَجًا
اِرْهَاطُكَ أَعْرَسَ

کیا تیرا رُہبانہ بند نکاد باؤ تم پر زیادہ ۱۱-۹۲

اِرْهَاطُكَ أَعْرَسَ قَوْمٌ كَثِيرٌ يَكُونُونَ رَهْطًا رِيًّا رَهْطًا لِقَمَّةِ

بڑا لقمہ اٹھایا۔ رُہاط۔ گھر کا اسباب۔ رُہط۔ آدمی کی قوم، ۳ لغات، ۹۔

سوائے عورتوں کے ج اِرْهَاطُ وَأَرْهَاطُ۔ اگر عدد کی اضافت کی جاوے

تو رُہط کے معنی شخص ہو جاتے ہیں رَعَشًا رُون رَهْطًا، میں آدمی

رہق

۳-۱ وَلَا يَرْهَقُ رَجُلٌ رَهْقًا وَلَا يَرْهَقُ رَجُلٌ رَهْقًا وَلَا يَرْهَقُ رَجُلٌ رَهْقًا

(یعنی)

۳-۱ تَرْهَقُ مَا تَرَكَ رَعَشًا مَا يَرْهَقُ رَجُلٌ رَهْقًا وَلَا يَرْهَقُ رَجُلٌ رَهْقًا

۳-۱ تَرْهَقُ رَهْقًا رَهْقًا وَلَا يَرْهَقُ رَجُلٌ رَهْقًا وَلَا يَرْهَقُ رَجُلٌ رَهْقًا

(تغشیر ہمدلت)

۳-۲ اِنْ يَرْهَقُ رَجُلٌ رَهْقًا وَلَا يَرْهَقُ رَجُلٌ رَهْقًا وَلَا يَرْهَقُ رَجُلٌ رَهْقًا

۳-۲ وَلَا تَرْهَقُ رَهْقًا رَهْقًا وَلَا يَرْهَقُ رَجُلٌ رَهْقًا وَلَا يَرْهَقُ رَجُلٌ رَهْقًا

۳-۲ سَأَرْهَقُ رَهْقًا رَهْقًا وَلَا يَرْهَقُ رَجُلٌ رَهْقًا وَلَا يَرْهَقُ رَجُلٌ رَهْقًا

راکلف

خڑھائی

۲۲-۱ بَجَسًا وَلَا رَهْقًا وَلَا يَرْهَقُ رَجُلٌ رَهْقًا وَلَا يَرْهَقُ رَجُلٌ رَهْقًا

رظلمانی انزیادہ

۲۲-۱ فَرَادَوْهُمْ رَهْقًا رَهْقًا وَلَا يَرْهَقُ رَجُلٌ رَهْقًا وَلَا يَرْهَقُ رَجُلٌ رَهْقًا

رَهْقًا رَهْقًا رَهْقًا رَهْقًا وَلَا يَرْهَقُ رَجُلٌ رَهْقًا وَلَا يَرْهَقُ رَجُلٌ رَهْقًا

اَكْلَابِ الصَّيْدِ كَمَا تَشَارِكُ تَعَابٍ فِي هَوَايَا رَهْقًا رَهْقًا وَلَا يَرْهَقُ رَجُلٌ رَهْقًا

بلوغت کے قریب ہو گیا، صَلَّى الصَّلَاةَ مُرَاهِقًا، نماز پڑھی جب کہ وقت

فوت ہو رہا تھا، اِرْهَاطًا رَهْقًا، اسے گناہ پر آمادہ کیا۔ لَا اَرْهَقُكَ اللهُ

خدا تجھے تکلیف میں نہ ڈالے۔ رَهْقًا، گناہ، تمہارا، جہالت، مَرَهْقًا، جو

شخص قتل کے لیے قاتلوں کے ہاتھ آجائے۔

۱-۱ كَلَامًا إِلَى الْهَيْبَةِ مَا كَسَانِ كَيْتُوهِي ۳۷-۹۱

۱-۱ كَلَامًا عَلَيْهَا مَوْضِعًا يَهْرُكُ مَا كَسَانِ كَيْتُوهِي ۳۷-۹۱

كَلَامًا يَرْوَعُ رَدْعًا رَدْعًا الصَّيْدِ شَكَارًا دَهْرًا دَهْرًا كَيْتُوهِي ۳۷-۹۱

لِرَجُلٍ عَنِ الطَّيْرِ بِنِ كَرُوفِيْبٍ سَعِ آدَمِي نِي رَاسَتِه مَجْهُوْلًا دِيَا، اِدِر

دہر دہر چلا گیا۔ كَلَامًا عَلَيْهَا بِالضَّرْبِ، اس کو مارنا شروع کیا كَلَامًا دَهْرًا دَهْرًا

وَر لَوَطْرِي كَادَعًا، دھوکہ دے کر بچھا ڈیا۔

روم

عَلَيْتِ الرُّومِ مَغْلُوبٌ يَوْمَئِذٍ رُومِي ۳۰-۲

یہ عیسائی فترت، بحیرہ روم، جسے بحیرہ ابیض بھی کہتے ہیں۔ رومی عیسائی بادشاہی

دُومَةُ اُمِّي كَانَهَا يَشْهُرُ اِدْرُومِي دَارِ الْخِلَافَةِ (بطوسیبہ حکومت کا دارالخلافہ)

مَرَّ رُومًا رُومًا وَمَا مَرَّ مَرَّ اِرَادَه كِيَا مَكَامَرَج مَرَّ مَرَّ مَطْلَب

رہب

۱-۱ قَابَسًا رَهْبًا رَهْبًا اِدْرَانِ كُوْدُرَايَا ۷-۱۱۶

(خوفوہم)

۳-۱ لِيَرْهَبُوا رَهْبًا رَهْبًا اِنْبِجَابًا رَهْبًا رَهْبًا ۷-۱۵۴

(بجائون)

۳-۲ تَرْهَبُونَ رَهْبًا رَهْبًا اِسْمُ رَهْبًا رَهْبًا رَهْبًا رَهْبًا ۸-۶۰

(فارہبوں رخافون)

۱۹-۱ مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرَّهْبَانِ عَالَمِ اِدْرُومِي رَهْبًا رَهْبًا ۹-۳۲

افزدریش

۱۹-۲ رَهْبَانًا اِفْزَدَرِيش ۵-۸۲

اپنے عالموں اور درویشوں

۱۴-۱ اَحْبَارًا رَهْبًا رَهْبًا رَهْبًا رَهْبًا ۹-۳۱

عبادانصری

۲-۱ مِّنَ الرَّهْبِ رَهْبًا رَهْبًا رَهْبًا رَهْبًا ۸-۳۳

رہب سے

۲-۲ لَا تَمَسُّ رَهْبًا رَهْبًا رَهْبًا رَهْبًا ۹-۱۴

رہب سے زیادہ ہے

(خوفنا)

۲-۳ رَهْبًا رَهْبًا رَهْبًا رَهْبًا رَهْبًا رَهْبًا ۲۱-۹

توقع سے اور ڈرنے

۲-۴ رَهْبًا رَهْبًا رَهْبًا رَهْبًا رَهْبًا رَهْبًا ۵۷-۲۷

اور ایک ترک کرنا دنیا کا

۲-۵ رَهْبًا رَهْبًا رَهْبًا رَهْبًا رَهْبًا رَهْبًا ۵۷-۲۷

وہ رُہبان بن گیا۔ رُہبانیت، گوشہ نشینی، رُہبانیت، طلب عبادت کے

رهن

۱-۱۷ اِنَّمَا كَسِبَتْ رَهْنًا
 رستول عند مرہون
 ۲۱-۵۲ اپنی کمائی میں پھنسا ہے
 ۱-۱۷ اِنَّمَا كَسِبَتْ رَهْنًا
 رماخود
 اپنے کئے کاموں میں پھنسا ہے ۳۸-۴۲
 ۱۹-۱۹ فِرْهَانَ مَقْبُوضَةً
 تو گردہاگھ میں رکھی جا رہی ہے ۲۸۳-۳
 رَهْنٌ رِيْهَنْ رَهْنًا الشَّيْءُ
 گر رکھا، رَهْنُ الشَّيْءُ۔ ہمیشہ رہی
 تَعْمَلُ اِبْلَهٗ رَاهِنَةً۔ اللہ کی نعمت ہمیشہ ہونے والی ہے اَرَهْنُ الْمَيْتَةُ
 القابِرِ مردہ کو سپرد کر کیا۔ اَرَهْنُ الشَّيْءُ۔ چیز کو رہن میں رکھا۔ مَقْبُوضٌ
 مَرْمُوكٌ۔ رَهْنٌ۔ گر رکھی ہوئی چیز مَرْمُوكٌ ج رَهَانٌ اَرَهْوَنٌ رَهِيْنٌ
 رَهْنٌ اَرَهْنٌ اگر رکھا۔

رہو

۱-۲۲ وَاَتْرَكَ الْبَيْحَرَ رَهْوًا
 چھوڑ جا کر یا کو تھما ہوا ۲۲-۲۳
 رساگنا
 رَهْوًا رَهْوًا رَهْوًا الْبَيْحَرَ۔ سمندر ساکن ہوا رَهْوًا۔ نرمی، برقی رَهْوًا
 الطَّيْرِ۔ پرندہ نے پر پھیلائے رَهْوًا رَهْوًا كَوْجٍ اَرَهْوًا لَهْمُ الطَّعَامِ
 طعام ہمیشہ رکھا۔

ریب

۱-۷ اِذَا رَجَبَ الْمِبْطَلُونَ
 تب تو البتہ شبہ میں پڑتے ۲۹-۲۸
 ۱-۷ اِمْرًا تَابُوا
 یاد دھوکہ میں پڑے ہوئے ہیں ۲۲-۵۰
 ۱-۷ اِنَّمَا تَابَتْ فُلُوْهُمُ
 اور شک میں پڑے ہیں انکے دل ۹-۲۵
 (شکت)
 ۱-۷ اِنِّ اَرْتِيْمُ رَشْكًا
 اگر تم کو شبہ پڑے کہیں ۵-۱۰۶
 ۱-۷ اِنَّمَا تَابَتْ فُلُوْهُمُ
 اور تم دھوکہ میں پڑے ۵۷-۱۳
 ۳-۷ وَاَلَا يَرْتَابُ الْاَلْبَانِ
 اور دھوکہ نہ کھائیں وہ لوگ ۷۳-۳۶
 ۵-۷ اِنَّمَا تَابَتْ فُلُوْهُمُ
 پھر شبہ نہ لائے ۲۹-۱۵
 ۳-۷ اَلَا تَرْتَابُوْا
 شبہ میں نہ پڑو ۲-۲۸۲
 ۱۵-۲ شَكٌّ مِّمَّنْ مَرِيْبٌ
 ایسے شبہ میں کہ وہ لوگوں میں نہیں لینے دیتا ۱۱-۲۵

۱۵-۷ اِنَّمَا تَابَتْ فُلُوْهُمُ
 بے باک شک کرنے والا ۳۰-۳۴
 ۲۲-۱ فِیْ رَيْبٍ رَشْكٌ
 شک میں ہو ۲-۲۳
 ۲۲-۱ فِیْ حَرْيٍ هَجْرٌ
 اپنے شک میں ۹-۲۵
 ۲۲-۱ رَيْبٌ الْمُنُونِ
 گردش زمانہ کے ۵۲-۳۰
 ۳۲-۱ اَلَا رَيْبٌ فِیْهِ
 کچھ شک نہیں ۲-۲
 ۲۲-۱ رَيْبٌ فِیْ فُلُوْهِمْ
 بنائی تھی شبہ ان کے دلوں میں ۹-۱۱
 (قلق اضطراب)
 رَابٌ رَيْبٌ رَيْبًا شک میں ڈالا، قلق میں ڈالا۔ رَيْبٌ شک، ظن۔
 تمت اَدْرَابٌ۔ اس کو شک یا قلق میں ڈالا۔ رَيْبٌ الْمُنُونِ۔ صرف
 الذہیر۔ حوادث زمانہ رَيْبٌ ج رَيْبٌ، شک، تمت، قلق، اضطراب
 نفس، رَيْبٌ سے اسم ہے

ریش

۱-۲۶ رَيْبًا رَهْوًا يَتَجَلَّ
 اور آرائش کے کپڑے ۷-۲۶
 بد من الثیاب
 لَاشِ رَيْبٍ رَيْبًا مال اور اسباب جمع کیا، اور بے پرواہ ہو گیا
 رَاشَةً۔ اس کو کھلایا اور پہنایا، مدد کی، اور غنی کیا۔ رَاشَةً مَا لَا
 مال دیا لَاشِ رَيْبٍ وَلَا يَرِيْ حُرٌّ۔ نہ نفع دیتا ہے اور نہ نقصان۔ رَاشَةً
 پرندہ کے پر ج رَاشِ، اَدْرَاشِ، رَاشِ، منہ اور کان میں زیادہ بال۔
 رَاشِ۔ فخر لباس، اور آرائش میں زیادہ

ریع

بِكُلِّ رَيْعٍ اِيْتَرَّ
 ہر اونچی زمین پر ایک نشان ۲۶-۱۳۸
 رَاعٍ رَيْعٍ رَيْعًا رَيْعًا رَيْعًا رَيْعًا الشَّيْءُ بڑھی اور بند ہوئی
 رَاعٍ الرَّعِيْمِ۔ کھیتی بڑی ہوئی، نمو حاصل کیا، رَيْعٍ۔ مکان مرتفع، ذراخ راستہ
 بے حجام ج رَيْعٍ، رَيْعٍ، اَدْرَاعٍ

رین

۱-۱ كَلَابِلٌ لَّنَّ اَعْلَى فُلُوْهُمُ
 بلکہ رنگ پکڑ گیا ہے انکے دلوں پر ۳۳-۱۳
 لَاقٍ رَيْبٍ رَيْبًا رَيْبًا رَيْبًا الشَّيْءُ۔ چیز نے رنگ پکڑا
 رَيْنٌ۔ میل، رنگ۔

زجری

زبد

زج

۱۳-۱۲-۱۱ م فی زجاجة الزجاجة شیشہ میں وہ شیشہ
 (القتدیل)
 زجاجة زجاج جسم شفاف زجاجة شیشہ کی حرفت زجاجی
 شیشہ فروش زجاج شیشہ بنانے والا

زجر

۲-۷ م مجنون زازدجر ایک دیوانہ ہے دھکی دیا گیا ۹-۵۴
 ۱۵۲۲ م وا تراجات زجرا پھڑاٹنے والوں کی جھڑک کو ۲-۳۷
 ۱۸۷ م ما فیہ مزدجر جن میں ڈانٹ ہو سکتی ہے ۵۴-۵۵
 ۲۲-۱ م زجرہ و زجرہ دفعہ سووہ تو صرف ایک جھڑک ہے ۷۹-۱۳
 زجرہ ریجر زجرا اس کو منع کیا۔ اس کو ڈانٹا، ہانک دیا۔ زجر الزجر
 السحاب۔ آندھی نے بادل چلا دیے زجر انکسب کتے کو دھرکارا۔
 زجر ڈانٹ، زجر ایک بڑی ٹھیل۔ ابوزاجر کوے کی کنیت۔ زجارج
 بولنے میں زیادہ کر کے والا۔

زجو

۳-۲ م زجی لکھ الفلک زجری جو چلاتا ہے واسطے تھارے کشتی ۶۶-۱۷
 ۳۲ م زجی حسبا یا ہانک لاتا ہے بادل کو ۲۳-۲۴
 (سیوقہ رفق)
 ۶۴ م یضاع عنہ مترجیہ پونجی ناقص جو دیکھے رکڑے ۱۲-۸۸
 (مدفوعہ)

زجری زجو زجو زجری تزجیہ زجری زجاجة زجی (میلایا
 دفعہ کیا، واپس کیا۔ کیف تزجی آیامک تو اپنی بد نصیبی کے دن پھرتی سکتا،
 مزجی بقوٹا یاردی۔ م۔ مزجاجة

زحزح

۲-۱۲ م حمت زحزح (ابعاد) پھر ہو کوئی دور کیا گیا ۱۸۵-۳
 ۱۵-۱۲ م ایس زحزح (مبعدا) اس کو بچانے والا ۹۶-۲
 زح زحزح زحزح عن مکانہ۔ جگہ سے ایک طرف کر دیا زحزح
 عن مکانہ زحزح۔ جگہ سے دور کیا، اور وہ دور ہو گیا زحزح، دوری

۱۷-۱۳ م جھاگ بھولا ہوا
 " جھاگ ویسا ہی
 " سووہ جھاگ
 زبدہ ریزید زبدہ (۱) اسے مکھن کھلا یا زبدہ السبقا۔ مکھن بھالنے کے لیے
 بولا۔ مزدید مکھن فروش زبد زبد زبد السویق۔ ستوں میں مکھن
 لایا۔ زبد لک۔ اسے مکھن دیا۔ زبد اللبن۔ دودھ پر مکھن لگا کر زبد القطن
 روئی تو بنی۔ یہاں تک کہ کاتنے کے قابل ہو گئی۔ آذبد البخار و الفیدر
 سمندر یا ہندیا نے جھاگ نکالی۔ زبدہ، زبد مکھن ج زبد، زبدہ الشیح
 کسی چیز کا خلاصہ۔ زبد ج ازباج جھگ مزدید ج مزاید، مدھانی۔

زبر

۱۹۶-۲۶ م زبر اکو لیت پیلوں کی کتابوں میں
 بالینتات والزبر نشانیاں اور صحیفے
 زبر تھو تھو فی الزبر اور جو پیر انہوں نے لکھی تھی درتوں میں ۴۵-۵۴
 امر لکھ بلاء فی الزبر یا تھارے فارغ خطی لکھی تھی درتوں میں ۵۲-۵۳
 الوفی زبر الحدید لادو جھکوتے تو ہے کے ۹۶-۱۸
 فقط عوام ہم بینہم زبر اپنا کام آپس میں کڑے کڑے ۵۳-۲۳
 ولقد کتبنا فی الزبور اور ہم نے لکھ دیا زبور میں ۱۰۵-۲۱
 زبر کتاب۔ کتاب لکھی۔ زبور کتاب ج زبور عقل، مالک زبور وہ
 بے عقل ہے۔ زبور۔ لو ہے کا تختہ ج زبور زبور بادشاہ، فرقہ کتاب ج
 زبور اور اغلب کتاب داؤد علیہ السلام۔ زبور۔ لکھی ہوئی سپر مزدب قلم
 زبر بڑا اور کامل۔

زبن

سندع الزبانیہ ہم بھی بلاتے ہیں پیادسیاست کر نیو ۱۸-۹۶
 زبنیہ شدید متمد۔ جن انسان ج زبانیہ اور شرط چاوش۔ زبانی
 بھوج زبانیات۔ زبانیہ۔ فرشتوں کو اس لئے کہتے ہیں کہ اہل النار کو
 آگ میں دھکیں گے۔ زبنب الناقہ۔ اونٹنی نے دودھ دیتے وقت پھر
 ماری اور صدمہ پہنچایا۔

زحف

رَحْفًا رَجِيحًا الْكَثِيرَ مِيدَانِ بَنَكٍ مِی ۱۵-۸
 زَحَفَ رَجِيحًا زَحْفًا وَرَحْفًا تَلَوَّحُوا الْعَسْكَرُ إِلَى الْعَسْكَرِ
 لشکر آہستہ آہستہ دشمن کی طرف اس لیے چلا کہ دشمن کی تعداد زیادہ ہے،
 تَزَاخَفَ الْقَوْمُ فِي الْعَرَبِ لَوَائِي مِی اِیْکِ دُوسَرِی کَی قَرِیْبِ یُؤْکِ
 مٹھ پھیر سونے۔ زَحَفَ بڑا لشکر جو دشمن سے ٹکڑھیر ہو۔ رَجَحُونَ
 زَحَافَاتٍ۔ زَمِیْنِ کَی سَاھِیْٹِ لُکَا کَی چلنے والے جانور جیسے سانپ وغیرہ

زخرف

بَيْتًا مِّنْ زُخْرٍ اِیْکِ گھرسنہرا ۹۳-۱۷
 وَزُخْرًا اُور سونے کے ۴۵-۳۳
 اخذت الارض زخرفها پکڑی زمین نے رونق ۲۴-۱۰
 زُخْرُفَ الْقَوْلِ بُلُغِ کِی ہونے باتیں ۱۱۲-۶
 زُخْرُفًا زَيْتًا وَحَسَنَةً زُخْرُفَ الْكَلَامِ کلام میں بلوغ سازی کی
 زُخْرُفٌ سَوَابِغٌ خَبِيْثَةٌ بُلُغِ کِی بات۔ زُخْرُفُ الْاَرْضِ زُخْرُفٌ
 نبات کی خوب صورتی۔

زراب

زُرَابِيٌّ مَبْنُوْنَةٌ اُور جھل کے بنا پے جگہ پھیلے ہوئے ۱۶-۸۸
 (بِسَطَا خِرَةٌ)
 زُرَابٌ زُرَابٌ زُرَابًا الْمَوَاشِي مَواشیلوں کو باڑے میں کیا۔ زُرَابٌ
 يَلْقَانِمْ۔ بھیر بکری کے لیے باڑہ بایا زُرَابٌ صِيَادٌ کَی چھپنے کی جگہ زُرَابٌ
 یَیْ زُرَابٌ بَارَةٌ زُرَابِيٌّ زُرَابِيَّةٌ۔ وہ جگہ جہاں آدمی لیٹ سکے اور
 تکیہ کر سکے زُرَابِيٌّ

زراع

۳-۱ قَالَ تَزْرَعُونَ (ازرعوا) کہا تم کھیتی کرو گے ۴-۱۲
 ۳-۱ مَا تَزْرَعُونَ کیا تم اس کو کرتے ہو کھیتی ۴-۵۶
 (تنبئونہ)
 ۱۵-۱ اَمْ لَمْ يَنْزِلِ الْاَرْضِ مِی یامہ میں کھیتی کرنے والے ۴-۵۶
 ۱۹-۱ يَعْجِبُ الزَّرَّاعُ خوش گستا ہے کھیتی والوں کو ۲۱-۲۸
 وَالنَّحْلُ وَالزَّرَّاعُ اُور کھجور کے درخت اور کھیتی ۴-۶

وَزَّرَعَ وَنَجَّلَ

اور کھیتیاں ہیں اور کھجوریں ۴-۱۳

غَيْرِ ذِي زُرْعٍ

جہاں کھیتی نہیں ۴-۱۴

كَذَرَجِجِ أَحَدِيْجِ

جیسے کھیتی کو نکالا ۴-۵۸

بَيْنَهُمَا زَرْعًا

دونوں کے بیچ میں کھیتی ۳۲-۱۸

يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ زَرْعًا

پھر نکالتا ہے اس سے کھیتی ۲۱-۳۹

ذُرَّادٍ وَنَخْلٍ

اور کھیتوں میں اور کھجوروں میں ۱۴۸-۲۶

ذُرَّادٍ وَنَخْلٍ

کھیتیاں اور گھر ۲۶-۲۴

ذُرَّاعٌ زَبْرٌ عَادٌ ذُرَّاعٌ زَمِيْنِ مِی زُرْعَةٍ رِيْحٌ اُور اَلْاَرْضِ الْاَرْضِ
 زمین کو زراعت کے لیے بھاڑا۔ قلبہ رانی کی۔ ذُرَّاعٌ اَللّٰهُ الْاَنْبِيَا۟تِ اللّٰهُ نے
 انگری اگائی اور نشوونما کی ذُرْعٌ لَهٗ بَعْدَ الشَّقَا۟ءِ وَغَرِبِی کَی بَعْدِ
 آسودگی پہنچی ذُرْعٌ مَزَارِعَةٌ فَلَانًا۔ مزارع رکھا۔ کہ مالک سے بیج لے
 اور حصہ پر واپس کرے۔ اُزْرَعُ الْاَرْضِ کھیتی اگی۔ تَزْرَعُ الشَّرْبَ اِیْ کِی
 طرف دوڑا۔ فا۔ زَارِعٌ زَارِعٌ عَوْنٌ۔ زُرَّاعٌ۔ کتے کو بھی کہتے ہیں کولاً
 زَارِعٌ۔ کتے کی نسل۔ مَزْرُوعٌ اولاد۔ زراعت پیشہ واپس۔ زُرَّاعٌ
 چغل خور۔ کیوں کہ دلوں میں نفرت آگاتا ہے۔ زُرَّاعٌ بَارَانِی کھیتی۔

زراف

يَوْمَئِذٍ زُرَفًا اس دن نیلی آنکھیں ۱-۲-۳
 زُرَفًا زُرَفًا زُرَفًا اُنْدَھَا ہُوَ اَزْرَقٌ زُرَفًا اَلْبَصْمُ
 آنکھ پھری کہ سفیدی ظاہر ہوئی۔ اَزْرَقٌ نیلا رنگ والا۔ زُرْفٌ اِیْ کِی
 چڑیا سے بڑا عربوں کے نزدیک زُرْفٌ اُنْکُھ سب سے بری ہے زُرْفٌ
 چھوٹی کشتی

زرای

۳-۷ تَزْرِيْ اَعْيُنًا مَّوَدَّہٗ ہناری آنکھیں حقیر جانتی ہیں ۳۱-۱۱
 زُرَا۟ی رَجِيْحِيٌّ زُرَا۟ی رَجِيْحِيٌّ اِیْ کِی دُزْرِيٌّ دُزْرِيٌّ اُور اَزْرَا۟ی د
 تَزْرِيٌّ (دانا حقیر جانا عیب ناک کیا) دُزْرِيٌّ اِیْ کِی دُزْرِيٌّ اِیْ کِی
 کیا۔ بے عزت کیا، زُرَا۟ی۔ وہ حقیر کہ کسی گنتی میں نہ آوے۔

زعم

۱-۱ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا دعوی کرتے ہیں منکر ۷-۴۴
 ۱-۱ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا جیسے تو کہا کرتا ہے ہم پر ۹۲-۱۷

زَقْمٌ يَنْزِعُ زَقْمًا وَزَقْمًا لِقَمِّهِ نَبَايَا اور نکل گیا زَقْمًا اسے
 تھوہر کھلا یا۔ تَزَقَّمُ الْمَدِينُ۔ دوزخ زیادہ پیا۔ زَقْمٌ اہل النار کی خوراک
 نہایت کڑوا درخت، ہر وہ کھانا جو ہلاکت کو پہنچائے۔ زَقْمٌ۔ طاعون

زکر

دَعَا زَكَوِيًّا رَبِّيَ پکارا زکر یا نے اپنے رب کو ۳۸-۳

زکی

۱- مَا زَكِيٌّ مِنْكُمْ رَاطِحًا نہ سنو رہا تم سے ایک شخص بھی ۲۱-۲۲
 ۱-۲ قَدْ اَخْلَجَ مِنْ زَكِيَّاتِهَا جس نے اس کو سنو لیا ۹-۹
 (رطہ رہا)

۱-۵ وَمَنْ تَزَكَّى جو سنو رہے گا ۱۸-۲۵
 ۱-۵ جَزَاءً مَنْ تَزَكَّى جو پاک ہوا ۷-۲۰

۱-۵ قَدْ اَخْلَجَ مِنْ تَزَكَّى بھلا ہوا اس کا جو سنو رہا ۱۴-۸۷
 ۳-۳ بَلِ اللّٰهُ يَزَكِّي رِطِحًا بلکہ اللہ ہی پاکیزہ کرتا ہے ۴۹-۴
 ۳-۳ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَزَكِّي وَلٰكِنْ اللّٰهُ سَنَوَّرَ تَابِهَ ۲۱-۲۲
 اور پاک کرے ان کو ۱۲۹-۲
 اور پاک کرتا ہے تم کو ۱۵۱-۲
 پاکیزہ کہتے ہیں اپنی جان کو ہم ۴۹-۴
 اور بابرکت کرے تو انکو اسوجہ سے ۱-۳-۹
 سو سنو رہے گا اپنے فائدہ کو ۱۸-۲۵
 اپنا مال دیا دل پاک کرنے کو ۱۸-۹۲
 شاید کہ وہ سنو رہا ۳-۸۰
 یہ کہ نہ درست ہوتا ۷-۸۰
 اس کی طرف کہ سنو رہائے ۱۸-۷۹
 مت بیان کرو اپنی خوبیاں ۳۲-۵۳
 جو دو تم دوزخ کو سے ۳۹-۳۰
 بہتر اس سے پاکیزگی ہے ۸۱-۱۸
 اور سنو رہا ۱۳-۱۹
 لڑکا کا سنو رہا ۱۹-۱۹
 جان سنو رہا ۷۴-۱۸

۳-۳ بَلِ اللّٰهُ يَزَكِّي رِطِحًا
 ۳-۳ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَزَكِّي
 ۳-۳ وَ يَزَكِّيهِمْ
 ۳-۳ وَ يَزَكِّيكُمْ
 ۳-۳ يَزْكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ
 ۳-۳ وَ تَزَكِّيهِمْ
 ۳-۵ فَاِنَّمَا يَتَزَكَّى لِنَفْسِهِ
 ۳-۵ يَتَوَعَّى مَا لَمْ يَتَزَكَّى
 ۳-۵ لَعَلَّ يَتَزَكَّى
 ۳-۵ اَلَا يَتَزَكَّى رَتِ مَدْعَمُ
 ۳-۵ اَلَا اِنَّ تَزَكَّى رَتِ مَدْعَمُ
 ۱۳-۳ فَلَا تَزْكُوْا اَنْفُسَكُمْ
 وَمَا اَنْتُمْ مِنْ زَكْوٰى
 خَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكَ
 مِنْ لَدُنَّا وَ زَكْوٰى
 غَلَامًا زَكِيًّا
 نَفْسًا زَكِيًّا

۹۴-۶ تم بتلایا کرتے تھے

۵۶-۱۷ سمجھتے ہو تم سو اس کے

۶۲-۴ دعوی کرتے ہیں وہ۔

۶ جو تم دعوی کرتے تھے

۷ اور میں ہوں اس کا ضامن

۶۰-۶۸ اس کا ذمہ لیتا ہے

۱۳۸-۶ اپنے خیال کے موافق

زَعْدٌ يُّزْعِدُ زَعْمًا وَ مَزْعَمًا شک اور گمان میں سچ یا جھوٹ کسا،

عقیدہ رکھا زَعْدٌ يُّزْعِدُ بِالْمَالِ کفیل ہوا يُّزْعِدُ جھوٹ جوڑا۔

زَعْدٌ يُّزْعِمُ زَعْمًا) فیتہ طبع کیا اَزْعَمَ اَلَمْذَكَمُ ممکن ہوا زعمت

بے بنیاد کہانیاں۔ زَعْمٌ کفیل رسید۔ رئیس ج زَعْمَاءُ

زفر

۱-۷ اَزْفَرٌ وَ شَرِيْبٌ چھینا اور دھاڑنا ۱۰۶-۱۱

۱-۷ اَلْمَهْفِيْبُ قَا زَفِيْرٌ ان کو دہاں چلاتا ہے ۱۰۰-۲۱

۱-۷ اَلتَّفِيْطُ اَزْفِيْرًا تنجھلانا اور چلانا ۱۲-۲۵

زَفْرٌ زَفْرٌ زَفْرًا وَ زَفِيْرًا النَّارُ اگ نے جوش میں آواز نکالا۔

زَفْرَتِ الْاَرْضُ زمین نے انگوری باہر نکالی۔ زَفْرًا لِرَجُلٍ اُدْحٰى نے

لمباسانس باہر نکالا زَفْرًا لِحِمَارٍ اَخَذَنِي التَّهْفِيْقُ زَفْرًا بھاری بوجھ

کیونکہ انسان بھاری بوجھ اٹھا کہ لمباسانس لیتا ہے زَفْرًا بِيَادِهِ شِيْرٍ بَحْرٍ

بڑی نہر، جو اد۔ امام زُفْرٌ مشہور ہیں۔ زَفِيْرٌ گدھے کا پہلا آواز، شہیق (درا

یا آخری آواز زُفْرًا گرم لمباسانس مشابہ اگ کے

زف

۳-۱ اَلْمِيْرُ يَزْفُوْنَ (بسرعون) اس پر دوڑ کر گھبراتے ہوئے ۹۴-۳۷

زَفَتْ (زَفَتْ زَفًا وَ زَفُوًّا وَ زَفِيْقًا) اس سے زَفَتْ زَفَتْ مَرَقًا وَ

زَفَاخًا الْعَرُوسُ۔ دلہن کو شوہر کے پاس بھیج دیا۔ زَفَتْ الْبُرْقُ۔ بچلی

پکتی اَزَتْ بُرَاتِيْزُ زَفُوْفٌ۔ شتر مرغ

زقم

۵۲-۵۶ ایک درخت سینڈھ کے

۶۲-۳۷ درخت سینڈھ کا

لَاؤَةٌ زُلْفَتُهُ (قریباً) دکھیں گے کہ وہ پاس آئے گا ۶۷-۳۷
 وَزُفَاةٌ مِنَ الْآيَاتِ کچھ ٹکڑوں میں رات کے ۱۱-۱۱۳
 ریح زلفتہ (طائفہ)
 إِلَى اللَّهِ زُلْفًا اللہ کی طرف قریب کے درمیں ۳۹-۳۰
 عِنْدَنَا زُلْفَى (قریبی) ہمارے پاس تمہارا درجہ ۳۳-۲۷
 عِنْدَنَا زُلْفَى ہمارے پاس مرتبہ ہے ۲۸-۴۰
 زُلْفَتِ زُلْفَتِ زُلْفًا زُلْفًا زُلْفَتِ وَأَزْدَلْفَتِ (زردیک اور قریب
 ہوا) زُلْفَتِ زُلْفَتِ زُلْفًا زُلْفَتِ الشَّيْخِ قریب کیا (ازلفہ آخری
 زُلْفَتِ زُلْفَتِ قُرْبِ زُلْفَتِ قُرْبِ درجہ منزلت رات کا صبح
 زُلْفَتِ زُلْفَتِ

زلق

۳-۲ لِيَزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ پھیلا دیں تھکوانی نگاہوں سے ۶۸-۵۱
 ۲۲۰۱ صَعِيدًا زُلْفًا میدان صاف ۱۸-۱۱۰
 زُلْفَتِ زُلْفَتِ زُلْفًا الْقَدَمِ پاؤں پھیلا زُلْفَتِ زُلْفَتِ زُلْفًا
 وَزُلْفَتِ وَزُلْفَتِ اے پھیلا دیا۔ در کیا۔ ایک طرف کیا۔ زُلْفَتِ زُلْفَتِ
 سر منڈایا زُلْفَتِ الْأَعْيُنِ سگر سنی۔ زُلْفَتِ بَدَنٍ تِلْ وَغَيْرِهِ بدن پر
 لگا کر پھیلا دیا پیدا کر دی۔ اَزْلَفَتِ بِبَصَرِهِ نہایت عصب اور تیر نظر
 سے گھور کر دیکھا۔ زُلْفَتِ جہاں پھیلن پیدا ہو جائے اور قدم نہ جم کے
 زُلْفَتِ۔ جلدی عصب میں آنے والا۔ زُلْفَتِ۔ سچہ ساقط۔

زلزل

۱-۱ فَإِنَّ زُلْفَتَهُ پھر اگر تم بچنے لگو ۲-۲۹
 ۱-۲ فَأَزْلَفْنَا الشَّيْطَانَ پھر بلا دیا ان کو شیطان نے ۲-۳۶
 ۱۱-۱ إِنَّمَا اسْتَزْلَفْنَا الشَّيْطَانَ ان کو بہکا دیا شیطان نے ۲-۱۵۵
 ۱۳-۱ فَانزَلْنَا فَدَمَّرْنَا ذِكْرَهُ جہاں کسی کا پاؤں ۱۶-۹۳
 زَلَّ زُلْفَتِ زُلْفَتِ زُلْفَتِ زُلْفَتِ زُلْفَتِ پھیلا اور گرا،
 زَلَّ عَنِ الْحَقِّ حق سے انحراف کیا۔ زَلَّ عَمْرُكَ۔ عمر گزر گئی
 اسْتَزْلَفْنَا اے پھیلا یا بہکا یا۔ اسْتَعْفِرُ اللَّهُ مِنْ ذُلِّي كِنَاهُ سے
 بخشش مانگتا ہوں۔ مَاءٌ زُلْفَتِ۔ پانی صاف اور میٹھا جو گلے سے فوراً پھیل
 کر معدہ میں گر جاوے

۲۳-۲ اَزْلَفْتِ لَكَ رَحِيمٍ بڑی ستمخانی ہے
 ۱۸-۱۹ اَزْلَفْتِ طَعَامًا لِحَلِّهِ طعام میں ستمخانی ہے
 ۲۳-۲۸ اَزْلَفْتِ لَكَ وَهُوَ خَيْرٌ وہ خوب ستمخانی ہے
 ۱۹-۳۱ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ نماز اور زکوٰۃ کا
 ۲۳-۲ وَآتُوا الزَّكَاةَ اور دو زکوٰۃ
 زَكَرَاتِكُمْ زَكَرَاتِكُمْ وَزَكَرَاتِكُمْ زَكَرَاتِكُمْ زَكَرَاتِكُمْ زَكَرَاتِكُمْ
 الزَّجَلِ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا زَكَرَ الْأَرْضِ طابقت۔ زَكَرَ اللَّهُ اے اللہ
 نے پاک کیا، سنوارا۔ اس سے زکوٰۃ لی۔ زَكَرَ مَالَهُ اس نے زکوٰۃ ادا کی۔
 تَزَكَّى، تَصَدَّقَ، زَكَوَةٌ۔ مال اللہ کے لیے دینا کہ باقی مال حلال و طیب
 ہو جائے ج زَكَرًا۔ زَكَوَاتُ، تَزَكِيَةٌ۔ پاک کرنا زَكَرَ ج اذ كَيْسَاءُ هُوَ
 زَكَوَةٌ۔ حلال، پاک، درست

زلزل

۱۲-۲ اَزْلَفْتِ لَكَ رَحِيمٍ اور بھڑھڑائے گئے ۲۱۳-۲
 ۱۱-۳۳ اَزْلَفْتِ لَكَ رَحِيمٍ اور بھڑھڑائے گئے ۱۱-۳۳
 ۱-۹۹ اَزْلَفْتِ لَكَ رَحِيمٍ اور بھڑھڑائے گئے ۱-۹۹
 ۱-۹۹ اَزْلَفْتِ لَكَ رَحِيمٍ اور بھڑھڑائے گئے ۱-۹۹
 ۱۱-۳۳ اَزْلَفْتِ لَكَ رَحِيمٍ اور بھڑھڑائے گئے ۱۱-۳۳
 ۱-۲۲ اَزْلَفْتِ لَكَ رَحِيمٍ اور بھڑھڑائے گئے ۱-۲۲
 (المحرکة المتشديداة)

زُلْفَتِ زُلْفَتِ زُلْفَتِ زُلْفَتِ زُلْفَتِ زُلْفَتِ زُلْفَتِ زُلْفَتِ زُلْفَتِ زُلْفَتِ
 حرکت دی زُلْفَتِ اس کو خون دلا یا زُلْفَتِ الْاِبْلِ۔ اونٹ کو زبردستی
 سے تیز چلایا زُلْفَتِ بھونچال ج زَكَرَ زِلْ سخت شدید ہوں
 (نوٹ) صاحب صراح اور منتہی الارباب اس کو زل میں لائے ہیں

زلف

۱-۲ وَانْفَعْنَا لَهَا الْآخِرِينَ اور اس بنیاد یعنی اسی جگہ دو ٹکڑے ۲۶-۶۴
 (قرینا)
 ۲-۲ وَانْفَعْنَا لَهَا الْآخِرِينَ اور نزدیک لائی جاوے بہشت ۵۰-۳۱
 (قرینت)
 ۲-۲ وَانْفَعْنَا لَهَا الْآخِرِينَ اور جب بہشت نزدیک لائی جاوے ۸۱-۱۳

۱۹-۱ كَانَ زَهُوًّا
 ۸۱-۱۷ ہے نکل بھاگنے والا
 زَهُوٌّ رِيْزُهُوٌّ زَهُوًّا الرَّوْحُ رُوْحٌ سَمٌ سَمٌ نَكَلَ كَيْبًا - زَهُوٌّ
 الشَّيْءُ يَنْزِي بِاطْلٍ يَابِلَاكُ هُوِي زَهُوٌّ اِبْطَالٌ جَهْوَةٌ مَصْمَعٌ هُوَ كَيْبًا -

زوج

۱-۲ وَذُرِّيَّتَهُمْ بِحُورٍ
 اور بیاہ دینگے ہم ان کو حوریں ۲۰-۵۲
 ۱-۳ زَوْجِنَا كَمَا
 ہم نے اسکو تیرے نکاح میں دیدیا ۳۳-۳۲
 ۲-۳ نَفْسٌ زَوْجَتٌ
 جوڑے باندھے جائیں ۸۱-۷
 ۳-۳ يَزُوْجُهُمْ ذَكَرًا
 یادیتا ہے ان کو جوڑے ۲۲-۵۰

يَجْعَلُهُمْ

وَاصْلَحْتَ الْزَّوْجَةَ
 اور اچھا کر دیا اس کی عورت کو ۲۱-۹۰
 بَيْنَ الْكُفْرِ وَالْزَّوْجِ
 مرد میں اور اس کی عورت میں ۲-۱۰۲
 جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا
 اسی سے بنایا اس کا جوڑا ۷-۱۸۹
 فِي زَوْجِهَا
 اپنے خاوند کے حق میں ۵۸-۱
 خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا
 اسی سے پیدا کیا اس کا جوڑا ۳-۱
 وَزَوْجِكَ الْجَنَّةَ
 اور تیری عورت جنت میں ۲-۳۵
 وَلِزَوْجِكَ
 اور تیری عورت کا ۲۰-۱۱۷

أَمِيكَ عَلَيْكَ زَوْجَكَ
 رہنے دے اپنے پاس اپنی جوڑو ۳۳-۳۷
 اسْتَبَدَّ الزَّوْجِ
 بدلنا چاہا ہوا ایک عورت ۳-۲۰
 مَكَانَ زَوْجِ
 کی جگہ دوسری عورت کو ۳-۲۰
 خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ
 پیدا کیا اس میں جوڑا ۷۵-۳۹

الزَّوْجِ مَطْهَرًا
 عورتیں ہوں گی پاکیزہ ۲-۲۵
 فِي زَوْجِ اَدْعِيْلِيْهِمْ
 جوڑے میں اپنے لیے پاکوں کی ۳۲-۳۷
 وَيَذَرُونَ الزَّوْجًا
 اور چھوڑ جاویں عورتیں ۲-۲۳۳
 مِنْ اَنْفُسِكُمْ الزَّوْجًا
 بنایا تم کو جوڑے ۲۲-۱۱
 اِلَى بَعْضِ الزَّوْجِ
 اپنی کسی عورت سے ۶۶-۳
 الزَّوْجَةَ
 اس کی عورت کو (نبی) ۳۳-۵۳

ذَهَبَتْ الزَّوْجَةَ
 عورتیں جاتی رہی ہیں ۶۰-۱۱
 وَصِيَّةٌ لِّزَوْجِهِمْ
 تو وصیت کر دیں اپنی عورتوں کو ۲-۲۲
 اَنْ يَّتَّخِذْنَ الزَّوْجِيْنَ
 نکاح کر لیں اپنے خاوندوں سے ۲-۲۳

قُلْ لَا زَاجِرَ لَكَ
 کہو اپنی عورتوں کو ۳۰-۳۹
 وَازْوَاجَهُمْ
 اور تمہاری عورتیں ۹-۲۳

زَوْجٍ كَثِيْرٍ رَصْنَفٍ
 رونق کی چیزیں ۵۰-۷
 زَوْجٍ كَثِيْرٍ
 بہر قسم کی خاصی چیزیں ۲۶-۷۰

فَاَكْفَيْتَهُ زَوْجَيْنِ (نوعان)
 میوہ قسم قسم کا ہوگا ۵۲-۵۵
 خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ
 بنائے ہم نے جوڑے ۵۱-۲۹

جَعَلْنَا فِيْهَا زَوْجَيْنِ
 بنائے ہم نے جوڑے ۱۳-۳
 مِنْ سَكَلِيْمٍ اَزْوَاجٍ
 اور اسی شکل کی طرح کی چیزیں ۳۸-۵۸

تَبَايُنًا اَزْوَاجٍ
 پیدا کئے آٹھ زیادہ ۶-۱۲۳
 خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا
 جسے بنا جوڑے سب چیز کے ۳۶-۲۶

اَزْوَاجًا يُّهْمُ
 طرح طرح کے ۲۰-۱۳۱
 اَزْوَاجًا ثَلَاثَةً رَا حِنَافًا
 تین قسم پر ۵۶-۷

فَاَخْرَجْنَا مِنْهَا اَزْوَاجًا
 پھر نکالے ہم اس سے طرح طرح کی ۲-۵۳
 اَحْسَنُ مِنَ الْاُنثَى
 واکٹھا کر دنگھنگا روں کو اور انکے ۳۷-۲۲

اَزْوَاجَهُمْ رَقْدًا هَمًّا
 ساتھیوں کو
 زَوْجَةً - اس مرد کا اس عورت سے نکاح کیا اَزْوَاجَةً - اسے ملایا اور قریب
 کیا تَزْوَجَ - عورت سے نکاح کیا اہل والا ہو گیا تَزْوَجَةُ النُّوْرُ
 نیند آگئی اَزْوَاجٌ انکلا کلمہ بات مشابہ ہو گئی - زَوْجٌ خادم بوی ایک
 جنس، ساتھی زَوْجِيٌّ نِعاي - جوئی کا جوڑا زَوْجِيَّةٌ عورت ج زَوْجَاتُ
 زَوَاجٍ شادی سے اسم ہے۔

زود

۱۱-۵ وَتَزَوَّدُ فَاقْرَأْ
 اور زادارہ سے لیا کر دکھیشک ۲-۱۹۷
 خَيْرًا لِّاِنَّ التَّقْوَى
 بہتر نامہ زادارہ کا بچنا ہے سوال سے ۲-۱۹۷
 لَا اَدْرِيْكُمْ زَوْدًا
 زادارہ تیار کیا، اور لیا۔ اَذَا كَدَّ زَوْدًا - اسے
 زادارہ دیا۔ تَزَوَّدَ - زادارہ لیا اَذَا جَ اَزْوَدًا - مِزْوَدًا، توشہ
 دان جَ مَزَاوَدٌ

زور

۱-۱ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ
 جاؤ کہیں قبریں ۱۲-۲
 ۳-۶ تَزَادَرَعْنَ كَهْفَهُمْ
 بچ کر جاتی ہے ان کی کھوہ سے ۱۸-۱۷

۱-۳ کا ذی زینغ رعیل
 ۱-۳ و من یزغ منہم
 (ریعد ل عن)

۱۳-۲ لا یزغ فلو بنا
 ۲۲-۱ فی قادی ہمد زینغ
 (ریعد ل عن الحق)

زین

۱-۱ فباز لمر فی سناج
 ۱-۳ فزیننا بیدہ ہمد ریننا
 ۱-۵ لوزیلوا رتیزوا
 ۳-۱ لایزال ہمدنا ہمد
 ۳-۱ ولا یزالون یقاتوا ہمدکم
 ۳-۱ ولا یزالون یختلفین
 ۳-۱ ولا یزال تطلیع
 نال رینال یزیل زینا عن مکانہ
 افعلک میں ہمیشہ کہتا رہا۔ زینک افذقہ تزیلوا
 زینل۔ مخدین کا درمیانی فرق

زین

۱-۳ زین لہم
 ۱-۳ زین بکثیر
 ۱-۳ زینت فی روحہ
 ۱-۳ فزینوا الہمد
 ۱-۳ زیننا کل
 ۱-۳ زیننا السماء
 ۱-۳ زینت اھا
 ۱-۳ زینت ہمدنا ظرین

۳-۱ و سناج ہمدنا
 ۴-۱ فلن یزیدکم
 ۳-۱ نزل لک فی حدیثہ
 ۹-۱ و لیزیدن
 ۹-۱ لایزدنک
 ۳-۴ و یزداد الذین امنوا
 ۳-۴ لیزدادوا ایمانا
 ۳-۴ و ما یزداد روحہ
 ۳-۴ و یزداد کیل بعیر
 ۱۱-۱ رب زدنی علما
 ۱۱-۱ اوزد علیہ
 ۱۱-۱ فزده عذابا
 ۲۲-۱ هل من مزید
 ۲۲-۱ ولدی مزید
 ۲۲-۱ زیادہ فی الکفر
 ۲۲-۱ و زیادہ

فلما قضی زین منہما
 فاذا زین زینا و زینا و زینا
 اذا کبعت زینا لازم اور متعدی دونوں کیلئے زینا۔ مرنائیدہ ج زیاد
 زینا۔ زیادہ مزید، مص۔ مفعول

زینغ

۱-۱ ما ناع البصر
 ۱-۱ فلما ناعوا
 (ریعد لوا عن الحق)
 ۱-۱ واذا ناعوا البصار
 ۱-۱ امر ناعوا عنہم البصار
 (مالت عن کل شیء الی العدو)
 ۱-۲ انا غ اللہ فلو ہمد
 (اما لہا عن الہمد)

۲۳-۱۰۔ مَنَابِرُ جَانِبِ الْمَذْهَبِ
دکھائی پھر یا اپنا سنگار ۲۰-۲۳
۱۲-۳۔ مَنَابِرُ جَانِبِ الْمَذْهَبِ
ایک روئی جو تارے ہیں ۶-۳۷
۲۱۲-۲۔ مَنَابِرُ جَانِبِ الْمَذْهَبِ
تا کہ ہوا ہو لو اور زینت کے لیے ۸-۱۶
۱۲۲-۶۔ مَنَابِرُ جَانِبِ الْمَذْهَبِ
اپنی ٹھاٹھ سے ۷۹-۲۸
۱۲-۱۰۔ مَنَابِرُ جَانِبِ الْمَذْهَبِ
اس کی زینت ۱۵-۱۱
۱۴۰-۳۔ مَنَابِرُ جَانِبِ الْمَذْهَبِ
اور نہ دکھلا میں اپنا سنگار ۳۱-۲۳
۳۷-۷۔ مَنَابِرُ جَانِبِ الْمَذْهَبِ
لے لو اپنی آرایش ۳۱-۷
فَاِنَّ رِزْقَهُمْ زِينَةٌ حَتَّىٰ تَبْلُغُوا
ذَاتَ الْمَشْرِقِ وَمَا تَبْلُغُوا
بَنَاءُ زِينَةٍ، اِنَّهُ بِمَعْنَىٰ ذَاتِ الْمَشْرِقِ
ذَاتِ الْمَشْرِقِ، حَتَّىٰ تَبْلُغُوا
نزدیک جو بیماریاں بالوں، بلند، ناعن، کلفت اور منہ وغیرہ کے متعلق ہوں
مِنْ رِزْقِهَا
حجّام اور صلاّح ۷۰-۱۸

۱۰۷۔ وَذِيْنَتٌ لِّلرِّسَالِ
اور زمین ہو گئی
۲۰۳۔ زِيْنَةُ النَّاسِ
فریفتہ کیا گیا لوگوں کو
۲۰۳۔ زِيْنَةُ النَّاسِ
فریفتہ کیا ہے کافروں کو
۲۰۳۔ زِيْنَةُ الْكٰفِرِيْنَ
فریفتہ کیا گیا ہے کافروں کو
۲۰۳۔ زِيْنَةُ الْمَسْكِيْنِ
پسند آیا ہے بے باک لوگوں کو
۲۰۳۔ زِيْنَةُ الْمَسْكِيْنِ
بھلا دکھایا گیا اس کا برا کام
۲۰۳۔ زِيْنَةُ الْمَسْكِيْنِ
بھلے دکھادے فرعون کو
۲۰۳۔ زِيْنَةُ الْمَسْكِيْنِ
میں بھی انکو بہاریں دکھلاؤں گا
۹-۳۔ كٰرِيْنِيْنَ لَهَا
اللہ کی زینت کو
مِنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ
قوم فرعون کے زیور کا
يَوْمَ الْوَيْدِيْنَ
عشق کا دن
زِيْنَةُهَا
اس کی روئی

س (۶۰)

سأل

۱۰-۷۰۔ لَا يَسْأَلُ حَبِيْبَهُ
نہ پوچھے گا دوست دار
۳۰-۱۔ لَيْسَ سَأَلَ الصّٰدِقِيْنَ
تا کہ پوچھے اللہ سبحوں سے
۳۰-۱۔ لَيْسَ مَنْ فِيْ
اس سے مانگتے ہیں جو ہیں
۳۰-۱۔ لَا يَسْأَلُكُمْ
نہ مانگے گا تم سے
۳۰-۱۔ اِنْ يَسْأَلْكُمْ
اگر مانگے تم سے وہ مال
۳۰-۱۔ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ
نہیں سوال کتے لوگوں سے
۳۰-۱۔ يَسْأَلُونَكَ
تجھ سے پوچھتے ہیں
۳۰-۱۔ وَمَا سَأَلَهُمْ
اور تو نہیں مانگتا ان سے
۳۰-۱۔ اِنْ تَسْأَلُوا رَسُوْلَكُمْ
یہ کہ سوال کرو تم اپنے رسول سے
۳۰-۱۔ وَاِنْ تَسْأَلُوْا عَنْهَا
اگر پوچھو گے ایسی باتیں
۳۰-۱۔ فَاَلَا تَسْأَلُنَّ مَا لِيْنَ
سو مت پوچھو مجھ سے
۳۰-۱۔ لَا تَسْأَلُوْا عَنْ
نہ پوچھو
۳۰-۱۔ اِنْ اَسْأَلَكُمَا
اس سے پوچھوں تجھ سے
۳۰-۱۔ لَا اَسْأَلُكُمْ
نہیں مانگتا میں تم سے
۳۰-۱۔ لَا تَسْأَلُكَ رِزْقًا
ہم نہیں مانگتے تجھ سے روزی
۳۰-۱۔ فَمَا لَكُمْ لَا تَسْأَلُونَ
سو وہ آپس میں نہ پوچھیں گے

۱-۷۰۔ مَا لَكُمْ اَنْ تَسْأَلُوْا
انگ ایک مانگنے والے نے
۱۰۲-۵۔ اِيْسَىٰ بَاتِيْنَ لِيْ
ایسی باتیں پوچھ چکی ہے ایک جماعت
۸-۶۷۔ اِسْتَسْتَفِئْتُ
پوچھنے اس سے دوزخ کے داروغے
۱۸۶-۲۔ تَجْرِبَةٌ
تجربہ سے پوچھیں میرے بندے
۱۵۳-۲۔ مَا لَكُمْ اَنْ تَسْأَلُوْا
مانگ چکے ہیں مونسے سے
۶۱-۲۔ اِسْتَسْتَفِئْتُ
جو تم مانگتے ہو
۶۱-۲۹۔ اِسْتَسْتَفِئْتُ
اور اگر تو ان سے پوچھے
۳۲-۱۲۔ اِسْتَسْتَفِئْتُ
جو تم نے اس سے مانگی
۵۳-۳۳۔ اِسْتَسْتَفِئْتُ
جب مانگنے جاؤ بی بیوں سے
۷۶-۱۸۔ اِسْتَسْتَفِئْتُ
اگر تم سے پوچھوں
۲۷-۳۲۔ اِسْتَسْتَفِئْتُ
جو میں نے تم سے مانگا ہو
۱۰۸-۲۔ اِسْتَسْتَفِئْتُ
جیسے سوال پوچھنے میں مونسے سے
۱۲۳-۳۳۔ اِسْتَسْتَفِئْتُ
پھر ان سے چاہے میں سے بدل جانا
۸-۸۱۔ اِسْتَسْتَفِئْتُ
اور سب بی بی کا رگنی پوچھی جاو
۶-۷۵۔ اِسْتَسْتَفِئْتُ
پوچھتا ہے کب ہو گا

۱-۱۔ سَأَلَ سَأَلٌ
۱-۱۔ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ
۱-۱۔ سَأَلَهُمْ خَزَنَتَهَا
۱-۱۔ سَأَلَتْ عِبَادِيْ
۱-۱۔ سَأَلُوا مُوسَىٰ
۱-۱۔ مَا سَأَلْتُمْ
۱-۱۔ وَكَيْنَ سَأَلْتَهُمْ
۱-۱۔ مَا سَأَلْتُمُوهُ
۱-۱۔ سَأَلْتُمُوهُنَّ
۱-۱۔ اِنْ سَأَلْتِكَ
۱-۱۔ مَا سَأَلْتَكُمْ
۲-۱۔ كَمَا سَأَلَ مُوسَىٰ
۲-۱۔ لَمْ يَسْأَلُوا لِفِتْنَةٍ
۲-۱۔ وَاذِ الْوَرُوْدَةَ سَأَلَتْ
۳-۱۔ سَأَلَ اَيُّهَا

۲۲۰-۱ بِسْوَإِ نَعَجْتِكَ تیری دشمنی مانگنا ۲۶-۳۸
 ۲۲۰-۱ اَوْ نَبَيْتَ سَوْجُوكَ دیا گیا تم کو تمہارا سوال ۳۶-۲۰
 سَأَلَنَّا رَسْمًا سَوْأَلًا وَسَأَلْنَا رَسْمًا سَوْأَلًا طلب کیا، مانگنا چاہا یا
 مضمون: سَأَلَنَّا رَسْمًا سَوْأَلًا رَسْمًا سَوْأَلًا رَسْمًا سَوْأَلًا خَاذًا بِخَاذٍ
 خَفْتِ مَا دَا سَوَّلَ مَفْعَمَ مَسْوُولٍ سَأَلَ سَوَّلَ سَوَّلَ سَوَّلَ
 سَوَّلَ سَوَّلَ جَوَانَا سَوَّلَ فَا سَأَلَ سَأَلَ سَأَلَ سَأَلَ سَوَّلَ
 مَسْأَلًا سَوَّلَ سَأَلَ سَأَلَ سَأَلَ سَأَلَ سَأَلَ سَأَلَ سَأَلَ سَأَلَ سَأَلَ

سَام

۳۰-۱ لَا يَسْأَلُكَ إِلَّا سَأَلًا نِسْتَأْذِنُكَ نِسْتَأْذِنُكَ نِسْتَأْذِنُكَ
 (لا يسأل)
 ۲۰-۱ وَهَذَا لَا يَسْتَمُونَ اور رہ نہیں سکتے ۲۸-۲۱
 ۱۳۰-۱ وَلَا تَسْتَعْجِلْهُ (لا تسأل) اور کاپی نہ کر ۲۸۲-۲
 سَوَّلَ رَسْمًا سَوَّلَ رَسْمًا سَوَّلَ رَسْمًا سَوَّلَ رَسْمًا سَوَّلَ رَسْمًا
 اَلْيَا. فَهِيَ سَوَّلَ

سَبَأ

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ حَقِيقٌ تَوْمٌ سَابِكٌ لَيْسَ لِي فِي
 سَبَأَ بَنِي إِسْرَائِيلَ بَنِي إِسْرَائِيلَ بَنِي إِسْرَائِيلَ بَنِي إِسْرَائِيلَ
 ایک مشہور آدمی سے نام پڑ گیا سَبَأٌ بَنِي إِسْرَائِيلَ بَنِي إِسْرَائِيلَ بَنِي إِسْرَائِيلَ
 شراب خرید کی شاید یہی وجہ تسمیہ بھی ہو۔ (۲) لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ
 ہر طرف متفرق ہو گئے۔ یہ نام بھی نہایت مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کیوں کہ
 سَبَأٌ العَرَمِ کے بعد یہ لوگ اطراف ملک میں متفرق ہو گئے تھے۔

سَبَب

۳۰-۱ فَيَسْأَلُ اللَّهَ وہ بھی برا کہنے لگیں گے ۱۰۸-۶
 ۳۰-۱ وَكَانَ سَبَبًا لِلَّذِينَ اور نہ تم لوگ برا نہ کہو ان کو ۱۰۸-۶
 بِسَبَبِ إِلَى السَّمَاءِ (تانا سے) ایک رسمی آسمان کو ۱۵۰-۲۲
 (یحبس)
 فَاتَّبَعَ سَبَبًا سَلَطًا سَبَبًا سَبَبًا سَبَبًا سَبَبًا سَبَبًا سَبَبًا سَبَبًا سَبَبًا
 مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ہر چیز کا سامان ۱۲-۱۸
 لَقَدْ كَانَ لِسَبَبٍ سَبَبًا شاید کہ جانچوں میں رہتوں میں ۲۴-۲۰

۳۰-۱ لَيْسَ لِي فِي سَبَأَ بَنِي إِسْرَائِيلَ تاکہ میں ہی ایک در سے سوال کریں ۱۸-۱۹
 ۳۰-۱ فَسَلِّطْنَا لِي سَبَبًا لِي سَبَبًا سوال کرتے ہو اس میں اور شکر الی ۱
 ایک ت مدت ہے رہو قرابت والوں سے
 ۳۰-۱ لَا يَسْأَلُكَ سَبَبًا اس سے پوچھنا نہ جاوے گا ۲۱-۲۳
 ۳۰-۱ لَا يَسْأَلُكَ عَنْ ذَنْبِهِ نہ پوچھا جاوے گا ۵۵-۲۶
 ۳۰-۱ هُوَ يَسْأَلُكَ ان سے پوچھا جاوے گا ۲۱-۲۳
 ۳۰-۱ وَلَا تَسْأَلُكَ عَنْ اور تم سے پوچھا نہیں جاوے گا ۲-۱۱۹
 ۳۰-۱ وَلَا يَسْأَلُكَ اور تم نہیں پوچھے جاوے گا ۲-۱۳۶
 ۳۰-۱ سَأَلَ سَأَلَ مانگا ایک مانگنے والے نے ۵۰-۱
 (۱۵) اَلْاَيَاتِ مراد نصرت میں مارت جس نے کہا ان کان ۱۵ اَلْاَيَاتِ
 ۱۵-۱ وَالسَّالِمِينَ وَفِي اور مانگنے والوں کو ۲-۱۴۴
 ۱۵-۱ لِلسَّالِمِينَ پوچھنے والوں کے لیے ۱۲-۷
 ۱۶-۱ كَانُ مَسْأَلًا عَمَدٌ سے پوچھا جاوے گا ۷-۱۳۴
 ۱۶-۱ اَلْاَيَاتِ مَسْأَلًا وَفِي وہ سوال کئے جاویں گے ۳۷-۲۴
 ۱۱-۱ سَلَ سَلَ بَنِي إِسْرَائِيلَ پوچھ بنی اسرائیل سے ۲-۱۱۱
 ۱۱-۱ سَلَ سَلَ سَلَ پوچھ ان سے کون سا ان کا ۶۸-۲۰
 ۱۱-۱ ذَا سَبَبًا سے کیا حقیقت، ۱۲-۵۰
 ۱۱-۱ فَاسْأَلِ الَّذِينَ پوچھ ان سے ۱۰-۹۶
 ۱۱-۱ فَاسْأَلِ الَّذِينَ پوچھ لے گنتی والوں سے ۲۳-۱۱۳
 ۱۱-۱ فَاسْأَلِ اس سے پوچھو ۷-۱۶۲
 ۱۱-۱ فَاسْأَلُوا أَهْلَ پوچھو ۱۶-۲۳
 ۱۱-۱ وَاسْأَلُوا اللَّهَ مانگو اللہ سے ۲-۳۲
 ۱۱-۱ فَاسْأَلُوا عَنْ طَلَبِ كَرِيمٍ اور وہ بھی طلب کریں ۶۰-۱۰
 ۹-۱ فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ سو ہم ضرور پوچھیں گے ۷-۶
 ۹-۱ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ اور تم ضرور پوچھینگے رسولوں سے ۷-۶
 ۹-۱ لَذِكْرِكُمْ لَكُمْ جَمِيعِينَ ہم ان سب سے پوچھیں گے ۱۵-۹۲
 ۱۰-۱ وَاسْأَلْنَا اور وہ ضرور پوچھے جاویں گے ۲۹-۱۳
 ۱۰-۱ وَاسْأَلْنَا اور تم سے ضرور پوچھا جاوے گا ۱۶-۵۶

اَسْبَابِ السَّمَوَاتِ رستوں میں آسمان کے
وَقَطَّعَتْ هِيَ السَّيَابِ اور منقطع ہو جائیگی ان کے علاقے دوستی ۱۷۵-۲
سَبَّ (سَبَّ سَبَّ) بڑا کہا، گالی دی۔ سَبَّ سَبَّ اس کو بڑی گالی دی۔ سَبَّ
الاسباب اسباب پایا سَبَّ الْجِبَلِ رسی کاٹی۔ سَبَّ سَبَّ انگشت شہادت
سَبَّ سَبَّ (السَّيَابِ) موافق تھا و تَوَاجِعِهِمَا سبب سبب رسی ذریعہ
توصل نمودت، دوستی، قرابت، اصل میں اس رسی کو کہتے ہیں جس سے کھجور پر
پڑھیں۔ دستار چادر لیے کپڑے کو اسی نسبت سے کہتے ہیں۔
سَبَّ السَّيَابِ اللہ عزوجل

سبت

۳-۱ وَكَيْومَ لَا يُسَبِّتُونَ اور جس دن ہفتہ نہ ہو ۱۶۲-۷
۱۹-۱ وَالنَّوْمَ سَبَاتًا اور نیند کو آرام ۲۷-۲۵
۱۹-۱ نَوْمًا سَبَاتًا زراعت نیند کو تکان دفعہ کرنے کیلئے ۹-۷۸
يَوْمَ سَبْتِهِمْ ہفتہ کے روز ۱۶۲-۷
راہایان ایلہ
اِنَّهَا جَعَلَتِ السَّبْتَ ہفتہ کا دن جو مقرر کیا گیا ۱۲۴-۱۶
لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ زیادتی مت کرو ہفتہ کے روز ۱۵۴-۴
لَعْنًا اَصْحَابِ السَّبْتِ لعنت کی ہم نے ہفتہ کے دن والوں پر ۱۶۶-۶
سبت (سَبَّ سَبَّ) ہفتہ میں داخل ہو گیا۔ ہفتہ کے احکام پورے کئے
آرام کیا۔ سَبَّ السَّبْتِ اصل معنی کاٹنے اور ترک عمل کے
ہیں۔ سَبَّ السَّبْتِ اس کو مرض سبات ہو گیا۔ سَبَّ سَبَّ ہفتہ
سینچو وارح اسببت اسببتوں اور زیادہ سونے والا۔ سَبَّ سَبَّ
جس پر غشی یا موت ہو جائے کہتے ہیں ۷ یوم میں زمین آسمان کی پیداوش
کے بعد ہفتہ کے روز اللہ نے کام منقطع کر دیا۔ وَكَوْنَهُمْ يَسْبِتُونَ ۱۶۶-۶

سبح

۳-۱ سَبِّحْ لِلَّهِ اللہ کی پاکی بولتا ہے ۱-۵۷
۳-۱ فِي فَاكٍ يَسْبِحُونَ ہر کوئی ایک جگہ میں پھرتے ہیں ۳۳-۲۱
۲۰۰-۳۶
دیسبوتوں
۳-۳ وَتَسْبِحُ الرَّجُلُ اور پڑھتا ہے گرجنے والا ۱۲-۱۳
۳-۳ يَسْبِحُونَ اللَّيْلَةَ یاد کرتے ہیں رات اور دن ۲۰۰-۳۱

۳-۳ وَتَسْبِحُونَ اور یاد کرتے ہیں اسکی پاک ذات کو ۲۰۰-۳
۳-۳ تَسْبِيحُ السَّمَوَاتِ اس کی پاکی بیان کرتے ہیں ۲۰۰-۳
۳-۳ تَسْبِيحُ السَّمَوَاتِ تسبیح پڑھا کرتے اور اترتے جانو ۲۰۰-۳
۳-۳ تَسْبِيحُ السَّمَوَاتِ پاکی بولتے تھے شام کو ۱۸-۳۸
۳-۳ لَوْ كُنَّا نَسْبِحُونَ کیوں نہیں پاکی بولتے اللہ کی ۲۸-۶۸
۳-۳ وَتَسْبِحُونَ اور اس کی پاکی بولتے رہو ۲۸-۶۸
۳-۳ تَسْبِيحُ السَّمَوَاتِ ہم تمہیں کہتے ہیں تیریاں خوبیاں ۲۰۰-۳
دفعہ ایک

۳-۳ كُنْ تَسْبِيحًا كَثِيرًا کہ تیری پاک ذات بیان کریں ہم ۲۰۰-۳
۱۱-۳ تَسْبِيحًا اسْمًا رَبَّكَ پاکی بیان کر اپنے رب کے نام کی ۱-۸۷
۱۱-۳ وَتَسْبِحُ بِالْعَشِيِّ اور پاکی بیان کر شام کو ۲۱-۳
۱۱-۳ فَسَبِّحْ بِأَمْرٍ پھر بول پاکی بیان کر اپنے رب کی ۲۱-۵۶
۱۱-۳ وَتَسْبِحُ لَيْلًا پاکی بول اس کی ۲۱-۷۶
۱۱-۳ اِنَّ سَبِّحُوا پاکی بولو یاد کر ۱-۱۹
۱۵-۳ وَاَيُّهَا نَحْنُ الْمَسْبُوحُونَ اد ہم ہی میں پاکی بیان کرنے والے ۱۶۶-۳
۱۵-۳ مِنَ الْمَسْبُوحِينَ اللہ کی یاد کرنے والوں سے ۱۶۶-۳
رمن الذاکرین

۱۵-۳ وَالسَّيْحَةَ سَبَّحًا اور تیرے والوں کی تیزی سے ۲-۷۹
۲۲-۱ سَبَّحًا طَوِيلًا شغل رہتا ہے لمبا ۷-۷۳
دفعہ تانی مشافہات
۲۱-۳ صَلَوَاتُ رَبِّكَ تَسْبِيحًا بندگی اور یاد ۲۱-۲۴
۲۲-۳ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ تم نہیں سمجھتے ان کا پڑھنا ۲۱-۱۷
۱۹-۱ تَسْبِيحُ اللَّهِ اور اللہ پاک سے ۱۰۸-۱۲
۱۶-۱ تَسْبِيحُ الدُّنْيَا وہ پاک ذات ہے ۱-۱
۱۹-۱ تَسْبِيحًا نَدَّ وہ پاک ہے ۱۱۶-۲
۱۹-۱ تَسْبِيحًا نَدَّ لَوْلَا لَنَا پاک ہے تو ۲۰۰-۱
ر تیرہ ہالک

تَسْبِيحُ رَبِّكَ سَبَّحًا الرَّجُلُ آدمی گزراں کے شغل میں پڑا سونیا اور
آرام کیا۔ تَسْبِيحُ الْقَوْمِ زمین میں اور ہر ہفتہ ہونی تَسْبِيحُ تَسْبِيحًا

سَبْعٌ دَسْبِعًا نماز پڑھی، ذکر کیا، سبحان اللہ کہا سَبْعًا دَسْبِعًا دعا اور نماز نفل والا، جن پر سبحان اللہ وغیرہ پڑھا جائے۔ سَبْحَانَ اللّٰہِ میں اللہ کو بڑی سے پاک جانتا ہوں اور تعجب کے لیے بھی کہا جاتا ہے تسبیح ج تسبیح۔ سابع ج سابعون، فرشتے، سَبَّوْهُمُ وہ گھوڑا جو کہ تیزی رفتار میں مضطرب نہ ہو، سَبَّوْهُمُ اللّٰہُ۔ کیونکہ ہر وقت اسے پاک کہا جاتا ہے سُبَّحًا، پانی یا ہوا میں تیزی سے گزرتا، اس کا استعارہ ستاروں کے لیے ہے کُلٌّ فِی فَلَکٍ یَسْبُحُونَ۔ اور کام میں دوڑ دھوپ۔ سبحا طویل۔

سبط

وَالْاَسْبَاطُ اور اسکی ریعوب، اولاد پر ۱۲۰-۲
 وَالْاَسْبَاطُ اور یعقوب کی اولاد پر ۱۲۶-۲۲
 اَلَّتِیْ عَشْرَةٌ اَسْبَاطُ بارہ دادوں کی اولاد ۱۵۹-۷
 سَبَطٌ (سَبَطٌ سَبَاطٌ) المَطْرُ۔ بارش خوب اور وسیع ہوئی سبط پوتا۔
 دو ہتر اگر زیادہ استعمال دو ہتر کے لیے ہے برخلاف حقد کے کہ وہ پوتا کے لیے بولا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں پوتوں کے لیے استعمال ہوا اصل معنی فراخی اور زیادتی کے لیے ہیں۔ پوتے دو ہتے میں آدمی کی زیادتی ہو جاتی ہے اس لیے سَبَطٌ استعمال ہوتا ہے اس کے مقابلہ میں عرب میں قبیلہ استعمال ہوتا ہے سَبَطٌ اس درخت کو بھی کہتے ہیں جس کی جڑ تو ایک ہو مگر شاخیں بڑی لمبی ہوں اور زیادہ ہوں

سبع

سَبْعٌ شِدَادٌ سات برس سختی کے ۲۸-۱۲
 سَبْعٌ عِجَافٌ سات دہلی ۲۶-۱۲
 السَّمَوَاتِ السَّبْعُ آسمان سات ۲۲-۱۷
 سَبْعٌ كَرَامٌ سات رستے یا سیارہ کے مدار ۱۷-۲۳
 سَبْعًا شِدَادًا سات چنانی مضبوط ۱۲-۷۸
 سَبْعٌ بَقَرَاتٍ سات گائیں ۲۶-۱۲
 سَبْعٌ سَمَوَاتٍ سات آسمان ۲۹-۲
 سَبْعٌ لَيَالٍ سات راتیں ۷-۶۹
 سَبْعٌ مَسْبُكَاتٍ سات بالیں ۲۶-۱۲
 سَبْعٌ سَنَابِلَ سات بالیں ۲۶-۲

سَبْعٌ سَبْعِينَ سات سال ۲۷-۱۲
 سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ سات آیتیں وظیفہ ۸۷-۱۵
 سَبْعَةُ اَبْوَابٍ سات دروازے ۲۴-۱۵
 سَبْعَةٌ وَثَمَانَةٌ سات ہیں اور انکا آٹھواں ۲۲-۱۸
 سَبْعَةُ اَبْحَرٍ سات سمندر ۲۷-۳۱
 وَسَبْعَةٌ اِذَا رَجَعْتُمْ اور سات روزے جب لو لو ۱۹۶-۲
 سَبْعُونَ ذِرَاعًا ستر گز ہے ۲۱-۶۹
 سَبْعِيْنَ رَجُلًا ستر آدمی ۱۵۵-۷
 سَبْعِيْنَ مَرَّةً ستر دفعہ ۸۰-۹
 وَمَا اَكَلَ السَّبْعُ اور جس کو کھایا ہو درندہ ۳-۵

سَبْعٌ دَسْبِعٌ سَبْعًا الْقَوْلُ۔ ساتواں ہوا ہے سیا سَبْعًا الْحَبْلُ لڑی رسا بنایا۔ سَبْعُ الذِّبِّ الْغَنَمِ۔ بھیر یا نے کبری کا شکار کیا یا گنا گھونٹا یا کاٹ ڈالا سَبْعَةُ الْوَحْشِيَّةِ۔ جنگلی جانور کے بچہ کو درندہ پڑا، مَتَّبِعُ الْاَنْاؤِ۔ برتن سات دفعہ دھویا۔ سَبْعُ اللّٰہِ لَكَ۔ اللہ تعالیٰ تجھ کو سات دفعہ اجر دے۔ اَسْبَعُ الْمَكَانِ۔ جگہ میں درندہ زیادہ ہو گئے سَبْعَةٌ مَرَدٌ کے لیے سَبْعٌ عَوْرَتٌ کے لیے یَوْمَ السَّبْعِ۔ قیامت کا دن سَبْعٌ نِكَارٌ دن سے سَبْعٌ۔ سَبَاعٌ يَسْبُوْعٌ۔ سَبْعٌ جِ اسْبَاعِ۔ مَوْلُوْدُ السَّبَاعِيْ۔ جو بچہ صرف سات ماہ کا پیدا ہو۔ اَسْبُوْعٌ یوم ہفتہ یا اوار لغایت ہفتہ جِ اَسْبَاعِ۔

سبع

۳- اَعُوْا سَبْعٌ عَلَیْكُمْ نِعْمًا اور پوری کر دین تم پر اپنی نعمتیں ۲۰-۷۳
 ۱۵- اِنْ اَعْمَلْ سَابِغَاتٍ یہ کہ بناؤ زمین کشادہ ۱۱-۳۲
 (دروعا)
 اَسْبَاغُ الْوُضُوْءِ کَالرَّسْمِ سَبْعٌ دَسْبِعًا سَبُوْعًا الثَّوْبِ کَثْرًا زمین تک لمبا ہو سَبْعُ الْمَشِيْ۔ پوری ہوگی اَسْبَغُ الْوَجِلِ۔ لمبی زرہ بینی سَابِغٌ درج سکوا بیغ، ذَنْبٌ سَابِغٌ۔ لمبی دم۔ اَسْبَغُ النَّفْقَةِ اتنا خرچ دیا کہ فراخی سے خرچ کرے، اور کوئی حاجت باقی نہ رہے۔

سبق

۱- اَسْبَقَ عَلَیْهِ الْقَوْلُ۔ پہلے ہو چکا ہے حکم ۲۰-۱۱

۱-۱۶ وَمَا خَلَقَ سَابِقِينَ اور ہم عاجز نہیں
 (بیا جزین)
 سَابِقِ رَبِّكَ سَابِقًا دوسرے کو پہلے چھوڑا اور خود آگے بڑھ گیا
 غالب آیا۔ سَابِقٌ سَابِقٌ سَابِقُونَ سَابِقِ الشَّامِ عَمِ سَابِقِ
 ہو گیا۔ سَابِقٌ سَابِقٌ سَابِقِ سَابِقِ اربط

سَبِيلٌ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ اللہ کے راہ میں
 سَوَاءٌ السَّبِيلِ سیدھی راہ سے
 سَبِيلِ الرَّشَادِ رستہ ہدایت کا
 سَبِيلِ الْعَجْرِ رستہ گمراہی کا
 سَبِيلِ الْمُجْرِمِينَ طریقہ گناہ گاروں کا
 غَيْرَ سَبِيلِ الْمُنْتَهِينَ مسلمانوں کے رستہ کے ختمات
 إِنَّمَا السَّبِيلُ راہ الزام کی
 مَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سَبِيلٍ نہیں ان پر کچھ الزام
 (مواخذة)
 لِيَسْبِيلَ مُقِيمٍ سیدھی راہ پر
 فِي الْأُمِّيِّينَ سَبِيلِ ان پڑھوں کے حق میں کوئی گناہ
 تَحْتَ السَّبِيلِ يَسْرًا پھر راہ آسان کر دیا اس کو
 عَنْ سَبِيلِهِ اس کے راہ سے
 فَخَلَقُوا سَبِيلَهُمْ چھوڑ دیا ہمارا رستہ
 وَالْحَسَنِينَ سَبِيلِ نیکی کرنے والوں پر کوئی الزام
 ابْنِ السَّبِيلِ مسافر
 بِيَأْتِ سَبِيلًا براہین ہے
 فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِمْ سَبِيلًا مت تلاش کرو ان پر راہ الزام کی
 سَبِيلَ السَّلَامِ سلامتی کی راہیں
 سَبِيلًا لَعَنَّا كَذِبًا اور راستے تاکہ تم راہ پاؤ
 لَنَهْدِيَنَّهُمْ سَبِيلَنَا ہم سچا دیکھے ان کو اپنی راہیں
 سَبِيلًا نَجَاجًا کشادہ رستے
 وَمِنَ رِيَابِ راہوں اپنے رب کی

۱-۱۶ قَدْ سَبَقَ جو پہلے گزر چکے
 ۱-۱۶ رَبِّكَ سَابِقِ الْأَنْبِيَاءِ سَبِقًا لکھ چکے ہے اللہ پہلے سے
 ۱-۱۶ سَابِقًا سَابِقًا تم سے نہیں کیا وہ
 ۱-۱۶ سَابِقًا سَابِقًا کہ وہ بھاگ نکلا
 ۱-۱۶ مَا سَبَقُونَا إِلَيْهِ نہ دوڑتے اس پر ہم سے پہلے
 ۱-۱۶ سَبَقْنَا بِالْآيَاتِ پہلے داخل ہوئے ایمان
 ۱-۱۶ سَبَقْنَا كَلِمَتًا پہلے ہو چکا ہمارا حکم
 ۱-۱۶ سَبَقْنَا لَهْرًا پہلے ٹھہر چکی ہے
 ۱-۱۶ نَجْمًا سَبَقْنَا بات جو نکل چکی
 ۱-۱۶ قَاتِلْنَا فِي الْبَابِ دونوں دوڑے دروازہ کو
 ر بادروا الیہ
 ۱-۱۶ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ پھر دوڑیں راستہ پانے کو
 (ابتداء)
 ۳-۱ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ اس سے بڑھ کر نہیں بول سکتے
 ۳-۱۶ آج يَسْبِقُونَا ریحزدنا کہ ہم سے سچ جاویں
 ۳-۱۶ مَا سَبَقْنَا مِنْ أُمَّةٍ نہ آگے جانے کوئی قوم
 ۳-۱۶ ذَهَبْنَا أَسْبَقِ رَنُوحِي ہم ننگے دوڑنے آگے نکلنے کو
 ۱۰-۳۱ سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ دُور در رب کی معافی کی طرف
 ۱۱-۱۶ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ سو تم سبقت کرو نیکیوں میں
 ر بادروا الی الطاعات وقبولہا
 ۱۵-۱۶ سَابِقِ الثَّغَارِ آگے بڑھے دن سے
 ۱۵-۱۶ سَابِقِ بِالْخَيْرَاتِ آگے بڑھ گیا ہے نے کر نیویا
 ۱۵-۱۶ قَالِ السَّابِقُونَ أَلَا تَدْرُونَ اور جو لوگ قدیم ہیں سے پہلے
 ۱۵-۱۶ قَالِ السَّابِقُونَ السَّابِقُونَ اور گاڑی والے تو گاڑی والے
 ۱۵-۱۶ هُمْ أُولَئِكَ سَابِقُونَ وہ ان پر پہنچے سے آگے
 ۱۵-۱۶ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ اور نہیں تھے ہم سے جیت
 (فائزین عذابنا) جانے والے
 ۱۵-۱۶ قَالِ السَّابِقَاتِ پھر آگے بڑھنے والوں کی
 ۲۰-۱ سَبِقًا ڈور کر

۱۶-۱۳	ادرائط کو سجدہ کرتے	۳-۱ وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ
۶۰-۵۵	اور چھانڈ اور درخت مشغول	۳-۱ وَالْحِجَارُ وَالشَّجَرُ لَا يَسْجُدَانِ
	ریختہ معان با ایراد منہا ہیں سجدہ میں	
۱۱۳-۲	اور وہ سجدے کرتے ہیں	۳-۱ وَ هُوَ يَسْجُدُ
۱۱-۷	کہ تو سجدہ نہیں کرتا	۳-۱ اَلَا تَسْجُدُ
۲۵-۲۵	کیوں نہ سجدہ کریں اللہ کو	۳-۱ اَلَا يَسْجُدُوا
۳۷-۳۱	کہ سجدہ کرو	۳-۱ اَلَا تَسْجُدُوا
۶۱-۱	کیا میں سجدہ کروں اس شخص کو	۳-۱ عَا مِرْسَادٍ لِمَنْ خَلَقْتَ
۳۳-۱۵	میں وہ نہیں کہ سجدہ کروں	۳-۱ لِمَا تَنْسَجِدُ
۶۰-۲۵	کیا ہم سجدہ کرنے نگیں جس کو تو فرمائیے	۳-۱ اَنْسَجِدُ لِمَا تَنْسَجِدُ
۱۹-۹۶	سجدہ کرو اور نزدیک ہو	۱۱-۱ فَاَسْجُدْ وَاقْتَرِبْ
۲۶-۷۶	اسے سجدہ کرو	۱۱-۱ فَاَسْجُدْ لَهُ
۳۴-۲	سجدہ کرو آدم کو	۱۱-۱ اَسْجُدْ وَ اَلَادَمَ
	(سجود نجات بالانحداد)	
۳۳-۳	سجدہ کرو رکوع کر	۱۱-۱ فَاَسْجُدْ وَ تَارِكِي
۲۸-۷	ہر نماز کے وقت	۱۸-۱ اَعِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
۱۰-۱	البتہ وہ مسجد کی بنیاد رکھی گئی	۱۸-۱ اَلْمَسْجِدِ الْاَقْصَى
۱۹-۲	مسجد حرام کے پاس	۱۸-۱ اَعِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
۱۰۸-۹	ایک مسجد ضد پر	۱۸-۱ مَسْجِدًا اٰخِرًا رَاٰ
۱-۱۷	مسجد اقصیٰ تک	۱۸-۱ اِلٰى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَى
۱۱۳-۲	اللہ کی مسجدوں میں	۱۸-۱ مَسَابِقًا لِلّٰهِ
۱۸-۷۲	اور یہ سجدہ ہاتھ پاؤں اللہ کیسے ہیں	۱۸-۱ اِذَا تَوَسَّجَدُ لِلّٰهِ
۹-۳۹	سجدہ کرنا ہوا اور رکوع ہوا	۱۵-۱ سَاجِدًا رَاٰ قَائِمًا
۴۸-۱۶	سجدہ کرتے ہوئے اللہ کو	۱۹-۱ سَبِّدًا اِيْلَكَ
۵۸-۲	اور داخل ہو دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے	۱۹-۱ فَاَدْخُلُوا الْاَبْوَابَ سَاجِدًا
۱۰-۷-۱۷	مٹھوڑیوں پر مسجد میں	۱۹-۱ بِاِلَادَةِ قَائِمٍ سَبِّدًا
۱۲۵-۲	اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے	۱۹-۱ وَالرُّكُوعِ السُّجُودِ
۲۹-۳۸	سجدہ کے اثر سے	۱۹-۱ مِنْ اَثَرِ السُّجُودِ
۴۱۵۰	اور پیچھے سجدہ کے	۱۹-۱ فَاَذْبَابِ السُّجُودِ

۱۶۱-۲	بالی	سَبَّكْتَ
۱۶۱-۲	بالیوں	سَبَّابِلَ
۲۶-۱۲	بالیوں	سَبَّابِلَتِ
۲۳-۱۲	پشمے کا نام	سَبَّابِلًا
۱۸-۷۶		سَبَّكَ الْمَلَكُ اِسْمًا لِهٖ رَاحَةُ فِي مِثْلِهَا
		ہوئی، اس کے ذریعہ کھیتی نے بالی نکالی۔ سبکہ کو موچھ ج سبک
		سَبَّكْتَ اِسْمًا لِهٖ رَاحَةُ فِي مِثْلِهَا۔ جس عورت کو موچھ پر بال، ہوں۔
		سَبَّكْتَ اِسْمًا لِهٖ رَاحَةُ فِي مِثْلِهَا۔ مافری سبیل اللہ
		بہاد، طلب علم حج اور تمام راہ خیر سبیل۔ ایک برج یسوعی سبیل
		مجر پر گناہ یا شرح نہیں ہے، سبیل۔ آنگھ کی بیماری سبیل ج سبک
		سبک سبیل۔ میٹھا پانی کہ آسانی سے گلے سے اتر جائے المنجد میں
		سبک۔ سبیل، سبیل۔ الگ الگ مادہ ہیں۔ صراح، منہ
		الادب، مفردات، امام راغب، ایک جگہ لے آئے ہیں

سزاة کیو سلس

سزاة

۲۳-۳۱	اور تم پر وہ نہ کرتے تھے	۳-۷ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَضِرُّوْنَ
۲۵-۱۷	ایک پردہ چھپا ہوا	۱۶-۱ حِجَابًا مَّسْتُورًا
	رج صبا میں	
۹۱-۱۸	آفتاب کے ورے کوئی مجاہد	مِنْ دُونِهَا سِتْرًا
	ساتر ریسر ساتر اور ساتر پردہ کیا ساتر۔ من اسما ال حسنی	
	ساتر۔ اس سے عداوت رکھی ساتر خوف جمیا، پردہ ج ساتر	
	ہو لا یستتر من اللہ۔ وہ اللہ سے نہیں ڈرتا۔ مالا لیسر و لا حیرا	
	اس کو نہ جبا ہے نہ عقل ساتر المصطفیٰ، رجل سبیر و سزاة سبیرة	
	مراد عقین ہے استنار اختفاء۔	

سجدا

۳۰-۱۵	تب سجدہ کیا ان فرشتوں نے	۱-۱ اَسْجُدْ الْمَلَائِكَةُ
۱۰-۲	پھر جب یہ سجدہ کریں	۱-۱ فَاِذَا سَجَدُوا
۱۱	سجدہ میں گر پڑے مگر شیطان	۱-۱ اَسْجُدْ اِلَّا اِبْرَاهِيْمَ
	(سجود نجات بالانحداد)	

۱۵-۱ السَّاجِدُونَ الْأَمِيرُونَ سجدہ کرنے والے حکم کرنا والے ۱۱۳-۹
 ۱۵-۱ مِنَ السَّاجِدِينَ سجدہ کرنے والوں سے
 ۱۵-۱ اذیبتہم فی ساجدین میں انکو دیکھا کہ مجھ سجدہ کرتے ہیں ۱۲-۴
 مسجد خیرا بنی غنم بن عون کے بارہ آدمیوں نے عامر بن رابع کے
 ایمان پر تیار کرانی تھی۔ کیوں کہ مردود عامر قیس روم کی مدد سے حضور علیہ السلام
 کو قتل کرنا چاہتا تھا۔ اسی لیے آیا ہے۔ **فَارِضَانَا فِي حَارِبِ**
اللَّهِ وَرَسُولِهِ۔

سَعْدًا رَيْسُ بَدَا سَعْدًا عَابِزِي سے بھگا اور ساتھ زمین پر رکھا، خا
 ساجد ساجد ساجد ساجد ساجد ساجد ساجد ساجد ساجد ساجد
 زیادہ سجدہ کرنے والا سجادہ، سجدہ، مفید سجدہ، اسم ہے
 مسجداً مسجداً سجدہ کرنے والے اعضا، کہ سجدہ کے وقت زمین
 پر لگتے ہیں۔ وہ سات ہیں، ہاتھ، دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں، ۷

سجر

۲-۲ **وَإِذَا الْبَحَارُ سُجِّرَتْ** اور جب دریا جھونکے جائیں ۸۱-۶
 (لا وقت)
 ۴-۱ **فِي النَّارِ يَسْجُرُونَ** آگ میں ان کو جھونک دیں ۲۰-۷۲
 (یوقدون)
 ۱۶-۱ **وَالْبَحْرُ الْمَسْجُورِ** اور جلتے ہوئے دریا کی ۵۲-۶
 (المملوء موقداً)
 سَجْرٌ رَيْسُ بَدَا سَجْرًا التَّنُورُ تنور میں اینٹوں ڈالا، اور گرم کیا، سَجْرٌ
 الْبَحْرُ فَاغْتَابَ سَجْرًا الْبَحْرُ سمنہ طلاطم میں آگیا، اور امواج زور سے
 اٹھیں۔ سَجْرٌ بادل کی گرج

سجل

۱۹-۱ **حِجَارَةٌ مِّنْ سِجِّيلٍ** پتھر کنکر کے ۱۱-۸۲
 (طین طین بالنار)
كُتِبَ السَّجِّيلُ لِلْكَتَبِ جیسے لپیٹیں طواریں کاغذ ۲۱-۱۰۳
 سِجِّيلٌ، کتاب العہود، کتاب الاحکام، قاضی کی وہ کتاب ہے جس میں مقدمات
 اور فیصلہ جات درج ہوں، سجلات، سَجْلٌ، لوکا، ڈول، نصیب، ج
 سِجَالٌ، سَجُولٌ، سَجَلٌ اکو راق، بَدَنَ هَانِي الما کہ دالمجالیس

سَجَلٌ رَيْسُ بَدَا سَجَلًا الْكَتَبُ رِيسِي سَجَلٌ الْمَاءُ بَانِي كُوْرَانَا
 الحَرْبُ سَجَالٌ بَيْنَا وَبَيْنَهُ حَرْبٌ لِرَائِي میں کبھی تم کو فتح ہوتی ہے کبھی انکو
 (الحديث) سَجَلٌ يَمُورُ دُولٌ جَاهٌ مِنْ كَرِيَا

سجن

۲-۲ **إِلَّا أَنْ يَسْجِنَ** مگر یہ کہ قید میں ڈالا جاوے ۱۲-۲۵
 ۹-۱ **لَيْسَ جَنْدٌ** قید رکھیں گے اس کو ۱۲-۳۵
 ۱۰-۱ **لَيْسَ جَنْدٌ** تو قید میں پڑے گا ۱۲-۳۲
 ۱۶-۱ **مِنَ الْمَسْجُونِينَ** قید میں ۲۶-۲۹
رَبِّ السَّجْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ اے میرے رب مجھے قید پسند ہے ۱۲-۲۲
فَلَيْتَ فِي السَّجْنِ رہا قید خانہ میں ۱۲-۴۲
وَدَخَلَ مَعَهُ السَّجْنِ اور داخل ہوا کے ساتھ قید خانہ میں ۱۲-۳۶
وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَيَجِيءُ تو کیا جانے سمین کیا ہے ۸۳-۸

سِجِّينٌ، وہ کتاب جس میں موت کے بعد دوزخیوں کے نام لکھے جاتے ہیں
 سَجْنٌ رَيْسٌ بَدَا سَجْنًا اسے قیدی کیا سَجْنٌ الْغَدَاةُ غم ظاہر نہ کیا
 سَجِيْنٌ، دَارٌ سَجِيْنٌ، قیدی، سَجِيْنٌ، سَجَانٌ قید خانہ کا داروغہ

سجی

۱-۱ **وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ** اور رات کو جب چھا جائے ۴۳-۲
 (رططه اوسکن)
 سَجَىٰ رَيْسٌ بَدَا سَجَىٰ وَسَجَىٰ اللَّيْلِ، سَكَنٌ، دَامَ سَجَىٰ
 سَاكِنٌ، سَجْرٌ تَعَابٌ آخِيكَ، اپنے بھائی کی خامیوں پر پردہ ڈال۔
 سَجِيَّةٌ، طَبِيعٌ، خَلْقٌ، سَجِيَّاتٌ، سَجَايَا، سَجَىٰ الْبَحْرُ، سَمْنَر
 کی لہریں بند ہوں۔

سحب

۲-۲ **يَسْحَبُونَ فِي الْحَبِيْبِ** گھیٹے جاویں گے گرم پانی میں ۲۰-۷۱
 (يحررون ويحرقون)
 ۲-۲ **يَوْمَ تَسْحَبُونَ فِي النَّارِ** جوں گھیٹے جاو گئے آگ میں ۵۲-۲
مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ اس کے اوپر بادل ۲۲-۳۰
وَالسَّحَابُ الْمَسْجُورِ اور بادل جو کہ تابعدار ہے ۲-۱۶۳
فَتَشِيْرُ سَحَابًا اٹھاتی ہے بادل کو ۳۵-۹

سَعَتِ رَبِّي سَعَتِ سَعَتِ عَلِيٍّ وَجَهْلَانِ سَعَاب
 فِي سَعَبِ اَوَّلِ سَعَابِ سَعَابِ سَعَابِ سَعَابِ سَعَابِ سَعَابِ
 سَعَابِ اَلْبَحْرِ اَنفِجِ

سَعَات

۳۰۲-۲۱ سَعَاتِ رَبِّي سَعَاتِ سَعَاتِ عَلِيٍّ وَجَهْلَانِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ
 ۲۲۱-۲۱ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ
 ۲۲۱-۲۱ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ
 ۲۲۱-۲۱ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ
 ۲۲۱-۲۱ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ
 ۲۲۱-۲۱ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ سَعَاتِ

سَحَر

۱-۱ سَحَرُوا عَيْنَ النَّاسِ بانہ دیا لوگوں کی آنکھوں کو ۱۱۶-۷
 (جن فرمایا حققتہ ادا کرا)

۳۰۳-۲۱ لَيْسَ سَحَرًا يَأْتِيهَا اسکی وجہ تو جادو کرے ہم پر ۱۳۱-۷
 ۱۰۴-۲۳ ذَاتِي سَحَرُونَ کہاں تم پر جادو ان پڑتا ہے ۸۶-۲۳
 (نخدا خون)

۱۵-۱ سَأِحْرُ كَذَابٍ جادو گر بے بھوٹا ۲-۲۸
 ۱۵-۱ كَسَائِدُ كَفَّالِيَةٍ بڑا وقت جادو گر بے ۱۰۸-۷
 ۱۵-۱ يَكْلِي سَاحِرٍ جو ہو کامل جادو گر ۱۱۱-۷
 ۱۵-۱ وَكَانَ يَفْلَحُ السَّاحِرَ اور بھلا نہیں ہوتا جادو گر کا ۶۹-۲۰
 ۱۵-۱ أَتَمَّهَا السَّاحِرُ اسے رٹوئی جادو گر ۴۹-۲۲
 ۱۵-۱ لَسَا حِرَانِ بِرِجِدَانِ دونوں جادو گر ہیں ۶۳-۲۰
 ۱۵-۱ سَحَرَانِ تَطَاهَرَا دونوں جادو گر ہیں میں موافق ۳۸-۲۸
 ۱۵-۱ وَكَانَ يَفْلَحُ السَّاحِرُونَ اور نجات نہیں پاتے جادو گر نوبالو ۷۷-۱
 ۱۵-۱ وَتَبَادُ السَّحْرَةُ اور آئے جادو کرنے والے ۱۱۲-۷
 ۱۵-۱ ذَاتِي الشَّرِّ سَاجِدِينَ اور گر پڑے جادو گر سجدہ میں ۱۱۹-۷
 ۱۵-۱ لَعَلَّنَا نَبِيْعُ السَّحْرَةَ شام ہم پر نہ قبول کریں جادو گر انکی ۴۰-۲۶
 ۱۶-۱ رَجُلًا مَسْعُورًا ایک مرد جادو مارے کی ۴۷-۱۷

سَحَرُ

۱۶-۱ يَتُولَى مَسْعُورًا اسے ٹوٹی تجھ پر جادو ہوا۔ ۱۰۱-۱۷
 ۱۶-۱ مَسْعُورُونَ ہم پر جادو ہوا ہے ۱۵-۱۵
 ۱۶-۱ أَنْتَ مِنْ الْمَسْعُورِينَ تجھ پر کسی نے جادو کر دیا ہے ۱۵۲-۲۶
 ۱۶-۱ يَكُلُّ سَعَادَ عَلِيٍّ جو بڑا جادو گر ہو پڑھا ہوا ۳۷-۲۶
 ۲-۵ مَسْعُورٌ مَسْعُورٌ جادو ہے کہ پہلے سے چلا آتا ہے ۲۰-۵
 ۲-۷ مَسْعُورٌ يَتُولَى يَتُولَى یہ جادو ہے چلا آتا ۲۴-۷
 ۱۰-۸۱ مَا جِئْنَا بِالسَّحْرِ جوتم جادو لانے ۸۱-۱۰
 ۷-۱۱۵ بِنَسْرٍ عَظِيمٍ بڑا جادو ۱۱۵-۷
 ۲-۶۲ بِسَحْرِ هَيْبَا دونوں اپنے جادو کے زور سے ۲-۶۲
 ۲-۵۷ نَبِيْعُ مَسْعُورٌ اپنے جادو کے زور سے اے ٹوٹی ۵۷-۲
 ۵۳-۲۴ مِمَّنْ نَجَّيْنَا مِنْ مَسْحُورَاتِ رِجَالِكُمُ اللَّيْلِ سہم نے بچا دیا کچھلی رات سے ۵۳-۲۴
 ۳-۱۸ بِالْأَسْحَارِ صبح کے وقت ۱۸-۳
 ۵۱-۱۸ ذِي الْأَسْحَارِ اور صبح کے وقت ۱۸-۵۱
 سَعَادَةُ سَعَادَةُ جادو کیا، فریب کیا سَحْرًا لِقَفْنَةٍ ہماندی پر لونا
 پڑھایا سَحْرًا لِقَفْنَةٍ سَحْرًا لِقَفْنَةٍ سَحْرًا لِقَفْنَةٍ سے سحری کے وقت
 کھانا کھلایا سَحْرًا لِقَفْنَةٍ سَحْرًا لِقَفْنَةٍ سَحْرًا لِقَفْنَةٍ سے سحری کا کھانا
 سَحْرًا لِقَفْنَةٍ سَحْرًا لِقَفْنَةٍ سَحْرًا لِقَفْنَةٍ سے سحری کا کھانا

سَحْق

۱۷-۱ فِی مَكَانٍ سَعِيقٍ کسی دور مکان میں ۳۱-۲۲
 (بعید)

۲۲-۱ تَسْمِعًا لِلْأَكْثَبِ السَّعِيرِ اب نے ہو جادوی روزخ والے ۱۱-۶۷
 ۷-۷۱ قَبَسْرَةٌ بَاسِئِحْ وَأُورٍ عِنْدَ مَسْحُورِي دکان ۷۱-۷
 سَعِقٌ (سَعِقٌ) وَسَعَقٌ سَعَقٌ سَعَقٌ سَعَقٌ سَعَقٌ دور ہوا۔ سَعَقٌ
 (سَعِقٌ) سَعَقٌ اسے باریک کیا سَعَقٌ بڑا باریک کیا۔ سَعَقٌ
 اسے ہلاک کیا، دور کیا، سَعَقٌ پڑا کپڑا سَعَقٌ۔ سَعَقٌ۔ علیہ السلام
 یعقوب علیہ السلام کے والد میں، اور حضرت ابراہیم کے بیٹے ہیں۔

سَحْل

۱۵-۱ بِالسَّحْلِ (شماخ) کنارے پر ۳۹-۲

سَخَّرَ اللَّهُ لِيُغْفِرَ لِي سَخَّرَ اللَّهُ لِي صَرَاحٌ فِيهِ يَدْعُو بِإِسْمِ اللَّهِ
 پوسٹ بر خیزد سائل ج سوا سید، اسخزل، تلوار، چونکہ سمندر کی
 لہریں کنارہ کو چھارتی، چیرتی رہتی ہیں، اس لیے اس کو ساحل کہتے ہیں
 سَخَّلَ الْقَوْمَ سَمَدَرَ كَنَارِے پر آئے سَخَّلَ الدَّجَلَ
 مال کی گال دی۔ سَخَّالَ لِكَامِ

سخر

- ۱-۱ سَخَّرَ اللَّهُ لِي غُفْرًا ۸-۹ اللہ نے ان سے گھٹھا کیا ہے
- ۱-۱ سَخَّرَ اللَّهُ لِي ۳۸-۱۱ ہنسی کرتے ان سے
- ۱-۱ سَخَّرَ اللَّهُ لِي ۱۰-۶ محول کرتے ہیں ان سے
- ۳-۱ لَا يَسْخَرُونَ قَوْمًا ۱۱-۲۹ گھٹھ نہ کریں
- ۳-۱ وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ ۲۱۲-۲ اور گھٹھ کرتے ہیں
- ۳-۱ قَدِيسٌ يَسْخَرُونَ مِنْهُمْ ۸۰-۹ پھر ان سے گھٹھ کرتے ہیں
- ۳-۱ كَمَا تَسْخَرُونَ ۳۸-۱۱ جیسے تم ہنسی کرتے ہو
- ۳-۱ اِنَّا تَسْخَرُونَ مِنَّا ۳۸-۱۱ اگر تم ہم سے ہنسی کرتے ہو
- ۳-۱ فَاِنَّا نَسْخَرُهُمْ ۳۸-۱۱ ہم ہنستے ہیں
- ۱-۳ تَسْخَرُ الشَّمْسُ (رَدْلًا) ۲-۱۳ کام میں لگا یا سورج
- ۱-۳ سَخَّرَ لَبَدًا ۱۲-۱۶ کام میں لگا یا دریا کو
- ۱-۳ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ ۷-۶۹ مقرر کر دیا ان پر
- ۱-۳ سَخَّرْنَا كَمَا نَفَعَكَ ۳۲۰۱۳ تمہارے کام میں دیں کشتیاں
- ۱-۳ سَخَّرْنَا لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۳۳۳-۱۳۳ کام میں لگایا تمہاری رات اور دن کو
- ۱-۳ سَخَّرْنَا لَكُمُ الْيَوْمَ وَاللَّيْلَ ۳۲۰۱۲ اور کام میں لگایا تمہارے ندیوں کو
- ۱-۳ سَخَّرْنَا لَكُمُ الْيَوْمَ وَاللَّيْلَ ۲۰-۳۱ کام میں لگایا جو زمین میں ہے
- ۱-۳ سَخَّرْنَا لَكُمُ الْيَوْمَ وَاللَّيْلَ ۷-۶۹ اور تابع کئے ہم نے داؤد کے
- ۱-۳ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ ۳۸-۳۸ پھر عنے تابع کر دئے اس کے ہوا
- ۳-۱ يَسْخَرُونَ ۱۳-۳۷ ہنسی میں ڈالتے ہیں
- ۱-۵ لَيْنَ السَّخِرِينَ ۵۶-۳۹ ہنسی کرنے والوں سے
- ۱-۶ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ ۱۶۳-۲ اور بادل جو تابع ہیں اس کے
- ۱-۳ مَسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۵۴-۷ تابع اس کے حکم کے
- ۱-۳ مَسَخَّرَاتٍ فِي جُودِ السَّمَاءِ ۷۹-۱۶ حکم کے باند ہوئے آسمان کی ہوا میں

۲۲-۱ بَعْضُهُمْ يُضَلُّ بِمَسْحَرَاتِهِمْ ۲۲-۱ کچھ لوگ اپنے ایک دوسرے کو خدا کی گواہی سے
 ۲۲-۱ خَالِئًا مِمَّنْ سَخَّرَ اللَّهُ لَهُمْ ۲۲-۱ پھر تم نے انکو گھٹھوں میں کیا
 ۲۲-۱ اَلَّذِينَ تَسْخَرُونَ مِنْهُمْ ۲۲-۳۸ کیا ہنستے انکو گھٹھوں میں کیا تھا
 سَخَّرَ اللَّهُ لِي غُفْرًا وَسَخَّرَ لِي سَخَّرَ اللَّهُ لِي سَخَّرَ اللَّهُ لِي
 محول کیا۔ سَخَّرَ لِي سَخَّرَ لِي سَخَّرَ لِي سَخَّرَ لِي سَخَّرَ لِي
 اس کو بے گاریں لیا، محول کیا، تا بعد بنا یا، اس پر قہر کیا، اس کو ذلیل کیا
 یسخری، بے بہت نو کری، بے گاری، مسخرہ جس سے محول کیا جاتے۔

سخط

- ۱-۱ سَخَطَ اللَّهُ عَلَيْهِ ۸-۵ یہ اللہ کا غضب ہو ان پر
 - ۱-۲ مَا اسْخَطَ اللَّهُ ۲۸-۳۸ جو غضب میں ڈالے اللہ کو
 - ۳-۱ اِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ۵۹-۹ جمعی وہ ناخوش ہو جاویں
 - ۲۲-۱ بَايَ اسْخَطِ مِنَ اللَّهِ ۱۶۲-۳ جس نے کہا غضب اللہ کا
- سَخَطَ رَسُوخًا سَخَطًا غَضَبًا اسخَطَا غَضَبًا سَخَطًا
 سَخَطًا صَدْرًا سَخَطًا عَدَاوَتًا جَوَ كَرًا بَدَلًا بِرَبِّهِمْ اَدَاةً

سد

- تَوَلَّى سَدًا ۹-۴ بات بندھی
- بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًا ۶۵-۱۸ ہمارا اور ان کے درمیان ایک آڑ
- مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ سَدًا ۹-۳۶ ان کے آگے دیوار
- وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًا ۹-۳۶ ان کے پیچھے دیوار
- بَيْنَ السَّدِّ بَيْنًا ۹۲-۱۸ دو پہاڑوں کے درمیان
- سَدًّا رِيبًا سَدًّا اِسْدًا اِمًّا كَانِ سَدًّا رِيبًا ۱۸-۹۲ کان سدا ريبا سدا ريبا
- سَدًّا اَلْبَابِ، دَرَوَازَهٗ بِنَدِيَا سَدًّا جِ اِسْدًا اِدِ ۱۸-۹۲ دو چیزوں کے درمیان پردہ سدا اِدِ اِنِيث سدا اِدِ ناك کی بیماری کہ قوت شامز جاتی رہے۔ رَحْلٌ سَدًّا اِدِ مَضْبُوطٌ سَدًّا ۵-۱۸ دروازہ بند ہونا یا ادنی کے گھنوں کا بند ہو جانا، کہ دو دھما نا بند ہو جائے۔ سدا جہ حکیموں کی اصطلاح میں رگوں میں آنتوں میں ناسد مادہ کا آنا، مثلاً داغ کی رگوں میں سدہ ہو جائے تو سکتے ہو جاتا ہے۔ آنتوں میں سدہ پڑ جاوے۔ پچانہ رک جاوے تو بھی موت واقع ہو جاتی ہے۔ سیرۃ النبی میں ہے کہ حضور شب ہجرت جب گھر سے نکلے تو سورہ یسین کی ابتدائی آیات

سرب

- ۱۵-۱ سَارِبًا بِأَنْهَارٍ ادر جو گلیوں میں پھرتا ہے دن کو ۱۳-۱۰
 فِي الْبَحْرِ سَرَابًا دریا میں سرنگ بنا کر ۶۱-۱۸
 فَكَانَتْ سَرَابًا ہو بادیں گے چمکتا ریتا ۱۰-۵۸
 كُنَّا بِأَبْقِيَعَةٍ جیسے ریت جنگل میں ۱۳۶-۲۲
 سَرَبٌ رَيْسَبٌ سُرُوبًا الْمَاءُ جَرَى اسکراب - نمائش آب
 سُرُوبٌ نَدْبٌ مَسَارِبٌ سُرُوبٌ رَيْسَبٌ سُرُوبًا الْكَلَامُ
 برتن میں پانی تھا، جو قطرہ قطرہ گرا۔ اور برتن خالی ہو گیا، نیچالی میں سُرُوب کو ہبکہ
 کہتے ہیں، اگر دی کو چمکتی ہوئی ریت، بوجہ گرمی اور تیز چھوپ کے پانی معلوم ہوتا ہے

سربیل

- سُرَابِيلٌ مِمَّنْ قَطْرَانِ کرتے ان کے گندسک سے ۵۰-۱۲
 سُرَابِيلٌ تَقِيحٌ كَالْحَدِّ کرتے جو بجاؤں میں گرمی میں ۸۱-۱۶
 سُرَابِيلٌ تَقِيحٌ كَالْحَدِّ ادر جو بجاؤں میں لڑائی میں ۸۱-۱۶
 سُرَابِيلٌ لَسَتْ كَرَاهِيَا سُرَابِيلٌ قَبَسٌ خَوَاهُ كَسْبٌ سُرَابِيلٌ

سراج

- جَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا رکھا اس میں چراغ (سورج) ۶۱-۲۵
 وَسِرَاجًا مِّنْ نُّورٍ چمکتا ہوا چراغ حضور علیہ السلام ۲۶-۳۳
 سِرَاجٌ رَيْسَبٌ سِرَاجٌ رَدِّشٌ ہوا، سراج الشیء سِرَاجٌ سِرَاجٌ
 السِّرَاجُ دریا روشن کیا۔ سِرَاجٌ سِرَاجٌ رَدِّشٌ۔ دیا سراج اللیلک۔ جگنو
 اسِرَاجٌ الْفَرَسُ گھوڑے پر کاٹھی ڈالی سراج کاٹھی ج سِرَاجٌ مَسْرَجَةٌ
 قندیل، سِرَاجٌ۔ مویں کا ٹھیاں بنانے والا سِرَاجٌ۔ جھوٹ بولا

سراج

- ۳-۱ وَجِئْتَن تَسْرَجُونَ ادر جب چرانے سے جاتے ہو ۶۱-۱۶
 ۲-۳ وَاسْرَجَاتٌ رخت کردوں کو ۲۸-۳۳
 ۲-۳ وَاسْرَجَاتٌ یا چھوڑو اور انکو ہلکے طرح سے ۲۳۱-۲
 سِرَاجًا جَمِيلاً رخت کرنا اچھا ۲۸-۳۳
 ۲۲-۳ اذ تَسْرَجُ بِمَاءِ حَسَانٍ یا چھوڑو دنیا بھلی طرح سے ۲۲۹-۲
 (ارسالہن)

سِرَاجٌ رَيْسَبٌ سِرَاجٌ سُرُوبًا الْمَاءُ جَرَى۔ چھوڑو اہا مویشی چرانے

تلاوت فرماتے ہوئے نکلے ان کے اندھے دل تھے ہی بصارت پر
 اثر پڑ گیا کہ حضور ان مشرکین کی نگلی تلواروں سے قدرتی آڑ میں اگر نکل گئے
 اور پہرہ داروں کو ذرا بھی خبر نہ ہوئی۔

سد

- مِنْ سِدِّ اِدْرَقِيلِ کچھ بے تھوڑے سے ۱۶-۳۲
 فِي سِدِّ اِدْرَقِيلِ بیری کی چھاؤں میں جن کا نام ہے ۲۸-۵۴
 وَجَدَ سِدَّةَ الْمُنْتَهَى سدرۃ المنتہی کے پاس ۱۵-۵۳
 اِذْ يُغَشَى السِّدَّةَ جب چھا رہا تھا اس بیری پر ۱۶-۵۲
 سِدَّةٌ اشجرة النبق ج سِدَّةَاتٌ، سِدَّةَاتٌ درخت بیری
 میوہ کی حیثیت سے یہ درخت بالکل ادنیٰ ہے مگر چھاؤں اس کی اچھی
 ہوتی ہے۔ اس لیے جنت کی نعمتوں میں اس کا بھی ذکر آیا ہے مگر کاٹنا نہ ہو
 اور سدرۃ المنتہی آسمانوں میں وہ مقام ہے کہ جہاں عالم سفلی کے
 معلومات ختم ہو جاتے ہیں اور عالم علوی سے افاضات بھی وہیں سے نیچے نازل ہوتے ہیں۔
 صرت نام کی مشابہت میں حضور نے سبیل کو اصلی صورت میں دوسری دفعہ دیکھا

سداس

- فِي سِتِّ اَيَّامٍ چھ دن میں ۵۴-۷
 سِتِّ اَيَّامٍ سِتِّ اَيَّامٍ ساٹھ مسکین کو ۲-۵۸
 لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا سِدْسٌ ہر ایک کے لیے پانچ ہے ۱۲-۳
 قِلَابَةُ السِّدْسِ مال کے لیے پانچ ہے ۱۱-۳
 سَادِسٌ مِمَّا كَلَّمَ جھٹا ان کا کتا ہے ۲۲-۱۸
 اَلَا هُوَ سَادِسٌ مِمَّا مگر خدا چھٹا ہے ۷-۵۸
 دنوٹ، ست۔ اصل میں سداس ہے سداس (سِتِّ اَيَّامٍ سِتِّ اَيَّامٍ)
 لغوی چھٹا آدمی سداس (سِتِّ اَيَّامٍ سِتِّ اَيَّامٍ) الفوہ قوم سے
 سدس لیا۔ سداس ج اسد اس (سِتِّ اَيَّامٍ سِتِّ اَيَّامٍ)۔ چھ پہلو والی چنیر
 سِدْسٌ۔ سیتول چھ گولیوں والا، سدس کو اہل لغت سدس
 میں لے آتے ہیں۔

سدو

- اَنْ يَّتْرَكَ سُدًى یہ کہ چھوٹا ہے گاہے قید ۳۶-۷
 سَدًا اَيْسَدًا سُدًى النافق۔ اونٹنی نے اپنی پال میں فراخ قدم رکھا

سے گیا سحر القومہ با اور پھوڑا یا سحر الزجرت عورت کو طلاق دی اور گھر سے رخصت کر دیا۔ سحر اح۔ طلاق سحر اح پر و لاج سحر اصل میں بھلا در رخت ہے۔ سحر اح ایل۔ اونٹ کو چرنے کے لیے بھیج دیا پھر یہ لفظ نام ہو گیا۔

سرد

وَقَدَّارِنِي السَّرْدِ اور اندازے سے جوڑ کر یاں ۱۰-۳۳
ربن سحر الدار (ح)

سرد سرد سرد سرد (اور سرد آدا) اللداح نسجہا سرد متواتر یا نظام زرعه بناسرد حلقہ اور درخت سرد زرعه ساز سرد کو زراعت بھی کہا جاتا ہے جیسا کہ صراط کو صراط بھی کہا جاتا ہے

سردق

أَخَاصِرُهُمْ سَرْدِقًا گمیری میں ان کو اس کی ۲۹-۱۸
وما جاطی ہاں قنطیر

امہراغب کہتے ہیں کہ یہ لفظ فارسی سے عرب ہے۔ عربی کلام میں تیر الف اور بعد میں دو حرفن مستعمل نہیں ہے۔ سردق ابیت، نَصَبِ السَّرْدِقِ علیہ السردق، سردقات وہ سائبان جو کہ گھر کے صحن پر تانا جاوے یا اونچا نیمہ۔ غبار یا دھواں جو کہ کسی کو کھیر لے المنجد احمد اور ترمذی ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ چار اونچی دیواریں ہوں گی ہر دیوار کی مسافت چالیس سال کا سفر ہے

سر

- ۱-۳ فَأَسْرَهَا يَوْسُفُ
- ۱-۲ أَسْرَ النَّبِيُّ
- ۲-۲ مَنِ اسْرَ النَّقْوَانِ
- ۱-۲ مَا اسْرَ فِي انْفِيسِهِمْ
- ۱-۲ دَا اسْرَهُ بِيضَاعَةً
- ۱-۲ دَا اسْرَهُ السَّدَامَةَ
- ۱-۲ دَا اسْرَهُ النَّجْوَى
- ۱-۲ دَا اسْرَهُ لَهْبَةً
- ۱-۲ اسْرَهُ النَّاطِرِينَ
- تب آہستہ سے کہا یوسف نے ۱۲-۷۷
- جب چھپا کر کہی نبی نے ۳-۶۶
- آہستہ سے کہے بات ۱۱-۱۳
- اپنے جی چھپی بات پر ۵۲-۵
- اور چھپایا اسکو مال تجارت سمجھ کر ۱۲-۱۹
- اور چھپے چھپے پھتائیں گے ۵-۱۰
- اور چھپ کر کیا مشورہ ۶۲-۲۰
- میں نے انکو پھپک کر کہا ۹-۷
- خوش آنے کے لیے کہنے والے کو ۲-۶۹

۳-۲ مَا اسْرَ دُونَ رِيحَتِ عَوْرَتِ كُو طَلَاق

۳-۲ مَا اسْرَ دُونَ سَحَرِ حِرِّ سَحَرِ حِرِّ سَحَرِ حِرِّ

۳-۲ تَسْرُوتِ الْبِهْمِ بِالْمُودَةِ ان کو چھپا کر بھیجتے ہو درستی ۱-۶

۱۱-۲ دَا اسْرَ دَا قَرِيْبًا كَرَمِ كَرَمِ كَرَمِ كَرَمِ

۱۱-۲ عَلِي سَرَادِ مَتَقَابِلِينَ

۱۱-۲ دَا اسْرَ دَا عِلْمًا وَاحِدًا سَرِي

۱۱-۲ فِي النَّسْرِ اِي وَ الصَّرَادِ

۱۱-۲ لَا تَوَعَّدُوْهُنَّ سِرًا

۱۱-۲ سِرًا عِلْمًا نِيَةً

۱۱-۲ سِرًا هَدَى نَجْوَاهُمْ

۱۱-۲ سِرًا كَرَمًا وَ جَهْرًا كَرَمًا

۱۱-۲ يَحْلِكُ السِّرُّ

۱۱-۲ يَوْمَ تَبْلَى السَّرَادِ

۱۱-۲ اسْرَارًا

۱۱-۲ اسْرَارًا هَدَى

۱۱-۲ نَضْرَةً وَسِرًا وَرَدًا

۱۱-۲ اِلَى اَهْلِ مَكَّةَ وَرَدًا

۱۱-۲ سَرَّ رَيْسُ سَرَادِ سَرَّةً (خوش ہوا اور چھپایا ستر کا، ناف ج سترات

۱۱-۲ وَسَرَّ سَرَّةَ الْاِيْلَادِ درمیان وسط، سرحدوں خوشی، سرسبز ستر کا ستر

۱۱-۲ تَحْتَ سِرِّ رَدَّةً سَبِيحًا صَدْرًا كَرَامًا ذِي سَرَادِ سَرَادِ وَارث

۱۱-۲ دَل دَعَى مَبِيْتِ نَمُوْلٍ دِيْنِيْ بَهَاوِيْنَ جَانِدِ اِسْرَادِ اِسْرَادِ جَامِعِ،

۱۱-۲ زَنَا قَسِيْبِ اِسْرَادِ نَمُوْلٍ اِسْرَادِ قَمْرِيْ اِسْرَادِ كَاوَهُ اِسْرَادِ دَلِ كَرَمِ

۱۱-۲ حَب جَانِدِ مَبِيْتِ جَانِدِ

۱۱-۲ سَرَّ

۱۱-۲ سَرَّ مَعُوْنِ نِي اِسْرَادِ دُوْرَتِيْ مِيْنَ نِيْكَ كَامُوْنِ پَرِ

۱۱-۲ سَرَّ مَعُوْنِ نِي الْاِسْرَادِ دُوْرَتِيْ مِيْنَ كِنَاہِ پَرِ

۱۱-۲ سَرَّ مَعُوْنِ نِي الْاِسْرَادِ دُوْرَتِيْ مِيْنَ كَفْرِ مِيْنَ

۱۱-۲ سَرَّ مَعُوْنِ نِي الْاِسْرَادِ دُوْرَتِيْ مِيْنَ كَفْرِ مِيْنَ

۱۱-۲ سَرَّ مَعُوْنِ نِي الْاِسْرَادِ دُوْرَتِيْ مِيْنَ كَفْرِ مِيْنَ

۱۱-۲ سَرَّ مَعُوْنِ نِي الْاِسْرَادِ دُوْرَتِيْ مِيْنَ كَفْرِ مِيْنَ

سرق

- ۱-۱ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ تیرے بیٹے نے تو چوری کی ۱۲-۱۱
- ۱-۱ فَقَدْ سَرَقَ اَخْرَجَكَ لَوْ چوری کی اس کے بھائی نے ۱۲-۱۱
- ۱-۴ مِنْ اَسْرَقِ السَّمْعِ جو چوری سے سن بھانگا ۱۵-۱۸
- ۳-۱ اِنَّ تَيْسِرَی جلد حساب لینے والا ۲-۲۰۲
- ۱۳-۱ ذَاکَ یَسْرِخُنْ جلد عذاب کرنے والا ۶-۱۵۶
- ۱۵-۱ وَالسَّارِقِ وہ سب دوڑتے ہیں ۵۰-۲۲
- ۱۵-۱ وَالسَّارِقَةُ سب جلد بنا سکتا ہے جلد ۱۰-۲۱
- ۱۵-۱ اِنَّکُمْ لَسَارِقُونَ بہت جلد حساب لینے والا ۶-۶۲
- ۱۵-۱ وَمَا کُنَّا سَارِقِیْنَ سِرَاحِ دِیْسِرَی دِسْرَی سِرَاحِ دِسْرَی سِرَاحِ دِسْرَاحِ جلدی کی، سِرَاحِ، یعنی، اشریح، جلدی کنسیر یعنی جسر عان

تھوڑا تھوڑا پرا یا سرقا بڑا چوریت سرق مشہور تھا یہی ہیں۔ سرقہ بن جنحی۔ وہ شخص ہے کہ جس نے ہجرت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے گھوڑا اور ڈالیا انعام میں سوار نہ لینے کا بھوت سر پر سوار تھا، مگر گھوڑا سے بری طرح گرا معانی مانگی حضور نے معافی دے دی اس نے وعدہ تو کیا کہ اب میں بڑھلائی نہ کروں گا، مگر بعد کے مقام میں پھر نوح لے آیا۔ آخر مسلمان ہوا حضرت عمرؓ کے زمانہ میں کسریٰ کا تاج اسی کے سر پر رکھا گیا اور کنگن پہنائے گئے تھے اس واقعہ کی نسبت حضور نے پیشین گوئی فرمائی ہوئی تھی

سرمد

عَلَيْکُمْ اَلذَّهَابُ سَرْمَدًا تم پر دن ہمیشہ کو ۲۸-۴۱

رد اسماء

کِبْرًا سَرْمَدًا کَبْرًا

سری

- ۱-۲ اَسْرَی بَعِیْدًا سے گیا اپنے بندے کو اور تورات ۱۷-۱
- ۱۱-۲ فَاَسْرِ بِاَهْلِکَ سولے نکل اپنے لوگوں کو ۱۱-۸۱
- ۱۱-۲ اَسْرِ بِعِیْلَدِیْ لے نکل میرے بندوں کو ۲۰-۷۷
- تَحْتِکَ سَرِیًّا تیرے نیچے ایک پتھر ۶-۲۳
- سَرِی سَرِی سَرِی دِسْرَی دِسْرَی دِسْرَی دِسْرَی دِسْرَی

- ۳-۳ نَسَارِعُ لِمَنْ فِی الْغَیْبَاتِ (تعجل) دوڑ دوڑ کر ہتھیار ہے ہیں ہم ۲۳-۵۶
- ۱۱-۳ وَنَسَارِعُوْا لِیْ مَغْفِرَتِیْ ان پر بھلائیاں اور دوڑ دوڑ بخشش کی طرف ۳-۱۳۳
- ۱۱-۳ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا قبروں سے دوڑتے ہوئے ۷-۲۳
- ۱۴-۱ سِرَیْعُ الْحِیَابِ جلد حساب لینے والا ۲-۲۰۲
- ۱۴-۱ سِرَیْعُ الْعِقَابِ جلد عذاب کرنے والا ۶-۱۵۶
- ۱۴-۳ اِنَّکُمْ لَسِرَاعًا وہ سب دوڑتے ہیں ۵۰-۲۲
- ۲۱-۱ اَسْرِعْ مَلْکًا سب جلد بنا سکتا ہے جلد ۱۰-۲۱
- ۲۱-۱ اَسْرِعْ الْحَاسِبِیْنَ بہت جلد حساب لینے والا ۶-۶۲
- سِرَاحِ دِیْسِرَی دِسْرَی سِرَاحِ دِسْرَی سِرَاحِ دِسْرَاحِ جلدی کی، سِرَاحِ، یعنی، اشریح، جلدی کنسیر یعنی جسر عان

سرف

- ۱-۲ نَجْرَی مِنْ اَسْرَفَ بدلہ دیں گے تم جو حد سے نکلا ۲۰-۱۲۷
- (اشرك)
- ۱-۲ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِہُمْ زیادتی کی ہے اپنی جان پر ۳۹-۵۳
- ۵-۲ لَکُمْ سِرْفَاۗءٌ نہ بے جا اڑائیں ۲۵-۶۷
- ۱۳-۲ فَاَلَسْرِفُ فِی الْقَتْلِ نہ حد سے نکل جائے قتل کرنے میں ۱۷-۳۳
- ۱۳-۲ ذَاکَ تَسْرِفُوْا بے جا خرچ نہ کرو ۶-۱۲۱
- ۱۵-۲ مَسْرِفٌ کَذٰبٌ بے لحاظ جھوٹا ۴-۳۸
- ۱۵-۲ قَوْمٌ مَسْرِفُوْنَ لوگ حد سے گزرنے والے ۷-۸۰
- ۱۵-۲ قَوْمٌ مَسْرِفِیْنَ لوگ حد سے گزرنے والے ۳-۵۰
- ۱۵-۲ لَا یُحِبُّ الْمَسْرِفِیْنَ نہیں خوش آتے بجا خرچ کرنے والے ۶-۱۲۱
- ۱۵-۲ وَلَا تُرْمَلِنَ الْمَسْرِفِیْنَ اس نے ہاتھ چوڑا کر رکھا ہے ۱۰-۸۳
- ۲۲-۲ اَسْرَفَاۗءٌ اَرَا ضرورت زیادہ اور حاجت سے پہلے ۵-۵
- ۲۲-۲ اَسْرَفْنَا فِیْۤ اٰمِرِنَا جو مجھے زیادتی ہوئی ہمارے کام میں ۳-۱۲۷
- سِرْفِی سِرْفِی سِرْفَاۗءٌ اَلْاَمْرُ سستی کی غفلت کی، سِرْفِی، بتجاوِز الحد والاعتدال، سِرْفِی اَلْاَمْرُ دَلَّہَا عورت نے مجھ کو زیادہ دوہرا پلایا، بری پرورش کی ربوبہ کی عقل، اِسْرَفِیْل، نام فرشتہ

رات کو سیر کیا۔ فا۔ سداۃ سیرای سریان سیرایہ رات کی سیر
 ساریہ۔ رات کو جانے والی تھوڑی سی فوج ستون، بادبان کشتی
 ج سداۃ سیرای چھوٹی نریج آسیرایہ و سداۃ ان۔ سیرایہ وہ تھوڑی
 سی فوج جس میں حضور خود شامل نہ ہوئے ہوں۔ مگر صحابہ کو روانہ کیا ہو
 وَاللَّيْلِ إِذَا يَسِرَّكَ وَالرَّحْمَنِ وَالْأَسْمَاءِ مَادَهُ فِي لَيْلِيهِ

سطح

۲-۱ کيف سطحت کسی صاف بچائی ہے ۲۰-۸۸
 (بسطت)

سطح ريسطح سطحاً لسطه پھیلا یا سطح ج سطح اوچی
 ہوا چیز سطح اسم آرا اور عمود النخيم امام رغب لکھتے ہیں السطح
 اعلى البيت جعل سويًا گھر کا ہوا چھت

سطر

۳-۱ وما يسطرون جو کچھ لکھتے ہیں ۱-۶۸
 ۱۶-۱ في الكتب سطورًا کتاب میں لکھا گیا ۵۸-۱۴
 (مکتوبا)

۱۶-۴ و کتاب محمد سورہ اور لکھی ہوئی کتاب کی ۲-۵۲
 ۱۶-۴ سطر (مکتوبا) لکھا جا چکا ۵۳-۵۲
 کنت عليه سطر نہیں ہے تو ان پر داروغہ ۳۱-۸۸
 امر سطر (مکتوبا) یا وہی داروغہ ہیں ۲۴-۵۲
 للسلطان الجياردن

اساطير الكافرين نقلیں ہیں پہلوں کی ۱۳-۸۳
 سطر سطر سطر کتب سطر۔ آلف الاساطير اسطر
 اپنی قرأت میں خطا کی سطر صف ج اسطر سطور اسطار جج
 اساطير ساحر سطر نقاب ساطور گوشت کا قیمہ بنانے والا
 رگداج سوا طير سطر کا کتاب سے خوب جانتے ہیں سطر بنانے کا آلہ
 ج ساطر۔ سيمندر علم جو۔ ان پر گماشتہ ہوا اور نقاب آیا مسطر گماشتہ
 اور گمان۔ اسطر اس نے لکھا

سطو

۳-۱ بگادون بسطون بسطون نزدیک ہوتے ہیں کہ جگہ کر ٹپیں ۴۲-۲۳

سطار سطورا و سطوة) وثب سائير و سطره
 مخرج سطورا، سطوة، السطون بر ذم اللیل اصل میں گھوڑے
 کے سیر یا ہونے کو کہتے ہیں سطا الراجی۔ جو رہا جانے والا ہے جو لوگ کے
 سے مردہ بچے یا مہر ڈال کر نکالا۔

سعد

۲-۱ اقا الذين سعدوا اور جو لوگ نیک بخت ہیں
 ۱۴-۱ شقی وسعيد بعضے بد بخت میں بعضے نیک بخت ہیں

سعد (يسعد سعدا) سعدا (يسعد سعدا) سعدا (يسعد سعدا)
 سعاده شقی کا ضد نیک ہوا۔ سعید ج سعدا۔ سعود
 سعید۔ ساعد کا وسعد کا۔ عا و زک سعد ج اسعد، سعور
 نبيك وسعدك۔ اسعد لہ استعدا بعد استعدا ساعد
 زمیں۔ ساعد الطير ج سواعدا، جناخیر ساعد کلاں ساعد
 کلاں کا زیور سعد۔ سعادۃ الہی حکم کے ادا کرنے میں انسان کی
 مدد کہ اسے بھلائی پہنچے، بڑی سعادۃ جنت ہے

سعر

۲-۳ و الا الحجج سعرات جب دھکائی جائے ۱-۸۱
 ۱۴-۱ و سیدون سعیرا اور عنقریب داخل ہو گئے ان میں ۲-۶
 لقی حلال و سعیر (جنون) غلطی میں پڑے ہیں اور سود میں ۲-۵۲
 فی حلال و سعیر غلطی میں پڑے ہیں اور سود میں ۲-۵۲
 سعیر سعیر سعیرا سعیرا انسا۔ آگ جلائی سعیر، جنون، سعیر
 ج سعیری، جنون، سعیر لہب النار سعیر، ساعور انسا سعور
 سعار۔ سعیر۔ ماخیز، دیا سلائی۔

سعی

۱-۲ سعی فی شرا عجا اور کوشش کی اسکے اجازت میں ۲-۱۱
 ۱-۱ سعوا فی آیاتنا جو دوسرے میں ہماری آیتوں کے ہر آئینے ۱-۲۲
 ۳-۱ سعی نورکم دوڑتی ہوئی جلتی ہے انکی روشنی ۵-۱۲
 ۳-۱ اقصی اللیلین سعی شہر کے پرے سے دوڑنا ۲۸-۲۰
 ۳-۱ سعوا فی آیاتنا پھر چلا پیٹھ پھیر کر تلاش کرتا ہوا ۹-۷۲
 ۳-۱ سعی فی الارض اور دوڑتے ہیں ملک میں ۵-۳۳

سَفَاحًا دَوَلوں نے زنا کیا۔ سَفَاحًا رِذَا. سَفَاحًا رِذَا نا کرنا اور خون گرا
سَفَاحًا زیادہ بخشش کرنے والا۔ قارر الکلام، عبد اللہ بن محمد

۳۱-۱ نَبَّحُونَ فِي آيَاتِنَا
۳۱-۲ حِكْمَةً تَسْعَى
۳۱-۳ أَنْهَا تَسْعَى
دوڑتے ہیں ہماری آیتوں کے پرانے میں ۳۷-۳۴
اس وقت وہ سانپ بن گیا دوڑتا ہو ۳۰-۲۰
کہ وہ دوڑ رہی ہیں ۶۶-۲۰

سفر

۱-۲ وَالصَّبْرِ إِذَا سَفَرًا
۱۵-۲ يَوْمَ عَيْنٍ سَفَرًا
اور صبر کی جب روشن ہو ۳۳-۲۴
اس دن روشن ہیں ۳۸-۸۰
رمضیہ

۱۱-۱ فَاسْتَعْوَا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ
۱۱-۲ مَعَنَا تَسْعَى
دوڑو اللہ کی یاد کو ۶۱-۶۲
اس کے ساتھ دوڑنے کو ۱۰-۲۰۷

۱۵-۸۰ لَكِظَّةُ وَالْوَلَّىٰ
۱۵-۲۰ يَاسْفَرِي
کھینچنے والوں کے ہاتھوں میں ۱۵-۸۰
یا سفریہ ۱۵-۲۰

۲۲-۱ ذَاتَ سَعْيَةٍ
۲۲-۲ فَذَكَرْنَا لِسَعْيِهِ
۲۲-۳ كَمَا سَعِيَهَا
اسکی کمائی اسکو دکھانی ضرور ہے ۵۳-۵۲
سو کا رت نہ کرے گی ہم اسکی کو شش ۲۲-۹۴
جو اس کی دوڑ ہے ۱۹-۱۷

۱۵-۸۰ لَكِظَّةُ وَالْوَلَّىٰ
۱۵-۲۰ يَاسْفَرِي
کھینچنے والوں کے ہاتھوں میں ۱۵-۸۰
یا سفریہ ۱۵-۲۰

۹-۸۸ ابني كَمَا رَضِيَ
۱۵-۱۸ هُتَكَتِي رَمِي كُوشِشِ
۲۲-۷۶ كَمَا تَهَارَىٰ تَهَكَانِي لَگِي
اپنی کمائی راضی ۹-۸۸
بھٹکتی رہی کو شش انکی ۱۵-۱۸
کمائی تمہاری ٹھکانے لگی ۲۲-۷۶

۱۹-۱۸ مِّنْ سَفَرٍ نَّاهِدًا
ذُ سَفَرٍ أَقْبَلًا
ہمارے سفر سے ۱۸-۶۳
اور سفر بلا ۵۳-۱۱

۲۶-۲ جِيءَ اِذْ هِي تَرِي سَاسِ
۲۶-۱ رَسْعَىٰ رَسْعَىٰ سَعْيٍ
چلے آئے تیرے پاس دوڑتے ۲-۲۶
رسعی (رسعی) سبب کا کام کیا اور ڈھلا رسعی لعیالہ۔ اپنے عیال کے لیے
کب کیا جلدی چلنا کہ دوڑنا (ام راعب) کام میں کو شش کرنا خواہ اچھا
ہو یا بُرا۔ صفا اور مردہ کے درمیان سعی سے مراد صرف چلنا ہے

۵-۶۲ يَجِيدُ اسْفَارًا
سَفَرٍ رَسْعَىٰ سَعْيٍ
پہیڑ پر لے چلتا ہے کتابیں ۵-۶۲
سفر (سفر) ستورہ سفر کو نکلا۔ سفر اسرارة۔ عورت نے اپنے پردہ
سے کپڑا اٹھایا (گھنڈاتا) سفر الصبر۔ روشن ہوئی سفر رَسْعَىٰ سَعْيٍ
وَسْفَارَةٍ) بَيْنَ الْقُدُورِ اسْفَارٍ۔ فَا سَفِيحَ سَفَرٍ كَيْفَ كَيْفَ كَيْفَ
قوموں کے درمیان وحشت دور کرتا ہے اسْفَرٍ (گھنڈاتا) سَفَعِ شَنْ دَعْدِ
سَفَرٍ ۵ طعام مسافر دسترخوان کے سَفَعِ۔ سَفَرِي سَفَرِي سَفَرِي

سغب

۱۳-۶۰ سَغْبٌ رَسْعَىٰ سَعْيٍ رَسْعَىٰ سَعْيٍ
۱۳-۶۰ سَغْبٌ رَسْعَىٰ سَعْيٍ رَسْعَىٰ سَعْيٍ
بھوک کے دن میں ۱۳-۶۰
سَغْبٌ رَسْعَىٰ سَعْيٍ رَسْعَىٰ سَعْيٍ
بھوکا ہوا سَغْبٌ رَسْعَىٰ سَعْيٍ رَسْعَىٰ سَعْيٍ
بھوکا سغب۔ بھوک۔
اس بھوک کو کہتے ہیں جس کے ساتھ تھکاوٹ بھی ہو۔ سَغْبَان
بروزن عطشان۔ واحد بھی ہے۔

۱۳-۶۰ سَغْبٌ رَسْعَىٰ سَعْيٍ رَسْعَىٰ سَعْيٍ
۱۳-۶۰ سَغْبٌ رَسْعَىٰ سَعْيٍ رَسْعَىٰ سَعْيٍ
بھوک کے دن میں ۱۳-۶۰
سَغْبٌ رَسْعَىٰ سَعْيٍ رَسْعَىٰ سَعْيٍ
بھوکا ہوا سغب۔ بھوکا سغب۔ بھوک۔
اس بھوک کو کہتے ہیں جس کے ساتھ تھکاوٹ بھی ہو۔ سغبان
بروزن عطشان۔ واحد بھی ہے۔

سفر

۱۳-۶۰ سَغْبٌ رَسْعَىٰ سَعْيٍ رَسْعَىٰ سَعْيٍ
۱۳-۶۰ سَغْبٌ رَسْعَىٰ سَعْيٍ رَسْعَىٰ سَعْيٍ
بھوک کے دن میں ۱۳-۶۰
سَغْبٌ رَسْعَىٰ سَعْيٍ رَسْعَىٰ سَعْيٍ
بھوکا ہوا سغب۔ بھوکا سغب۔ بھوک۔
اس بھوک کو کہتے ہیں جس کے ساتھ تھکاوٹ بھی ہو۔ سغبان
بروزن عطشان۔ واحد بھی ہے۔

سفق

۲۵-۴۰ سَفْحٌ رَسْعَىٰ سَعْيٍ رَسْعَىٰ سَعْيٍ
۲۵-۴۰ سَفْحٌ رَسْعَىٰ سَعْيٍ رَسْعَىٰ سَعْيٍ
سستی نکلانے والے ۲۴-۲۳
سستی نکلانے والیاں ۲۵-۴۰

۲۵-۴۰ سَفْحٌ رَسْعَىٰ سَعْيٍ رَسْعَىٰ سَعْيٍ
۲۵-۴۰ سَفْحٌ رَسْعَىٰ سَعْيٍ رَسْعَىٰ سَعْيٍ
سستی نکلانے والے ۲۴-۲۳
سستی نکلانے والیاں ۲۵-۴۰

سفق

۳-۱۰ وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ
۳-۱۰ وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ
بہائے خون ۳-۱۰
یریفہا بالقتل (یریفہا بالقتل)

۱۶-۱۷ أَوْدَمَا تَقْوَحَا
۱۶-۱۷ أَوْدَمَا تَقْوَحَا
بتا ہوا خون ۱۲۵-۶
سَفْرٍ رَسْفَحٍ سَفْحًا سَفْحًا لَذَّ مَرْخُونَ بِهَيَا فَاسَاخِرُ سَوَاخِرُ

۳-۱ لَا تَتَّفِقُونَ دِمَاءَكُمْ ذُرَّازِ كَيْ خُونِ آبِیْنِ مِیْنِ ۸۳-۲
 دیر یقونہا

سَفَكَ رِيْفِكَ سَفُكًا اَنْسُو، پانی یا خون گرایا سَفُوك، سَفَاك
 بڑا خون ریز

سفل

۱۵-۱ اَسْفَلَ سَاذِيْنِ نینچوں سے نیچے ۵-۹۵
 ۱۵-۲ عَلَیْهَا سَاذِلْهَا بستی اور نیچے ۸۲-۱۱
 ۲۱-۱ فِی الذَّرِّكَ الْاَسْفَلِ سب سے نیچے درجے میں ہیں ۱۲۴-۲
 ۲۱-۱ وَ التَّرْكِبِ اَسْفَلَ مِنْكُمْ اور قافلہ نیچے اتر گیا تھا تم سے ۲۲-۸
 (مسالیح البحر)
 ۲۱-۱ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ اور نیچے سے تم سے ۱۰-۳۳
 (علی الوادی اسفل الوادی)
 ۲۱-۱ فَجَعَلْنَا مِنْهَا اَسْفَلِیْنِ پھر کر ڈالیم نے انکو نیچے سے ۹۸-۳۷
 ۲۱-۱ لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ تاکہ ہو جائیں ذلیل ۲۹-۲۱
 (مقبورین)

۲۱-۱ كَلِمَةً... الشُّكْلِ بات کافروں کی نیچے ۴۱-۹
 (المغلوبین)

سَفَلٌ رِيْسُكُ وَ سَفِلٌ يَسْفَلُ وَ سَفَلٌ يَسْفَلُ سَفُوكَ وَ سَفَاكًا
 نیچے ہوا، ضد، بلند، خا، ساخِل، سَفَلَةٌ سَفَلٌ سَفَالٌ سَفَلَانٌ
 تَسْفَلُ تَسْفَلُ سَفَلٌ سَفَلٌ سَفَلٌ سَفَلٌ سَفَلٌ سَفَلٌ

سفن

۸۰-۱۸ اَمَّا السَّفِيْنَةُ لیکن وہ جو کشتی تھی
 ۸۰-۱۸ كَلَّ سَفِيْنَتِهِ غَضَبًا کشتی کو پھین کر
 ۷۲-۱۸ رَكِبَ اِنِّي السَّفِيْنَةَ چڑھے دونوں کشتی میں
 ۱۵-۲۹ اَصْحَابَ السَّفِيْنَةِ اور جہاز والوں کو

سَفَدَتْ اَنْسَفَنَ وَ سَفِيْنَتِ تَسْفَنُ سَفَتًا الرِّيْحُ التَّرَابُ
 آندھی نے زمین سے اس طرح مٹی اڑائی کہ اس جگہ سے زمین کشتی کی طرح
 تراشی گئی السَّفَنُ تَحْتِ ظَاهِرِ الشَّيْءِ كَسَفَنِ الْعُودِ سَفِيْنَتُهُ
 ج سَفَاتِيْنِ كَشْتِي سَفَانِ كَشْتِي سَازِيْ سَفَانِ كَشْتِي سَازِيْ مِسْفَنُ

وہ آلات جن سے کشتی تراشی جاتی ہے سَفَاتِيْنِ اَلذَّرِّ اَرْتِ
سفا

۱-۱ مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ جس نے احمق بنا یا اپنے آپ کو ۲-۱۳
 (رضد الحامد)

۱۵-۱ سَفِيْرًا اَوْ ضَرْبًا بَعِيْرًا بے عقل ہے یا ضعیف ۲۸۲-۲
 ۱۷-۱ سَفِيْرًا عَلٰی اللّٰهِ ہم میں کابلے وقوف ۴-۴
 (جاہلنا)

۱۷-۱ اَمَّنَ السُّفْرَانُ الرَّجُلُ اِيْمَانُ لَانَّهُ بے وقوف ۱۳-۲
 ۲۲-۱ قَتَلُوْا اَوْلَادَهُمْ سَفِيْرًا قتل کیا اپنی اولاد کو نارانی سے ۶-۱۳
 (رجہلان)

۲۲-۱ فِی سَفَاهَةٍ رَجْوَالَةٍ تجھ میں کچھ عقل نہیں ۶۷-۷
 سَفِيْرًا رِيْسُكُ سَفَرًا عَدِيْمٌ اَلْحَلْمُ اِيْمَانُ اِيْلٰتِ خُلُقٍ اِيْمَانُ اِيْلٰتِ سَفِيْرًا
 ج سَفَاةٌ سَفَرًا مَرَسَفِيْرًا سَفَاةٌ سَفَرًا سَفَرًا سَفَرًا سَفَرًا
 سَفَرًا سَفَرًا سَفَرًا سَفَرًا سَفَرًا سَفَرًا سَفَرًا سَفَرًا سَفَرًا
 (مقبورین)

۲۱-۱ كَلِمَةً... الشُّكْلِ بات کافروں کی نیچے ۴۱-۹
 (المغلوبین)

سقر

سَقَرًا سَقَرًا سَقَرًا ابیں سے ڈالوں گا آگ میں ۲۶-۴۳
 وَمَا اَدْرَاكَ مَا سَقَرًا تو کیا جانے وہ کسی ہے آگ ۲۷-۴۳
 ذُرَّوْا مَن سَقَرًا چکھو مزہ آگ کا ۴۸-۵۲

سَقَرًا سَقَرًا سَقَرًا اَلشَّمْسُ اَلْحَمْدُ كَاذِبٌ دَمَاعَةٌ يَحِيْرُهَا
 سورج کی گرمی نے اسے جھلس دیا اور اس کے دماغ کو کھولایا، سَقَرًا سَقَرًا سَقَرًا سَقَرًا سَقَرًا
 سَقَرَاتٍ بِسَخْتٍ دَهْوَبٍ سَاقُوْرًا كَرْمِيْ دَاغٌ لِكُلِّ نَفْسٍ سَقَادٌ دَرَزْتِيْ

سقط

۱-۱ فِی الْاَنْفِثَةِ سَقَطُوْا گمراہی میں پڑ چکے ہیں ۴۹-۹
 ۲-۱ وَ كَمَا سَقَطَ فِیْ اَيْدِيْكُمْ اَوْ رَجَبٌ يَحْتَمُوْا رعد مواعلی عبادتہ ۱۲۸-۷

۳-۱ وَمَا سَقَطُ مِنْ ذُرِّيَّةٍ اور نہیں بھرتا کوئی پتہ ۵۹-۶
 ۳-۲ اَوْ تَسْقِطُ عَلَيْكُمْ كَيْفًا یا گرائے تم پر ۹-۳۳
 ۳-۲ اَوْ تَسْقِطُ السَّمَاءُ یا گراوے تو آسمان کو ۹۲-۷

۴-۳ تَسْقِطُ عَلَيَّكُمْ گرائے تم پر ۲۲-۱۹

۲۷-۷۷	اودم نے پلا یا تم کو پانی	۱۰۲	وَاسْقِيكُم مَّاءً
۶-۲	اور حبیب پانی مانگا	۱۱-۱	كَأِذَا سَأَلْتَهُ
۱۵۹-۷	جب پانی مانگا اس سے اس کی قوم نے	۱۱-۱	إِذَا اسْتَسْقَاهُ قَوْمٌ
۱۵۷-۴	اور پلا یا جاوے اسکو پانی	۱-۲	رَطَّبِ السَّقِيَاءَ
۴۱-۱۲	سو پلانے گا اپنے مالک کو	۳۰-۱	وَسَقُوا مَاءً
۷۹-۲۶	اور مجھے پلاتا ہے	۳-۱	فَيَسْقِي زَوْجَهُ
۲۲-۲۸	پانی پلاتے ہوئے	۳-۱	وَيَسْقِيَنِ
۷۱-۲	اور نہ پانی دیتی ہو کہستی کو	۳-۱	وَيَسْفُونَ
۲۳-۲۸	ہم نہیں پلاتیں	۳-۱	وَلَا تَسْقِي الْحَرَاءَ
۵۹-۲۵	ہم پلائیں اس کو	۳-۱	لَا تَسْقِي حَقِّي
۶۶-۱۶	ہم پلاتے ہیں تم کو	۳-۲	مِنْ قَيْسِيَّةٍ
۴۷-۱۳	ان کو ایک ہی پانی دیا جاتا ہے	۲-۲	نَسْقِيكُمْ
۱۷-۷۶	اور ان کو وہاں پلاتے ہیں	۲-۲	يُسْقِي بِمَاءٍ
۵۹-۸۸	پانی ملے گا ایک چٹھے	۲-۲	يَسْقُونَ فِيهَا
۲-۹	حاجیوں کو پانی پلانا	۲-۲	تَسْقِي مِّنْ عَيْنٍ
۷۰-۱۲	رکھ دیا پینے کا پالہ	۲۲-۱	سَقَايَةَ الْحَاجِّ
۱۳-۶	اور اس کے پانی پینے کی باری	۲۳-۱	جَعَلَ السَّقَايَةَ
			رَسْقِيهَا

۱۲۶-۲۶	گرد سے ہم پر کوئی نہ گرا	۲	سَقَطَ عَيْنُنَا
۴۲-۵۲	گرتا ہوا کہیں	۱	سَنَايَطًا يَّقُولُوا
	سَقَطَ (سَقَطَ سَقُوطًا) زمین پر گرا۔ سَقَطَ فِي الْكَلَامِ		
	لونے میں خطا کی سَقِطًا (سَقِطًا) ذلیل ہوا، شرمندہ ہوا حیران ہوا اسقاطِ جَمَلٍ مدتِ حمل سے پہلے ولادت غیر طبعی۔ اب مولود		
	ساقِطًا کو سَقِطًا کہیں گے۔ سَقِطًا کتابتِ کلام اور حساب میں غلطی۔		
	اسقاط۔ سَقُوطًا۔ اور نجائی سے گرتا سَقِطًا تَسَاقُطًا تَسَاقُطًا۔		

اب طرح درست ہے۔

سَقَفٌ

۲۶-۱۶	گڑھی اس پر چھت		فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ
۳۲-۲۱	آسمان کو چھت محفوظ		السَّمَاءُ سَقْفًا مَّحْفُوظًا
۵-۵۲	اور ادنیٰ چھت کی		وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ
۳۳-۲۳	چھت چاندی کی		سُقُنًا مِّنْ فِضَّةٍ
	سَقَفٌ رَسَقْفٌ سَقْفًا (السَّقْفُ) البَيْتُ چھت بنایا ڈھانچا		
	أَسَقَفٌ پادریج آساقِفَةٌ سَقِيفَةٌ ہر مکان چھت دار سَقِيفٌ		
	چھت سَقَفٌ جھکنے والا چھت		

سَقَمٌ

۸۹-۳۷	میں بیمار ہوں		إِنِّي سَقِيمٌ
۱۳۵-۳۷	وہ بیمار تھا		وَهُوَ سَقِيمٌ
	سَقِمَ رَسَقِمَ سَقَمًا سَقَمًا (سَقَمًا) سَقَمًا سَقَمًا		
	وہ بیمار ہوا یا اس کی بیماری زیادہ ہوئی۔ سَقِيمٌ مِّنْ سَقَمٍ سَقِيمٌ		
	صَدْرًا مِّنْ سَقَمٍ سَقَمًا سَقَمًا بیماری سے قوموں نے ہلاکت کی		
	دوائی جو کہ بیماریوں کو مٹو تادی جاتی ہے		

سَقِي

۲۳-۲۸	پھر ان دونوں کے روبرو کو پانی پلایا	۱-۱	فَسَقَىٰ لَهُمَا
۲۱-۷۶	اور پلانے ان کو ان کا رب	۱-۱	وَسَقَاهُمُ
۲۵-۲۸	کہ تونے پانی پلا دیا ہمارے جانوروں کو	۱-۱	سَقَيْتَ لَنَا
۲۲-۱۵	پھر ہم نے تمہیں وہ پلایا	۱-۲	فَأَسْقِينَكُمُوهُ
۱۶-۷۶	پلانے ہم اس کو پانی بھر کر	۱-۲	لَا سَقِينَهُمْ مَّاءً

سَكَبٌ

۳۲-۵۶	اور پانی بہتا ہوا۔		وَمَا يَرْسُكُوبِ
	رجا ردا مائا		
	سَاكَبَ رَسَاكَبًا سَكَبًا (سَكَبًا) پانی گریا (سَكَبًا) سَكَبًا		
	مَضْبُوبٌ سَكَبٌ رَسَكَبٌ سَكَبًا سَكَبًا (سَكَبًا) پانی گرا۔		

سَكَتٌ

۱۵۳-۷	اور جب تم ہم گیا۔	۱-۱	وَلَمَّا سَكَتَ رَسَكُنُ
	سَكَتَ رَسَكَتٌ سَكَا سَكَا (سَكَا) سَكَا (سَكَا) سَكَا		

مرگیا غم ہو، ٹھہر گیا۔ سکت۔ اسے سکتے کی بیماری ہوتی، رومانی سکتہ۔
سکوت، چپ۔ ساکوت۔ مرد زیادہ چپ رہنے والا۔

سکر

۲-۳ اِنَّمَا سَكِرَاتُ اَبْصَارِنَا باندھ دیا گیا ہے ہماری ۱۵-۱۵
(رسدات) نگاہوں کو
تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا بناتے ہو اس سے نشہ ۱۶-۱۶
وَسَكَرَاتُ الْمَوْتِ آئی ہے ہوشی موت کی ۱۹-۵۰
وغیرتہ۔ شدتہ۔
اِنَّمَا سَكِرَاتُ سَكِرَاتِهِ اپنی مستی میں بے ہوش ہیں ۱۵-۱۵
وَأَسْكَرُ سَكْرًا جس دقت کہ تم نشہ میں ہو ۲۲-۲۲
وَمَا هُمْ بِسَكْرٍ نہیں ان پر نشہ ۲-۲۲
وَوَرَى النَّاسِ سَكْرًا دیکھے تو لوگوں پر نشہ ۲-۲۲
سَكْرًا يَسْكُرُ سَكْرًا برتن یا ہنر میں پانی بھرا۔ سَكْرًا وَسَكْرًا اَلْبَحْرُ
تَخَيَّرَ وَجِيسَ عَنِ النَّظْرِ سَكْرًا يَسْكُرُ سَكْرًا وَسَكْرًا وَسَكْرًا
وَسَكْرًا شَرَابٍ سے بدست ہوا۔ فَاَسْكُرُ سَكْرًا ج سَكْرًا
سَكْرَةً الْمَوْتِ بِغَشْيِ ج سَكْرَاتٍ قَصَبِ السُّكَّرِ كَمَا سَكْرُ
شكرو سكره مگر ہی

سكن

۱-۱ وَكَمْ مَّا سَكَنَ (حل) اور اللہ ہی ہے جو کچھ آرام پکڑتا ہے ۱۳-۶
۱-۱ وَسَكَنْتُمْ فِي مَسَاكِينِ اور آباد تھے تم ۱۳-۲۵
۱-۱ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ جہاں تم آپ رہو ۶-۶۱۵
۱-۲ اِلَى اسْكَنْتُمْ میں نے بسایا ہے اپنی اولاد کو ۱۳-۳۷
۱-۳ فَاسْكَنْتُمُنِي الْاَرْضِ اس کو ٹھہرا دیا زمین میں ۲۳-۱۸
(جعلنا الماء ثابتاً)
۳-۱ لِيَسْكُنَ اِيْتِهَارِ اَلْقُرْمِ تاکہ اس کے پاس آرام پکڑے ۷-۱۸۸
۳-۱ لِيَسْكُنُوا فِيهَا تاکہ چین حاصل کریں ۲۷-۸۶
۳-۱ لِيَسْكُنُوا فِيهَا تاکہ اس میں چین کرو ۲۸-۷۳
۳-۱ لِيَسْكُنُوا اَلْبَرَاءِ تاکہ چین سے رہو انکے پاس ۳۰-۲۱
۳-۱ تَسْكُنُونَ فِيهَا (استرجون) جس میں تم آرام پکڑو ۲۸-۷۳

۳-۲ يَسْكُنُ الرِّيحِ تمام دے ہو اوکو ۲۲-۳۳
۲-۹ وَكَمْ مَّا سَكَنَتْ اَلْاَرْضُ آباد کر کے تم کو اس زمین میں ۱۳-۱۳
۲-۶ كَمْ مَّا سَكَنَ مِنْ بَعْدِ هِمِّمْ نہ آباد ہوئے ان کے بعد ۲۸-۵۸
۱-۱۱ اَسْكُنْ اَنْتَ وَرَوْحُكَ رہا کر تو اور تیری عورت ۲۰-۳۵
۱-۱۱ اَسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ لبواس شہر میں ۷-۱۹
۱-۲۱ اَسْكُنُوا هَهُنَا انکو گھر دو رہنے کے واسطے ۵-۶
جَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا بنائی رات آرام کو ۶-۹
مِنْ اَسْبَابِ رُكُودِ سَكَنًا تمہارے گھر بسنے کی جگہ ۱۶-۸
اِنَّ صَاوَاتِكُمْ سَكَنٌ لِّمَنْ تَدْعُو تیری دعا ان کے لیے نیک ہیں ۹-۱۰
۱۵-۱ لَتَجْعَلُنَّ سَايَةً اس کو ٹھہرا رکھتا ۲۵-۲۵
وَالْمَسَاكِينِ اور مسکین ۵۹-۷
بَيْنَيْنَ مَسْكِنًا ساٹھ مسکین ۵۸-۲
عَلَيْكُمْ مَسْكِينٌ تم پر کوئی محتاج ۶۸-۲۴
عَشْرَةَ مَسَاكِينِ دس محتاج ۵-۹
غَيْرِ سَكْرٍ وَرَفِيهَا جہاں کوئی نہیں بستا ۲۳-۲۹
۱۸-۱ مَسْكِنًا مَحَابِرًا ان کی بستی میں ۳۳-۱۵
۱۸-۱ مَسَاكِينٌ مَرْضَوْنَا جو بلیاں حکومت پسند کرتے ہو ۵-۲۵
۱۸-۱ ذُنُوبِكُمْ سَاكِنَةٌ ہیرا ان کے گھر ہیں ۲۸-۵۸
۱۸-۱ وَمَسَاكِينٌ حَبِيبَةٌ سحرے مکانوں کو ۹-۷
۱۸-۱ فِي مَسَاكِينِ الْاَنْبِيَاءِ بستیوں میں انہیں لوگوں کی ۱۳-۲۵
خَرِيْبَةٌ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ اور لازم کر دیا وہی ان پر حاجت مند ۲-۶۱
فِي مَسْكِنًا ہر ایک کے ہاتھوں میں ایک چھری ۱۲-۳۱
سَكِنَةٌ مِّنْ رِّبِكُمْ تسلی خاطر ہے تمہارے رب سے ۲-۲۴
وَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِنَتَهُ اتاری اللہ تعالیٰ نے اس پر نیکین ۹-۲۱
سَكَنَ رِبِكُمْ سَكْنًا قرار پکڑا حرکت بند کر دی مسکین مذبح کو بے
حسن و حرکت کر دیتی ہے سکن الیہ۔ اذنا حہ۔ سکننا۔ سکنی۔ گھر
مَسَاكِينِ بِنِي وَاللّٰجِ سَكَنًا سَكَنَ رِبِكُمْ سَكْنًا وَسَكْنًا سَكْنًا
سَكْنًا مَسْكِينٌ ہوا۔ سَكِنَةٌ۔ وقار۔ طمانیت۔ سكون، انت حرکت
سَكَنًا ج سَكَنَاتٍ کشتی کا پچھلا حصہ۔ سَكِينٌ ج سَكَاكِينٌ چھری

سلط

۱-۳ لَسَطَهُمْ عَلَيْهِمْ
توان کو تم پر زور دے دیتا ۴-۸۹

۳-۳ سَلَطَ رَسُولُ عَلِيٍّ
اللہ غلبہ دیتا ہے ۵۹-۶

لَيْسَ لَكَ عَلَيْنَا سُلْطَانٌ
تیرا ان پر کچھ زور نہیں ہے ۱۵-۲۲
(قوة)

سُلْطَانًا مَبِينًا
کھلی سند ۲-۹
دبہانا بینا

مَا لَهُ يَدٌ عَلَىٰ سُلْطَانًا
جس کی اس کے ساتھ کوئی ۳-۱۵
(حجة) سند نہیں اتاری

يَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ
کوئی سند صریح ۲۴-۲۱
دبہان بین

إِنَّمَا سُلْطَانُكُمْ
اس کا زور تو اسی پر ہے ۱۴-۱۰۰

هَكَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَّةٌ
برباد ہوئی مجھ سے حکومت میری ۶۹-۹۰

سَلْطَرِي سَلْطَرِي سَلْطَرِي سَلْطَرِي
درشت زبان عورت کے لیے اور اگر مرد ہے تو سَلْطَرِي سے مراد فصیح ہے اور ہر قسم کے خوب سے نکلا ہوا تیل سَلْطَرِي غَلْبَةُ اس کا

اطلاق قدرت اور قہر پر ہے سَلْطَرِي عَلِيٍّ اس پر تسلط ہوا سلط۔
شدید طویل زبان بد زبان سَلْطَرِي ملک اور حکومت سَلْطَان ج

سَلْطَرِي اور معنی مجد سَلْطَرِي قبضہ یا سرگماشتہ
سلف

۱-۱ فَلَ مَا سَلَفَ
تو اسی کے واسطے ہے جو گزر چکا ۲-۲۷۵

۱-۱ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ
مگر جو پہلے ہو چکا ۲-۲۱

۱-۱ مَا اسَلَفْتُ
جو اس نے پہلے کیا تھا ۱۰-۳۰
دبا قدمت من العمل

۱-۱ بِمَا اسَلَفْتُمْ
بدلہ سچیز کا جو آگے بھیج چکے تم ۶۹-۲۳

فَجَعَلْتُمْ سُلْطَانًا
کر ڈالا اس کو گئے گزرے ۲۳-۵۶
(سابقین)

سَلَفَهُ رَيْسُ سَلْفًا سَلْفًا
گنڈا سلف (سلف) سَلْفًا سَلْفًا
زراعت کے لیے زمین ہموار کی سَلْفًا کر ڈالیا ایل کہ جس سے پہلے زمین بھاڑتے ہیں

سَلْطَانٍ بَجْرِي سَلْطَانٍ جَسَاكُنْ
گھر مسکنہ ذلت و نواری فقر
سَلْطَانٍ عِيَالِدَارِي مِي كَفَايْتِ زَرِكْتِي وَاللَّهَ يَأْتِي مِي كَبِيْرٌ مِي سَلْطَانِي
باشندہ سَلْطَانِي سَلْطَانِي اگ رحمت برکت ج اسکان

سلب

۱-۳ وَرَبِّ السَّلْبِ مَعَهُ الْبَابُ
اگر کچھ چھین لے ان سے لکھی ۲۲-۳۳

سَلْبٌ رَيْسُ سَلْبِي الشَّيْءُ جَمِيْنًا
فاسلِب ج سَلْب سَلْبِي
مَسَالِبَاتٌ سَوَالِيْبٌ اسلوب طريقي فن ج اسلِيب سَلْبِي
پل و آلات زراعت سَلْبِي سَلْبِي سَلْبِي (سَلْبِي سَلْبِي) ماتم کے لیے سیاہ کپڑے پنے

سلح

۱-۱ اسَلِحْتَهُمْ
اپنے ہتھیار ۲-۱۰۱

عَنْ اسَلِحْتِي كُفْرًا
اپنے ہتھیاروں سے ۲-۱۰۱

سَلْحَةٌ اس کو ہتھیار کیا سلاح اسلِحَان ج اسلِحَةٌ
سَلْحَةٌ ہتھیار سَلْحَةٌ سَلْحَةٌ ہتھیاروں کا کارخانہ
سَلْحِي سَلْحِي ایک انگوری ہے جسے اونٹ کھا کر موٹے ہوتے ہیں اور قابو میں نہیں آتے گویا کہ مذبح ہونے سے ایک بچاؤ یا ہتھیار ہے۔

سلخ

۱-۸ فَا نَسَلَخْنَا مِنْهَا رُحُوْمًا
ان کو چھوڑ نکلا ۷-۱۷۵

۱-۸ فَا لَئِنْ نَسَلَخْنَا مِنْكُمْ
جب گزر جاویں جینے ۹-۵
(خرج)

۳-۱ نَسَلَخْنَا مِنْهَا رُحُوْمًا
کھینچ لیتے ہیں ہم اس پر سے ۳۶-۳۷
(نفسل) دن کو

سَلَخٌ رَيْسُ سَلَخًا كَهَالِ اتَارِي سَلَخٌ اللهُ التَّهَارِي مِنَ الدَّيْلِ
اَسَلَخْتُ كِهِيْنُ كَالِ سَلَخِ الْجِيْتِي سَلَخٌ كِهَالِ رِكُوْلِ اتَارِي سَلَخٌ
الشَّهْرِ مَضَى سَلَخٌ الْجِيْتِي مِنْ قَشْرِهَا رَسَابٌ كِهِيْنُ كُوْجُوْرُ كَلَا

سَلَخٌ جانور کی اتاری ہوئی کھال یا کول سَلَخٌ آخر ماہ قمری

سلسیل

دیکھو سبل بوجیب صراح امام راعب ان دونوں کو سبل میں لایا ہے مگر المنجد اور فتح الرحمن الگ الگ تین مفردات میں لائے ہیں۔

بھر کر پاس ہوا کرتے ہیں۔ سِلْفُ الرَّجُلِ: سلاح اسلاف، سِلْفَانِ: سِلْفَانِ
سِلْفِ السَّاحِلِينَ: پیدل کی میں عرگز اورنے والے۔ مُسِلْفٌ: جو عورت ہم پر
کی ہو جائے۔ سالف اکایا مرگد سے ہوئے زمانہ میں

سَلَق

سَلَقُوا كَثِيرًا يَأْتِسْتِ حِدَادٍ (چڑھ چڑھ بولیں تم پر تیز تیز ۱۶-۳۳
زبانوں سے)

سَلَقٌ رَيْسُ سَلَقٍ: بالکل مرادی، سَلَقٌ: طبعیت ج سَلَقِ
سَلَقٌ بِالسُّوْطِ: کوڑے کے ساتھ اتنا مارا کہ کھال اتار دی، سَلَقٌ الْبَيْضَ
اَو الْبَقْلَ: اٹلایا سبزی کو پانی میں ڈال کر پکایا۔ سَلَقٌ الْبَلَدَةَ: النِّبَاتِ
چلایا سَلَقٌ الرَّجُلُ: چاروں شانے چت گرا یا، سَلَقٌ قَرَسٌ: پکڑنا خواہ
ہاتھ سے یا زبان سے سَلَقٌ اِسْرَارًا: اپنی عورت کو کچھا کر جماع کیا

سَلَك

- ۱- ۱ دَسَلَكَ لَكَ فِيهَا مَسَلًا (اور چلا میں اس میں تمہارے سے ۵۳-۲۰
رہے راہیں)
- ۱- ۱ نَسَلَكُمْ يَنْبَيْعِ (ادخلہ) (چلا یادہ پانی چشموں میں ۲۱-۳۹
تم کا بے سے جا پڑے ۴۲-۴۴)
- ۱- ۱ مَسَلَكُمْ فِي سَقَرٍ (ادخلکم)
دوزخ میں
- ۱- ۱ سَلَكَنَّهُ فِي قُلُوبٍ (ادخلنا)
گھسا دیا ہم نے انکار کو گنہگار ۲۶-۲۰
کے دل میں
- ۳- ۱ قَانِدٌ يَسَلُكَ (وہ چلاتا ہے ۲۴-۴۲)
- ۳- ۲ يَسَلُكَ عَدَا بَا صَعَدًا (ڈالیکا اسکو چڑھتے غذاب میں ۴۲-۴۰)
- ۳- ۲ لَسَلَكُمْ اَمَّهُمْ هَائِلًا (تاکہ چلوں میں کشادہ رستے ۲۰-۴۱)
- ۳- ۲ نَسَلَكُمْ فِي قُلُوبٍ (بٹھادیتے ہیں ہم اس کے ۱۵-۱۲
دل میں)
- ۱۱- ۱ اَسَلَكُ يَدَكَ فِي جَنَبِكَ (ڈال اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ۳۲-۲۸)
- ۱۱- ۱ كَا سَلَكٌ فِيهِمَا رَا دَخَلَا (ڈال کے کشتی میں ۲۴-۲۲)
- ۱۱- ۱ قَا سَلَكِي سَبَلٌ رَيْبِي (تو چل رہوں ہیں اپنے رب کی ۶۹-۱۶
ادخلی)
- ۱۱- ۱ فَا سَلَكُوهُ رَا دَخَلُوا فِيهَا (اس کو جکڑو ۳۲-۶۹)

سَلَكٌ رَيْسُ سَلَقٍ: سَلَقٌ: طبعیت ج سَلَقِ
سَلَقٌ بِالسُّوْطِ: کوڑے کے ساتھ اتنا مارا کہ کھال اتار دی، سَلَقٌ الْبَيْضَ
اَو الْبَقْلَ: اٹلایا سبزی کو پانی میں ڈال کر پکایا۔ سَلَقٌ الْبَلَدَةَ: النِّبَاتِ
چلایا سَلَقٌ الرَّجُلُ: چاروں شانے چت گرا یا، سَلَقٌ قَرَسٌ: پکڑنا خواہ
ہاتھ سے یا زبان سے سَلَقٌ اِسْرَارًا: اپنی عورت کو کچھا کر جماع کیا

سَل

يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ (جو تم سے ٹک جاتے ہیں آنکھ ۶۳-۲۳
دیخو جو قلیلہ قلیلاً خفیدہ) بچا کر

مِنْ سَلَا لَتَمِثُّنَ طَائِفٍ (یعنی ہوتی مٹی سے ۱۲-۲۳
را استخراج منہ وہی خلاصہ)

مِنْ سَلَا لَتَمِثُّنَ مَائِي (نچرے بقدر پانی سے ۸-۳۲
ر من علقتم)

نَحْرِي سِلْسِلَةٍ (پھر ایک زنجیر میں ۳۲-۶۹
وَالسَّلَاسِلُ يَسْجُونَ (اور زنجیر میں بھی گھیسے جاویں ۴۱-۴۰)

سَلَا سَلًا (زنجیریں ہیں طوق ۴۶-۴۳
عَلَيْهَا خِفَتِهَا سَلْسِلَةٌ سَلَا لَتَمِثُّنَ (ایک چشمہ ہے اس میں سلسل ۴۶-۴۱)

سَلٌ رَيْسُ سَلَقٍ (الشَّيْءُ مِنَ الشَّيْءِ: ایک چیز کو دوسری چیز
سے نرمی سے کھنچنا اور باہر نکالنا۔ جیسے میان سے تلوار سَلٌ رَيْسُ سَلَقٍ (سَلَا)
اس کے دانت نکل گئے۔ اگر آدمی ہے۔ تو سَلٌ کتے میں اور اگر عورت ہے
تو سَلَةٌ۔ سَلٌ اسے سَل کی بیماری شروع ہوئی۔ اور وہ نجیف ہو گیا یا مسلول
ہو گیا۔ سَلٌ سَلَا لَتَمِثُّنَ کی بیماری سَل۔ سَلَا لَتَمِثُّنَ۔ خلاصہ
بیٹا۔ کوئی چیز کسی چیز سے نکلی ہوئی۔ سَلَا لَتَمِثُّنَ۔ سَلَا لَتَمِثُّنَ۔ سَلَا لَتَمِثُّنَ
سلسل لگا مار۔ سَلٌ آہستہ چھپ کر نکل گیا۔ سلسل سلسل۔ نرم ج
سَلَا سَلًا۔ سَلَا سَلًا۔ سلسل سلسل۔ ج سلسلیلات شراب
میٹھا پانی جو کہ گلے سے جلد اتر جائے۔ جنت کے ایک چشمہ کا نام ہے
سَلَسَلٌ رَيْسُ سَلَقٍ۔ ایک چیز کو دوسری سے ملایا۔ اس کی نسبت
سے اسے ملایا۔ سَلَسَلٌ الشَّوْبِ۔ کپڑے کو متواتر پہنا، کہ پرانا ہو کر پھٹ گیا
سَلَسَلٌ الشَّلَا سَلَا لَتَمِثُّنَ۔ میٹھا پانی سَلَسَلٌ۔ دائرہ لڑی
ج سَلَا سَلًا۔ سلسل البقول۔ ایک بیماری ہے جس میں میٹھا
بار بار آتا رہتا ہے۔

س

۱۵-۱ وَهُنَّ سَائِلَاتٌ مَعَهُ
 ۱۵-۲ اَسْلِمْنَا
 ۱۵-۲ مُسْلِمِينَ لَكَ
 ۱۵-۲ اِنَّا مِمَّا الْمُسْلِمُونَ
 ۱۵-۲ وَنَحْنُ لَكُمْ مُسْلِمُونَ
 (مطیعون)
 ۱۵-۲ تَوْفِنَا مُسْلِمِينَ
 ۱۵-۲ اِنَّ الْمُسْلِمِينَ
 ۱۵-۲ اُمَّةٌ مُسْلِمَةٌ لَكَ
 ۱۵-۲ مُسْلِمَاتٌ مُؤْمِنَاتٌ
 ۱۵-۱۱ اِنَّ يَوْمَئِذٍ الْمُسْلِمُونَ
 (منقادون)
 ۱۶-۳ مُسْلِمَةٌ لَّاشِيئَةٍ
 ۱۶-۳ وَذِيئَةٍ مُسْلِمَةٌ
 سَلَامٌ قَوْلًا
 سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ
 سَلَامٌ عَلٰی اِبْرٰهٖمَ
 سَلَامٌ عَلٰی مُوسٰی وَهٰرُونَ
 سَلَامٌ عَلٰی الْيٰسٖنِ
 سَلَامٌ عَلٰی الْكُرْسِيِّ
 سَلَامٌ عَلَیْكُمْ
 اِنَّ سَلَامًا عَلَیْكُمْ
 فَالْ سَلَامُ عَلَیْكُمْ
 بَعِثْنَا مُحَمَّدًا بِسَلَامٍ
 عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ
 بَرَكَاتٌ وَسَلَامًا عَلٰی
 بَعِثْنَا وَسَلَامًا
 اِهْبِطْ بِسَلَامٍ مِّنَّا
 صَدْرَةُ الْاِسْلَامِ

تھے وہاں چھ خاصے
 مسلمان
 کہ ہم دونوں کو حکم بردار اپنا
 کچھ ہم میں حکم بردار
 ہم اسی کے تابع رہیں
 ہم کو مار مسلمان
 سچتیں مسلمان مرد
 ایک جماعت فرمانبردار اپنی
 حکم بردار یقین رکھنے والیاں
 کوئی نہیں وہ آج اپنے آپ کو
 بچرہواتے ہیں
 بے عیب ہے
 اور خون پہنچا یا ہوا
 سلام بولتا ہے
 سلام ہے نوح پر
 سلام ہے ابراہیم پر
 سلام ہے موسیٰ و ہارون پر
 سلام ہے الیاس پر
 سلام ہے سفیروں پر
 سلامتی ہے تم پر
 سلامتی ہے تم پر
 بولا سلام ہو تم پر
 ملاقات ان کی سلام
 یہی مسلمانی حکم برداری
 ٹھنڈک ہو جا اور آرام
 دعا اور سلام کہتے ہیں
 اس سلامتی کے ساتھ
 سینہ اسکا واسطے قبول اسلام کے

۱-۲ اِنَّا مِمَّا اسَلَمْنَا (انقاد) کیوں نہیں جس نے تابع کر دیا ۱۱۳-۲
 ۱-۲ اَوْلٰٓئِكَ اسَلَمْنَا (انقاد) اور اسی کے حکم میں ہے ۱۸۳-۳
 ۱-۲ اَوَّلٌ مِّنْ اسَلَمْنَا سب سے پہلے حکم مانا ۱۳-۶
 ۱-۲ اَيُّنَّ اسَلَمْنَا جس نے پیشانی رکھی ۱-۳۳-۳
 ۱-۲ فَاَمَّا اسَلَمْنَا (انقاد) جب دونوں نے حکم مانا ۱۰۳-۳۷
 ۱-۲ فَاِنْ اسَلَمُوْا اگر وہ تابع ہونے ۲۰-۳
 ۱-۲ الَّذِيْنَ اسَلَمُوْا جو حکم بردار تھے اللہ کے ۲۲۲-۵
 ۱-۲ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اسَلَمُوْا تجھ پر احسان رکھتے ہیں کہ وہ مسلمان ۱۷-۳۹
 ۱-۲ اَسَلَمْتُمْ کیا تم بھی تابع ہوتے ہو ۲۰-۳
 ۱-۲ اسَلَمْتُ لِرَبِّّیْ میں حکم بردار ہوں ۱۳۱-۲
 (انقادت لہ)
 ۱-۲ اسَلَمْتُ وَجِبِّیْ میں نے تابع کیا ۲۰-۳
 ۱-۲ اسَلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ اور میں حکم بردار ہوئی ۲۲۲-۲۷
 ۱-۲ تَوَلَّوْا اسَلَمْنَا تم کو کہ ہم مسلمان ہوئے ۱۵۲-۵۹
 (انقدا ناظہرا)
 ۱-۳ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ لیکن اللہ نے بچالیا ۲۲۳-۸
 ۱-۳ اِذَا اسَلَمْتُمْ مَا اتٰیكُمْ جبکہ حوالہ کر دو تم ۲۲۳-۲
 ۳-۲ وَمِنْ نِّسَابِهِمْ وَجِهَتِهِمْ جو کوئی تابع کرے اپنا منہ ۲۲-۳۱
 ۳-۲ اَوْ سَيِّئُونَ یا وہ مسلمان ہوں گے ۱۶-۳۸
 ۳-۲ لَعَلَّكُمْ يَتَّقُونَ تاکہ تم حکم مانو ۸۱-۱۶
 ۳-۲ اِنَّ اسَلَمَ لِرَبِّّیْ تابع رہوں رب کا ۶۶-۲۰
 ۳-۲ لِنَسِئِلَ رَبِّّیَ الْعَلِيِّنَ ہم تابع رہیں ۷۱-۶
 ۱۱-۲ قَالَ لَرَبِّّیْ اسَلِمْتُ حکم برداری کرتا ۱۳۱-۲
 (انقدا للہ)
 ۱۱-۲ خَلَّهٖ اسَلِمُوْا اس کے حکم بردار ہو ۳۲-۲۲
 ۱۱-۲ دَاَسَلِمُوْا اس کے حکم بردار ہو ۵۲-۳۹
 ۱۱-۳ فَسَلِمُوْا عَلٰی اَنْفُسِكُمْ سلام کو اپنے لوگوں پر ۶۱-۲۲
 ۱۱-۴ دَاَسَلِمُوْا اَسْلِمْنَا سلام بھیجو سلام کہہ کر ۵۶-۳۳

اسْتَسْلَمَ الْحَجْرُ حَمْرًا سَوْدًا كَوْبُوسَةً دِيَا سَلَمًا الْبَالِكُ
 مال خالص ہوا۔ اُسَيْلَمَ: ایک رگ کا نام ہے۔ سَلِمَ سَلَامًا
 کو چھا نکلنے والا۔ نَهَرَ السَّلَامَ: دجلہ۔ سَلْبَانُ نَارِي
 مشہور صحابی ہیں۔ اہر سَلَمَ: ام المؤمنین۔ اُسَلِمَ: اس کو سائب نے
 کاٹا۔ مَسَلَمَ: اس کو السلام علیکم کہا۔ اِنَّا سَالُوْا لِمَنْ سَالَكُنِي
 حَارِثُ بِلْنِ حَارِثِي: جو میرا مطیع ہے میں بھی اس کا مطیع ہوں۔
 اور لڑائی پر آمادہ ہوں، جو لڑائی پر اترے

سَلَو

وَالسَّلْوَى
 اور سلوی ۸۰-۲۰
 ۱۵۹-۴
 ۷۵-۲
 سَلْوَى: ایک پرندہ ہے جسے بٹیر کہتے ہیں شام کو گروہ ہوتے اندھیرا
 ہو جاتا تو بکرتے خوب کباب بناتے اور کھاتے رشیر احمد صاحب
 سَلْوَى: خوردی سَلَا رَسَلَا سَلَاوَا سَلَاوَا سَلَاوَا سَلَاوَا خوش
 اور بے غم ہوا۔

سَمَا

وَاَنْتُمْ سَامِدُونَ
 اور تم کھلاڑیاں کرتے ہو ۶۱-۵۳
 (کاهون خاقلون)
 سَمَا لَيْسَمًا سَمُوْدًا رَفَعْنَا سَمًا وَنَضَبَ حَمْدًا تَدْبِيرًا

سَلَمَا

۱۵-۱ سَامِدًا تَهْبِجُونَ
 قصہ گو کو چھوڑ کر چلے گئے ۶۷-۲۳
 ... اَلْفَى السَّامِرِيُّ
 ڈالا سامری نے ۹۵-۲۰
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک قصہ گو سمجھ کر چلے گئے۔ قریش کی عادت تھی کہ
 رحمۃ للعالمین کے متعلق رات کو حرم میں بیٹھ کر کہتے تکی باتیں کرتے، اس امر کا بہن
 مجنون، شاعر کا خطاب دیتے۔ سَمَرًا لَيْسَمًا سَمَرًا اَوْ سَمُوْدًا رَاتٍ كُو
 نہ سویا، اور افسانہ بیان کیا۔ سَامُوْدٌ سَمَرًا: ابن اسامیر۔ رات اور
 دن۔ سَمَرًا: میخ جو کہ سیاہ اور سفید رنگ سے مرکب ہو۔ اور کنایہ گندم کو
 بھی کہتے ہیں۔ سَمَرًا: پتلا دودھ ہے۔ لَا اَيْتُكَ التَّمْرُ كَالْقَسْرِ
 نہ تیرے پاس رات کا اندھیرے میں آؤں گا، نہ ہی چاندنی رات میں
 کیوں کہ رات کے اندھیرے کو بھی کہتے ہیں۔

غَابَ اِلَيْهِ سَلَامٌ دِيْنَا
 سوادین اسلام کے ۱۵-۳
 وَرَضِيَتْ كَتَمًا اِلَيْهِ سَلَامٌ
 اور پسند کیا میں تمہارے لیے اسلام کو ۴-۵
 بَعَثَ اِسْلَامًا مَعَهُ
 مسلمان ہو کر ۷۴-۹
 عَلِيٌّ اِسْلَامًا مَعَهُ
 مجھ پر اپنا سلام لانے کا ۱۷۴-۹
 قِيْلَ سَلَامًا سَلَامًا
 مگر یوں تاکہ ایک سلام سلام ۲۶-۵۲
 تَرَانٌ جَنَحُوا السَّلَامَ
 اگر تھکیں صلح کی طرف ۶۲-۸
 اَدْخَلُوا فِي السَّلَامِ
 داخل ہو جاؤ اسلام میں پورے ۲۰۸-۲
 اِلَى دَارِ السَّلَامِ
 سلامتی کے گھر ۲۵-۱۰
 ذَا لَمْ يَأْتِكُمْ السَّلَامُ
 تم پر سلام علیک کرے ۹۴-۳
 السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ
 سالم امان دینے والا ۲۳-۵۹
 سُبُلُ السَّلَامِ
 سلامتی کی راہیں ۱۶-۵
 وَالسَّلَامُ عَلَيَّ مَنْ اَتَبَعَ
 اور سلامتی ہو اس پر ۴۷-۲
 وَالسَّلَامُ عَلَيَّ
 اور سلام ہے مجھ پر ۳۳-۱۹
 اَتَى اللّٰهَ يَقْلِبُ سَلَابِي
 لے کر جنگا دل ۸۹-۲۶
 اَلْقَوْلُ لَيْسَ اِلَيْهِ السَّلَامُ
 ڈالیں تمہاری طرف صلح ۸۹-۳
 يَوْمَ مَدْيَنَ السَّلَامُ
 اس دن عاجز ہو کر ۸۷-۱۶
 فَالْقَوْلُ السَّلَامُ
 تب ظاہر کرینگے اطاعت ۲۸-۱۶
 رَانَ قَادُوْا وَاسْتَسْلِمُوا عِنْدَ الْمَوْتِ
 رانقا دو واستسلمو عند الموت
 وَيَسْلِمُوا تَسْلِيمًا
 اور تسلیم کر لیں خوشی سے ۶۵-۲
 سَلَّمَ الرَّجُلُ رِخَالِصًا
 پورا ایک شخص کا ۲۹-۳۹
 اَوْ سَلَّمَ فِي السَّلَامِ
 یا کوئی سیر بھی آسمان میں ۳۵-۶
 (مِصْبَعًا)
 اَمْرًا لَّهُمْ سَلَامٌ يَتَفَعَّلُونَ
 یا ان کے پاس کوئی سیر بھی ہے ۳۸-۵۲
 رَمْتِي فِي السَّمَاءِ
 رمتی فی السماء
 عَلِيٌّ مُلْكٌ سَلِيْمَانٌ
 سلیمان کی بادشاہی کے وقت ۱۰۲-۲
 تَسْلِمًا رَيْسًا سَلَامًا وَسَلَامَةً
 سلیمان کی بادشاہی کے وقت سے نجات پائی
 سَلَمْتُهُ رَسَلَمًا سَلَمًا الْحَيَّةُ
 اس کو سائب نے کہا سَلَمْتُهُ رَسَلَمًا
 سَلَمًا رَيْسًا سَلَمًا الْجَلْدُ
 جھڑے کو باعث دیا۔ اَسَلَمَ: اِنْقَادُ
 اسلام لایا۔ سَلَمًا: آشتی۔ صلح۔ سَلَمًا: بوجاج سلامتی

		سمع	
۹-۷۲	جو کوئی اب سنتا ہو	۳-۷	وَمَنْ يَسْمِعِ الشَّنَّ
۲۲-۱۰	کان رکھتے ہیں تیری طرف	۳-۷	يَسْمِعُونَ إِلَيْكَ
۲۵-۲۶	کیا تم سنتے ہو	۳-۷	أَلَا تَسْمِعُونَ
۱۸۶-۳	اور البتہ سنو گے تم	۹-۱	وَلَكُمْ مَعْنٌ
۸-۳۷	سن نہیں سکتے	۳-۵	لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ
۴۵-۲	اور سن	۱۱-۱	وَأَسْمِعْ نَائِرَ
۹۳-۲	سنو	۱۱-۱	وَأَسْمِعُوا رَا طَبِعُوا
۲۵-۲۶	مجھ سے سن لو	۱۱-۱	فَأَسْمِعُونَ
۱۳-۲۰	تو سنتا رہے جو حکم ہو	۱۱-۷	فَأَسْمِعْ بِمَا بَدَّحِي
۴۱-۵۰	اور کان رکھ	۱۱-۷	وَأَسْمِعْ يَوْمَ
۲۲-۳۵	اور تو نہیں سنائے والا	۱۵-۲	وَمَا أَنتَ بِسَمِيعٍ
۴۵-۳	نہ سنایا جاؤیو	۱۶-۲	عَزِيزٍ سَمِيعٍ
۱۵-۲۶	ہم ساتھ تہا رہنے والے ہیں	۱۵-۷	إِنَّا مَعَكُمْ مُسْمِعُونَ
۳۰-۵۲	ان میں سننے والا	۱۵-۷	فَلْيَا تِ مَسْمِعِهِمْ
			رای مدعی الاستماع الیہ
۳۸-۳	سننے والا ہے دعا کا	۱۷-۱	سَمِيعِ الدَّعَاءِ
			رجیب الدعاء
۱۲۷-۲	سننے والا جاننے والا	۱۷-۱	أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
۴۲-۵	جاسی کرتے ہیں جھوٹ بولنے کے لیے	۱۹-۱	سَمِعُونَ لِلْكَذِبِ
۴۸-۹	اور تم میں بعضے جاسوس ہیں انکے	۱۹-۱	وَذِكْرُكُمْ سَمِعُونَ لَهَكَ
۳۸-۱۹	کیا خوب سنتے اور دیکھتے ہو گئے		اذ انفا لَ اسْمِعْ بِهِ وَابْصُرْ
۲۶-۱۸	کیا عجیب سنتا اور دیکھتا ہے		مُتَعَبٍ ابْصُرْ بِهِ وَاسْمِعْ
۱۰۲-۱۸	زمن سن سکتے تھے		لَا يَنْطَبِعُونَ سَمْعًا
۲۶-۲۶	اور دیکھتے تھے منہ انکو کان		وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا
۲۱۲-۲۶	سننے کی جگہ سے الگ کئے گئے		عَنِ السَّمْعِ لَمَعْرُوفُونَ
۳۱-۱۰	کون مالک ہے کان کا		بِمَلِكِ السَّمْعِ
۲۲۳-۲۶	ڈالتے ہیں سنی ہوئی بات		يَلْقَوْنَ السَّمْعَ
۲۴-۱۷	کان اور آنکھ		إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ
۲۲-۲۵	جہر کی اس کے کان پر		وَحَدَّثَمَ عَلَى السَّمْعِ
			بے شک اللہ نے سنی
			بعد اس کے جو سن چکا
			اور جب سنتے ہیں
			سنیں گے اس کا
			جب سنیں نکمی بات
			جب سننا اس نے انکار کیا
			جب سنو تم
			کیوں نہ جب تم نے انکو سننا تھا
			کہا کہ ہم نے سن لیا
			البتہ انکو سننا تھا اور انکو اب سننا
			سن گئے کتنے لوگ
			مگر اس کو سنتے ہیں
			سنتا ہے باتیں اللہ کی
			گویا کہ سننا ہی نہیں
			سنتے ہیں اللہ کا کلام
			کچھ سنتے ہیں تمہارا
			یا سنتا ہے ان کی بھنگ
			تو نہ سنے گا مگر گھسی گھسی آواز
			سننے تو ان کی بات
			مت کان دھرو
			اور تم سنتے ہو
			میں تمہارے سنتا ہوں
			اگر ہوتے ہم سنتے
			ہم نہیں سنتے
			اللہ سناتا ہے جس کو چاہے
			نہیں سناتا بہرے کو
			نہیں سناتا مردوں کو
			جو کان لگائے رہتے ہیں تیری طرف
			لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ
			بَعْدَ مَا سَمِعُوا عَلَيْهِ
			فَإِذَا سَمِعُوا
			سَمِعُوا لَهَا
			وَإِذَا سَمِعُوا لِلَّغْوِ
			فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ
			إِذَا سَمِعْتُمْ
			لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ
			قَالُوا سَمِعْنَا
			لَا سَمِعْنَاهُ وَلَا سَمِعْتُمْ
			إِسْمِعْ نَفْرًا
			إِلَّا أَشْمَعُوهُ
			يَسْمِعُ آيَاتِ اللَّهِ
			كَأَن لَّهُ يَمْعَةً
			يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ
			هَلْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ
			أَوَسَمِعْتُمْ لَهُمْ رُكُودًا
			لَا تَسْمَعُوا لَهُمْ سَمْعًا
			تَسْمَعُوا لِقَوْلِهِمْ
			لَا تَسْمَعُوا هَذَا الْقُرْآنَ
			وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ
			أَسْمِعْ وَارِي
			كَلِمَاتٍ نَسْمَعُ
			إِنَّا لَا نَسْمَعُ
			إِنَّ اللَّهَ يَسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ
			لَا تَسْمِعُ الْقَتْمَ
			لَا تَسْمِعُ الْمُوتَى
			مَنْ يَسْمِعُ إِلَيْكَ

ملاحہ

تنگ سوزاخ (سَمَّ) (کیسب سماں) اس کو زہر کھلائی بلانی سَمَّ سوزاخ
 ج سماں سَمَوِد سَمَّ زہر ج سَمَوِد سَمَّ سَمَّ سَمَّ سَمَّ سَمَّ سَمَّ سَمَّ سَمَّ
 سَمَّ الحاجتہ اپنی حاجت کو پہنچا۔ سَمَّ الخياط۔ سَمَّی کا سوزاخ
 ابرؤض۔ پھیلکلی۔ سَمَّ الحمار۔ ایک گھاس۔ سَمَّوِد الانسان۔ مرنے
 کان۔ آنکھ۔ ذہن۔ دبر کے سوزاخ۔ سَمَّ۔ سَمَّ۔ بھیر یا۔ سَمَّوِد
 بھیر یا اور لوٹری۔ سَمَّوِد۔ کبچہ۔ ذہن

سمن

لایسمن وکلا یعنی زہر نا کرے اور نہ کام آوے ۷۸-۷۷

بعجل سمنین ایک بچھڑا گھسی میں تلا ہوا ۵۱-۲۶

سبع بقرات سمن سات گائیں موٹی ۱۲-۲۳

فی سبع بقرات سمن سات گائیں موٹی ۱۲-۲۶

سمن ریسمن سمننا و سمننا (چربی زیادہ ہوئی)۔ سمنین۔ سمنین
 ج سمنان، سمن ریسمن سمننا سمن (اطعام گھسی میں تلا اور
 پکایا)۔ سمن بھن۔ بالائی چربی ج اسمن سمن سمن۔ سمنان سمن
 اسے بھن کھلایا۔ اسمن الخبز۔ روٹی پٹری۔ سمنان بھن اور گھی بھنے
 والا۔ سمن عشبہ کی طرح ایک دوائی ہے جو کہ خورد میں موٹا ہونے کے لیے
 کھاتی ہیں اس کا پھل نفل کی طرح ہوتا ہے۔ اسمن سمنان۔ موٹا پاپا ہونا۔

سمو

۱-۳ ہو سَمَّوِد المَسَلِبین اسی نے نام تمہارا مسلمان رکھا ۲۲-۷۸

۱-۳ سَمَّوِد موهّا تم نے انکے نام رکھ لیے ہیں ۷-۷

۱-۳ سَمَّوِد هاندید میں نے اس کا نام رکھا مریم ۳-۳۶

۲-۳ کیسبون الملائکہ نام رکھتے ہیں فرشتوں ۵۳-۲۷

۳-۳ سَمَّوِد سَمَّوِد اس کا نام مسلسیل رکھا گیا ۷-۱۸

۲-۳ سَمَّوِد الاثنی نام رکھنا عورتوں کے ۵۳-۲۷

۱۱-۳ قَل سَمَّوِد نام رکھ لو ان کے ۱۳-۳۳

۱-۷ اهل تعادکہ سَمَّوِد کیا تو جانتا اس کا ہمنام ۱۹-۶۵

۱۷-۱۷ سین قبل سَمَّوِد پہلے سے ہم نام ۱۹-۷

۱۷-۲ الی اجل سَمَّوِد دقت مقررہ تک ۲-۲۸۳

نیسماؤ اقلیو اے آسمان تمم جا ۱۱-۲۳

شہدا علیہم سمعہ کان ان کے ۱۹-۲۱

علی سمعہ ان کے کانوں پر ۶-۷

علیکم سمعہ تم پر تمہارے کان ۲۱-۲۲

سمعہ ریسمعہ سمعوا و سماعا و سماعا و سماعا و سماعا و سماعا
 فا سماعہ سمع و سمعہ سمع اللہ قبول کیا اللہ نے اس سمعہ
 لروایہ اصغی اس سمعہ سنا یا گالی دی سمعہ کان سنا
 رجل سمعہ معتبر آدمی جس کی بات سنی جائے مسموع اسماع
 و اسمعہ مسموعہ کجری سمعہ مفید۔ امر السمعہ داغ
 سمعہ ذکر الجبل سماعہ جاسوس سمعہ لاوڈ سپیکر سمعہ
 سمعان دونوں کان سمعہ سمعہ اسم آلہ

سمعل

اسمعین دیکھو رسول اللہ

سماک

رفع سَمَّوِد سماک او نیچا کیا اس کا اعتبار ۴۹-۲۸
 سَمَّوِد ریسَمَّوِد السَمَّوِد السَمَّوِد ریسَمَّوِد سَمَّوِد
 و سَمَّوِد سَمَّوِد ریسَمَّوِد سَمَّوِد سَمَّوِد سَمَّوِد سَمَّوِد
 سَمَّوِد سَمَّوِد سَمَّوِد سَمَّوِد سَمَّوِد سَمَّوِد سَمَّوِد سَمَّوِد
 سَمَّوِد سَمَّوِد سَمَّوِد سَمَّوِد سَمَّوِد سَمَّوِد سَمَّوِد سَمَّوِد
 سَمَّوِد سَمَّوِد سَمَّوِد سَمَّوِد سَمَّوِد سَمَّوِد سَمَّوِد سَمَّوِد
 ک اونچی کہان

سَمَّوِد

فی سَمَّوِد الخياط سوئی کے ناگہ میں ۷-۳۹

(ثقب الابرہ)

فی سَمَّوِد و سَمَّوِد تیز بھاپ میں اور گرم پانی ۵۶-۲۲

(دریجہ خارج من النار) میں لوگ سے ۱۵-۲۷

من نار السموم رہی نار لادخان لہا

عذاب السموم لو کے عذاب سے ۵۲-۲۷

سمت دسم سموم الیریح جلا دیا سحر الیوم سخت گرم یا
 گرم ہوا دلاون۔ اخوقتہ السموم وہ آدمی مہوم ہے سَمَّوِد

۲۸-۳۶	شکر آسمان سے	حِينَ ذُكِرَ السَّمَاوَاتُ	۱۲-۲۱	ہر آسمان میں	فِي كُلِّ سَمَاوٍ مِّنْهَا
۷-۵۱	قسم آسمان جالی دار کی	وَالسَّمَاوَاتِ الْوَعْدِ	۲۵-۲۵	پھٹ جاوے آسمان	يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاوُ
۱۱-۸۶	قسم ہے آسمان چکر مارنے کی	وَالسَّمَاوَاتِ الرَّجْمِ	۲۵-۳۰	کھڑے آسمان	أَنْ تَقْوَمَ السَّمَاوُ
۲۲-۲	آسمان کو پھٹت	وَالسَّمَاوَاتِ بِنَاءِ	۱۰۰-۳۳	لائے آسمان دسواں	بَنَى السَّمَاوَاتِ بِنَاءٍ
۳۲-۲۱	بنایا ہم نے آسمان کو پھٹت	جَعَلْنَا السَّمَاوَاتِ سُدُودًا	۲۹-۲۲	نہ رویا ان پر آسمان	فَمَا يَكُنَّ عَلَيْنَا مِنَ السَّمَاوِ
۱۲-۲۱	پیشیں ہم آسمان	نُظُورٍ السَّمَاوَاتِ	۹-۵۲	جس دن لرزے آسمان	يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاوُ
۶۵-۲۲	مخم رکھتا ہے آسمان کو	وَمَسِكِ السَّمَاوَاتِ	۱۹-۲۹	پھٹ جاوے آسمان	وَالشَّقَقِ السَّمَاوِ
۶-۲۷	زینت دی ہم نے	زَيَّنَّا السَّمَاوَاتِ	۱۸-۷۳	آسمان پھٹنے والا ہے	السَّمَاوَاتِ مَنطِقًا لِّكُلِّ
۴۷-۵۱	آسمان کو بنایا ہم نے ہاتھ کے بل	السَّمَاوَاتِ بِيَدَيْنَا بَأَيْدٍ	۹-۷۷	آسمان میں پھرو کے پڑ جاویں	وَإِذَا السَّمَاوُ فُرُجَتْ
۸-۷۲	ٹٹولا ہم نے آسمان	أَنَّا نَسْتَنُ السَّمَاوَاتِ	۱۹-۲	یا جیسے بارش آسمان	أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاوِ
۲۹-۲	درست کیا انکوسات آسمان	فَسَوَّيْنَاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ	۲۲-۲	اتارا آسمان	وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاوِ
۴۳-۱۷	تسبیح بیان کرتی ہے ایک ایک آسمان	تُسَبِّحُ بِحَمْدِ رَبِّكَ اللَّيْلُ نَهَارًا	۲۹-۲	تسبیح آسمان کی طرف	تَحْمِيْدًا مِّنْ سَمَوَاتٍ إِلَى السَّمَاوِ
۹۰-۱۹	نزدیک ہے آسمان	تَكَادُ السَّمَوَاتُ	۵۹-۲	عذاب آسمان سے	رِيْحًا مِّنَ السَّمَاوِ
۶۷-۳۹	اور آسمان لپیٹے ہوئے ہے ہاتھ کے	وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ	۱۲۳-۲	پھر تیرے منہ کا آسمان میں	تَقَلِّبَ وَجْهَكَ فِي السَّمَاوِ
۱۱۷-۲	پیدا کرنے والا آسمانوں کا	بِدَيْعِ السَّمَوَاتِ	۱۵۲-۳۲	کتاب آسمان سے	كِتَابًا مِّنَ السَّمَاوِ
۷۵-۲	عجاہات آسمانوں کے	مَكَاوَاتِ السَّمَوَاتِ	۱۱۵-۵	کھانا آسمان	مَا يَذُوقُهُ سَمَوَاتٍ السَّمَاوِ
۲۹-۱۶	سجدہ کرتے ہیں	يَسْجُدُ لَهَا فِي السَّمَوَاتِ	۳۵-۲	یا سیرھی آسمان میں	أَوْ سَابِقَاتٍ فِي السَّمَاوِ
۸۷-۷۷	گھبرا جاوے آسمانوں میں ہے	تَفْرَعُ مَن فِي السَّمَوَاتِ	۳۹-۷	دروازے آسمان کے	أَبْوَابِ السَّمَاوِ
۶۳-۳۹	اکے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں کی	كُنُوفًا يَلِدْنَ السَّمَوَاتِ	۹۵-۷	برکتیں آسمان سے	بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاوِ
۶۸-۳۹	بہوں ہو جاویں جو آسمانوں میں ہیں	فَضِيْعٌ مِّنَ السَّمَوَاتِ	۳۲-۸	پھر آسمان سے	حِجَابًا مِّنَ السَّمَاوِ
۲-۲۸	شکر آسمان کے	جُنُودِ السَّمَوَاتِ	۳۱-۱۰	تمہیں کھلاتا آسمان سے	بِزُرْقٍ مِّنَ السَّمَاوِ
۲۷-۵۳	بہت فرشتے آسمانوں میں	كَم مِّن مَّلَكٍ فِي السَّمَوَاتِ	۲۳-۱۳	ٹہنی اس کی آسمان میں	فَرَعًا فِي السَّمَاوِ
۲۹-۵۵	سوال کرتے ہیں اس سے	يَسْأَلُكَ مَن فِي السَّمَوَاتِ	۱۶-۱۵	آسمان میں برج	فِي السَّمَاوِ بَرُوجًا
۷-۶۳	نزلنے آسمانوں کے	خَزَائِنِ السَّمَوَاتِ	۷۹-۱۶	آسمان کی ہوا میں	فِي جَوِّ السَّمَاوِ
۲۵۵-۲	اس کی کرسی تمام آسمانوں	كُرْسِيِّ السَّمَوَاتِ	۹۳-۱۷	یا پڑھے تو آسمان میں	أَوْ تَرْتَجِي فِي السَّمَاوِ
۱۱۸-۶	لیا گیا نام اللہ کا اس پر	مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ	۴۱-۱۸	عذاب آسمان سے	حَسْبًا نَّامِنَ السَّمَاوِ
۴۰-۲۲	ذکر کیا جاتا ہے اس پر نام	مِنْ كَرِيْمٍ هَاسِمٍ اللَّهُ	۱۵-۲۲	رسی آسمان کو	بِسَبَبِ إِلَى السَّمَاوِ
۷۸-۵۵	برکت دلا ہے نام تیرے رب کا	تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ	۳۱-۲۲	گرا آسمان سے	خَزَمِنَ السَّمَاوِ
۵۱-۱۱	اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا	بِسْمِ اللَّهِ مَجْدُهَا	۱۸۰-۲۶	کھڑا آسمان سے	كِسْفًا مِّنَ السَّمَاوِ

قوم موسیٰ، قوم نوح، قوم ہود، یا جوج ماجوج

تیک لوگوں کے نام

ذوالقرنین، زید، طالوت، عذیر، لقمان، نوح، الزکریا کے پیغمبر ہونے میں اختلاف ہے

کافروں کے نام

ابولہب، ابلیس، جالوت، سامری، فرعون، قارون، هامان۔

کتب سماوی

انجیل، توراہ، زبور، قرآن

ملک اور شہروں کے نام

بکۃ، الروم، مکہ، مدینہ، مدین، سنہی، یثرب

پہاڑوں کے نام

الصفا، المرادۃ، الطور

ستاروں کے نام

جوار، حد، شعری، طاری، کنس

پانورول اور بتوں کے نام

جن کی اہل عرب عزت کرتے تھے بجدہ، حامر، سائتہ، سواع، عزی

کات، منات، نسر، ود، وصیلہ، یعوق، یعوث

مؤمنت

امواتہ زکریا، امواتہ عمران، امواتہ فرعون، نساء

النبی، ازواج النبی

کافرات

امواتہ العذیر، امواتہ لوط، امواتہ نوح

سلیمان منصور پوری نے الجبال والکمال میں یوسف علیہ السلام کا امراء العزیز سے نکاح کرنے کی بڑی سختی سے مخالفت کی ہے، ویسے قرآن مجید، حدیث اور ائمہ دین نے اس کے مسلمان ہونے اور نکاح کا ذکر نہیں کیا قصوں میں اسے دوبارہ جوان کیا گیا ہے، اور یوسف علیہ السلام کے نکاح میں لائی گئی ہے

سندا

چھوٹی چھوٹی چھوٹی لکڑی بکادی ہوئی دیوار سے ۶۳-۶۴

وَإِنِّي بِمَا اللَّهُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِاسْمِكَ
إِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ
إِن هِيَ إِلَّا أَسْمَاءُ
عَالَمٌ آدَمَ الْأَسْمَاءُ
بِاسْمَاءِ هُوَ كَوْنٌ
وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
كَرَّةً وَالْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
أَنْ يُذَكَرَ بِهَا اسْمُ
إِسْمِ الْمَيْمِ
اسْمِ يَحْيَى
اسْمِ أَحْمَدُ
يُحْيِدُونَ فِي الْأَسْمَاءِ
أَنْبِيَاءُ بِاسْمَائِهِمْ
سَمَاءِ سَمَوَاتٍ
اور وہ شروع اللہ کے نام سے ۳۰-۲۷
ساتھ نام اپنے رب کے ۷۲-۵۶
پڑھ اپنے رب کے نام کے ساتھ ۹۶-۱
وہ صرف نام ہی ہیں ۲۳-۵۳
سکھائے اللہ نے آدم کو ۳۱-۲
نام ان پیروں کے ۳۱-۲
اور اللہ کے لیے ہیں نام اچھے ۱۷۹-۷
اسی کے نام ہیں اچھے ۲۳-۵۹
لیا جائے اس میں اس کا نام ۱۱۴-۲
اس کا نام مسیح ۴۵-۳
اس کا نام بخیر ہے ۶-۱۹
اس کا نام احمد ہے ۶-۶۱
کچھ چلتے ہیں اسکے ناموں میں ۱۷۹-۷
ان کے نام ۳۳-۲
سَمَاءِ سَمَوَاتٍ اور نچا ہوا اسماء (سَمَوَاتٍ) نام رکھا ساهی، سامیۃ
اور نچا ہوا زبان، سَمَوَاتٍ، سَمَاءُ، مَسْحَى جن کا نام رکھا - م-
سَمَاءُ - اَهْلِ رَسَلًا رَبِّسُوا لِّلَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، عِيسَى يُوْسُفِ
مِنْ بَنِي الْاَبِّ ذَا الْاَبْنِ وَالرَّحْمِ، سَمْعٍ - اسم کی نعت ہے
قرآن مجید میں اسماء معرکہ

اصحاب

أَصْحَابُ الْأَيْكِيْنَا - أَصْحَابُ الْأَعْرَابِ، أَصْحَابُ الْجَبَلِ
أَصْحَابُ الْجَنَّةِ، أَصْحَابُ الْحَجَرِ، أَصْحَابُ الْأَخْدَادِ،
أَصْحَابُ الرَّسِّ، أَصْحَابُ السَّيْرِ، أَصْحَابُ السَّبْتِ
أَصْحَابُ السَّيْفِيْنَا، أَصْحَابُ الشِّمَالِ، أَصْحَابُ الْفَيْلِ
أَصْحَابُ الْقُبُورِ، أَصْحَابُ الْقُرَيْبِ، أَصْحَابُ كَرْفَعِ
أَصْحَابُ مَدَائِنَ، أَصْحَابُ مَوْلَى، أَصْحَابُ الْمُيْمَنَةِ
أَصْحَابُ الْمُشَّمَةِ - أَصْحَابُ الْيَمِينِ

اقوام

قوم یسعی، قوم صالح، قوم فرعون، قوم قریش، قوم لوط

سوج

نَزَلَ بِسَاحَتِهِ ... اترے گی ان کے میدان میں ۷۷-۳۷

سَاحَتِ كِنَارِهِ مِيَانُ جَسَاحِ سَوْجِ سَاحَاتٍ

سود

۱-۹ رَسْوَدَاتٌ وَجُوهٌ ... سیاہ ہوئے ان کے منہ ۱۰۶-۳

۳-۹ رَسْوَدٌ وَجُوهٌ ... سیاہ ہو گئے کئی منہ ۱۰۶-۳

۱۶-۹ رَسْوَدٌ وَجُوهٌ ... منہ ان کے سیاہ ۶۰-۳۹

۱۶-۹ خَلٌّ وَجْهٌ سَوْدًا ... سارے دن اس کا منہ سیاہ رہے ۵۸-۱۶

۱-۱۵ مِן اَلْحَيْطِ اَلْاَسْوَدِ ... دھاری سیاہ سے ۱۸۷-۲

۱-۱۹ دُرَيَّا بَيْتٌ سَوْدٌ ... بھنگے سیاہ ۲۷-۳۵

۱-۱۹ بَيْتًا دُرَيًّا مَسْرُورًا ... سردار اور عورت پاش جانے والا ۳۶-۳۶

۱-۱۹ اَوَّلُ فَيَا سَيِّدَهَا ... دونوں گئے عورت خاندان پاشی کے ۲۵-۱۳

اَنَا اَطَعْنَا سَادَتَنَا ... کھانا ہم نے اپنے سرداروں کا ۶۷-۳۳

سَادَةٌ سَوْدٌ سَيِّدَةٌ ... باعزت ہو یا ساد قوم ... اس کو سردار بنایا۔ ساؤدک۔ رات کی

تاریکی میں اس کی ملاقات کی، اسوڈت المرأة۔ عورت نے سیاہ عام

لڑکا بنا۔ سواد اعظمہ بڑی جماعت یا زیادہ مال۔ سواد العين دھیرا

سواد القلب۔ دل میں سیاہ خون۔ سید۔ سید کا مخفف ہے ج

اسیاد۔ سید ان۔ امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما۔ سید کا حضرت

فاطمہ اور حضرت مرثیہ والہ حضرت عیسیٰ۔ اقتلوا الاکاسودان فی الصلوٰۃ

نماز میں سانپ اور بچھو کو قتل کر دو۔ سوداء یونانی اطباء کے نزدیک چوتھی

خلط جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ جس کا اصل مقام ظہان ہے

سور

۱-۵ اِذْ نَسُوا بِالْمُحْرَبِ ... دیوار کو دکھانے عبادت خانہ میں ۲۱-۳۸

فَضْرِبُ بِنْتِهَا ... گھر دیوار کی ان کے درمیان ایک دیوار ۱۳-۵۷

اَسَاوِرٌ مِنْ ذَهَبٍ ... ننگن سونے کے ۳۱-۱۸

اَسَاوِرٌ مِنْ فِضَّةٍ ... ننگن چاندی کے ۲۶-۷۶

۷۷-۱۱ ... غمگین ہوا

۲۷-۶۷ ... بگاڑے جاویں گے

۷-۱۷ ... اس کو میں تمہارا منہ کو

۱۲-۳ ... ان کو بری لگتی ہے

۱۰-۵ ... تم کو بری لگیں

۱۶۹-۲ ... برے کام

۱۶۳-۳ ... نہ پہنچی ان کو تکلیف

۱۶-۳ ... کرتے ہیں برا کام

۲۰-۱۳ ... برا حساب

۲۳-۲۰ ... سوا عیب کے

۲۵-۱۳ ... برا گھر

۲۳-۲۵ ... داؤ کرنا برے کام کا

۸۱-۲ ... کما یا گناہ

۲۸-۱۷ ... بری چیز

۱۰۳-۹ ... دوسرا بد

۲۷-۲ ... تمہارے گناہوں سے

۱۶۳-۳ ... ہماری برائیاں

۲۸-۱۹ ... باپ تیرا راجہ

۹۶-۹ ... بری گردش

۷۳-۲۱ ... قوم برے

۵۸-۳۰ ... اور نہ بدکار

۳۵-۳۹ ... برے سے برے کام کا

۳۷-۵ ... لاش اپنے بھائی کی

۱۹-۷ ... ان کی شرم گاہوں سے

۲۵-۷ ... تمہاری شرم گاہ

سَاءَ رِيحٌ سَوَاءٌ الشَّمِيٌّ ... بری ہوئی آسٹا، اسد، السوء، ام

ہے۔ آنت، شرفادج اسواء۔ سوء مصدر ہے۔ السئی قبیح۔ مر سید

ہے۔ سوؤۃ۔ نوحۃ۔ العورۃ ج سَوَاتٍ۔ اسواء اسم تفصیل

۱-۲ وَسَيَقُ الَّذِينَ اتَّقَوْا
 ۱-۳۱ ہم ہانک لے جا دیں گے (۲-۱۱)
 ۱-۳۱ نَسُوقُ الْمَاءِ
 ہم پانی کو ہانک دیتے ہیں (۲۰-۳۲)
 ۱-۳۱ سَاقَاتِ الْوِجْدَانِ
 ہانکے جا رہے ہیں (۶-۸)
 ۱-۱۵ سَاقَاتِ شَهِيدًا
 ایک ہانکنے والا ایک احوال بنا کر (۳۱-۵)
 ۱-۲۰ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاكِي
 آج کھینچ کر چلا جانا (۲۰-۵۵)
 ۱-۳۳ بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَانِ
 پنڈیاں اور گردنیں (۳۳-۳۸)
 ۱-۲۶ ذَاتِ سَوَىٰ عَلَىٰ سَوَىٰ
 کھڑا ہو گیا اپنی نال پر (۲۶-۳۸)
 ۱-۲۳ يَكْتَفِي عَن سَائِرِ
 کھولی جاوے گی پنڈلی (۲۳-۶۸)
 ۱-۱۱ السَّاقِ بِالسَّاقِ
 پنڈلی پنڈلی کے ساتھ (۱۱-۵۵)
 ۱-۲۴ يَنْتَفِئُ عَنْ سَائِرِهَا
 کھولی اپنی دونوں پنڈلیوں (۲۴-۲۴)
 ۱-۲۵ يَمْشِي فِي الْأَسْوَابِ
 پھرتا ہے بازاروں میں (۲۵-۲۵)
 ۱-۲۵ يَمْشُونَ فِي الْأَسْوَابِ
 پھرتے تھے بازاروں میں (۲۵-۲۵)

سَاقِ رَسُوْقٍ سَوَادٍ بِنِيَادِ مَيْبِ ذِي رَوَادِ الْمَاءِ يَمْشِي
 کو چھپے سے تیرا یا بنا، سَاقِ ج سَاقِ سَوَابِ سَاقِ الْمَرْبَعِ
 مرضی آخر کے سانس پر ہو گیا سَوَابِ خَرِيْدِ وَفَرْحَتِ كِي سَاقِ پَنْدَلِي
 سَاقِ الشَّجَرِ تَنْدِ كَشْفَ الْاَسْرَعَتِ سَاقِ سَحْنَتِ هُوَ سَاقِ
 شکر کے پھل طرن کا آدمی قَامَتِ الْحَرْبِ عَلَى سَاقِ لِرَاطِي شَدَتِ
 سے شروع ہوئی وَكَلَّتِ الْمَلَاكَةُ ثَلَاثَتْرَبْنِيْنَ عَلَى سَاقِ وَاحِدِ
 عورت نے متواتر تین لڑکے جنے کہ درمیان میں کوئی لڑکی پیدا نہ ہوئی
 سَوَابِ بَازَارِجِ اسْوَابِ سَوَابِ لَمْ يَ پَنْدَلِي وَلا سَوَابِ سَوَابِ نَوَابِ
 کے ہوں یا گندم کے سیاق کلام اسلوب سَوَابِ سَوَابِ وَش

سول

۱-۳ سَوَّلَ لَهُمْ
 بات بنا دی انکے لیے (۲۵-۲۴)
 ۱-۳ سَوَّلَتْ لَكُمْ
 بات بنا دی ہے تمہارے لیے (۱۲-۱۲)
 ۱-۳ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي
 صلاح دی مجھ کو میری نفسی (۲۶-۲۰)
 سَوَّلَ لَمْ لَشَيْطَانِ - اسْوَابِ نَانِ كِي نِيْجِي وَرَدِ هُوَ سَوَابِ رَسُوْقِ
 سَوَابِ اس آدمی کو اسْوَابِ کہتے ہیں ج سَوَابِ

۱-۲۳ سَوَابِ كُنْ سَوَابِ
 ۲-۲۸ سَوَابِ لِي اَدَاكِي سَوَابِ
 ۱۳-۱۱ سَوَابِ دس سورتیں
 سَوَابِ رَسُوْقِ سَوَابِ الْحَائِطِ دِيوَارِ كُو كُو دَرَا يَا دِيوَارِ پَرِ پَرِ هَا سَوَابِ
 الشَّرَابِ فِي تَاسِيْبِ شَرَابِ اس كِي سَرِ پَرِ پَرِ هَا سَوَابِ سَوَابِ سَوَابِ كُو
 كُنْ پِنَايَ سَوَابِ الْحَائِطِ دِيوَارِ پَرِ پَرِ هَا سَوَابِ شَرِ كِي كُو فَصِلِ
 ج اسْوَابِ سَوَابِ مَنزِلِ سَوَابِ مَن الْكِتَابِ حَصْرِ سَوَابِ
 كُنْ ج اسْوَابِ اسْوَابِ اسْوَابِ كُو كُو پَرِ سَوَابِ كِي كُو وَلا

سوط

سَوَابِ عَذَابِ كُو كُو عَذَابِ كَا
 ۱۳-۸۵ سَوَابِ رَسُوْقِ سَوَابِ اس كُو كُو كُو سَوَابِ كُو كُو ج اسْوَابِ
 سَوَابِ سَوَابِ وَه كُو كُو جُو بَعِيْرُ ضَرْبِ جَابِكِ نِيْجِي

سوع

۱۱-۹ فِي سَاعَةِ الْعَسْرِ
 مشكل گھڑی میں
 ۵۵-۲۰ غَيْرِ سَاعَةٍ
 ایک گھڑی سے زیادہ
 ۳۱-۶ جَاءَ هَذَا السَّاعَةَ
 آ پہنچے گی ان پر قیامت
 سَاعِ رَسُوْقِ سَوَابِ الشَّيْءِ مَنَاعِ هُوِي سَائِعِ هَالِكِ سَاعَةٍ
 سَوَابِ دَقِيْقَةٍ حَاضِرَتِ

سوغ

۱۵-۱ سَائِعٌ شَرَابِي
 اس کا پینا خوش گوار ہے (۱۱-۹)
 ۱۵-۱ سَائِعٌ لِّلشَّارِبِيْنَ
 خوش گوار
 ۲-۲ كَلَّا يَكَاذِبِيْنَ
 گلے سے نہ اتار سکے (۲-۱۴)
 سَاعِ رَسُوْقِ سَوَابِ سَوَابِ الشَّرَابِ رِيْحًا يَجْتَاكِي سَاعِي

سوف

كَلَّا سَوَابِ تَعْلَمُوْنَ كُوِي نِيْسِ اَكِي جَانِ لُو كِي
 ۳-۱۰۲ تَهْ كَلَّا سَوَابِ تَعْلَمُوْنَ پھر بھی کوئی نہیں آگے جان لوگے (۳-۱۰۲)
 رُو كِي سَوَابِ حَرْفِ

سوق

۱-۱ سَفَاةً يَبْكِي
 ہم سے ہانک دیتے ہیں (۵۶-۷)

سوم

۳۰۱ سن یسومہ
 ۲۰۱ یسومہ
 ۳۰۲ ذیہ تیمون
 ۱۵۰۳ من الذلک مسومین
 ۱۲۰۳ مسومہ
 ۱۶۰۳ والخیل المسومہ
 ۲۱-۳۸ یماہ فی دسویہ ہونے انکی نشان انکے چروں میں
 نغزہ یسومہ ہونے پچانے تو انکو انکے چرے سے
 سارے ریسومہ سوماد سواما الماشیۃ خربت من المرحی
 سونر الخیل گھوڑے کو چرنے کے لیے چھوڑا اسانرا ماشیۃ
 مویشی کو چراگاہ پر لے گیا سام موت سائل مال چرانے والا مسوم
 گھوڑے کے نشان

سوی

۱۰۳ خان نسوی
 ۱۰۳ شہ سواہ
 ۱۰۳ زعفران سواہا
 ۱۰۳ بدیہ جز سواہا
 ۱۰۳ زعفران سواہا
 ۱۰۳ شہ سواہا
 ۱۰۳ نسواک رجلا
 ۱۰۳ نسواک فعدک
 ۱۰۳ فاذا سویتہ
 ۳۰۱ ساری بن الصد ذین
 ۱۰۶ شہ نسوی الی السماء
 ۱۰۶ شہ نسوی علی العرش
 ۱۰۶ تلغ اسدہ و استوی
 ۱۰۶ ذوسرہ فاستوی
 ۱۰۶ فاستوی علی سوف
 ۱۰۶ فاستوی علی الجودی

۱۰۶ فاذا سویتہ انت
 ۱۰۶ اذا سویتہ علیہ
 ۳۰۳ اذا سویتہ برت العایین
 ۴۰۳ لیسوی ہوا الارض
 ۳۰۶ لیسوی القاعدون
 ۳۰۶ لیسوی الخبیت
 ۲۰۶ ہذا یسوی الاعنی
 ۳۰۶ امرہل تسوی لظاہرہ
 ۲۰۶ لیسودن جند اللہ
 ۳۰۶ لیسوی الحسنہ
 ۱۱۰۶ یسوی علی اظہورہ
 ۵۸۰۲ مکانا مسوی
 ۴-۱۹ ثلاث اراک سیدا
 ۱۶-۱۹ بشر سیدا
 ۲۳-۱۹ سواط سیدا
 ۱۳۶-۲۰ سواط السوی
 ۲۰۶ سواہا سواہا
 ۱۰۶ سواہا لک سالیین
 ۲۵-۲۲ سواہا انعایت
 ۸۸-۳ فتکونون سواہا
 ۱۰۸-۲ سواہا السبیل
 ۱۰۹-۲۱ اذ نسوی علی سواہا
 ۵۵-۳۷ الی سواہا الجحیم
 ۲۲-۲۸ سواہا الصراط
 ۱۳۶-۲۶ سواہا عینا او عذات
 ۶-۲ سواہا خلیم عائد زہم
 تسوت بہ الارض مراد زمین میں دن ہوا استوی علیہ استوی
 وظہرہ بغیر کے معنی میں بھی آتا ہے جائے سوی زید خط استوی
 زمین کے درمیان فرضی لائن جہاں سورج کی شعاعیں سیدھی پڑتی ہیں۔

سہر

فَاذَاهُمْ بِالسَّاهِرَةِ پھر تہی وہ آسپہ میں میدان میں ۱۳-۱۲
السَّاهِرَةُ مونت ہے۔ سہر سے جس کے معنی زمین اور روئے
زمین ہے سہر (سہر سہرا) وہ رات بھر جاگا۔

سہل

تَتَخَذُونَ مِنْهُ سَهْلًا بناتے ہوزم زمین میں ۷-۶
الارض اللينة

سہل الارض، المبتدأ المستقيم سطحها سہول
اسہال۔ دست، لین پاخانے جو آسانی سے نکل جاویں سہل دست
لانے والی دوا میں سہل ریسہ سہل سہولت و سہولت الاثر کام
آسان ہو گیا۔ سہیل۔ ایک ستارہ کا نام ہے جو بلاد عرب میں اواخر
گرمیوں میں طلوع ہوتا ہے۔

سہم

فَسَاهَمَ قَرَعَهُ دُلُوًّا ۱۳۱-۱۳۰
سَاهَمَهُ قَرَعَهُ بِأَمِّ قَرَعٍ اِنْدَاخْتِ سَهْمِ سَهْمِ تِيرٍ اور
حصہ سہم قرابت حصہ قسمت نصیب

سہو

۱۵-۱۴ عَنْ سَلْوَةَ بِنْتِ سَاهُونَ اِنِّي نَذَرْتُ لَكَ خَيْرَ
رِفَافُونَ
۱۵-۱۴ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ اِنِّي غَفَلْتُ فِي بَهْلٍ رَهْمِي ۱۱-۵۱
سَهَارِيَهُ هُوَ سَهْوٌ وَسَهْوٌ فِي الْاَمْرِ وَعَنْ الْاَمْرِ كَامُ بَهْلٍ كَامُ
غافل ہو گیا مثل دوسری طرف لگ گیا۔ ساه

سبب

وَالسَّابِغَةُ تَوْنُ كَيْفِ تَوْنِ بَهْلٍ هُوَ الْمَالُ
سَابَ رَبِّي سَبَبًا الْمَالُ پانی ہر طرف آوارہ چلا گیا۔ سَابَ الدَّابَّةُ
جانور آوارہ ہو گیا۔ سبب مص بارش جاری، مال بعتا۔ اونٹ آوارہ گھوڑے
کی دم کے بال سبب۔ جاہلیت میں ایک رسم تھی کہ جو اونٹنی دس بار جنتی
اللہ پر بار بار جنتی۔ اس سے سواری کا کام نہ لیتے تھے۔ اور بت کے نام پر آوارہ
چھوڑ دیتے تھے۔ سبب۔ سواب

سیح

۱۱-۱۱ فَيَسْحُ فِي الْاَرْضِ پھر زمین میں ۹-۲
۱۵-۱۵ التَّنَائِلُ مَوْنُ بے تعلق رکھنے والے ۹-۱۱
۱۵-۱۵ سَائِحَاتُ روزہ رکھنے والیاں ۶۶-۵
سَاخَ رَيْسِيحَ سَيْحًا وَسَيْحَانًا الْمَاءُ پانی آوارہ پھر سَاخَ رَيْسِيحَ
سَيْحًا وَسَيْحًا وَسَيْحًا وَسَيْحًا فِي الْاَرْضِ عِبَادَتِ اللّٰهِ كَيْ لِي
زمین خدا پر آزاد ہو کر چلا گیا۔ اس کو سَائِحٌ رَسْبًا سَائِحُونَ
کہتے ہیں۔ روزہ دار یا لازم مسجد کو بھی کہتے ہیں۔ سَيَّاحٌ زیادہ سیاحت
کرنے والا۔ مَسِيحٌ جِنُّ خَوْر

سیر

۱-۱ وَسَارَ بِأَهْلِهِ لے کر چلا اپنے گھر والوں کو ۲۸-۲۶
۲-۳ سِيرَتُ بَرِّ الْجِبَالِ چلائے جا میں اس سے پہاڑ ۱۳-۳۰
رَفَعْتُ عَنْ اِسْمَاكُنْهَا
۱۰-۳ سِيرَتِ الْجِبَالِ چلائے جاویں گے پہاڑ ۴۸-۲۰
۱۵-۱ اَقَامَ سِيرًا کیا ان لوگوں نے سیر نہیں کی ۱۲-۱۶
۳-۱ وَتَسِيرُ الْجِبَالِ پھر پہاڑ ۵۲-۰
۳-۳ سِيرَتُكُمْ دہی تم کو پھرتا ہے ۱۰-۲۲
۳-۳ تَسِيرُ الْجِبَالِ ہم چلاویں پہاڑوں کو ۱۸-۳۴
۲۲-۱ سِيرُ چل کر ۵۲-۱۰
۲۲-۱ خَيْرَ الشَّرِّ آنا۔ جانا ۳۳-۱۸
۱۱-۱ سِيرَتِي الْاَرْضِ پھر ۶۱-۱۱
۲۲-۱ سِيرَتِي الْاَرْضِ پہلی حالت پر ۲۰-۲۱
۱۹-۱ جَاءَتْ سَيَّارَةٌ آئی ایک تافلہ ۵-۱۹
۱۹-۱ وَالسَّيَّارَةُ مسافروں کے لیے ۵-۱۹
۱۹-۱ بَعْضُ السَّيَّارَةِ کوئی مسافر ۱۲-۱۰
سَارَ رَيْسِيحًا وَسَيَّارًا وَسَيَّارَةً وَسَيَّارَةً چلا
سَيَّرَ سَارًا مَلَا بِسَيْرَتِ اِمِّ سَنَتِ طَرِيقِهِ نَدَبًا سَيَّتِ ج
سَيَّرَ سَيَّارَةً زیادہ سیر کرنے والا۔ چلنے والا ستارہ، جو کہ سورج کے
گرد چکر لگاتار چلتا رہتا۔ سَارَ نَكْلًا بِاتِ شَمْسٍ مَسِيرًا نَاسِلًا

سورہ جینے کا رستہ، سائرت سے، تمام نور

سیل

- ۱-۱ فَسَاكَتٌ أَوْ دَبِيرٌ بنے لگے نائے ۱۹-۳
 ۱-۳ أَسْكَنَّاكَ الْخَيْنَ (اذبنا) بہا دیا ہم نے ۱۳-۳۲
 ۲۲-۱ فَاحْتَمَلَ السَّبِيلُ پھرا اوپر لے آیا وہ نالا ۱۷-۱۳
 ۲۲-۱ سَيْلٌ الْعَرَبِ ایک نالہ زور کا ۱۶-۳۴
 سَالَ رَيْبِيلٌ سَيْلًا وَسَيْلَانًا وَمَسَلًا وَمَسَلًا الْمَاءُ پانی جاری ہوا اسدال اسماء۔ پانی جاری کیا۔ سبیل۔ طوفان۔ پانی کو سبیل کہتے ہیں۔ سبیلوں۔ سبیل۔ زیادہ بہنے والا۔ سبیل۔ سبیل۔ طرف۔

سین

- ۲-۴۳۳ مِثْقَلٌ سِينًا سینا پہاڑ سے
 ۲-۵۵ وَطُورٍ سِينِينَ اور طور سینین کی
 (واحدہ سینینہ)

س۔ حرف ہجا کا باہر وال لفظ ہے۔ سن۔ اگر مضارع پر آنے تو زمانہ مستقبل اور جلدی کے معنی دے گا۔ باب استفعال میں زائد از حروف اصل بھی آتا ہے۔ حروف مقطعات میں بھی آتا ہے۔ جیسے یس۔ ح۔ عسق۔ سینا اور سینین۔ شام میں ایک پہاڑ کا نام ہے۔ مدین سے مصر کو جاتے ہوئے راستہ میں پڑتا ہے۔ جہاں موسیٰ علیہ السلام کو دو دفعہ خداوند تعالیٰ سے ہم کلامی ہوئی اور کلیم اللہ کا خطاب پایا۔

ش (۶)

- ۱-۶ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ مشتبہ ہو گئی پیدائش ۱۸-۱۳
 ۲-۳ وَلَكِنْ شَبَّهَ كَهْمٌ لیکن ہی صورت بن گئی انکے آگے ۱۵۶-۴
 ۱۵-۶ وَأَنْحَايَهُ مَشَارِبًا اور دینے جاوینگے ایک صورت کے ۲۵-۲
 ۱۵-۶ كَيْبًا بِأَمْشَارِهَا ایک کتاب آپس میں ملتی ۲۳-۳۹
 ۱۵-۶ فَتَشَابَهَ غَيْرُ مَشَابِهِ ایکہ دوسرے کے مثلاً اور جدا جدا ہی ۶-۹
 ۱۵-۶ مَشَبَّهًا وَغَيْرَ مَشَابِهِ آپس میں ملتے جلتے اور جدا جدا ہی ۱۳۱-۶
 ۱۵-۶ فَأَخْرَجَ مَشَابِهِا اور دوسری جن کے معنی معلوم ۷-۳
 (کا واصل السور) نہیں یا معین نہیں

شَبَّ، مَثَلٌ، شَبَّهَ عَلَيْكَ الْأَمْرَ، لَبَسَ عَلَيْهِ، تَشَابَهَ الرَّجُلَانِ دوا دی ہم شکل ہوئے شَبَّ، مَثَلٌ، جِ اشْبَاهُ، شَبَّهَ، التَّبَاسُ جس میں حلال و حرام کی تمیز نہ رہے جِ شَبَّ، شَبَّهَاتُ، شَبَّهَ، شَبَّهَ۔ شَبَّ، شَبَّهَ۔ مَشَبَّهًا۔

شث

- ۵۳-۲۰ مِثْقَلٌ شَثِيٌّ طرح طرح کی سبزی
 (قصر شث)
 ۴-۵۹ وَقَالُوا هَكَذَا شَثِيٌّ ان کے دل جدا جدا
 (متفرقة)
 ۴-۹۲ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى تمہاری کمائی طرح طرح پر

شام

- وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمِ اور بامیں والے کیا ہی برے ہیں ۹-۵۶
 مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمِ بامیں طرف والے ۹-۵۶
 هَذَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمِ وہ ہیں کم بختی والے ۱۹-۹۰
 شَامَةٌ (يَشَامُ شَامًا) بد نالی لایا۔ شَوْمٌ رَيْبُومٌ شَامَةٌ شَوْمٌ عَلِيمٌ ان پر شوم ہوا۔ شَامٌ هَمٌّ۔ ان کو ملک شام کی طرف لے جلا شَمُّ۔ ضد يَمِّنُ، مَشَاهِي۔ ملک شام کا رہنے والا مَشْأَمَةٌ۔ ضد حَامِيَةٌ

شان

- يَوْمَئِذٍ شَانٌ اس دن کا ایک فکر لگا ہوا ہے ۳۷-۸۰
 وَمَا لَكُمْ لَوْلَا فِي شَانٍ اور نہیں ہوتا تو کسی حال میں ۶۱-۱۰
 كُلُّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَانٍ ہر روز اس کو ایک دھندا ہے ۲۹-۵۵
 لِبَعْضِ شَانِهِمْ کسی اپنے کام کے لیے ۶۲-۲۲
 شَانٌ رَيْبُومٌ شَانًا حالت ہوئی۔ شَانٌ شَانٌ شَانٌ۔ شَانٌ شَبَّهٌ بڑے کام اور حال۔ مَا شَانُكَ۔ تیرا کیا حال ہے۔

شب

- ۱-۶ تَشَابَهَ نَائِنًا شبہ پڑا ہم پر ۷-۲
 ۱-۶ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ تَشَابِهَاتُ کی ۷-۳
 تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ایک سے ہیں انکے دل ۱۸-۲

جَمِيعًا اَوْ اَشْتَاتًا (متفرقین)
 يَجْمَعُ لِلنَّاسِ اَشْتَاتًا (جوڑیں گے لوگ طرح طرح پر ۶-۹۹)
 شَتَّ رَيْبًا شَتًّا و شَتًّا طَارِشًا و شَتًّا تَفَرَّقَ اَشْتَاتًا (مٹا)
 تَفَرَّقَ رَشْتًا اَشْتَاتًا (بٹیت ج سٹی (مريض)
 ج مراضی کی طرح

شئو

رِحْلَةَ الشَّتَاءِ (سفر سے جاڑے کے ۲۸-۱۰۶)
 شَتَّارِيْتُو شَتْرًا (القوم) دَخَلُو اِنِي الشَّتَاءِ شَتْرًا جِ اَشْتِيَا
 و شَتِّي اَشْتَا (تقط - شتی - موسم سرما کی بارش)

شجر

۱-۱ فِيمَا شَجَرَ بَيْدَهُ (جھگڑا اٹھان کے درمیان ۶۵-۲)
 (اختلاف و اختلاط)
 هَذِهِ الشَّجَرَةُ (اس درخت کے ۳۵-۲)
 وَالشَّجَرَةُ الْمَلْعُونَةُ (وہ درخت جس میں پھکار ہے ۶۰-۱۴)
 (زقوم)
 مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ (ایک برکت کے درخت کا ۲۵-۲۳)
 شَجْوَةٌ مِّنْ يَّقُطِبِينَ (ایک درخت سیل دار رکھوں ۱۲۶-۲۷)
 وَمِنْهُ شَجَرٌ (اور اس پانی سے درخت پھتے ہیں ۱۶-۱۰)
 شَجْرَةٌ مِّنْ زُقُومٍ (ایک درخت سینڈھ سے ۵۲-۵۶)
 وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ (اور جھاڑ اور درخت ۶-۵۵)
 عَلَى شَجَرَةٍ الْاَعْدَى (درخت سے لڑ رہنے کا ۱۲-۷۲)
 كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ (جیسے ایک درخت سترام اور کھجور ہے ۲۴-۱۴)
 كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ (جیسے درخت گندم اور جھنڈل ہے ۲۶-۱۳)
 اَشْتَاتًا شَجَرَهَا (تم نے پیرا کیا اس کا درخت ۷۲-۵۶)
 شَجَرَ شَجْرًا شَجْرًا (شجرہ کو شجرہ) بَدِيْهُمُ (ان کے درمیان تھکڑا پڑا -
 شَجَرًا بِشَجْرٍ شَجْرًا (شجرہ شجرہ) رِيْبًا (شجرہ، نازعہ، شجرہ
 التَّمْبِيْطِ (سب سے بڑا شجرہ) جس کام میں اکتان ہو جِ اَشْبَعًا شَجْرًا
 شَجَرًا شَجْرًا (وہ عالم جو درختوں کے احوال سے بحث کرے ج شجرہ اور

شَوَاحِرٍ مَّشَاغِلٍ وَّاحِدٍ شَجْرَةٌ (بے ج شجرہ)

شجر

۲۲-۱ وَاخْفِزْنَا لِنَا نَفْسِ الشَّجَرِ (دلوں کے درمیان جو توریے جس سے ۱۲۸-۳۸)
 (مشاداة البخل)
 ۲۲-۱ وَاخْفِزْنَا لِنَا نَفْسِ الشَّجَرِ (اور پکا یا گیا اپنے جی کے لالچ سے ۹-۵۹)
 (حرصها على المال)
 ۱۷-۱ اَشْحَبَ عَلَى الْخَيْرِ (ڈھکے پڑے ہیں مال پر ۱۹-۳۳)
 ۱۷-۱ اَشْحَبَ عَلَيْكَ (دریغ رکھتے تم سے ۱۹-۳۳)
 شَجَّرَ رَيْبًا شَجْرًا (بخل اور میں کیا - شجیر، بخل ج شجیرہ شجیرہ
 اَشْحَبَ اِبْلًا شَحَابًا (فقور اور دودھ دینے والی اونٹنی)

شحم

شَحْمًا (الثوب) ان دونوں کی چربی ۱۶-۶
 (واحد شحم)
 شَحْمٌ رَيْبٌ (شحم) وہ چربی والا موٹا ہو گیا شَحْمٌ رَيْبٌ
 شَحْمًا اِنْفَاثًا (اونٹنی موٹی ہوئی شَحْمًا رَيْبًا شَحْمًا اِنْفَاثًا اسے
 چربی کھلا متحجیم شحم ہوٹا شحم شحم شحم شحم شحم شحم شحم
 شَحْمًا اَلْاَرْضِ (کھنڈ رَجُلٌ شَحْمًا اَلْاَرْضِ آدمی موٹا
 چربی والا - یا لوگوں کو گوشت چربی کھلانے والا)

شحن

۱۶-۱ اَفْكَالِ الشَّحُونِ (بھری ہوئی کشتی ۳۰-۳۵)
 (رملا)
 شَحْنٌ رَيْبٌ (شحن) شَحْنًا شَحْنًا شَحْنًا شَحْنًا شَحْنًا شَحْنًا شَحْنًا
 چیز جس کے کشتی بھری جائے شَحْنًا شَحْنًا شَحْنًا شَحْنًا شَحْنًا شَحْنًا شَحْنًا

شخص

۳۰-۱ تَشْخَصُ نَبِيْرًا اَلْبَصْرًا (پتھر جادو کی آنکھیں ۳۲-۱۴)
 (لا نظر الى اماكنها)
 ۱۵-۱ فَاِذَا شَاحِصَةٌ (اور پرگی رہ جادو کی ۹۷-۲۱)
 (فتحت اعينها)
 شَخْصٌ رَيْبٌ (شخص) شَخْصًا اَلْبَصْرًا (آنکھ اور پر پرگی رہ گئی شخص)

التعب والحم - شخص المیت بھاری (نجاتی آنکھ تازے لک گئی)
شخص، تیز طیب نے شخص کی - سواد اکو نسائی ع
اشخاص، اشخاص، اشخاص - شاکس مسافر شخصیں
یتیم، شخص، (کس شخص) وہ یتیم ہوا

زور دار ہوا، اشتد، تقویٰ، شدید شجاع، قوی، رفیع، روحی، بخیل
شرح اشتداد، وشداد، شداید، شداید، شداید، اشتداد
۱۸-۲۰ برس کی عمر یہ لفظ جمع ہے اس کا واحد کوئی نہیں شداد الرجال
مراد سفر ہے شدادا سے شتی - اشتداد - شتی

شداد

شرب

- ۱-۱ وشداد ناممک (فوینا) اور قوتی مینے اسکی سلطنت کو ۳۸-۲۰
- ۱-۱ وشدادنا آسرهه - مینے مضبوط کیا انکی جوڑ بندی کو ۶۶-۲۸
- ۱-۴ اشتدات بیالریح - زور کی چلے اس پر ہوا ۱۲-۱۸
- ۳-۱ شدت عنانک - مضبوط کر کے تم تیرے بازو کو ۲۸-۳۵
- ۱۱-۱ وانداد علی فلوہید - سخت کر دے ان کے دل ۱۰-۸۸
- ۱۱-۱ اشتدایم آزیری - بھائی سے مضبوط کر میری کمر ۲۰-۳۱
- ۱۱-۱ شدوا الوثاق - مضبوط باندھ کر قید ۳۴-۴۰
- ۱۴-۱ سید شداد - سات برس سختی کے (قحط) ۱۲-۳۸
- ۱-۱ غلاظ شداد - تند خور بردست (زشتہ دوزخ) ۶۶-۶۶
- ۴-۱ سباعث نادا - سات چٹائی مضبوط (آسمان) ۸۸-۱۲
- یہ شداد (یہ شداد)
- بلغ شداد - پہنچا اپنی قوت کو ۲۳-۲۳
- یبلغا شدادها - پہنچ جاویں دونوں اپنی جوانی کو ۱۸-۸۳
- دیحتمان)
- لیبلغوا شدادکم - پہنچو اپنی جوانی کو ۲۲-۵
- ۱-۱ آشداد علی الکفار - بڑے زور اور میں کافروں پر ۳۸-۲۹
- ۲-۱ او شداد فؤدہ - یا ان سے کبھی زیادہ سخت ۲۰-۴۴
- ۲-۱ الی شداد العذاب - سخت سے سخت عذاب میں ۲-۱۵۰
- ۱-۱ شدیدا العذاب - سخت عذاب میں ۲-۱۶۵
- ۱-۱ شدیدا العقاب - سخت عذاب میں ۲-۲۱۱
- ۱-۱ عذابا شدیدا - سخت عذاب میں ۳-۵۶
- ۱-۱ فی العذاب الشدید - سخت عذاب میں ۵-۲۶
- شداد شداد عاصدا کا - قوا کا - شداد شداد شداد

- ۱-۱ فممن شرب منہ - جس نے پانی پی اس سے ۲۲۹-۲۲
- ۱-۱ فشر لبوامینہ - پھرنی لبیا ان سب نے
- ۲-۲ واشربوا فی فلوہیم - اور پلائی گئی انکے لوں میں محبت بھری کی ۲-۹۳
- ۳-۱ ویشرب منا - اور پیتا ہے جس قسم سے ۲۳-۳۳
- ۳-۱ تشر بون - تم پیتے ہو
- ۱۱-۱ واشربوا - اور پیو ۲-۶۰
- ۱۱-۱ واشربی - اور پی تو ایک عورت ۱۹-۲۵
- ۱۵-۱ فشاربون علیہ من الحجیم - پھر پیو گے اس پر جلتا پانی ۵۶-۵۶
- ۱۵-۱ فشاربون شرب الحجیم - پھر پیو گے جسے پیتے ہیں اور نہ تو نسر
- ۱۵-۱ لالشربین - پینے والوں کے لئے ہوئے ۱۶-۶۶
- ۱۸-۱ مٹی بہا - پینے کا گھاٹ ۲-۶۰
- ۱۸-۱ وشارب - اور پینے کے گھاٹ ۲۶-۲
- ۱۲-۱ شراب الہیام - مینا پیا سے اونٹوں کو ۵۶-۵۴
- ۴۲-۱ لہما شراب - پانی پینے کی بازی ۲۶-۵۵
- ۲۲-۱ کل شراب (تصبیب) - ہر پانی کی بازی ۵۴-۲۸
- ۲۲-۱ شراب سن حسیبہ - مینا ہے گرم پانی سے ۶-۴۰
- ۲۲-۱ بارد شراب - ٹھنڈا اور پینے کو ۳۸-۲۲
- ۲۲-۱ ولا شدابا - اور نہ پینا ۴۸-۲۳
- ۲۲-۱ سلتع شرابہ - خوش گوار ہے اس کا پینا ۳۵-۱۲
- (رج اشربہ)
- ۲۲-۱ وشرابیک - اور اپنا پانی ۲۵۹-۲
- شراب لیشرب شرابا شرابا، تشرابا، الماء پانی پیا اور سیرا -
- (۲) شراب لیشرب شرابا، پیا ہوا ہے، شراب (یشرب شرابا)

۲۳-۲۵	بدتر ہیں درجہ میں	شَرَّ مَكَانًا
۱۰-۴۲	کہ آیا بڑا ارادہ ٹھہرا ہے	أَشْرَأُ رِيَدًا
۸۳-۱۲	پہنچے اسے تکلیف	مَسَّ الشَّرَّ
۳-۹۳	بدی اندھیرے سے	شَرَّ عَاصِقٍ
۵-۱۱۳	حاصل کی برائی سے	شَرَّ حَاسِدٍ
۴-۱۱۳	بدی بھونک بھونکی عورتوں سے	شَرَّ النُّعْثَاتِ
۴-۱۱۴	بدی سے جو کہ پھیلانے	شَرَّ الوَسْوَايِ
۲۲-۸	سب جانوروں سے بدتر	شَرُّ الدَّوَابِّ
۲	ہر چیز کی بدی سے جو اس نے بنائی	مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
۳۳-۷۷	کھینکتی ہے چنگاریاں	۲۲-۱ تَزْفِي بِشَرِّ
۶۱-۳۸	برے لوگوں میں	۱۷-۱ مَعَ الْأَشْرَارِ
شَرُّ رَيْبِي شَرُّ أَدْنَارِي وَشَرُّ رَامٍ بَرٌّ يُوَايَا كَلِيًّا فَاشْرَجَ أَشْرَجَ أَشْرَجَ		
بِشْرَاكَ أَشْرَأَ شَرَّاءُ شَرَّاجُ شَرَّارُ شَرَّانِيَسُ جَ أَشْرَارُ شَرَّارُ شَرَّارُ		
اگ کا شعلہ اس کا واحد شَرَّارَةٌ شَرَّارَةٌ شَرَّارَةٌ شَرَّارَةٌ شَرَّارَةٌ شَرَّارَةٌ		
ابلیس شَرَّانُ مَجْرُورٌ شَرَّارَةٌ الشَّبَابِ جَوَانِي كِي امْنِك		

شَرَطُ

جَاءَ أَشْرَاطُهَا (علاماتہا) آچکی ہیں اس کی نشانیاں ۱۸-۳۷
 شَرَطُ جَ شَرَطٌ - لازم کرنا شَرَطُ جَ أَشْرَاطُ علامت شَرَطُ شَرَطُ
 شَرَطًا عَلِيٌّ فِي الْبَيْعِ - لازم کیا

شَرَحَ

۱۳-۲۳	راہ ڈال دی تمہارے لیے	۱-۱ شَرَعَ لَكُمْ
۲۱-۲۲	راہ ڈالی انہوں نے	۱-۱ شَرَعُوا لَهُمْ
راہ ڈال دیا		
۱۸-۲۵	ایک راستہ پر	۱۷-۱ عَلَى شَرِيْعَةٍ
ربیعنا مفعول		
۲۸-۵	ایک دستور اور راہ	۲۲-۱ شَرَعَ عَزَّةً وَمِنْهَا جَا
۱۶۳-۷	مہفتہ کے روز پانی کھلا دیا	يَوْمَ سَبْتِهِمْ شَرَّعًا
رظاہرہ علی الماء		
شَرَعَ رِيْشَرَعُ شَرَّعًا الْمَلِكُ لِنَاكِدِ الْبَشْرِ عِبَادًا رَظَاهِرًا وَرَظَاهِرًا شَرَّعَ		

الكلام - بات سمجھائی شَرَّابَةٌ اس کو پلایا شَرَّابٌ - الماء المشروب
 شَرَّابَةٌ ایک دفعہ یا شَرَّابٌ، مثل ذاکب ج شرب مثل ذکیب
 شَرَّابٌ مومچہ ج شَرَّابٌ امشَرَّابٌ ج مشرب گھاٹ اشرفی
 مَالِكُ اشْرَبْتُ جج تممت لگائی بہتان بانڈھا آکل علیہ الدار و شَرَّابٌ
 وہ ہلاک ہوا اشْرَبْتُ اب اکیڈر - اس کی طرف گردن اٹھا کر دیکھا شَرَّابٌ
 شَرَّابٌ پینے کے قابل - شَرَّابِي ماسکی - مِشْرَبَةٌ - پانی کا برتن -

شَرَحَ

۱۰۶-۱۶	۱- شَرَحَ بِالْكَفْرِ صَدْرًا	جو دل کھول کر منکر ہوا -
رطاب بہ نفسہ		
۲۲-۳۹	۱- شَرَحَ اللهُ صَدْرَهُ	کھول دیا اللہ نے سینہ
۱۲۵-۶	۳- يَشْرَحُ صَدْرَهُ	کشاہ کرتا ہے اسکے سینہ کو
۱-۹۲	۵- اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ	کیا ہم نے نہیں کھولا تیرا سینہ
۲۵	۱۱- رَتَبْنَا لَكَ صَدْرِي	کشاہ کر دیا میری کہ رسالت کو کجا کجا کجا
شَرَحَ دِيْشَرَحُ شَرَّحًا الْمَعَالِمُ تَشْرِيحُ كِي شَرَحَ الدَّجْمُ - گوشت کو		
لمبائی میں کما شَرَحَ الْكَلَامُ - بات سمجھائی شَرَّحَ تَشْرِيحُ كِي شَرَّحَ الْبِكْرُ		
دوشیزگی پھاڑ دی کنواری عورت سے پہلی دفعہ جماع کیا - شَرَّحَ الْبِكْرُ - گوشت کا کھانا علیہ		
کیا گیا - فَلَاكُ يَشْرَحُ إِلَى الدُّنْيَا - دنیا کی رغبت رکھتا ہے		

شَرَدَ

۵۸-۸	۲- شَرَدَ بَيْنَهُمْ مَقَامٌ	رطابی میں انکو ایسی نرا دے کر دیکھو
رَفَرَقَ) کران کے پھیلے بھاگ جائیں		
شَرَدَ رِيْشَرَدُ شَرَدًا وَشَرَدًا لَوْ شَرَدْنَا (دوڑا شَرَّهِيَ اللهُ الشَّرَّ		
کی فرما برواری سے نکلا شَرَدَ جَ شَرَدٌ - حکم سے نکلنے والا شَرَدَ هُمْ فَزَرَ		
جَمْعُهُمْ شَرَدٌ كَيْسِيْنِ كَيْسِيْنِ بَقِيَّةُ جَ شَرَّائِدٌ		

شَرَذَمَ

۵۴-۲۶	كُشْرًا دِيمَةً قَلِيلُونَ	سو ایک جماعت سے تھوڑی سی
رطاب ثقتہ		
شَرَذِمَةٌ جَ شَرَذِمَةٌ شَرَذِمَةٌ - تھوڑی جماعت		
شَرَّارُ		
۲۱۶-۲	هِيَ شَرَّارَةٌ	وہ بری ہو تمہارے حق میں

(يَسْرَعُ شَرْعًا وَشَرْعًا فِي الْمَاءِ پانی کے اندر گیا اور چلو سے یا شِئْرَاعِ
 ج شَرْع شَرْعًا شَرْعًا شَرْعًا - شَرْعٌ کبھی فعال متقارن میں بھی استعمال
 ہوتا ہے شَرْعٌ کسی کام میں آنا، شَرْعًا بادبان کشی، شَرْعًا - مَسْنَعٌ
 عبادت کے طریقے اور راہ دجل شِئْرَاعِ اَلْاَضْفِ اور نجی ناک والادھی شرعی
 شرع کے موافق

شرق

۱-۲ | اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ | اور چمکنے میں ۲۹-۳۹
 (راضاقت)
 ۲۲-۲ | بِالْعَتَمِيِّ وَالْاَشْرَاقِي | شام اور صبح
 (ردقت صلوة الضحیٰ)
 ۱۸-۱ | وَاللّٰهُ الْمَشْرِقُ | اور اللہ ہی کا ہے مشرق
 ۱۸-۱ | مِنَ الْمَشْرِقِ | مشرق سے
 ۱۸-۱ | رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ | مالک دو مشرقوں کا
 ۱۸-۱ | بَعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ | فرق ہو مشرق مغرب کا
 ۱۸-۱ | مَشَارِقِ الْاَرْضِ | اس زمین کے مشرق
 ۱۸-۱ | وَرَبِّ الْمَشَارِقِ | اور مالک مشرقوں کا
 ۱۸-۱ | بِرَبِّ الْمَشَارِقِ | مالک مشرقوں کا
 ۱۵-۲ | فَاتَّبِعُوهُمُ الْمَشْرِقَيْنِ | پیچھے پڑے ان کے سورج نکلنے وقت ۲۶-۲۷
 ۱۵-۲ | مَشْرِقَيْنِ | سورج نکلنے وقت ہی ۱۵-۲۳
 (ردقت شروق الشمس)
 شَرَقَتْ رَيْسُومِي شَرْخًا وَشَرْخًا الشمس سورج طلوع ہوا مشرق
 مصر سورج شَارِقٌ سورج ایاہ تشریق عید الضحیٰ کے بعد کے تین روز
 کہ منی میں قربانی کے جانوروں کی کھال اتاری جاتی ہے۔ تَشْرِيقٌ عید کو بھی
 اس لیے کہتے ہیں کہ سورج چڑھنے کے بعد ادا کی جاتی ہے۔ شَرْقِيَّتٌ جس کو
 صبح کی دھوپ پہنچے۔ مَشْرِقٌ مَشَارِقٌ سورج نکلنے جگہ۔ مَشْرِقَيْنِ
 مراد موسم سرما اور گرما کا طلوع بھی ہے۔ اور مشرق اور مغرب کو بھی
 کہتے ہیں شَرْقٌ الدَّمُ فِي عَيْنٍ اس کی آنکھ میں خون اَتْرَا بِاَشْرَاقِ

روشن و تاباں شدن مشرق وہ روشنی جو کہ سرد و رواہ کی دلالت سے
 ائندہ کو جائے۔

شرك

۱-۲ | يَا اَشْرَكَ ابْنِ اَبَاوْنَا | شرك تو کلا ہمارا بابت دون نے ۲۷-۲۸
 ۱-۲ | وَعَيْنَ الدِّينِ اَشْرَكُوْنَا | اور مشرکوں سے بھی ۲۷-۲۸
 ۱-۲ | ذَلُّوا اَشْرَكُوْنَا رِفْضًا | اور اگر ستمیہ شرک کرتے ۶-۸۸
 ۱-۲ | لَعْنٌ اَشْرَكْتَ | اگر تو نے شرک مان لیا ۳۹-۴۵
 ۱-۲ | مَا اَشْرَكْتَ | جو تم نے شرک بنائے ۶-۸۱
 ۱-۲ | يَا اَشْرَكُمُؤْمِنِ | تم نے مجھے شرک بنایا تھا ۱۳-۲۲
 ۱-۲ | مَا اَشْرَكْنَا | ہم شرک نہ کرتے ۶-۱۳۸
 ۲-۲ | وَلَا يُشْرِكُ | اور شرک نہیں کرتا ۱۳۸-۲۶
 ۲-۲ | وَلَا يُشْرِكُ | اور سا بھی نہ بنائے ۱۸-۱۱۱
 ۲-۲ | وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ | جو شرک ٹھہرائے ۵-۷۲
 ۲-۲ | اَنْ تُشْرِكَ رَبِّيْ | یہ کہ تو میرا شرک مانے ۳۱-۸۷
 ۲-۲ | يُشْرِكُونَ | شرک بناتے ہیں ۷-۱۸۹
 ۲-۲ | اَيْسُرُ كُوْنُ | کیا وہ شرک بناتے ہیں ۷-۱۹۱
 ۱۳-۲ | وَلَا تُشْرِكُوْنَا | اور شرک نہ بناؤ ۲۷-۳۵
 ۱۳-۲ | لَا يُشْرِكُنِ | وہ عورتیں شرک نہ ٹھہرائیں ۶-۱۲۰
 ۳-۲ | مِمَّا تُشْرِكُونَ | جو کہ تم شرک بناتے ہو ۶-۱۹
 ۵-۲ | لَعْنٌ اَشْرِكْ لِرَبِّيْ | نہ شرک بنایا میں ۱۸-۳۹
 ۳-۲ | اَنْ تُشْرِكَ بِاللّٰهِ | اللہ کے ہم شرک بنائیں ۱۲-۳۸
 ۳-۲ | وَلَا تُشْرِكْ بِهِ | اور نہ شرک بنائیں ہم ۲۷-۶۳
 ۴-۲ | وَاِنْ يُشْرِكْ بِهِ | اگر اس کا سا بھی بنایا جاتا ۲۷-۱۲
 ۲۲-۲ | شَرِكٌ فِي السَّمٰوٰتِ | سا جھاپے آسمانوں میں ۳۵-۳۷
 ۲۲-۲ | رَانَ الشَّرِكِ | بے شک شرک بنایا ۳۱-۱۳
 ۲۲-۲ | يَشْرِكُكَ | تمہارے شرک ٹھہرانے سے ۳۵-۱۳
 ۱۷-۲ | شَرِيْكَ فِي الْمَلِكِ | سا بھی سلطنت میں ۷-۱۱۱
 ۱۷-۲ | فَهَمَّ شَرِيْكَ كَاوْ | وہ حصہ دار ہیں ۲-۱۱
 ۲۷-۲ | شَرِكًا وَهَدً | ان کے شرکوں نے ۷-۱۳۸

۱۱-۴ لَيْسَتْ تَدْرِي ۱۳۶-۶ ان کے شریکوں کا ہے
 ۱۳-۴ وَلَا تَتَّبِعُوا آيَاتِي ۲۲-۶ تمہارے شریک
 رُكَا تَسْبِيحًا لَوْ اَلَا كَمَا هِيَ مِيرے شریک
 ۳-۴ لَا تَشْتَرِي بِهَا ۳۲-۲۰ اسکو میرے نام میں سا بھی بنا
 شَرِي رَيْشِرِي شَرَاءُ وَشَرِي خَرِيْدًا اور فروخت کیا شریان جن
 رگوں میں خون دل سے آتا ہے۔ برخلاف وریدا کے کہ جن خون دل میں جاتا ہے
 نَا شَرِي ج شَرَاةٌ مَشْرِي خَرِيْدًا ایک سیارہ کا بھی نام ہے

شَطَا

۳۰-۲۸ مِيْن شَطَا اَلْعَادِ ۱۰۵-۲ اور نہ ہی شرک کرنے والے
 (جانب)
 ۲۹-۲۸ اَخْرَجَ شَطَاةً رُخَاخًا ۳۳-۲۴ شَرِيكِيْنَ
 شَطَا رَيْشَطَا شَطَا وَشَطَاوًا ۱۰۵-۲ اور نہ ہی شرک کرنے والے
 کونسل کال شَطَا اَلْبَحْرِ سَاوِل ج شَوَاطِي شَطَا اَلْاَمْرُ بِالْوَلَدِ
 طَرَحًا شَطَا كَنَارًا ج شَطَاوًا

شَطْر

۱۲۴-۲ شَطْرًا مَسْجِدِ الْعَرَامِ ۲۰-۱۲ اور انہوں نے یوسف بیچ دیا
 ۱۴۹-۲ ۱۵۰-۲ (رحو)
 ۱۴۳-۲ فَوَلَّوْا وُجُوْهُهُمْ شَطْرًا ۱۱۳-۹ اِسْرَءِيْلَ الَّذِي اشْتَرَا
 ۱۵۰-۲ شَطْرًا رَيْشَطْرًا الشَّيْءِ نَصْفًا نَصْفًا كَرِيْمًا اِسْمًا كَرِيْمًا
 اور نشی آدمی دوری اور اعدا و دہ بھوڑ دیا۔ شَطْرًا اَلَّذِي اَسْتَرَا
 شَطْرًا كَسِي حِيْرًا حَصْرًا وَرِيْجًا حِيْرًا وَرِيْجًا حِيْرًا وَرِيْجًا حِيْرًا
 شَطْرًا كَسِي حِيْرًا حَصْرًا وَرِيْجًا حِيْرًا وَرِيْجًا حِيْرًا وَرِيْجًا حِيْرًا
 شَطْرًا كَسِي حِيْرًا حَصْرًا وَرِيْجًا حِيْرًا وَرِيْجًا حِيْرًا وَرِيْجًا حِيْرًا
 ج شَطْرًا

شَط

۲۲-۳۸ وَلَا تَشْطِطْ ۱۶-۲ مَوْلَى لِمَا هِيَ
 (تجربنی الحکومت)
 ۱۳-۱۸ اِذَا شَطَطًا ۲۰-۲ جُوْجِيْتَا هِيَ
 (افراط فی الکفران)
 ۲-۴۲ عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۴۴-۳ تَبْدِيْلٌ كَرِيْمًا

۱۴۰-۲ اَلشُّرَكَاءُ هُمُ ۱۳۶-۶ ان کے شریکوں کا ہے
 ۱۴-۲ اَلشُّرَكَاءُ كُفْرًا ۲۲-۶ تمہارے شریک
 ۱۴-۲ اِيْمَانِي شُرَكَائِي ۳۴-۲۱ کماں ہیں میرے شریک
 ۱۱-۲ اَشْرِكُ مَعِيَ اَمْرِي ۳۲-۲۰ اسکو میرے نام میں سا بھی بنا
 ۱۱-۳ اَشْرِكُكُمْ ۶۴-۱۴ سا بھا کر ان سے
 ۱۵-۲ اَوْ شُرَكَ ۳۰-۲۳ یا شرک کرنے والا
 ۱۵-۲ مِمَّنْ شُرَكَ ۲۲۱-۲ شرک سے
 ۱۵-۲ اَلَّذِي هُمْ يَشْرِكُوْنَ ۱۰۶-۱۲ مگر وہ شرک کر نیوالے ہیں
 ۱۵-۲ اَلَّذِي اَشْرَكَ كَيْفًا ۱۰۵-۲ اور نہ ہی شرک کرنے والے
 ۱۵-۲ مَشْرِكِي ۳۰-۲۳ شرک کرنے والی عورت سے
 ۱۵-۲ مَشْرِكُوْنَ ۳۳-۲۴ شَرِيكِيْنَ
 شَرِي كَرِيْمًا شَرِي كَرِيْمًا اَشْرَكَ بِاللّٰهِ
 اَللّٰهُ كَشَرِي كَبِنَا اَشْرَكَ النُّعْلَ جُوْئِي كَاتِمًا بِنَا اَشْرَكَ سَاوِيْحًا

شَرِي

۱-۱ مَا اشْتَرَيْتَ ۱۰۲-۲ جن کے بدلہ میں بیچا
 ۱-۱ وَشَرَوْهُ بَمِثْلِ ۲۰-۱۲ اور انہوں نے یوسف بیچ دیا
 ۱-۱ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرَى ۱۱۳-۹ اِسْرَءِيْلَ الَّذِي اشْتَرَا
 ۱-۲ لَمِنَ اشْتَرَاهُ (اختارہ) ۱۰۲-۲ جس نے خرید لیا اس کو
 ۱-۲ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ ۲۱-۱۲ اور کہا جس نے خرید کیا
 ۱-۲ مَا اشْتَرَيْتَ ۹۰-۲ بری ہے وہ چیز جس کے بدلے
 (باعا بہ)
 ۱-۲ وَاشْتَرَاهُ ۱۸۱-۳ اور انہوں نے خرید لیا
 (اخذوا بدلہ)
 ۱۰-۲ اشْتَرُوا الضَّلٰلَةَ ۱۶-۲ مَوْلَى لِمَا هِيَ
 ۳-۱ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ ۲۰-۲ جُوْجِيْتَا هِيَ
 (بیعیع)
 ۳-۱ يَشْرُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۴۴-۳ بِيْعَتِيْ فِيْ حَيٰتِيْ
 ۳-۲ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ ۴۴-۳ تَبْدِيْلٌ كَرِيْمًا
 (بیتبدلون)

شَطْرَ رَيْطٍ شَطَطًا أَفْرَطَ - شَطْرَ رَيْطٍ شَطَطًا شَطُوطًا بَعْدَ
وَابْعَدَكَ شَطَطًا شَطَطًا - أَبْعَدَكَ شَطَطًا - كَرَانَهُ رُودًا وَجُودًا -
جور کردن، شَطُوط - شَطَان، شَطُّ عَلَيْهِ - جَار - ظلم کیا

شطن

أَلْفَى الشَّيْطَانَ شيطان نے ملایا ۵۲-۲۲
رَجَزَ الشَّيْطَانَ شيطان کی نجاست ۱۱-۸
شَيْطَانًا مَرِيدًا شيطان سرکش ۱۱-۴
شَيَاطِينِ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ شریک آدمیوں اور جنوں نے ۱۱۲-۶
إِلَى شَيَاطِينِهِمْ اپنے شيطان ساتھیوں کے ساتھ ۱۲-۲
مَا سَتَلُوا الشَّيَاطِينُ جو پڑھتے تھے شيطان ۱۰-۲-۲
كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ سرسایوں کے ۶۵-۳۵
وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَنْ اور تابع کئے کئے شيطان ۸۲-۲۱
كَالشَّيَاطِينِ كُلِّ شَيْءٍ اور تابع کئے شيطان سب عمار بنایوں ۳۷-۳۸
شَطْنٌ رَيْطٌ شَطَطًا اس کے مخالف ہو گیا۔ در کیا۔ شَطْنٌ الذَّارِ كَهْرٌ
دور ہوا۔ شَطْنُ الرَّجُلِ - بَعْدَ عَنِ الْحَقِّ، شَيْطَانٌ، سَيْطَانَةٌ
شیطانی فعل کیا۔ شَاطِنٌ بَلِيَّةٌ، بَخُوشِ شَيْطَانِ الْفَلَاةِ - پِاسِ بِرَكْبَةٍ
شَيْطَانَةٌ، اس کو غصہ گیا شَيَاطِينُ الْعَرَبِ سَابِ دُءُوسِ الشَّيَاطِينِ
ایک گھاس ہے۔

شعب

شُعُوبًا ذاتیں ۱۳-۲۹
ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ جس کی تین بھانجیاں ہیں ۳-۷۷
مَدِينَتَا أَخْلَاهُمَا شُعَبِيًّا اور مدین کی طرف ان کا بھائی ۸۵-۷
شُعَبٌ رَيْشَعْبٌ شُعْبًا الشَّعْبُ جمع کیا، متفرق کیا، درست کیا۔ شُعَبِيَّةُ
الْقَوْمِ قوم متفرق ہو گئی۔ شُعَبُ الرَّجُلِ آدمی مر گیا۔ شُعْبَةٌ، فَرْخَةٌ
إِنْشَعَبَ - تَبَاعَدَ - لِنَشْعَابٍ شَاخٍ دَرِّ شَاخٍ هُوَ جَانِبُ الشَّعْبِ بِرِاقِبِيهِ ج
شُعَابٍ، شُعْبٍ - دَرَّةٌ، كَنَارُهُ، بِرِاقِبِيهِ، دُوْهُوَ رِاقِبِيهِ كَمَا فِي رِاقِبِيهِ
شُعْبِيَّةٌ الْبَيْدَةُ الْكَلْبِيَّةُ شُعْبِيَّةُ الْجِسْمِ - بِرِاقِبِيهِ يَأْوُنُ - شُعْبِيَّةٌ
آٹھواں قری صید شُعْبٍ - تَوْشِدَانِ

شعر

۱-۳ وَمَا يَشْعُرُونَ اور نہیں سوچتے ۹-۲
۱-۱ لَا تَشْعُرُونَ تم خبر نہیں رکھتے ۱۵-۲
۲-۳ وَمَا يَشْعُرُكُمْ اور تمہیں خبر ہے ۱-۹-۶
رِيدَ رِيَاكُمَا يَمِينَهُمَا اور نہ جتنا تمہاری خبر کسی کو ۱۹-۱۸
۲-۹ وَلَا يَشْعُرُونَ بِكُمْ مِنَ شَعَائِرِ اللَّهِ اللہ کی نشانیوں سے ۱۵۸-۲
۱-۱۸ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ مشعر الحرام کے پاس ۱۹۸-۲
وَأَشْعَارِهَا اور بکریوں کے بالوں سے ۸۰-۱۲
وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشَّعْرَى رب شعری کا ہے ۲۹-۵۳
وَمَا عَلَّمْنَاكَ الشِّعْرَ نہیں سکھلایا ہم نے اس کو شعر کہنا ۶۹-۳۶
۱۵-۱ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ يَأْتِيهِمْ كَمَا يَأْتِي الشَّاعِرِينَ یا کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے ۳۶-۵۲
۱۵-۱ وَالشُّعْرَاءُ اور شاعروں کی بات پر ۲۲۲-۲۶
۱۵-۱ شَعْرٌ وَشَعْرٌ رَيْشَعْبٌ شُعْبًا شِعْرَى وَشُعُورًا شِعُورَةً
شُعُورًا وَشُعُورَةً وَمَشْعُورًا شِعْرًا شِعْرًا شِعْرًا
شِعْرًا شِعْرًا شِعْرًا شِعْرًا شِعْرًا شِعْرًا شِعْرًا شِعْرًا
زیادہ ہوئے۔ شِعْرَةٌ، بَالٌ كَالْبُرِّ أَشْعَرُ الْقَوْمِ قوم نے اپنا شعر بنایا
شِعْرٌ اشعار، شِعْرٌ شعور واحد شِعْرَةٌ - شِعْرٌ مِنْظُورٌ كَلَامٌ اشْعَارٌ
شعائر اس کا واحد شعیر اور شعارة ہے علامہ دینیہ مشعر
الحرام مزدلفہ کے پاس ایک پہاڑی کا نام ہے۔ عرفات سے واپسی پر حاجی
یہاں رات گزارتے ہیں۔ اور خداوند تعالیٰ سے دعائیں مانگتے ہیں۔ شِعْرَى گری
میں جوڑا کے نیچے ایک ستارہ ہے۔ جاہلیت میں عرب اس کو پوجتے تھے۔
شِعْرٌ آءِ عَوْرَتِیْنَ كَمَا فِي رِاقِبِيهِ شِعْرٌ كَمَا فِي رِاقِبِيهِ شِعْرٌ
واحد شعیرہ۔ مشاعرۃ۔ مقابلہ میں شعر کہنا

شعل

۱-۷ وَأَشْعَلُ الرَّاسِ شَيْبًا اور شعلہ کلاس سے بڑھاپے کا ۳-۱۹
لَايَ كَثْرَتِهَا الشَّيْبُ
شَعْلٌ رَيْشَعْلٌ شَعْلًا النَّارُ آگ نے شعلہ نکالا۔ آگ جلائی۔ اِسْتَعْلَى
الرَّاسُ الرَّجُلِ شَعْلَةٌ شَعْلٌ شَعْلٌ النَّارُ مَشْعَلٌ قَدِيلٌ

ج. مَشَاعِلٌ شَعِيكَةٌ تَبِي

شَغَفٌ

۱- قَدْ شَغَفَهَا حَيًّا فَرِيْقَةٌ بَوِيَا اسكادل کی محبت میں ۲۰-۲۲
 شَغَفَكَ رَيْثَقًا شَغَفًا اس کے دل کے پردہ پر چوٹ لگائی۔ شَغَفَتْ
 يَتَغَفُّ شَغَفًا بغلاف دل او اور یختہ شدہ مَشَغُوْتُ۔ محبت میں دیوانہ
 شَغَفٌ۔ انتہائی محبت۔ شَغَاتٌ، شَغَفٌ۔ دل کا پردہ ج. شَغَفَتْ

شَغَلٌ

۱- شَغَلْتَنَا مَوَالِنَا کام میں لگے رہ گئے اپنے مالوں کے ۱۱-۳۸
 ۲۲-۱ فِي شَغَلٍ فَآكِهْمُونَ ایک دھندے میں باتیں کرتے ۵۵-۳۶
 شَغَلَ رَيْثَقٌ شَغَلًا وَاشْفَكَمُ کام میں لگا اور لگایا۔ مَشْغُولٌ اشْغَلَ
 کام میں لگنا ج. اشْغَالَ، شُغُولٌ۔ شَغَلٌ۔ کام میں لگنے والا جَارِيَةٌ
 مَشْغُولَةٌ۔ عورت خاوند والی۔ مَالٌ مَشْغُولَةٌ۔ تجارت میں لگا ہوا مال

شَفَعٌ

۳-۱ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ لِيَاكُونَ ہے جو سفارش کرے ۲۵۵-۲
 ۳-۱ مَنْ يَشْفَعُ جو کوئی سفارش کرے ۸۵-۳
 ۳-۱ وَلَا يَشْفَعُونَ اور سفارش نہیں کرتے ۲۸-۲۱
 ۳-۱ فَيَشْفَعُوا لَنَا ہماری سفارش کریں ۵۲-۷
 ۱-۱ اذْكَاشْفِيْعُ اور نہ سفارش کرنے والا ۱۵-۶
 ۱-۱ شَفَعَاءُكُمْ تمہارے سفارش کرنے والے ۹۴-۶
 ۱-۱ مِنْ شَفَعَلَا سفارش کرنے والا ۵۲-۷
 ۱-۱ شَفَعَاءُنَا ہمارے سفارش کرنے والے ۱۸-۱
 ۱-۱ مِنْ شَافِعِيْنَ سفارش کرنے والے ۱۰۰، ۲۶
 ۲۲-۱ شَفَاعَةٌ سفارش ۴۸-۲
 ۲۲-۱ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اور سفارش نفع نہیں دیتی ۲۳-۲۳
 ۲۲-۱ شَفَاعَةٌ حَسَنَةً سفارش کرے نیک بات میں ۸۵-۳
 (موافقہ للشرع)
 ۲۲-۱ شَفَاعَةٌ سَيِّئَةً سفارش کرے بری بات میں ۸۵-۳
 (مخالفہ للشرع)
 شَفَاعَتُهُمْ

۲۲-۱ وَالشَّفَعُ وَالْوَسْرُ الزَّجْرُ اور ہفت اور طاق کی ۳-۸۹
 شَفَعٌ رَيْثَقٌ شَفَعًا الشَّيْءُ جوڑا یا شَفَعٌ جَارَةٌ۔ اپنے پڑوسی کو
 حق شفع دیا شَفَعٌ رَيْثَقٌ شَفَعًا شَفَاعَةٌ اس کے لیے مدد طلب کی۔ شَفَعٌ
 عشرہ ذوالحجہ۔ شَافِعٌ۔ وہ اونٹنی جس کے پیٹ میں بھی بچہ ہو اور ایک بچہ ابھی
 دودھ بھی پیتا ہو۔ امام شافعی مشہور امام ہیں۔ عین شافعی۔ ایک کو
 دودھ پکھنے والی آنکھ۔ اذان میں شفع کرنا۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ اور
 اشہد ان محمد رسول اللہ کو پھر دہرانا۔ مَشْفَعٌ۔ جس کی سفارش
 قبول ہو۔ امْرَأَةٌ مَشْفُوعَةٌ۔ ایک آنکھ سے دیکھنے والی عورت

شَفَقٌ

۱-۲ عَا شَفَقْتُمْ کیا تم ڈر گئے ۱۳-۵۸
 ۱-۲ وَآشَفَقْنَ مِنْهَا رِخْفَنَ اور اس سے ڈر گئے ۷۲-۳۳
 ۲-۱۵ مُشَفِقُونَ رِخَائِفُونَ ڈرنے والے ۲۸-۲۱
 ۲-۱۵ مُشَفِقِينَ رِخَائِفِينَ ڈرنے والے ۴۹-۱۸
 ۲۲-۱ بِاللِّشْفِقِ سرخی شام کی ۱۶-۸۲
 شَفِقٌ رَيْثَقٌ شَفَقًا مِنْ الْأَمْرِ خَافٌ وَخَرَصَ، شَفِقٌ عَلَيْهِ
 اس پر شفقت کی، اس کی بھلائی چاہی۔ شَفِقٌ۔ بقیر روشنی بعد غروب
 آفتاب سرخی خا۔ شَفِيقٌ۔ شَفُوقٌ۔ شَفِيقٌ۔ شَفِقٌ۔ کمزوری ج.
 اشْفَاقٌ، شَفَقَتْ۔ رحمت

شَفَا

وَشَفَتَيْنِ اور دو ہونٹ ۹-۹۰
 شَفَا رَيْثَقٌ شَفَاً اس لے لب پر مارا۔ شَفَاً۔ لب، ہونٹ ج.
 شَفَاةٌ، شَفَهَاتٌ، خَفِيفُ الشَّفَاةِ۔ کم سوال۔ شَفِيْدٌ۔ اسم تفسیر
 کلامٌ بِالْمَشَاقَةِ۔ سامنے بات کرنا حروف الشفہیتہ، ب، ت، ث، م

شَفِي

۳-۱ فَمَنْ يَشْفِيهِمْ ہر وہی شفا دیتا ہے ۸۰-۲۶
 ۳-۱ وَيَشْفِي صُدُورَ قَوْمٍ اور ٹھنڈے کرے دل ہونٹوں کے ۱۵-۹
 ۲۲-۱ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ اس میں اچھے پوتے ہیں مرض لوگوں کے ۶۹-۱۶
 (رد دواع)
 ۲۲-۱ هُدًى وَشِفَاءً سوچو اور روگ کا دور کر نیوالا ۴۴-۴۱

Marfat.com

۲۲-۱ وَشَفَعْنَا فِي الضُّمُورِ اور شفا دلوں کے درد کی (رد واء)

۱-۳ کنارے پر ایک گڑھے آگ کے (رد واء)
عَلَى شَفَا حُقْرِہِ

۱-۹-۹ کنارہ پر ایک کھائی کے
عَلَى شَفَا حُرْبِہِ

شَفَى رَشْفَى شَفَلًا اللهُ رَبُّہِ ابْنِ مَوْضِعِہِ شَفَى رَشْفَى شَفَى
شَفَى شَفَا (الہلال) چاند کنارہ پر گڑب گیا شفا سورج چاند کا

بقیہ حصہ غروب سے پہلے اور کنارہ نما بقیہ مِنْہِ إِلَّا شَفَاءَ سَوَائِہِ
کنارہ کے اور کچھ نہ رہ گیا۔ اب صرف مزنا ہوتی ہے شفا شفیۃ اشفا
تندرستی شافی شفا دینے والا ہوا الشافی الشافی کافی اجواب شافی

شقی

۱-۱ لَمْ يَشَقْنَا الْأَرْضَ پھر حیرت میں زمین کو ۲۶-۸۰
۱-۲ شَاقُوا اللَّهَ رَخَالُوا مخالف ہوئے اللہ کے ۱۳-۸

۱-۳ شَاقُوا الرَّسُولَ اور مخالف ہو گئے رسول کے ۳۳-۴
۱-۸ وَالشَّقُّ الْقَمَرُ (انقلابی) بھٹ گیا چاند ۱-۵۲

۱-۸ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ جب بھٹ جائے آسمان ۳۷-۵۵
لانفرجت ابوابا

۱-۸ إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ جب آسمان بھٹ جائے ۱-۸۲
۳-۱ أَنْ أَشَقَّ عَلَيْكَ یہ کہ تم پر تکلیف ڈالوں ۲۷-۲۸

۳-۵ لَمَّا يَشَقُّوْا ایسے بھی ہیں کہ بھٹ جاتے ہیں ۷۴-۲
رت میں مدغم ہے

۳-۵ يَوْمَ تَشَقُّ الْأَرْضُ جس دن بھٹ جائے زمین ۲۴-۵
راکت مدون ہے

۳-۵ يَوْمَ تَشَقُّ السَّمَاءُ جس دن بھٹ جائے زمین ۲۵-۲۵
رت مدون ہے

۳-۸ وَتَنشَقُّ الْأَرْضُ اور کھڑے ہو زمین ۹۱-۱۹
۳-۲ وَمَنْ يَشَاقِقِ اللَّهَ جو مخالفت کرے اللہ کی ۱۳-۸

۳-۲ وَمَنْ يَشَاقِقِ الرَّسُولَ جو کوئی مخالفت کرے رسول کی ۱۱۵-۲
مخالفت الرسول
۳-۲ وَمَنْ يَشَاقِقِ اللَّهَ اور جو کوئی مخالفت کرتا ہے اللہ سے ۲-۵۹

۳-۲ تَشَاقُونَ دِيَارِہِہِ صد کرنے سے تم ان سے ۲۷-۱۹
رمخالفون المؤمنین

۲۱-۱ وَكَعَذَابِ الْأَخِرَةِ أَنْتُمْ اور ضرور عذاب کی اور سب ہی سخت ۳۳-۳
۲۲-۱ إِلَّا يَشِقُّ الْأَنْفُسِ مگر جانوں کو مار کر ۷-۱۶

۲۲-۱ عَلَيْهِمُ الشَّقَّةُ لِمَسَافَتِہِہِ ان پر مسافت ۲۲-۹
۲۲-۱ الْأَرْضَ شَقًّا زمین کو بھرا کر ۲۶-۸

۲۲-۱ لَفِي شِقَايَ لَبِیدِہِہِ صد میں دور جا رہے ۱۷۵-۲
۲۲-۱ فَإِنَّا هُمْ فِي شِقَايَ پھر وہی ہیں صد پر ۱۳۷-۲

۲۲-۱ شِقَايَ بَيْنِہِمَا (خلافت معکم)
۲۲-۱ فِي عِزَّةٍ وَشِقَايَ دونوں آپس میں صد ہے ۳۵-۳۸

۲۲-۱ شِقَايَ غرور اور مقابلہ میں ۲-۳۸
۲۲-۱ شِقَايَ میری صد کرے ۸۹-۱۱

۲۲-۱ شَقَّ رَشَقَّ شَقًّا الشَّقُّ بھلا، متغدی شَقَّ صَا الْقَوْمِ
اللگ الگ ہو گئے (۲) شَقَّ رَشَقَّ شَقًّا الْأَمْرَ كَأَمْرٍ مَشَقَّ
رلازم شقی النبت بھنی پھوٹ آئی (۱) شَقَّ الشَّيْءُ بھٹ گئی (۱) شَقَّ

الْفَجْرِ طلوع ہوئی شَقَّ نصف ہر چیز شَقَّ شَقَّ ناصیہ جانب
شَقَّ دوسری مسافت مشق محنت شاقہ اس سے دشمنی کی شَقَّ نصف
در در شقی رگا بھائی شَقَّ سگی میں شَقَّ الحُطْبِ بان حیرا

شقی شفو

۱-۱ فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُّوا جو لوگ بد بخت ہیں ۱-۷-۱۱
۳-۱ لَا يَصِلُ وَلَا يَشَقُّ تڑپے اور نہ تکلیف میں پڑے گا ۱۲۳-۲

۳-۱ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَتَشَقُّ تھیر پڑے گا تاکہ تو محنت میں پڑے ۲-۲
رلتعب بما فعلتہ

۲۲-۱ صَدَّكَ الْجَنَّةُ فَتَشَقُّ جنت پھر تو محنت میں پڑے گا ۱۱۷-۲
رلتعب

۱-۱ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ ارج اشقیلا یعنی بد بخت اور یعنی نیک بخت ۱۱-۱۰۶
۱۷ ملائین ص ۲۶۶ میں ہے کہ کھیتی بوننے، کاشتے، پیسے کو نہ دینے اور بیکارے میں
تکلیف برداشت کرے گا۔

۱۹-۱ صَبَّارٌ شَكُورٌ صبر کرنے والے شکر گزار ۶-۱۳
 ۱۹-۱ عَبْدًا شَكُورًا بندہ حق ماننے والا ۳-۱۷
 ۱۹-۱ مِنْ عِبَادِي الشُّكُورِ میرے بندوں کے احسان ماننے والا ۱۳-۳۳
 ۲۲-۱ اِنَّ دَاوُدَ سَكِرًا احسان مان کر ۱۳-۳۳
 سَكِرًا يَشْكُرُ سَكْرًا وَشُكْرًا سچا سپاس داشت و ثنا نیک
 گفت۔ شاکر کی مزدور شکر یہ، شاکر اللہ رب سبزی شکر قد
 يَا شَكُورُ مِنْ اَسْمَاءِ الْحُسْنَى

شکس

۱۵-۶ شُرَكَاءُ مَشَاكِينٍ کئی شریک صدی ہیں ۲۹-۳۹
 (رمنازعون)

شَكُوْنَ رَيْشِكُمْ شَكَاسَتُمْ وَشَكِيْكُمْ رَيْشِكُمْ شَكْسًا كَانِ
 بخیلا سخت خوبخیل فاشکیس، شکس ج شکس، شاکسہ کاف
 تَشَاكِي: تَخَالَفٌ، شَكِيْسٌ - شوم

شك

۲۲-۱ اِنِّي لِلّٰهِ شَاكٍ کیا اللہ کے بارہ میں شک ہے ۱-۱۰
 ۲۲-۱ لَفِيْ شَاكٍ شک میں ۵۶-۲
 شَاكٌ رَيْشُكَ سَكَا نِي الْاَمْدِ اِرْتَابٌ - فَا - شَاكٌ - مَضْعُوبٌ
 مَشْكُوْكٌ - شَاكٍ السَّلَاحِ بِسَهْمِيَّةٍ شَاكٌ رَيْشُكَ رَيْشُكَ اَيْكَةً

شکل

عَلَى اَشَاكِيْكَ رَطْرَقِيْتَهُ اپنے ڈھنگ پر ۸۴-۱۷
 مِنْ شَكْلٍ اَزْوَاجٍ اشکی شکل کے طرح طرح کے ۵۷-۳۸
 شَكْلٌ طَرِيقٌ نَيْبٌ نَذِيْبٌ حَالَتٌ، سَاجِبٌ ج شَوَاكِلٌ، مُشَاكِلَتٌ
 مُشَاكِلَتٌ، شَكْلٌ، صَوْرَتٌ، مَثَلٌ، نَظِيْرٌ، عَوْرَتٌ، كَاخِرَةٌ ج اَشْكَالٌ، مُشَكَّلٌ
 پاؤں باعد صنے والا شَكْلٌ، اَنْكِتَابٌ - اَعْرَابٌ اَرْبَعٌ شَكْلٌ رَيْشُكَ
 شَكْلًا و شَوَاكِلًا

شکو

۳-۱ اِنَّمَا اَسْكُوْا مَبِيَّتِيْ بیشک میں کھولتا ہوں اپنا منظر ۸۶-۲
 ۳-۷ وَتَشْكِيْ اِلَى اللّٰهِ اور چھینکتی تھی ۱-۵۸
 اے اکیلاں، ناقہ چھوٹی اولاد کی نکر میں چھینکتی تھی۔

۳۲-۱۹ زبردست بد بخت
 ۲۷-۱۹ تجھے پکارنے سے رب میرے
 کبھی محروم نہیں رہا
 اور ایک سو سے اس بڑا بد بخت ۱۱-۸۷
 جب اٹھان سے بڑا بد بخت ۱۲-۹۱
 ہماری بد بختی نے ۱۰۶-۲۳
 رَيْشِيْ رَيْشِيْ قَوْلًا وَاَشْفَى اللّٰهُ فَاكُنَّا جَعَلَكُمُ شَقِيًّا شَعِيًّا
 رَيْشِيْ شَقَاوُ شَقَاوُ شَقَاوُ شَقَاوُ ضِدُّ سَعَدٍ، سَيِّدُ الْقَوْمِ
 اَشْقَاهُمْ - قَوْمٌ كَسِرَ اَكْثَرُ بَدْعَاشٍ بُوْتِيْ هِيَ رَكْبَةُ رِيْنٍ بَهْرِدَانٍ

شکر

۱-۱ وَمَنْ سَكَرَ جو کوئی شکر کرے ۲۰-۲۷
 ۱-۱ لَنْ يَشْكُرَكَ اَلَمْ اَنْتَ اِحْسَانٌ مَّانَا اگر تم نے احسان مانا ۷-۱۳
 ۳-۱ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ سو وہ شکر کرتا ہے ۱۲-۲۷
 ۳-۱ يَشْكُرُوْنَ حق ماننے والے ۵۷-۷
 ۳-۱ لَا يَشْكُرُوْنَ شکر نہیں کرتے ۲۴-۳۲
 ۳-۱ تَشْكُرُوْنَ تم احسان مانو ۵۲-۲
 ۳-۱ وَاِنْ تَشْكُرُوا اگر تم اس کا حق مانو ۷-۲۹
 ۳-۱ اَسْكُرُوْا کیا میں شکر یہ ادا کرتا ہوں ۲۰-۲۷
 ۳-۱ اَنْ اَسْكُرَ یہ کہ میں شکر کروں ۱۵-۲۶
 ۱۱-۱ اِنْ اَشْكُرُ اللّٰهَ یہ کہ حق مان اللہ کا ۱۲-۳۱
 ۱۱-۱ وَاَشْكُرُ لِلّٰهِ احسان مانو میرا ۱۵۲-۲
 ۱۵-۱ شَاكِرًا عَلَيَّ قَدْرًا نَبِيٌّ جَانِنٌ وَاللّٰهُ ۱۵۸-۲

رمجازی عمل

۱۵-۱ شَاكِرًا عَلَيَّ قَدْرًا نَبِيٌّ جَانِنٌ وَاللّٰهُ ۱۵۸-۲
 ۱۵-۱ شَاكِرُونَ قَدْرًا نَبِيٌّ جَانِنٌ وَاللّٰهُ ۱۵۸-۲
 ۱۵-۱ اَكْثَرُهُمْ شَاكِرِيْنَ شُكْرًا نَبِيٌّ جَانِنٌ وَاللّٰهُ ۱۵۸-۲
 ۱۵-۱ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ شُكْرًا نَبِيٌّ جَانِنٌ وَاللّٰهُ ۱۵۸-۲
 ۱۶-۱ سَعِيْدٌ مَشْكُورًا شُكْرًا نَبِيٌّ جَانِنٌ وَاللّٰهُ ۱۵۸-۲
 ۱۶-۱ سَعِيْدٌ مَشْكُورًا شُكْرًا نَبِيٌّ جَانِنٌ وَاللّٰهُ ۱۵۸-۲

۱۸-۱ کِسْكُوَةٌ جیسے ایک طاق ۳۵۲۳
شكى رَيْكُوٌ و شَكُوِيٌّ و شَكُوَاٌ و شَكَاةٌ و شِكَايَةٌ و شِكِيَةٌ جھینکا
شَكُوِيٌّ ۽ شَكُوِيٌّ - اِسْكِيٌّ - مَرِيضٌ -

شَمِيت

۱۳-۲ فَلَ تَشْمِيتِ بِي الْاَعْدَاءِ سَمَتٌ هِنَا حَجْرٌ دُشْمَانٌ كُو ۷-۱۲۹
(تفریح)

شَمِيتٌ رَيْشَمِيتٌ شَمَانَاٌ و شَمَانَتَةٌ دُشْمَانٌ كُو غَمٌ پَرِ غُوشٌ هُوَا فَا - شَمِيتٌ
۽ شَمَاتٌ مَفْعٌ شَمُوْتُ - تَمَّتِ الْعَاطِلُ و دَعَا لَهٗ رِبْقُولَهٗ
يُرْتَمَكُ اللّٰهُ شَمَاتٌ - خَابِتُونَ - اس کا واحد نہیں ہے

شَمِخ

۱۵-۱ دَوَابُّ شَامِحَاتٍ پہاڑ اونچے (بلند) ۲۷-۷۷
(مرتفعات)

شَمِخٌ رَيْشَمِخٌ شَمِخًا و شَمِخًا الْجَبَلُ - بلند ہوا - فَا شَمِخٌ ۽
شَمِخٌ - نَسَبٌ شَمِخٌ شَرِيفٌ نَانَانٌ تَشَامِخٌ تَكْبَرٌ - شَرِيفٌ
اور تکبر دونوں معنوں میں آتا ہے

شَمِر

۱۵-۱ شَمَارَاتٌ قُلُوبٌ رک جاتے ہیں دل ۲۵-۳۹
شَمِرٌ رَيْشَمِرٌ شَمِرًا نَفْسًا مِثْلَهُ اس کا بوجہ کہ بہت دل رک گیا
شَمَارَاتٌ اسم ہے شَمَارَةٌ رَشِيْدَانٌ گر فنگی دل

شَمْس

وَالشَّمْسُ سُوْرَجٌ ۱۸-۲۲
۲۲-۱ شَمْسًا و كَا مَرْمَرًا دھوپ اور نہ ٹھیرنا ۱۳-۷۶
شَمْسٌ رَيْشَمْسٌ شَمْسًا و شَمْسٌ رَيْشَمْسٌ شَمْسًا و شَمْسٌ
ایومہ آج سُوْرَجٌ ظاہر رہا - شَمْسٌ بِي - اس نے میرے ساتھ دشمنی شروع
کر دی - اور اس کے چھپانے پر قادر نہ رہا - شَمْسٌ الْكَافِرِ - کافر نے سُوْرَجٌ کی
پوجا کی - شَمْسٌ - اس کو دھوپ میں رکھا - شَمْسٌ - سُوْرَجٌ ۽ شَمْسٌ تَصْغِيْرٌ
شَمْسِيَّةٌ شَمْسِيَّةٌ - چھتری - مگر بہتر نام ظَلَّةٌ ہے -

شَمَل

۷-۱ اَمْ شَمَلْتِ عَلَيَّ يادہ بچہ جس پر مشتمل ہیں ۱۴۳-۶

شِمَالِيٌّ اَبْنٌ بِرَاقِدٍ مِّنْ
۲۵-۶۹
اَصْحَابِ الشِّمَالِ اور بائیں طرف والے ۴۱-۵۶
ذَاتِ الشِّمَالِ رَجٌّ شَمَالِيٌّ بائیں طرف ۱۷-۱۸
وَالشَّمَالِيُّ سَجْدًا اور بائیں طرف ۴۸-۱۶
رَجٌّ شَمَالٌ اِى عَنِ جَانِبِيْهَا اَوَّلُ النَّهَارِ وَاخِرَةٌ
وَعَنِ الشَّمَالِيْهِ
اور بائیں طرف سے ۱۷-۷
شَمَلٌ رَيْشَمَلٌ شَمَلٌ رَيْشَمَلٌ شَمَلًا و شَمُوْلًا الْاَمْرُ الْقَوْمُ تَمَلَّتْ
رَيْشَمَلٌ شَمُوْلًا الرِّجْمُ هُوَ اِسْمٌ لِكُوْنِ شَمَلٍ يَبِي - بائیں ہاتھ پر اِسْمَلٌ
يَشْمَلُ شَمَلًا و شَمَلٌ شَمَلٌ الْقَوْمُ اِصْحَابُ الشِّمَالِ جَمْعُ اللّٰهِ
شَمَلٌ شَمَلٌ شَمَالٌ - شَمِيْلٌ شَمُوْلٌ شَمُوْلٌ شَمَالٌ كُو ہوا شَمَالِيٌّ
صَدِ الْيَمِيْنِ - شِمَالٌ - جَنُوْبٌ كُو سَائِمَةٌ وَاِلَى طَرَفِ

شَنَا

۲۲-۱ شَنَا نَوْمٌ اس قوم کی دشمنی ۳-۵
۱۵-۱ شَانِيْكٌ بے شک جو ہر دشمن تیرا ۹-۵
شَنَا رَيْشَنَا و شَنِىٌّ رَيْشَانِيٌّ و شَنَا نَوْمٌ و شَنَا نَوْمٌ
وَمَشْنَا كُو الرِّجْلُ اَنْعَضَ مَعَ عَدَاوَةٍ و سُوْرَجٌ فَلَ شَانِيٌّ
۽ شَنَا ۷

شَوْب

۲۲-۱ لَشُوْبًا مِّنْ حَبِيْبٍ البتہ ملوثی ہے جلتے پانی کی ۶۷-۳۷
شَابٌ رَيْشُوْبٌ شُوْبًا و شِيَابًا الشَّيْءُ خَاطِرٌ شَائِبَةٌ اَلُوْدِيٌّ
عیوب، آمیزش، شُوْبَةٌ نَكَرٌ فَرِيحٌ شَوَابِيَّتٌ

شَوْر

۱-۲ فَا شَارَتْ اِلَيْهِ پھر ہاتھ سے بتایا اس لئے کہ ۲۹-۱۹
۱۱-۳ وَا شَاوْرُهُمْ فِي الْاَمْرِ اور ان سے مشورہ کے کام میں ۱۵۹-۳
لَا اسْتَخْرَجُ اِلَّا بِشَاوْرِهِمْ
۲۲-۴ وَا شَاوْرٌ اور اپنی رضا مشورہ سے ۲۳۳-۲
وَا مَرَهُمْ شَوْرًا اور کہتے ہیں کام میں مشورہ سے ۳۸-۲۲
(اسم یعنی مصدر شاورون)

شَارٌ رَيْشُوْرٌ شَوْرًا و شِيَارًا و شِيَارَةٌ و مَشَارًا و مَشَارَةٌ الْعَمَلُ

شَهْبَاءُ ذِي شَهْبٍ شَهْبًا وَشَهْبًا الْحَسْرُ كَرْمِي نَعْدُ وَجُودٌ مَجْلِسُ دِيَا
اور رنگ تبدیل ہو گیا شہاب ج شہب شہبان آگ اور ستاروں
کی چمک شہب غار شہب عامر شہب ربال قحط۔ شہاب
حزب لڑکا۔

شہد

- ۱-۱ شہد الله رعلف اللہ نے گواہی دی ۱۸-۳
۱-۱ قَتَّ شَهْدًا مِنْكَ پھر جو موجود ہو تم سے ۱۸۵-۲
(حضری)
- ۱-۱ شَهِدَ شَاهِدًا گواہی دی ایک گواہ نے ۲۶-۱۲
۱-۱ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ اور اقرار کیا یا گواہی دی ۸۶-۳
۱-۱ فَإِنْ شَهِدُوا پھر اگر وہ گواہی دیں ۱۵۰-۶
۱-۱ لَعَنَ شَهْدًا تَدْعُنَا کیوں تم نے گواہی دی ۲۱-۳۱
۱-۱ شَهِدْنَا عَلَى أَنْفِنَا ہم نے اقرار کیا ۱۳۰-۶
۱-۲ وَأَشْهَدُ مُحَمَّدًا اور اقرار کر لیا ۱۶۱-۷
۱-۲ مَا أَشْهَدُ مُحَمَّدًا نہیں دکھلایا میں نے ان کو ۵۲-۱۸
۳-۱ وَاللَّهُ يَشْهَدُ گواہی دیتا ہے ۱-۶۳
- ۳-۱ يَشْهَدُ الْقُرْبُونَ اسکو دیکھتے ہیں نزدیک والے ۳۱-۸۳
۳-۱ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ اور فرشتے بھی گواہ ہیں ۱۶۵-۳
۱۱-۱ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ تاکہ نہیں اپنی نفع کی جگہ ۲۸-۲۲
(حضری و)
- ۳-۱ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ اور بتلائیں گے ان کے پاؤں ۲۵-۳۶
۱۳-۱ فَلَا تَشْهَدُ مَعَهُمْ تو ان کے ساتھ اقرار نہ کر ۱۵۰-۶
۳-۱ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ اور جانتے ہو ۷۰-۳
(تعالیٰ انہ حق)
- ۳-۱ مَا أَنْتُمْ تَشْهَدُونَ کیا تم اقرار کرتے ہو ۱۹-۶
۳-۱ حَقًّا تَشْهَدُونَ میرے پاس تمہارا حاضر ہونے تک ۳۲-۲
۳-۱ قُلْ لَا أَشْهَدُ میں اقرار نہیں کرتا ۱۹-۶
۳-۱ تَشْهَدُ بِرَبِّكَ ہم نائل ہیں ۱-۶۳
۳-۲ وَيَشْهَدُ اللَّهُ اور گواہ بناتا ہے اللہ کو ۲-۲

استخرا بخر اشار لیبہ اوما شاورا لامد مشورہ طلب کیا تشاور
ایک دوسرے کو مشورہ دیا مشورای ہم یعنی تشاور مجلس مشورای
مشاورہ ج مشوراء وزیر مشیر سیاست میں مشورہ دینے والا اس کا
درجہ وزیر کے درجہ سے بڑا ہوتا ہے۔

شوط

شَوَاطِئُ مِثْرٍ شَعْلَةُ آگ سے صاف ۳۵-۵۵
شَوَاطِئُ آگ کا شعلہ جس میں دھواں نہ ہو آگ یا سورج کی گرمی کا
شَاظَرٌ يَشْوِظُ شَوْظًا بِه الغضب اشتعل۔

شوك

غَائِرَاتِ الشُّوكَةِ جس میں کانٹا نہ لگے ۷-۸
شَاكَةٌ رَيْشُوكٌ شُوكًا اس کے جسم میں کانٹا چھو دیا سَأَلْتُهُ اسے
کانٹا لگا شَاكٌ رَيْشَاكٌ شَاكَةٌ شَاكَةٌ وَقَعَتْ فِي الشُّوكِ اشوك
جہاں کانٹے زیادہ ہوں۔ شُوكٌ كَانَتْ جَاحِ الشُّوكِ وَاحِدٌ شُوكَةٌ
شُوكَةٌ بَجُودِ كَانِ يَبْزُوكُ مِنْ دُشْمَانٍ ذُو شُوكٍ بِإِمْتِحَانٍ رِيَا شَاكٍ
الصلاح شُوكَةٌ تَبْزُوكُ تَوْتٌ لَطَائِي رُوبٌ دَبْ

شوى

۳-۱ شَوَى الْوَجُوهَ بھون ڈالے منہ کو ۲۹-۱۸
تَرَاَعَتْ لِلشَّوَى کھینچ لینے والی کلیمہ کو ۱۶-۷۰
شَوَى ج شَوَاةٌ سُرَا جَزَاءٌ شَوَى رَيْشُوَى شَيْئًا اللَّحْمُ گوشت آگ پر
رکھ کر گداز کیا اب وہ گوشت مَشْوَى ہو گیا۔ اشوى الْقَوْمُ لوگوں کو
بھون کر گوشت کھلایا۔ شوى بدى مال ہاتھ اور پاؤں۔ انم صغير شَوِيَّةٌ
شَوَاةٌ گوشت بھوننے والا۔

شهاب

شَهَابٌ مَبِينٌ انکارا چمکتا ہوا ۱۸-۱۵
بِشَهَابٍ قَبِيں انکارا سگاکر ۷-۳۷
بِشَهَابًا رَجْدًا ایک انگارہ گھات میں ۹-۷۲
وَشَهَبًا اور انگارے ۸-۷۲
شَهَبٌ رَيْشَهَبٌ وَشَهَبٌ رَيْشَهَبٌ شَهَبًا رُوشَن رَنگ ہوا
لے کمال اتار کر اندر کا کلیمہ نکالے۔

۳۰۲	اَشْهَدُ بِاللّٰهِ	۵۴۰-۱	میں اللہ کو گواہ بنانا ہوں	۱۱-۱	اَشْهَدُ بِاللّٰهِ	۱۱-۱	میں اللہ کو گواہ بنا رہا ہوں
۱۱-۱	اَشْهَدُ بِاللّٰهِ	۵۴۰-۳	اور گواہ رہو	۱۱-۱	اَشْهَدُوا	۱۱-۱	اور گواہ رہو
۱۱-۲	اَشْهَدُ اِذَا تَبَايَعْتُمْ	۶۴۰-۳	اور گواہ بناؤ	۱۱-۲	اَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ	۱۱-۲	گواہ بناؤ
۱۱-۲	فَاَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ	۲۸۲-۲	گواہ طلب کرو	۱۱-۱۱	اَشْهَدُوا	۱۱-۱۱	گواہ طلب کرو
۱۱-۱۱	اَشْهَدُوا	۱۵-۲	گواہ طلب کرو	۱۱-۱۱	فَاَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ	۱۱-۱۱	اور حاضر ہونے والے
۱۵-۱	اَشْهَدُوا	۲۸۲-۲	اور حاضر ہونے والے	۱۵-۱	وَشَآهِدُوْا	۱۵-۱	رسول تباہی والا تمہاری باتوں کا
۱۵-۱	رَسُوْلًا شَآهِدًا	۱۵-۳	اور وہ دیکھتے تھے	۱۵-۱	وَكُهُ شَآهِدُوْنَ	۱۵-۱	تسلیم کرنے والے
۱۵-۱	وَكُهُ شَآهِدُوْنَ	۱۷-۹	ماننے والوں میں	۱۵-۱	شَآهِدِيْنَ عَلٰی	۱۵-۱	کھڑے ہوں گے گواہ
۱۵-۱	شَآهِدِيْنَ عَلٰی	۵۳-۳	کھڑے ہوں گے گواہ	۱۵-۱	مَعَ الشَّآهِدِيْنَ	۱۵-۱	اور حاضر کئے ہوئے
۱۵-۱	مَعَ الشَّآهِدِيْنَ	۵۱-۳	دل پیش ہونے کا	۱۶-۱	يَوْمَ يَقُوْمُ اَلْاَشْهَادُ	۱۶-۱	پڑھنا قرآن فجر کا ہوتا ہے روبرو
۱۵-۱	يَوْمَ يَقُوْمُ اَلْاَشْهَادُ	۳۰-۸۵	کاتب اور گواہ	۱۶-۱	وَمَشْهُودٍ	۱۶-۱	اور اللہ شہید (مطلع)
۱۶-۱	وَمَشْهُودٍ	۲۸۲-۲	اور اللہ شہید رہے	۱۶-۱	يَوْمَ تَشْهَدُوْنَ	۱۶-۱	تم پر گواہ
۱۶-۱	يَوْمَ تَشْهَدُوْنَ	۲۶-۱۰	تم پر گواہ	۱۶-۱	قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا	۱۶-۱	ان کے ساتھ موجود
۱۶-۱	قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا	۱۳۳-۲	وہ گواہ	۱۶-۱	كَاتِبٌ يُّوْحٰى اِلَيْهِمْ	۱۶-۱	اور نہ انکار کریں گواہ
۱۶-۱	كَاتِبٌ يُّوْحٰى اِلَيْهِمْ	۷۲۰-۲	کیا تھے تم موجود	۱۶-۱	وَاللّٰهُ شَآهِدٌ مَّطْلَعٌ	۱۶-۱	اور لے تم سے شہید
۱۶-۱	وَاللّٰهُ شَآهِدٌ مَّطْلَعٌ	۷۲۰-۲	اور نہ انکار کریں گواہ	۱۶-۱	عَلَيْكُمْ شَآهِدًا	۱۶-۱	گواہوں نے
۱۶-۱	عَلَيْكُمْ شَآهِدًا	۲۸۲-۲	اور لے تم سے شہید	۱۶-۱	مَعَ شَآهِدِيْنَ (حَاضِرًا)	۱۶-۱	اور پکار اپنے مددگار
۱۶-۱	مَعَ شَآهِدِيْنَ (حَاضِرًا)	۲۸۲-۲	وہ گواہ	۱۶-۱	شَآهِدِيْنَ	۱۶-۱	وہ گواہ
۱۶-۱	شَآهِدِيْنَ	۱۳۳-۲	کیا تھے تم موجود	۱۶-۱	اَمْ كُنْتُمْ شَآهِدًا	۱۶-۱	اور نہ انکار کریں گواہ
۱۶-۱	اَمْ كُنْتُمْ شَآهِدًا	۲۸۲-۲	اور نہ انکار کریں گواہ	۱۶-۱	وَلَا يَأْتِي الشَّهَادَةُ	۱۶-۱	اور لے تم سے شہید
۱۶-۱	وَلَا يَأْتِي الشَّهَادَةُ	۱۴۰-۳	اور لے تم سے شہید	۱۶-۱	وَيَتَّخِذُ مِنْكُمْ شَآهِدًا	۱۶-۱	گواہوں نے
۱۶-۱	وَيَتَّخِذُ مِنْكُمْ شَآهِدًا	۲۸۲-۲	گواہوں نے	۱۶-۱	مِنَ الشَّهَادَةِ	۱۶-۱	اور پکار اپنے مددگار
۱۶-۱	مِنَ الشَّهَادَةِ	۲۳-۲	اور پکار اپنے مددگار	۱۶-۱	وَادْعُوا شَآهِدًا اَتَاكُمْ	۱۶-۱	وہ گواہ
۱۶-۱	وَادْعُوا شَآهِدًا اَتَاكُمْ	۳۷-۱۹	دن حاضر ہونے	۱۶-۱	اَلْهَتَكُمْ	۱۶-۱	کیا تھے تم موجود
۱۶-۱	اَلْهَتَكُمْ			۱۶-۱	مِنَ مَّشْهُودِ يَوْمٍ	۱۶-۱	اور نہ انکار کریں گواہ
۱۶-۱	مِنَ مَّشْهُودِ يَوْمٍ			۱۶-۱	(حَضُوْر)	۱۶-۱	اور لے تم سے شہید
۱۶-۱	(حَضُوْر)						گواہوں نے

شہر

۱۸۵-۲	شہر رمضان	۱۸۵-۲	شہر رمضان
۱۲-۳	غدوہ شہر	۱۲-۳	غدوہ شہر
۳-۹	خیر من العہ شہر	۳-۹	خیر من العہ شہر
۳-۹	رشتی عشر شہر	۳-۹	رشتی عشر شہر
۱۵-۲۶	ثلثون شہر	۱۵-۲۶	ثلثون شہر
۱۹-۲	الشہر الحرام	۱۹-۲	الشہر الحرام
۲۱-۲	عین الشہر الحرام	۲۱-۲	عین الشہر الحرام

۵۸۰۲	جہاں تمہارا جی بکرے	۱-۱ حَبِطٌ شَيْعٌ
۱۳-۳۲	اگر ہم چاہتے	۱-۱ وَكُوَيْسًا
۲۲/۱۸	جس کو چاہئے	۳-۱ اَنْ يَنْشَاءَ اللهُ
۱۹-۲	جس کو اللہ چاہے	۳-۱ مَنْ يَشَاءُ
۲۵-۳	جسے تو چاہے	۳-۱ مَنْ تَشَاءُ
۱۶۲۵	وہ نہیں چاہتے	۳-۱ مَا يَشَاءُونَ
۲۹۱-۷۹	تم نہیں چاہتے	۳-۱ مَا تَشَاءُونَ
۸۲-۶	جو ہم چاہیں	۳-۱ مَنْ تَشَاءُ
۱۷۸-۲	خیر	شَيْءٌ
۲۰-۲	خیر	شَيْءٌ
۲۸-۲	خیر	شَيْءًا
۲۳-۱۸	کسی کام کے لیے	لِشَيْءٍ
۱-۵۰-۵	ایسی باتوں سے	عَنْ أَشْيَاءِ

شَاءَ مَنْ يَشَاءُ شَيْئًا وَمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يَشَاءُ (ارادہ - فا
شَاءَ مَفْعٌ مَشِيٌّ شَيْءٌ شَيْءٌ شَيْءًا مَشِيًّا ارادہ - شَاءَ اللهُ
الشئ - قَدْرَهُ -

شَيب

۱۷-۷۳	کر ڈالے رکوں کو بوڑھا	يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا
۵۳-۳۰	کمزوری اور سفید بال	صُغْفًا وَشَيْبًا
۳-۱۹	اور شعلہ نکلا سر پر حلیے کا	وَاشْتَعَلَ الرَّاسِ شَيْبًا
	شباب رشید شَبَابٌ شَيْبًا وَشَيْبًا اس کے بال سفید ہوئے	
	فلا اَشْيَبَ اَشَابًا وَشَيْبًا وَشَيْبًا پہاڑی	

جس پر برون جی ہو

شَيْخ

۲۳-۲۸	بوڑھا ہے بڑی عمر کا	شَيْخٌ كَبِيرٌ
۷۸-۱۲	بوڑھا بڑی عمر کا	شَيْخًا كَبِيرًا
۷۲-۱۱	خاندان پر بوڑھا ہے	بُعْلًا شَيْخًا
۶۷-۳	تاکہ ہو تم بوڑھے	يَتَكُونُوا شَيْخًا

شاخ رَشِيخٌ شَيْخًا وَشَيْخًا وَشَيْخًا وَشَيْخًا وَشَيْخًا وَشَيْخًا وَشَيْخًا وَشَيْخًا وَشَيْخًا وَشَيْخًا

۱۸۵-۲	تم نے ماہ رمضان میں	مِنْكَدَّ الشَّهِدِ
۹۱-۲	دو ماہ متواتر	شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
۱۹۷-۲	چینے مشہور ہیں	أَشْهُرًا مَقْدُومًا
۲۲۶-۲	چار ماہ	أَرْبَعَةَ أَشْهُدٍ
۲-۶۵	تین ماہ	ثَلَاثَةَ أَشْهُدٍ
۶-۹	پناہ والے چینے	أَشْهُدًا لِحَدَمٍ
۳۷-۹	گنتی چینوں کی	إِنْ عِدَّةَ الشَّهِرِ

أَشْهُدًا لِحَدَمِ الشَّهِدِ اس پر ایک ماہ گزارا۔ اَشْهُدًا لِحَدَمِ بات مشہور
ہو گئی شہرہ مشہور شہر شہر شہر شہر شہر شہر شہر شہر شہر شہر شہر شہر شہر شہر شہر شہر شہر شہر
یا شہر شہر مشہور شہر شہر مشہور شہر شہر مشہور شہر شہر مشہور شہر شہر

شَرْق

۱۰۷-۱۱	چیننا دھاڑنا	رَفِيضٌ شَرْقِيٌّ
--------	--------------	-------------------

عصوت كصوت الحمار

بِمَعْلُومَةٍ شَرْقِيًّا
شَرْقٌ دَيْشِيٌّ وَشَرْقٌ شَرْقِيٌّ الشَّمَا لِحِمَارٍ نَجْشِيٌّ كَشَرْقِ
الرَّجُلِ تَوَدُّدًا بِلِيٍّ فِي صَدْرِهِ شَاهِقٌ شَدِيدُ الْفَضْبِ

شَهْو

۱۰۲-۲۱	وہ جی کے مزدوں میں	مَا اسْتَشْرَبَتْ اَنْفُسُهُمْ
۵۸-۱۶	جو دل چاہتا ہے	وَلَقَدْ مَاتَ اَيُّ شَرُونَ
۳۱-۲۱	جو چاہے تمہارا جی	مَا تَشْتَهِي اَنْفُسُهُمْ
۷۱-۲۳	جو دل چاہیں	مَا تَشْتَهِيهِ الْاَنْفُسُ
۸۰-۷	شہوت کے مارے	۲۲-۱ شَهْوَةٌ مِّنْ دُونِ
۱۳-۳	مرغوب چیزوں کی محبت نے	۲۲-۱ حُبِّ الشَّهَوَاتِ

شَهْرًا شَهْوَةً وَاشْتَهَى الشئ - سَخَتْ رَغْبَتِ كِي - شَهْوَى
رَيْشَانِي (وَشَهْوَى شَهْوَى) الطعام - لَذِيذٌ مَّا - اِسْتَهَى - بَهِوْكٍ - طَلَبِ

شَيْخ

۳۹-۱۸	جو چاہے اللہ	۲-۱ مَا شَاءَ اللهُ
۱۵۵-۷	تو اگر چاہتا	۱-۱ لَوْ يَشَاءُ
۲۴-۲	جہاں تم دونو چاہو	۱-۱ حَبِطٌ شَيْعًا

وَيُنَوِّخُونَ خَيْبَةَ بُولُغًا مَوْأَشِيْعًا ج شِيُوْخًا اَشْيَاخًا شَيْخًا شَيْخَان
استاد عالم کبیر قوم شیخ السراة زوجہا شیخ النار اللیس
شَيْخًا قَالَ يَا شَيْخًا

شیدا

- ۱۶-۱ وَقَصْرٌ مَشِيدٌ اور محل گج کاری کے ۲۵-۲۲
- ۱۶-۳ بَرْوَجٌ مَشِيدَةٌ مضبوط قلعوں میں ۷۷-۷۴
- (مرتفعة)

شَادَرِيْشِيْدٌ شَيْدٌ اَوْ شَيْدَةٌ (الْبَيْتُ) رَفَعَتْ شَيْدًا مَفْعُوْلٌ مَا
طَلَقَ بِهِ الْحَائِطُ مِنَ الْحِجْرِ - دیوار چو نایا سینٹ لگائی ہوئی مَشِيْدٌ
السرفوح شَادَجِلْدًا بِالطَّيْبِ خوشبو لگائی۔

شیع

- ۳-۱ اَنَّ تَشِيْعَ اِنْفَاخِيْشَةً چرچا ہو بد کاری کا ۱۹-۲۲
- (اشاعت)
- مِنْ كَلِّ شِيْعَةٍ رَفْرَقَتْ ہر ایک فرقہ مراد گمراہ فرقہ ۶۹-۱۹
- هٰذِهِ مِنْ شِيْعَةٍ یہ ایک اسکے رفیقوں سے ۱۵-۲۸

ص (۹۰)

ص

صَا وَالْقُرْآنُ الَّذِي الذِّكْرُ قسم ہے قرآن سمجھانے والی کی ۳۸-۱
دیکھو بحث حروف مقطعات

صَب

- ۱۵-۱ وَالصَّابِغُونَ اور فرقہ صابی ۶۹-۵
- ۱۵-۱ وَالصَّابِغِينَ اور صابین ۶۲-۲
- صَبِيٌّ رِيْصَبٌ رِيْصَبٌ حَبَابٌ وَصَبِيٌّ رِيْصَبٌ دین تبدیل ۱۷-۲۲
- کر دیا ایک دین چھوڑا دوسرے میں داخل ہوا یا دین صابی اختیار کیا۔ یہ ایک فرقہ ہے
- جو کہ صرف حضرت نوح علیہ السلام کو پیغمبر مانتے ہیں اور باقی سب پیغمبروں کے
- منکر ہیں بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ وہی فرقہ ہے جس کی طرف حضرت ابراہیم
- علیہ السلام مبعوث ہوئے تھے اور اس مضمون فرقہ نے حضرت ابراہیم
- علیہ السلام کو آگ میں ڈالا یہ لوگ ستاروں کے پرستار بھی ہیں مزید تحقیق
- کے لیے دیکھو الرض القرآن

فِي شِيْعِ الْاَوَّلِيْنَ
انگے فرقوں میں

رَفْرَقَ

اَوْ تَلَسَّكَ شِيْعًا

وَكَاثِرًا شِيْعًا

وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيْعًا

كَمَا فَعَلَ بِاَشْيَاءِ عِدَّةٍ

(بانشاہمد) والوں کے ساتھ

اهلکنا اشیا عاکر

داشاہکد فی الکفر

شَاعَ رِيْشِيْعٌ شِيْعًا بِالْخِيَارِ اِنَا عَدَّ تَشِيْعَ فِرْقَةٍ شِيْعَةٍ

کاد دعوی کیا۔ شیع۔ مثل۔ مقدار ج اشیا ع، شیع۔ شہر

رَمَضَانَ - رمضان کے بعد چھ روزے اور رکھے۔ شیع النار

آگ میں اور ایندھن ڈالا، تاکہ زیادہ تیز ہو جائے۔ اشاعت

چھاپنا اور بطور اخبار تقسیم کرنا۔ شیعی حضرت علی رضی کے ساتھ اپنے

آپ کو ظاہر کرنے والا

صَب

- ۱-۱ فَصَبَّ عَلَيْهِمُ مہینکاں پر ۱۳-۸۹
- ۱-۱ اِنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ ڈالا ہم نے پانی ۲۵-۸
- ۲-۱ يَصْبُ مِنْ قَوْيِ ڈالا جاوے گا ۱۹-۲۲
- ۱-۱ ثُمَّ صَبَّوْا قَوْيَ لَاسِيَةٍ پھر ڈالو اس کے سر پر ۲۸-۲۲
- ۲۲-۱ صَبًا گرا کر ۲۵-۸
- صَبَّ رِيْصَبٌ صَبًا الْمَاءَ پانی گرا بہت علیہ البکاء اس پر
- مصیبت نازل کی صَبَّ رِيْصَبٌ صَبًا الْمَاءَ پانی گرا صَبَّ
- ج صَبِيٌّ - عاشق

صَب

- ۱-۲ فَاَصْبَحَ مِنَ الشَّامِ پھر لگا بچھانے ۳۱-۵
- (صار)
- ۱-۲ فَاَصْبَحُوا خَيْرِيْنَ پھر گئے نقصان میں ۵۵-۵

۳۳-۶	پھر صبر کرتے ہیں	۱-۱ فَصَبِرُوا	۳۰-۶۸	پھر صبح تک پورا جیسے ٹوٹ چکا	۱-۱ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرْنَا
۲۳-۱۳	تم نے صبر کیا	۱-۱ يَا صَابِرُ تَمَّ	۱۰-۳۳	اب ہو گئے تم کے فضل سے	۱-۱ فَاصْبِرْ مَا يَنْعَمُ
۴۲-۲۵	اگر ہم نہ جھے رہتے	۱-۱ لَوْ لَا اَنْ صَبَرْنَا			۱-۱ فَاصْبِرْ
۲۱-۱۳	یا ہم صبر کریں	۱-۱ اَمْ صَبَرْنَا	۲۸-۵۴	اور پڑا ان پر صبح سویرے	۱-۱ وَ لَقَدْ صَبَّحَهُمْ
۱۷۵-۲	سو کس قدر صبر کرنا ہے	۱-۱ فَمَا صَبَّرَهُمْ			۱-۱ رَاتَاهُمْ سَابِحًا
	(از افعال تعجب)				
۹۰-۱۳	جو ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے	۳-۱ وَيَصْبِرْ	۴۲-۱۸	یا صبح کو پورے پانی اس کا گلا	۳-۱ اَوْ يَصْبِرْ مَا هَا غُورًا
۲۳-۳۱	پھر اگر صبر کریں	۳-۱ فَاِنْ تَصْبِرُوا	۵۵-۵	پھر لگیں ریا پوجا دیں	۳-۱ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا
۶۹-۱۸	اور تو کس طرح ٹھہرے گا	۳-۱ وَ كَيْفَ تَصْبِرُ	۴۱-۱۸	پھر صبح کو رہ جائے میدان صاف	۳-۱ فَتُصْبِحُ صَنِيعًا
۲۰-۲۵	کیا تم ثابت بھی رہتے ہو	۳-۱ اَنْ تَصْبِرُونَ	۱۷-۳۰	اور جب صبح کرو	۳-۱ وَ حِينَ تَصْبِحُونَ
۳۶-۳	اور اگر تم صبر کرو	۳-۱ وَاِنْ تَصْبِرُوا	۶-۳۹	لگو دو جو جاؤ	۳-۱ فَتُصْبِحُوا
۴۱-۲	ہم کبھی بھی صبر نہ کریں گے	۷-۱ لَنْ نَصْبِرَ	۳۰-۲۳	صبح کو رہ جائیں پھتاتے	۳-۱ لَيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ
۱۲-۱۳	اور ہم ضرور صبر کریں گے	۹-۱ وَ لَنْ نَصْبِرَنَّ			۳-۱ (یصبرون)
۴۳-۱۲	ہم نے دیکھا اسکو جھیلنے والا	۱۵-۱ وَ جَدْنَا هَ صَابِرًا	۱۷۷-۳۷	بری صبح ہوگی ڈر لے ہوؤنگی	۲۲-۱ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ
۸۰-۲۸	مگر سننے والے	۱۵-۱ اِلَّا الصَّابِرُونَ	۹۶-۶	پھاڑنے والی صبح کی روشنی	۲۲-۲ فَاقِ الْاَصْبَحَ
۱۷-۳	اور سننے والے	۱۵-۱ وَالصَّابِرُونَ	۶۶-۱۵	کاٹی جاوے گی بوقت صبح	۱۵-۲ مَقَطُومٌ مُّصْبِحِينَ
	رعلى الطاعنوعن المعصية		۳۵-۲۴	اس میں ہوا ایک چراغ	۲۰-۱ فَيَرْفَعُ صَبَاحًا رَسَّاحًا
۶۶-۸	سو شخص ثابت رہنے والے	۱۵-۱ فَيَا نَا صَابِرًا	۱۲-۶۷	چراغوں کے ساتھ	۲۰-۱ بِصَبَابٍ رَّانِجُومًا
۳۵-۳۳	اور صبر کرنے والیاں	۱۵-۱ وَالصَّابِرَاتِ	۸۱-۱۱	کیا صبح نہیں ہے قریب	۱۱-۱ اَلَيْسَ الصُّبْحُ
۱۰-۷۲	اور سہارا ہے جو کہتے ہیں	۱۱-۱ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا	۱۱-۸۱	اور قسم ہے صبح کی	۱۱-۱ وَالصُّبْحُ اِذَا
۲۸-۱۸	اور روکے رکھ اپنے آپ کو	۱۱-۱ فَاصْبِرْ لِنَفْسِكَ			۱۱-۱ فَالْمَغِيْرَاتِ صَبْحًا
	(احسبها)		۳-۱۰۰	غارت ڈالنے والے صبح کو	۱۱-۱ اَلصُّبْحُ رَيْصِيْمٌ صَبْحًا
۲۰-۳	صبر کرو	۱۱-۱ اَصْبِرُوا			۱۱-۱ صَبْحًا وَ صَبْحًا رُوشِ بُوَا (۳) صَبْحُ رَيْصِيْمٌ صَبْحًا حَمَّ الْوَجْهَ
۶-۳۸	اور جھے رہو اپنے معبودوں پر	۱۱-۱ اِلَّا صَبِرُوا عَلَىٰ اَلِهَتِكُمْ			۱۱-۱ پھر روشن ہوا، اَصْبِحَ الْمَصْبُوحَ دِيَا جَلِيَا اَصْبَحَ صَاوَا صَطْبَحَ
	راستو علی عبادتہا				۱۱-۱ دیا جلا صبح، اول النہار غلام حبسہ
۲۰۰-۳	اور مقابلہ میں مضبوط رہو	۱۱-۲ اَصْبِرُوا			۱۱-۲ خوبصورت لڑکا، مَصْبُوحًا مَصْبُوحًا دیا
۶۵-۱۹	اور قائم رہ اس کی بندگی پر	۱۱-۷ اَصْبِرْ لِيَعْبَادَتِهِ			
۲۷-۵	انتظار کر ان کا اور سہارا	۱۱-۷ ثَابِرًا قَبِيْمًا وَ اَصْبِرْ			
۵-۱۳	صبر کر نیا لے شکر گزار	۱۱-۱ اَصْبِرْ لَشُكْرِهِ			
			۲۳-۲۲	اور البتہ جس نے سارا	۱-۱ وَ كَيْنَ صَبْرًا
			۳۵-۲۶	جیسے ٹھہرے رہے	۱-۱ كَمَا صَبْرًا

صبر

ملا کر

۲۲-۱ صَبْرًا جَبِيْلًا
 بِالصَّبْرِ
 صَبْرًا يَصْبِرُ صَبْرًا جَبِيْلًا مَبْرُوحٌ الشَّيْءُ بَدْرًا بِأَقْبَابِ صَبَابِ
 صَبَابٍ صَبُورٌ صَبْرًا أَوْ صَبْرًا مَصْبُورًا طَرَحَ كَرَّهًا لِحَبِيْلٍ كَارِكًا
 يُوْتَلُّ صَبْرًا يَظُنُّ جَانًا أَوْ شَكُوهُ تُكَايِتُ مَنْ كَرَّهًا نَافِيًا صَبْرًا رَمَضَانَ
 صَبْرًا لَدَى ابْنِ حَبْرَةَ جَانُورٌ كَوْفِيْرٌ جَارُهُ كَيْ بَانِدًا صَبْرًا وَهُوَ طَعَامٌ يُوْتَلُّ بَيْنَ
 كَهَابِ بَابِ صَبْرًا صَبْرًا تَمْرٌ مَبْرُورٌ أَوْ حَبْرُونَ سُوْدَاوِيٌّ أَوْ صَبْرًا
 مَصِيْبَةٌ مَصْبُورٌ قَتْلُ كَيْ لِيْ قَيْدِ صَبْرًا مَصْبُرًا أَبُو صَابِرٍ
 تَمَّ صَبْرًا مِنْ أَسْمَاءَ لِحَسَنِ

فِي الْمَهْدِيَّةِ صَبْرًا
 صَبْرًا يَصْبِرُ صَبْرًا وَصَبْرًا وَصَبْرًا وَصَبْرًا وَصَبْرًا وَصَبْرًا وَصَبْرًا وَصَبْرًا
 لَهْ كَوْفِيْرٌ مَبْرُورٌ كَيْ طَرَفِ نَائِلٌ هُوَ نَاءِ صَبَابٍ أَوْ صَبْرًا لِرَجَائِ
 صَابِرًا كَا هُوَ اس كَيْ كَرُّهًا كَا بَدْوًا يُوْتَلُّ صَبْرًا كَيْ كَيْ طَرَفِ رَضِيْرٍ
 هُوَ صَبْرًا صَبْرًا صَبْرًا

صحب

۲-۲ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِهِ
 رَجُلًا وَرَدِيْرًا
 رَكْعَةٌ جَادِيْرًا

۱۳-۲ فَتَلَا نَصِيْحَتِي
 حُجَّةٌ أَيْ سَاعَةً زَكِيَّةً
 ۱۱-۳ وَصَاحِبُهُمَا
 أَوْ سَاعَةً دَعَاؤُكَ

۱۵-۱ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ
 نَبِيْرًا بَكَرًا رَفِيْقًا
 ۱۵-۱ مَا بَصَّاحِيْكُمْ مِنْ جَنَّةٍ
 كَرَّهِيْرًا رَفِيْقًا كَوْفِيْرًا نَبِيْرًا

۱۵-۱ مَا بَصَّاحِيْكُمْ مِنْ جَنَّةٍ
 كَمَنْ رَفِيْقًا كَوْفِيْرًا نَبِيْرًا
 ۱۵-۱ إِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهِ
 جَبْرًا كَمَنْ رَفِيْقًا نَبِيْرًا

۱۵-۱ كَصَاحِبِ الْحَوِيْتِ
 حَيْسَا كَمَنْ رَفِيْقًا نَبِيْرًا
 ۱۵-۱ وَالصَّاحِبِ بِالْحَبْبِ
 أَوْ بَابِ بَيْطٍ وَنَائِلٍ

۱۵-۱ يَا صَاحِبِي السَّيِّئِ
 اَسْرَفِيْرًا قَيْدًا نَابِيْرًا
 ۱۵-۱ اذْ لَمْ تَكُنْ لَوْ صَاحِبَةً
 حَالًا تَكُنْ اس كَيْ كَوْفِيْرًا نَبِيْرًا

۱۵-۱ وَصَاحِبِيْهِ زَيْنِيْرًا
 رَزْوَجَةً
 ۱۵-۱ أَصْحَبُ الْجَنَّةِ
 جَنَّتٌ كَيْ رَفِيْقًا نَبِيْرًا

۱۵-۱ أَصْحَبُ الْكَيْمَةِ
 دَائِلًا نَبِيْرًا
 ۱۵-۱ أَصْحَبُ الْكَيْمِ
 دَائِلًا نَبِيْرًا

۱۵-۱ أَصْحَبُ النَّارِ
 أَكْ كَيْ رَفِيْقًا نَبِيْرًا
 ۱۵-۱ أَصْحَبُ الْجَحِيْمِ
 دَوْرًا كَيْ رَفِيْقًا نَبِيْرًا

۱۵-۱ أَصْحَبُ السَّعِيْرِ
 أَكْ كَيْ رَفِيْقًا نَبِيْرًا
 ۱۵-۱ أَصْحَبُ السَّمَاءِ
 أَوْ بَابِ دَائِلٍ

۱۵-۱ أَصْحَبُ الْمَشْرِقِ
 أَوْ بَابِ دَائِلٍ
 ۱۵-۱ أَصْحَبُ الْأَحَادِ
 كَهَيَا كَوْفِيْرًا نَبِيْرًا

صبع

۱۹-۲ اصْبَاعٌ مَكْرَمَةٌ لِنَامِلٍ
 اصْبَاعٌ رَفِيْقَةٌ صَبْعًا وَمَصْبَعَةٌ فِي الطَّعَامِ كَهَيْ سَابِيْلِي دَائِلِي
 اصْبَاعُ الْعِيْدِ كَهَا فِي السَّابِيْلِ وَسَطِيْ بِنَصْرٍ خِيْرًا اصْبَعُ
 اصْبَعُ اصْبَعًا اصْبَاعٌ مَصْبَعَةٌ تَكْرِيْرًا نَابِيْرًا
 مَنْ دَلَّاهُ السُّلْطَانُ صَبْعًا الشَّيْطَانُ جِنُّ كَوْ بَادِشَاهِ دَوْسٍ
 رَكْعَةٍ شَيْطَانِ اس كَوْ تَكْرِيْرًا نَابِيْرًا مَصْبُوعٌ تَكْرِيْرًا صَبْعًا يَهْ بَطُوْرًا
 اِهْتِ اس كَيْ طَرَفِ سَابِيْلِي كَيْ مَنْ دَلَّاهُ السُّلْطَانُ اصْبَعًا الشَّيْطَانُ
 بَادِشَاهِ جِنُّ كَوْ حَاكِمِ نَابِيْرًا شَيْطَانِ اس كَوْ بِنَجْمِ هُوَ نَابِيْرًا

صبع

وَصَبْعٌ لِذَلَالِيْنِ
 رَجُ صَبَاغٍ
 وَصَبْعٌ لِلدَّالِيْنِ
 أَوْ رُوْتِيْ دَابُوْرًا سَابِيْلِي كَهَا فِي ۲۳-۲
 وَصَبْعٌ لِلدَّالِيْنِ رَجُ صَبَاغٍ
 هُمُ الَّذِيْنَ قَبُوْلُوْا كَرِيْمًا لِنَابِيْرًا ۱۳۸-۲
 صَبْعٌ رَفِيْقَةٌ صَبْعًا وَصَبْعًا الشَّوْبُ كَيْ رَانِيْرًا صَبْعِيْنِي فِي
 عَيْبِكَ غَيْرُوْنِي عِنْدَكَ تَصْبَعُ فِي دَيْنِيْهِ دِينًا بَوْدِيْرًا
 صَبْعٌ رَنِيْرًا حَبِيْبًا كَبْرًا كَانِيْرًا صَبَاغٍ رَنِيْرًا سَابِيْلِي
 يَأْخُوْطَانِيْ بَابِيْرًا رَنِيْرًا پَرَّهَانِيْ دَابُوْرًا

صبو

۳-۱ اصْبَبْ اِيْمَانِيْ رَامِلًا
 نَائِلًا هُوَ جَانُورٌ اس كَيْ طَرَفِ ۳۳-۱۲
 اِيْمَانِيْ الْحَيَاةِ صَبِيْرًا
 اِدْرِيْ يَمِيْرًا كَوْفِيْرًا نَابِيْرًا ۱۱-۱۹

صخر

۱۵-۱ فاذا جادت الصخرة جب آواز سے کان بھوننے والی ۸۰-۳۳
صخر رتھ صخر الحديدا بالحديد بوسے کو بوسے پر مارا صخر
الصوت الاذن - آواز نے کان کو بہرہ کر دیا۔

صخر

جاءوا الصخر تراشا پتھروں کو ۹-۸۹
فتكن في صخرة پھروہ ہو کسی پتھر میں ۱۶-۳۱
ادبتا الى الصخرة جب ہنسنے جگہ پکڑی اس پتھر کے پاس ۶۳-۱۸
افخر المكان - کثرت الصخر صخرہ بڑا اور سخت پتھر
ج صخر، صخور فلان صخرۃ العادی، فلاں ارادہ کا پکا ہے

صدا

۱-۱ من صدائهم جو ہٹا رہا اس سے ۵۵-۴
راعرض عن النبي
۱-۱ وصدها ما كانت اور روک دیا اس عورت کو ۲۴-۲۳
فصدت عن السبيل روک دیا ان کو رستہ سے ۲۴-۲۴
۱-۱ وصدوا عن بند کیا انہوں نے ۱۶۶-۴
۱-۱ ان صدوا کہ یہ کہ روکا انہوں نے تم کو ۳-۵
۱-۱ بيا صددتم تم نے روکا ۹۴-۱۶
۱-۱ انحن صددنا کہ کیا ہم نے تم کو روکا ۳۲-۳۲
۲-۱ وصد عن السبيل اور روک دیا گیا صحیح رستہ سے ۳۵-۳۵
۲-۱ وصدوا عن السبيل روک دئے گئے ہیں راہ سے ۳۵-۱۳
۳-۱ ان يصدوا کہ یہ کہ روک دے تم کو ۲۳-۳۳
۳-۱ يصدون عنك بیٹے میں تم سے ۶۱-۴
ديعرضون عنك
۳-۱ يصدون وهم رکتے ہیں ۵-۶۳
۳-۱ لم يصدون کیوں روکتے ہو ۹۹-۳
تصرفون

۱-۳ ان تصدونا کہ روک دو ہم کو ۱۰-۱۳
۹-۱ فلا يصدناك رصيفنا، سو کہیں نہ روک دے تم کو ۱۵-۲۰

۱۵-۱ اصحاب الايكة بن کے رہنے والے ۷۸-۱۵
۱۵-۱ اصحاب الحجر حجر کے رہنے والوں نے ۸۰-۱۵
۱۵-۱ اصحاب السبت ہفتہ کے دن والوں پر ۲۶-۲۶
۱۵-۱ اصحاب الرس کنوئیں والے ۱۲-۵۰
۱۵-۱ اصحاب السيفية جہاز والوں کو ۱۵-۲۹
۱۵-۱ اصحاب الفيل ہاتھی والوں کے ساتھ ۱-۱۰۵
۱۵-۱ اصحاب القرية اس گاؤں کے لوگوں کی ۱۳-۳۶
۱۵-۱ اصحاب القبور قبر والوں سے ۱۳-۶۰
۱۵-۱ اصحاب مدائن مدین والے ۷-۷
۱۵-۱ اصحاب الكهف غار والے ۹-۱۸
صاحبه رتھ صاحب صاحب و صاحبہ مصاحبه
اس کے ساتھ شامل ہوا گذراں کی ساتھ دیا صاحب رتھ صاحب
صاحب المدبوح مذبح کی کھال اتاری صاحب ملازم ہٹا
مالک صاحب حکیم وزیر صاحب صاحب صاحب
صاحبان صاحبہ وہ لوگ جنہوں نے حضور صلعم کی زیارت کی
اور ایمان لائے صاحبہ بیوی ج صاحبات اصحاب
مصاحب ملازم

صحف

۱۸-۱۸ في الصحف الاولى پہلے ورقوں میں
۱-۸۱ فاذا لصف نشرت جب اعمال نامے کھولے جاویں
صحف ابراہیم موسی صحیفوں میں ابراہیم اور موسی کے ۱۹-۸۷
ان يولى اصحفا منشرة دیا جاوے ورقوں کے میں ۵۲-۷۴
۱۹-۱ ايصحاب من ذهب رکابیاں سونے کی ۷۴-۲۳
رقطع
صحف الكلمۃ اپنی قرأت میں غلط پڑھا صحف الكتاب جعل
فيه الصحف صحفہ پھیلایا ہوا لکھنا جس کی تشبیح خمس سے ہو
ج صحف صحیفہ لکھا ہوا کاغذ کتاب کا ورق صحف پڑھنے
میں زیادہ غلطیاں کرنے والا یا کتاب بچنے والا مصحف دو ورقوں
میں باندھی ہوئی کتاب صحافت کتاب، مجسم کتاب

واقع ہونا صدراہ واسکت مصدر مصدرا مصدر تصدیر
 جس کو ذات المذمومہ بنات الصدراہ ہومر حدائق
 مصدر بڑے سینہ والا انسان

صدق

۳-۵ یومئذ یصدعون من ان لوگ جدا جدا ہوں گے ۳-۳-۴
 رتبا غم ہے، یفرعون بعد الحساب الی الجنة والی النار
 ۳-۳ لا یصدعون عنہا جس سے سر نہ دکھے ۱۹-۵۶
 ۱۱-۱ قاصدع بما تؤمر سو کہول کرنا اور جو تم کو حکم ہوا ۹۴-۱۵۰
 ۱۵-۱ خاشعاً متصدعاً دب جانا بھٹ جانا ۲۱-۵۹
 (متشققاً)

۲۲-۱ ذات الصدع پھوٹنے والی کی ۱۳-۸۶
 صدع و یصدع صدعاً بالحق کلمہ جہاداً صدع
 الشیء شق صدع صدعاً اصابہ الصدع اسکو سردرد
 ہوئی صدع قاضی بین القوم صدع اشق صدع
 شکاف، فرقہ، گروہ

صداق

۱-۱ صدقات عنہا اور اس سے کترایا ۱۵۷-۶
 ۳-۱ یصدقون کتراتے ہیں ۱۵۷-۶
 ۳-۱ ثم ھم یصدقون پھر وہ کتراتے ہیں ۲۲-۶
 بین الصدقاتین درمیان دو چھانگ پہاڑوں کے ۹۷-۱۸
 صدقات یصدقات صدقاتاً عند اعرض عند و صدقات
 یصدقات صدقاتاً و صدقاتاً انصرف و ماں، تصدقات
 تعرض صدقات موتی کا علاقہ واحد صدقات صدقات
 صدقات الاذن کان کی بیرونی شکل صدقات صدقات منقطع
 لاجیل او ناحیتہ

صدق

۱-۱ صدقات اللہ سچ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ۹۵-۳
 ۱-۱ صدقات اللہ ورسولہ سچ فرمایا اللہ نے اور اس کے رسول نے ۲۱-۳۳
 ۱-۱ صدقات المرسلون سچ فرمایا تھا رسولوں نے ۵۲-۳۶

۹-۱ ولا یصدنکم الشیطان نہ رو کے تم کو شیطان
 ۳-۱ منہ یصدون چلانے لگتے ہیں
 رضیعون فرجا

۱۲-۱ وصدعت روکنا اللہ کی راہ سے ۲۱۷-۲
 ۲۲-۱ و یصدیھم اور اس وجہ سے کہ روکتے ہیں ۱۵۸-۴
 ۲۲-۱ صدوداً رک کر ۶۲-۲
 ۲۲-۱ بیا صدید پانی پیپ کا ۱۶-۱۲
 صدرا یصد صدرا روکا، بند کیا صدرا یصد صدرا و صدرا
 اعراض کیا، اور داخل ہوا خار صدرا صدرا صدرا صدرا
 بانگ کر در تالیہ و زرد آب تصدید تالی

صدرا

۳-۱ یصد الناس اشتاکاً ہو پڑیں گے لوگ طرح طرح پر ۶-۹۹
 ریحرفون من موقف الحساب
 ۳-۲ حتی یصدنا للرعاء چرواہوں کے پھیرے جانے ۲۳-۲۸
 ریحرف
 شرح بالکفر صدرا دل کھول کر منکر ہوا ۱۶-۱۶
 یشرح صدرا کھول دیتا ہے اس کے سینہ کو ۱۲۵-۶
 ضائق بصدرا تک ہو نیوالا اس سے جی تیرا ۱۲-۱۱
 یجعل صدرا ضیقاً کرتا ہے اس کا سینہ ۱۲۵-۶
 الی شرح لک صدرا کیا نہیں کھولا ہم نے سینہ تیرا ۱-۹۴
 بانی صدوراً تعالین جو کہ سینوں میں جہاں والوں کے ۱۰-۲۹
 و ما تحفی الصدور اور جو چھپاتے ہیں سینے ۱۹-۳۰
 بذات الصدور دلوں کی بات ۸-۵
 ما تحفی صدورہم جو کہ مخفی کر رکھتا ہے انکے سینوں ۱۱۸-۳
 فی صدورکم جو تمہارے سینوں میں ہے ۲۹-۳

صدرا یصد صدرا صادر ہوا صدرا یصد صدرا
 مصدرا عن الملاء رجوع عنہ صدراہ اس کو صدر مقرر کیا
 صدرا ہر چیز کا اول صدرا القوم رئیس ذات الصدرا
 سینہ کی ایک درمی بیماری ہے جس میں تنفس تیز ہو جاتا ہے صادر ہونا

۱۸-۵۷	خیرات کرنے والیاں	۱۵-۵	وَالْمُهَيَّجَاتِ	۱۵۲-۳۰	سچ کر چکا تم سے اللہ	۱-۱	صَدَقَ قَوْمٌ بِاللَّهِ
۵۲-۱۹	وعدہ کا سچا	۱۵-۱	صَادِقِ الْوَعْدِ	۷۴-۳۹	سچا کیا ہم نے اپنا وعدہ	۱-۱	صَدَقْنَا وَعْدَهُ
۱۳۶-۶	اور ہم سچے ہیں	۱۵-۱	وَأَنَا صَادِقُونَ	۲۳-۳۳	کتے مرد ہیں کہ سچ کر دکھایا	۱-۱	رِجَالٌ صَدَقُوا
۸-۵۹	اور سچے ایمان والے	۱۵-۱	الصَّادِقُونَ	۲۶-۱۲	وہ عورت سچی ہے	۱-۱	فَصَدَقَتْ
۳۵-۳۳	اور سچے مرد	۱۵-۱	وَالصَّادِقِينَ	۲۷-۲۷	کیا تو نے سچ کہا	۱-۱	أَصَدَقْتَ
۲۳-۲	سچے	۱۵-۱	صَادِقِينَ	۱۱۶-۵	تو نے ہم کو سچ کہا	۱-۱	أَنْتَ قَدْ صَدَقْتَنَا
۳۵-۳۲	سچ بولنے والی عورتیں	۱۵-۱	وَالصَّادِقَاتِ	۹-۲۱	پھر سچا کر دیا ہم نے ان سے وعدہ	۱-۱	صَدَقْتُهُمُ الْوَعْدَ
۱۰۱-۲۶	اور نہ کوئی درست محبت کرے نبیؐ کو	۱۷-۱	وَلَا صَدِيقِي حَبِيبِي	۲-۳۴	سچ کر دکھلائی اہلس نے	۱-۳	صَدَقَ عَلَيْهِمُ
۶۱-۲۴	یا اپنے دوست کے گھر سے	۱۷-۱	أَوْ صَدِيقِكُمْ	۳۷-۳۷	سچ مانا نرسلوں کو	۱-۳	صَدَقَ الرَّسُولَ
۷۸-۱۲	اے سچے	۱۹-۱	أَيُّهَا الصَّادِقَاتُ	۳۱-۷۵	پھر یہ یقین کیا اور نہ نماز پڑھی	۱-۳	فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّى
۴۱-۱۹	سچا نبی	۱۹-۱	صِدِّيقَانِيَا	۱۲-۲۶	اور سچا مانا حکم	۱-۳	وَصَدَقْتَ بِكَلِمَاتٍ
۱۹-۵۷	اور سچے	۱۹-۱	الصِّدِّيقُونَ	۱۰۵-۳۷	سچ کر دکھلایا تو نے خواب	۱-۳	قَدْ صَدَقْتَ الرَّؤْيَا
۶۸-۴	اور صدیق	۱۹-۱	وَالصِّدِّيقِينَ	۴۵-۵	پھر جس نے معاف کر دیا	۱-۵	مَنْ تَصَدَّقَ بِهِ
۷۵-۵	اور اس کی ماں دلی ہے	۱۹-۱	وَأُمَّ صَدِيقِي	۹۲-۴	مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں	۳-۵	إِلَّا أَنْ تَصَدَّقُوا
۸۶-۴	اور کون نے بڑا سچا	۲۱-۱	وَمَنْ أَصْدَقُ	۲۸-۲	اور اگر تم معاف کرو	۳-۵	فَإِنَّ تَصَدَّقُوا
۲-۱۰	پایا ہے سچا	۲۲-۱	فَيَا قَوْمِ صِدِّيقِ				رایک ت مدغم ہے
۵۵-۵۴	سچی بیٹھک ہیں		مَقْعَدِ صِدِّيقِ	۱۰-۶۳	پھر میں خیرات کرتا	۳-۵	فَأَصْدَقَ (ت مدغم ہے)
۸۳-۲۶	زبان سچائی کی		لِسَانِ صِدِّيقِ	۷۶-۹	ضرور ہم خیرات کریں	۹-۵	لَتَصَدَّقَنَّ (ت مدغم ہے)
۹۳-۱۰	پسندیدہ جگہ		مَبْوَأِ صِدِّيقِ	۸۸-۱۲	اور خیرات کر ہم پر	۱۱-۵	وَتَصَدَّقَ عَلَيْنَا
۱۱۵-۶	سچی اور انصاف کی		صِدْقًا وَعَدْلًا	۳۳-۲۸	میری تصدیق کرے	۳-۳	يُصَدِّقُنِي
۳۲-۳۹	جھٹلایا سچی بات کو		كَذِبًا بِالصِّدْقِ	۲۶-۷۰	یقین کرتے ہیں	۳-۳	يُصَدِّقُونَ يَوْمَ
۲۳-۳۳	ان کی سچائی کے بدلے		يُصَدِّقُهُمْ	۵۷-۵۶	پھر کیوں یقین نہیں کرتے	۳-۳	فَلَا يَصَدِّقُونَ
۳۷-۱۰	تصدیق کرتا ہے		تَصَدِّيقِ الذِّي	۱۹-۲	سچا کرنے والا	۱۵-۳	مُصَدِّقًا
۱۹۶-۲	اور صدقہ		أَوْ صَدَقَةٍ	۴۱-۲	تصدیق کرنے والا	۱۵-۳	مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ
۲۶۳-۲	اپنی خیرات		صَدَقْتِكُمْ	۳۹-۳	گو اسی دینے والا حکم	۱۵-۳	مُصَدِّقًا لِكَلِمَةٍ
۶۰-۹	بے شک زکوٰۃ		إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ	۳۵-۳۳	خیرات کرنے والے مرد	۵-۵	إِنَّ الْمُتَصَدِّقِينَ
	الزکوٰۃ المفروضہ		رَالزکوٰۃ المفروضہ	۸۸-۱۲	جزا دیگا خیرات کرنے والوں کو	۱۵-۵	يُحْرَى الْمُتَصَدِّقِينَ
۴-۴	مہراں کے خوشی سے		صَدَقْتُهُمْ بِخَلَّةٍ	۱۸-۵۷	خیرات کرنے والے	۱۵-۵	إِنَّ الْمُتَصَدِّقِينَ
			صَدَقَ رِبِّصُدِّي صَدَقًا وَمَصْدُوقَةً وَتَصَدَّقًا	۳۵-۳۲	خیرات کرنے والی عورتیں	۵-۵	وَالْمُتَصَدِّقَاتِ

صَادَقَهُ رَصِيدًا قَاوِمًا مَصَادِقَةً كَانَ لَهُ صَدِيقًا تَصَدَّقَ بِخَيْرَاتِ
 كِي صَدَقَاتِهِ صَدِيقًا كُنْجًا صَدِيقًا وَصَدِيقًا حَقًّا مَرًّا صَدَقَاتِهِ
 سچائی کے ساتھ محبت صدوق، صَدِيقًا، ہمیشہ سچ لوئے والا صدیق
 دوست ہے اَصْدِقًا قَلْبًا وَصَدِيقًا قَانًا صَدِيقًا حَقًّا صَدِيقًا يَتَقَوَّى بِصَدِيقٍ
 صَدِيقًا كَالْقَلْبِ

صدای

۳-۵ قَانَتْ لَهُ تَصَدَّى سوتو اس کی فکر میں ہے ۸۰-۶
 رت، مدغم ہے
 ۲۲-۳ مَكَاءٌ وَتَصَدِيَةٌ سٹیاں اور تالیاں ۸-۳۵
 (تصفیقا)
 صَدَى رَتَصُدِيَةٌ بَيْدَةٌ صَفَقٌ تَالِي بِيَانِي تَصَدَى كَلْبٌ
 اس کے سامنے آیا تَعَرَّضَ صَدَى رَتَصَدَى صَدَى اسخت پیاسا
 ہوا۔ صَدَى الوکی قسم کا ایک جانور ہے۔ اس کو ہام بھی کہتے ہیں۔
 جاہلیت میں خیال تھا کہ مقتول کے سر کے پاس یہ جانور پیدا ہوتا ہے اور چختا
 ہے کہ میں پیاسا ہوں، مجھے پلاؤ۔ جب تک کہ خون کا بدلہ نہ لیا جاوے ہمیشہ چختا
 رہتا ہے۔ صَدَى كُوجٌ اِنَا صَدِيَان لِحَدِيثِكُ مِي تِيْرِي بَاتُوْنَ كَا پِيَا سَا هُوْنَ

صرح

ادخلى الصرح اندر چل محل میں ۲۷-۲۴
 فَاجْعَلِي صَرْحًا بنا میرے واسطے ایک محل ۳۸-۳۸
 صَرْحٌ بِنَائِ عَالِ شَانٍ صَرْحٌ صَرْحٌ دِي صَرْحٌ صَرْحًا حَتَّى
 صَرْحٌ حَتَّى مَرَاتٍ سِي بِيَانِ كِيَا صَرْحًا جَاهِرًا مَصْرًا حَتَّى
 رَتَصَرْحٌ كَحْتِي بَانٍ صَرْحٌ صَرْحًا خَالِصٌ هِرْتِيْرٌ صَرْحًا حِي شَرَابِ
 كَابَرْتَنِ خَا صَرْحِيْرٌ

صرخ

۳۰-۱۱ يَتَصَرَّخُ رِيْتَفِيْشَةً آج پھر اس سے فریاد کرتا ہے ۲۸-۱۸
 ۳۰-۷ يَصْرُخُوْنَ فِيْهَا اور وہ فریاد کے لیے پلائیں گے ۳۵-۳۸
 رِيْتَفِيْثُوْنَ بَشَادَةٌ وَتَوِيْلَةٌ
 ۱۵-۲ مَا اِنَّا بِمُصْرِيْخِكُمْ نِيْمِيْن تَمَارِي فَرِيَادُ كُوْبِيْجُوْنَ ۱۳-۲۲
 (بغینتکما)

۲-۱ مَا اِنَّا بِمُصْرِيْخِكُمْ
 ۲۲-۱ فَلَاصِرِيْجٌ لَهُمْ
 صَرْحٌ رِيْتَفِيْشَةً صَرْحًا حَتَّى بِيَانِي
 اِنَّا هُمْ دَاعَاؤُهُمْ اَصْرَحُ اس کے پاس استغاثہ کیا۔ صَرْحًا حَتَّى بِيَانِي
 چیننے والا۔ مورطاؤس۔ صَرْحِيْرٌ مَدْعِيْ اور فیصلہ کرنے والا۔ صَرْحًا
 مَرْغَجٌ صَرْحًا

صرا

۱-۲ وَاصْرًا وَاسْتَبْرًا اور صد کی اور عزور کیا ۷۱-۷۰
 ۳-۲ ثُمَّ لِيَصْرٌ مَسْتَبِرًا پھر صد کرتا ہے عزور سے ۲۵-۷۰
 ۳-۲ وَكَانُوا يَصْرُونَ اور وہ صد کرتے تھے ۵۶-۲۶
 ۵-۲ وَكَانُوا يَصْرُونَ اور نہیں اڑتے ۲-۱۲۵
 ۲۲-۱ فَيَهَا صَرْحًا وَرَدًا اِسْمِيْن هُوَ بِيَا
 يَرْيَحُ صَرْحًا ٹھنڈی سنائے کی ہوا ۶۹-۶
 رِيْحًا صَرْحًا ہوا تہ ۵۳-۱۶
 (شدید الصوت)
 فِيْ صَرْحَةٍ رَصِيْحَةٍ بُوْتِيْ هُوِيْ (نعرہ لگاتی ہوئی) ۵۱-۲۶

۱) اَصْرٌ رِيْتَفِيْشَةً ثَابِتٌ قَدَمٌ رَهَا اور ہمیشگی کی زیادہ تر گناہ کے لیے
 نہ لفظ آتے (صَرْحَةٌ) نعرہ (۲) صَرْحٌ رِيْتَفِيْشَةً اِدْعِيْ سَخْتِ
 آواز نہ باہر نکالنا (۳) صَرْحٌ رِيْتَفِيْشَةً اَلْقُوْةُ تَقِيْلِيْ مِيْنِ دَرِيْمٍ رَكْعَةٍ اور باندھا،
 صَرْحَةٌ حَصْرٌ بَعِيْلِيْ صَرْحٌ تِيْرَانِيْ صَرْحٌ صَرْحًا صَرْحًا وَرَدًا حَتَّى
 نكاح نہ کرے اور ج نہ کرے، اسی سے ہے كَا صَرْحَةٌ فِي الْاِسْلَامِ

صرط

الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ سیدھا راستہ ۵-۶
 رَطْبِيْ جِ صَرْطِ رطبتی ج صرط
 صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ راستہ سیدھا ۳-۵
 صِرَاطٌ رَبِّكَ راستہ تیرے رب کا ۴-۱۲۶
 صِرَاطٌ مُسْتَقِيمًا سیدھا راستہ ۴-۶
 صِرَاطُكَ الْمُسْتَقِيمُ تیرا راستہ سیدھا ۷-۱۵
 رَا طَرِيْقِي الْمَوْصِلُ اِلَيْكَ

۱۸۱ عَنْهَا مَضْرُوبًا اس سے کوئی راستہ ۵۳-۱۸
 مکانا بصر فون الیہ

۲۲-۱ صَرَخًا وَلَا تَصْرًا لوطا سکتے اور نہ مدد کر سکتے ہو ۱۹-۲۵

۲۲-۳ تَصْرِيْفِ الزِّيَاجِ اور سواؤں کے بدلنے میں ۱۶۳-۲
 (تقلیبہ ہاشمہ الا و جنوبا، شرقا وغربا، حوا و برضا)

صَرَخًا رِيْبًا صَرَخًا رَدًا وَدَفْعًا صَرَخًا اسال فرج کی
 صَرَخًا الشَّقِ بَاعًا صَرَخًا بَادَلًا تَصْرِيْفِ الْاَمْرِ انصرت

الرجل۔ رک گیا۔ علم صرف۔ جس میں صنیوں کے تغیر و تبدل کے
 قاعدہ ہیں۔ صرف خالص۔ ایک چیز۔ صرف ان رات۔ دن۔ صرف
 پیشہ مرانی۔ صریف۔ خالص چاندی۔ صرف ان۔ بیاع النقول اور
 ماہر علم الصرف۔ متصرف۔ بادشاہی کے ایک حصہ پر حکمرانی کرنے والا

صر

۹-۱ لَيَصْرُ مِنْهَا مُضْبِحِينَ اس کا سیوہ توڑیں گے صبح ہوتے ۱۸-۶۸
 ريقطعون نسر ها

۱۵-۱ اِنْ تَسْمُ صَارِمِينَ اگر تم توڑنے والے ہو ۲۲-۶۸
 رقا طعين

۱۷-۱ غَا صَبَحَتْ كَالضَّرِيْمِ صبح تک ہوجکا جیسے ٹوٹ چکا ۲۰-۶۸
 ركالليل الشديدة الظلما السوداء

كَارِمًا رِيْبًا صَرَخًا قطعاً صَرَخًا فَلَانًا، هَجْرًا اِنْصَرَمَ
 اِنْقَطَعَ عَارِيًّا مَقْصُومًا بِالْاَسْيَاهِ زَمِنَ جِهَانَ بِيَادِرْنَهُ هُوَ صَرَخًا
 رات کا ایک حصہ اِنْصَرَمَ الرَّجُلُ آدمی سخت غریب ہو گیا

صدا

۳۰-۱ اَلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ اس کی طرف چڑھتا ہے کلمہ ۱۰۰-۳۵
 ۳۰-۲ اِذْ تَصْعَدُونَ جب تم چڑھے چلے جاتے تھے ۱۵۳-۳

ربتعدون في الارض هاربين
 ۳۰-۵ يَصْعَدُ فِي السَّمَاءِ زور سے چڑھتا ہے آسمان میں ۱۲۵-۶

(ت، مدغم ہے)
 ۱۷-۱ اصْعِيدًا طَيِّبًا مٹی پاک کا ۴۳-۴
 (شراباً طاهراً)

اصْحَابُ الصَّارِطِ راہ والے ۱۳۵-۲
 صَرَاطُ - لمبی اور تیز دھار تلوار

صرع

۱۷-۱ الْقَوْمِ فِيهَا صَرَغِي پھڑ گئے ۷۹-۷۷

صَرَغًا رِيْبًا صَرَغًا طَرَحًا عَلَى الْاَرْضِ صَرَغًا
 صَرَغًا مَصْرًا عَشْرًا کشتی میں اس کو پھاڑ دیا۔ صَرَغًا۔ مرگی۔ مِصْرًا عَشْرًا
 آدھا شعر۔ آدھا دروازہ کھلا اور آدھا بند ہے مِصْرًا رِيْبًا صَرَغًا عَشْرًا عَشْرًا

معنی مِصْرًا عَشْرًا

صرف

۱-۱ صَرَخَ اللَّهُ لَكُمْ يَوْمَ بَعَثَ مُحَمَّدٌ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَذَكِّرُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۱۲۸-۹

۱-۱ قَصَرَ عَنْهُ دَفْعَ كَيْدِ اس سے ۳۶-۱۲

۱-۱ صَرَخًا عَنَّمَا تَمَّ كَوَالِدِ دِيَالِنِ پُرسے ۱۵۲-۳

رَكَفَكَ عَنْهُمْ وَرَدَّكُمْ بِالْهَدِيْمَةِ

۱-۱ وَاِذْ صَرَخْنَا اِيْكَ اَوْرَجِبْ تَوَهُّدًا مِّنْ تَوَهُّدِ طَرِيقِ ۲۹-۴۷

۱-۳ صَرَخْنَا فِيْهِ پھر پھر کر سنائی ہم نے ۱۱۳-۲۰

۱-۳ صَرَخْنَا فِيْ هَذَا الْقُرْآنِ پھر پھر کر سمجھائی ہم نے ۵۳-۱۸

۱-۸ تَصْرًا صَرَخًا پھر پھر گئے ۱۲۸-۹

۳-۱ وَاِذَا صَرَخَتْ اَبْصَارُهُمْ پھیری جاویں گی انکی نگاہیں ۴۶-۷

۳-۱ يَصْرِفُ عَنْ مَّنْ اَوْر بچا دیتا ہے جس سے چاہے ۴۲-۲۴

۳-۱ وَلَا تَصْرِفْ عَنِّيْ اگرنہ دفع کرے گا تو مجھ سے ۳۳-۱۲

۳-۱ سَا صَرَخَتْ عَنَّا اِيْتِيْ فِيْ مِيْنِ پھر پھر رنگ اپنی آیتوں سے ۱۲۵-۷

۳-۱ لِيَصْرِفَ عَنَّا السُّوْدَ تا کہ مٹائیں ہم اس سے ۲۳-۱۲

۳-۳ كَيْفَ تَصْرِفُ الْاَيَاتِ سَمَّجَاتِيْ فِيْ مِائِيْنِ سمجھاتے ہیں ہم آئیں ۶۵-۶

(نبین)

۴-۱ مَن لِيَصْرِفَ عَنْهُ جِس سے ٹال دیا گیا ۱۶-۶

۴-۱ فَاَنْتَ يَصْرِفُونَ کہاں سے پھیرے جاتے ہیں ۶۹-۴

۴-۱ فَاَنْتَ تَصْرِفُونَ کہاں سے پھیرے جاتے ہیں ۳۲-۱۰

۱۱-۱ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا اے رب ہمارے ہٹاؤ ہم سے ۶۵-۲۵

لَيَسَّ مَصْرًا عَنَّا مِمَّنْ مَدْفُوْنًا نہ پھیر جائے گا ان سے ۸-۱۱

صَبِغٌ رَيِّعٌ صَاعِقَةٌ السَّمَاءِ لِقَوْمٍ أَسْمَانُ يَوْمَ يُرْجَى كُرْسِيُّ
صَبِغٌ رَيِّعٌ وَصَبِغٌ صَعَقًا الرِّعْدُ بَجَلِي سَخْتِ كُرْسِيِّ كُرْسِيَّ بِنَسْخَتِ
آواز سن کر اس کی عقل ہراتی رہی، یا کہ غشی آگئی۔ مَصْعُوقٌ جس پر آجائیک موت
آجائے صَبِغٌ مَاتٌ - صَبِغٌ مَوْتُ صَبِغٌ التَّوْرَةُ
پیل بلند آواز سے بولنا بخار۔

صفر

- ۱۵-۱ وَهُوَ صَافِرٌ مَوْجٌ اور وہ ذلیل ہوں ۲۹-۹
- ۱۵-۲ وَأَنْقَلَبُوا صَافِرِينَ لوٹ گئے ذلیل ہو کر ۱۱۸-۶
- ۱۵-۱ مِنَ الصَّافِرِينَ ذلیلوں سے (شیطان) ۱۳-۷

۱۷-۱ صَغِيرًا وَكَبِيرًا (ذلیلین)
بچوٹا بڑا

۱۷-۱ كُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ ہر چھوٹی و بڑی ۵۳-۵۴

۱۷-۱ ذَبَابٌ صَغِيرٌ ان دونوں نے مجھے چھوٹا سا پایا ۲۴-۱۷

۱۷-۱ صَغِيرَةٌ وَكَبِيرَةٌ بچھوٹا اونھ بڑا ۴۹-۱۸

۲۱-۱ ذَا الصُّغَرِ اور نہ بہت چھوٹا ۶۱-۱۰

۲۴-۱ ذَا الصُّغَرِ اور نہ بہت چھوٹا ۳۳-۳۴

۲۲-۱ صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ رِذْلٌ ذلت اللہ کے ہاں ۱۲۴-۶

صَغِيرٌ رَيِّعٌ وَصَغِيرٌ رَيِّعٌ صَغَارٌ وَصَغَارٌ وَصَغَارٌ

صَغَارًا صَغِيرٌ رَيِّعٌ صَغِيرٌ رَيِّعٌ وَصَغَارٌ وَصَغَارٌ وَصَغَارٌ

صَغَارًا صَغِيرًا صَغِيرًا صَغِيرًا صَغَارًا وَصَغَارًا وَصَغَارًا

صَغَارًا صَغِيرًا صَغِيرًا صَغِيرًا وَصَغَارًا وَصَغَارًا وَصَغَارًا

صَغَارًا صَغِيرًا صَغِيرًا صَغِيرًا وَصَغَارًا وَصَغَارًا وَصَغَارًا

صَغَارًا صَغِيرًا صَغِيرًا صَغِيرًا وَصَغَارًا وَصَغَارًا وَصَغَارًا

صغو

۱-۱ صَغَتْ شَوْكًا جھک پڑے ہیں دل تمہارے ۶-۶۲

(مالت)

وَلِيَتَصَغَى إِلَيْهِ رَمِيلٌ اور اس لئے کہ رائل ہوں ۱۲۳-۶

صَغِيٌّ رَيِّعٌ صَغِيٌّ رَيِّعٌ صَغِيٌّ رَيِّعٌ وَصَغِيٌّ رَيِّعٌ

الصَّغِيرَةُ صَغَتْ الشَّمْسُ رُوْنِيَةً صَغِيٌّ حَقِيْقٌ اس کا حق دیا

۱۷-۱ صَبِغٌ رَيِّعٌ صَاعِقَةٌ السَّمَاءِ میدان چھانٹ کر

۱۷-۱ صَبِغٌ رَيِّعٌ صَاعِقَةٌ السَّمَاءِ میدان صاف

۲۲-۱ عَدَا بَابًا صَاعِدًا رَشَاتًا چڑھتے عذاب میں

سَارِهِمْ صَاعِدًا

رَمْتُهُ مِنَ الْعَذَابِ أَوْ جَبَلٍ مِنَ النَّارِ

صَاعِدًا رَيِّعًا صَاعِدًا وَصَاعِدًا فِي السَّمَاءِ صَاعِدًا عَلَى الْجِبَلِ

چڑھا اَصْعَدَ فِي الْأَرْضِ - نَهَبَ مِنَ الْأَرْضِ إِلَى أَعْلَى مَبْنَاهَا

اصْعَدَ إِلَى مَكَتِهِ ذَهَبَ صَاعِدًا مِثْلَ بَابِ رِيَا حَتَّى رَأَتْهُ حُكْمُ زَمِينِ

بلند ہوئے صَاعِدًا صَاعِدَاتٍ صَاعِدَانِ صَاعِدًا عِيَالِيَّوْنَ

نزدیک وہ دن کہ عیسیٰ سلام آسمان پر تشریف لے گئے صَاعِدًا صَاعِدًا

الرَّهْبُوطِ - صَاعِدًا مَشْكَالٌ كَهَائِي

صعر

۱۳-۳ لَا تَصْعُرْ خَدَّكَ اور نہ بھولا اپنا گال ۱۸-۳۱

لَا تَعْمَلْ بِحَدِّكَ عَنْهُمْ تَكْبَرًا

صَعْرٌ رَيِّعٌ صَعْرًا وَجْهًا مَالٌ إِلَى أَحَدِ الشَّقِيْنِ صَعْرٌ

صَاعِرٌ اصْعَرَ تَكْبَرُ رِيَا دَانِي كِي صَاعِرٌ مَتَكْبَرُ

صعق

۱-۱ صَعِقٌ مِنَ مَاتٍ بے ہوش ہو جاوے ۶۸-۳۹

۲-۲ فَيَبِيضُ يَصْعُقُونَ ان پر بجلی کی کڑک پڑے گی ۴۵-۵۲

(بیوتون)

۱۹-۱ خَرْمَوْسِيُّ صَعِقًا گراموسی بے ہوش ہو کر ۱۲۳-۷

(مغشیا علیہ لہول مالای)

۱۵-۱ صَاعِقَةٌ مِثْلُ صَاعِقَةٍ اِيك سَخْتِ عَذَابٍ جِيسے کہ عذاب آسمان ۱۳-۱۳

۱۵-۱ فَأَخَذَهُمُ الصَّاعِقَةُ مَوْتًا آلیان کو بجلی نے ۱۵-۳۴

۱۵-۱ فَأَخَذَهُمُ الصَّاعِقَةُ آلیان کو بجلی نے ۵۵-۲

(الصیحتہ)

۱۵-۱ يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ اور بھیجتا ہے کڑک بجلیاں ۱۳-۱۳

۱۵-۱ مِنَ الصَّوَاعِقِ مارے کڑک کے ۱۹-۲

(من شدت صوت الرعد)

صفحہ

- ۱-۱۱ وَ لِيَصْفَحُوا اور چاہئے کہ درگزر کریں ۲۲-۲۳
- ۱-۳ وَ تَصْفَحُوا اور درگزر کرو ۱۳-۶۳
- ۱-۱۱ وَ اصْفَحْ اور درگزر کر ۱۳-۵
- ۱-۱۱ فَ اصْفَحِ الْقَوْمَ الْجَبِيلَ کنارہ کراچی طرح کنارہ کرنا ۸۵-۱۵
- ۱-۱۱ وَ اصْفَحُوا اور خیال میں نہ لاؤ ۱۰۹-۲
- ۱-۲۲ صَفْحَانِ نَسَمٌ موزا کر اس سبب سے ۵-۲۳

صَفْحًا رِيصْفَحُ صَفْحًا السَّائِلِ رَدَّةً اصْفَحْ بجانب، کرانہ از
 پر حیز صَفْحٌ مِنَ التَّوَجُّدِ - المَخَدَّ صَفْحٌ مِنَ الْاَسْنَانِ اجْنِبْ
 صَفْحٌ مِنَ الْاِكْتَابِ ج صفحات، مصافحة، ایک دوسرے کے
 ساتھ ہاتھ ہاتھ ملا کر مصفوح بنانے تصافحت اجفانہ ریلکیں ملیں
 ہو گیا صَفْحًا بڑا قتل کرنے والا عباسیہ خاندان کا پہلا خلیفہ یا اہل معائن

صفدا

- ۳-۱۶ مَقْرِنِينَ فِي الْاَصْفَادِ باہم جکڑے ہوئے زنجیروں ۱۳۷-۱۳۹
- ۳۸-۳۸ لا الْقِيودَ وَالْاَغْلَالَ یا بیڑیوں میں
- صَفْدًا كَرِيصْفِدًا صَفْدًا صَفْوَدًا صَفْدًا بِالْحَدِيدِ
 اَوْ ثِقَلًا وَقِيْدًا صِفَادًا - وہ زنجیر یا رس جس سے ملزم قید کیا جائے
 اور مشکین کسی جاویں ج اصفا

صفر

- ۱-۱۵ صَفْرًا زرد رنگ والی ۶۹-۲
- ۱-۱۵ اِحْتَصَفْتُمْ صَفْرًا اونٹ میں زرد رنگ والے ۳۳-۷۷
- ۹-۱۶ مَصْفَرًا زرد پڑی ہوئی ۵۱-۳۰
- ۱۱ صَفْرًا الشَّيْءُ زرد بنایا صَفْرًا الثَّوْبِ - زرد رنگ یا زرد صَفْرًا
 لِيَصْفَرَ صَفْرًا اِرْصَفُوْا وَ صَفْوَرَةً الْاَلْبَدُ خالی ہوا (۳) صَفْرًا
 (صَفْرًا صَفِيرًا) سیٹی پلائی - صَفْرًا - يَرْقَان - صَفْرًا - كَهْزَانِكُ صَفْرًا
 پیٹ کا زرد پانی - اصْفَرَمَ - صَفْرًا - صَفْرًا - زرد رنگ والا اصْفَرَاءُ
 بدن انسان میں جو تھی غلط جس کے غلبہ سے رنگ زرد ہو جاتا ہے - صَفْرًا -
 خالی اسباب دانوں کے نزدیک ایک نطفہ کو کہتے ہیں - جو کہ رتوں کو دس گنا

بنادیتا ہے - صَفْرًا اَصْفَارًا - صَفْرَان - خالی صِفْرًا ویتد ج
 صَفْرًا ریت - خالی ہاتھ آدمی - فقیر - صَفْرًا وَ طَابُ اس کی تھیلی خالی
 ہو گئی رنگ کیا، هُوَ صَفْرًا الْيَدِ - خالی ہاتھ - صَفْرًا الدَّابَّةِ جانور کو
 پانی پلانے کی آواز دی - صَفْرًا - سیٹی بجانے والا - اور بنانے والا صَفْرًا
 سیٹی - مَا فِي الدَّارِ صَاخِرًا گھر میں کوئی نہیں ہے - صَفْرًا عربی
 سنہ کا دوسرا مہینہ ج اَصْفَارًا - صَفْرَان

صف

- ۱-۵ اَلتَّحَنُّ الصَّاحُونَ ہم ہی ہیں صف باندھنے والے ۳۷-۱۷۵
- ۱-۱۵ اَلْمَتَّانَاتِ صَفًّا قسم صف باندھنے والوں کی قطار ہو کر ۳-۱
- ۱-۱۵ صَفَّتْ وَيَقْبِضُنِ پر کھولے ہوئے (باسطات اجنحتہن)
- ۱-۱۵ اَلطَّيْرُ صَفَّتْ اور جانور پر کھولے ہوئے ۲۳-۲۱
- ۱-۱۵ اَلْعَلِيَّاتُ صَوَاتُهَا حَمَاتٌ قطار باندھ کر ۲۲-۳۶
- ۱-۱۶ سَرَّارٌ مَصْفُوفَةٌ تخت قطاروں میں بچھے ہوئے ۵۲-۲۰
- ۱-۱۶ وَ تَسَارِقٌ مَصْفُوفَةٌ اور غالیچے برابر بچھے ہوئے ۸۸-۱۵
- ۱-۲۲ صَفًّا صَفًّا قطار قطار ۸۹-۲۲
- ۱-۲۲ صَفًّا كَأَثَرِي صاف میدان ۲۰-۱۰۶

رستویا

صَفًّا رِيصْفَتْ صَفًّا وَ صَفْفًا سیدھی قطار کی صَفًّا الطَّيْرُ
 اڑان میں جانوروں نے پیروں کو سیدھا قطار کی طرح کر دیا صَفًّا مِنْ
 الْاِبْلِ - اونٹ پاؤں کو قطار میں کرنے والا ج صَفًّا صَوَاتٌ صَفْفًا
 جو دھوپ میں خشک کرنے کے لئے بچھا یا جاوے اصْحَابِ صَفْفًا
 بعض اس کو صوف میں لاتے ہیں - صَفْفًا الرَّجُلِ آری
 صف میں ہو گیا صَفْفًا - میدان

صفن

- ۱-۱۵ صَفَاتُ الْجَبَابِرِ گھوڑے بہت خاصے ۳۸-۳۱
- رج صانئہ
- صَفْفًا رِيصْفُونًا صَفْفُونًا الْقُرْسُ گھوڑا تین یا دوں پر کھڑا ہوا صَفْفُونًا
 لے اگلا دہنا بازو باندھا جائے اور باقی تین پر کھڑا کیا جائے اور سخر کیا جائے

الرجل صفة قدامية صفت خصية كقيل ج صفت صفة
 پنڈلی کے نیچے ایک رگ ہے جس کی فصد لیتے ہیں صافات من الخیل
 ج صافات صوافین صقون -

صفو

- ۱-۲ آقا صفتك (خلص) جن کو دے تم کو ۲-۱۷
- ۱-۷ اصطفى لكم الدين جن کو دیا ہے تم کو ۱۳۶-۲
- ۱-۷ ان الله اصطفى آدم اللہ نے پسند کیا ۳۳-۳
- (اختار)
- ۱-۷ اصطفى البنات کیا اس نے پسند کی لڑکیاں ۱۵۳-۳۷
- ۱-۷ ان الله اصطفاه پسند فرمایا اس کو ۲۳-۲
- (اختاره لملك)
- ۱-۷ ان الله اصطفاك اللہ نے پسند کیا تجھ کو عورت ۲۲-۳۲
- (اختاراك)
- ۱-۷ اني اصطفيتك میں نے امتیاز دیا تجھ کو ۱۲۳-۷
- ۱-۷ اصطفينا جن لیا ہم نے ۳۲-۳۵
- ۱-۷ اصطفيتاه (اختارناه) اسے منتخب کیا ہم نے ۱۳۰-۲
- ۳-۷ الله يصطفى اللہ تعالیٰ چھانت لیتا ہے ۷۵-۲۲
- ۱۶-۷ لمن المصطفى الا خيار چنے ہوئے نیک لوگوں میں ۲۷۷-۳۸
- (المختارين)
- ۱۶-۳ من عسى يصفى شہد جھاگ اتارا ہوا ۱۷۵-۷
- ان المصفا والمرأة بیشک صفا اور مرد و سپاریاں ۱۵۸-۲
- صفوان واحد صفوان صاف پتھر ۲۶۲-۲
- (الحجر الصلد الضخم)
- صفى (يصفو صفوا و صفا و صفوا) صاف کیا چنا پسند کیا
- صافى رقم باقی رقم صافية وہ زمین جس کے مالک مر گئے یا جلا وطن ہوئے اور وارث باقی نہ چھوڑ گئے ج صفوان مصفاة پوتا المصطف
- المختار صفة مال غنیمت کا وہ حصہ جسے نہیں اپنے لئے پسند کرے
- صافية زوجہ رسول اللہ صلعم اور چھوٹی رسول اللہ صلعم یوم صاف
- جس دن بادل نہ ہو۔

صك

- ۱-۱ فصكت وجهها پٹیا اس عورت نے اپنا ماتھا ۱۵۶-۵
- (لطبت)
- صك ريصك صكاً ضربة شكة يدا صك البات دروازہ زندہ کیا

صلب

- ۱-۱ وما صلبوه اور نہ اسے سولی پر چڑھایا ۱۵۶-۵
- ۹-۳ ثم لا صلبو پھر میں ضرور تم کو سولی پر چڑھانگا ۱۲۲-۱
- ۱-۴ فيصلب سو درختیں دیا جاوے گا ۱۲-۱۱
- ۳-۳ او يصبوه یا کر وہ سولی پر چڑھائے جاوے گا ۱۳-۳
- بين الصلب بیچے سے ۷-۱۶
- من اصلايك تمہارے پشتوں سے ۲۳-۲
- صلبه ريبك عينا اے سولی یہاں صلب الحد
- شقاء صلبه الشمس اے سورج کی گرمی نے جلایا صلب
- صلب رطبه کی ہڈی ج صلبه صلب صلب شکل کو
- کتے ہیں ج صلبان صلب

صلح

- ۱-۱ ومن صلح من اور جو کوئی کہ نیک ہوا
- ۱-۲ فاصح بينهم باہم صلح کرادے ۱۸۲-۲
- ۱-۲ فان تابا واصلحنا توبہ کریں اور اصلاح کریں ۳-۷
- ۱-۲ واصلحوا انہوں نے نیک کام سے ۱۶۰-۲
- ۱-۲ واصلحنا لزوجك اور اچھا کر دیا ہم نے اس کی عورت کو ۹۰-۲
- ۳-۲ لا يصلح نہیں سوارتا ۸۱-۱۰
- ۳-۲ ويصلح بالهم سنوارے گا ان کا حال ۵-۷
- ۳-۲ ان يصلحنا آئیں میں اصلاح کریں ۱۷۷-۲
- ۳-۲ يصلحون اصلاح کرتے ۱۵۲-۲۶
- ۴-۲ وتصلحوا اور یہ کہ اصلاح کرو ۲۲۲-۲
- ۱۱-۲ واصلح اور اصلاح کرنے رہنا ۱۷۲-۷
- ۱۱-۲ واصلحني في ذريتي اور مجھے نیک اولاد میری ۱۵۲-۲۶
- ۱۱-۲ واصلحوا ذات بيكم صلح کرو آپس میں ۱-۸

ج مصالِح - بہتری

صلو

چھوڑے اس کو باکل صاف ۲-۲۶۳

فَتَرَكْهُ صَلَاةً

لاصلبا امدسا

صَلَاتٍ رَضِيَّةً تُكْوَدُ (الارض) صَلَاتٌ (۲) صَلَاةٌ
رَضِيَّةٌ صَلَاةٌ رَضِيَّةٌ بِخَلِّ صَلَاةٌ وَهَذَا مِنْ حَيْثُ
اَنَّ جِا صَلَاةٌ صَلَاةٌ الزُّنْدِ حَقْمَانِ نَعِ اَوَّلُ اَوْ دِيَا اَمَّا اَنَّ
دِي صَلَاةٌ وَهَذَا حَقْمَانِ جَوْكُ اَنَّ نَعِ صَلَاةٌ بِخَلِّ رَأْسِ
صَلَاةٌ - كُنْجَا سِرْ

صلو

مِنْ صَلَاتٍ مِنْ حَيَاةٍ بِجَنَّةِ وَالِي مَثِي سَعِ ۱۵-۲۶

رطبت یا بس تسمع له صوتا اذا انقر

صلوات خشک مٹی جو کہ لوسے کی طرح آواز دے - صلوات باقی
مانده آب در حوض

صلو

۳۶-۴۵ نہ نماز پڑھی

۱-۳ وَلَا صَلَاتِي

۳۹-۳ نماز میں حجرے کے اندر

۳-۳ يَصَلِّي فِي الْحَرَابِ

۱-۱ جنہوں نے نماز نہیں پڑھی

۵-۳ لَمْ يَصَلُّوا

۱-۱ پھر چاہئے کہ نماز پڑھیں

۱۱-۳ فَلْيَصَلُّوا

۲-۱۰۸ سو نماز پڑھانے رب کے آگے

۱۱-۳ فَصَلِّ لِرَبِّكَ

۴۲-۲ قائم رکھو نماز

۲۲-۳ اَقِيمُوا الصَّلَاةَ

۵۸-۲۳ عشا کی نماز کے بعد

۲۲-۳ صَلَاةِ الْعِشَاءِ

۵۸-۲۳ صبح کی نماز سے پہلے

۲۲-۳ صَلَاةِ الْفَجْرِ

۲۳۷-۲ بیچ والی نماز سے

۲۲-۳ صَلَاةِ الْوَسْطَى

۸۶-۱۱ کیا تیری نماز رشیب کی

۲۲-۳ اَصَلَاتِكَ

۱۶۳-۲ بے شک میری نماز

۲۲-۳ اِنَّ صَلَاتِي

۳۵-۸ ان کی نماز

۲۲-۳ صَلَاتِهِمْ

۲۳-۷۰ اپنی نمازوں پر

۲۲-۳ عَلَي صَلَاتِهِمْ

۲۳۷-۲ سب نمازوں پر

۲۲-۳ عَلَي الصَّلَاةِ

۴-۶۶ نیک بخت ایمان والے

۱۵-۱ وَصَالِحِ الْمُؤْمِنِينَ

۱۲۱-۹ نیک عمل

۱۵-۱ اَعْمَلُ صَالِحٍ

۷۲-۲ نیک عمل کیا

۱۵-۱ اَعْمَلُ صَالِحًا

۱۰۳-۹ نیک اعمال

۱۵-۱ اَعْمَلُ صَالِحًا

۱۰-۲۵ اور نیک کام

۱۵-۱ اَعْمَلُ الصَّالِحِ

۷۲-۷ انکے بھائی صالح علیہم السلام کو

اَخَاهُ صَالِحًا

۱۸۹-۷ اگر دے ہم کو جگہ بھلا

۱۵-۱ اِنَّ اَتَيْنَا صَالِحًا

رسویا

۱۰-۶۶ دونیک مرد مرد اور نوح لوط

۱۵-۱ صَالِحِينَ

۱۶۷-۷ ان میں بعض نیک بخت ہیں

۱۵-۱ مِنْهُمْ صَالِحُونَ

۱۲۲-۲ البتہ نیکوں میں

۱۵-۱ اِنَّ الصَّالِحِينَ

۳۳-۳ پھر چونیک عورتیں میں تابعداری میں

۱۵-۱ فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ

۴۷-۱۸ اور باقی رہنے والی نیکوں کا

۱۵-۱ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ

۲۵-۲ کام کئے نیک

۱۵-۱ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

۲۲۰-۲ سفارنے والے سے

۱۵-۲ مِنَ الْمُصْلِحِ

۱۱ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں

۱۵-۲ نَحْنُ مُصْلِحُونَ

۱۹-۲۸ صلح کر دینے والوں سے

۱۵-۲ مِنَ الْمُصْلِحِينَ

۱۲۷-۴ صلح کی

۲۲۰-۱ صُلْحًا

۱۲۷-۴ اور صلح ہی بہتر ہے

۲۲۰-۱ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ

۲۲۰-۲ سفوارنا ان کے کام کا

۲۲۰-۱ قُلْ اِصْلَاحٌ لِّقَوْمٍ

۱۱۳-۴ یا صلح کرانے کو

۲۲۰-۲ اِذَا صَلَّحْتَ بَيْنَ اٰثْنَيْنِ

۲۲۸-۲ اگر چاہیں سلوک سے رہنا

۲۲۰-۲ اِنَّ اَدَّا صُلْحًا

۸۷-۱۱ مگر سفوارنا

۲۲۰-۲ اِلَّا اِلَّا صُلْحًا

اس کی اصلاح کے بعد

۲۲۰-۲ يَبْعَدُ اِصْلَاحِهَا

صَلَحَ رِيضَلُهُ وَصَلَحَ يَصْلَحُ صِلَاةً وَصَلُوْحًا وَصَلَاةً

صَلَحَ قَسَدًا صَالِحًا صِلَاةً وَصَلَاةً اِسْ كُو اِنِّ مَوَافِقِ كِيَا

نہ صلح سلوک اصطلاح عرف خاص اصطلاحات

صَالِحٍ صَالِحُونَ صَالِحٍ صَالِحًا مَصْلِحَةٌ

لے کہ مال کو تجارت میں لگا دے تاکہ زکوٰۃ اس کو کھانہ جائے۔

۳-۱ وَصَلُّوا سَعِيرًا (ریہ دخولون)
 ۳-۱ تَصَلُّوا نَارًا حَامِيَةً (داخل ہوگی گرم آگ میں) ۲-۸۸
 ۳-۲ سَأُصَلِّيَنَّ سَقْرًا (ابھی ڈالونگا میں اسکو آگ میں) ۲-۴۴
 ۳-۲ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ (ہم اسے داخل کریں گے) ۵۵-۲
 ۳-۲ تَصَلُّوا بِحَبْرٍ مَّوَدَّ (ہم سے جنم میں داخل کریں گے) ۱۱-۳۳
 ۳-۴ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ (تا کہ تم سینکو) ۷-۲۷
 رَسُلًا فَتُونَ مِنْ ابْرِهِمْ (ات کی جگہ آئی ہے)
 ۱۱-۱ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ (داخل ہو آج کے دن) ۲۳-۳۶
 ۱۱-۳ الْجَحِيمِ صَلْوَةٌ (آگ کے ڈھیر میں اسے ڈالو) ۳۶-۳۶
 (ادخلوه)
 ۱۵-۱ مَنْ هُوَ صَالٍ الْجَحِيمِ (جو داخل ہو نیوالا ہے دوزخ میں) ۴۴-۳۷
 ۱۵-۱ لَصَالُوا الْجَحِيمِ (گرنے والے ہیں دوزخ میں) ۱۶-۸۲
 ۱۵-۱ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارَ (گھسنے والے آگ میں) ۵۸-۳۸
 ۲۲-۱ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصَّالِيْنَ (بت تال ہیں اس میں داخل ہونیکے) ۱۹-۷
 ۲۲-۳ وَتَصَلِّيَنَّ جَحِيمِ (اور ڈالنا آگ میں) ۹۳-۵۶
 صَلِّ رِضْلًا صَلِيًّا (اللحم شواء) صَلِي رِضْلًا صَلِيًّا وَ
 صَلِيًّا (انار آگ میں جل گیا قیاس کیا۔ صَلِي بڑی آگ۔ ای۔ ن۔
 بھوننا جلانا لا تصطلا بنا ریح۔ اس کا مقابلہ نہیں ہو سکتا۔

صمت

۱۵-۱ اَمْرًا تَمَّ صَامِتُونَ (یا کہ تم چپکے رہو) ۱۹۲-۷
 صَمْتٌ رِضْلٌ حَمَاتٌ وَمَوَاتٌ وَمَوَاتٌ سَكَّتْ، صَمَاتٌ
 سَكُوتٌ، مَالٌ صَامِتٌ۔ مونا۔ چاندی مال نا طوق۔ حیوان مالک
 نا طوق و صامت۔ اس کے نہ مولی ہیں اور نہ زر۔ اصمیت الغیل
 مریض کی زبان بند ہو گئی۔

صحا

۱۹-۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ (اللہ بے نیاز ہے) ۲-۱۱۲

۲۲-۳ عَلَىٰ صَلْوَاتٍ بِحَبْرٍ مَّوَدَّ (پر حکم)
 ۱۵-۳ اِلَّا الْمُصَلِّينَ (مگر نمازی لوگ) ۲۳-۷۱
 ۱۵-۳ قَوْلٍ لِلْمُصَلِّينَ (سو خرابی نہ جان نمازیوں کیلئے) ۲-۱۰۷
 ۱۸-۳ اَمَّا مَقَامُ رَبِّيَّاهُمْ فَصَلِّي (اب اسیم کے کھڑے ہوئی ہو گئے جو کہ نماز کا) ۱۲۵-۲
 ۳-۳ هُوَ الَّذِي يُصَلِّيٰ عَلَيْكُمْ (وہی ہے جو کہ رحمت بھیجتا ہے تم پر) ۲۳-۲۳
 (پر حکم)
 ۲۳-۳ تَصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ (رحمت بھیجتے ہیں نبی پر) ۵۶-۲۳
 (اللہ و ملائکہ)
 ۱۱-۳ صَلِّ عَلَيْهِمْ (اور دعا دے ان کو) ۱۰-۹
 (ادع لهم)
 ۱۱-۳ صَلُّوا عَلَيْهِمْ (رحمت بھیجو) ۵۶-۳۳
 ۱۳-۳ وَلَا تَقْبَلْ عَلٰٓیٰ اَحَدٍ (اور نماز جنازہ نہ پڑھ کسی پر) ۸۵-۹
 (رجنارہ)
 ۲۲-۳ اِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ (بیک تیری دعا کے لیے تسکین ہے) ۱۰-۹
 ۲۲-۳ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ (ان پر عنایتیں ہیں اپنے رب سے) ۱۵۷-۲
 وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ (اور دعائیں ہیں رسول کی) ۹۹-۹
 (دعوات)
 ۲۲-۳ وَتَسْبِيحٌ وَصَلَوَاتٌ (اور عبادت خانے) ۲۲-۲۲
 (رکناں نبویہ)
 صَلِّ رِضْلًا صَلْوًا (پیٹھ برابر کی، یا پیٹھ کے درمیان تکلیف نہی۔ صا۔
 صلوہ۔ دعا واقام الرضلوہ، صلی اللہ علیہ، باریک علیہ الصلا
 ارتفاع العقل الی اللہ۔ تاکہ تسبیح، دعا، مدد، طلب، سجدہ کریں الرضلوہ
 من اللہ رحمتہ، مصلی۔ نماز گزار مصلی۔ موضع نماز۔

صلی

۳-۱ وَصَلُّوا سَعِيرًا (اور پڑے گا آگ میں) ۱۲-۸۵
 ۳-۱ تَصَلُّوا نَارًا كَبْرًا (داخل ہوگا بڑی آگ میں) ۱۲-۸۷
 ۳-۱ سَيَصَلُّ نَارًا (ابھی پڑے گا آگ میں) ۳-۱۱۱
 ۳-۱ يَصَلُّونَ نَارًا مَوْجًا (داخل ہوگا اپنی برائی سن کر) ۱۸-۱۷
 ۳-۱ جَحِيمٍ يَصَلُّونَهَا رِضْلًا حَامِيًا (جنم ہے اس میں داخل ہونگے) ۲۹-۱۴

- ۳۸-۱۱ اور وہ بناتا تھا کشتی
 ۳-۱ لَيَصْنَعُ الْفُلَکَ
 ۱۵-۵ جو کچھ کرتے تھے
 ۳-۱ مَا کَانُوا یَصْنَعُونَ
 ۳۹-۲۰ تاکہ تو دریش کیا باد میری آنکھوں کے سامنے
 ۱۲-۱ لَتَصْنَعَنَّ عَلٰی عَیْنِیْ
 ۳۷-۱۱ اور بنا کشتی
 ۱۱-۱ وَاصْنَعِ الْفُلَکَ
 ۸۸-۲۷ کاری گری اللہ کی
 ۲۲-۱ صُنِّعَ اللّٰہِ
 ۱۰-۳-۱۷ خوب بناتے ہیں کام
 ۲۲-۱ یُحْسِنُونَ صُنْعًا
 ۸۰-۲۱ بنانا ایک تمہارا لباس
 ۲۴-۱ صَنَعْتَ کِبُوْسًا
 ۱۲۹-۲۶ اور بناتے ہو تم کاری گریاں
 ۱۸-۱ اتَّخِذُوا مِمَّا صَنَعْنَا
 (واحد مَصْنَعًا مِمَّا صَنَعْنَا) الشَّیْءِ بِنَائِیْ یَصْنَعُ
 بناوٹ کی صنعت کاریگری صنعت چیز مَصْنُوعٌ صَانِعٌ صَنَاعٌ
 بنانے والا صِنَاعٌ میں میں ایک مشہور قدیم شہر ہے مَصْنَعٌ
 زمین دوزخوں، بارش کا پانی جمع کرنے کے لیے عرب بناتے تھے یا قلند
 اور محل بہت بلند

صنم

- ۷۴-۶ تہوں کو خدا
 ۷۴-۶ اَصْنَامًا لِّیَقْرَبُوْا
 ۱۳۵-۲۲ یہ کہ ہم پوجیں توں کو
 ۱۳۵-۲۲ اَنْ تَعْبُدُوْا اِلٰہًا مِثْلَ مَا کَانَ لِقَوْمِکُمْ
 ۱۳۷-۷ پوجنے لگے رہتے تھے اپنے تہوں کے
 ۱۳۷-۷ عَلٰی اَصْنَامٍ لَّهُمْ
 لاکھڑی اَصْنَامًا کہ تم نے کی علاج کو دکھائیں ہمارے
 ۵۷-۲۱ صنم رِیْضَتُمْ حَسْمًا الرَّیْحٰنِہُ - نو انگڑی ہونی صنم ۵۷-۲۱
 ہر وہ چیز جس کی خدا کے سوا عبادت کی جائے۔ پلیدی، بدبو،

صنو

صِنْوَانٌ وَغَیْرُ صِنْوَانَہِ ایک بڑا درخت ہے علی اور یوسف بنی اسرائیل
 ۳-۱۳ اَصْنٰی النَّخْلِ - اَنْبَتِ الصِّنْوَانَہِ - صنود و پہاڑیوں کے
 درمیان وہ گری جگہ جہاں پانی بہتا ہو۔ ج صنو۔ صنو، بھائی بیٹا
 شقیق جے اَصْنَادٌ اصنوان۔ ایک جڑ سے اگر دو یا زیادہ کھجوریں پیدا
 ہوں۔ تو ایک دوسرے کی صنو ہے۔ صانی۔ مرد ملازم

صوب

- ۱-۲ حَبِیْبٌ اَصَابَ رَاۤءِیْہِ جہاں پہنچنا چاہتا
 ۳۶-۳۸ ۱-۲ فَآذِیْ اَصَابَہِ (بارش) پھر جب اس کو پہنچاتا ہے۔ ۳۰-۳۸

صَمَدًا رِیْضًا صَمَدًا اَوْ صَمَدًا فَلَا تُؤَدُّوْا لَہٗ دَیْنَ وَاَلِیُّہٗ قَصْدًا صَمَدًا
 اَعْتَمَدًا صَمَدًا اَصْنَادًا صَمَاد۔ امکانُ التَّرْتِیْعِ بے نیاز
 رفیع صَمَد۔ وہ مقصود سردار جس کے بغیر کسی کام کا فیصلہ نہ کیا جا سکے
 جس میں جوت نہ ہو۔ وہ آدمی کہ جس کو لڑائی میں بھوک اور پیاس نہ لگے دائم رفیع
 مِنَ الْاَسْمَاءِ الْحُسْنٰی

صم

لَقَدْ اَمْتَّ صَوَامِعُ البتہ ڈھائے جاتے تھے ۲۲-۲۰
 رَوَاحِدٌ صَوْمَعَةٍ صَوْمَعُ الشَّیْءِ جَمْعُکَ صَوْمَعُ الْبِنَاءِ
 عَلَآہ۔ صَوْمَعٌ۔ پہاڑ پر بلند مکان جس میں راہبند عبادت کرنے والے
 بستے ہوں۔ اباس کا طلاق دیر پر ہوتا ہے۔ (المنجد) منتہی کا رب اور
 صحیح کی یہ تصریح ہے کہ یہ لفظ صَمَعٌ سے نکالا گیا ہے۔ بردن فوعلہ
 تھیں جو کہ اوپر سے بڑی نوک دار اور تپلی ہوں۔ اس کے معنی عقاب
 کہ عقاب بھی بہت اونچا اڑتا ہے۔

صم

- ۱-۱ تَمَّ اَوْ صَمَّ پھانڈھے اور بہرے ہوئے ۵-۱
 ۲۳-۲۷ ان کو بہرا کر دیا
 ۲۳-۱۱ اور بہرا
 ۲۲-۱۰ سنا تے تو بہرے کو
 ۲۲-۲ بہرے۔ گنگے
 ۲۲-۸ بہرے۔ گنگے
 ۹۷-۱۷ گنگے اور بہرے
 ۲۲-۱ بَنَکًا وَصَمًا
 صَمَّ (یَصْمُومُ صَمًا وَصَمًا) اس کا کان بند ہو گیا، یا بھاری ہو گیا یا بہرہ
 ہو گیا۔ اَصْمٌ مَرَضٌ صَمٌّ وَصَمَانٌ صَمٌّ عَلٰی الْاَمْرِ
 لپکا ارادہ کیا۔ صم۔ قوت سامعہ کا ضائع ہو جانا۔ دُھْرٌ اَصْمٌ جَب
 زیاد کوئی بھی نہ سنے۔

صم

- ۱-۱ مَا صَنَعُوْا فِیْہَا جو انہوں نے اس میں کیا تھا ۱۱-۱۶
 ۱-۷ وَاصْطَنَعْتُکَ نَفِیْیً اور بنایا میں نے تجھ کو خاص ۲۰-۲۱
 ۱۳۶-۷ جو بناتا تھا فرعون

جہت، عطا، ضد الخطاء الصواب واحد الصواب مصیبت میں عقل
ضعیف ہو جاتی ہے۔ صواب ضد الخطا، حق، مصائب
جس میں غم اور اسباب جنوں ہو۔ صوبہ بہر سیر کا تودہ و انبار۔ صوت
رایہ کو اس کی رائے کو درست قرار دیا۔ مصیبت مصائب و
مصاوب و مصیبات۔

صوت

تَوَقَّ صَوْتِ النَّبِيِّ نبی کے آواز کے ادب ۲-۳۹
وَ اَخْفَضَ مِرْصَوْتِكَ اور نیچے کر اپنی آواز ۱۹-۳۱
مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ ان سے اپنی آواز کے ساتھ ۴-۱۷
لِصَوْتِ الْحَمِيرِ گدھ کی آواز ہے ۱۹-۲۱
لَا تَرْفَعُوا اصْوَاتَكُمْ نہ بلند کرو اپنی آوازیں ۲-۳۹
وَحَسِّنَاتِ اصْوَاتِكُمْ اور بجاوین گی آوازیں ۱۰۸-۲۰
اصْوَاتِ الْاَجْوَاتِ بری سے بری آواز ۱۹-۳۱
يَغْفُونَ اصْوَاتَهُمْ دبا جاتے ہیں اپنی آواز ۳-۳۹
صَاةٌ رِصْوَةٌ وَ لَيَاةٌ حَوَاتٌ آواز نکالی اور پکارا۔ انصاات
بِالزَّمَانِ وہ مشہور ہو گیا۔

صور

۱-۳ وَ صَوْرَكُمْ اور تمہاری صورت بنائی ۲۴-۳۰
۱-۳ لَوْ صَوَّرْنَاكُمْ بھری صورتیں بنائی تمہاری ۱-۷
۳-۳ لِيُصَوِّرَكُمْ تمہارا نقشہ بنایا ہے ۲-۳
۱-۱ قَصْرَهُنَّ اَيْتِكُمْ بھران کو بلا لے اپنی طرف ۲۶۰-۲
۱۵-۳ المصور من اسما العنق صورت کھینچنے والا ۲۳-۵۹
۸-۸۲ فِي اَيِّ صُوْرَةٍ جس صورت میں جا یا ۸-۸۲
۶۲-۳ قَا حَنَّ صُوْرَكَ تو اچھی بنائی صورتیں تمہاری ۶۲-۳
۱۰-۱۸ نَفَخَ فِي الصُّوْرِ بھونک ماری جاو گی صورتیں ۱۰-۱۸
۷-۳۰ يَنْفَخُ فِي الصُّوْرِ جب بھونکا جاو گیا صورت میں ۷-۳۰

صُوْرَةٌ اس کی صورت بنائی۔ صُوْرِي، خِيْلِي، تَصُوْر، تَوَهَّم
الصُّوْرَ آواز دینے کا آلہ۔ اس کا باب آئے گا۔ صَاةٌ رِصْوَةٌ حَوَاتٌ
صَوْتِ آواز دی۔ صُوْرَةٌ جِ صُوْرٍ وَ صُوْرٍ تَصَوُّرٍ وَ تَصَوُّرٍ

۲۶۳-۲ اس پر پلا زور کا مینہ
۸۱-۱۱ جوان کو ہنچا
۱۱-۳ جاگتی ایک کھیتی قوم کو
۱۵۶-۲ ہنچے ان کو کچھ مصیبت
۷۵-۲ جو ہنچے تم کو کچھ بھلائی
۷۳-۲ ہنچا تم کو فضل
۱۶۶-۳ جو کچھ میں آیا تم کو
۱۶۵-۳ ہنچی تم کو
ہنچا چلے تم
ہم انکو پکڑ لیں گناہ کے بدلے ۷۹-۷
۱۲۰-۹ نہیں ہنچی ان کو پیاس
۱۲۳-۶ عنقریب ہنچے گی
۵۲-۹ ہرگز نہ ہنچے گا ہم کو
نہیں پڑے گا تم میں خاص انکو ۲۵-۸
۲۶۵-۲ نہ ہنچا اس کو زور کا مینہ
۲۸-۳۰ تم پر پڑے گا کوئی نہ کوئی
۵۱-۹ اگر ہنچے تم کو فتح
۱۲۰-۳ اگر ہنچے تم کو مصیبت
میرا عذاب میں ڈالتا ہوں اسکو ۱۵۵
ہنچا دیتے ہیں ہم رحمت اپنی ۵۶-۱۲
ہنچنے والا ہے اس کو ۸۱-۱۱
اور کہا بات ٹھیک ۳۹-۷۸
ہنچی تم کو مصیبت ۱۵۶-۳
یا ان کی مثال ایسی ہے جیسے ۱۹-۲
اصل صیوب (زور کا مینہ)

صَابَ رِصْوَبٌ صَوْبًا وَمَصَابًا، الْمَطْرُ صَابَ السَّمَاءُ
الْمَطْرُ جَاءَتْهَا بِالْمَطْرِ اصَابَ الرَّجُلُ اَنَّى بِالصَّوَابِ صَوْبًا

مَدْرَسَةٌ كَسْرَةً أَوْ ضَمًّا وَدَوْنِ لَفْظِي فِي رَامِلِهِنَّ الْيَاكُ وَقَطْعَتِي
 اخِاطِ لِحَمِيهِنَّ وَرَيْشَهُنَّ، جَلَالِيْنَ كَسْرًا صَارَ رَيْبِيْرٌ
 صَائِرًا) باب آوے گا۔

صواع

صَوَاعُ الْمَلِكِ بادشاہ کا پیمانہ ۷۲-۱۲
 (واحد صاع)

صَاعٌ رَيْبِيْعٌ صَوْعًا الْحَبُّ كَالرَّابِّ صَاعٌ صَوْعٌ
 الْمِكْيَالُ جِ اصْوَاعٌ، اصْوَعٌ، صِيْعَانٌ، صَوَاعٌ پینے کا برتن ج
 صِيْعَانٌ تعجب ہے، کہ پہلے جَعَلَ الشَّقَاءُ آيَا ہے، اور یہاں لفظ
 صَوَاعٌ کا آيا ہے دونوں کے معنی پيالہ کے ہیں مگر ترجمان نے صَوَاعٌ کو پیمانہ
 کس طرح قرار دیا،

صوف

وَمِنْ اصْوَاظِهَا اور بھیروں کی اون سے ۸۰-۱۶
 رَيْبِيْعٌ صَوْفًا وَصَوْفٌ رَيْبِيْعٌ صَوْفًا
 ش۔ کَثْرَتُهُ، فَهِيَ اصْوْفٌ، صَوْفَةٌ۔ اس کو صوفی بنایا
 تَصَوَّفٌ صوفی بنا صَوْفٌ جِ اصْوَاظٌ، اونٹ کے بال دَبْرُجِ اَدْبَارِ
 کبری کے بال شَعْرٌ جِ اشْعَارٌ صَوَافٌ، اون کے بچنے والا صوفی، فانی
 بنفسہ باقی باللہ۔

صوم

۳-۱ وَانْ تَصُومُوا اور اگر تم روزہ رکھو ۱۸۴-۲
 ۱۱-۱ قَلْبِيْمٌ چاہئے کہ اس ماہ کے روزے رکھے ۱۸۵-۲
 ۱۵-۱ وَالصَّائِمِيْنَ روزہ دار مرد ۳۵-۳۳
 ۱۵-۱ وَالصَّائِمَاتِ روزہ دار عورتیں ۳۵-۳۳
 ۲۲-۱ تَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا میں نے انا ہے رحمان کا روزہ ۲۶-۱۹
 اما عن الکلام

۲۲-۱ مِنْ صِيَامٍ روزہ کی صورت میں ۱۹۶-۲
 ۳۲-۱ اَدْعُدْ لِدَيْكَ صِيَامًا یا اس کے عوض روزے ۹۵-۵
 صَاغِرٌ رَيْبِيْعٌ صَوْمًا وَصِيَامًا وَاصْطَامٌ کھانے، پینے، جماع اور
 منہیات شرعیہ سے بند رہا۔ مَا لَمْ يَجِ صَائِمًا، صَوْمًا، صِيَامًا

صَوْمٌ صِيَامٌ صَامَتِ الشَّمْسُ اصارت فی تَبَدُّ
 السَّمَاوِ، صَامَتِ الرِّيحُ، رَكَدَتْ، اَرْضٌ صَوَامٌ شُكَّ
 بے آب و گیاہ زمین صَوْمَةٌ۔ اس کو روزہ رکھایا صَوْمًا۔ زیادہ روزہ رکھینو
 صَوَامٌ تَوَامٌ۔ دن کو روزہ رکھنے والا اور رات کو تو قیام کر نیوالا۔ مَاءٌ
 صَائِحٌ جو پانی بند ہو۔

صهر

۴-۱ يَصْهَرُ يَصْهَرٌ گُل کر نکالا جاتا ہے ۲۰-۲۲
 ۲۲-۱ نَسَبًا وَصِهْرًا جد اور سسرال ۵۴-۲۵
 صَهْرٌ رَيْبِيْعٌ صَهْرًا الشَّيْخُ گال دیا، پکا دیا۔ صَهْرٌ الْخَبْرُ رَوْنٌ
 پکاٹی۔ صَهْرٌ لُحْمٌ بَهْرٌ وَوَالرَّاهِطُ الْبَهْرُ بَهْرٌ۔ صَهْرٌ كَرْمٌ اَنْبَرٌ حَبْرٌ
 صَاهِرٌ الْقَوْمُ۔ قوم سے رشتہ کیا۔ صِهْرٌ قُرَابَةٌ خَوْشِيٌّ، دَامَادٌ، وَشَوْنٌ
 خَوَابِرٌ جِ اصْهَارٌ۔ دَامَادٌ، وِطْرٌ عَوْرَتٌ وَبِرٌّ اَرْوَانٌ عَوْرَتٌ

صبح

۲۲-۱ كَلَّ صَبْحًا عَلَيْهِمْ جو کوئی پیچھے جائیں ہم ہی پر بلا آئی ۴۰-۶۳
 ۲۲-۱ اِلَّا صَبْحًا وَجَدَهُ لَكُلِّ جَنْجَاظٌ لکڑیک جھنگاڑ ۲۹-۳۶
 ۲۲-۱ فَآخَذَتْهُمَا الصَّبْحَةُ بِيْحَا اِنَّ رِيْبِيْعًا جَنْجَاظٌ نے ۷۳-۱۵
 صَاخٌ رَيْبِيْعٌ صَبْحًا وَصَبْحًا صَبْحًا وَصَبْحًا صَوْتٌ
 بِشِدَّةٍ سَبْحٌ مَارِيٌّ۔ صَاخٌ بَدٌّ، تَادَتْهُ اَنْصَاخُ الْفَجْدِ۔ فَجْرٌ بُوْغِيٌّ
 صَبِيْعٌ بَهْمٌ فِرْعَوْنٌ صَبِيْعٌ۔ سخت شدت سے آواز دیا۔ صَاخٌ
 عَلَيْهِ رَجْدَةٌ، صَبِيْعٌ فِيْهِمْ هَلَكُوْا

صياد

۷-۱ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا جِبْتَرَامٌ سے نکلے تو شکار کرو ۳-۵
 ۲۲-۱ صَيْدٌ اَلْبَحْرِ صَيْدٌ الْبَرِّ سَمْدٌ كَشَاكٌ جَنْجَلٌ كَشَاكٌ ۹۹-۵
 ۲۲-۱ عِلْمٌ مَحَلِّيٌّ الصَّيْدِ نَحْلٌ جَانِيٌّ وَرِيْبِيْعٌ كَشَاكٌ ۲-۵
 صَادٌ رَيْبِيْعٌ وَبَصَادٌ صَيْدٌ اَدْرَاصِيْدٌ وَاصْطِلَاةٌ الطَّيْرُ
 شَكَارٌ كِيَا، صَائِدٌ شَكَارِيٌّ، صَيْدٌ زِيَادَةٌ شَكَارٌ كَرْنٌ وَالرَّاهِطُ شَيْرٌ صَيْدٌ
 شَكَارٌ۔ صَيْدٌ صَيْوُدٌ صَيْدٌ، زِيَادَةٌ شَكَارٌ كَرْنٌ وَالرَّاهِطُ صَادٌ حُرُوفٌ
 ہجاء کا چود سوال حروف

صیر

- ۱-۳۰ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرًا لِّاَمْرٍ ^{معموم} پہنچنے میں سب کام
- ۱۸۰-۱ وَاَسَاءَتْ مَصِيْرًا اور بری ہے پھر نے کی جگہ
- (مرجعاً)
- ۱۸۰-۱ يٰۤاَيُّهَا الْمَصِيْرُ (مرجع) بری ہے پھر نے کی جگہ
- ۱۸۱ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ اور اللہ کی طرف پھرنا
- (رج مصایر)
- ۱۸۰-۱ فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ بے شک تمہاری جگہ
- (مرجعاً)

صَارَ لِمَصِيْرٍ صَيْرًا وَصَيْرُورَةً وَمَصِيْرًا رَجْعًا صَارَ كَرِيْمًا
صَيْرًا وَبَصُوْرَةً قَطْعًا مَصِيْرًا مَنِيًّا اَلَا مَرَجَ مَصِيْرًا

صيص

مِنْ صَيَاصِيْرِهِمْ ان کے قلعوں سے
(حصونہم واحداہ صيضية)

صيف

وَالْقَيْفُ رَجُ اصْيَانًا اور گرمی کے
صَاتٍ رَيِّفٌ صَيْفًا وَصَيْفٌ وَصَيْفٌ وَاصْطَانٌ
بِالْمَكَانِ يَوْمَ كَرَّمَا فِي اِيك جگہ پر ٹھہرا

ض (۸۰)

ضان

مِنَ الضَّانِ اثْنَيْنِ بھیڑ میں سے دو
ضَانٌ رِيضَانٌ ضَانًا الضَّانُ بھیڑ کو بکری الگ کرنا ضَانٌ اہم
جنس ہے ضَانٌ ج ضَانٌ ضِيْنٌ کمزور رجلٌ ضَانٌ بزور
آدمی۔ م۔ ضَانٌ ج ضَوَانٌ

ضبع

وَالْعَادِيَاتُ ضَبْعًا قمر کے دوڑنے والے گھوڑوں کی ہانپ کے۔ ۱-۱
رہی صوت اجواذہا اذا عدت
ضَبَعَتْ رِيضَبُعٌ ضَبْعًا وَضَبَا حَا الْخَيْلُ فِي عِلَادِهَا
گھوڑا اپنی دوڑ میں ہانپا

ضجع

اِلَى مَضَاجِعِهِمْ انکی خواب گاہوں کی طرف
وَالْمَضَاجِعُ فِي الْمَضَاجِعِ اور پھوڑان کو سونے میں
جَبُوهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ انکی گردنیں اپنی سونے کی جگہ سے
ضَجَعٌ رِيضَجَةٌ ضَجْعًا وَضَجُوعًا وَضَجَعٌ وَضَجَعٌ
لیٹا۔ ضَجَعٌ النَّجْمُ۔ ڈوبا یا ڈوبنے لگا۔ اَضَجَعَهُ اس کو سلا یا اَضَجَعَهُ
تَغَافَلَ ضَجْعٌ لیٹنے کی حالت۔ ضَجَعٌ سر میں سستی۔ ضَجَعَةٌ
الہم۔ مارے غم صاحب فراموش ہو گیا۔

ضحك

۱-۱ فَضَحِكْتَ تب وہ ہنس پڑی
۱-۲ هُوَ ضَحْكٌ وَابْكِي ہنساتا ہے
(من شلہ فرجہ)

۳-۱ يَضْحَكُونَ وہ ہنس پڑتے ہیں
۳-۱ فَلْيَضْحَكُوا قَلِيْلًا سو وہ ہنس لیوں
۳-۱ مِنْهُمْ تَضْحَكُونَ تم ان سے ہنسنے تھے
۳-۱ وَتَضْحَكُونَ اور تم ہنسنے ہو

۱۵-۱ تَضَحَّ ضَحَا حَا مِسْكًا ہنس پڑا
۱۵-۱ ضَا حَكَةٌ مَبِيْرَةٌ ہنسنے والے خوشیاں کرنا
ضَحِيكٌ رِيضْحَاكٌ ضَحَاكٌ ضَحَاكًا ہنسا وہ ہنسی میں سے
وانت نظر آجائیں۔ ضَحِيكٌ السَّحَابُ بَرِيٌّ اَضْحَكِ الْاَرْضُ
عَنِ النَّبَاتِ ہری بھری ہوئی۔ ضَحِيكٌ الشَّيْبُ بَرَامِيہ ظہر
ضَحِيكٌ الطَّرِيْقُ۔ راستہ ظاہر ہو گیا۔

ضحى

۳-۱ وَلَا تَضْحَى اور نہ ہی تو دھوپ جالے
ضَحَى وَهَدَّ تَلْعَبُونَ دن پڑھا اور وہ کھیلنے ہوں۔
(دنہار)

يَحْتَرُّ النَّاسُ ضَحَى اور یہ کہ کھٹے کئے جاویں لوگ دن

وَالضُّحَىٰ

قسم ہے دھوپ پڑھنے کے وقت کی ۱-۹

(اول النهار وکلہ)

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا

قسم ہے سورج پڑھنے کی اور ۱-۹

(ضویرھا)

اس کی دھوپ پڑھنے کی

وَآخِرَ حَرَجِ صُحَاہَا

اور نکالی اس کی دھوپ ۲۹-۴۹

ضُحَىٰ رَضِيحِي ضَعَاءُ ضَعَاءُ صَابِتَةُ الشَّمْسِ يَوْمَ الْأَضْحَىٰ

قربانی کا دن ضحیٰ بالشّاعة عید قربان کے دن ضحیٰ کے وقت قربانی کی

أَضْحَىٰ صَارَ فِي الْأَرْضِ ضُحَىٰ سَوْرَجٍ حَرَجٍ

ضد

وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا

اور ہو جاویں گے انکے مخالف ۱۹-۸۲

(ح اصدادء اعداء)

ضِدًّا يَضِدُّ ضِدًّا (مخالفت کی ضد، مخالف مثل نظیر ضد)

عدو ج اصداداد - حروف اصداداد -

ضرب

۱-۱ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا

بیان کی اللہ تعالیٰ نے ۱۳-۲۴

۱-۱ ضَرَبَ لَكَ مَثَلًا

بتلائی تم کو ایک مثال ۳۰-۲۸

(جعل)

۱-۱ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ

جب سفر کیا انہوں نے زمین ۳-۱۵۶

(سافروا)

۱-۱ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ

بیان کی انہوں نے تیرے لیے مثال ۱۷-۲۸

۱-۱ مَا ضَرَبُوا لَكَ

تہیں مثال ڈالتے تیرے لیے ۳۳-۵۸

۱-۱ إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ

اور جب چلو تم زمین میں ۶۴-۱۰۰

(سافرتم للجهاد)

۱-۱ ضَرَبْنَا لَكُمْ الْأَمْثَالَ رَبِّنَا

بیان کی ہم نے تمہارے لیے مثال ۱۳-۶۵

۱-۱ ضَرَبْنَا عَلَىٰ أَدْرَاسِهِمْ

تھپکی دی ہم نے انکے کانوں پر ۱۸-۱۱

(انہناہم)

۲-۱ ضَرَبَ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةَ

اور ڈالی گئی ان پر ذلت ۲-۶۱

(جعلت)

ضَرَبَ بَيْنَهُمُ السُّبُورَ

پھر کھڑی دی جاوے گی انکے درمیان ایک دیوار ۵-۱۳

۲-۱ ضَرَبَ ابْنُ مَرْيَمَ

اور جب بیان کیا جاوے ۳۳-۵۵

(جعل)

۲-۱ ضَرَبَ مَثَلًا

بیان کی گئی ایک مثال ۲۲-۴۳

۳-۱ تَضَرَّبَ اللَّهُ الْحَقَّ

بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ حق ۱۳-۱۹

۳-۱ إِنَّ تَضَرَّبَ مَثَلًا

یہ کہ بیان کرے ایک مثال ۲-۲۶

(يجعل)

۳-۱ تَضَرَّبُ بُونَ وَجُوهُهُمْ

مارتے ان کے چہروں پر ۸-۵۱

۳-۱ تَضَرَّبُ بُونَ فِي الْأَرْضِ

سفر کرتے ہیں زمین میں ۴۳-۲۰

(يسافرون)

۳-۱ أَلَا مَثَلٌ تَضَرَّبُ بِهِمَا

مثالیں ہم انہیں چسپاں کرتے ہیں ۲۹-۴۳

۳-۱ أَفَضَرَّبَ عَنْكُمْ

کیا ہم پھیریں گے تمہاری ۳۳-۵۵

(نمسك)

طرف سے

۱۱-۱ إِذَا ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا

بیان کران کے لیے ایک مثال ۱۸-۳۳

۱۱-۱ فَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا

پھر ڈال دے انکے لیے راستہ ۲-۴۷

۱۱-۱ فَكَلَّمْنَا اضْرِبْ

پھر کہا ہم نے مار ۲-۶۰

۱۱-۱ فَكَلَّمْنَا اضْرِبُوا

پھر کہا ہم نے مارو اس کو ۲-۴۳

(بالمقول)

۱۱-۱ وَإِضْرِبُوا فِي الْأَرْضِ

اور انکو مارو زمین میں ۲-۳۳

۱۱-۱ فَاضْرِبُوا فِي الْأَرْضِ

مارو گردنوں پر ۸-۱۲

۱۱-۱ وَابْصُرْ بِنَجْمِهِمْ

ڈال میں اپنی اور ضعی ۲۳-۳۱

۱۳-۱ وَلَا يَضْرِبُ بِنَجْمِهِمْ

اور نہ ماریں زمین پر اپنے پاؤں ۲۳-۳۱

۲۲-۱ فَضَرَبَ ابْرَقَابَ

مارو گردنیں ۴۷-۲۲

(فاضر بوارقابہم)

۲۲-۱ فَضَرَبَ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةَ

جاگھسا ان پر مارتا ہوا ۲۷-۹۳

۲۲-۱ ضَرَبْنَا فِي الْأَرْضِ

پھیر سکتے ملک میں ۲-۲۴

(للسفد)

ضَرَبَ رَضِيحِي ضَعَاءُ ضَعَاءُ صَابِتَةُ الشَّمْسِ يَوْمَ الْأَضْحَىٰ

گاڑنا ہمالا فنا معاند کرنا، سکھانا، قائم کرنا، ملانا۔ ضَرَبَ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةَ

اِذْ لَهُمْ ضَرَبَ عَنقُ بِنَدْرٍ مَصَارِيحَ اشْتَرَاكَ تِجَارَتِ اصْطِطَابِ

بے قراری ضرب المثل کہاوت ضرب الشيء تحرك ضرب
العقرب لدغته ضرب الليل طالت ضرب الدخان
مضى ضرب الطير ذهبته يتنقى الرزاق ضربتا البرد
اصابت ضرب الاجل عينه ضرب الدرهم - سکے لگایا
ضرب الصلوة اقامها ضرب الشيء بالشيء خلط ضرب
الجزية او جبرها ضربان الداهر حوادث

ضربا

- ۳-۷ فبين اصطر ۱۷۳-۲ پھر جو کوئی بے قرار ہو گیا
- ۲-۷ الا ما اضطررتم اليه ۱۱۹-۶ مگر جب کہ مجبور کئے جاؤ تم اس کی طرف
- ۳-۱ ما لا يضرة ۱۲-۲۲ جو کہ نہ اسے زیاں پہنچا دے
- ۳-۱ ما يضركم ۱۰-۲-۲ جوان کا نقصان کرے
- ۳-۱ ولا يضرك ۱۰-۶-۱ اور نہ تیرا برا کرے
- ۳-۱ لا يضركم ۱۲-۳ کچھ نہ بگاڑے گا تمہارا
- ۳-۱ ولا يضرننا ۷-۶ اور نہ ہمیں نقصان پہنچا سکے
- ۳-۱ او يضرون ۷-۳۶ یا تمہارا برا کرنے میں
- ۳-۱ وما يضرونك ۱۱۲-۳ اور تیرا کچھ بگاڑ نہیں سکتے
- ۳-۱ ولا تضرونه ۵۷-۱۱ اور نہ بگاڑ سکو گے اللہ کا
- ۳-۱ ولا تضرونه شيئا ۳۹-۹ کچھ نہ بگاڑ سکو گے اس کا
- ۷-۱ فلن يضرن الله ۱۳۶-۳ ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے اللہ کا
- ۷-۱ فان يضرك ۴۲۰ ہرگز تمہیں نقصان نہ پہنچا سکیں گے
- ۷-۱ كن يضرونكم ۱۱۱-۳ کچھ نہ بگاڑ سکیں تمہارا
- ۱۳-۳ ولا تضاروهن ۶-۶ اور ایذا دینا نہ پہنچا سکیں عورتوں کو
- ۳-۷ ثم اضطره ۱۲۶-۲ پھر اس کو مجبور بلاؤں گا
- ۳-۷ ثم اضطرهم ۲۴۳-۳۱ پھر ہم ان کو کچھ بلا دیں گے
- ۱۳-۲ ولا يضار كاتب ۲۸۰-۲ اور نہ دکھ دیا جاوے گا تب
- ۱۳-۲ لا تضار والده ۲۳۳-۲ نہ دکھ دی جاوے والدہ
- ۱۵-۱ ليس يضارهم ۱۰-۵۸ نہیں ہے بگاڑنے والا ان کا
- ۱۵-۱ وما هم بضارين ۱۰-۲ اور نہیں وہ نقصان پہنچانے والے
- ۱۶-۲ غير مضار ۱۱-۴ نہ نقصان دیں گے

۱۶-۷ جيب المصطر ۱۹-۱ اور تکلیف میں
۱۹-۱ والصراة والزلزلة اور تکلیف اور گھبر گھبرانے کے
(عبر)

- ۱۹-۱ والصراة ۱۷۷-۲ اور تکلیف میں
- ۱۹-۱ من بعد صراة تکلیف کے بعد
- ۲۲-۴ صراة لا تتعدوا ستانے کیلئے تاکہ زیادتی نہ کرو
- ۲۲-۲ مبيحا ضارا مسجد ضد پر
- من الناس ضربا ۳۳۳-۳۱ پہنچے لوگوں کو تکلیف
- من الاينان الضرا ۱۲-۱۰ پہنچا انسان کو تکلیف
- بين ضرة ۱۳-۲۲ کہ نقصان اس کا
- مناداهلنا الضرا ۸۸-۱۲ ٹہری ہم پر اور گھر ہمارے پر سختی
- لا يملك ككضرا ۷۵-۵ نہیں مالک تمہارے لئے نقصان
- بضرا ۱۷-۶ دکھ
- كشفنا عنه ضرة دور کی بجائے اس سے اس کی تکلیف
- ضرا يضركم وضرا ضد انفع - ضرا نصره - نابینا ہوا
- ضرا عير نابینا خنارہ، ضرا ارا - دکھ دیا مخالف ہوا - ضرا - ضرا درج
- اضرا - ضرا ارضنا ستر آئے - نقصان مال یا اولاد - قحط - ضرا و سرة
- ضرا ورة - ضرا ورا، ضرا ورا - حاجت ضروری جس پر انسان مجبور ہو

ضرع

- ۱-۵ نصر عوا وہ گرا گرائے ۴۳-۶
- ۳-۵ لعاهم يضرون تاکہ وہ گرا گرائیں ۴۲-۶
- ۳-۵ لعاهم يضرون تاکہ وہ گرا گرائیں ۹۳-۷
- ۲۲-۵ ادعوا ربك فاضرعاً پکارو اپنے رب کو گرا گرا کر ۵۵-۷
- (حال تذلل)
- ۲۲-۵ تدعون ربكم تضرعاً پکارو تمہیں سکو گرا گرا کر ۶۲-۶
- (علاية)
- ۱-۷ الا من ضرع ۶-۸۸ مگر گھبراؤ کانٹوں والا
- ضرع يضرع ضرا عت و ضرع ريب و ضرع علم و ضرع ريب و ضرع
- ضرا عت و ضرع خصر تدل فاضراع ضراع ضراع و ضراع

۹۲-۹ نہیں کمزور لوگوں پر
 ۲۱-۱۳ کہیں گے کمزور لوگ
 ۲۴-۴۲ کس کے مددگار کمزور ہیں
 ۷۶-۱۹ زیادہ کمزور فوجی حیثیت میں
 ۶۶-۸ بے شک تم میں سستی ہے
 ۵۴-۳۰ بنایا تم کو کمزوری سے
 ۲۵-۱۷ دونامزہ زندگی میں ادر دونا

۱۷-۱ تَبَسَّ عَلَى الضَّعْفَاءِ (مراد غریب)
 ۱۷-۱ قَالَ الضَّعْفَاءُ
 ۲۱-۱ أَضْعَفُ نَاصِرًا
 ۲۲-۱ أَضْعَفُ جَسَدًا
 ۲۴-۱ إِنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا
 ۲۴-۱ خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ
 ۲۴-۱ ضَعْفَ الْحَيَاةِ (یعنی اضعاف)
 ۲۲-۱ ضَعْفًا مِنَ النَّارِ
 ۲۲-۱ جَوَادُ الضَّعْفِ
 ۲۲-۱ فَاتَتْ أَكْثَرًا ضَعْفِيْنَ
 ۲۲-۱ أَضْعَاقًا مُضَاعَفَةً
 ۲۲-۱ أَضْعَاقًا كَثِيرَةً
 ضَعْفٌ رِيضَةٌ ضَعْفًا وَضَعْفٌ رِيضَةٌ ضَعْفًا
 ضَعْفِيَّةٌ كَمَزُورٍ وَضَعْفٌ رِيضَةٌ ضَعْفًا الشَّيْءُ
 ضَعْفٌ قُوَّةٌ ضَعْفٌ اس کو دوچند کیا، یا کمزور سمجھا
 اور رائے میں کمی، ضَعْفٌ کمزور، ضَعْفٌ دوچند، اَضْعَاقٌ
 ضَعْفِيَّةٌ ضَعْفَانِ ضَعْفًا

ضعف

خُدَّ بِيدِكَ ضَعْفًا اور کپڑا اپنے ہاتھ میں سٹیکوں کا مٹھا
 اَضْعَاقٌ اَحْلَاقٌ خیالی خواب ہیں
 راخلاط

۵-۲۱ اَضْعَاقٌ اَحْلَامٌ رِقْرَانٍ پر لیٹان خواب ہیں
 ضَعْفٌ رِيضَةٌ ضَعْفًا الْحَدِيثُ خَلَقَتْ اَضْعَاقُ الْحَايَةِ
 التَّوْبِيَا، جَاءَ بِهَا رَوَاهَا مَلَكٌ بَسْتَرُ ضَعْفٌ حَيْثُ يَخَاطُ
 فِيهَا الرُّطْبُ وَالْيَابِسُ. ضَعْفٌ مِنَ التَّحْيِرِ وَالْأَمْرِ غَلَطًا
 بات جس کی حقیقت نہ ہو، اَضْعَاقٌ

ضَعْفَةُ اضْرَعَتِ الشَّمْسُ غروب ہوا یا ڈوبنے کے قریب ہوا، اَضْرَعَتِ
 الشَّمْسُ بکری کے تھن پیدا ہونے یا بڑے ہونے، ذَهِي ضَرَعًا ضَرَعٌ
 ضَرِيحٌ اضْرِيحَةً اس کا دودھ اترنا، ضَرَعٌ عَجْرٌ تھن جانور اور عورت ج ضَرَعٌ
 ضَارِعٌ عَجْرٌ خَيْفٌ و کمزور مضارع، وہ فعل ہے جو کہ حال اور مستقبل دونوں میں
 شامل ہو، امْرَأَةٌ ضَرِيحٌ عورت کلاں پستان، الْحَمِي ضَرَعْتَنِي لِلنَّوْمِ
 بخار نے مجھے سونے کے لیے مجبور کر دیا۔ رَجُلٌ ضَرَعٌ كَمَزُورٌ

ضعف

۱-۱ ضَعْفَ الطَّالِبِ بودا ہے چاہنے والا
 ۱-۱ دَمَا ضَعْفًا اور نہ سست ہوئے ہیں
 ۱-۱ اِنَّ الْقَوْمَ اتَّضَعَفُوا لِي لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا
 ۲-۱ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّضَعَفُوا اور کہنے لگے وہ لوگ جو کمزور گئے
 ۳-۲ وَاللَّهُ يَضْعَفُ اور اسے بڑھاتا ہے
 ۳-۲ فَيَضَاعِفُكَ لَهٗ پھر دگنا کرے اس کو اللہ تعالیٰ اسکے لیے
 ۳-۲ يَضَاعِفُكُمْ وَهٗ دونا کرے اس کو تمہارے لیے
 ۳-۲ يَضَاعِفُهَا دگنا کر دیتا ہے اس کو
 ۳-۱۱ يَتَضَعِفُ كَمَزُورٍ كَرِهَاتَهَا کمزور کر رکھتا تھا
 ۳-۲ يَضَاعِفُ لَهُمُ الْعَذَابُ دونا ہے ان کے لیے عذاب
 ۳-۱۱ كَانُوا يَسْتَضَعِفُونَ كَمَزُورٍ كَرِهَاتَهَا کمزور سمجھے جاتے تھے
 ۵-۲ هُمُ الْمُسْتَضْعِفُونَ وہی ہیں جن کے دوڑنے ہوئے
 ۱۶-۱۱ قَلِيلٌ مِّنْ ضَعْفُونَ تھوڑے مغلوب پڑے ہوئے
 ۱۶-۱۱ وَالْمُسْتَضْعِفِينَ مِن اور حکم ہے نا تو ان لڑکوں کا
 ۱۶-۱۱ كَمَا مُسْتَضْعِفِينَ تھے ہم بے بس
 (عاجزین عن اقامت الدین)

۱۷-۱ كَفِيهَا اَوْضَعِفًا بے عقل یا ضعیف
 ۱۷-۱ فَيُنَا ضَعِفًا ہم میں کمزور
 ۱۷-۱ ذُرِّيَّةٌ ضَعْفَانَا اولاد ضعیف
 (واحدہ ضعیف)
 ۱۷-۱ ذُرِّيَّةٌ ضَعْفَانَا اولاد بھوٹی
 (ضعفوا)

ضغن

أَضْغَانُهُمْ رَاحِلَاتُهُمْ دَلَّ كَيْفَهُ أَوْ شَفِيكَانِ ۲۷۲
 ضَغُونٌ رِيضُونٌ ضَغْنًا عَلَيْهِ حَقْدٌ صَنِيفٌ أَيْ مَالٌ
 ضِغْنٌ جَاحِلٌ ضَغَانٌ حَقْدٌ شَوْقٌ أَمِيلٌ عِوَجٌ قَرَسٌ
 ضَغَانٌ وَهُوَ كَهْوَرٌ أَوْ لِيغِيْرَا بَعْدَ عِيْوَجٍ ضَغِينٌ بِيْرُهُ صِيْلُ لُكْرِي

ضفدع

وَالضَّفَادِعُ أَوْ رِيْنِيْذُكُ ۱۲۳-۷

رواحل ضفدع

ضَفْدَعُ السَّاءِ پانی میں مینڈک بیشمار ہو گئے۔

ضلك

۱-۱ مَاضِلٌ صَاحِبِيْكَ ۲-۵۳۰ نہیں بھکا تمہارا رفیق
 ۱-۱ فَكَدْ ضَلَّ سَوَاءً ۱-۸-۲ تو وہ بھکا سیدھی راہ سے
 ۱-۱ ضَلَّ سَعِيْرُهُمْ ۱-۵-۱۱ اکارت گئی کوشش ان کی

ربط عملہ

۱-۱ ضَلَّ عُنُقَهُ ۹۴-۶ اور جاتے رہے تم سے

رذہب عنک

۱-۱ وَضَلَّ عَنَّمُ رَعَابٌ ۲۴-۶ اور کھوئی ان سے

غائب ہونے ہم سے

۱-۱ أَضَلَّتْ عِبَادِي ۱۴-۲۵ کیا تم نے بھکایا میرے بندوں کو

۱-۱ قَدْ ضَلَلْتُ رَدًّا ۵۶-۶ بے شک میں بھک جاؤں گا

۱-۱ قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ ۵۰-۱۳۴ کو اگر بھکا ہوا ہوں

۱-۱ إِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ ۱-۶۳۲ جب ہم بل گئے زمین میں

رغبنا فیہا بیان ضیاعنا

۱-۲ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ رَجِيْبٌ ۱-۴۷-۴۸ کھودے اللہ نے ان کے اعمال

۱-۲ وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا (بِجُرْمُونِ) ۹۹-۲۶ اور نہیں بھکایا ہم کو مگر گناہوں نے

۱-۲ أَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَى عَائِدٍ ۲۲۰-۴۵ اور راہ سے بھکایا ان کو اللہ نے

۱-۲ أَضَلَّنَا مِنَ الْجَنَّةِ ۲۹-۴۹ دونوں نے گمراہ کیا جنوں اور انسانوں

۱-۲ فَأَضَلُّونَا السَّبِيلَا ۶۷-۳۳ پھر انہوں نے بھکا دیا ہم کو راہ سے

۱-۲ كَهْوٌ كَمَا أَضَلُّونَا ۳۹-۷ ان لوگوں نے ہم کو بھکایا

۱-۲ وَأَضَلُّوا كَثِيْرًا

۱-۲ أَمْ هُمْ أَضَلُّونَ

۳-۱ فَأَيُّمَا يَضِلُّ عَلَيْهِمَا

۳-۱ فَلَا يَضِلُّ وَلَا

۳-۱ لَا يَضِلُّ رَجِيْبٌ

۳-۱ إِنَّ تَضِلُّ إِحْدَاهُمَا

(تانسلی)

۳-۱ أَنْ تَضِلُّوا

۳-۲ يُضِلُّ بِهِ كَثِيْرًا

۳-۲ أَنْ تَضِلُّوكَ

(عن قضاء الحق)

۳-۲ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ

۳-۲ يُضِلُّهُ

۲-۲ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ

(رجبیط)

۳-۲ إِنْ كَادَ لَيُضِلَّنَا

(رجبیطنا)

۳-۲ أَنْ تُضِلَّنَا

۳-۲ وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ

۳-۲ أَنْ يُضِلَّهُمْ

۳-۲ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا

۳-۲ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ

۳-۲ لَوْ يُضِلُّونَكَ

۳-۲ تُضِلُّ بِهَا

۳-۲ يُضِلُّ بِهَا الَّذِينَ كَفَرُوا

۹-۲ وَلَا ضَلَّتْ

(عن الحق بالوسوسه)

۲-۱ وَأَضَلَّ عَنْ سَوَاءٍ

۲-۱ بَلْ هَذَا أَضَلُّ

اور گمراہ کیا بہت لوگوں کو

ان توں نے گمراہ کیا

سودہ بھکا پھرے گا

آدم نہ بھکے گا

نہیں بھکنا رہ میرا

اگر بھول جائے دو عورتوں

میں سے ایک

ایسا نہ ہو تم گمراہ ہو جاؤ

گمراہ کرتا ہے اس مثال کیسا

تم کو بھکاوں

نہیں راہ دیتا جسکو بھلاتا ہے

بھکاوے اس کو

کبھی نہ اکارت کریگا انکے عمل

یہ تو ہم کو ابھی بھلانا چاہتا تھا

تھا

اسے گمراہ کرے

جس کو گمراہ کرے اللہ

یہ کہ گمراہ کرے ان کو

اور نہیں بھکاتے مگر

بھکاتے ہیں

یہ کہ تمہیں بھکاوں

بھکاوے تو

بھکانے جلتے ہیں اسکے ساتھ

ضروری نہیں گمراہ کروں گا

اور زیادہ بھولا ہوا

بلکہ وہ زیادہ گمراہ ہیں

مُضِلُّ شَرَابٍ. ضِلُّ ابْنُ ضَيْلٍ. سرام زلالہ جس کے باپ کا پتہ نہ ہو۔

ضم

۱۵۰. اِوَعْلَىٰ مَجْلٍ ضَامِرٍ. بردے اور نڈ پر ۲۷-۲۲

(ربیعیم ہزول)

ضَمٌّ وَضَمٌّ رِيضٌ مُمٌ ضَمُّونَ الْفَرْقِ، دِقْ وَقَلِّ لَعْمٌ ضَامِرٌ
حِ ضَمُّوا صَوَامِرَ ضَمْرٍ. دبل ہونا ضمیرتج ضامیر۔ ہا من انسان،
أَضَمُّ الْأَمْرَ أَخْفَاهَا ضَمَارًا. خلات الیقین

ضم

۱۱- اِضْمَمْتُ يَدَكَ. اور ملا لے اپنا ہاتھ ۲۳-۲۲

۱۱- اِضْمَمْتُ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ. ملا لے اپنا بازو اپنی طرف ۲۸-۳۲

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کو جب ڈر ہوتا تو اپنا ہاتھ اپنے مقام دل پر رکھ دیتے تو خون دور ہو جاتا، ویسے جانور بھی خون کے وقت پر کھول دیتے ہیں، اور اڑ جاتے ہیں، اور بوقت اطمینان ایسا نہیں ہوتا
ضَمٌّ يَضُمُّ ضَمًّا، الشَّيْءُ جَمْعٌ ضَمٌّ الشَّيْءُ إِلَيْهِ قَبْضٌ، ضَمٌّ الحَرْفِ ضَمٌّ دِيَاً، ضَمِيمٌ مِضْمِيمَةٌ. اصل کتاب کسماحتہ اور مضمون الحاق کرنا

ضنك

۲۲- اِذْ مِعْيَشَةٌ ضَنُكًا. گزندنگلی کی ۲۰-۱۲

ضَنُكَ (بِضْنِكَ) ضَنَاكَ وَضُنُكًا وَضُنُوكَةً، ضَانٌ، ضَنَاكَ ضُنُكَكَ مِذَام

ضن

۱۷۰. اِغْلِيِبِ الْغَيْبِ بِضُنَيْنٍ. غیبکی بات بتانے میں بخیل ۸۱-۲۳

(بخیل)

ضَنٌّ رِيضٌ ضَنًّا وَضَنًّا وَضَنَانَةٌ رِيضَةٌ، رِيضٌ بَخِيلٌ
ضُنَيْنٌ، بَخِيلٌ۔

ضوء

۱- اِضْأَلْنَا لَهْمًا. چکی ان کے لیے ۲-۲۰

۱- اِضْأَلْتُ مَا حَوْلَكَ. روشن کر دیا جو اسکے گرد سے ۲-۱۷

(انارت)

۳- اِضْأَلْتُهَا لِضَيْفِي. مگر روشنی کر دیوںے اس کا تیل ۲۱-۳۵

۳۲-۲۵ اور زیادہ بھولا بھوارا سے

۷-۹۳ بھٹکتا بھرا بھجاتی

۲۶-۶۸ ہم راہ بھول آئے ہیں

۹-۰۳ وہ ہیں بکے ہوئے

۳۳-۸۳ یہ لوگ ہیں گمراہ

۲-۰۲۶ اور میں تھا جو کئے والا

۱-۷-۲۳ تھے ہم قوم بکے ہوئے

۷-۰-۱ اور نہ راہ گمراہوں کا

۲۳-۵۴ غلطی میں اور سودا میں

۱۶۴-۳ گمراہی ظاہر میں

۲۷-۵۰ دور کی بھٹکتی میں

۳۶-۲ دور کی گمراہی

۱۲-۲۲ گمراہی دور کی

۹۵-۱۲ اپنی قدیمی غلطی میں

۱۶-۲ گمراہی بدلے ہدایت کے

۲۹-۷ ثابت ہوئی ان پر گمراہی

۶۰-۷ میں بکا ہوا نہیں

۲۲-۱۰ غلطی خسارہ اور ہلاکت میں

۳۷-۲۹ کوئی بکانے والا

۵۱-۱۸ بکانے والوں کو اپنا بدگار

فَلْ رِيضٌ ضَلَّاتٌ وَضَلَّالٌ، بھولا بھرا نہ پائی چوک گیا۔ غلطی کی۔

ضَلَّ الشَّقِيْعُ عَنْهُ. گم ہو گئی یا تلف ہو گیا۔ ضَلَّ سَعِيْدٌ۔ کامیاب نہ ہوا

ضَلَّ الرَّجُلُ. اور میں میں مل گیا۔ ضَلَّ كَمْرَهُ كَمْرًا۔ تباہ اور ہلاک کیا۔

اَضَلَّ الشَّقِيْعُ اَضَاعَةً اَهْلَكَ، دَقَّتْ غَيْبَةً. ضَلُّوا. بڑا گمراہ

۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا
۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا
۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا
۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا

۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا
۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا
۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا

۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا
۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا
۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا

۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا
۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا
۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا

۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا
۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا
۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا

۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا
۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا
۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا

۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا
۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا
۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا

۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا
۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا
۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا

۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا
۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا
۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا

۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا
۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا
۱۵۰. اِضْأَلْنَا لَهْمًا

۳۰۲-۳۰۱ لَانِضِيْعٌ
 صَاعٌ رَضِيْعٌ صِيْعًا رَضِيْعًا فَتَكُوْنُ هَذِهِ الصِّيْعَةُ
 اَضَاعَةً مَنَاعُكَ كَرَدِيَا

ضيف

ان دونوں کی ضیافت کریں ۱۸-۱۷
 اِس لیے لگے اسکے ہمانوں کو نہیں ہے
 ۵۱-۱۵
 ۲۷-۱۵
 ۷۸-۱۱
 مہمان ابراہیم سے
 میری ہمانوں کی بابت

ضَاعَةٌ رَضِيْعٌ صِيْفًا ضِيَاْفًا اِس کے پاس بطور ہمان ٹھہرا
 یا ضیافت مانگی ضیْفًا قَدَّمْ لَهَا الضِّيَاْفَةَ ضِيْفًا اَضِيَاْفًا
 ضِيُوْفًا مَضَاعَفًا باز خواندہ بد گیزے

ضيق

۱-۱ وَضَائِقٌ يَهْوِدُنَا اور تنگ ہوا دل میں ۷۷-۱۱
 ۱-۱ وَضَائِقٌ عَلَيَكُمْ الْاَرْضُ تنگ ہو گئی ان پر زمین ۳۳-۲۵
 ۱-۱ وَضَائِقٌ عَلَيَكُمْ الْاَرْضُ اور تنگ ہو گئی تم پر زمین ۱۱۹-۹
 ۳-۱ وَيَضِيْقُ صَدْرُكَ تیرا ہی رکنا ہے ۲۶-۹
 ۳-۱ وَيَضِيْقُ صَدْرِي اور رکنا ہے جی میرا ۹۷-۱۵
 ۱۱-۳ لِتَضَيَّقُوا عَلَيَّ تانگہ تنگ ہو کر واس کو ۱۳-۲۶
 ۱۵-۱ وَضَائِقٌ لِيْكُمْ صَدْرُكَ تنگ ہوتا ہے اس پر تیرا ہی ۶-۲۵
 ۱۷-۱ مَكَانًا ضَيِّقًا ایک جگہ تنگ میں ۱۲-۱۱
 ۱۷-۱ صَدْرُهُ ضَيِّقًا اس کے سینہ کو تنگ ۱۳-۲۵
 ۲۲-۱ قَلَاتِكَ فِي ضَيِّقٍ اور نہ ہونگی میں ۱۲۷-۱۶
 ضَائِقٌ رَضِيْقٌ ضَيِّقًا تنگ ہوا ضَيِّقٌ ضَائِقٌ ضَيِّقٌ قَاعِلٌ ضَائِقٌ
 الرَّجُلُ يَجْلِسُ بِاَنْفِيْرِهِ وَضَيِّقًا سَوْدًا لِحَالِ امِضِيْقٍ مَضَائِقٌ خَالِكًا

۷۸-۲۸ لادے تم کو کہیں سے روشنی
 ۵-۱۰ جَبَلُ الشَّمْسِ ضِيَاءٌ بنایا سورج کو چمک
 ۲۸-۲۱ ضِيَاءٌ وَذِيْ كُرَى روشنی

ضَاءٌ رَضِيْقٌ ضُوْدٌ اَوْضِيَاءٌ الْهَمْرُ پاندر روشن ہوا اَضَاءٌ اَلْبَيْتِ
 نُوْرَةٌ ضُوْدٌ اَضْوَاءٌ ضِيَاءٌ ضُوْدٌ نُوْرٌ تَضُوْدٌ خود اندھیرے میں
 کھڑا ہوا تاکہ جو لوگ روشنی میں ہیں ان کو دیکھ سکے۔

ضہی

۳۰۲ يَضَاهِيُوْنَ قَوْلَ الدِّيْنِ رَسِيْرٌ تَمِيْرٌ بَاتِ اَنْ لُّوْكَوْنَ كِي ۳۰۹
 دینا بہوں

ضَاهِيٌ دَتَضَيَّقِي ضَهِيٌّ الرَّجُلُ شَاكِلٌ وِشَايَهَةً مانڈ بنایا
 ی اور دونوں سے پڑھا جاتا ہے ضَهِيٌّ ہم شکل آدمی

ضير

۲۲-۱ قَالُوا لَا ضَيْرَ بولے کچھ ڈر نہیں ہے ۵۱-۲۶
 ضَارَةٌ رَضِيْقٌ ضَيْرٌ الْاَمْرُ اَضْرَابٌ

ضيز

تِلْكَ اِذَا قَسَمِيْ ضِيْرِيْ اِس وقت یہ بات بڑی ہوئی ہے ۲۳-۵۳
 رَجَاثَةٌ ضَارٌ رَضِيْقٌ ضَيْرًا جَارٌ ضَيْرًا اِعْوِجَابٌ ضَارٌ
 حَقًّا اس کا حق چھین لیا

ضيع

۱-۲ اَضَاعُوا الصَّلَاةَ تھو بیٹھے نماز ۵۹-۱۹
 (نہ کرھا)
 ۳-۲ لَانِضِيْعٌ نہیں اکارت کرتا ۱۷۱-۳
 ۳-۲ يَضِيْعُ اِيْتَانَا تانگہ ضائع کرے ۱۲۱-۹
 ۳-۲ لَا اَضِيْعُ میں نہیں ضائع کرتا ۱۲۳-۲
 ۱۹۵-۳

ط (۹)

۳-۱ يَطْبَعُ اللهُ مہر کر دیتا ہے اللہ ۱۰-۷
 ۳-۱ وَنَطْبَعُ عَلَى قُلُوْبِهِمْ اور ہم مہر لگا دیتے ہیں ان کے ۱۱-۷
 (رختم)
 دلوں پر
 طَبَعٌ رَطْبِيْعٌ طَبْعًا الشَّيْءُ صَوْرَةٌ بَصُوْرَةٌ طَبَعٌ عَلَيْهِ اَخْتَمٌ

طبع

۱-۱ اَبْلُ طَبَعِ اللهُ مہر کر دی اللہ نے ۱۵۵-۲
 (ختم اللہ)
 ۲-۱ وَطَبِعَ عَلَى قُلُوْبِهِمْ مہر لگائی گئی ان کے دلوں پر ۸۸-۹

ساقفہا طریقتان۔ دن رات طرف

۲۵-۲۲ مین طرف خفیٰ چھپی نگاہ سے
 ۲۸-۳۷ قضاوت الطرف نیچی نگاہ رکھنے والیان
 ۵۱-۳۸ لا یرتد ایہ طرفہ نہ پھرانے کی انکی طرف ان کی
 ۲۲-۱۳

بصر ہم بل یغی مفتوحہ آنکھیں

۱۲۷-۳ لقطع طرفاہ اطراف تاکہ ہلاک کرے ایک جماعت کو

۲۰-۲۷ یرتد انیک طرفک پھرانے تیری طرف نظر تیری

۱۱۵-۱۱ کدر فی التہار دونوں طرف دن کے

۲۳-۱۳ مین اطرافہا اس کے کناروں سے

طرف ریطرت طرفا بصرہ آنکھ کے پوٹے کو دوسرے پر رکھا

ظرفت عینہ تحرکت طرف چشم طرفہ ناخوشم طرفہ العین

آنکھ کا پھینکا طرف پارہ ہر چیز گردہ مردم ج اطراف اور کندہ ہر طرف

طرفہ العین میں آیا

طرق

۱۵-۱۵ والشام والطارق قسم ہے آسمان اور زمین میں یوں کی

۳۰-۲۶ ۱۷-۱۷ الی طریق مستقیم ایک راہ سیدھی پر

۱۶۸-۲ نہ دکھلاوے انکو سیدھی راہ

۱۶۸-۲ ۱۸-۱۸ الا طریق جہنم مگر راہ دوزخ کی

۷۷-۲۰ ۱۹-۱۹ فاصرب لہم طریقا ڈال ان کے لیے راستہ

۱۰۲-۲۰ ۲۰-۲۰ امثلہم طریقہ اچھی راہ روش والہ

۱۶-۷۲ ۲۱-۲۱ علی الطریقہ راہ پر

۶۳-۲۰ ۲۲-۲۲ یطریقکم المثلی تمہارے اچھے نامے سہل کو

۱۷-۲۳ ۲۳-۲۳ سبغ طرائق سات راستے مرد آسمان

۱۱-۷۲ ۲۴-۲۴ کذا طرائق قیدا ہم تھے کئی راہ پر پھٹے ہوئے

طرق ریطرت طرفا القومہ رات کے وقت آیا بطریق ج

طرق و اطراف رات کو آنے والا یا صبح کا ستارہ حدیث میں ہے لا تطرف

المسجد مسجد میں کوراہتہ زیناہ طریق راستہ ج طرق اطرف

طریقہ ج طرائق بیرت حالت مذہب طریقی راستہ بنایا بطریق

طبع اللہ الخلق خلقہم طبع برشت و نحو ج طبائع طابع
 خاتمہ ج طواریع طباعت چھپائی طباہ چھپانے والا طبیعت ج طباہ
 متدین حکماہ غلط کے قائل میں جن کو طبیعت سے پکارتے ہیں مطبعہ پر پس
 مطبعہ چھپانے والی مشین علم طبیعیات اشیا کی خاصیت سے بحث

طبق

۲۲-۱ لتركيب طبقات طبق چڑھنا پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر

۲۲-۲ سموت طباقا آسمان تہ پر تہ

طبقت ریطرت طباقا یدہ، خلاف انبساط، طباقا۔ از

افعال مقاربتہ، طباقا مطابقتہ، وانفاد، طابق بین القیصین

ایک پر دوسری بھی طبق لیک، اظلمہ طبق النجوم، کثرت و ظہور

اطبق شفقتک چپ رہ طبق موافق، تقال اور سطح زمین ج طبقات، تقا

الظہیرا ریشہ کی ہڈیاں بال دھر اطباقا مختلف حال اطباق الرأس سر کی

ہڈیاں۔ تطبیق، تپ مطبقہ

طحوطی

۱-۱ وما طحاها ربطها اور جیسا کہ اسے پھیلا

طحا ریطرت حاطحا، الشی بسطہ طحا ریطرتی طحا، الشی

بسطہ۔ داوی، بائی و دونوں میں اہل لغت لے آتے ہیں

طرح

۱-۱۱ او اطوحوہ ارضا یا چھینک دو اسکو کسی ملک میں

طرح ریطرت طرحا، الشی چھینکا طرحت الا تھی، عورت نے اسقاط کیا

طرح المظروم، میں اسقاط نہ طرح، طرح، طرح، دور مکان

طرد

۱-۱ ان نظر دھم اگر میں نے ان کو ہانک دیا

۳-۳ قظر دھم کہ تو ان کو دور کرنے لگے

۱۳-۱ ولا نظر الذین اور مت دور کہ

رالاتبا عدھما

۱۵-۱ وما انا بطارد الذین نہیں میں ہا ٹکنے والا

۱۵-۱ وما انا بطارد المؤمنین اور نہ میں میں مؤمن کو ہانکنے والا

طرد ریطرت طردا، ابعد۔ طراد جنگی جہاز جہاز جہاز طراد الا یسل

ایکے اس کی طرف اشارہ معلوم کیا۔

طوطی

۱-۱ لَحْمًا طَرِيًّا تازہ گوشت
طَرِدُ نَيْطِرُ وَطَرِي نَيْطَرِي طَلَارَةٌ وَطَلَارَةٌ وَطَلَارَةٌ وَطَلَارَةٌ
اللحم گوشت تازہ ہوا طوی۔ اس کو تازہ بنایا۔ اطر دان۔ تازہ جوانی

طعم

۱-۱ ۲-۱ فِيمَا طَعِمُوا
۱-۱ ۱-۱ فَإِذَا طَعِمْتُمْ
۱-۲ ۱-۲ أَطْعَمَهُ
۱-۲ ۱-۲ أَطْعَمَهُمْ
۱-۱ ۱-۱ اسْتَطْعَمَهَا
رطباً منہد الطعم کے لوگوں سے
۲-۱ ۲-۱ يَطْعُمُهُ
۵-۱ ۵-۱ كَمْ يَطْعَمُ رِيذْقَهُ
۳-۱ ۳-۱ لَا يَطْعَمُهَا
۳-۲ ۳-۲ وَهُوَ يَطْعَمُ رِيذْقَهُ
۳-۲ ۳-۲ يَطْعُمُنِي
۳-۲ ۳-۲ يَطْعَمُونَ الطَّعَامَ
۳-۲ ۳-۲ أَنْ يَطْعَمُونَ
۳-۲ ۳-۲ تَطْعَمُونَ أَهْلِيكُمْ
۳-۲ ۳-۲ أَنْ تَطْعَمَنَّ كَوَيْشَاءُ
۳-۲ ۳-۲ تَطْعَمُوا لِيَكُنَّ
۲ ۲ تَطْعَمُكُمْ لِيُوجِبَ
۲-۲ ۲-۲ وَلَا يَطْعَمُ
۱۱-۲ ۱۱-۲ أَطْعَمُوا لِقَانِعَ
۱۱-۲ ۱۱-۲ أَطْعَمُوا الْبَائِسَ
۱۵-۱ ۱۵-۱ عَلَى طَاعِعٍ
۲۲-۲ ۲۲-۲ طَعَامُ شَرِيحَةِ مَسَاكِينٍ
جو کہ پہلے کھا چکے
راکلو من الخبز
جب کھانا کھا چکو
اس کو کھلاتا
ان کو کھلایا
دونوں نے کھانا مانگا اس کا وہ
رطباً منہد الطعم کے لوگوں سے
کھائے اس کو
اس کو نہ چکھا
نہ کھائے اس کو
وہ کھانا دیتا ہے
وہ مجھے کھلاتا ہے
اور کھانا کھلاتے ہیں
یہ کہ مجھے کھلائیں
کھلاتے ہوں اپنے گھر والوں کو
کیا ہم کھانا کھلائیں
ہم کھانا دیتے مسکینوں کو
ہم تم کو کھلاتے ہیں
اور وہ نہیں کھلایا جاتا
اور کھلاؤ صبر سے بیٹھنے والوں کو
اور کھلاؤ ہر حال کے محتاجوں کو
کھانے دلے پر
کھانا دین مسکینوں کا

۲۲-۱ ۲۲-۱ طَعَامُ مَسَاكِينٍ کھانا مسکینوں کا
۲۲-۲ ۲۲-۲ أَوْ طَعَامٍ فِي يَوْمٍ کھانا
۲۲-۱ ۲۲-۱ عَلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ کھانا ایک کھانا
رَحِ اطْعَمْتُمْ
۲۲-۱ ۲۲-۱ لَمْ يَتَيَّمَنَّ طَعْمَهُ نبرد سے اس کا مزہ
رَحِ طَعْمِهِ
۲۲-۱ ۲۲-۱ طَعَامُ مَسَاكِينٍ کھانا مسکینوں کا
۲۲-۱ ۲۲-۱ كُلُّ الطَّعَامِ ہر ایک کھانا
۲۲-۱ ۲۲-۱ إِلَى طَعَامِهِ اپنے کھانے کی طرف
۲۲-۱ ۲۲-۱ وَالطَّعَامُ اور اس کا کھانا
۲۲-۱ ۲۲-۱ إِلَى طَعَامِهِ اپنے کھانے کی طرف
۲۲-۱ ۲۲-۱ وَالطَّعَامُ اور تمہارا طعام
طَعْمٌ رِيَطْعَمُ طَعْمًا الشَّيْءُ ذَائِقُ طَعْمٍ رِيَطْعَمُ طَعْمًا الشَّيْءُ
کھانا کھلایا طعم ریطعم طعمًا شئع، کھانی روٹی بخنے والا مطعم
ہوٹل ج مطاعی، مطعم جہان لوانہ رجل ذو طعم عقلمند

طعن

۱-۱ ۱-۱ طَعْنُوْنِي دِيْنِيكُمْ اور عیب لگائے تمہارے دین میں
رَعَابِجَا
۲۲-۱ ۲۲-۱ وَطَعْنَانِي لِدِيْنٍ اور عیب لگائے کو دین میں
طَعْنٌ رِيَطْعَنُ طَعْنًا وَطَعْنَانَا الرَّجُلُ عَيْبٌ لِكَايَا طَعْنٌ رِيَطْعَنُ
طَعْنًا بِالرَّوْحِ نِيْزُهُ رَطَاعُونَ ج طواعين، طعن الرجل، اس
کو طاعون کا پھوٹا نکلا۔ طعین، مطعون جس کو عیب لگا طعن عام
مشہور لفظ ہے

طغور

۱۱-۱ ۱۱-۱ يَطْغُرُونَهَا اپنی سرکشی سے
رَبِيبٌ طَغِيْرَانَهَا
۲۵۶-۲ ۲۵۶-۲ يَكْفُرُ بِالطَّاعُوْتِ کفر کرے شیطان کا
۶-۵ ۶-۵ عَدَا الطَّاعُوْتِ بندے شیطان کے

طغی و طغی رَیْفِی طَغِيًا رَطِيًا اَلْكَافِرُ غَلَا فِي الْكُفْرِ طَغِي
الرجل اسرف فی الظاہر والمعاصی طغی الماء ارتفع کھا
ظالم طغاة طاعون مر طاعیة جبار متکبر زیادتی کرنوالا
لقب ملوک الروم۔

طفا

۱-۲ اَطْفَاءَهَا اللهُ بھایا اس کو اللہ نے ۴۴-۵
۳-۲ اَلَّذِي طَفَّفُوا نُورَ اللهِ یہ کہ بھایا اس روشنی اللہ کی ۳۳-۹
۱۱-۲ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللهِ کہ بھادیں اللہ کی روشنی ۸-۶۱
كَلَفْتِ رَيْفِي طَفْوًا اِنسا د آگ بھگئی طَفَّفْتَ عَيْنَهُ اذھایا
اَطْفَاءَ الْفِتْنَةِ وَالْحَرْبِ سَكَنَهَا

طفف

۱۵-۲ اَدْوَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ خرابی ہے گھٹانے والوں کی ۱-۸۳
طَفَّفَ رَيْفُطٌ طَفًّا الْمِكْيَالَ نَقَصَهُ طَفَّفَ عَلَى اَهْلِهِ

طفق

۱-۱ طَفِقَ مَسْحًا لگا بھانے ۳۳-۳۷
۱-۱ طَفِقًا يَخْصِفَانِ لگے جوڑنے ۲۱-۷
طَفِقَ رَيْفِقٌ طَفِقَ رَيْفِقًا وَطَفِقًا شَرُوعًا ہوا۔

طفل

تَحْرِجُكُمْ طِفْلًا پھر تم کو نکالتے لڑکا ۶۷-۴۰
تُخْرِجُكُمْ طِفْلًا پھر تم کو نکالتے ہیں لڑکا ۵-۲۲
اَوِ الْيَطْفُلِ اَلَّذِي يَنْ ياد وہ لڑکے ۳۱-۲۴
بَلَّغُوا الْاَطْفَالَ پہنچے لڑکے ۵۹-۲۴
طِفْلٌ رَيْفُلٌ طَفُوًا دَخَلَ فِي الْيَطْفُلِ بچپن میں داخل ہوا اَطْفَالُ
الانثی عورت بچہ دار بنی طَفْلَ الرَّجُلِ صَارَ طِفْلِيًا بچھوٹی سیز کو
بھی کہتے ہیں (بھوسلی لڑکی) اطفال الحاجات طفل مصر بچپن
طَفْلٌ بچوں کی حرکت کہیں طَفُولِيَّةٌ طَفَالَةٌ طَفُولَةٌ بچپن کی
حالت طَفِيلِيٌّ وہ آدمی کہ دعوت ولیمہ میں بن بلائے چلا جائے
طَفِيلٌ واسطر۔

اَنْ يَتَّبِعَا كَمَا اِلَى الطَّغْوٰى یہ کہ فیصلہ لے جائیں شیطان ۴۰-۴۲
رَاكِبًا بِالطَّغِيَانِ کے پاس
طَغِي رَيْفِنُو طَفْوًا وَطَقْوَانًا جاورا لَقَدْرًا وَالْحَدَّ طَاعُوْتَ
كُلُّ مَعْتَدٍ كُلُّ رَاسٍ ضَلَالٍ الشَّيْطَانُ الصَّارِفُ عَيْنِ
الطَّرِيقِ الْخَيْرِ كُلُّ مَسْبُودٍ مِنْ حُرِّيَّةِ اللهِ بِحُكْمِ طَوَائِعِ وَطَوَائِعِ
بُيُوتِ الْاَصْنَامِ۔

طغى

۱-۱ اَمَامِنٌ طَغِي جس کی ہو شرارت ۴۷-۲۹
۱-۱ اِنَّ طَغِي (فرعون) اس نے سر اٹھایا ۲۳-۲۰
(علا فی الکفر)
۱-۱ لَمَّا طَغَى الْكَاذِبُ رَفَعَهُ جب پانی ابلا ۱۱-۶۹
۱-۱ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى یہ کی نہیں نگاہ اور نہ حد سے ۱۷-۵۳
(ما تجاوزہ) بڑھی
۱-۱ طَفَّوْا فِي اَبْلَادٍ سر اٹھایا ملکوں میں ۱۱-۸۹
۱-۲ مَا اَطْفَيْتُمْ لَّا ضَلَلْتُمْ میں اس کو شرارت میں نہیں ڈالا ۲۷-۵۰
۳-۱ اَنْ رَيْفِي یا زیادتی کرے ۴۵-۲۰
۳-۱ كَيْطَغِي سر چڑھتا ہے ۶-۹۶
۱۳-۱ اَنْ لَا تَطْفُوْا لَّا تَجُورُوا زیادتی نہ کرو ۹-۵۵
۱۳-۱ وَلَا تَطْفُوْا اور حد سے نہ بڑھو ۱۱۳-۱۱
۱۵-۱ يَا طَّاعِيَةَ اچھال کر ۵-۶۹
(الصاعقة و طغیان)
۱۵-۱ قَوْمٌ طَاعُونَ یہ لوگ شرارت پر ہیں ۵۳-۵۲
۱۵-۱ قَوْمًا طَاعِينَ حد سے نکل چلنے والے ۳۰-۳۷
۱۵-۱ اَتَاكُنَّا طَاعِينَ بھتریم حد سے بڑھنے والے ۳۱-۶۸
۱۵-۱ اِلِلطَّاعِيْنَ مَابًا شریروں کا ٹھکانا ۲۴-۷۸
۲۱-۱ اَطْلَمُوا وَاطَغِي بڑے ظالم اور بڑے شریروں ۵۳-۵۳
۲۲-۱ اِلطَّغِيَانًا كَيْبَلًا مگر شرارت بڑی ۶۰-۱۷
۲۲-۱ فِي طَغِيَانِ يَوْمَ بَعَثْتُمْ اپنی سرکشی میں اور حالت یہ ہے ۱۵-۳
رَضَلْنَا نَحْمًا کہ اندھے ہیں

طلب

۳-۱ یَطْلُبُ حَبِيبًا اس کے پھیلے لگانے سے ڈرتا ہوا۔ ۵۳-۷
 ۱۵-۱ ضَعُفَ الطَّالِبِ (عنا) بودا ہے چاہنے والا ۴۳-۲۳
 ۱۶-۱ وَالْمَطْلُوبُ رَمَعُودًا اور جن کو چاہتا ہے ۷۳-۲۲
 ۲۲-۱ تَبْتَطِيعُ لَطِيبًا پھر نلا کے تو اس کو ڈھونڈ کر ۴۲-۱۸
 رحیلہ تدر کر رہا
 طَلَبٌ رِطَابٌ طَلَبٌ اَلشَّيْءُ اَنْ تَلِيَهُ طَلَبًا رَغِيْبًا طَالِبٌ
 ج طَلَبَةٌ طَلَابٌ طَلَبٌ طَلُوبٌ طَلِبٌ طَلِيْبٌ طَلِيْبًا
 مَطْلَبٌ ج مَطَالِبٌ بِعَنِي مَقْصِدٌ مَطْلُوبٌ ج مَطَالِبٌ

طلت

طالوت بالشجود طالوت لشکر دل کے ساتھ ۲۳۹-۲
 طالوت ماکا طالوت کو بادشاہ ۲۴۷-۲
 یہ لیک عجمی نام ہے۔ نسل بلوک اور انبیاء میں سے نہ تھا بلکہ بنیامین برادر یوسف سے تھا۔ علم میں لاثانی اور جسم میں مضبوط۔ شکلی میں بڑا خوبصورت باوجود ان سب اوصاف کے یہ کوئی نالدار آدمی نہ تھا۔ بلکہ اس کی پہلی زندگی باکل غیر معروف تھی۔ اسی لیے کسی نے ماشکی لکھ مارا کسی نے چرواہا بیان کیا۔ اور کسی نے دباغ کہہ دیا مگر خداوند تعالیٰ نے اس کو بوجہ علم جسم سیاست لائق اسی کو پسند فرمایا۔ اسی قابلیت کی وجہ سے خداوند تعالیٰ نے اسی کو سرداری سے سرفراز فرمایا۔

طلح

وَطَلْحٍ مِّنْضُودٍ اور کیلے تہہ برتہ ۲۹-۵۶
 (شجر الموز)
 طالِحٌ بِرَبْحَةٍ ج طالِحُونَ، طَلْحٌ ضِدٌّ صَالِحٌ اہل لغت نے طلح کے معنی موز۔ موزیز۔ کیلے۔ ام غیل کہہ کر سب کچھ لکھ مارا ہے۔ المنجد نے بڑی جرأت سے موز اور کیلے لکھ دیا ہے۔ اور کیلے کے پتوں اور پھلوں کی تصویر دی ہے۔ جلالین والا بھی کیلے کی طرف گیا ہے۔ وحید الزمان نے کہا ہے کہ کیلے میں کانٹے ہوتے ہیں۔ اس لیے یہ مراد اسی وقت ہو سکتی ہے جب کہ کانٹے کی جگہ پھل ہو اور حضور نے بھی فرمایا کہ جنت میں کانٹوں کی جگہ پھل ہوں گے قرآن کریم میں یہاں سایہ کا ہی بیان کیا ہے۔ مگر عام مترجم کیلا ہی لکھتے ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم بمرادہ۔ ابو طلحہ ایک مشہور صحابی ہے۔

طلع

۱-۱ اِذَا طَلَعَتْ تَزَادُ رَبُّهَا جب نکلتی ہے بچ کر جاتی ہے ۱۸-۷
 ۱-۷ اَطْلَعُ الْغَيْبِ کیا جھانک کر آئے غیب کو ۴۹-۱۹
 ۱-۷ فَاَطْلَعُ قَرَاهُ پھر جھانکا اس کو ۵۵-۳۷
 ۱-۷ كَمَا طَلَعَتْ عَلَيْهِمْ اِذَا اَطْلَعُ اِذَا اَطْلَعْتُ تَزَادُ رَبُّهَا اگر جھانک کر دیکھے تو ان کو ۱۸-۱۸
 ۳-۱ وَجَدَهَا نَطْلَعُ پایا اس کو کہ نکلتا ہے ۹۱-۱۸
 ۳-۲ يَطْلِعُكَ عَلَى الْغَيْبِ مطلع کرے تم کو اور غیب کے ۱۷۹-۳
 ۳-۷ نَطْلَعُ عَلَى الْاَفْسَادِ وہ جھانک لیتی ہے دل ۷-۱۲
 (تشریح)

۳-۷ وَكَانَ نَزَالُ تَطْلِعُ اور ہمیشہ تو مطلع ہوتا رہتا ہے ۱۳-۵
 رتظہم

۳-۷ اَطْلِعْ اِلَى اَلرِّمُوسِ جھانک کر دیکھوں میں موشی ۳۸-۲۸
 د انظر ا کے رب کو

۳-۷ فَاَطْلِعْ اِلَى اَلرِّمُوسِ پھر جھانک کر میں دیکھوں ۳۷-۳۰
 ۵-۷ اَهْلُ اَنْتُمْ مَطْلِعُونَ کیا ہو تم جھانک کر دیکھنے والے ۵۳-۳۷

۱۸-۱ مَطْلَعُ الشَّمْسِ سورج نکلنے کی جگہ ۹۱-۱۸
 ۱۸-۱ مَطْلَعُ الْفَجْرِ صبح کے نکلنے تک ۵-۹۷

۲۲-۱ طُلُوعِ الشَّمْسِ سورج نکلنے سے پہلے ۱۳۰-۲۰
 طَلْعُ نَضِيدًا خوشہ ہے کہ تہہ برتہ ۱-۷۵

طَلْعَهَا كَانَتْ رَمُوسٌ اس کا خوشہ جیسے شیطاں کے ۷۵-۳۷
 طَلْعَهَا هَضِيمًا جن کا گاجھا لالام ہے ۱۲۸-۲۶

مِنْ طَلْعِهَا قِتْوَانٌ پھل کے گچھے ۹۹-۶
 طَلْعٌ رِطَابٌ طُلُوعًا وَمَطْلَعًا الْكُوبُ ستارہ نوردار ہوا طَلْعُ الْبَعْلِ

میوہ نکالا طَلْعٌ رِطَابٌ وَمَطْلَعٌ طُلُوعًا الْجَبَلُ پہاڑی پر
 پڑھا طَلْعٌ عَلَى الْاَمْرِ عَلِيمًا مَطْلَعٌ رِطَابٌ طَلْعٌ وَمَطْلَعٌ الْكُوبُ
 کتاب کا مطالعہ کیا۔ طَالِعٌ قَالَ وَالْوَلَدُ كَيْفَ تَزِيدُكَ نَادِرًا كَيْفَ تَأْتِيهِمْ اَجْبِي
 یابری قسمت والا۔

طلق

۳-۱ فَاِنْ طَلَّقَهَا رَطَلًا ثَانًا، پھر اس نے عورت کو طلاق دی ۲۳-۷

طہٹ

۱- ۵ لَمْ يَطْمِئِنَّا بِهِنَّ
 نہیں ہاتھ لگایا ان کو
 (يُنْفِضُهُنَّ)
 ۱۱ طَمِئَتْ رَيْطُ أَبِي طَبَّاشٍ الشَّيْءَ مَشَى طَمِئَتْ رَيْطُ أَبِي طَبَّاشٍ
 طَمِئَتْ رَيْطُ أَبِي طَبَّاشٍ الرَّأْسُ حَاضَتْ طَمِئَتْ لَمِيذِي
 سادہ خون شک

طیس

۱- ۱ فَطَمِنَا عَلَيْهِمْ
 ہم نے مٹادیں ان کی آنکھیں
 (رعیناھا)
 ۱- ۱ لَطَمْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ
 مٹادیں ان کی آنکھیں
 (رعیناھا طیساً)
 ۲- ۱ فَإِذَا النُّجُومُ طَبَسَتْ
 جب ستارے مٹائے جائیں
 (رمعی نورھا)
 ۳- ۱ أَنْ تَطْبَسَ وَجْهًا
 ہم مٹادیں کئی چہروں کو
 (رمحو ما فیہا من العین والافت وغیرہ)
 ۱۱- ۱ رَبَّنَا طَبَسَ عَلَىٰ رَأْسِهِ
 اے رب مٹادے ان کے مال
 (لا صبخھا)

۱۱ طَبَسَ رَيْطُ أَبِي طَبَّاشٍ وَطَبَسَ وَانْطَبَسَ
 البصرُ ذَهَبَ ضَوْؤُهُ هَارٍ طَبَسَ رَيْطُ أَبِي طَبَّاشٍ الشَّيْءَ
 اھلکے، محاہ، طَبَسَ، تا میں (س) طَبَسَ رَيْطُ أَبِي طَبَّاشٍ
 یَعْبُدُ رَا ادری این طیس) معلوم کہاں دفعہ ہو گیا

طبع

۳- ۱ لَمْ يَطْمَعِ أَنْ أَرِيدَ
 لالچ رکھتا ہے کہیں سے زیادہ
 ۳- ۱ فَيَطْمَعِ الْكِنْيَ
 لالچ کرے گا وہ آدمی
 ۳- ۱ أَلْيَطْمَعُ كُلُّ امْرُؤٍ
 کیا طمع رکھتا ہے
 ۳- ۱ وَهَلْ يَطْمَعُونَ
 اور وہ امید رکھتے ہیں
 ۳- ۱ أَفَتَطْمَعُونَ
 کیا تم توقع رکھتے ہو
 ۳- ۱ أَطْمَعُ أَنْ
 مجھے توقع ہے

۱۵ کسی نے ان کا پردہ بکارت نہیں توڑا، جماع نہیں کیا، کنواریاں ہیں

اگر نبی چھوڑ دے اپنی سب عورتوں کو ۶۶-۵
 جب تم عورتوں کو طلاق دو ۲۵۶-۱
 ۲۳۱-۲

۱- ۳ إِنْ طَلَّقْتُمْ
 ۱- ۳ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ

(اذا تم طلاق)

طلاق دی تم نے عورتوں کو ۲۳۷-۲
 اور چل کھڑے ہوئے کئی ستر سچ ۶-۳۸
 دونوں چل کھڑے ہوئے ۱۸
 ۷۸۵۵۷۲

۱- ۳ طَلَّقْتُمُوهُنَّ

۱- ۸ وَأَنْطَلِقَ الْكَلًّا

۱- ۸ فَأَنْطَلِقَا

۱- ۸ فَأَنْطَلِقُوا

۱- ۸ إِذَا أَنْطَلَقْتُمْ

۳- ۸ وَلَا يَنْطَلِقُ

۱۱- ۳ فَطَلَّقُوهُنَّ

۱۱- ۸ أَنْطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلِّ

۱۶- ۳ وَإِذَا طَلَّقْتُمْ

۱۶- ۳ وَلَيْسَ طَلَّقْتُمْ

۲۲- ۳ الطَّلَاقُ (الرجعی طلاق) طلاق

طَلَّقْتُمْ رَطَلًا طَلَّقَا الْمَرْأَةَ بَاتَتْ عَنْ زَوْجِهَا وَتَرَكَتْ فِيهِ
 طَلَّقْتُ ج طَلَّقْتُ طَلَّقْتُ رَيْطُ أَبِي طَبَّاشٍ طَلَّقْتُ رَيْطُ أَبِي طَبَّاشٍ
 طَلَّقُوا وَطَلَّقْتُمْ اللِّسَانَ زَبَانٍ جَلَنِي فِي آزاد ہوئی۔ اور وہ آدمی فصیح اللسان
 ہو گیا طَلَّقْتُمُ الْمَرْأَةَ عَوْرَتِ كُودِ رَدَّ زَهْ بِنِجَا وَه عَوْرَتِ مَطْلُوقٍ ہوئی
 طَلَّقَتْ تَرْكَةً أَنْطَلِقَ ذَهَبَ طَلَّقَ دَرَزَه ج اطلاق۔ طَلَّقَ
 طَلَّقَ طَلَّقَ غَيْرِ مَفِيدٍ طَلَّقَ اَيْدِي بِنِ اسخى مرد ماخضی مطلق
 خادِمِ مَطْلُوقٍ أَنْتُمْ أَنْطَلِقُوا نَبِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَفَعُ كَيْفَ
 دن تمام قبائل عرب کو آزادی دے کر فرمایا تھا واحدا طَلَّقَ طَلَّقَتْ
 نکاح کی قید سے آزاد عورت ج طَلَّقَ طَلَّقَ طَلَّقَ طَلَّقَ
 اسمال شروع ہو گئے۔

طل

فَطَلَّ
 ۲۶۵-۲ پھر صوبہ پارکانی ہے
 طَلَّتْ رَيْطُ أَبِي طَبَّاشٍ السَّمَاءُ لَارِضٍ صَوْبًا رَيْطُ أَبِي طَبَّاشٍ طَلَّ ج طَلَّلَ
 طَلَّكَ نَبِي دَالِي بَارِش يَا كِه كَجِه اور زياده

۳-۱ وَتَطْبَعُ
 ۲۲-۱ حَوْقًا وَطَبَعًا
 طَبَعٌ رِيْطِعُ طَبَعًا وَطَبَاغِيَّةً فِي الشَّيْءِ حِرْصٌ
 فَا طَامِعٌ طَبِيعٌ طَبَعٌ طَبَعًا طَامِعٌ طَبَاغِيَّةٌ

۵-۳ اور ہم توقع رکھتے ہیں
 ۵-۵ خوف اور طبع سے
 طود جبل عظیم انطاذا صعد في الهملاي منطاد
 ہوائی جہاز منطاد

طہ

الطَّامَةُ الْكُبْرَى بڑا سنگامہ
 ۲۴-۴۹
 طَمَّ رَطَمًا طَبَاغِيَّةً الشَّيْءِ بِمَرَكَزٍ زِيَادَةٍ طَمَّ الْاِنَاءُ
 برتن بھریا صم اُبتر کنواں مٹی سے بھر کر دیا۔ الطَّلَقَةُ النَّهْيَةُ
 تفوق ماسواہا، قیامت

طہن

۱-۱۵ خَيْرِنِ اطْمِنْتِنِ بِہ
 ۱-۱۵ وَاطْمَأْنُوْا بِرَہَا
 رکنوا ایہا
 ۱-۱۵ فَاِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ
 جب خوف جاتا رہے

طور
 ۲۳-۲۳ سینا پہاڑ سے
 ۲-۹۵ طور سینین کی
 ۱۵-۵۲ طرف طور پہاڑ
 ۲-۶۳ تمہارے اوپر کوہ طور
 ۳-۱۵ ان پر پہاڑ

۲۲-۱ خَلَقَكُمْ طَوَارًا (طور) پیدا کیا تم کو طرح طرح سے
 طور حال، ہیئت، حد، قدرت ج اطوار۔ طور ایک پہاڑ کا نام ہے
 موسیٰ علیہ السلام ۲ دفعہ بہرحق قرآن مجید روایسی مدین اور دوسرے جگہ لہجین لیلہ پر
 خداوند کریم سے ہم کلام ہوئے اور کلمہ اللہ کا خطاب حاصل کیا

طوع

۱-۲ اطاع الله
 ۱-۲ فَاطَاعُوْهُ
 ۱-۲ لَوْ اطَاعُونَا
 ۱-۲ فَاِنْ اطَعْتَكُمْ
 ۱-۲ اطعتم نبشرا
 ۱-۲ وَاِنْ اطَعْتُمْ هُمْ
 ۱-۲ اطعنا
 ۱-۲ اطعنا الله
 ۱-۲ اطعنا الرسولا
 ۱-۳ فَطَوَّعَتْ لَهَا نَفْسُہَا
 (زینت)

۱-۱۱ مَنِ اسْتَطَاعَ
 ۱-۱۱ فَمَا اسْتَطَاعُوا اَنْ
 ۱-۱۱ وَمَا اسْتَطَاعُوا اَلْاَنْفُسَا
 ۱-۱۱ مَنِ اسْتَطَاعَتْ
 جو تو فنی رکھے
 نہ پہنچ سکے اس پر قدرت ہم
 اور کہہ سکیں اس میں سوراخ
 ان میں سے جن کو گھبرا سکے

تاکہ تسکین ہو جائے میرے دل کو
 تاکہ تسکین ہو تمہارے دلوں کی
 چین یا تے ہیں ل ان کے
 اور لی میں آجاویں ہمارے دل
 برقرار ہے ایمان پر
 اطمینان سے بسنے والے
 چین امن سے
 جی جس نے چین پکڑ لیا
 (امنیت)

طمان رطمانہ وتامن، سکنہ، اطمعن (اطمئنانا وطمنا)
 آئینہ ایمان لایا، آرام پکڑا، جھکا۔ طمن ج طمون، مطمئن اسکن

طود

۲۲-۱ کالطود العظیم
 جیسے بڑا پہاڑ

۳۲-۳	کہا مانو اللہ کا	۱۱-۲ اَطِيعُوا اللّٰهَ	۳۵-۶	پھر اگر تم سے ہو سکے	۱۱-۱ کَانَ اسْتَطَعَتْ
۵۹-۳	تا بعداری کہ رسول کی	۱۱-۲ اَطِيعُوا الرَّسُوْلَ	۱۶-۶۴	جہاں تک تم سے ہو سکے	۱۱-۱ مَا اسْتَطَعْتُمْ
۵۰-۳	اور میرا کہا مانو	۱۱-۲ وَاَطِيعُوْنَ	۸۸-۱۱	جہاں تک مجھ سے ہو سکے	۱۱-۱ مَا اسْتَطَعْتُ
۳۳-۳۳	اطاعت میں اللہ کا	۱۱-۲ اَطِيعَنَّ اللّٰهَ	۲۳-۹	اگر تم سے ہو سکتا تو ہم ضرور چلتے	۱۱-۱ لَوْ سَطَعْنَا لَفَرَجْنَا
۱۱-۴۱	ہم آئے خوشی سے	۱۵-۱ اِنْتِنَا طَائِعِيْنَ	۱۲-۲	جو کوئی حکم مانے اللہ کا	۳-۲ مَن يُطِيعِ اللّٰهَ
۸۰-۹	جو کہ دل کھول کر خیرات کرتے ہیں	۱۵-۲ الْمَكُوْلٰتِ	۶۹-۲	جو تا بعداری کرے رسول کی	۳-۲ مَن يُطِيعِ الرَّسُوْلَ
۲۱-۸۱	سب کا مانا ہوا	۱۶-۱ مَطٰعٍ تَحْتٰ مِيْنِ	۷۰-۲۹	اگر تمہاری بات مان لیا کرے	۳-۲ لَوْ يُطِيعُكُمْ
۸۳-۳	خوشی سے یا لاچاری سے	۲۲-۱ طَوْعًا وَّكَرْهًا	۷۱-۹	اور حکم پر چلتے ہیں اللہ کے	۳-۲ وَيُطِيعُوْنَ اللّٰهَ
۸۰-۳	اور کہتے ہیں قبول ہیں	۲۲-۲ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ	۲۸-۱۸	اور کہنا مان	۳-۲ وَلَا نَطْعُ
۵۳-۲	حکم برداری چاہئے جو کہ دستور ہے	۲۲-۲ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ	۱۱۶-۶	اگر کہنا مانے گا تو	۳-۲ وَاِنْ طَعُ
	طَاعَ رِيْطُوْعٌ وَيَطٰعٌ طَوْعًا مَّطِيْعٌ هُوَ اِيْفَا طَائِعٌ مِّنْ طَائِعِيْنَ		۱۹-۹۶	مت کہا مان اس کا	۳-۲ لَا نَطْعُهُ
	طَوَّعَتْ لَهَا نَفْسًا سَهْلًا وَرَخِيْعًا لِّرَفِيْعَةٍ طَائِعَةٌ		۸۰-۲۹	ان دونوں کا کہنا مان	۳-۲ فَلَا نَطْعُهُمَا
	وَاَفْقًا اَطَاعًا اَطَاعَةٌ طَاعَةٌ اِنْقَادًا لِّهٖ نَطْوَعٌ تَكَلَّفَ		۱۵-۳۱	اگر چھپے لگے تم	۳-۲ اِنْ تُطِيعُوْا
	اَطَاعَةٌ اَسْتِطَاعٌ اِسْطَاعٌ رَدِّ عَدُوِّ هُوَ مِطْوَاعٌ مِطْوَاعَةٌ		۱۰۰-۳	اگر تم اس کی تا بعداری کرو	۳-۲ وَاِنْ تُطِيعُوْهُ
	مِطِيعٌ مَّطْوِيْعٌ نَفْلٌ نَّمَازٌ كَرَامٌ		۵۴-۲۳	ہم کہنا مانیں گے کسی تمہارے معاملہ میں	۳-۲ وَلَا يُطِيعُ فِتْنًا
			۱۱-۵۹	ہم تمہاری بات بھی مانیں گے بعض امور میں	۳-۲ سَنُطِيعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاُمُوْرِ
			۲۶-۲۳	یا نہیں بتلا سکتا	۳-۲ اِذْ لَا يَسْتِطِيعُ اَنْ
			۲۸۲-۲	کیا تیرا رب کر سکتا ہے	۳-۱۱ هَلْ يَسْتِطِيعُ رَبُّكَ
			۱۵-۵	نہیں مقدور رکھتا	۵-۱۱ كَمَا يَسْتِطِيعُ
			۲۲-۲	اور وہ کر سکتے ہیں	۳-۱۱ وَمَا يَسْتِطِيعُوْنَ
			۲۱۱-۲۶	حیل پھر نہیں سکتے	۳-۱۱ لَا يَسْتِطِيعُوْنَ فَرِيْبًا
			۲۷۳-۲	ان باتوں جو کہ تو نہ کر سکا	۳-۱۱ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ
			۷۹-۱۸	ان باتوں کا جو کہ تو نہ کر سکا	۳-۱۱ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ
			۸۳-۱۸	رت مدغم ہے	۳-۱۱ فَلَئِنْ تَسْتَطِيعَ
				پھر ہرگز نہ تو نین رکھے تو	۳-۱۱ فَمَا تَسْتَطِيعُوْنَ صَوْرًا
				سواب تم نہ لوٹا سکتے ہو	۷-۱۱ فَلَئِنْ تَسْتَطِيعُوْا
				تم ہرگز نہ کر سکو گے	۳-۲ لِمَ لَطٰعٍ يٰذِيْنَ اللّٰهِ
				تا کہ اس کا حکم مانا جائے	۴-۲ وَلَا تُفِيْعُ لَطٰعٌ
				اور نہ سفارشی جسکی بات مانا جائے	

طوف

۱۹-۴۸	پھر پھر اگر گیا اس پر	۱-۱ فَطٰتٌ عَلَيْهِمَا
۲۳-۵۲	اور پھیریں گے ان پر	۳-۱ يَطُوْنُ عَلَيْهِمُ
۱۷-۵۶	پھیریں گے بیچ اس کے	۳-۱ يَطُوْنُ مِنْ بَيْنِهَا
		(رَبْعُوْنَ)
۱۸۵-۲	یہ کہ طوان کرے ان دونوں کے	۳-۵ اِنْ يَطُوْنُ رَتَّ مَدْغَمٌ هُوَ
۲۹-۲۲	اور چاہئے کہ طوان کریں	۱۱-۵ وَكَيْطُوْرٌ فَاَوْفَا نَا ضَمًّا
۳۵-۳۷	پھیرے جادین گے ان پر	۲-۲ مِطٰتٌ عَلَيْهِمُ
۷۱-۴۸	پھر جائے والا	۱۵-۱ طٰ اِذْ فَمِنْ رَبِّكَ اَلْتَارُ

۱ صفا اور مردہ کے درمیان سعی کرنے سے صفا پہاڑی پر آدمی کی شکل کا اسات نام بت رکھا ہوا تھا اور مردہ پر ناملت نصب تھا کفار سعی کے وقت ان دونوں توں کو چھوتے تھے پھر منہ پر مل لیتے تھے مسلمانوں نے خیال کیا کہ طوان غالباً جہالت کی ایجاد ہے اس لیے اس کو مردہ خیال کیا قرآن مجید نے انکے خیال کی تردید فرمادی اور اسے سنت قرار دیا ابن عباس کے نزدیک یہ سعی رکن میں شامل نہیں ہے

۱۵-۱ طَائِفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ گدڑ شیطان سے ۲۰-۶۷
 ۱۵-۱ لِيَطَّائِفِينَ طواف کرنے والوں کے لیے ۱۲۵-۲
 ۱۵-۱ طَائِفَةٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ بعض اہل کتاب ۶۹-۳
 ۱۵-۱ وَإِنْ طَائِفَتَانِ اگر دو فریق ۹-۲۹
 ۱۵-۱ ارْتَهَبَتْ طَائِفَتَانِ جب قصد کیا دو فرقوں ۱۲۱-۳
 (بنو سلمہ من الغزیرہ وبنو الحارثہ من الکلاس)
 ۱۵-۱ ارْحَدَى الطَّائِفَتَيْنِ دو جماعتوں میں سے ایک کا ۷-۸
 (العید والنفیس)
 ۱۵-۱ عَلَى طَائِفَتَيْنِ ان دو فرقوں پر ۱۵۶-۶
 (الیہود والنصارى)
 ۱۹-۱ طَوَّافُونَ (لخدمۃ) پھیرا کرنے والے ۵۸-۲۳
 ۱۹-۱ فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ بکڑا ان کو طوفان نے ۱۳۰-۲۹
 ۱۹-۱ عَنَّا بِمُطُوفَانَ ان پر طوفان ۱۳۳-۷
 طَافَ رِيحٌ طَوْفًا وَطَوْفًا (فَاوْطَوْفَانًا) گرد پھیرا طووف، تَطَوَّفَ اسْتَطَافَ گرد پھیرا طووف ج اَطْوَاف۔ رات کو پہرہ دینے والے۔ طَوْفًا زیادہ بارش یا سیلاب جو کہ ہر ایک چیز کو ڈھانپ دے۔ طَوْفًا لَوْرَطَانًا ج طَائِفَات، طَوَائِف، طَوَاف۔ خانہ کعبہ کے گرد سات چکر۔ طَافَ بِيَدِ الْخِيَالِ۔ خواب آئی

طوق

۳-۲ يُطِيقُونَ طاق رکھتے ہیں روزہ کی ۱۸۳-۲
 ۴-۲ سَيَطُوفُونَ طوق ڈالے جاویں گے ۱۸۰-۳
 ۲۲-۱ لَا طَائِفَةَ لَنَا طاق نہیں ہم کو ۲۸۶ و ۲۳۹
 طَاقٌ رِيحٌ طَوْفًا وَطَوْفًا (طَاقٌ) طاق رکھی۔ طَاقٌ: دُاطٌ وَلَا دروازہ طاقات۔ طوق ج اَطْوَاف۔ گلے کا ہار جس، زیور یا پٹہ طاق۔ زور

طول

۱-۱ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ پھر دراز گزاری ان پر مدت ۱۶-۵
 ۱-۱ حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعَمْرُ یہاں تک کہ بڑھ گئی ان پر زندگی ۲۱-۲۴
 ۱-۱ أَفَطَالَ عَلَيْكُمْ الْعَمْرُ کیا طویل ہو گئی ان پر مدت ۲۰-۸۶

۱۰-۶ فَطَوَّارٍ عَلَيْهِمْ رطابت اعمار رہیں
 ۱۷-۱ لَيْلًا طَوِيلًا بڑی رات تک ۶۵-۶۶
 ۲۲-۱ لَوْ سَبَّحْتَ بِمَنْكُهُ طَوْفًا نہ رکھے تم میں مقدور ۲۵-۲۸
 (رغنی)
 ۲۲-۱ أُولُو الطُّولِ مِنْهُمْ مقدور والے ۸۶-۹
 ۲۲-۱ ذِي الطُّولِ (مزارع) مقدور والا ۲-۲۰
 (الانعام الواسع)
 ۲۲-۱ وَتَنْ تَبْلُغُ الْجِبَالَ طَوْفًا نہ پہنچے گا پہاڑوں کو بلایا ہو کہ ۳۷-۴۷
 طَالَ رِيحٌ طَوْفًا لَمَّا هَوَا۔ لا طَائِفَ لِي۔ بے ہودہ۔ اسم تفضیل اَطْوَى ج اَطْوَى، اَطْوَى ج طَوَى، سَبَّحَ طَوَالِ۔ قرآن مجید کی سات بڑی سورتیں طَوَى فضل عطا قدرت۔ غنی۔ اَطَالَتْ الْمَدَائِحُ۔ لیسے قد کے بچے جنہ طَوَى بخلاف عرض ج اَطْوَان۔

طوی

۴-۱ نَطْوَى السَّمَاءِ جب لپٹا لیں آسمان ۱۰-۲۱
 ۲۲-۱ تَغِي السَّجَلِ لِيَكْتُبَ جیسے لپٹے طومار کاغذ (ضد النشر)
 ۱۶-۱ مَطْوِيَّاتٌ بِمِثْلِهِ لپٹے ہوئے ہیں اسکے نامہ نامہ ۳۹-۶۷
 (مجموعات)
 بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طَوًى میدان پاک طوی میں ۲۰-۱۲
 طَوًى رِيحٌ طَوًى (طَوًى) الثوب کیلئے کیا۔ طَوًى نیت اور نمبر۔ طَوًى اِنَّكَ عَمْرُؤٌ اَمَاتٌ، مِطْوًى۔ چرے کا نکرہ مطاوی الامعاء ہیچیدہ اور پھولی آتیں طَوًى الحديث، نَمَّ

طهر

۱-۳ وَطَهَّرَكَ (من مسیئ الرجال)
 ۱-۵ فَإِذَا نَطَقُونَ پھر جب خوب پاک ہو جاویں ۲۲-۲۲
 ۳-۱ حَتَّى يَطْهَرُونَ یہاں تک کہ پاک نہ ہوویں
 ۳-۲ وَيَطْهَرُكُمْ تَطْهِيرًا اور تمہارے کو ایک سطر سے ۳۰-۳۳

۵۸-۴	اور شہر پاکیزہ ہے درخیز ۴-۵۸	۱۴-۱	وَاتَّبَعُوا الطَّيِّبِينَ	۲۴-۵	کہ پاک کرے ان کے دل	۳-۳	أَنْ يَطَّهَّرُوا قُلُوبَهُمْ
۲۴-۲۲	راہ نمائی کئے گئے	۱۴-۱	وَهَذَا إِلَى الطَّيِّبِينَ	۷-۵	تاکہ پاک کرے تم کو	۳-۳	يَطَّهَّرُكُمْ
۱۶۸-۲	حلال پاکیزہ	۱۴-۱	حَلَالًا طَيِّبًا	۱۰۲-۹	پاک کر دے ان کو	۳-۳	تَطَّهَّرْهُمْ
۲۶-۲۴	اور سحرے لوگ	۱۴-۱	وَالطَّيِّبُونَ	۸۱-۷	یہ لوگ پاک رہنا چاہتے ہیں	۳-۵	أَنْ يَطَّهَّرُونَ
۳۲-۱۶	وہ سحرے ہیں	۱۴-۱	طَيِّبِينَ	۱۰۹-۹	یہ کہ پاک رہیں	۳-۵	أَنْ يَطَّهَّرُوا
۲۶-۲۴	سحرے لوگوں کے لیے	۱۴-۱	لِلطَّيِّبِينَ	۲۶-۲۲	پاک رکھ گھر میرا	۱۱-۳	وَطَّهَّرْتَنِي
۲۲-۱۰	اچھی ہوا	۱۴-۱	بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ رَلِينَ	۲-۷۲	اور کپڑے اپنے پاک رکھ	۱۱-۳	فَرِيحًا يَكُ تَطَّهَّرُ
۳۸-۳	اولاد پاکیزہ	۱۴-۱	ذِي طَبَاطَبَةٍ	۱۲۵-۲	دونوں پاک کر دیرے گھر کو	۱۱-۳	أَنْ تَطَّهَّرَا بَيْتِي
۹۷-۱۹	اچھی زندگی	۱۴-۱	حَيَاةً طَيِّبَةً	۶-۵	خوب طرح پاک ہو جاؤ	۱۱-۳	فَأَطَّهَّرُوا رِغَابًا
۵۴-۱۴	بات سحری	۱۴-۱	كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ	۵۵-۳	اور پاک کر نوالا ہول تم کو	۱۵-۳	وَمُطَهَّرُكُمْ رَمْبَعًا
۷-۳	اور سحرے نکالوں کا وعدہ ۳-۵	۱۴-۱	وَمَسَاكِينٍ طَيِّبَةٍ	۷۹-۵۶	لگاتے اسکو مگر پاک لوگ	۱۶-۳	لَا يَتَسَاءَلُونَ
۲۶-۲۴	اور سحرے ہیں	۱۴-۱	وَالطَّيِّبَاتُ	۲۲۲-۲۱	پند آئے ہیں گندگی سے بچنے والے	۱۵-۵	يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ
۱۱-۱۱	سحرے لوگوں کے لیے	۱۴-۱	لِلطَّيِّبَاتِ	۱۰۹-۹	چاہتا ہے پاک رہنے والوں کو	۱۵-۵	يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ
۴-۵	حلال ہوئی تمہارے لیے	۱۴-۱	أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ	۲۵-۲	عورتیں پاکیزہ	۱۶-۳	أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ
۵۷-۲	سحری چیزیں	۱۴-۱	رَلِينَ بِالْحَلَالِ	۱۲۰-۸	اونچے رکھے ہوئے نہایت سحرے	۱۶-۳	مُرْفُوعَةً مُطَهَّرَةً
۲۰-۲۶	کھاؤ پاک چیزوں سے	۱۴-۱	كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ	۲-۹۸	ورق پاک	۱۶-۳	صُحُفًا مُطَهَّرَةً
۲۰-۲۶	ضائع کئے تم نے میرے اپنے	۱۴-۱	أَذْهَبْتُمُ طَيِّبَاتِنَا	۱۳-۵۸	بہتر ہے اور پاکیزہ	۲۱-۱	خَيْرًا لَكُمْ وَأَطْهَرًا
۲۹-۱۳	خوشحالی ہے ان کے واسطے	۲۱-۱	طُوبَى لَكُمْ	۲۸-۷۶	شراب جو کہ پاک کرے دل کو	۲۲-۱	مَاءٌ طَهُورًا (مطہر)
۱۸-۳۶	ہم نے نامبارک دیکھا تم کو	۲۱-۱	طُوبَى لَكُمْ	۲۱-۲۵	پاک پالی حاصل کرنے کا	۲۲-۱	شَرَابًا طَهُورًا
۲۷-۲۷	ہم نے محسوس قدم دیکھا تم کو	۲۱-۱	طُوبَى لَكُمْ	۵۱-۱	ظہر پاکیزہ اور پاکیزہ	۲۲-۱	ظَهْرًا طَهُورًا وَظَهْرًا طَهُورًا
۱۸-۳۶	ہم نے نامبارک دیکھا تم کو	۲۱-۱	طُوبَى لَكُمْ	۵۱-۱	ظہر پاکیزہ اور پاکیزہ	۲۲-۱	ظَهْرًا طَهُورًا وَظَهْرًا طَهُورًا
۲۷-۲۷	ہم نے محسوس قدم دیکھا تم کو	۲۱-۱	طُوبَى لَكُمْ	۵۱-۱	ظہر پاکیزہ اور پاکیزہ	۲۲-۱	ظَهْرًا طَهُورًا وَظَهْرًا طَهُورًا

طير

طيب

۱۸-۳۶	ہم نے نامبارک دیکھا تم کو	۱-۵	إِنَّا نَطَيِّرُكَ يَا كُفْرًا	۳-۴	خوش گلیں تم کو	۱-۱	مَا كَانَتْ تَكْمُرُ
۲۷-۲۷	ہم نے محسوس قدم دیکھا تم کو	۱-۵	قَالُوا طَيِّرْنَا يَا لَيْلَى	۲-۲	پھر اگر وہ خوشی سے بھوڑیں	۱-۱	فَإِنَّ طَبِينَ تَكْمُرُ
۱۸-۳۶	ہم نے نامبارک دیکھا تم کو	۱-۵	إِنَّا نَطَيِّرُكَ يَا كُفْرًا	۲-۲	تمہارے لیے		رَوَّحِينَ
۲۷-۲۷	ہم نے محسوس قدم دیکھا تم کو	۱-۵	قَالُوا طَيِّرْنَا يَا لَيْلَى	۷۳-۳۹	سلا اپنے پیچھے تم پر پاکیزہ لوگ ہو	۱-۱	سَلَامًا عَلَيْكُمْ يَا طَيِّبِينَ

وَالطَّيْرُ صَفَاتٍ
اور اس کے چاروں طرف کوئی
۱۵-۱۳۱
اے اے ان کے شراہ مستطیرا ہے برائی اسکی کھلی ہوئی
(مشترکہ)
طَارَ رَطِيْبٌ طَيْرًا وَطَيْرَانًا وَطَيْرُورَةً هَوَانِ اِلَّا طَيْرًا نَطَرَ تَسَاءً
بدبختی کی فال کی۔ طائر ج طیر، طیور، طیار اور پرندہ۔ طیر و آند کے لیے
بھی بولا جاتا ہے طیر کہ۔ بزفا کی طیر کہ۔ ہوائی جہاز مستطیر قرآن
امام نافع رحمہ اللہ

طین

خَلَقَكُمْ مِّنْ طِينٍ پیدای تم کو مٹی سے ۲-۶
مِنَ الطِّينِ مٹی سے ۲۹-۳
لَمِنْ خَلَقْتَ طِينًا پیدایا مٹی سے ۶۱-۱۷
طَانَ رَطِيْبٌ طِينًا وَطِينًا اِنَّهُ عَلٰى الْخَيْرِ اِنَّهُ لَنْ اَسْكُنَ مِثْلَ مَا
طَانَ الحائط۔ لپائی کی، طین مٹی۔ ریگ قلعی، ٹکڑہ زمین جبلت خلقت

۳۱-۱ يَطِيْرُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ
۱۳-۵ يَطِيْرُ حَاطِرًا يُّوسَىٰ
(پیشاء ہوا)
۱۵-۱ اَوْ لَا طَائِرٍ يُّطِيْرُ
۱۵-۱ طَائِرُكَ فِي عُنُقِهِ
(عملہ)
۱۵-۱ طَائِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
(شوم ہوا)
۱۵-۱ طَائِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
۱۵-۱ طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ
۲۲-۱ فَيَكُوْنُ كَطِيْرًا
وَلَحِيْدٌ طَيْرٍ
تَأْكُلُ الطَّيْرُ
اڑتا ہے اپنے دونوں بازوں سے ۶-۳۸
نخواست بتلاتے موسیٰ کی ۱۳۱-۵
اور نہ ہی کوئی پرندہ ۶-۳۸
اس کی بری قسمت ۱۳-۱۷
ان کی شوی تو اللہ کے پاس ۵-۱۳۱
ہے
تمہاری بری قسمت اللہ کے پاس ہے ۲۷-۲۷
تمہاری نامبارک تمہاری ساتھ ۳۶-۱۹
ہو جاتا ہے پرندہ ۳-۲۹
اور پرندوں کا گوشت ۵۶-۲۱
کھاتا ہے پرندہ ۱۲-۳۶

ظہر (۹)

ظل

۱-۱ ظَلَّ وَجْهَهُ مُسْوَدًّا سارا دن رہے منہ اس کا سیاہ ۱۶-۵۸
رصاص
۱-۱ لَظَلُّوا تو لگیں ۳۰-۵۱
۱-۱ فَظَلُّوا نِيْبًا يُّعْرَجُونَ سارے دن اس میں ٹھہرتے ہیں ۱۳-۱۵
۱-۱ فَظَلَّتْ اَعْيُنُهُمْ پھر رہ جائیں ان کی گردنیں ۲۶-۵
۱-۱ ظَلَّتْ عَلَيْهِمْ اَعْيُنًا كَيْفًا تمام دن تو اس پر جھکت رہتا تھا ۳-۹۷
ردھت، لام حذفت
۱-۱ فَظَلَّتْ رِجَالُهُمْ اَنْ يُّرَوُوْا اَعْيُنُهُمْ پھر سارا دن رہے ان میں بائیں ہاتھ ۵۶-۶۵
راقتہ نہ ہارے۔ لام حذفت ہے
۱-۳ وَظَلَّلْتَ اَعْيُنَكُمْ اَلْعَمَامِرَ اور سایہ کیا ہم نے تم پر ۲-۵۷
رستہ بنا کر اسباب (موقی)
۱-۳ فَيُظَلِّلُنَّكُمْ مِنَ النِّجْمِ اِنْ كُنْتُمْ رَاٰتِیْنَ پھر میں سارا دن ٹھہرتے ہوئے ۲۲-۳۳
۳-۱ فَظَلَّ رِجَالُهُمْ پھر سارا دن انہی کے لیے ۲۶-۷۲
اور سایہ لہتا ۵۱-۲

ظعن

۲۲-۱ یَوْمَ ظَعْنِكُمْ سَفَرٌ لَّكُمْ تَمَّارٌ سَفَرُكُمْ
ظَعْنٌ رَّطِيْبٌ ظَعْنًا وَظَعْنًا اَكْرَبُ سَفَرٌ نَّكَالًا
اَضْعَفُ سَبِيْرًا، ظَعَانٌ، ظُعُونٌ۔ ہودج باز رہنے کا رہ۔ ظُعُون
بار برداری کا اونٹ ج ظعن، ظعنہ ج ظعائن، ہودج ج ظعنات
وہ عورتیں جو اکثر سفر اور ہودج میں رہیں

ظفر

۱-۳ اَنْ اُظْفَرَ كَوْمًا
كُلُّ ذِي ظْفِرٍ
رہو سالہ تفرق بین الاصابہ کا لیل والنعام
۱) ظْفِرٌ رَطِيْبٌ ظْفِرًا وَظْفِرًا، الْمَطْلُوْبُ، اَنْ اُظْفَرَ، نَاضِحٌ
تراش (۲) ظْفِرٌ رَطِيْبٌ ظْفِرًا، نَاضِحٌ اَنْ اُظْفَرَ، اَللّٰهُ اُظْفَرَ، گھریں
ناخن بھی نہیں یعنی کچھ بھی نہیں۔ ظْفِرٌ کہ۔ اس کے لیے فتح کی دعا مانگی۔
مُظْفَرٌ، جد ہر جاوے فتح نصیب ہو۔

۱۰۲-۷	۱-۱	فَظَلَمُوا بِهَا	۲۳-۵۶	اور سایہ میں دھوئیں کے	وَالَّذِينَ يَخْتَفُونَ
اور انہوں نے ہمارے کچھ نقصان دیا۔ ۵۷	۱-۱	وَمَا ظَلَمُوا	۳-۷۷	ایک جھاڑوں میں جکی تین پھاٹکیں میں	إِلَى ظِلِّ ذِي تَلْحِي
۵۴-۱۰	۱-۱	ظَلَمْتَ مَا فِي الْأَرْضِ	۲۴-۲۸	پھر پٹا ایک جھاڑوں کی طرف	ثُمَّ يَوْتُونَ إِلَى الْفِيلِ
۵۴-۲	۱-۱	ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ	۳۵-۱۳	اور سایہ بھی	وَوَظَلُّهَا
۴۴-۲۷	۱-۱	ظَلَمْتُ نَفْسِي	۱۸۹-۲۶	سائبان والے دن کے	يَوْمَ انْظَلَّتْ
۲۲-۷	۱-۱	ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا	۱۷-۷۷	مثل سائبان کے	كَأَنَّ ظِلَّهَا
۲۰-۲	۱-۲	وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ	۵۶-۳۶	سایوں میں	فِي ظِلَالٍ
۱۳۷-۳	۲-۱	إِلَّا مَن ظَلِمَ	۸۱-۱۶	بنالی ہوئی چیزوں کے سائے	مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا
۴۱-۱۶	۲-۱	مَا ظَلِمُوا	۴۸-۱۶	ڈھلتے ہیں سائے	يَتَقَبَّوْا ظِلَالَهُ
۳۹-۶	۳-۱	لَا يَظْلِمُ	۱۴-۷۶	اس کی چھائیں	ظِلَالُهَا
۷۱-۹	۳-۱	لِيَظْلِمَهُمْ	۱۵-۱۳	اور اس کی پر چھائیاں	وَظِلَالَهُمْ
۱۰۹-۴	۳-۱	أَوْ يَظْلِمَ نَفْسَهُ	۱۶-۳۹	بچے سے بادل	وَمِنْ تَحْتِهَا ظِلُّكَ
۵۷-۲	۳-۱	يَظْلِمُونَ			(رطبائی)
۳۷-۹	۱۳-۱	فَلَا تَظْلِمُوا	۲۱۰-۲	ابر کے سائے بانوں میں	فِي ظِلِّ مِّنَ الْعَمَامِ
۳۳-۱۸	۵-۱	وَكَمْ تَظْلِمُ قَوْمَهُ	۳۲-۳۱	موج جیسے بادل	مَوْجٌ كَالظِّلِّ
		(نقص)			(کا لچبیاں و السحاب)
۲۷۲-۲	۳-۱	لَا تَظْلِمُونَ	۳۱-۷۷	نہ گہری چھاؤں	لَا ظِلِيلٍ
۲۸۱-۳	۴-۱	وَلَا هُمْ يُظْلَمُونَ	۵۷-۴	گہنی چھاؤں میں	ظِلًّا ظِلِيلًا
۲۷۲-۲	۴-۱	لَا تُظْلَمُونَ			(اِنَّمَا لَا تَسْخَرُ شَمْسٌ اِهْوِظَلُ الْجَنَّةِ)
		(لا تنقصون)			ظَلَّ رَيْظُكَ ظَلًا وَظُلُوكًا، مِمَّا ظَلَّ (ظِلَّةً) اَيَوْمًا آج
۳۶-۱۸	۱۵-۱	ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ			سارا دن سایہ رہا، ظلکہ اس پر سایہ کی ظلکہ بالسوط، اس کو ڈانٹا
۲۷-۲	۱۵-۱	يَعْصِي الظَّالِمُ			ظِلَالٌ اَلْبَحْرُ مَوْجِي تَظَلُّ سَائِرِي اَيَظِلُّ عَظِلَالٌ، اَظِلَالٌ
۵۱-۲	۱۵-۱	وَأَن تَظْلِمُونَ			ظَلُونَ، ظِلِيلٌ سَائِرًا اَلظِّلِيَّةُ دَرَسْتُونَ كَالْمَهْجِي مِظْلَّةً، ج
۲۲۹-۲	۱۵-۱	هُمُ الظَّالِمُونَ			مِظَالٌ، مِظْرَى
۳۵-۲	۱۵-۱	مِنَ الظَّالِمِينَ			
		(عاصم)			
۴-۷	۱۵-۱	إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ	۲۳۱-۲	اپنی نقصان کیا اس نے	۱-۱ ظَلَمَ نَفْسَهُ
۹۶-۳	۱۵-۱	ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ	۱۱۷-۳	اور نہیں ظلم کیا ان پر اللہ نے	۱-۱ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ
۲۸-۱۶	۱۵-۱	وَهُنَّ ظَالِمَةٌ	۲۴-۳۷	بیٹھیں نے تیرا ساتھ انصافی کا	۱-۱ لَقَدْ ظَلَمَكَ
۱-۳-۱۱	۱۵-۱	وَهُنَّ ظَالِمَةٌ	۵۹-۲	انہوں نے ظلم کیا	۱-۱ ظَلَمُوا

ظلم

ظن

- ۱-۱ ظن انہذا راقبنا گمان کیا کہ وہ مجھے گانا
- ۱-۱ قنن ان لن نقدر علیہ بھرا سمجھا کہ تم اسے نہ کر سکتے گے
- ۱-۱ ظن المؤمنون خیال کیا ہو تا ایمان والے مردوں سے
- ۱-۱ دظن انہم لفریق وہ سمجھا کہ اب آیاتِ مہدائی کا
- ۱-۱ ان ظننا اگر دونوں خیال کرتے ہیں
- ۱-۱ ظنوا انہ واقعوں اور ڈرے کہ اب گزے گا
- ۱-۱ ظنوا ان لا ملجاء وہ سمجھ گئے کہ کوئی نہیں پناہ

راقبنا

- ۱-۱ ذلکین ظننتم لیکن تم نے خیال کیا
- ۱-۱ بل ظننتم کوئی نہیں تم نے خیال تو کیا تھا
- ۱-۱ انی ظننت رقیقت میں نے خیال رکھا
- ۱-۱ انا ظننا اور ہم کو یہ خیال تھا
- ۳-۱ من کان یظن جو یہ خیال کرتا ہے
- ۳-۱ الا یظنون مگر خیالات دوڑاتے ہیں
- ۳-۱ یظنون باللہ خیال کرتے تھے

۳-۱ ظن ان یقعوا بہا وہ خیال کریں گے (منہ)

۳-۱ وتظنون انکلنے لگے

۳-۱ وما اظن الساعة اور نہیں خیال کرتا ہوں میں

۳-۱ لا اظن من الکاذبین میری شکل میں وہ جھوٹا ہے

۳-۱ لا اظنک میری شکل آتا ہے

۳-۱ ان نظن الا ظنا ہم کو تو آتا ہے ایک خیال سا

۳-۱ لنظنک ہم تجھ کو جھوٹا گمان کرتے ہیں

۳-۱ بل نظنکم بلکہ ہم تو خیال کرتے ہیں تم کو

۱۵-۱ ظانین باللہ جو اٹکلین کرنے والے ہیں

۱۹-۱ باللہ الظنوننا اللہ کے ساتھ بری اٹکلین

۲۲-۱ الا الظن (ج ظنون) محض اٹکل پر

۲۲-۱ ظن الجاہلیین خیال جاہلوں سے

۲۲-۱ ابلیس نے اپنی اٹکل

۱۵-۲ قطعاً من الیل مظلماً اندھیری رات کے نکلاؤں سے

۱۵-۲ فکادھم مظلمون تب ہی وہ اندھیرے میں جا گئے

رداخلون فی الظلام میں

۱۶-۱ قیل مظلموما جو کوئی مارا گیا مظلومی کی حالت میں

۱۹-۱ تظلمو کفاراً بڑے بے انصاف ہے ناخرا

۱۹-۱ ظلموما جہولاً بڑے ترس نادان

۱۹-۱ یظلمو لکعبید ظلم کرنے والا بندوں پر

۲۱-۱ ومن اظلم اور اس سے بڑھ کر ظالم کون

لا احد اظلم

۲۱-۱ کانوا هم اظلم تھے اور بھی ظالم

ان الشریک نظام عظیم بیشک شرک بھاری بے انصافی

فیظلم گناہوں کے بدلے

اموال الیتامی ظلماً یتیموں کے مال ناحق

من بعد ظلم اپنے ظلم کے پیچھے

یظلمہ ان کے گناہوں کے باعث

ظلم ریظام مظلماً و مظلماً غیر کی چیز کو رکھا وضع الشی فی غیر

موضع ظلم ریظام مظلماً و اظلماً اللیل رات نے اندھیرا

کیا وہ اندھیرے میں گیا ظلمت نور کا بدلنا ج ظلم ظلمات ظلامت

ج مظالم ظالم ج ظلمت ظلام ظلام ظلمی ظلم

زیادہ ظالم ظلمت ظلم کی نسبت کی

ظما

۳-۱ لا تظماینہا تعطش نہ پیاس کھینچے

۱۹-۱ یحسب الظمان پیاسا جانے

(عطشان)

۲۲-۱ لا یحییہم موطاً نہیں سنبھتی ان کو پیاس

(عطش)

ظما ریظما ظماً و ظلاً سخت پیاسا ہوا ظمی ظمی ظامی

ظمان ج ظماء ظما الیہ اس کا شوق رکھا

۲۲-۱ فَتُكْفَرُ
 ۸۷-۳۷ کیا ہے تمہارا خیال
 فَتُكْفَرُ بِظَنِّهَا بِنِيقِ كَيْدِ قَتْلَانِ وَظَنُّونَ - بڑا ظن
 ظَنِّيَّتِ جَاطِلُو - بڑا ظن

ظہر

۱-۱ ظَهْرَ الْقَسَادِ پھیل پڑی خرابی ۳۱-۳۰
 ۱-۱ مَا ظَهَرَ مِنْهَا جو کھلی ہیں اور پوشیدہ ۳۳-۷
 ۱-۱ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا جو کھلی چیز ہے اس سے ۳۱-۳۲
 ۱-۱ وَظَهَرَ مَرَاتِلُكَ اور غالب ہوا حکم اللہ کا ۲۸-۹
 (عذوبینہ)

۱-۲ آظَهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اور اللہ نے نبی کو بتلادی ۳-۶۶
 (راطلعہ)

۱-۳ ظَاهِرٌ وَمِنْ أَهْلِ جوش پناہ ہونے مددگار ہونے ۲۶-۳۳

۱-۴ ظَاهِرًا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ اور شریک ہونے تیرے نکالنے میں ۹-۶۰

۱-۶ قَرْنٌ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ اور اگر دونوں ہی پر چڑھائی ۴-۶۶

۱-۶ سِحْرَانِ تَظَاهَرَا دونو جادو گر ہیں آپس میں موافق ۲۸-۲۸

۳-۱ مَعَارِبٍ عَلَيْهِمَا يَنْظُرُونَ سیریاں جن پر چڑھیں ۳۳-۳۳

۳-۱ إِنَّ يَنْظُرُوهُ یہ کہ اس پر چڑھ سکیں ۹۷-۱۸

۳-۱ إِنَّ يَنْظُرُوا عَلَيْكُمْ اگر تم پر قابو پائیں ۲۰-۱۸
 ۹-۹

رَبِّطَعُوا

۵-۱ لَمْ يَنْظُرُوا وَارِبَطَعُوا ابھی نہیں بچا نا بھید عورت کو ۳۱-۲۳

۳-۲ لِيَنْظُرُوا عَلَى الدِّينِ تاکہ غلبہ دے اسکو سب ادیان پر ۳۳-۹

رَبِّغْلِبِ

۳-۲ آذَانَ يَنْظُرُونَ فِي الْأَرْضِ پھیلانے ملک میں خرابی ۲۶-۳۰

۳-۲ لَا يَنْظُرُونَ عَلَىٰ خَيْبِهِ نہیں خبر دیتا اپنے بھید کی ۲۶-۷۲

رَبِّطَلِعِ

۳-۲ حِينَ تَظْهَرُونَ جب دوپہر کرتے ہو ۱۸-۳

(تَدْخُلُونَ فِي الظُّهْرِ)

۳-۳ الَّذِينَ يَظْهَرُونَ مال کہ بیٹھیں ۲۰-۵۸
 ۳-۵۸
 ۵-۹ وَلَهُ يَظْهَرُونَ (وَأَبَاؤُنَا) اور نہیں مدد کی انہوں نے

۳-۳ تَظْهَرُونَ مِنْهُمْ مان کہ بیٹھتے ہو
 ۳-۶ تَظْهَرُونَ عَلَيْهِمْ چڑھائی کرتے ہو
 (تعداد نون - ایک ت حذف ہے)

۱۵-۱ ظَاهِرَةٌ مِنْ قِبَلِهِ اور باہر کی طرف عذاب ۱۳-۵۷

۱۵-۱ أَمْ يَظْهَرُونَ الْقَوْلِ یا کرتے ہو اور یہی اور باتیں ۲۳-۱۳

۱۵-۱ ظَاهِرًا لِتَحِيْرٍ کھلا ہوا گناہ ۱۲۰-۶

۱۵-۱ يَتَلَمَّحُونَ ظَاهِرًا جانتے ہیں اور یہی اور چھینے دنیا کو ۷-۳

۱۵-۱ ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ چڑھ رہے ہیں ملک میں ۲۹-۳۰
 (غالبین)

۱۵-۱ فَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَخْرُجَ ظَاهِرِينَ بھیر ہو رہے ہیں غالب ۱۴-۶۱

۱۵-۱ ثَوْرِي ظَاهِرَةٌ بستیاں جو راہ پر نظر آتی تھیں ۱۸-۳۳

(متواصلہ)

۱۵-۱ ظَاهِرَةٌ وَبَاطِنَةٌ کھلی اور چھپ کر ۲۰-۳۱

۱۷-۱ ظَهْرًا لِلْكَافِرِينَ مددگار کافروں کا ۸۶-۲۸

۱۷-۱ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهْرًا اس کے بعد مددگار ۴-۶۶

۱۷-۱ ظَهْرًا مَعِيًّا ایک دوسرے کی مدد ۸۸-۱۷

۱۷-۱ ظَهْرًا لِلْمُجْرِمِينَ مددگار گنہگاروں کا ۱۷-۲۸

(عدنا)

۱۷-۱ مِتَّ الظُّهْرُ رُوحِ دوپہر میں ۵۸-۲۴

(وقت الظہر)

وَرَأَىٰ كُظُفْرِيًّا پیٹھ پیٹھے بھلا کر ۹۲-۱۱

وَرَأَىٰ ظَهْرَهُ پیٹھ کے پیٹھے سے ۱۰۰-۸۳

رَوَىٰ كُنَّ عَلَىٰ ظَهْرِهِ شرمے ہوئے اسکی پیٹھ پر ۳۵-۲۲

أَلْقَصَ ظَهْرَكَ بھکا دی تھی پیٹھ تیری ۳-۹۴

مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِيهَا زمین کی پیٹھ پر ۲۵-۳۵

عَلَىٰ ظَهْرِهِ تاکہ پڑھ بیٹھو تم اسکی پیٹھ پر ۱۳-۲۳

ظَهْرًا هُمَا ان کی پشت پر ۱۴۶-۶

وَرَأَىٰ ظَهْرَهُمْ انہی پیٹھوں پیچھے ۱۰۱-۲
 ان کی پیٹھوں کو ۳۶-۹

رَيْطُهُمْ ظَهْرًا كَمَا مَضَىٰ بِمِثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاءِ وَآخِرُهَا ظَهْرًا كَمَا مَضَىٰ فِي الْأَرْضِ
 مِثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاءِ وَآخِرُهَا ظَهْرًا كَمَا مَضَىٰ فِي الْأَرْضِ
 ظَاهِرَةٌ - مَظَاهِرَةٌ وَظَهْرَةٌ اس کی بندگی - ظہورِ ظاہر
 ظہور - ظہران - ظہورِ ظاہر - ظہورِ ظاہر
 مَظَاهِرٌ ظاہر ہونے کی جگہ۔

ظہورِ ہا
 مین ظہورِ ہا
 وَاٰذِ ظَهْرِهِمْ
 ۱۳۸-۶ پیٹ پر پڑھنا حرام کیا
 ۱۸۹-۶ ان کی پشت کی طرف سے
 ۹۳-۶ اپنی پیٹھوں پیچھے
 ۱۱ ظہورِ رِیْطُ ظہورِ ظاہر ہوا (۲) ظہورِ رِیْطُ ظہورِ (۱) پیٹ پر
 یا پیچھے سینکا (۳) ظہورِ رِیْطُ ظہورِ (۱) پیٹ پر (۲) ظہورِ

ع (۷)

۱-۱ اَلَا لِيَعْبُدَا
 ۱-۱ فليعبدا
 ۳-۱ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا
 ۳-۱ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ
 ۳-۱ لِمَ تَعْبُدُ
 ۱۳-۱ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ
 ۳-۱ لَا تَعْبُدُوْنَ
 ۳-۱ وَمَا لِيَ لَا اَعْبُدُ الَّذِي
 ۳-۱ قُلِ اللّٰهُ اَعْبُدُ
 ۳-۱ فَلَا اَعْبُدُ الْاٰلِهَيْنِ
 ۳-۱ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ
 ۳-۱ اَنْ اَعْبُدَ الْاٰلِهَيْنِ
 ۱۳-۱ اَيَّاكَ تَعْبُدُ
 رخصت فی الدعاء میں
 ۳-۱ تَعْبُدُوْنَ
 ۳-۱ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا
 ۳-۱ مَا تَعْبُدُوْهُم
 ۲-۱ يَّعْبُدُوْنَ
 ۱۱-۱ وَاَعْبُدْ رَبَّكَ
 ۱۱-۱ فَاَعْبُدُوْا كَنْ مِّنْ
 ۱۱-۱ فَاَعْبُدْنِيْ
 ۱۱-۱ اَعْبُدُوْا رَبَّكُمْ
 (وحدودہ)
 ۳۲-۹ یہ کہ بندگی کرنے وہ
 ۳۱-۶ چاہیے کہ بندگی کرنے
 ۱۵-۳۹ یہ کہ انہیں پوجیں
 ۲۳-۲۷ جو کہ پوجا کرتی تھی
 ۲۲-۱۹ تو کیوں پوجتا ہے
 ۲۳-۱۹ نہ پوجا کہ شیطان کی
 ۸۳-۲ نہ بندگی کر کے تم
 ۲۲-۳۶ اور مجھ کو کیا ہوا کہ بندگی نہ کروں
 ۱۲-۲۹ کہ میں اللہ ہی کی بندگی کرتا ہوں
 ۱۰-۲-۱ نہیں پوجتا میں
 ۱۱-۳۹ یہ کہ اللہ کی بندگی کروں میں
 ۵۶-۱ میں بندگی کرتا ہوں
 ہم خاص تیری بندگی کرتے ہیں
 ۴۲-۲۶ پوجتے ہیں ہم توں کو
 ۶۳-۱۱ یہ کہ ہم پوجیں
 ۳-۳۹ ہم انہیں نہیں پوجتے
 ۲۵-۲۳ کہ پوجے جائیں
 ۹۹-۱۵ بندگی کرانے رب کی
 ۶۴-۳۹ اس کی بندگی کرو
 ۱۳-۲ بندگی کرو میری
 ۲۹-۲ بندگی کرو اپنے رب کی

۳-۱ مَا يَّعْبُدُ كَمَا رَجَىٰ
 ریکت
 غِبَارٌ يَّعْبُدُ اَعْبَادًا وَتَعْبِيْتًا اِلَىٰ خِلَانٍ قَصْدًا لَا اَعْبُدُ
 یہ - مجھ اس کی کیا پرواہ ہے لَا اَبَالِيْ بِهَا حَيْثُ اَرَادَ اَعْبَادُ اَعْبِيْتُ
 چونکہ - گلیم مگر دھاری دار

عیت

۳-۱ تَعْبُدُوْنَ
 ۲۲-۱ خَلَقْتُمْ عِبَادًا
 راحکۃ
 عِبْتٌ رَّيْبِيْتٌ عِبْتًا لَّعِبٍ عِبْتٌ بِالَّذِيْنَ اسْتَخَفْت
 عِبْتٌ - جو کام بغیر غرض اور بے فائدہ کیا جاوے
 ۱۲۸-۲۶ کھلتے ہو
 ہم نے تمہیں پیدا کیا کھلنے کے لیے
 ۱۱۵-۲۳

عبد

۱-۱ عَبْدًا لِّلطَّاغُوْتِ
 ۱-۱ مَا اَعْبَدُكُمْ
 ۱-۱ مَا اَعْبَدْنَا
 ۱-۳ اَنْ اَعْبُدَتْ
 ۳-۱ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ
 ۳-۱ مَا يَّعْبُدُ اَبَاؤُنَا
 ۳-۱ يَّعْبُدُوْنَ اَكْبَرُ
 (مطیعون لہما)
 ۳-۱ يَّعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْرِ اللّٰهِ
 ۳-۱ يَّعْبُدُوْنَ نَبِيَّ
 ۶۱-۵ بندگی کی شیطان کی
 ۲-۱۰۹ جو تم نے پوجا
 ۳۵-۱۶ نہ پوجتے ہم
 ۲۲-۲۶ غلام بنا لیا تو نے
 ۱۱-۲۲ جو بندگی کرتا ہے اللہ کی
 ۶۹-۷۰ جو پوجتے تھے ہمارے باپ دادا
 ۲۱-۳۲ پوجتے تھے جنوں کو
 ۱۸-۱۰ بندگی کرتے ہیں سوا اللہ کے
 ۵۵-۲۳ میری بندگی کریں

۵۳-۳۹	اے بند میرے	يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ	۳۶-۱۶	بیکہ اللہ کی بندگی کرو	۱۱-۱ اَيْنَ اعْبُدُوا
۱۱۱-۱۸	اپنے رب کی بندگی	يَعْبَادَةَ رَبِّي	۱۲۳-۱۱	اس کی بندگی کرو	۱۱-۱ فَاَعْبُدُوهُ
۲۰۵-۷	اس کی بندگی سے	عَنْ عِبَادَتِهِ	۶۱-۳۶	یہ کہ میری بندگی کرو	۱۱-۱ اِنْ اَعْبُدْتُمْ
۶-۳۶	ان کی پوجا سے	يَعْبَادَتِهِمْ	۲۵-۲۱	میرے بندگی کرو	۱۱-۱ فَاَعْبُدُونِ
۲۹-۱۰	تمہاری پوجا	عَنْ عِبَادَتِكُمْ	۲-۱۰۹	پوجنے والا ہوں	۱۵-۱ عَابِدًا
۶۰-۷۰	میرے بندگی سے	عَنْ عِبَادَتِي	۳۷-۲۳	ان دونوں کی قوم ہمارے	۱۵-۱ وَقَوْمَهُمَا كُنَّا
عَبْدٌ (يَعْبُدُ عِبَادَةً وَعَبُودًا وَعَبُودِيَّتًا وَمَعْبُدًا وَمَعْبُدَةً)			مطیعون خاضعون) غلام ہیں		
اللہ اللہ کو ایک جانا اس کا لو کہ ہوا بخوار اور ذلیل ہوا (۲۳) عَبْدًا تَعْبُدُ			۵-۱۰۹	تم پوجتے ہو	۱۵-۱ وَاَنْتُمْ عَابِدُونَ
عَبُودًا وَعَبُودِيَّةً) وہ غلام ہوا قبضہ میں لایا گیا۔ مُلِكَ عَزَّ وَجَلَّ			۳-۱۰۹	بندگی کرنے والے	۱۵-۱ الْعَابِدُونَ
مَنْ قَبْلَهُ، عَبْدٌ عَابِدٌ، عَبْدٌ عَابِدٌ، عَبْدٌ عَابِدٌ، عَبْدٌ عَابِدٌ، عَبْدٌ عَابِدٌ			۱۱۳-۹	ہماری بندگی میں لگے ہوئے	۱۵-۱ كُنَّا عَابِدِينَ
عَابِدٌ غَلَامٌ جِ عِبَادٌ، عَابِدُونَ، مَعْبُدٌ جِ مَعْبَادٍ، عِبَادَتٌ كِ جِ عِبَادَةٍ			۷۳-۲۱	اور نصیحت بندگی کی نواہوں کے لیے	۱۵-۱ وَذِكْرٍ لِّلْعَابِدِينَ
عِبَادَةٌ - عِبِيدَةٌ بھی عبد سے مشتق ہے۔			۵-۶۶	بندگی کرنے والیاں	۱۵-۱ عَابِدَاتٍ
			۱۸۱-۳	واسطے بندوں کے	۱۷-۱ لِّلْعَبِيدِ
			۲۲۱-۲	اور غلام مومن	وَلِعِبَادٍ مَّوْمِنِينَ
			۱۷۸-۲	غلام بدلے غلام	الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ
			۱-۱۷	لے گیا اپنے بندہ	اَسْرَى يَعْبُدُهُ
			۳-۱۷	بندہ شکر گزار	عَبْدٌ اَشْكُرًا
			۳۰-۱۹	میں اللہ کا بندہ ہوں	اِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ
			۹۳-۱۹	آنویا ہے مجھ کے پاس غلام ہو	اَتَى الرَّحْمٰنِ عِبْدًا
			۲۳-۲	اپنے بندہ پر	عَلَى عِبْدِنَا
			۱۰۰-۹۶	گھر میں دو بندوں کے	تَحْتَ عِبْدِي
			۱۹۳-۷	بندے ہی تمہاری مثل	عِبَادًا مِّثْلَكُمْ
			۶۳-۲۵	بندے رحمان کے	عِبَادِ الرَّحْمٰنِ
			۲۰۷-۲	شفقت کر نیوالا ساتھ بندوں کے	رَوْفًا بِالْعِبَادِ
			۳۲-۲۴	اس کی اولاد سے ایک حصہ	مِنْ عِبَادِهِ جُنًّا
				تمہارے غلاموں سے	مِنْ عِبَادِكُمْ
			۱۸۶-۲	پوچھیں تم کو میرے بندے	سَأَلَكَ عِبَادِي
			۲۴۰-۱۲	ہمارے مخلص بندوں سے تمہارا	مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلِصِينَ
			۱۰-۳۹	اے بند میرے	يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ

عبر

۳-۱ اللّٰهُ يَتَعَبَّرُونَ اگر ہر قوم خواب کی تعبیر کر نیوالے ۱۲-۲۳
 ۱۱-۷ فَاَعْتَبِرُوا يَا اُولِيَ الْاَبْصَارِ سَوْعَبْرَتِ كِبْرًا اے آنکھوں والو ۵۹-۳
 ۱۵-۱ عَابِرِي سَبِيلِ راہ میں چلنے والا عبور کر نیوالا ۳-۲۳
 (مجتہازی)
 ۲۲-۱ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةٌ جو پاؤں میں سوچنے کی جگہ ہے ۱۶-۶۶
 ۲۲-۱ لَعِبْرَةٌ كَالْوَلِيِّ الْاَبْصَارِ دھیان کرنے کی جگہ ہے آنکھ ۲۴-۲۴
 (دکالتر) والوں کو
 عَابِرٌ لَعِبْرٌ عَابِرٌ الْاَلْفِ كَتَبَ كِتَابٌ كَوْسُجٌ كَرَلٌ مِّنْ رِّضَابِ عَابِرِ الْعَابِرِينَ
 دَمَعَتْ، عَابِرٌ الدَّرْهَمُ بِرُكْحَةٍ عَابِرٌ لَعِبْرٌ عَابِرٌ لَعِبْرٌ عَابِرٌ لَعِبْرٌ
 السَّبِيلِ - راستہ عبور کیا۔ عَابِرٌ لَعِبْرٌ عَابِرٌ لَعِبْرٌ عَابِرٌ لَعِبْرٌ عَابِرٌ لَعِبْرٌ
 بیان کی عبور خواب کی تعبیر بیان کی اعتبار اعتمد عابرو گزرنے
 اور دیکھنے والا ج عابرون عابرا تعبیر جاننے والا عبور ج
 عبور نصیحت عبادۃ ایمان اور معنی عبری و عبرانی لوگ اور زبان

عيس

۱-۱ عَيْسٌ وَبَيْدٌ تیوری چڑھائی اور ترش رو ۴۳-۲۲
 رقبض و جہد ہوا۔

۱-۱ عَبَسَ وَتَوَلَّى

کلجہ وجہاً

۱۹-۱ یَوْمًا عَبَّوَسًا

تیوری پڑھائی اور منہ موڑا ۱-۸۰

ایک دن اسی والے کی سختی سے ۱-۷۶

عَبَسَ (يَعْبَسُ عَبَسَ وَتَوَلَّى) قَطَبٌ وَجِبْهَةٌ عَبَّاسٌ تَرَشُّرٌ
عَبَّاسٌ عَبَّوَسٌ شِرْكُ نَامٍ هِيَ عَبَّاسُ أَخْفَزَتْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَيْ جَاءَ أَبِي كَيْ نَسَلُ خَانِدَانِ عَبَّاسِيَّةٍ كَلَّانِي يَوْمًا عَبَّوَسٌ
سَيِّدًا

عَبْر

عَبْرِي حِسَانٌ

قیمتی بھونے نفیس

۷۶-۵۵

عَبْرٌ رَجَبٌ تَمَّ تَلَاكَ عَبْرِي سِيدِبٌ سَ فَا لَقُ جِسْ كِ
کمال، قوت، حسن اور خوبصورتی پر لوگ تعجب کریں

عَب

۱۱-۳ فَارَاتٍ يَبْتَغِبُونَ

اور اگر منایا جاہیں

۲۲-۲۱

(لَا تَطْلُبُ مِنْهُ الْعَبِي)

۱۱-۴ وَلَا هُمْ يَسْتَعْبُونَ

نہ ان سے تویر لی جاوے

۸۴-۱۶

۱۶-۲ مِنَ الْمُعْتَبِينَ

وہ منائے نہ جاویں گے

۲۲-۲۱

(الْمَرْضِيِّينَ)

عَبَّ (يَعْبَبُ عَبَبًا) عَبَبْنَا وَمُعْتَبًا وَمُعْتَبَةً أَنْكَرَ عَلَيَّ
مِنْ فَعَلِهِمْ بَعْضُهُمْ يَعْتَبُ رَجَبِيَّةً عَبَّابًا اس کو ملامت کا
عَاتِبٌ (عَبَابًا مَعَانِيَةً) مَلَامَتُ كِي عَبَّابٌ مَهْرٌ كُنَّا نَا زَكْرًا صَدِي
رَسَعْتَبِيَّةً فَا عَبَبِي فِي مِي نِي اس کی رضا مندی چاہی اس نے مجھے
راضی کیا عَبَبِي رَضِي خُوشنودی عَبَّابٌ رَضَا مَنِي دِنِي رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِي طَائِفٌ سِي وَا سِي پَر فَرَمَا يَأْتِي لَكَ الْعَبَبِي
حَتَّى تَرْضَى مَجْهِي تِيرِي هِي رَضَا مَنِي اور خُوشنودی دَر كَار سِي

عَبَد

۱-۲ وَأَعْتَدْتُ لَهُنَّ مَثَكًا

تیار کی ان کے لیے ایک مجلس ۳۱-۱۲

(أَعْدَاتُ)

۱-۲ وَأَعْتَدْتُ نَالَهُمْ عِدَابًا

تیار کیا ہم نے ان کیلئے عذاب ۱۸-۴

(أَعْدَادًا)

۱-۲ وَأَعْتَدْتُ نَالَهُمْ عِدَابًا

رہنیتاً

۲۴۲ رَقِيبَتٌ عَتِيدَةٌ

جو میرے پاس حاضر تھا ۱۸-۵

عَتَدَ رَقِيبَتٌ عَتَادًا وَعَتَادًا تَيَّارٌ هُوَ أَعْتَدَ عَتَادًا تَيَّارًا

عَتِيدَةً وَهِيَ جَهْوَةٌ مَدْرُوحَةٌ فِي دَلَنِ مَرْمَرٍ بِلَوَانِي شَيْثَةٍ وَغَيْرِهِ رَكْتِي هِيَ

عَتَق

۱-۷۱ يَا أَيُّهَا الْعَبِيقُ

پرانے گھر کا

۲۹-۲۲

(قَدِيمًا)

عَتَقَ رَقِيبَتٌ عَتَقًا وَعَتَقَ رَقِيبَتٌ عَتَقًا (يُنَادِي بِهَا هَارِبًا) عَتَقَ

رَقِيبَتٌ عَتَقًا عَتَقًا وَعَتَقًا (يُنَادِي بِهَا هَارِبًا) عَتَقَ رَقِيبَتٌ عَتَقًا

وَكُرْمٌ عَتَقٌ خُلُوصٌ أَصْلُهُ خَوْلُصُورَةٌ شَرَفٌ نَجَابَةٌ خَيْرِيَّةٌ بِرَأْيِ

عَتِيقٍ بِرَأْيِ أَزَادٍ بَرِيكٍ شَرَفٌ هُوَ عَتَقٌ وَعَتَقٌ بَعْضُ كَتَمَةٍ هِيَ

كِي عَتِيقٌ اس ليے کہا گیا ہے کہ جس نے اس کی آزادی سلب کرنی چاہی

وہ خود برباد ہوا (قرآن مجید مولانا شبیر احمد)

عَتَل

۱۱-۷ فَاَعْتَلَوْهُ إِلَى سَوَادٍ

دھکیل لے جاؤ اس کو

۴۴-۴۵

(رَجُوهَ بَغْلَانَةً وَشَدَاةً)

۱۹-۱ عَتَلٌ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٌ

اجڑ اس کے بعد بے نصیب ۱۳-۶۸

(غَلِيظٌ جَانٌ)

عَتَلٌ (يَعْتَلُ عَتَلًا) اس کو پکڑا اور زور سے کھینچا عَتَلًا إِلَى السَّبْحِ

گھسیٹ کر قید خانہ میں ڈالا عَتَلٌ ج عَتَلٌ لوہے کا بنا ہوا پیرا جس سے

دیوار گرانی جاتی ہے عَتَلٌ پیٹو، سرکش، سب سے زیادہ درشت خو۔

عَتَو

۱-۱ عَتَوْنَا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ

اور پھر گئے اپنے رب کے حکم سے ۷-۷۷

(تَكْبَرًا)

۱-۱ عَتَوْنَا عَتَوًا

چڑھے بڑی شرارت ۲۱-۲۵

۱-۱ عَتَتْنَا عَنْ أَمْرِ رَبِّنَا

نکل چلیں حکم رب اپنے سے ۸-۶۵

۱۵-۱ صَرَّحِي عَاتِيَةً

صغری سائے کی ہوا جو نکل ۶-۶۹

(رَفُوتٌ شَدِيدَةٌ) جاوے ہاتھوں سے

۳۰-۱ وَتَعْجِبُونَ ۵۲-۵۹ تم تعجب کرتے ہو
 ۳۰-۱ اَلَّذِي يَنْبَغِي مِنَ امْرِئٍ اَللّٰهُ ۵۳-۱۱ کیا تو تعجب کرتی ہے
 ۳۰-۲ مَنِ يَعْجِبُ قَوْلَهُ ۲۰-۲۰-۲ پس آتی ہے تم کو بات اس کی
 ۳۰-۲ فَلَا تَعْجِبْكَ اَسْرَارُ اللّٰهِ ۵۲-۹ سو تو تعجب نہ کر
 ۳۰-۳ تَعْجِبُكَ اَجْبَسُ اَمَلَم ۸۶-۹ اچھے لگیں تجھے ان کی ڈیل
 ۲۲-۱ وَتَعْجِبُ قَوْلَهُ ۵-۱۳ تو تعجب ہے ان کی بات
 ۲۲-۱ اَكَانَ لِلثَّائِمِ عَجَبًا ۲-۱۰ کیا لوگوں کو تعجب ہوا
 ۲۳-۱ قَدْ اَنَا عَجَبًا ۱۰-۴۲ قرآن عجیب
 ۱۴-۱ لَشَيْءٍ عَجِيبٍ ۵۲-۱۱ یہ تو ایک عجیب بات ہے
 ۱۹-۱ لَشَيْءٍ عَجَابٍ (عجیب) ۵-۳۸ یہ تو بڑے تعجب کی بات ہے
 عَجَبٌ رَيْنَدُ عَجَبًا تَعَجَّبَ كَيْسًا اَحَجَبًا عَجَبًا حَمَلَةً عَلَيَّ
 الْعَجَبُ الْعَجَبُ عَجِبَ جَانًا عَجِبَ بِرَسْمِ كَاخِرِ مِ الْعَجِبِ
 تَكْبَرُ اَنْكَارُ عَجَبٌ عَجَابٌ عَجَابٌ عَجَابٌ عَجِيبٌ عَجِيبٌ عَجِيبٌ
 تَعَجَّبَ عَجِيبَةٌ عَجَابِيَّتٌ عَجَبًا ۵-۳۸ وہ عورتیں جن کی خوبصورتی
 بدصورتی پر لوگوں کو تعجب ہو۔

عجز

۱-۱ اَعْجَزْتُ ۳۱-۵ مجھ سے اتنا نہ ہو سکا
 ۳-۲ رَمَانَانَ اَللّٰهُ لِيَعْرِجْهُ السُّرُوهُ نَهِيں كِه اَسْ كُوئِي ۲۲-۳۵
 (رَيْبِق - اِدِيْفُوْت - عَض - تَهْكَادِے)
 ۳-۲ لَا يَعْجِزُونَ ۵۹-۸ ہرگز تھکانہ سکیں گے
 ۴-۲ لَنْ يَعْجِزَ اَللّٰهُ ۱۲-۴۲ ہرگز نہ چھپ جائیں گے اللہ سے
 ۵-۲ غَيْرُ مَسْجِدِ اَللّٰهِ ۲-۹ نہ تھکانے والے اللہ کو
 ۱۵-۲ فَلَئِنْ يَمْزِجْ ۲۲-۲۶ نہ تھکا سکے گا بھاگ کر
 ۱۵-۲ يَمْزِجُ رِفَاتِيْنِ (رَفَاتِيْنِ) تم عاجز نہیں کرنے والے
 ۱۵-۳ مَعْدِ اَجْرِيْتِ ۵-۴۲ ہرانے والے
 ۱۹-۱ وَاَنَا عَجِزٌ ۴۲-۱۱ میں بڑھیا ہوں
 (حَضْرَت - سَاثِرُ۵)
 ۱۹-۱ اَلَا عَجِزًا ۱۴۱-۲۶ مگر بڑھیا
 (رَامِدَاتُ لُوْطِ) (حَضْرَت لُوْطِ كِي عُوْرَتِ)

۲۱-۲۵ اَعْتَدَ لِيَوْمِ
 ۲۱-۶۴ فِي عِيُوْرَتِيْ نَفُوْرٍ (نَكْبِ) بڑی شہرت
 ۸-۱۹ مِنْ اَكْبَرِ عِيُوْرَتِيْا بڑھاپے سے سوکھ گیا
 ۶۹-۱۹ عَلَيَّ اَنْزَلْتَنِيْنَ نِعْمًا رَحْمٰنٍ بِرَاكُوْمِيْنَ
 عَمَّا رِيْدْتُمْ سَتُوْرًا وَعِيُوْرَةً تَكْبُرُ كَيْسًا عَدَسَ كُرَارًا عَاثِرًا عِثَاةً
 حَقِيْقًا - عَلَيَّ جِبَارٌ سَخَتْ اَنْصِيْرًا عِثَاةً اَلْاَدَبِ - بے ادب ہوا۔

عثر

۲-۱ اُوْكُنْ اِيْكَ اَعَاْرًا اَعِيُوْرَةً اِسِي طَرَحْ خَبْرٌ ظَاهِرٌ كَرْدِي مِم لِي ۲۱-۱۸
 (رَا طَلُوْعُنَا)
 ۲-۱ اِنِّ اَنَا عِثْرٌ عَلَيَّ اَرْمَا پھر اگر خبر دی گئی
 (رَا طَرَحْ بَدَا سَاثِرًا)
 عِثْرٌ يَدِيْ عِثْرًا وَاَعِيُوْرَةً عَلَيَّ اَللّٰهُ غَيْرُ مَسْجِدِ اَللّٰهِ اَحَمَّ اِيْه
 عِثْرًا - اَعْتَرُ خَبْرًا وَاَرْمَا

عثو

۱۳-۱ وَلَا تَقْسُوْا اِنِّيْ اَلْاَرْمِيْ نِيْ بِيْضًا وَاَعِيُوْرَةً اَللّٰهُ غَيْرُ مَسْجِدِ اَللّٰهِ اَحَمَّ اِيْه
 وَتَقِيْا اِنَّا بِالْخَمِيْرِ اَللّٰهُ دُوَا اَلْكُفْرِ اَللّٰهُ دُوَا اَلْكُفْرِ اَللّٰهُ دُوَا اَلْكُفْرِ اَللّٰهُ دُوَا اَلْكُفْرِ
 تباہی کرنے والا

عجب

۱-۱ اَبَلْ عَجِبُوْا اِنْ ۲-۵۰ بلکہ ان کو تعجب ہوا
 ۱-۱ اَبَلْ عَجِبْتُمْ ۱۲-۳۴ بلکہ تو کہتے تھے تعجب
 ۱-۱ اَوْ عَجِبْتُمْ ۶۲-۴ کیا تم کو تعجب ہوا
 ۳-۵۴ عَجِبْتُمْ اَلْكُفْرًا ۳-۵۴ خوش ناکا کسانوں کو
 ۱-۲ اَعْجَبَكَ مَسْجِدُ ۵۲-۳۳ خوش لگے تجھ کو ان کی صورت
 ۱-۲ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ اَلْحَبِيْرِيْنَ ۱۰۰-۵ بھلی لگے تجھے ناپاک کی کثرت
 ۱-۲ لَوْ اَعْجَبْتُمْ ۲۲۱-۲ اگرچہ تم کو بھلا لگے
 ۱-۲ لَوْ اَعْجَبْتُمْ ۲۶-۹ خوش لگی تم کو اپنی کثرت
 ۳-۱۳ اِنْ تَوْعَجِبْتُمْ ۵-۱۳ اگر تو تعجب کرے

اَجْزَاؤُهَا صَوْلٌ بِرَبِّهِمْ كَخَوَافِ

۲۷۵۴
ع۱۶۹
عجرت رتجز عجزاً البراءة صارت عجزاً عجزاً رتجزاً
عجزاً رتجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً
عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً
عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً
عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً
عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً

عجف

۱۹- ۱ سَبَعُ عِجَافٍ
سات دہلی
عجف رتجزاً رتجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً
عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً
عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً
عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً
عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً
عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً
عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً

عجل

- ۱- ۱ اَجْعَلْ لِحَمِيَّتِي كَهَيْئَةِ
اور میں جلدی آیا تیری طرف ۸۴-۲۰
اور کیوں جلدی کی تم نے ۸۳-۲۰
تو جلد ڈالے ان پر عذاب ۵۹-۱۸
ہم جلدی دیتے ہیں ۱۸-۱۷
جو کہ جلدی چلا گیا ۲۰-۳-۲
جس کی تم جلدی کرتے ہو ۲۴-۴۶
اور تو جلدی نہ کہ قرآن لینے میں ۱۱۴-۲۰
تا کہ تو اسے جلدی سیکھ لے ۱۶-۷۵
سو تو جلدی نہ کہ ان پر ۸۵-۱۹
اور اگر جلدی بنیادے اللہ تعالیٰ ۱۱-۱۱
جلدی دے ہم کو ۱۶-۲۸
جلدی کرتے ہیں اس گھڑی کی ۱۸-۴۲
کیا ہماری آفت کو جلدی مانگتے ہیں ۲۰-۴۶

- ۱۱- ۳ لَا تَسْتَعْجِلْهُ أَنتَ
اور جلدی مانگتے نہیں ہے
۱۲- ۳ فَلَا تَسْتَعْجِلْهُ
سوا تبھڑے جلدی نہ کریں
۱۱- ۲ مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ
وہ چیزیں کی تم جلدی کر کے ہو
۱۳- ۱۱ فَلَا تَسْتَعْجِلْهُ
سوان کی جلدی مت کرو

- ۱۳- ۱۱ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ
اور جلدی نہ کر کے معاملہ میں
۱۵- ۱ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ دَالِدِيَا
چاہتا ہے پورا پورا گھر
۱۵- ۱ تَحِيَّاتُ الْعَاجِلَةَ
تم چاہتے ہو جلدی دنیا
۱۹- ۱ أَذْكَانَ الْإِنْسَانِ حُجُولًا
اور ہے انسان جلد باز
۲۲- ۱ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُجُولٍ
بنائے انسان جلدی کا
۲۲- ۱ اسْتَغْجَلْهُمْ بِالْخَيْرِ
جیسے کروہ جلدی مانگتے بھلائی

وتطلبوا قبل حيفاً
۱۳- ۱۱ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ
اور جلدی نہ کر کے معاملہ میں
۱۵- ۱ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ دَالِدِيَا
چاہتا ہے پورا پورا گھر
۱۵- ۱ تَحِيَّاتُ الْعَاجِلَةَ
تم چاہتے ہو جلدی دنیا
۱۹- ۱ أَذْكَانَ الْإِنْسَانِ حُجُولًا
اور ہے انسان جلد باز
۲۲- ۱ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ نُجُولٍ
بنائے انسان جلدی کا
۲۲- ۱ اسْتَغْجَلْهُمْ بِالْخَيْرِ
جیسے کروہ جلدی مانگتے بھلائی

- بِعَجَلٍ حَنِينٍ
ایک بھڑا اٹلا ہوا
بِعَجَلٍ سَمِينٍ
ایک بھڑا گھی میں تلا ہوا
مِنْ جِلْدٍ مَوْجِلًا
اپنے زیور سے بھڑا
اسْتَخَذَ ثَمَرًا لِيَجْعَلَ
پھرتے بنایا بھڑا
أَشْرَى لَوْ أَنَّ فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ
اور بھلائی گئی انکے دلوں میں عجل کی
عَجَلٌ رِيَّجٌ وَعَجَلًا وَعَجَلٌ بِلَدِي
عجل اللحم بھڑے کا گوشت جلدی جو بھڑا بھڑا
عَجَلٌ عَجَلٌ بِلَدِي كَرْنَةٌ وَاللَّهُ عَاجِلٌ
عجلاً عَجَلًا عَجَلًا بِلَدِي

عجم

- يَجْعَلُونَ لِلدِّينِ عَجْمًا
جسکی تعریف کرتے ہیں اسکی زبان
عَجْمًا عَجْمًا عَجْمًا
کیا اور پری زبان اور عربی لوگ
قُرْآنًا عَجْمِيًّا
قرآن اور پری زبان کا
عَلَى بَيْضِ الْأَعْجَمِيَّةِ
کسی اور پری زبان ولے پر
رج اعجم
عجم رتجزاً رتجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً عجزاً

۱۱۳-۲۳	۲۲-۱ عَدَدَسَيْنِ (معدودة) گنتی برسوں کی
۱۱-۱۸	۲۲-۱ سَيْنِ عَدَدًا چند برس گنتی کے
۵-۱۰	۲۲-۱ عَدَدِ السَّيْنِ گنتی برسوں کی
۹۵-۱۹	۲۲-۱ وَعَدَّ هُمُ عَدًّا اور گن رکھی ہے ان کی گنتی
۲۹-۳۳	۲۲-۱ مِنْ عِدَّتِي عدت میں بٹھانا
۱۸۴-۲	۲۲-۱ فَعَدَّتْ پس عدت سے
۱۸۵-۲	۲۲-۱ وَلَيَسْتَكْبِرُوا الْعِدَّةَ تاکہ کمال کرو تم گنتی
۴-۶۵	۲۲-۱ فَعَدَّتْ هُنَّ ان کی عدت
۱-۶۵	۲۲-۱ لَعِدَّتِي هُنَّ ان کی عدت پر
۲۲-۱۸	۲۲-۱ بَعِدَتْ بِهِنَّ ان کا شمار
۴-۹	۲۲-۱ عَدَّةٌ (رج. عَدَدٌ) سامان
	عَدَّةٌ رِيْعَةٌ عَدَّةٌ او قَعْدَةٌ اَدَا، گنا، گمان کیا۔ اَعْدَاءُ تیار کیا
	اَسْتَعَدَّ، اَسْتَعَدَّ اَدَا، مُعَدَّ حَسَابِي عَدَّةٌ لَمَّا آتَى اِيَّاهُ
	حزنها على الزوج۔

عَدَسٌ

۶۱-۲	وَعَدَسٌ سَهْرًا (واحد عَدَسٌ) اور اس کے مسور
	عَدَسٌ (بَعْدَسٌ عَدَسًا) الموشى رَعَاهَا اِحْرَافًا عَدَسٌ
	وجود پر سرخ دانے

عَدَلٌ

۵-۸۲	۱-۱ فَعَدَلَكَ بھیر تجھ کو برابر کیا
۱۶۰-۷	۳-۱ قَوْمٌ... يَعْدِلُونَ وہ قوم ہیں جو کہ راہ سے سڑکیں
۱۵۸-۷	۳-۱ وَيَبْرِيْعِدِلُونَ اسی کے موافق انسان کرتے ہیں
۱-۶	۳-۱ يَبْرِيْعِدِلُونَ اپنے رب کے ساتھ اور نہ کو برابر کرتے ہیں
۱۵۰-۳	رَبُّوْنَ بِرَغِيْرَةِ نِي الْعِبَادَةِ اِيْ يَشْرِيْ كُوْنَ
۷-۶	۳-۱ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلُّ عَدْلٍ اور اگر بدے میں دے بدے
۱۲۹-۳	۳-۱ اَنْ تَعْدِلُوْا رَسُوْلًا یہ کہ تم عدل کرو
۳-۳	۳-۱ اَلَا تَعْدِلُوْا یہ کہ تم انصاف نہ کر سکو گے
۱۳۵-۳	۳-۱ اَنْ تَعْدِلُوْا یہ کہ تم انصاف کرو
	اِنْ لَا تَعْدِلُوْا تَقِيْلُوْا عَنِ الْحَقِّ

عَدَدٌ رِيْعَةٌ عَدَدٌ اس زبان میں لکنت ہوئی۔ فَهِيَ اَعْجَبُ
مِثَاقِ الْفَرَانِ عَدَدٌ اَعْجَبُ عَلَيْهِ الْكَلَامُ بَاتِ اس کی سمجھ میں
نہ آئی۔ اَسْتَعْدَدْتُ عَابِرًا بُوْرِكِيْ بُوْگِيَا عَجَبًا عَجَبًا عَرَبِ
سوا تمام مالک۔ اَعْجَبِيْ رَحْمٰنِ كِي نِسْبَتِ غَيْرِ عَرَبِ سِے ہُو۔ حُرُوْفُ
الْمَعْجَمِ حُرُوْفُ بَجَا۔ اَعْجَبُ جو عربی نہ ہو خواہ اس کی فصاحت مسلم ہو۔
یا جو کہ عربی ہو۔ مگر فصاحت سے بول نہ سکے

عَدَدٌ

۹۵-۱۹	۱-۱ وَعَدَّ هُمْ اور گن رکھی ہے ان کی گنتی
۹۲-۴	۱-۲ وَاَعَدَّ لَهُ اور تیار کیا اس کے واسطے
۹۰-۹	۱-۲ اَعَدَّ اللهُ تیار کر رکھا اللہ نے
۱۰۵-۹	۱-۲ وَاَعَدَّ لَهُمْ اور تیار کیا ان کے لیے
۴۷-۹	۱-۲ لَا اَعْدُوْا لَهُ ضرور تیار کر تے واسطے اس کے
۲-۱۰۴	۱-۳ وَعَدَّدَهُ اور گن گن کر رکھا اس کو
۲۴-۲	۲-۲ اُعِدَّتْ لِلْكَافِرِيْنَ تیار ہوئی ہے واسطے کافروں کے
۱۳۱-۳	(رہیت)
۱۳۳-۳	۲-۲ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ تیار کی گئی واسطے پرہیزگاروں کے
۴۷-۲۲	۳-۱ مِمَّا تَعْدُونَ جو تم گنتے ہو
۳۴-۱۳	۳-۱ وَاِنْ تَعْدُوا نِعْمًا اللهُ اور اگر شمار کرو تم اللہ کی نعمتوں کا
۱۸-۱۶	۳-۱ نَعْدُ هُمْ مِنَ الْاَشْرَارِ شمار کرتے تھے ہم انکو برے لوگوں کے
۶۱-۳۸	۳-۱ زَنِمًا تَعْدُ لَهُمْ ہم تو پوری کرتے ہیں ان کی گنتی
۸۵-۱۹	۳-۲ تَعْدُوا مِمَّا رَحْمَتُهَا گنتی پوری کرو ان کی
۲۹۴-۳۳	۱۱-۲ وَاَعْدُوا لَهُمْ اور تیار کر دو انکی لڑائی کے لیے
۶۰-۸	۱۵-۱ فَسَيَلِكُ الْعَادِيْنَ پوچھ لے گنتی والوں سے
۱۱۳-۲۳	۱۶-۱ لِاجْلِ مَعْدُوْدٍ ایک وعدہ کے لیے جو مقرر ہے
۱۰۴-۱۱	۱۶-۱ اِلَى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ مدت معلوم تک
۲۰-۱۲	۱۶-۱ ذَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ گنتی کی چوئیاں
۸۰-۲	۱۶-۱ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةٍ دن گنے چنے
۱۸۴-۲	۱۶-۱ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَاتٍ چند روز ہیں گنتی کے
۲۰۲-۲	

۱-۷ وَمَا اعْتَدَيْنَا اور ہم نے زیادتی نہیں کی
 رتجاوزنا الحق
 ۳-۱ اِذَا يَعْتَدُونَ فِي السَّبْتِ جب حد سے بڑھنے لگے تھے
 (يعتدون)
 ۳-۱ وَلَا تَقْعُدُوا عَنَ صَلَاتِكُمْ اور نہ دوڑیں تیری آنکھیں
 رتتصرف ان کو چھوڑ کر
 ۱۳-۱ لَا تَقْعُدُوا فِي السَّبْتِ نہ حد سے بڑھو ہفتہ کدن
 (ایک تمدت ہے۔ ای تعتدوا)
 ۳-۵ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ اور جو کوئی بڑھ چلے
 ۳-۵ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ اور نکل جاوے اس کی حدوں سے
 ۳-۷ وَكَانُوا يَعْتَدُونَ اور حد پر نہ رہتے تھے
 رتیجاوزون الحد
 ۳-۷ اَنْ تَعْتَدُوا اس پر کہ زیادتی کرنے لگو
 ۱۱-۷ فَاَعْتَدُوا عَلَيْهِ تم اس پر زیادتی کرو
 ۱۱-۷ لِيَعْتَدُوا تاکہ تم ان پر زیادتی کرو
 اور کسی پر زیادتی مت کرو
 ۱۳-۷ وَلَا تَعْتَدُوا سوال کے آگے نہ بڑھو
 اور نہ زیادتی کرنے والا
 ۱۵-۱ وَلَا عَادِ وہی ہیں حد سے بڑھنے والے
 رمتجاوزون
 ۱۵-۱ قَوْمٌ عَادُونَ لوگ ہیں حد سے بڑھنے والے
 ۱۵-۱ وَالْكَذِبُ فِي حَنْبَلًا قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں
 رتعدوا فی العدو للضعیف کی جانب
 ۱۵-۲ اَنْ تَعْتَدُوا حد سے بڑھنے والا گنہگار
 رظالم
 ۱۵-۲ هُوَ الْمُعْتَدُونَ وہ ہیں حد سے بڑھنے والے
 ۱۵-۲ لَا يَجِبُ الْمُعْتَدِينَ نہیں پسند کہنا زیادتی کرنے والوں کو
 بِاللَّيْنِ وَالْإِنْيَا میدان کے دوڑے کنارے پر
 بِالْعَدْوِ وَالْقَصْوَى میدان کے پرے کنارے پر

۱-۳ لَا عُدْلَ بَيْنَكُمْ کہ انصاف کروں میں ہر میان تمہارے
 ۱۱-۱ اِعْدِلُوا انصاف کرو
 ۱۱-۱ فَاَعْدِلُوا سوال انصاف کرو
 ۲۲-۱ اَوْحَدَلْ ذَلِكْ (مثل) یا اس کے برابر روزے
 ۲۲-۱ ذَوَا عَدْلٍ دو شخص معتبر ہونے چاہئیں
 ۲۲-۱ لَا يُوْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ نہ قبول کیا جاوے اس کی طرف
 (فداہ) سے بدلہ
 ۲۲-۱ صِدْقًا وَاَوْعَدًا سچی ہے اور انصاف کی
 ۲۲-۱ اَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ توفیقہ کرو انصاف سے
 ۷۷-۱ عَدْلٌ رِيْعَالٌ عَدْلًا (برابر کردیا) عَدْلٌ رِيْعَالٌ عَدْلًا
 عَدْلًا (راستہ سے ایک طرف ہو گیا) عَدْلٌ رِيْعَالٌ عَدْلًا
 عدالت کی رسم، عدل ریعال عدا ظلم کیا اعتدال۔ اعتدال
 درمیانی حال چلا۔ عادل مشرک ج عدول عدل نصیر مثل
 قیمت بوری، گوپر۔ ج عدول اعتدال اعتدال جن موسم میں دن
 سات برابر ہوں۔ معتدل۔ اعتدال پر لانے
 والی چیزیں

عدان

جَنَّتِ عَدَنٌ باغ میں رہنے کے
 ۲۵-۱۳ رجنماقامت للخلود
 ۳۱-۱۶
 عَدَنٌ رِيْعَالٌ عَدْنًا وَعَدْنًا اَبْلَدًا، تَوْطَنًا۔ عَدَنٌ
 میں کی ایک بندرگاہ ہے جو کہ بحیرہ قندم کی کنجی ہے پہلے ترکوں کے
 پاس تھی، ترکوں نے انگریزوں کے پاس یہ جگہ فروخت کر دی اور تجارت
 کی کنجی ہاتھ سے دے دی۔ عدان۔ سمندری ساحل۔ معدن۔
 کانیں ج معدن۔

عداو

۱-۳ اَعَادِيْتُمْ انہوں نے تمہاری دشمنی کی
 ۱-۷ قَسِيَتْ اَعْتَدَى عَدِيْتُمْ جس نے تم پر زیادتی کی
 ۱-۷ اَلَّذِينَ اَعْتَدُوا مِنْكُمْ جنہوں نے زیادتی کی تھی
 رتجاوزنا الحد

۱-۳ لَعَدِبُهُمْ فِي الدُّنْيَا
 ۱-۳ لَعَدِبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا
 ۱-۳ وَعَدَبْنَا هَاعَدَا بَابًا مَكْرًا
 ۳-۳ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ
 ۳-۳ لِيُعَذِّبَ اللَّهُ
 ۳-۳ فَيُعَذِّبَهُ
 ۳-۳ فَيُعَذِّبَهُمْ
 ۳-۳ يُعَذِّبُكُمْ
 ۳-۳ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ
 ۳-۳ إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ
 ۳-۳ إِنَّ تُعَذِّبُهُمْ
 ۳-۳ فَأَعَذَّبَهُ
 ۳-۳ فَأَعَذَّبَهُمْ
 ۹-۳ لَا تُعَذِّبُهُ
 ۳-۳ صَوْتٌ يُعَذِّبُهُ
 ۳-۳ تُعَذِّبُ طَائِفَةً
 ۳-۳ سَتُعَذِّبُهُمْ
 ۱۵-۳ أَوْ مُعَذِّبَهُمْ
 ۱۵-۳ مُعَذِّبِينَ
 ۱۵-۳ أَوْ مُعَذِّبُوهُمْ
 ۱۷-۳ أَوْ مَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ
 ۱۷-۳ فَتَكُونُ مِنَ الْمُعَذِّبِينَ
 ۲۲-۱ عَذَابٌ عَظِيمٌ
 ۲۲-۱ عَذَابٌ أَلِيمٌ
 ۲۲-۱ عَذَابًا مُبْتَلًا
 ۲۲-۱ عَذَابٌ مُرْتَبِتًا
 عَذَابٌ رِيحٌ مَرِيحٌ يَافِي سَائِلٍ مِيْطًا هَوَا
 عَذَابٌ سَخْتٌ پِيسِ كِي وَجْه سے کھانا چھوڑا۔ عَذَابٌ تَعَذُّبِيًّا۔ عَذَاب
 يَأْتِ بِصِيبَتٍ فِي ذُلٍّ أَوْ فِي دِيَارٍ عَذَابٌ فِي كَنَفِ كَشِيْدٍ

دشمن واسطے کافروں کے ۹۸-۲
 دشمن جبریل کا ۹۷-۲
 وہ دشمن ہیں ۴-۶۳
 اسکے دشمن سے مخالف قوم سے ۱۵-۲۸
 ان کی دشمنی پر ۱۲-۶۱
 اپنے دشمنوں کو ۱-۶۰
 میرے دشمنوں کو ۱-۶۰
 تھے تم دشمن ۱۰۳-۳
 اللہ کے دشمن ۱۹-۲۱
 خوب جانتے تمہارے دشمنوں کو ۴۳
 مت ہنسنا مجھ پر دشمنوں کو ۱۵۰
 شرارت اور تعدی سے ۹-۱۰
 برا کہنے لگیں گے اس کو بلادی ۱۰۸-۶
 سب لوگوں سے زیادہ دشمن ۸۲-۵
 ان میں دشمنی ۶۴-۵
 گناہ اور زیادتی ۸۵-۲
 کوئی زیادتی نہیں ہے ۱۹۳-۲
 تعدی اور ظلم سے ۳۰۰

۲۲-۱ عَدُوِّ الْكَافِرِينَ
 ۲۲-۱ عَدُوِّ الْجِبْرِيلِ
 ۲۲-۱ هُمُ الْعَدُوُّ
 ۲۲-۱ مِنْ عَدُوِّهِ
 ۲۲-۱ عَلَى عَدُوِّهِمْ
 ۲۲-۱ عَدُوِّكُمْ
 ۲۲-۱ عَدُوِّي
 ۲۲-۱ اذْ كُنْتُمْ اَعْدَاءَ
 ۲۲-۱ اَعْدَاءِ اللَّهِ
 ۲۲-۱ اَعْدَاءِ بَنِي إِسْرَائِيلَ
 ۲۲-۱ لَا تَسْمِعْتُمْ لِيَ الْاَعْدَاءِ
 ۲۲-۱ يَغِيَاثُ عَدُوِّي
 ۲۲-۱ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدُوًّا
 ۲۲-۱ اسْتَدَّ النَّاسُ عَدَاوَتَهُ
 ۲۲-۱ بَيْنَهُمْ عَدَاوَةٌ
 ۲۲-۱ بِالْاِثْرِ وَالْعَدَاوَاتِ
 ۲۲-۱ فَلَا عَدُوَانَ زَالِمًا
 (بلا قتل ولا نهب)
 ۲۲-۱ عَدَاوَانَا ظَالِمًا
 (بلا قتل ولا نهب)

عَدِي رِيْعِدُو عَدُوًّا وَعَدَانَا عَدُوًّا وَتَعَدُّو عَدَاً عَادِي هُو
 سِلا و دُٹا عَدِي رِيْعِدُو عَدُوًّا وَعَدُوًّا وَعَدَانَا عَدُوًّا عَدَاً عَادِي هُو
 كِيَا عَدِي رِيْعِدُو عَدَاً اس كُو دشمن كها عَدِي بِمعنى سَوِي
 جَانًا لِقَوْمِ عَدَا زِيْدٍ عَادِي رِيْعِدَاً وَمُعَادَاةً خَالِصَةً تَعَدُّ
 الْفِعْلُ بِتَعَدِي هُوَا۔ عَتَدِي عَنِ الْحَقِّ جَلُوْرَةً عَدُوًّا فَسَاد
 عَدَاوَةٌ دُشْمَنِي عَدُوٌّ وَكُنَا رِيْعِدُوًّا دُوْرِيْكُلْ عَدَاوَاتٍ ظَلْمٌ خَانِدَانِ
 عَدِي عَدُوًّا عَدَاً عَادِيَّةً قَوْمٍ يَأْكُوْرُوْرَةً لِيَا لِيَا كِيَا لِيَا

عَذَاب

۱-۳ وَعَذَابُ الَّذِينَ كَفَرُوا اور عذاب بدیالہ کے کافروں کو ۲۷-۹

عَنْ عَبْدِ بْنِ عَبْدِ بْنِ عَدُوْبٍ. وَهُوَ آدَمِيٌّ جَوْبُوْبِيٌّ سَخْتِ بِسَاسٍ
كُهَانَا جُورُوْدِيٌّ

عَدَا

- ۳-۴ يَعْتَدِرُونَ إِلَيْكُمْ بهانے لائیں گے تمہارے پاس ۹۵-۹
 ۳-۴ فَيَعْتَذِرُونَ وہ تو یہ کہیں ۳۶-۴۴
 ۱۳-۴ لَا تَعْتَذِرُوا بهانے مت بناؤ ۹۵-۹
 ۲۱-۱۵ جَاءَ الْمُعَذِّرُونَ اور آگئے بہانے کرنے والے ۹۱-۹
 ۲۲-۱ رَأَيْتُ ذَا لٍ مِنْ دَعْمٍ بِمَعْنَى مَعْدَاوِرِينَ راکت ذال میں دغم ہے بمعنی معذاورین
 ۱۶۴-۴ وَهُوَ الزَّامُ اتارنے کو وہ الزام اتارنے کو
 رَعْتَذِرُهَا رعتذر رہا
 ۲۲-۱ مَعْدِرَةٌ ان کے بہانے ۵۲-۴۰
 ۲۲-۱ أَنْفَى مَعَاذِيرَةٍ ڈالے اپنے بہانے ۱۵-۴۵
 رَدَّاحِدٌ مَعْدِرَةٌ
 ۲۲-۱ مِنْ لَدُنِّي عَذْرًا میری طرف سے الزام ۴۴-۱۸
 رَجَّاعِدَارٌ

۲۲-۱ عَذْرًا أَوْتَدَّتْهَا الزام اتارنے کو یاد دہانے کو ۶-۴۴
 عَنْ ذِكْرِ رَيْبِئِ بْنِ رَعْدَانَ عَدْنَايَ وَمَعْدِرَتَهُ اَسْ كَاعْدِرَ قَبُولِ كَيْبِ
 عَدْنَا رَجُوهَا بَاهَا لَالِيَا عَدْنَا لَعَلَّامُرَ لَآكَةَ كَالِ زَيْبِ نَانَ بِيْدَا هُوَ
 عَدْرَةٌ كَسَدُ كِجَانَةٍ اَعْدْرَةٌ اَلْبَادُ كَهَرْ كَسَدُهُ هُوَا عَدْرَايَ عَدْرَايَ
 كُنُوَارِي عَدَارَ حَيَا خَلْفَ عَدَارَةَ بِي حَيَا هُوَا كَيْبَا عَدَارِي
 وَهُوَ مَوْتِي حَسْبِي سُوَارِخَ نَدَا لَآ كَيْبَا هُوَا مَعْدِرَتَهُ حَجَّ مَعَاذِرَ رَكْوِي
 عِدَارَةَ عَنَسَا اَسْ كَارَسَا اَسْ كَالِي لَسِيْطَ دِيَا اَب وَهُ
 اَزَادَ هُوَا جِدَسَا يَاسَا جَانِي بِي مَعَاشَرَ كِي لِي بِي لَفْظًا لَوَا جَانِي
 عَدَارَةُ بَحَارَتُ كُنُوَارِي

عَرَب

- ۱۰۳-۱۶ زَبَانُ عَرَبِيٌّ زَبَانُ عَرَبِيٌّ
 اُوْبِي زَبَانُ كِي كِتَابُ اُوْبِي لَوَا كَرَبِي ۲۴-۴۴
 ۲-۱۲ قُرْآنُ عَرَبِيٌّ زَبَانِي قُرْآنُ عَرَبِيٌّ زَبَانِي
 ۳۹-۱۳ يَهْ كَلَامُ حَكَمِ عَرَبِيٌّ زَبَانِي يَهْ كَلَامُ حَكَمِ عَرَبِيٌّ زَبَانِي

لِسَانٌ عَرَبِيٌّ
 كِتَابُ عَرَبِيٌّ
 قُرْآنٌ عَرَبِيٌّ
 حَكْمًا عَرَبِيًّا

عَدَا

عَدَا اَتَدْرَابًا
 رِعْوَانِي كَانُوَا جُهَنًا
 مِيْنَ اَلْعَدَابِ
 رِدَا حِدَا اَعْرَابِي اَهْلُ الْبِلَادِ
 اَلْعَرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا كُنُوَارُ سَبْتِ سَخْتِ مِيْنَ كُفْرِي ۹۸-۹
 قَالَتْ اَلْعَرَابُ كُنُوَارُ لَوَا كُوْلِي لِي كَمَا ۱۴-۴۹
 عَرَبٌ رَيْبِيٌّ عَرَبٌ رَيْبِيٌّ عَرَبٌ رَيْبِيٌّ عَرَبٌ رَيْبِيٌّ عَرَبٌ رَيْبِيٌّ
 فَصَا حَتَّ مِيْ كَلَامِي كِي عَرَبٌ رَيْبِيٌّ عَرَبٌ رَيْبِيٌّ اِنِّي زَبَانِي مِيْنَ بِلَا كُنْتِ
 فَصِيحُ الْكَلَامِ هُوَا عَرَبٌ سَخْتِ زَبَانِي مِيْنَ عَرَبِيٍّ مِيْنَ تَرْجَمِي كَمَا اَعْرَبَ الشَّيْ
 بِالْتَرْجِيحِ بِيَانِي كِي تَعْرَبُ عَرَبِي لِبَاسِي وَضِعَ قَطْعٍ اُوْرَا خِلَاقِ اَخْتِيَارِ
 كِيَا يَكِي عَرَبِي اَعْلَا قِي مِيْنِ اَكِيَا اُوْرَا عَرَبِي بِنِ كِيَا تَعْرَبُ عَرَبِي ح
 اَعْرَبُ عَرَبِي عَرَبِي قَوْمِي بَرَفَلَا عَجَبِي عَرَبِي
 رُوْدُ جَمِي مَعْرَبُ الْفَاظُ دَخِيْلُ اَعْرَابِ حَرَكَتِ نَجْ كَسْرُهُ صَمْتُهُ وَغِيْرُهُ
 عَرَبٌ صَا حَبُ جَمَالِ اُوْرَا خُوْشِ طَبَعِ مَوْرَتِ حَجَّ عَرَبِي

عَرَج

- ۳-۱ عَرَجٌ عَرَجٌ اَلْبِيْثُ بِيْرُ حَرِيْطَا هُوَا هُوَا كَامِ ۵-۴۲
 رِيْضَعِدَا
 ۳-۱ دَمَا يَعْجَرُ حَرِيْمًا اُوْرَا حَرِيْطَا هُوَا اَسْ مِيْنَ ۲-۳۴
 ۳-۱ فَظَلُّوا نِيْبِيْ بَعْرُ حَوْجٍ سَارِيْ دُنْيَا مِيْنَ بِيْرُ حَرِيْطَا ۱۴-۱۵
 رِيْضَعِدَا
 ۳-۱ تَعْرَجُ الْمَلِيْكَةُ حَرِيْمًا اَسْ مِيْنَ كِي طَرَفِ تَرْشِي ۲-۴
 ۱۵-۱ اَلْعَرَجُ حَرِيْمٌ اُوْرَا نَلَكَا اَسْ پَرُ كُوْنِي تَكْلِيْفِ ۹۱-۲۴
 دَمَاعِرَجٍ عَلَيْهِمَا سِيْرُ صِيَالِ حَسْبِي بِيْرُ حَرِيْطَا ۴۳-۴۴
 رِيْضَعِدَا

اَلْمَعَارِجُ

۱۸-۱ اَلْمَعَارِجُ حَرِيْمٌ رَيْبِيٌّ عَرَبِيٌّ مَعْرَجًا فِي السُّلْبِ زَيْبِيٌّ حَرِيْمٌ رَيْبِيٌّ
 عَرَجًا وَهُوَ لَنْكََا اُوْلَا فَا اَعْرَجُ حَرِيْمٌ عَرَجًا وَحَرِيْمًا اَعْرَجُ وَهُ
 لَنْكََا اُوْلَا اَعْرَجُ حَرِيْمًا لَنْكََا اُوْلَا اَعْرَجُ حَرِيْمًا اَعْرَجُ حَرِيْمًا
 مَعَارِجُ زَيْبِيٌّ عَرَبِيٌّ عَنِ الشَّيْ تَرْكَا

خبر پوزہ یا تریبوز کی طرح تلّ عرشہ۔ وہ بے عزت ہو گیا۔

عرض

- ۱-۱ لَتَّ عَرَضَهُمْ ۱-۱ پھیر سامنے کیا ان کو ۳۱-۲
 ۱-۱ عَرَضْنَا جَهَنَّمَ ۱-۱ اور دکھلا دیں گے جہنم کو ۱۸-۱۸
 ۱-۱ عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ ۱-۱ ہم نے دکھلائی امانت ۳۳-۳۲
 ۱-۲ وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي ۱-۲ اور جس نے منہ پھیرا میری یاد سے ۲۰-۱۲۳
 ۱-۲ أَعْرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ ۱-۲ ٹوٹاں جانے اور سچے پائے پاہلو ۱۰-۸۳
 ۱-۲ فَأَعْرَضَ أَكْذَرُهُمْ ۱-۲ سودھیان نہلائے اکثر ان کے ۳۱-۳۰
 ۱-۲ دَاْعَرَضَ عَنْ كِبُضٍ ۱-۲ اور ٹلا دی کچھ ۶۶-۳
 ۱-۲ أَعْرَضُوا عَنْهُ ۱-۲ اس سے کنارہ کریں ۲۸-۵۵
 ۱-۲ أَعْرَضْتُمْ ۱-۲ ٹال مٹولا کیا تم نے ۱۷-۶۷
 ۱-۳ عَرَضْتُمْ بِهِ ۱-۳ اشارہ میں رکھا تم نے ۲-۲۳۵

(لوحتہ)

- ۲-۱ اِذْ عَرَضَ عَلَيْكَ ۲-۱ جب دکھلانے کے لیے گئے ۳۸-۳۱
 ۲-۱ وَعَرَضُوا عَلَيَّ رِيَابَ ۲-۱ اور سامنے کئے جاؤنگے تیرے لیے ۱۸-۴۹
 ۳-۲ وَقَفَّ لَعْنَرَضَ عَنْ ۳-۲ اور جو کوئی منہ موڑے ۴۲-۱۷
 ۳-۲ اَيُّهَا يَعْرِضُوا ۳-۲ کوئی نشانی ٹلا بناویں ۵۴-۲
 ۳-۲ وَاِنْ تَعَرَضْ عَنْهُمْ ۳-۲ اور اگر منہ پھیرے گا تو ان سے ۵-۲۵
 ۱۱-۲ لِيَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۱۱-۲ تاکہ ان سے درگزر کرو ۹-۹۶
 ۳-۲ اَوْ تَعْرِضُوا ۳-۲ یا بچ جاؤ (گواہی میں) ۳-۱۳۵
 ۹-۲ وَاِمَّا تَعْرِضْنَ ۹-۲ اگر تو کبھی تغافل کرے تو ۱۷-۲۸
 ۴-۲ يَعْرِضُونَ عَلَيَّ رَبِّهِمْ ۴-۲ روبرو کئے ہاویں گے ۱۱-۱۸
 ۴-۲ يَعْرِضُونَ عَلَيْهِمْ ۴-۲ حاضر کئے جاتے ہیں اس پر ۳۰-۲۶

(بھرتون)

- ۴-۲ يَوْمَئِذٍ تَعْرِضُونَ ۴-۲ اس دن حاضر کئے جاؤ گے تم ۶۹-۱۸
 ۱۵-۲ وَاَنْتُمْ مَعْرِضُونَ ۱۵-۲ اور تم ہی ہو پھرنے والے ۲-۸۳
 ۱۵-۲ عَنْهَا مَعْرِضِينَ ۱۵-۲ اس سے تغافل کرنے والے ۶-۲
 ۱۱-۲ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ ۱۱-۲ منہ پھیر لے ان سے ۴-۶۳
 (نہلا تعضہم)

عرجن

كَالْعُرْجُونِ الْقَدَائِحِ جیسے ٹہنی پرانی (کھجور کی)
 راج عراجین اس کو عَدَّ حِدًّا بھی کہتے ہیں

عرا

- ۱۵-۷ وَالْبَعَا ۱۵-۷ اور بے قراری کر نیوالے کو ۲۲-۳۶
 السائل والمعروض ۱
 ۱۸-۱ اِمْتِنَتْ مَعْرَةَ رَأْتِكَ ۱۸-۱ ان میں خرابی پڑ جاتی ۳۸-۲۵
 عَرَكَ رَيْعًا عَرًّا سَلَاكَ دَانَاكَ مَعْرَةً رَائِي كَسَاه ۱۸-۱
 ایسی جنابت عیب

عرش

- ۳-۱ وَمَا كَانُوا يَعْشُونَ ۳-۱ اور جو اونچا کر کے چھایا تھا ۷-۱۳۷
 ۳-۱ وَمِمَّا يَعْشُونَ ۳-۱ اور جو ٹھیاں باہر ہوتے ہیں ۱۶-۶۸
 ۱۶-۱ مَعْرُوشَتٍ ۱۶-۱ باغ جو ٹیوں پر چڑھا جاتے ہیں ۶-۱۲۱
 ۱۶-۱ وَغَيْرِ مَعْرُوشَتٍ ۱۶-۱ اور جو باغ ٹیوں پر نہیں چڑھائے جاتے
 ۲۳-۲۷ اور اس کا تخت سے بڑا
 ۱۰۰-۱۲ اور بٹھایا اپنے ماں باک کے تخت پر
 ۱۷-۶۹ اور اٹھائینگے تخت تیرے رب کا
 ۵۳-۶ پھر قرار پکڑا عرش پر
 ۲۲-۲۱ عرش کا مالک
 ۱۷-۱۷ صاحب عرش کی طرف
 ۵-۲۰ عرش پر قائم ہوا
 ۱۵-۴۰ عرش والا
 ۷-۱۱ اور تھا اس کا عرش پانی پر
 ۲۲-۲۷ کیا اسی طرح کہے تیرے تخت
 ۳۸-۲۷ لے آوے میرے پاس اس کا تخت
 ۲۵۹-۲۷ } گر ٹپی ہیں اپنے چھتوں پر
 ۲۳-۱۸ }
 ۲۵-۲۷ }
 عَرَشٌ رَيْعٌ عَرُوشًا المكان رہائش کی عرشوں میں ابیت
 چھت عرش (بعرش عوشا) لکڑی کا گھر بنایا۔ عَرُوشٌ مِنَ الْقَوْمِ
 عرش۔ عَرُوشٌ الطائر آشیانہ۔ مَعْرُوشًا مَبْسُوطًا

۴-۷ وَأَعِزُّكُمْ
 ۵-۷ فَإِن لَّمْ يَعْزِزْكُمْ
 ۱۱-۷ فَأَعِزُّوا النَّسَاءَ
 ۱۱-۷ فَأَعِزُّوا النَّسَاءَ
 ۱۱-۷ فَأَعِزُّوا النَّسَاءَ
 ۱۲-۱ عَنِ السَّمِيعِ لَمَعَزُوكُونَ
 ۱۸-۱ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ
 عَزَلَهُ رَجُلٌ عَزَلًا عَن هَذَا الْكُرْبَانِ مَعْزُولٌ كَرِيحًا تَعَزَّلَ
 إِعْتَزَلَ الْكُرْبَانُ عَزَلَ حِينَ كَانَتْ مَعِزَّةٌ مَعْزُولًا حَيْسُوهَا
 فَدَفَعَهُ مَعْزَلًا

۱۷-۱ لِكِتَابِ عَزِيذٍ
 ۱۷-۱ عَزِيذٌ عَلَيْكُمْ
 ۱۷-۱ يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ
 ۱۷-۱ اللَّاتِ وَالْعَزَى
 ۲۱-۱ أَرْهَطِينَ أَعَزُّ عَلَيْكُمْ
 ۲۱-۱ وَأَعَزُّ نَفَرًا
 ۲۱-۱ أَعِزَّةٌ أَهْلُهَا ذِكْرٌ
 ۲۲-۱ وَاللَّهِ الْعِزَّةُ رَغِبْتُمْ
 ۲۱-۱ أَعِزَّةٌ عَلَى الْكُفْرَيْنِ
 ۲۱-۱ لِيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا
 ۲۲-۱ فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ
 ۲۲-۱ رَبُّ الْعِزَّةِ رَغِبْتُمْ
 ۲۲-۱ لِيَكُنُوا لَهُمْ عِزًّا
 ۲۲-۱ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ
 ۲۲-۱ أَخَذَتْهَا الْعِزَّةُ
 ۲۲-۱ فَبِعِزَّتِكَ
 ۲۲-۱ عَزَّ رَجُلٌ أَوْ عِزَّةً وَعِزَّازَةً
 عَزَّ وَهُوَ مُشْكَلٌ كَمَا حَسُنَ طَائِفَةٌ مِنْهُ عَزَّ رَجُلٌ أَوْ عِزَّةً
 عِزَّةً - نَصْرَةً

عزم

۱-۱ فَإِذَا عَزَمْتَ الْأَمْرَ
 ۱-۱ فَإِن عَزَمُوا الطَّلَاقَ
 ۱-۱ فَإِذَا عَزَمْتَ
 ۱۳-۱ وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ
 ۲۲-۱ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ
 ۲۲-۱ وَكَمْ يَبْجَدُ لَهُ عَزْمًا
 ۲۲-۱ أُولَئِكَ مِنَ الرَّسُولِ
 عَزَمَهُ رَجُلٌ عَزَمًا وَمَعَزَمًا عَزَمَةً وَعِزِيمًا وَعِزِيمًا
 بِنَحْتِ ارَادَةِ كَيْفَا كَامٍ فِي كُوشِشِ كِي عَزَمَاتِ اللَّهِ - بِنَدْوِ ارَادَةِ كِي عَزَمَاتِ
 عَزَمَاتِ حَقِّهِ وَارَادَةِ عَزِيمَتِهِ عَزَمَاتِ ارَادَةِ

۲۲-۱ رَبُّ الْعِزَّةِ رَغِبْتُمْ
 ۲۲-۱ لِيَكُنُوا لَهُمْ عِزًّا
 ۲۲-۱ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ
 ۲۲-۱ أَخَذَتْهَا الْعِزَّةُ
 ۲۲-۱ فَبِعِزَّتِكَ
 ۲۲-۱ عَزَّ رَجُلٌ أَوْ عِزَّةً وَعِزَّازَةً
 عَزَّ وَهُوَ مُشْكَلٌ كَمَا حَسُنَ طَائِفَةٌ مِنْهُ عَزَّ رَجُلٌ أَوْ عِزَّةً
 عِزَّةً - نَصْرَةً

عزل

عَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ
 عِزَّةٌ عِزِّيٌّ وَعِزُّونَ الْبَيْتِ جَمَاعَتٌ
 ۱-۶ وَآتَى تَعَاثُرَهُمْ تَعَاثُرًا
 ۱-۶ وَآتَى تَعَاثُرَهُمْ تَعَاثُرًا

۱-۱ مِمَّنْ عَزَلْتَ
 ۱-۷ فَلَمَّا عَزَلَهُمْ
 ۱-۷ فَإِنِ اعْتَزَلُواكُمْ
 ۱-۷ وَإِذَا عَزَلْتُمْهُمْ

عسار

۱-۱ هَلْ عَسَيْتُمْ أَنْ تَفْجُرُوا ۱۲-۳۷ کیا تم سے یہ بھی توقع ہے
 ۸-۱۷ عَلَيَّ رَبِّكَ ۱۷-۱۸ بعید نہیں
 ۷-۶ عَلَيَّ اللَّهُ ۱۷-۶ امید ہے کہ اللہ

عَلَيَّ، اللہ کے کلام میں واجب کے لیے آتا ہے! المنجد میں فعل جابذ میں اخوات کا ذکر ہے۔ لکن فی المنجد فی المحبوب والاشغاف فی المکررہ۔

عشر

۱۱-۳ وَعَشْرًا وَهِنَّ ۱۱-۳ اور گزران کروان کے ساتھ
 ۱۷-۱۷ وَيَبُثُّ الْعَشِيرُ ۱۷-۲۲ برابری
 ۱۷-۱۷ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۱۷-۵۸ یا اپنے گھرانے کے لوگ
 ۱۷-۱۷ عَشَائِكَ الْكَافِرِينَ ۱۷-۲۶ اپنے قریب کے رشتہ داروں کو
 ۱۷-۱۷ وَعَشِيرَتِكُمْ ۱۷-۹ یا اپنی برادری

۱۸-۱ يَا مَعْشَرَ الْجِبِّ ۱۸-۶ اے جماعت جنوں کی

وَإِذَا لُعِنَ عَطَلَتْ ۲۰-۸۱ اور جب بیاتی اور ٹنیاں چٹھی

۲۵-۲۴ مِعْشَارًا مَا ابْتَنَاهُمْ ۲۵-۲۴ دسویں جس کو جو ہم نے ان کو دیا

عَشْرُونَ صَابِرُونَ ۲۵-۸ نہیں صابر

عَشْرًا مِثْلَهَا ۱۷-۲۶ دس گنا اس کے

وَاسْمُهَا بَعْشِيرٌ ۱۷-۲۷ ہم نے اس کو دس سے پورا کیا

أَحَدٌ عَشْرًا كَوَيْبًا ۱۷-۱۲ گیارہ ستارے

أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۲۳-۲۲ ۴ ماہ اور دس دن

رِثْنِي عَشْرًا نَقِيبًا ۱۳-۵ ۱۲ سردار

إِثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۶۰-۲ ۱۲ چشمے

عَلَيْهَا تَقْرَأُ عَشْرًا ۳۰-۷۴ اس پر ۱۹

عَشْرًا وَعَشْرًا عَشْرًا دس میں سے ایک پکڑ لیا یا کہ ہر ایک اور زیادہ کہ
 دیا۔ عَشْرًا وَعَشْرًا عَشْرًا اور عَشْرًا وَعَشْرًا عَشْرًا عَشْرًا۔ آتش
 دس بنا یا عَشْرًا وَعَشْرًا عَشْرًا باہم متفق ہو کر گزران کی عَشْرًا
 النَّاقَةِ حَمَلٍ فِي اثْنَتَيْ نِوَيْسِينَ مِائَةً مِائَةً فِي مِائَةٍ مِائَةٍ عَشْرًا
 عَشْرًا عَشْرًا دس دن عَشْرًا عَشْرًا خوشی باہم مل کر رہنا عَشْرًا

۸-۵۴ يَوْمَ عَسِيرٍ رَصِيبٍ ۸-۵۴ یہ دن مشکل آیا

۹-۷۲ يَوْمَ عَسِيرٍ ۹-۷۲ مشکل دن ہے

۲۶-۲۵ عَلَيَّ الْكُفْرَانِ عَسِيرًا ۲۶-۲۵ منکروں پر مشکل

۷۴-۱۸ مِّنْ أَمْوَالِ عَسِيرًا ۷۴-۱۸ میرا کام مشکل

۲۸۰-۲ ذُو عَسْرَةٍ ۲۸۰-۲ تنگ دست

يَكْفُرُ بِهَا عَسِيرًا ۱۸۵-۲ تم پر دشواری

فِي سَاعَةِ الْعَسْرِ ۱۱۸-۹ مشکل گھڑی میں

مَعَ الْعَسْرِ ۵-۹۲ مشکل کے ساتھ آسانی ہے

لِلْعَسْرِ ۶-۹۲ سختی میں

عَسِيرًا رَيْبًا عَسِيرًا عَسِيرًا مَعُورًا وَعَسِيرًا رَيْبًا عَسِيرًا
 عَسِيرَةٌ تَنگ ہوا (۲) عَسِيرًا رَيْبًا عَسِيرًا الْغَزِيمَةُ سخت تنگی
 کے وقت قرضہ طلب کیا عَسِيرًا الرَّجُلُ ضَائِقٌ خَلْفَهُ فَهُوَ عَسِيرٌ
 عَسِيرٌ عَسِيرٌ تَنگ دست جَيْشُ الْعَسْرِ غزوة تبوک

عسس

۱-۱۲ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسَسَ ۱-۱۲ اور تم ہے رات کی جبکہ پھیل

۲۰-۸۱ عَسَسَ اللَّيْلُ مَضَىٰ أَظْلَمَ عَسَسَ السَّحَابُ ۲۰-۸۱ رات کی جبکہ پھیل

عَسَسَ اللَّيْلُ مَضَىٰ أَظْلَمَ عَسَسَ السَّحَابُ ۲۰-۸۱ رات کی جبکہ پھیل

عسل

۱۵-۲۷ وَأَنْهَارًا مِّنْ عَسَلٍ ۱۵-۲۷ کئی نہیں شہد مصفی سے

عَسَلٌ رَيْبٌ عَسَلٌ عَسَلٌ خَالِطٌ بِالْعَسَلِ عَسَلٌ ۱۵-۲۷ کئی نہیں شہد مصفی سے

الشَّيْءُ صَارَ كَالْعَسَلِ مَكْرُونٌ شِيرٌ زَبَانٌ عَسَلٌ ۱۵-۲۷ کئی نہیں شہد مصفی سے

عَسَلٌ عَسَلٌ عَسَلٌ ۱۵-۲۷ کئی نہیں شہد مصفی سے

عسى

عَسَىٰ رَبِّي أَنْ تَأْكُلَ اللَّحْمَ ۵-۶۶ ابھی اس کا رب بدے میں دے

عَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا ۲۱۶-۲ شاید کہ تم کو بری لگے

هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ ۲۱۶-۲ کیا تم سے یہ بھی توقع ہے

عَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا ۲۱۶-۲ شاید کہ تم کو بری لگے

محرم کے پہلے دس دن عَشَارِ عَشْرَ كَمَا كَرِهَ وَاللَّهِ عَشْرَ لَيْلٍ مِّنْ عَشْرَاتِ
وَعَشْرَاتٍ ۝۸۰ یا ۸۱ ماہ کی حاملہ اونٹنی عَشْرِ بَرَجٍ عَشْرَ رَأْسٍ قَبِيلَةٍ
دوست، عورت کا خاوند، معشر۔ جماعت، خواہ انسان سے ہو۔ یا
جن سے۔ معشار۔

عَشْو

۱۔ ۲۔ وَنَزَلَ بِعَيْشٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ كَرِيْمٍ اَدْبُو كُوْلِيٍّ اَنْ كَتَبَ لِي بِرَجُلٍ مِّنْ كِيَادِ ۳۶-۳۷
وَعَشْرَةَ عَشْرِينَ اور پچھلے وقت اور جب دوپہر ہو ۳۰-۳۱
فَدَاؤُا وَتَنِيْمًا صبح اور شام ۳۶-۳۷
فَبَكَرَةٌ وَتَمِيْمًا صبح اور شام ۱۰-۱۶
عَشْرَةَ اَوْضَحَهَا اِيك شام یا صبح اس کی ۵۶-۵۹
بِالْعَيْشِيِّ بِرَجُلٍ شام اور صبح ۲۱-۳۵
عَدِيْنٍ عَدِيْبٍ بِالْعَيْشِيِّ دکھلانے کو لانے کے لئے ایک کے سامنے نام کو ۳۱-۳۸
بِالْقَدَاةِ وَالْعَيْشِيِّ صبح اور شام ۵۲-۶
وَجَانَّتْ اَبَا هُرَيْرَةَ عَشْرًا اور آئے اپنے باپ کے پاس ۱۳-۱۶
روقت، المساء، اندھیرا پڑے
وَمِنْ قَدْرِ صَلَوةِ الْعَيْشِيِّ اور عشا، کی نماز سے چھپے ۵۸-۲۴
عَشْرًا رَيْسُو عَشْوًا رات کو اونٹ چرایا، عَشْرًا الرَّجُلُ، قَصْدًا لَيْلًا
عَشْرًا عَشْرًا عَشْرًا عَشْرًا عَشْرًا عَشْرًا عَشْرًا عَشْرًا عَشْرًا عَشْرًا عَشْرًا
الرَّجُلِ رات کا کھانا کھلایا عَشْرًا رَيْسُو عَشْوًا وَعَشْرًا رَيْسُو عَشْوًا
عَشْرًا اسے شب کو ری ہوئی یا کہ مطلق نظر کمزور ہو گئی عَيْشٍ شب کو ر
عَشْيَانِ رات کو کھانے والا، تَعَشَّى رات کا کھانا کھا یا م۔ عَاشِيَةٌ
عَاشٍ عَاشٍ عَشْوًا عَشْيَةً رات کا کھانا، عَشَا عَشَاؤَةً شب
کو ری یا دن رات کی نظر کی کمزوری عَشْيًا عَشْيًا رات کا پہلا اندھیرا
عَشْرَةٌ رات کا پہلا رعبہ عَشْوَةٌ آگ کا وہ شعلہ جو کہ رات کے وقت
دور سے دکھائی دے۔

عَصَب

۱۔ ۱۰۔ اَيُّومَ تَحْيِيْتِكَ دن بڑا سخت ۴۴-۱۱
(مشابہت)
وَنَحْنُ نَعْتَبِرُ رَجَاعَةً اور ہم ایک جماعت میں قوت والی ۸-۱۲
۱۳-۱۴

عَصَبٌ كَبِيْرٌ مِّنْكُمْ تمہیں میں ایک جماعت میں ۱۱-۲۴
لَتَسُوْعَنَّ بِالْعَصَبِ اُطْلَعَتْ سَهْلًا كَيْ مَرْدُوْرًا اُطْلَعَتْ سَهْلًا كَيْ مَرْدُوْرًا
عَصَبٌ رَيْعِيْبٌ عَصَبًا الشَّيْءُ طَوَاةٌ لَوَاةٌ شَدَّ عَصَبُ
الْقَلْبِ عَزَلَهُ بِهَا عَصَبٌ اَلتَّاقُ شَدَّ لِحْدَيْهِ اَلتَّاقُ شَدَّ لِحْدَيْهِ عَصَبُ
رَيْعِيْبٌ عَصَبًا اَللَّحْمُ اَلتَّاقُ عَصَبًا عَصَبًا جَوْعًا اَهْلَكَ
تَعَدَّى شَدَّ الْعَصَابَةَ مَنْعَبٌ هُوَ تَعَصَّبَ لَهُ اس کی طرف
جھکا اور اس کی مدد میں کوشش کی عَصَبٌ جِ اَلْعَصَابُ پٹھے عَصَبَةٌ
آدمیوں، گھوڑوں اور پرندوں کی جماعت جِ عَصَبٌ عَصَبَةٌ وہ
قریبی درناجن کا حصہ قرآن مجید میں ذکر نہیں ہے مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان
کر دیا ہے تَعَصَّبَ جِ تَعَصَّبَاتٍ حق معلوم ہونے کے بعد عدم قبول۔

عَصَا

۱۔ ۳۔ وَذِيْرٌ عَصَا رَوْنٌ اور اس میں اس کو نخوڑیں گے ۲۹-۱۲
۳۔ اَعَصَا خَيْرًا میں نخوڑتا ہوں شراب ۳۶-۱۲
۲۔ ۱۵۔ مِّنَ الْعَصَا رَاتٍ نخوڑنے والے بادلیوں سے ۱۴-۷۸
۲۲۔ ۲۔ اَعَصَا اِيك بگولا ۲۶۶-۲
وَالْعَصَا تسمیے عسری ۱-۱۰
عَصَا رَيْعِيْبٌ رُخْطَا اَلثَّوْبُ نخوڑا عَصَا رَيْعِيْبٌ رُخْطَا اَلثَّوْبُ نخوڑا عَصَا
الرَّجُلِ اَلثَّوْبُ اَلثَّوْبُ دَخَلَ فِي الْعَصَا رَاةً مَعَا صَرَا اِس
کے زمانہ میں آیا، رَجُلٌ عَصَا رَاةً نَخِيْلٍ اَعَصَا رَاةً مَعَا صَرَا اِس
یا خشکی کی رگ بگولاج اَعَصَا رَاةً مَعَا صَرَا اِس مَعَا صَرَا اِس
عَصَا رَاةً مَعَا صَرَا اِس مَعَا صَرَا اِس مَعَا صَرَا اِس

عَصْف

۱۔ ۱۵۔ رِيْحٌ عَصْفٌ ہوا تند ۲۲-۱۰
(مشدید الہبوب) تکرار کل شیء
۱۔ ۱۵۔ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ آندھی کے دن ۱۸-۱۲
۱۵۔ ۱۵۔ اَلرِّيْحُ عَاصِفَةٌ ہوا زور سے چلنے والی ۸۱-۲۱
(جِ عَوَا صَفَا)
۱۵۔ ۱۵۔ اَلْعَاصِفَاتِ پھر جھونکا دینے والیوں کی ۴-۷۶
۲۲۔ ۱۵۔ عَصْفًا زور سے

فَالْقَوْمَ اجْتَبَيْنَاهُمْ ذَلَّلْنَاهُمْ نِسْوَةً لِّسِيَّانٍ اذْهَبُوا
عَصَا رَيْصُوعَصَا الرَّجُلِ سَوْنًا سَعِي عَصَا الْقَوْمِ مَجْعًا
عَصِي رَيْصُوعَصَا لَاطِي كَيْسِي عَصَا لَاطِي لَاطِي عَصَا
چھڑی انشقت عَصَا الْقَوْمِ اِنْفَاقِ نَدْرَا النَّاسِ عَصَا
جس کی لاشی اس کی بھینس۔ نَدْرَخَ لَاطِي عَصَا اسے خبردار کیا

عصى

- ۱-۱ وَعَصَىٰ اٰدَمُ
 - ۱-۱ فَكَلَبَ وَعَصَىٰ
 - ۱-۱ وَمَنْ عَصَانِي
 - ۱-۱ بِمَا عَصَوْا
 - ۱-۱ وَعَصَا رَسُلًا
 - ۱-۱ وَعَصُوا الرَّسُولَ
 - ۱-۱ فَاِنْ عَصَوْكَ
 - ۱-۱ اِنَّهُمْ عَصَوْنِي
 - ۱-۱ وَقَدْ عَصَيْتَ
 - ۱-۱ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِي
 - ۱-۱ وَعَصَيْتُمْ
 - ۱-۱ اِنْ عَصَيْتُمْ رَجِي
 - ۱-۱ اِنْ عَصَيْتُمْ
 - ۱-۱ وَمَنْ لِّعَصِي اِنَّهٗ
 - ۱-۱ لَا يَعْبُودَنَّ اِلٰهًا
 - ۱-۱ وَلَا يَعْصِيَنَّكَ
 - ۱-۱ وَلَا اَعْصِي لَكَ اَمْرًا
 - ۱-۱ جَبَارًا عَصِيًّا
 - ۱-۱ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا
 - ۲۲-۱ وَالْعِصْيَانَ
- رتك الطاعة
اور رسول کی نافرمانی کی

وَالْحَبِيبِ ذُو الْعَصْفِ اور اس میں اناج جس میں
رین اور ذی الزرق) بھس ہے
كَعَصْفِ مَأْكُولٍ جیسے بھس کھایا ہوا
عَصْفِ رَيْصُوعَصَا وَعَصُوقًا الرِّيحِ سخت تیز ہوا چلی
عَصْفِ اِنْفَاقِ بَرَاكِيهٖ اَوْ ثَنِي سَوَاكُو لَے کر ہوا ہو گئی

عصم

- ۱-۱ وَاعْتَصِمُوا بِاللّٰهِ
 - ۱-۱ رَوْتَقُوا
 - ۱-۱ فَاسْتَعْصِمُوا رَامْتَع
 - ۱-۱ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ
 - ۱-۱ يَعْصِمُكُمْ رَجِيْرُكُمْ
 - ۱-۱ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ
 - ۱-۱ وَمَنْ يَقْتَضِمْ بِاللّٰهِ
 - ۱-۱ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ
 - ۱-۱ مِنْ غَايِمٍ رَمَانِع
 - ۱-۱ يَعْصِمُكُمْ اَنْ تَكُوْفِرَ
- مضبوط پکڑے اللہ کو
رو تاقوا
اس نے تمام رکھا
اسد تجھ کو بچاے گا
پناہ دے تم کو
بچاے گا مجھ کو پانی سے
مضبوط پکڑے اللہ کو
ریتسک
اور مضبوط پکڑو رسی اللہ کی
کوئی بچانے والا
ناموں کا فر عورتوں کے
زوجات کو نطفہ اسلام کو
عَصَمَ رَيْصُوعَصَا اِنَّهٗ فَلَا نَا اِسْ كُو اَللّٰهُ نِي بِيَا اِعْتَصِمُوا بِحَبْلِ
سے مضبوط پکڑو۔ اِعْتَصِمُوا بِاللّٰهِ اِمْتِنَعْ بِطَافِيهِ مِنَ الْمَعْصِيَةِ
عَصَمَ كِنَاہ سے اجتناب مَعَايِي كِنَاہ عَايِمًا لِقَبِ الْمَدِيَةِ
عَوَاصِمًا

عصو

- ۱-۱ اَلْقِي عَصَاكَ
 - ۱-۱ اِنَّ اِلٰهِي عَصَاكَ
 - ۱-۱ اَضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحٰجِرَ
 - ۱-۱ اَضْرِبْ بِعَصَاكَ الْجَمْرَ
 - ۱-۱ هِيَ عَصَايَ
 - ۱-۱ فَاِذَا جِيَا لِهٰدٍ وَعَصِيْمٌ
- ڈال دیا موسیٰ نے اپنا عصا
ڈال دے اپنا عصا
مارنے عصا کو پتھر بنے
مارنے عصا سے دریا کو
یہ میری لاشی ہے
ان کی رسیاں اور لاشیاں

عَطَى رِيْعِي عَصَا وَمَعْصِيَةً اللهُ نَافِرَانِي كِي اِطَاعَتِ عَنِ نِكَلَا
فَلَا عَاصِي عِ عَصَاةً وَعَاصُونَ عَصِي عَصِيُونَ اَخِيْلَا
گناہ گار مَعْصِيَةً عِ مَعَاوِي

عَصَا

سَخِيذًا اَلضَّرِيْعُ عَصَدًا نِهِيں مِيں كِه بِنَاؤں بِنَا نِيوَالِي ۵۱-۱۸
رَاعُونَا كُو اِنَا مَدَد گَار
سَنَسْتُدْعُكَ مِم مَضْبُو ط كَرِيں كِه تِي رِي بَا زُو ۳۵-۲۸
عَصَدًا رِيْعُضُدُ عَصَدًا اس كِي مَد كِي عَصِيْدُ رِيْعُضُدُ عَصَدًا
رِعْصِيْدُ عَصَدًا اُو رُو رِي مَارِيوَا عَصَادًا رُجِيْلًا عَصَادَةُ الْبَابِ
جُو كُت عَاصِدًا عَاوَنَةٌ عَصِدٌ عِ اَعْصَادًا رَد گَار عَصُدٌ
عَصِدٌ عِ اَعْصَادًا اَعْصُدُ كِه نِي سِي رِي كَر كَر مِه تَك

عَض

۱- اَعَضُّوا عَلَيَكُمْ اَكَا نَامِيْلَ كَا كِه تِي مِيں پَر اِن كَلِيَاں ۱۱۹-۳
۳- يَوْمَ رِيْعِيضُ النَّطَالِي كَا كِه كَا كِه كَا كِه كَا كِه كَا كِه ۲۷-۲۵
عَضُّ رِيْعِيضُ عَضًا وَعَضِيضًا دَانَتُوں سِي پُكْرَا عَاصِدَتِ
مَعَاخِثٌ رِعْصَابًا الدَّابَّةُ مَانُو رِي اِي كِ دُوسَرِي پَر دَانَتِ
مِلَا يَا عَضُّ اَنْرَمَانُ وَه غَرِيْبُ هُو كِيَا عِضُّ بَرِي خَصَلَتِ الْاَخْبِيْتِ
عِ اَعْصَابُ عَضُوْضُ

عَضَل

۱۳- فَلَا تَعْضَلُوْهُنَّ اَنْ پِي رُو رُو كُو اَنْ عُو رُو تُوں كُو ۲۳۲-۲
۱۳- وَلَا تَعْضَلُوْهُنَّ تَدْبِيْعًا نَرُو كِي رُو اَنْ كُو كِه لِي ۱۹-۲
(تَمْنَعُوْهُنَّ) جَاوِيں
عَضَلٌ رِيْعِيضُلٌ وَعَضِلٌ رِيْعِيضُلٌ عِضْلًا رِعْصَلًا اَلْمَرْءُ
عَنِ الزَّوْجِ عُو رُو تُوں كُو خَاوَد رِي مَنَعِيَا عِضْلٌ رِيْعِيضُلٌ عَضْلًا
الرَّجُلُ كُو شَت كِي مِجْهِي كُو ضَرَب لَكَا نِي عِضْلٌ رِيْعِيضُلٌ عَضْلًا
اس كِي كُو شَت كِي مِجْهِي مَوِي هُو كِي عِضْلَةٌ عِ عِضْلًا عَضَلَاتُ
مِعْضَلَاتُ مَسْأَلُ لَانِخِلُ

عَضُو

جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِيْنُ جِهَنُوں لِي كِيَا قُرْآنُ كُو بُو تِيَاں ۹۱-۱۵

عَصَا رِيْعِيضُو عَصَا اَوْ عَصِي مَعْصِيَةً الشَّيْءُ فَرَقَهُ عَصَا
الشَّأءُ جَزَائَهَا عَصُو عِضُوْجُ اَعْصَابُ عِضْتُ حَصَةٌ
جِسْمٌ عِ عِضُوْنُ

عَطَف

ثَانِي عِطْفِيْ- اِنِي كَرُو تُو مَوْرُ كَر ۹-۲۲
عَطَفَ رِيْعِيْفٌ عِطْفًا اَوْ عِطْفًا عِنْدَ اِنْفَرَتِ عِطْفٌ
اَلْيَمِيْنُ مَالٌ اَعَطَفَ مَعْطُوْتٌ مَعْطُفٌ كَرُو نَ مَرْثَانِي
عِطْفِيْ لِي كَاوِيَا عِنْفِيْ مَتَكْبِرًا مَعْرِضًا

عَطَل

وَإِذِ الْعِيْسَى رِطَلَتْ اُو رِي يَاتِي اُو تَنِيَاں مِجْهِي پِي رِي ۳-۸
وَبِيْرٍ مَعْطَلَةٍ اُو رِي كُو يُوں بَرِيَا د ۲۵-۲۲
رَمْتُو كَر مَبُو تِ اَهْلَامَا

عَطَلٌ رِيْعِيطَلٌ عِطْلًا خَالِي هُوَا فَا عَاطِلٌ عِطْلٌ عِ اِعْطَالٍ
رِيْعِيطَلٌ عِطْلًا وِعِطْلًا اَلْمَرْءُ عُو رُو تُو پَر زُو رُو رِي عِطْلُ الشَّيْءِ
تُو كَرُ ضِيَاعًا عِطْلُ الْمَرْءُ عُو رُو تُو كَا زُو رُو تَارِيَا عِطْلُ الْاَبْلِ
اُو نِ كُو بِيغِي رُو اِي كِي كِه مِجْهُو رُو دِيَا تَعَطَّلُ اُو اُو رُو يَا بِيغِي رُو كَام رِيَا تَعَطِيْلُ
رِخَصَتِ عِضُو مَعْطَلٌ بِي كَار عِضُو

عَطُو

۱-۲ اَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ جِسْمِي نِي هَر جِي رُو كُو ۵-۲
۱-۲ وَاَعْطَى قَلِيْلًا اُو رُو لِيَا مِجْهُو رُو اِنَا ۳۴-۵۳
۱-۲ اَعْطَيْتُكَ الْكُوْتُرَ مِي نِي دِي تَم كُو كُو شَر ۱-۱۰۸
۱-۴ اَتَّعَاظِي نَعْفَرًا مِجْهِي رَا مَعْطُو لِي اُو رُو كَا كِ دَالَا ۲۹۶-۵۲
(تَسَادُلُ السِّيْفِ)

۲-۲ اَعْطُوْا مِيْنَهَا اَلرَّانُ كُو دِيَا مِي نِي اِس نَال ۵۹-۹
۳-۲ يَعْطِيكَ رَبُّكَ دِي كَا تَجْرُ كُو ۵-۶۳
۳-۲ حَتَّى يَعْطُوَ الْجَزِيْرَةَ يِهَاں تَك كِه جِي رُو دِيں ۳-۶۹
۶-۲ اَنْ لِي يَعْطُوَ مِيْنَهَا اَكْرِي نِي دِيَا جِي كِي اِس نَال ۵۹-۹
۲۲-۱ عِطْلًا غَيْرَ مَجْدُوْدِيْ بَخْشِشِ سِي بِي اِنْتِمَا ۱-۱۰۹
۲۲-۱ مِيْنِ عِطْلِيْرِيْكَ تِي رِي رِي كِي بَخْشِشِ ۲-۱۷

۱۱-۱ فَاَعْفُ عَنْهُمْ
 رجاؤزعتہیں
 ۱۱-۱ وَاَعْفُ عَنَّا
 دامحذونہنا
 ۱۱-۱ فَاَعْفُوا رَا تَرَوْا
 درگزر کرو
 ۱۵-۱ وَاَسَاخِبْنَ عَنِ النَّاسِ
 معاف کر نیوالے لوگوں سے
 ۱۹-۱ لَعَفُوْا غَفُوْرًا
 معاف کر نیوالا بخشنے والا
 ۱۹-۱ عَفُوًّا غَفُوْرًا
 معاف کر نیوالا بخشنے والا
 ۲۲-۱ خُذِ الْعَفْوَ
 عادت کرو درگزر کی

۲۲-۱ عَقِبَتِ النَّارُ
 عاقبت کا گھر
 ۲۱-۱ عَقِبُوا الْكٰفِرِيْنَ اَسَاكِرًا
 بدلا منکر دن کا آگ سے
 ۲۱-۱ خَيْرٌ عَقِبًا
 اچھے سے اسی کا دوا ہوا بدلا
 ۲۲-۱ وَلَا يَحْتَابُ عَقِبَهَا
 اور وہ ڈرتا نہیں بھیجا کرنے سے
 ۲۲-۱ شَدِيْدًا لِّلْعِقَابِ
 سخت عذاب والا
 ۲۲-۱ سَيَرْجِعُ الْعِقَابِ
 جلدی عذاب کرنے والا ہے
 ۲۲-۱ ذُرِّيْعَاتِ اَيْدِيْهِمْ
 سخت دردناک عذاب والا
 ۲۲-۱ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ
 پھر کس طرح ہوا میرا سزا دینا
 فَحَقَّ عِقَابِ
 پھر ثابت ہوئی میری طرف سزا دینا
 فِيْ عَقِيْبِهِ (در پیتہ)
 اپنی اولاد میں
 عَلٰى عَقِيْبَيْهِ
 اگلے پاؤں

رخیارالشوئرا طیبہ، الیسیر من اخلاق الناس
 ۲۲-۱ قُلِ الْعَفْوَ
 کہہ دے جو بچے اپنے خرچ سے
 رمایفضل عن النفقة
 عَفَا رَيَعُوْا عَفْوًا
 معاف کیا
 عَفْوًا وَعَقْنِي رَيَعِيْ عَفِيًّا
 الشعرا بالوں کو چھوڑ دیا اور گھنے ہو گئے
 اور لمبے اور زیادہ ہو گئے استعفی نہ مدت سے معافی مانگنا عفی فی
 العیال زیادہ ہوا عَفُوًّا من اسماء الحسنی۔ عافی ج عَفِيٌّ

عقب

۱-۲ فَاَعْقِبْهُمْ
 پھر اس کا اثر رکھ دیا
 ۱-۳ وَمَنْ عَاقَبَ
 اور جس نے بدلہ لیا
 ۱-۳ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ
 اور اگر بدلہ لو تم
 ۱-۳ فَعَاقَبْتُمْ
 پھر تم ہا کھ مارو
 دغزوتہم وغنمتم
 ۲-۳ عَوِيْبِيْہِ
 اس کو دکھ دیا گیا تھا
 ۲-۳ عَوِيْبِيْہِمْ
 دکھ دے گئے تم نہاتھ اس کے
 ۵-۳ وَكَمْ يَعْقِبُ الرَّجِيمَ
 اور مڑ کر نہ دیکھا
 ۱۱-۳ فَعَاقِبُوا
 سو بدلا لو
 ۱۵-۳ لَا مَعْقِبَةَ لِحٰكِمِہِ (راد)
 کوئی نہیں کہ پیچھے اس کا حکم
 ۱۵-۳ كَمْ مَعْقِبَاتٍ
 اس کے پیرے والے ہیں
 رملائكة يعقب بعضهم بعضا فی الليل والنهار

(يرجع الى الكفر)
 اگلے پاؤں
 عَقِبَتْ اَعْقَابُكُمْ
 پھر جاوےں ہم اگلے پاؤں
 فَلَا اَقْبَحَ الْعَقِيْبَةَ
 بددھک سکا گھالی پر
 راطرین فی اعلیٰ الجبال ج عقاب ر عقیبات
 ۱۳۵-۶ عَاقِبَةُ الدَّارِ
 انجام گھر
 ۸۳-۷ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ
 انجام گنہگاروں کا
 ۳۹-۱۰ عَاقِبَةُ الظَّالِمِيْنَ
 انجام ظالموں کا
 ۱۲۰-۱۳ عَاقِبَةُ الْمَكْدِيْبِيْنَ
 انجام جھٹلا نیوالوں کا
 ۱۲۷-۷ عَاقِبَةُ الْمُتَّقِيْنَ
 انجام پر ہیر گاری کا
 ۱۷-۵۹ فَمَا كَانَ عَاقِبَتُهُمْ
 پھر انجام دونوں کا یہی
 يَعْصُوْبُ
 اور یعقوب
 عَقِبَهُ رَيَعِيْبُ عَقِيْبًا
 اس کی ایڑی پر مارا۔ عَقِبَ رَيَعِيْبُ عَقِيْبًا
 عَقُوْبًا عَاقِبَةً
 ایڑی کے در و کی نکایت کی عاقبت
 عَقِيْبَةُ اس کے پیچھے آئے عَاقِبَةُ عَقْبًا
 عَاقِبَةُ اس کو گناہ کے بدلا
 میں کپڑا عَقُوْبِيَّةٌ عَاقِبَةٌ
 ایک دوسرے کے بعد آیا جسے دن وزارت
 عَقِبَ جو پیچھے آئے عَقِبَ عَقِيْبًا
 ایڑی اولاد پوتے ج
 اَعْقَابُ نَمَتْ عَقِيْبًا
 تیری باری ختم۔ عَقَابُ ج عَقِيْبَان

۲۶-۰۲	اور جان سے	۱۱-۱	وَأَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ	۲۲-۱۳	اور اسی معلوم کئے لیتے ہیں کافر	۳-۱	وَسَيَعْلَمُونَ الْكَفَّارَ
۱۹۳-۲	اور بانو	۱۱-۱	وَأَعْلَمُوا أَنَّكُمْ	۲۰-۲	بیشک اللہ جانتا ہے اس کو	۳-۱	فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ
۷۳-۲	جاننے والا غیب کا	۱۵-۱	عَالِمِ الْغَيْبِ	۱۳-۲	لیکن وہ نہیں جانتے	۳-۱	وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ
۴۳-۲۹	مگر جاننے والے	۱۵-۱	إِلَّا الْعَالِمُونَ	۲۶-۲	وہ جانتے ہیں	۳-۱	فَيَعْلَمُونَ
۵۱-۲۱	اور تھے ہم اس کو جاننے والے	۱۵-۱	أَوْ لَنَا بِهِ عَالِمِينَ	۶۵-۹	کیا نہیں جان چکے	۵-۱	أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ
۲۲-۳۰	نشانی ہے واسطے ناموں کے	۱۵-۱	لَا يَبْرَأُ لِلْعَالِمِينَ	۱۷-۳۲	نہیں جانتا کوئی جی	۳-۱	لَا تَعْلَمُ نَفْسٌ
۱۹۷-۲۹	عالم بنی اسرائیل کے	۱۵-۱	عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ	۱۱۶-۶	تو جانتا ہے جو میرے جی میں ہے	۱۰-۱	تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي
۳۸-۳۵	اسکے بندوں سے عالم لوگ	۱۷-۱	مِنَ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ	۱۰۶-۲	کیا تجھے معلوم نہیں	۵-۱	أَلَمْ تَعْلَمْ
۲۹-۲	جاننے والا	۱۷-۱	عَلَيْكُمْ	۲۹-۱۱	نہ سمجھ کو ان کی خبر تھی	۳-۱	مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا
۲۱-۳۷	روزی مقرر	۱۶-۱	رِثَاقٍ مَّعْلُومٍ	۲۲-۲	تم جانتے ہو	۳-۱	تَعْلَمُونَ
۱۹۷-۲	چند مہینے معلوم ہیں	۱۶-۱	أَشْهُرٍ مَّعْلُومَاتٍ	۲۲-۳	یہاں تک کہ سمجھنے لگو	۳-۱	حَتَّى تَعْلَمُوا
۳۸-۲۲	کئی دن جو معلوم ہیں	۱۶-۱	فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ	۶۱-۸	تم کو تو ان کی خبر نہیں	۳-۱	لَا تَعْلَمُونَ مِنْهُمْ
۱۳-۳۳	سکھایا ہوا ہے باؤلا	۱۶-۳	مُعَلَّمَةً مَّحْبُوبُونَ	۳۰-۲	مجھے علم ہے	۳-۱	إِنِّي أَعْلَمُ
۱۰۹-۵	جاننے والا پسینی باتوں کا	۱۹-۱	عَلَامِ الْغَيْبِ	۲۳-۶	میں معلوم ہے	۳-۱	قَدْ نَعْلَمُ
۱۱۶-۵	کیا تم زیادہ جانتے ہو یا کہ اللہ	۲۱-۱	أَمْ نَحْنُ أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ	۱۲۳-۳	مگر اس واسطے کہ معلوم کریں ہم	۳-۱	إِلَّا نَعْلَمُ
۳۶-۳	اور اللہ خوب جانتا ہے	۲۱-۱	وَاللَّهُ أَعْلَمُ	۱۰۲-۹	ہم انہیں جانتے ہیں	۳-۱	نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ
۵۳-۶	کیا نہیں ہے اللہ خوب جاننے والا	۲۱-۱	أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ	۳۰-۲۹	اللہ معلوم کرے گا	۹-۱	نَلِيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ
۶۶-۳	ساتھ اس کے علم	۲۲-۱	بِهِ عِلْمٌ	۷۱-۲۰	ضرور تم جان لو گے	۹-۱	وَنَلَعْلَمَنَّ
۱۵۶-۳	کوئی خبر	۲۲-۱	مِنْ عِلْمِهِ	۷۷-۳	اور سکھائے گا اس کو کتاب	۳-۳	وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ
۱۲۵-۲	خبر سے	۲۲-۱	مِنَ الْعِلْمِ	۲۹-۲	اور سکھلا دے ان کو کتاب	۳-۳	يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ
۲۵۵-۲	اس کے علم سے	۲۲-۱	مِنْ عِلْمِهِ	۱۵۱-۲	اور سکھلا دے تم کو کتاب	۳-۳	يُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ
۱۶۵-۲	اس کے علم سے	۲۲-۱	بِعِلْمِهِ	۱۰۳-۲	اور نہیں سکھاتے تھے وہ دونوں	۳-۳	وَمَا يَهْتَمُّانِ مِنْ آخِذٍ
۶۶-۲۷	ان کا علم	۲۲-۱	عِلْمُهُمْ	۱۰۲-۲	سکھاتے تھے لوگوں کو	۳-۳	يَعْلَمُونَ النَّاسَ السَّحَرِ
۱۸۶-۷	اس کی خبر	۲۲-۱	عِلْمُهَا	۶۷-۱۸	اس شرط پر کہ سکھا دے تو مجھے	۳-۳	عَلَىٰ أَنْ تَعْلَمِينَ
۱۱۲-۲۶	اور کیا علم ہے مجھے	۲۲-۱	وَمَا عَلِمْتُمْ	۱۶-۳۹	کہو کیا تجلاتے ہو تم اللہ کو	۳-۳	قُلْ أَتَعْلَمُونَ اللَّهَ
۱-۱	پالنے والا سارے جہان کا		رَبِّ الْعَالَمِينَ	۵-۵	سداہاتے ہو تم ان کو	۳-۳	تَعْلَمُونَ مِنْهُمْ
۲۷-۲	سب عالم پر		عَلَى الْعَالَمِينَ	۲۱-۱۲	تاکہ سکھاویں ہم ان کو	۳-۳	وَنُعَلِّمُهُمُ
۲۴۱۵۵	دریا میں جیسے پہاڑ		فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ	۲۱-۲۳	تاکہ جانا جائے جو چھپاتی ہیں	۴-۱	لِيَعْلَمَ مَا يَخْفَىٰ مِنْ
			(کا بحال)	۱۰۲-۲	کچھتے ہیں لوگ ان سے	۳-۵	فَيَعْلَمُونَ مِنْهَا

وَعَلِمَتْ

اور بنائی علامتیں ۱۶-۱۶
 عَلِمَتْ رَيْدَكُمْ عَلِمَتْ اس نے مانا۔ عَلِمَتْ اس کو سکھایا عَلِمَتْ اَعْلَامُ
 عَلِمَتْ نشانی، راستہ کے لیے کوئی چیز گاڑی جائے۔ لمبا پہاڑ، منارہ
 عَالَمٌ جہان، مخلوق، عَوَالِمُ عَالَمُونَ، عَلَا لَوْ عَلَامٌ مَعْلَمٌ
 ع معالیم، راہ دکھلانے والا۔ عَلِمَتْ عَلَمٌ مَعْلَمٌ استاد۔ عَلِمَتْ
 الْقَوْمِ۔ سردار لوگ

عَلِنَ

۱-۲ وَمَا اَعْلَنْتُمْ
 اور جو تم نے ظاہر کیا ۱-۲
 ۱-۲ اَعْلَنْتُمْ لَهُمْ
 پھر میں نے انکو کھول کر کہا ۹-۷۱
 ۳-۲ يُعْلِنُونَ رِيظَهُنَّ
 اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ۷۷-۲
 ۳-۲ تُعْلِنُونَ
 جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو ۱۹-۱۶
 ۳-۲ وَمَا اَعْلَنَ
 اور جو کچھ کرتے ہیں دکھا کر ۳۸-۱۲
 ۲۲-۱ سِرًّا وَعَلَانِيَةً
 چھپا کر اور ظاہر میں ۲۷۴-۲
 عَلَنَ رِيْعُنٌ عَلَنَ رِيْعُنٌ عَلَنَ رِيْعُنٌ عَلَنَ رِيْعُنٌ عَلَنَ رِيْعُنٌ
 عَلُونًا وَعَلَنَ عَلَنَ عَلَنَ عَلَنَ عَلَنَ عَلَنَ عَلَنَ عَلَنَ عَلَنَ
 عَلَنَ ظَاهِرًا عَلَنَ ظَاهِرًا عَلَنَ ظَاهِرًا عَلَنَ ظَاهِرًا
 عَلَنَ ظَاهِرًا عَلَنَ ظَاهِرًا عَلَنَ ظَاهِرًا عَلَنَ ظَاهِرًا

عَلُو

۱-۱ عَلَا فِي الْاَرْضِ تَعْلَمُ بَرٌّ هَذَا مَلِكٌ فِي
 ۴-۲۸
 ۱-۱ وَلَعَلِّي بَعْضُهُمْ عَلَا بَعْضُهُمْ
 ۹۲-۲۳
 ۱-۱ مَا عَلُوا نَبِيْرًا رَغْبًا
 جس جگہ غالب ہوں پوری خرابی ۷-۱۷
 ۱-۲ سُبْحٰنَ رَبِّكَ الْعَلِيِّ الرَّفِيعِ
 پاک ہے وہ اور بلند ۱۰۰-۶
 ۱-۶ تَعَالَى اللهُ
 بلند ہے اللہ ۱۸۹-۷
 ۱-۱۱ مَنِ اسْتَعْلَى رَغْلِبَ
 جو غالب رہا ۶۴-۲۰
 ۹-۱ وَتَعْلَنَ عَلُوًّا
 سرکشی کرے گا ۲-۱۷
 رَبِّيَعُونَ بِنِيْعًا عَظِيْمًا
 رَبِّيَعُونَ بِنِيْعًا عَظِيْمًا
 ۱۳-۱ لَا تَعْلُوا عَلَيَّ اللهُ
 بڑھے نہ جہاؤ اللہ کے مقابل ۱۹-۲۴
 رَبِّيَعُونَ بِنِيْعًا عَظِيْمًا
 رَبِّيَعُونَ بِنِيْعًا عَظِيْمًا
 ۱۳-۱ لَا تَعْلُوا عَلَيَّ
 زور نہ کرو میرے مقابل میں ۳۱-۲۷
 ۱۱-۶ تَعَالَوْا اِلَى كَلِمَةٍ
 آؤ ایک بات کی طرف ۶۴-۲

۶-۱۱ تَعَالَوْا قَائِلُوا
 ۶-۱۱ تَعَالَيْنَ

۱۵-۱ تَعَالَى فِي الْاَرْضِ
 دستگیر

۱۵-۱ قَوْمًا عَالِيْنَ (ظاہرین) وہ لوگ زور پر بڑھے تھے ۷۷-۲۲
 ۱۵-۱ كَانْ عَالِيًّا
 ۱۵-۱ عَالِيَةً مَعْرِيَاتُ

۱۵-۱ عَالِيَةً مَعْرِيَاتُ
 ۱۵-۱ عَالِيَةً مَعْرِيَاتُ
 ۱۵-۱ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ

۱۵-۶ كِبْرًا مَتَعَالٍ
 ۱۷-۱۷ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ

(من الاسماء الحسنى)

۱۷-۱ انْعَلَى الْعَظِيْمُ
 ۱۷-۱ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا

۱۷-۱ عَلِيًّا كِبْرًا
 ۱۷-۱ مَا عَلِيْتُونَ (واحد علی) کیا ہیں اوپر والے

۱۷-۱ تَفِيْعِيْنِ
 ۲۱-۱ الْمَشْكُ الْاَعْلَى

۲۱-۱ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلَى
 ۲۱-۱ اَنْتُمْ الْاَعْلُونَ

۲۲-۱ هِيَ الْعَلِيَا
 رانظاہر الغالبہ

الدَّارِجِبِ الْعَلِي
 ۲۲-۱ عَلُوا كِبْرًا

۲۲-۱ لَا يَبِيْدُونَ عَلُوًّا
 ۲۲-۱ ظَلَمَاءٌ عَلُوًّا

عَلِيٌّ رِيْعُوْنٌ عَلُوًّا وَعَلِيٌّ رِيْعُوْنٌ عَلُوًّا
 الرجل غالب آيا۔ عَلِيٌّ الدَّارِجِبِ سُوْرِي كِي عَلِيٌّ فِي الْاَرْضِ الْاَعْلَى

۶-۱۱ تَعَالَوْا قَائِلُوا
 اور جہاد کرو
 ۶-۱۱ تَعَالَيْنَ
 سو اور دست بھور میں
 ۱۵-۱ تَعَالَى فِي الْاَرْضِ
 بڑھے رہا ہے ملک میں
 ۱۵-۱ قَوْمًا عَالِيْنَ (ظاہرین) وہ لوگ زور پر بڑھے تھے ۷۷-۲۲
 ۱۵-۱ كَانْ عَالِيًّا
 تھا وہ بڑھے رہا
 ۱۵-۱ عَالِيَةً مَعْرِيَاتُ
 اوپر کی پوشاک ان کی
 ۱۵-۱ عَالِيَةً مَعْرِيَاتُ
 وہ سبق اور نیچے
 ۱۵-۱ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ
 اونچے باغ میں
 ۱۵-۶ كِبْرًا مَتَعَالٍ
 سب سے بڑا مرتبہ
 ۱۷-۱۷ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ
 سب سے اوپر حکمت والا
 ۱۷-۱ انْعَلَى الْعَظِيْمُ
 بلند بڑا
 ۱۷-۱ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا
 سچا بول ادنیٰ
 ۱۷-۱ عَلِيًّا كِبْرًا
 سب سے اوپر بڑا
 ۱۷-۱ مَا عَلِيْتُونَ (واحد علی) کیا ہیں اوپر والے
 ۱۷-۱ تَفِيْعِيْنِ
 علیین میں (اوپر والوں میں)
 ۲۱-۱ الْمَشْكُ الْاَعْلَى
 مثال بلند
 ۲۱-۱ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلَى
 مقرر تو ہی رہے گا غالب
 ۲۱-۱ اَنْتُمْ الْاَعْلُونَ
 تم ہی غالب رہو گے
 ۲۲-۱ هِيَ الْعَلِيَا
 وہ اوپر ہے
 الدَّارِجِبِ الْعَلِي
 درجے بلند
 ۲۲-۱ عَلُوا كِبْرًا
 آسمان اونچے
 ۲۲-۱ لَا يَبِيْدُونَ عَلُوًّا
 بڑی سرکشی
 ۲۲-۱ ظَلَمَاءٌ عَلُوًّا
 نہیں جاسکتے اپنی بڑائی
 عَلِيٌّ رِيْعُوْنٌ عَلُوًّا وَعَلِيٌّ رِيْعُوْنٌ عَلُوًّا
 بلانصافی اور غرور سے

جائے حج عہد عباد ستون۔ اہل العباد بڑی عالی اور بلند ستونوں
والے عمو و ستون۔ عمو و البطن پیٹھ خط عمودی۔ درجے
والا عہد القوم سردار حج عہد آغا۔ اعتماد۔ بھروسہ۔

وَتَكْبَرُ عَلَىٰ آلِ عَلِيٍّ بِنَدْيِهَا عَلَى اللَّهِ خَدَّوْنَهُ سَبِيحًا عَلَىٰ آلِ عَلِيٍّ
شرف۔ علو۔ بلندی۔ علاوہ۔ سوائے۔ علوی۔ خاندان حضرت علی کرم اللہ
وَجْهًا الْعَلِيُّ شَرَفٌ

عمر

علی

۱-۱ دَعَمُ وَهَذَا كَثْرٌ اور بسایا اس کو زیادہ ۹-۳۰
۱-۱ مِمَّا عَمَّرَ وَهَذَا اس سے جو کہ انہوں نے بسایا۔ ۳-۹
۱-۶ اَوْ اِعْتَمَرَ یا عمر کیا ۱۵۸-۲
۱-۱۱ قَاتِلًا سَتَعْتَمِرُ حَجْرٌ اور بسایا تم کو ۶۰-۱۱
رجلکام عمارا
۳-۱ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ وہی آباد کرتا ہے مسجدیں اللہ کی ۹-۹
۳-۱ اَنْ يَعْمُرَ مَسْجِدًا لِلَّهِ یہ کہ آباد کریں ۱۸-۹
۳-۳ وَمَنْ يُعْمِرْهُ اور جس کو ہم بوڑھا کریں ۶۸-۳۶
۳-۳ اَوْ لِيُعْمِرَهُ كَمْ کیا ہم نے تم کو عمر نہ دی تھی ۳۷-۲۵
۳-۳ وَمَنْ يَعْمُرْ اور نہیں عمر دیا جاتا ۱۱-۳۵
۳-۳ اَنْ يَعْمُرَ اتنی عمر دیا جاتا ۶۶-۲
۳-۳ لَوْ يَعْمُرُ اگر عمر دیا جاوے ۹۶-۲
۱۶-۱ وَكَلْبَيْتِ الْمُعْتَمِرِ اور قسم ہے آباد گھر کی ۵۲-۵۲
۱۶-۳ سِنَّ مَعْمِرٍ کوئی بوڑھا ۱۱-۳۵
۲۲-۱ تَمَتَّعَ بِالْعِمَارَةِ جو کوئی فائدہ اٹھاوے عمر ۱۹۶-۲
۲۲-۱ وَالْعِمَارَةُ لِلَّهِ اور عمرہ کو اللہ کے لیے ۱۹۶-۲
عِمَارَةُ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اور بسانا مسجد حرام کا ۲۰-۹
اِلَىٰ اَنْزَالِ الْعِمَارِ کئی عمر کو ۷-۱۶
عَلَيْهِمْ الْعِمَارُ ان پر مدت ۲۵-۲۸
مِنْ عَمِيرٍ لَكَ سِنِينَ اپنی عمر میں سے کئی برس ۱۸-۲۶
لَعْنَتِكَ قسم ہے تیری جان کی ۷۲-۱۵
اِمْرًا كَا عِمْرَانَ عورت عمران کی ۳۵-۳

۲-۸۳ جب باپ کر لیں لوگوں سے ۲-۸۳
۱-۵-۵ تم پر لازم ہے فکر اپنی جان کا ۱-۵-۵
۱-۲۸ جس پر اقرار کیا اللہ سے ۱-۲۸
۲۳-۳۳ بے شک ہدایت پر ہیں ۲۳-۳۳
۷-۲ ان کے دلوں پر ۷-۲
۲۲۹-۲ کچھ گناہ نہیں ان دونوں پر ۲۲۹-۲
۶-۱ انعام کیا ان پر ۶-۱
۲۸۶-۲ اور اسی پر پڑتا ہے جو اسے کمایا ۲۸۶-۲
۳۲-۳ مت تلاش کرو ان پر ۳۲-۳
۱۱۳-۳ اتاری اللہ نے تجھ پر کتاب ۱۱۳-۳
۴۷-۲ انعام کیا میں نے تم پر ۴۷-۲
۲۳-۱۹ گرائے تجھ پر ۲۳-۱۹
۶۲-۱۷ تو نے بڑھا دیا مجھ سے ۶۲-۱۷
۲۸۶-۲ اور نہ رکھ ہم پر ۲۸۶-۲

عَلَىٰ رَيْبِلِيٍّ عَلِيًّا وَعَلِيًّا بِرُحْمَا عَلِيٍّ حَرُونَ جَوْبِي رَضِيَّ عَلِيًّا بِمَعْنَى عَمْرٍ
عَلَىٰ مَعْنَى فِي عَلِيٍّ حِينَ غَفَلَةٍ عَلِيٍّ مَعْنَى سَابِقَةٍ اَرْكَبُ عَلِيًّا مَعْنَى اَللَّهِ
سوار ہوا۔ اللہ کا نام لے کر

عمد

۱-۵ وَلَكِنْ مَّا نُنَادِيكَ فَادْعُكُمْ وَلَكِنْ جَوْدِلٌ سَارِدٌ كَرُو ۵-۳۳
۵-۵ مَعْمَدًا اَرْيَقُصْدًا قَتْلًا جان کر ۹۳-۳
ذَاتِ الْعِمَادِ بڑے ستونوں والے ۷-۵۹
بِغَيْرِ عَمَدٍ بغير ستونوں کے ۲-۱۳
فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ لمبے لمبے ستونوں میں ۹-۱۰۲
عَمَدًا رَيْبِيًّا عَمَدًا السَّقْفِ چھت کو ستونوں پر کھرا لیا عَمَدًا قَصَدًا
عَمَدًا قَصَدًا اِعْمَدًا الشَّيْخِ ستون دیا۔ عَمَدًا كَا۔ جس پر اعتماد کیا۔

رَبْعِيْنَ عَشْرًا وَثَمَانِيَةً وَعِشْرِينَ رُبْعِيْنَ عَشْرًا وَثَمَانِيَةً
 زنده رہو۔ اَعْمَرَ الْمَكَانَ، فَصَبَاةٌ وَزَادَكَ، عَمَّرَ حَيَاتِي بِجِ انْعَمَارِ
 عَامِرٍ لَمْ يَكُنْ اَبَادِي كَرْنِي وَاللَّهِ اَمْرٌ عَمْرٍ وَبِحُجُو عَمَّارٍ رُبَّ اِيْمَانٍ عَمَّرَهُ
 عَمَّرُونَ۔ جیسے زید، بکر، عمرو۔

۱۱- اَعْمَلُوا لِي كَارِدًا
 ۱۵- اِنِّي عَامِلٌ
 ۱۵- اَعْمَلْ عَامِلًا مِّنْكَ
 ۱۵- اِنَّا عَامِلُونَ

عمل کرو
 میں ہوں کام کرنے والا
 کام کسی کام کرنے والے کا
 ہم عمل کرنے والے ہیں

عمق

۱۷- مِّنْ كُلِّ فِجٍّ شَيْئًا
 (طریق بیید) ۲۷-۲۷

عَمَّقَ رَيْبِيْنَ وَعَمَّقَ رَيْبِيْنَ عَمَّقًا وَعَمَّقَاتٍ دَوْرِيْنَ اَهْلًا لِمَا
 بُوَا فَا- عَمَّقِيْنَ جِ عَمَّقِيْ، عَمَّقِيْ، عَمَّقِيْ، عَمَّقِيْ رَيْبِيْنَ عَمَّقًا
 وَعَمَّقَاتٍ اَلْبِيْرُ لَمْ يُوَا، تَعَمَّقُ لَمْ يُوَا، عَمَّقِيْ لَمْ يُوَا۔

۱۵- اَجْرُ الْعَامِلِيْنَ
 ۱۵- وَالْعَامِلِيْنَ عَامِلًا
 ۱۵- عَامِلًا مِّنْ قَابِلَةٍ
 ۲۲- حَبِطَ عِنْدُ
 ۲۲- عَمِلَ صَادِقٌ
 ۲۲- عَمَلًا صَالِحًا

انچھے بدلہ کام کرنے والوں کا
 اور زکوٰۃ کے کام پر جانوروں کا
 محنت کرنے والا ٹھکے ہوئے
 ضائع ہوئے اس کے عمل
 کام نیک
 کام نیک

عمل

۱- اَعْمَلْ صَالِحًا اور کام کئے نیک ۶۲-۲
 ۱- اَعْمَلْ مِّنْكَ شَيْئًا کام کیا تم سے برا۔ ۵۳-۶
 ۱- اَعْمَلُوا الصَّالِحَاتِ کام کئے نیک انہوں نے ۲۵-۲
 ۱- اَعْمَلْتُمْ مِنْ خَيْرٍ جو عمل کیا بھلائی سے (نوٹ: ۳-۳)
 ۱- اَعْمَلْتُمْ اَيْدِيْنَا بنایا ہمارے ہاتھوں نے ۷۱-۳۶
 ۱- اَعْمَلْتُمْ اَيْدِيْنَا بِيْهٍ بنایا ان کے ہاتھوں نے ۳۵-۳۶
 ۱- اَعْمَلْتُمْ كَلَّ يَعْْمَلُ جو کام کیا تم نے ۷-۶۴
 ۳- اَعْمَلُوا كَلَّ يَعْْمَلُ ہر ایک عمل کرتا ہے ۸۴-۱۷
 ۳- اَعْمَلُوا كَلَّ يَعْْمَلُونَ وہ عمل کرتے ہیں ۹۶-۲
 ۳- اَعْمَلُوا فِي الْبَحْرِ مزدوری کرتے تھے سمندر میں ۷۹-۱۸
 ۳- اَعْمَلُوا عَمَلًا دُونَ کام کرتے تھے اس کے سوا ۸۲-۲۱
 ۳- اَعْمَلُوا الْخَبَائِثِ عمل کرتی برے ۷۴-۲۱
 ۳- اَعْمَلُوا صَالِحًا اور عمل کرے نیک ۳۱-۳۳
 ۳- اَعْمَلُوا مِمَّا اَعْمَلُ جو میں عمل کرتا ہوں ۴۱-۱۰
 ۳- اَعْمَلُوا الصَّالِحَاتِ اور یہ کہ عمل کروں نیک ۱۹-۲۷
 ۳- اَعْمَلُوا كَمَا نَعْمَلُ تھے ہم عمل کرتے ۵۲-۷
 ۱۱- اِنِّ اَعْمَلُ سَابِغَاتٍ یہ کہ بنا پوری زربیں ۱۱-۳۴
 ۱۱- اَعْمَلْ اِنِّنَا عمل کرو ۵-۴۱

عمل

رَبَّنَا عَمَلِكُ
 اَوْ يَسُوْنُ اَعْمَالِكُمْ
 وَبَنِيَتْ عَمَانَا
 وَعَمَلِكُمْ
 اَوْ يَسُوْنُ عَمَلِكُمْ
 عَمَّ يَسْأَلُونَ

اور تیرے چچا کی بیٹیاں
 یا اپنے چچا کے گھر سے
 اور تیری بھوپھیاں بیٹیاں
 اور تمہاری بھوپھیاں
 یا اپنی بھوپھی کے گھر سے
 ۱-۷۸

عَمَّ يَسْأَلُونَ عَمَّ يَسْأَلُونَ عَمَّ يَسْأَلُونَ
 عامر ضد خاص، عامر ضد عامر
 عامر

عَبِه

- ۱-۳ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ اپنی سرکشی میں اور حالت یہ ۱۵-۲
 دیتے بیرون ہے کہ عقل کے اندھے ہیں
 ۳-۱ فِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ اپنی مستی میں مدہوش ہیں ۱۵-۱۵
 عَمَهُمْ رِيحُهُمْ لَمَّا مَدُّوا أَعْيُنَهُمْ وَهُمْ مُخَبِّرُونَ
 فِي الطَّرِيقِ اِدنی امر، تردد، غا۔ حَبِطَ جَعِ عَمَهُونَ اَعْمَى
 دل کا اندھاپن

عَدَى

- ۱-۱ وَمَنْ عَدَىٰ ذُنُوبًا مِّمَّا
 ۱-۱ فَعَمُوا وَصَمُوا پھر اندھے اور بھرے ہوئے ۴۲-۵
 ۱-۲ وَأَعْمَىٰ أَبْصَارَهُمْ اور اندھی کر دی انکی آنکھیں ۲۳-۳۷
 ۲-۱ فَعَبِيَّتٌ غَايِمَةٌ الْاَبْيَاطُ پھر بند ہو جاویں گی ان پر زبرد ۶۶-۲۸
 ۳-۲ فَعَبِيَّتٌ عَلَيْكَ پھر اس کو متاری آنکھوں ۲۸-۱۱
 (رخصیت سے مخفی رکھا گیا)

- ۳-۱ لَا تَعْمَىٰ الْاَبْصَارُ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں ۲۲-۶۶
 ۳-۱ وَلَكِنْ تَعْمَىٰ الْقُلُوبُ وَلَكِنْ اَنْدَهے ہو جاتے ہیں دل //
 ۱۵-۱ وَسَايَتُوۡى اِلَآءِىٰ نِسْبًا برابر اندھا ۱۸-۲۵
 ۱۵-۱ وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ اَعْمَىٰ جو کوئی با اس جہاں میں اندھا ۱۷-۱۷
 ۱۵-۱ فَتَوَنَّىٰ الْاٰخِرَةَ اَعْمَىٰ پس وہ پچھلے جہاں میں بھی اندھا ہے //
 ۱۵-۱ اَحْسِرْ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَعْمَىٰ اٹھا نیکے علم سے قیامت دن اندھا ۲۰-۱۲
 ۱۵-۱ كَا لَآعْمَىٰ وَاَلَا صَوۡءًا جیسے ایک اندھا اور بہرہ ۱۱-۲۲
 ۱۵-۱ اَنْ جَاءَكَ الْاَعْمَىٰ جب آیا اس کے پاس نابینا ۸۰-۲
 ۱۵-۱ صَمٌّ يَكُمُ عَمَىٰ بھرے گونگے اندھے ۲-۱۸
 ۱۵-۱ اَنْزِلْنَا مِنَ الْعَمَىٰ یا تو سمجھنے کے اندھوں کو ۳۳-۲۰
 ۱۵-۱ وَمَا اَنْتَ بِهَدٰى الْعَمَىٰ اور نہ تو دکھلا سکے اندھوں کو ۲۰-۸۲
 ۱۵-۱ سَبَّأًا مِّمَّا وَصَّوۡا بِهٖ اَنْدھے گونگے بہرے ۱۷-۹۷
 ۱۵-۱ وَمَا وَصَّيْنَاكَ اَنْدھے اور اندھے ہو کر ۲۵-۷۳
 ۱۵-۱ يَنْهٰ عَمۡوٰنٌ بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں ۲۷-۶۶
 (ی حدیث ہے)

- ۱۵-۱ قَوْمًا عَمِينَ لُوك قھے اندھے ۷۳-۷
 ۲۲-۱ فَاسْتَجَبْنَا لَعَنَىٰ پس آیا اندھا رہنا ۱۷-۱۷
 ۲۲-۱ وَهُوَ غَايِبٌ عَنَّا وہ قرآن انکے حق میں اندھا ہے ۱۷-۲۲
 عَمَىٰ رَعِيَّتِي (سختی) اس کی بیٹائی جاتی رہی۔ یا کہ وہ دل کی بیٹائی کھو بیٹھا
 مَعْنَىٰ اسی بات جس کا مطلب چھپا یا گیا ہو۔ غَايِبٌ جو راستہ نہ دیکھ سکے
 اَنْزَلْنَا اَنْدَهَا كَمَا يَكُوْنُ اَنْدَهًا دیکھا۔

عَنْب

- مِنْ تَخِيۡلٍ ذَرۡئَةٍ كَهۡجُوۡرٍ اَوۡرَاۡنِكُوۡرٍ سے ۱۹۱-۱۷
 حَبًا وَّعِنَبًا دانے اور انگور ۲۸-۸
 وَاَعْنَابٍ اور انگور ۲۶۶-۲
 اَعْنَابًا انگور ۹۹-۶
 عَنَبٌ اَنْدَهے صَارَ ذَا عِنَبٍ ہیں پھر انگور لگے اِنکے کو عِنَبٌ کہتے
 ہیں عَنَابٌ اَنْدہے فَرُوشِ عُنَابٍ واحد عُنَابَةٌ دَوَالِىٰ عِنَبٍ
 اَنْعَلَبُ، دَوَالِىٰ

عَنْت

- ۱-۱ وَذُوۡا مَآءِنِكُمْ ان کو خوشی ہے بس قدر تم کلینس ۱۱۸-۳
 رَشَدًا ضَرِيۡرًا كَثِيۡرًا میں ہو
 ۱-۱ غَنِيۡرٌ عَلَيۡهِ مَآءِنِكُمْ بھاری ہے اس پر جو تم کو
 رَشَقَتَكَ وَاَلۡلَوۡكَ اِمَّا دَرۡءًا تَكَلِيۡمٌ بِنِيۡجٍ
 ۱-۱ مِنَ الْاَمْرِ لَعَنَتُكُمْ بہت کاموں میں تو تم پر مشکل پڑے ۹-۳۷
 ۱-۲ لَعَنَتُكُمْ تم پر مشقت ڈالتا ۲-۲۲
 رِيۡضِيۡقٌ عَلَيۡكُمْ بِنۡجٍ اِلۡمَاطٌ تَرۡبِيۡ
 ۲۲-۱ لَعِنٌ خَشِيۡىۡ الْعَنَتِ جو کوئی تم سے ڈرے کلین میں پڑے ۲-۲۵
 عَنَتٌ رِيۡجَتٌ عَنَتًا مَشۡكَلًا وَاَمۡرًا سَخِيۡطًا سَخِيۡطًا سَخِيۡطًا سَخِيۡطًا
 اَعَنَتِ الْجَابِلُ الْاَكۡبَرُ لَوۡلِيۡ هُوۡلِيۡ تَدِيۡ بِرۡشِيۡ اَنْدَهے نے ہی کو سخت بانڈھا

عَدَا

- ۱-۱ كَلَّ جَبَّارٌ عَنِيۡرٌ ہر سرکش مخالف ۱۱-۵۹
 رَمَعَانًا اَلۡبَعۡثُ رَمَعَانًا اَلۡبَعۡثُ
 ۱-۱ كَلَّ نَقَارٌ عَنِيۡرٌ ہر ناشکرے مخالف کو ۱۱-۵۹

Marfat.com

۱- لاَ يُتَنَا عَيْدًا (معاہدہ) ہماری آیتوں کا مخالف ۱۶-۴۴
 عِنْدَ بَارِكَةٍ (تمہارے خالق کے نزدیک) ۵۴-۲
 هٰذِهِ مِنْ عِنْدِكَ (یہ ہے تیری طرف سے) ۷۴-۴

(من شومك)
 عِنْدَ رَيْعِنْدٍ عِنْدَ رَيْعِنْدٍ عِنْدَ رَيْعِنْدٍ عِنْدَ رَيْعِنْدٍ (پھر انا،
 تینید ج سُنْدَا، عِنْدَ رَيْعِنْدٍ عِنْدَ رَيْعِنْدٍ) سفر میں اپنے ساتھ والوں کو
 چھوڑ دیا۔ الگ ہو گیا راستہ چھوڑ دیا۔ پیچھے رہ گیا۔ عَائِدَةٌ عَائِدَةٌ
 اس کو چھوڑا۔ دشمن ہو گیا۔ عِنْدَ طرف مکانی و زمانی دونوں کے لیے مستعمل
 ہے۔ مجرور میں کے ساتھ

عَنق

طَائِرَةٌ فِي عُنُقِهِ (اسکی برسی قسمت اسکے گردن سے) ۱۳-۱۷
 مَغْلُوبَةٌ إِلَى عُنُقِكَ (بندھا ہوا اپنی گردن کے ساتھ) ۲۹-۱۷
 فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ (گردنوں میں) ۳۳-۳۲
 بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ (ان کی پٹلیاں اور گردنیں) ۳۳-۳۸
 فَصَبَّ أَعْنَاقُهُمْ (پھر وہ جاویں ان کی گردنیں) ۴-۲۶
 فِي أَسْنَانِهِمْ (ان کی گردنوں میں) ۸-۳۶
 عُنُقٌ رَجَسٌ عُنُقًا (اس کی گردن لمبی ہوئی۔ اَعْنَقُ الرَّجْمُ) بالی نکالی
 عَاقِبَةُ مَعْقَرٍ مَعْقَرٌ (مکانِ ذَلِكِ عَلَى عُنُقِ الدَّهْرِ) یہ تو
 پرانے زمانہ کی بات ہے

عَن

عَنْ نَفْسٍ (کسی جان سے) ۲۸-۲
 مَا مَيَّوَنَ عَنْهُ (جو تم اس سے منع کئے جاتے ہو) ۳۱-۲
 فَأَعْرِضُوا عَنْهَا (تو ان دونوں کا خیال چھوڑ دو) ۱۶-۲
 لَا يَخْفَى عَنْهُمْ الْعَذَابُ (نہ کم جا رہی ان سے عذاب) ۱۶۲-۳
 فَأَلْهَمَهَا الشَّيْطَانَ عَنْهَا (بلکہ ان دونوں کو شیطان نے اس سے) ۳۶-۲
 وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحْسِبًا (اور نہ باویں گے وہاں سے) ۱۲۱-۳
 وَإِنْ تَسَلَوْا عَنْهَا (اور اگر پوچھو گے تم یہ باتیں) ۱-۵
 وَلَنْ نَرْضَى عَنْكَ الْيَهُودُ (اور یہ نہ رضی ہو گے تم سے یہود) ۱۲۰-۲
 ثُمَّ عَقَّبْنَا عَنْكُمُ (پھر ممان کی تم نے تم سے) ۵۲-۲

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي (اور جب تمہاری عبادت سے) ۲۱-۲
 وَأَعْفَ عَنَّا (اور معاف کرے) ۲۱-۲
 عَمَّا تَعْمَلُونَ (اس سے کہ تم کام کرتے ہو) ۲۱-۲
 (اصل عن ما ہے)
 عَمَّ تَسْأَلُونَ (کیا پوچھتے ہیں لوگ آپ سے) ۲۱-۲
 (رای عن ای شیء) عَن حروف جازا ہے

عَنو

۱- اَوَّعِنَتِ الْوُجُوهُ (اور رگڑتے ہیں منہ) ۱۱۱-۲
 عَنِّي (یعنی عَنَاءٌ و عَنَاءٌ) نیچا ہوا ذلیل ہوا جھکا۔ عَانِحٌ عَنَابَاتُ
 عَوَانٍ، عَنِّي (الکتاب عنوان لکھا عَنِّي الرَّجُلُ قَبْلَ كَيْفَا، عَانِ
 مَرَّ عَانِيَةً)

عَوَج

عَوَجِي عَوِجًا (جس میں کجی کوئی نہیں ہے) ۲۸-۲
 كَأَنَّ فِيهَا عَوِجًا (نہ دکھی تونے اس میں کوئی کجی) ۲۰-۷
 (انخفاضاً)
 لَمْ يَجْعَلْ لَهُ عَوِجًا (نہ رکھی اس میں کوئی کجی) ۱۸-۱
 (اختلافاً و تناقضاً)
 تَبَعُونَهَا عَوِجًا (ڈھونڈتے ان میں عیب) ۹۹-۳
 یعنی معوجہ ماثلتہ عن الحق

عَوِجٌ رَيْعُوجٌ عَوِجًا (ٹپٹھا ہوا عَوِجُ الْإِنْسَانِ مُخْلِجٌ رَاہُوذِ عَاہِ
 عَوِجٌ، طِیْرٌ صِیْحَالٌ وَاللَّحْمُ عَوِجٌ عَوِجًا (اسم سے عاوجہ راہی و
 عَوِجًا، بیچنے والا)

عَوَد

۱- وَمَنْ عَادَ فَأَوْثَقْنَا (اور جو کوئی پھر سوڈیوے) ۲-۲
 ۱- عَادَ كَالْعُرْجُونِ (پھر آ رہا جیسے ٹہنی) ۳۶-۳۹
 ۱- لَعَادُوا لِمَا نَهَوْا (البتہ پھر وہی کام کریں) ۶-۲۸
 ۱- وَإِنْ عُدْتُمْ عَدْنَا (اور اگر تم پھر کر دو گے) ۸-۱
 ۱- إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ (اگر تم لوٹے تمہارے مذہب سے) ۸-۲
 ۱- قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ (انہیں عِنْدَكَ كَرِعُونَ)

میں حاضر ہوا۔ عَادَاتُ ج عَادَاتُ بخصالت۔ مَعَاد مرجع بمسیر جنت
آخرت۔ حَجَّ عَادِيٌّ جس میں ایک عادت ہو۔ عَاد۔ ایک آدمی کے نام
پر ایک قوم کا نام جس کی طرف حضرت ہود علیہ السلام مبعوث کئے گئے
تھے۔ عَوْد۔ کڑی

عَوْد

- ۱-۱ اِنِّي نَزَّتُ بِرَبِّي
- ۳-۱ اَعُوذُ بِاللّٰهِ
- ۳-۱ اَعُوذُ بِكَ
- ۳-۲ اَعِيذُهَا بِكَ
- ۱۱-۱۱ فَاسْتَعِيذُ بِاللّٰهِ
- ۱۸-۱ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ

رملجاء

عَاذَ رَبِّيْ عُوذًا وَّعِيَاذًا وَّعِيَاذًا وَّعِيَاذًا وَّعِيَاذًا وَّعِيَاذًا
پناہ چاہی عُوذُ عَرْضِ كَرْنَاغِذَ رَبِّيْ عُوذًا وَّعِيَاذًا وَّعِيَاذًا
لئے حفظ صحت کی دعا کی یا تعویذ کیا تعویذ ج تعَاوِذًا۔ اس کو
عُوذَةٌ ج عَوُوذٌ بھی کہتے ہیں

عَوْر

- ۱۳-۲۳ اِنَّ بِيَوْتَنَا عَوْرَةٌ
- ۲-۳۳ رَغِيْرُ حَصِيْبٍ
- ۳-۳۳ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ
- ۳۱-۲۳ عَلٰى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ
- ۵۸-۲۳ تَلَّتْ عَوْرَاتِ لُكْمٍ
- عَوْرَةٌ رَّكْلٌ شَيْخٌ يَمْنَةً ۱۸-۱۸ اَعْوَرَ مَرَعُوْرًا ج عَوْرٌ
- بھینکا۔ عَارِيْتًا مَسْدًا۔ مانگی ہوئی چیز اسْتِعَارَةً۔ حقیقی اور مجازی
معنوں کے درمیان تشبیہ کا علاقہ۔ یعنی حقیقی معنوں کا لباس عاریتاً
مانگ کر مجازی معنوں کو پہنایا

عَوْر

- ۱۵-۲۳ لَعَلَّكُمْ اللّٰهُ الْمَعْرُوفِيْنَ
- ۱۸-۲۳ معلوم ہے اللہ کو جو ڈھیل والے ہیں
- (الشياطين)

- ۲۳-۲۲ پھر ڈال دئے جاؤ گئے اسکے اندر
- ۳-۵۷ پھر کرنا چاہیں وہی کام
- ۳۹-۸ اگر پھر کریں گے
- ۲۹-۵ دوسری بار بھی پیدا ہوں گے
- ۱۹-۸ اگر تم پھر کر دے
- ۸۸-۷ کر بوٹ آدمی ہم اس میں
- ۱۹-۸ ہم بھی وہ کریں گے
- ۸۸-۷ یا رب بوٹ آدمی
- ۱۳-۸۵ وہی پہلے پڑتا اور دوبارہ پیدا
- ۲۹-۳۲ اور نہ پھر کر لائے
- ۳-۱۰ پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا
- ۶۹-۱۷ اس سے کہ پھر لیجاوے تم کو
- ۵۱-۱۷ میں کون لوٹا دے گا
- ۲-۱۸ یا لؤلؤ لیویں تم کو
- ۱۰۴-۲۱ دوبارہ اسے پیدا کرے
- ۵۵-۲۰ اور اسی میں تم کو ہم لوٹائیں گے
- ۳-۲ ثُمَّ يَعِيْذُكَ
- ۳-۲ اَنْ يُّعِيْذَكَ
- ۳-۲ مَنْ يُّعِيْذُنَا
- ۳-۲ اَوْ يُّعِيْذُوكُمْ
- ۳-۲ يُّعِيْذُكَ
- ۳-۲ وَفِيْهَا يُّعِيْذُكَ
- (مقبورین بعد الموت)
- ۳-۲ سَتُعِيْذُهَا
- ۱۵-۱ اَنْتُمْ عَائِدُوْنَ
- ۱۵-۱ وَاِلٰى عَادٍ رَّقُوْمٌ
- ۱۵-۱ اَهْلِكَ عَادِيْنَ الْاُولٰٓئِ
- ۱۸-۱ مِيْعَادٍ يَوْمٍ
- ۱۸-۱ اِلٰى مَعَادٍ
- عِيْدًا اِلٰٓؤِلٰتٍ اَرْجِعِيْنَ۔ وہ دن عید ہے ہمارے پہلوں کی
- عَاذَ رَبِّيْ عُوذًا وَّعِيَاذًا۔ عَادَا السَّائِلِ۔ رد کیا۔ عَاذَ رَبِّيْ عُوذًا
وَّعُوذَةً وَّمَعَاذًا رُوْمِ الْوَالِي كَيْفَ يَغِيْرُ اس کی طرف چلا گیا۔ عَادَ
رَبِّيْ عُوذًا وَّعِيَاذَةً وَّعَوْرًا دَعَا۔ بیمار پرسی کی فا، عَائِدٌ ج عَوْرًا
عَادَ وَالِي كَيْفَ يَغِيْرُ کیا، دوبارہ کیا، اسْتِعَادَ۔ وَاِسِيْ جَاِسِيْ يُّعِيْذُكَ

وَلِعَوَى

اور نہ لعوی کہ ۲۳-۷۱
عَاذُكَ رَبُّكَ عَوَىٰ أَوْ عَوَىٰ وَاعْتَانِي عَمْرٍو تَنْتَهَرُ
آخری، عَوَى، عَوَى، وہ آدن جس سے کوئی بھلائی نہ ہو اور لوگوں کو نیک
کاموں سے روکے عَوَاذُ، عَوَى، تریا کے پیچھے ایک ستارہ
عَوَىٰ، ایک بت کا نام ہے جس کے نام ہے کہ وَاذُ، سواع وغیرہ پانچوں
بت حضرت ادریس علیہ السلام کے پانچ بیٹوں کے نام ہیں

عَوَىٰ

۱-۱۳ اَنْ لَا تَعْلَمُوا
یہ کہ تم ایک طرف جھک نہ جاؤ ۳-۳۳

رَبِّ اجْبُرُوا وَلَا تَمِيلُوا

عَاذُكَ رَبُّكَ عَوَىٰ (فِرٌّ) ظلم کیا حق سے روگردانی کی عَاذُ
رَبِّكَ عَوَىٰ وَبَدِيَا عَيْلِكَ فِي الْمِيزَانِ، تولنے میں خیانت کی
عَاذُكَ رَبُّكَ عَوَىٰ وَبَدِيَا عَيْلِكَ فِي الْمِيزَانِ، زیادہ عیالدار ہو گیا عَاذُكَ
عَيْلًا تَرَاهُ عَيْلًا كِي يَرُوشَ مِعْوَىٰ، مگر کین اٹھانے کا آلہ

عَوَىٰ

أَمَا تَرَ أَنَّ اللَّهَ مِائَةٌ عَامٌ مَرْدَةٌ رَكَهَ اس كَوَالْتَدْنِي ۲-۵۹

رج اعتراف سو برس

بَعْدَ عَامٍ هَذَا

اس برس کے بعد

مِجْلُودٌ عَامًا

حلال کر لیتے اس مہینہ کو ایک برس ۳۸-۹

عَامٌ زَيْبِيَّاتٌ

ایک برس میں لوگوں پر زینہ برسگا ۱۲-۳۹

فِي عَامِي يَوْمًا

دو برس میں ۱۳-۳۱

عَوَاذُ - تیز رو گھوڑا

عَوَىٰ

۱-۲ وَأَعَانُوا بِقُوَّتِهِ

اور ساتھ دیا اس کا ۴-۲۵

۳-۱۱ إِنِّي أَنْتَعِبُ

اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ۴-۱

۱۱-۲ فَأَعِيذُونِي بِقُوَّتِهِ

مدد کرو میری قوت سے ۹۵-۱۸

۱۱-۱۱ ارْتَجِعْ بِنُورِ الصَّبْرِ

اور مدد چاہو صبر سے ۳۵-۲

۱۱-۶ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ

اور آپس میں مدد کرو نیک کام پر ۳-۵

۱۳-۶ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ

اور مدد نہ کرو گناہ پر ۳-۵

• (رَأَيْتُ نَحْدَفَ)

۱۱-۱۶ وَاللَّهُ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اور اللہ ہی سے مدد مانگنا ۱۲-۱۱

عَوَانٌ بَيْنَ ذَلِكَ

درمیان ہے بڑھاپے اور جوانی کے

عَانَ رَبِّي عَوْنًا، السَّمِيعُ الْعَلِيمُ، اور ہی اذ صبر میں ہو گیا تَعَاوَنَ بَيْنَ ذَلِكَ

دوسرے کی مدد کی، السَّمِيعُ الْعَلِيمُ، مدد طلب کی، عَوْنٌ، خادم، مددگار

عَوَانٌ، مَعَاوَنَةٌ، مددگاری

عَهْدٌ

۱-۱ عَهْدُكَ الْيَتِيمَا

ہم کو کھد رکھا ہے ۳-۱۸

۱-۱ بِمَا عَاهَدَ عَبْدَاكَ

اس نے بتلا رکھا ہے کہ تجھ کو ۷-۱۳

۱-۱ وَعَهْدُ نَائِلِي ابْرَاهِيمَ

اور ہم نے حکم کیا ابراہیم کو ۲-۲۶

لا مَرْنَا

۱-۳ مَن عَاهَدَ اللَّهَ

عہد کیا اللہ سے ۷-۲

۱-۳ عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ

جس پر اقرار کیا اللہ سے ۸-۳۸

۱-۳ عَاهَدُوا عَهْدًا

باندھیں گے کوئی اقرار ۲-۱۰

۱-۳ عَاهَدَاتٌ مِّنْهُمُ

ان سے تولنے معاہدہ کیا ۸-۵۶

۱-۳ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمُ

جس سے تمہارا عہد ہوا تھا ۹-۱

۱-۳ إِذَا عَاهَدْتُمْ

جب تم آپس میں عہد کرو ۱۶-۹۱

۱-۵ أَلَمْ تَعْهَدُوا لِيكُمْ

میں نے نہ کہا تھا تم کو ۲۲-۴۰

رامرکبہ

۲۲-۱ مِّنْ عَهْدِي

عہد کا نباہ ۷-۱۰

۲۲-۱ عَهْدًا

وعدہ ۲-۸۰

۲۲-۱ بَعْرَهْدِي وَالنَّبِيِّ

اپنا اقرار ۳-۷۶

۲۲-۱ بَعْرَهْدِي

اپنے اقرار کو ۲-۱۷

۲۲-۱ أَوْفِ بِعَهْدِكُمْ

میں تمہارا اقرار پورا کرو ۲۰-۴۰

۲۲-۱ أَوْفُوا بِعَهْدِكُمْ لِلَّهِ

پورا کرو عہد اللہ کا ۱۶-۹۱

۲۲-۱ وَمَا نَعَاهِدُ اللَّهَ

اور سے اللہ کی اقرار ۳-۱۵

۲۲-۱ أَفْطَالٌ عَلَيْهِمُ الْعَهْدُ

طویل ہو گئی تم پر مدت ۲۰-۸۶

• (مَفَارِقَتِي)

عَهْدٌ رَبِّي عَهْدًا، وعدہ کیا چنانچہ حفاظت کی عَهْدٌ رَبِّي عَهْدًا، وَتَحَدَّاهُ

عہد کی، رَبِّي عَهْدًا، میری ملاقات فرمیں عہد کیا عَهْدًا، خَالَفَهُ

عَائِدَةً إِلَىٰ عَهْدِهِمْ جَاءَهُ نَشْرٌ بِعَهْدِهِمْ وَأَمَّا ذَمُّهُ دَرَسِي دَرَسِي
وَعَدَهُ تَمْرُجٌ عَهْدُهُ عَهْدُهُ دَرَجَةٌ تَرْتِي. ایک چیز کی درستی کے لیے
اس کی طرف مراجعت کرنا۔

عَيَّاشٌ عیش میں زیادتی کرنے والا

عبل

۱- ۱۵ ادْوَجَدَكَ عَابِلًا اور پایا تجھ کو مفلس ۱-۹۳

رفقیدرا

۲۲- ۱ قَاتِنٌ خِفَّةً عَيْلَةً اگر دردم فقرت ۲۸-۹

رفقیدرا

عَالٌ رَبْعِيًّا عَيْلًا وَسَيْلًا عَيْوَالًا وَمَعِيَلًا تَمَكُّدًا
ہوانیزد کی صورت اور عول

عين

قُدَّةٌ عَيْنٍ لِي وَوَلَّتْ یہ تو آنکھوں کی ڈسڈک ہے ۹-۲۸

وَالْعَيْنُ بِالْعَيْنِ اور آنکھ کے بدلے آنکھ ۴۵-۵

وَلْيَصْنَعِ عَلْوُ عَيْنِي اور تاکہ تو میری آنکھوں کے سامنے ۲-۳۹

رزقی علی (ربا) بتی و حفظی لک (پرورش پانے)

أَلَمْ تَجْعَلْ لَنَا عَيْنَيْنِ کبلا نہیں دیں ہم نے انکو دو آنکھیں ۹-۸

وَأَبْصَرْتَ عَيْنَاهُ اور بفرید گنیں اسکی دونو آنکھیں ۱۲-۸۴

لَا تَسُدُّنَّ عَيْنَيْكَ نہ ڈال اپنی آنکھیں ۱۵-۸۸

تَرَىٰ عَيْنُهُمْ دیکھتے تو انکی آنکھوں کو ۵-۸۶

تَقْرَأُ عَيْنُهُمْ ٹھنڈی رہیں ان کی آنکھیں ۳۳-۵۱

بِأَعْيُنِنَا رَحْمَتْنَا تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے ۵۲-۴۸

قُدَّةٌ آتَيْنِ آنکھوں کی ٹنڈک ۲۵-۷۴

أَعْيُنِ النَّاسِ لوگوں کے سامنے ۷-۱۱۵

بِحُورٍ عَيْنِي حوریں بڑی آنکھوں و انبیاں ۵۲-۲۰

(عظامہ کے عین جسا نہا)

الْطَّرْفِ عَيْنِي نیچے رکھنے والیاں بڑی آنکھوں والیاں ۳۷-۴۸

فِيهَا عَائِدَةٌ جَارِيَةٌ اس میں ایک چشمہ ہے بہتا ۸۸-۱۲

فِي بَيْنِ يَدَيْهِ ایک دلدل کی ندی ۱۸-۸۶

عَيْنِ الْقَطْرِ چشمہ چلنے ہوئے تانبے کا ۳۴-۱۲

أَشْتًا عَشْرَةً عَيْنًا بارہ چشمے ۲-۶۰

عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ دو چشمے بہتے ہیں ۵۵-۵

عهن

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ہوجا ونگے پہاڑ جیسے اون رنگی ہوں ۷-۹

كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ رنگی ہوں اون دھنی ہوں ۱۰-۵

رکال صوف المتدوب

العهن - الصوف ج عهون عهنہ - صوف کا کڑھ

عيب

۱- ۳۰ اَنْ اَعْيَبَهَا یہ کہ اسے عیب دار کر دوں ۱۸-۱۰

عَابَ رِيْعِيْبٍ عِيْبًا الشَّيْءُ اَيْ عَيْبٌ دَارِ كَمَا عَابَ عَيْبٌ دَارِ

کرنے والا معیوب، معیوب جو چیز عیب دار ہو جائے عیب ج

مُعِيْبٌ الْعَيْبُ خِيَارٌ صَدُوْقٌ بَرٌّ كَيْفَ عَيْبٌ رِيْعِيَابٌ

عير

۷- ۱۲ اَيْتَهَا الْعِيْرُ اے قافلہ والو

عَادَ رِيْعِيْرٌ عِيْرًا ذَهَبَ رِيْعًا مُتَرَدِّدًا عَادَ فُلَانًا اَيْ

عاد دلائی عاد ج عیار عیر جنگلی یا گھریلو گھاس ج عیار عیار

بڑا پھرنے والا معیار کسوٹی ج معایر

عين

۲- ۸۷ عِيْسَىٰ بَنَ مَرْيَمَ عیسیٰ بیٹا مریم

عیش

۲۰- ۱۲۳ فَاِنَّ لَكُمْ مَعِيشَةً نَّحْنًا اِذَا جِئْتُمْ اِيَّاهُمْ اِنْ جِئْتُمْ اِيَّاهُمْ

۲۸- ۵۸ قَمَنَّا لَكُمْ مَعِيشَةً مِمَّ مِمَّ نَمْنُ لَكُمْ اِنْ جِئْتُمْ اِيَّاهُمْ

۷- ۱۰ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشًا مِمَّ نَمْنُ لَكُمْ اِنْ جِئْتُمْ اِيَّاهُمْ

رأبنا باعیشون بہا

عاش رعیس عیش و عیشہ و معاش و معیشہ و معیشہ

صاحب حیاتی ہوا عایشہ، عاش معاش معاش عیش میں گزارہ کیا

تَعَايَشُوا بِالْأَلْفَةِ مَحَبَّتِ فِي وَقْتِ كُدْرَةِ عَائِشَةَ نَبِيٍّ صُلْحِ كِي بُوِي

(۱) غَرَبٌ رَغْرَبٌ غَرَبًا لِي غَرَبَتْ عَمَّا أَلَكُوا (۲) غَرَبٌ
 يَغْرُبُ غَرْبًا لِرَجُلٍ - روز بروز (۳) غَرَبٌ رَغْرَبٌ غَرَبًا
 وَغَرَبًا وَغَرَبًا لِي وَغَرَبًا لِي وَغَرَبًا لِي وَغَرَبًا لِي
 سخت گرم ٹو سے اس کا منہ سیاہ ہو گیا غَرَبٌ رَغْرَبٌ
 مغرب کو پہنچا۔ اَغْرَبَ بِمَغْرِبٍ كَوَايَا تَغْرَبُ بِمَغْرِبٍ سَمَّيَا اِغْتَرَبَ
 غیر قرابت میں شادی کی اِسْتَغْرَبَ - اس کو مغرب گنا یا مغرب پایا۔
 غَرَبِيَّةٌ - دوری۔ غَرَبٌ سَمَّيَا - چاندی شراب یا وہ پانی جو کہ ڈول سے
 نیر میں واپس گئے۔ غَرَابٌ جِ اَغْرَبُ غَرَبٌ غَرَبًا اَغْرَبُ
 غرابین کو اِغْرَبُ غَرَبٌ جِ غَرَبًا عَرَبِيَّةٌ وِلْدَانٌ غَرَبِيَّةٌ وَهِيَ اَدْمِي
 بوکر وسمہ لگا کر بالوں کو سیاہ کرے۔

غَرَبٌ

- ۱-۱ غَرَبٌ كَا يَدِينُهُمْ یہ لوگ معزز ہیں اپنے دین پر ۵۰۔
- ۱-۱ وَغَرَبُهُمْ فِي دِينِهِمْ اور بیکے ہیں اپنے دین میں ۲۳-۲
- ۱-۱ وَغَرَبُكُمْ بِاللَّهِ الْكَرُورُ اور بہکا دیا تم کو دغا باز نے ۱۴-۵۷
- ۱-۱ وَغَرَبْتُمْ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا دھوکا دیا کموزنگانی دنیا کے ۷-۷۰
- ۱-۱ غَرَبْتُمْهَا لِمَا فِيهَا اور بہک گئے اپنے خیالوں پر ۱۴-۵۷
- ۱۳-۱ فَلَا يَغْرُبُ رُكُودٌ سو تجھ کو دھوکہ نہ دے ۲۰-۲۰
- ۹-۱ كَا يَغْرُبُ نَارٌ تجھ کو دھوکہ نہ دے ۱۹۶-۳
- ۹-۱ وَكَا يَغْرُبُ نَارٌ اور تم کو دھوکہ نہ دے ۵-۳۵
- ۱۷-۱ الْعُدْرَةُ دھوکہ باز ۱۳-۵۷
- ۲۲-۱ اَلَا عُدْرَتَا لِي مگر فریب کا ۱۲-۷۳
- شَرُّ رَيْحٍ غَرَّ او غَرَّةٌ وَغَرَّوْرًا لَسَّ دھوکہ دیا جھوٹا طبع دلایا۔ غَرَّ
 رَيْحٌ غَرَّ او غَرَّوْرًا لَسَّ غَرَّوْرًا لَسَّ غَرَّوْرًا لَسَّ غَرَّوْرًا لَسَّ
 جوانی غرور۔ دنیا یا فریب دینے والا غَرَّوْرًا لَسَّ دھوکے باز

غَرَفٌ

- ۱-۷ مَتَّ اِنْتَرَفٌ جو کوئی چلو بھرے ۲۳۹-۲
- غَرَفَةٌ رَجْعٌ غَرَفَةٌ اِيكٌ دَفْعَةٌ اِيكٌ
 رَجْعٌ رَجْعٌ اِيكٌ دَفْعَةٌ اِيكٌ
 بدلے لے گا کو کٹوں کے ۷۵-۲۵
 بھرو کے (درجہ)

- ۱۲-۱۲ صبح ان کو ہمارے ساتھ کل
- ۲۳-۱۸ میں بیکر وں گا کل کو
- ۱۸-۵۹ کیا بھیجیے کل کے لئے
- ۲۶-۲۰ صبح اور شام
- ۱۲-۳۲ صبح کی منزل ایک ماہ کی
- ۲۲-۱ غَدَاؤُا وَغَدِيَّةٌ
- ۲۲-۱ غَدَاؤُا وَهَاشِمُهُرُ
- دسیر ہامن الغدَاةُ
- ۲۲-۱ بِالْغَدَاؤِ وَالْأَصَالِ صبح کے وقت اور شام کی وقت ۲۰-۲۰
- ۲۲-۱ بِالْغَدَاؤِ وَالْعَشِيِّ صبح اور شام ۲۸-۶۸
- اِنْتَاغَدَا اِنْتَاغَدَا اِنْتَاغَدَا لَاهَا بے پاس صبح کا کھانا ۱۸-۲۰
- اَلَا غَدَا رِيغَدَا وَغَدَاؤُا صبح گیا یا کر ہو گیا ۲۰-۲۰
- غَدَاؤُا وَغَدَاؤُا وَغَدَاؤُا وَغَدَاؤُا وَغَدَاؤُا
 غَدَاؤُا وَغَدَاؤُا وَغَدَاؤُا وَغَدَاؤُا وَغَدَاؤُا
 پہلے وقت کا کھانا کھایا غَدَاؤُا وَغَدَاؤُا وَغَدَاؤُا وَغَدَاؤُا وَغَدَاؤُا
 وَغَدَاؤُا وَغَدَاؤُا وَغَدَاؤُا وَغَدَاؤُا وَغَدَاؤُا
 صبح یا طلوع فجر سے طلوع سورج تک کا وقت غَدَاؤُا وَغَدَاؤُا

غَرَبٌ

- ۱-۱ وَاِذَا غَرَبَتْ اور جب سورج ڈوبتا ہے ۱۷-۱۸
- ۳-۱ تَغْرِبُ فِي عَيْنٍ ڈوبتا ہے ایک دل کی ندی میں ۱۸-۸۶
- ۲۲-۱ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ اور پہلے ڈوبنے سے ۵۰-۳۹
- ۲۲-۱ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا اور غروب ہونے سے پہلے ۲۰-۱۳
- بِجَانِبِ الْغَرَبِيِّ غروب کی جانب ۲۸-۲۴
- وَالْغَرَبِيَّةِ اور نہ مغرب کی طرف ۲۲-۳۵
- ۱۸-۱ وَالْمَغْرِبِ کچھم ۲-۱۱۵
- ۱۸-۱ مَغْرِبِ الشَّمْسِ سورج ڈوبنے کی جگہ ۱۸-۸۶
- ۱۸-۱ رَبُّ الْمَغْرِبِينَ اور مالک دو مغرب کا ۵۵-۱۷
- ۱۸-۱ وَالْمَغَارِبِ اور مغرب کے مالک کی ۷۷-۲۰
- ۱۸-۱ وَمَخَارِبِهَا الَّتِي اور مغرب کا کہ جس میں ۷۷-۱۳
- فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا بھیجا اللہ نے ایک کوا ۵-۲۲
- وَعَرَابِيَّةٌ سُوْدٌ اور بھینکنے کا لے رو کے ۳۵-۲۷
- پہ کی طرح (رواحد غر بید)

ثُمَّ مَن فَوْذَهَا عَرَفْتُ بِحُرِّكَ انكسار و پورا پھر کے ۳۹-۲۰
 فِي الْجَنَّةِ عَرَفْنَا حَبْتِ مِثْلِهَا فِي سَبْتِ مِثْلِهَا ۵۸-۲۹
 فِي الْعُرُقَاتِ امِينُونَ وَهُوَ جَمْعٌ مِنْ مِثْلِهِ الْجَمْعِيُّ ۳۷-۳۶
 عَرَفَتْ رَيْبِعَتْ عَرَفًا وَاعْتَرَفَتْ بِطُوبَى بَرِيءٍ لِيَا مَعْزُرًا نَزَّ حَمِيحًا عَرَفًا
 وہ نہر جس کا پانی لبالب برابر ہو

غرق

۱-۲ اَعْرَفْنَا اَلْخَيْرَ عَرَفًا اور ڈبو یا ہم نے فرعون کو ڈبو کے ۵۰-۲۰
 ۱-۲ فَا عَرَفْنَا اَهْلَهُمْ ڈبو یا ہم نے اس کو ۱۰۳-۱۷
 ۱-۲ فَا عَرَفْنَا هُمْ فِي الْيَمِّ ڈبو یا ہم نے انکو دریا میں ۱۳۵-۷
 ۲-۲ فَا خَطَبْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ كَمَا خَطَبْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ کچھ اپنے گناہوں ڈبانے کے (۱-۷) ۲۵-۷
 ۳-۲ فَيُعْرِقُكُمْ بِأَكْفُسِكُمْ كَمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ بَصْرًا ڈبو یا ہم نے تم کو ۶۹-۱۷
 ۳-۲ لِيُعْرِقَ أَهْلَهَا ڈبو یا ان لوگوں کو ۷۲-۱۸
 ۳-۲ اِنْ تَشَاءُ نُغْرِقْهُمُ اَلْغُرُقُ اَلْغُرُقُ اگر تم چاہیں ان کو ڈبو دیں ۲۳-۳۶
 ۱۶-۲ مَبْدُومٌ مَعْرُوفُونَ لَشَكْرٍ وَوَبْنِ وَاكْفٍ مِثْلِهِ شَكَرٌ ڈبو یا بننے والے میں ۲۳-۲۳
 ۱۶-۲ اَمَّا مَن مِّنَ الْمُنْفِرِينَ جَبَّ وَاكْفٌ وَوَبْنٌ لِّكَا ۲۳-۱۱
 ۲۲-۱ اَذْكُرُ الْغُرُقُ هُوَ كَمَا ذُكِرَ وَالْوَالُونَ مِثْلُهُ ۹-۷۱
 غُرُقٌ رَيْبِعَةٌ عَرَفًا پانی کے اندر گہرا چلا گیا، یہاں تک کہ تلے پہنچ گیا۔
 فَا عَرَفْتُ اَعْرَفًا عَرَفًا عَرَفًا عَرَفًا عَرَفًا عَرَفًا عَرَفًا عَرَفًا عَرَفًا عَرَفًا
 محو ہو گیا اور غُرُقُ اَعْمَالُهُ بِالْمَعَادِ نَبِيٌّ عَمَلٌ مَعَادٍ مِثْلِهِ مَعَادٍ مِثْلِهِ مَعَادٍ مِثْلِهِ
 اَعْرَفْتُ عَرَفًا عَرَفًا عَرَفًا عَرَفًا عَرَفًا عَرَفًا عَرَفًا عَرَفًا عَرَفًا عَرَفًا
 ایک دفعہ سمیات دوائی ہے

غرم

۱۵-۱ اَلْغَرَمِ مِثْلُهُ اور جو تاوان بھریں ۶۰-۹
 (اھل الدین)
 ۲۲-۱ مَا يَنْفِقُ مَغْرَمًا خرچ کرنے کو تاوان ۹۸-۹
 (غلاما و خصال)
 ۲۲-۱ مِثْلُهُ مَغْرَمًا تاوان سے ۵۲-۵۲
 ۱۶-۲ اِنَّا لَمَنْعُومُونَ ہم کو قرض دار رہ گئے ۶۶-۵۶
 (واحد مغرم)
 ۲۲-۱ عَدَابَهَا كَانَ غَرَمًا نِيكٌ اِسْكَنْتُ غَرَمًا مِثْلُهُ وَاللَّيْلُ ۶۵-۲۵
 گرم پانی اور برب ۵۷-۵۷

عَرَفْتُ مِثْلَهُ عَرَفًا مِثْلَهُ عَرَفًا مِثْلَهُ عَرَفًا مِثْلَهُ عَرَفًا مِثْلَهُ عَرَفًا مِثْلَهُ
 تجارت میں نقصان پہنچا ہوا ہے۔ الغرام منہج معارف میں غرام وہ ہے جس
 جو کہ دل میں عذاب پیدا کرے غرامہ غرامہ جس کا مال ادا کرنا لازم ہوتا ہے

غزى

فَاغْرَبْنَا بَيْنَهُمُ الْعِدَادَةَ ہم نے لگا دی انکے درمیان عداوت ۵-۵
 رادقنا
 لَمَّا نَعَرْتِكَ بِهٖ ہم نے لگا دیں تم کو ان کے پیچھے ۳۰-۳۰
 (السلطانك عايد)
 اَعْرَابُ الرَّحِيلِ اَرْضٌ كَثِيرَةٌ اَعْرَابُ الرَّحِيلِ اَرْضٌ كَثِيرَةٌ اَعْرَابُ الرَّحِيلِ اَرْضٌ كَثِيرَةٌ
 براں گھنٹے کرنا ان گھنٹوں سے برصید اَعْرَابُ الرَّحِيلِ اَرْضٌ كَثِيرَةٌ اَعْرَابُ الرَّحِيلِ اَرْضٌ كَثِيرَةٌ اَعْرَابُ الرَّحِيلِ اَرْضٌ كَثِيرَةٌ

غزل

۲۲-۱ نَقَضَتْ عَرَبًا اس عورت نے اپنا کانا ہوسوت ٹوٹا دیا ۹۲-۹۲
 عَزَلٌ رَيْبِعٌ عَزَلٌ رَيْبِعٌ عَزَلٌ رَيْبِعٌ عَزَلٌ رَيْبِعٌ عَزَلٌ رَيْبِعٌ عَزَلٌ رَيْبِعٌ عَزَلٌ رَيْبِعٌ
 بالنساء، حادثہ میں اخلاص بیکر ہن، غزل کا تانا کا کا تا جو
 غزل اللہ یومع الیسما، غزال ۷ غزلۃ، مر غزالۃ، غزال
 زیادہ غزل کہنے والا مَعَزَلٌ مَعَزَلٌ مَعَزَلٌ مَعَزَلٌ مَعَزَلٌ مَعَزَلٌ مَعَزَلٌ مَعَزَلٌ مَعَزَلٌ مَعَزَلٌ

غزو

اَوْ كَانُوا عَزِيًّا یا ہوں جہاد میں ۱۵۶-۳
 (واحد غار)
 عَزَى رَيْبِعٌ مَعَزَلٌ اَوْ عَزَى نَارٌ عَزْوَاهُ الْقَوْمِ سَارِجِي
 کتاب ہمدوانہ می ذی یار ہمدان غزوی۔ اعزای۔ زالی کے زوار کیا
 اور سامان حرب دیا۔ عَزْوَهُ ۷ عَزْوَاتُ عَزَى ۷ عَزَاهُ عَزَى
 عَزَى ۷ عَزْوَاتُ كِتَابُ الْمَغَارِي. غازیوں کے کارناموں اور اوصاف
 والی کتاب۔ غزوہ وہ ہم جس میں خود آنحضرت نے سفر فرمایا۔

عسق

وَمِنْ شَرِّ عَاسِقٍ اور اندھیرے کی بدی سے ۱۱۳-۳۳
 ۲۲-۱ اِلَى عَسَقِ اللَّيْلِ رات کے اندھیرے تک ۷۸-۷۸
 (انباہ ظلمتہ)
 ۱۹-۱ حَيِّمٌ وَعَسَائِي گرم پانی اور برب ۵۷-۵۷

۲۰-۱ یَغْشَى طَائِفَةً .
 ۲۱-۱ یَغْشَى النَّاسَ
 ۲۲-۱ وَ تَلِيهِ رِذَائِعُ غُشَى
 ۲۳-۱ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ
 (ریغلی)

۳۱-۱ اِذَا يَغْشَاهَا
 ۳۲-۱ يَغْشَاهُ مَوْجٌ
 ۳۳-۱ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ
 ۳۴-۱ وَ تَغْشَى رُجُومُهُمْ
 (لا تغشوا)

۳۲-۲ يَغْشَى الْاَيْلَ (ریغلی)
 ۳۳-۳ اِذْ يَغْشَى كَهْلُ الْعَاسِ
 ۳۴-۱۱ يَسْتَعْشِرُونَ ثِيَابَهُمْ
 (ریغتون بہا)

۳۲-۲ يَغْشَى عَلَيْهِ
 ۱۶-۱ نَظَرَ الْمُغْشَى
 ۱۵-۱ اِحْدَيْتِ الْعَاثِيَةَ
 ۱۵-۱ اِعَاثِيَةَ مِنْ عَدَايِبِ
 ۱۵-۱ اِرْمِيْنَ فَوْقَهُمْ عَوَاشِيْ

رج غاشیہ۔ مخدوفی کی جگہ تنوین آتی ہے،

۲۲-۱ غَشَاوَةٌ (عطالہ) پردہ ہے
 غُشَى رِيغَشَى غَشَاوَةٌ ڈھانپا غُشَى رِيغَشَى غَشِيَاوَةٌ
 غَشَايَةٌ ڈھانپا غُشَى عَلَيْهِ غَشِيَاوَةٌ غَشِيَاوَةٌ اس پر غُشَى طاری
 ہوئی غُشَى الْمَرَاةَ۔ جماع کیا۔ مَغْشَى۔ جس پر غُشَى طاری ہوئی بِغَشَاءِ
 جِ اِعْشِيَةَ۔ جو چیز کہ ڈھانپے۔

غضب

۲۲-۱ كَلَّ سَفِيْنَةٌ غَضَبًا
 غَضِبَ رِيغُصِبُ غَضِبًا عَلَيْهِ اے ترے کچھرا۔ غَضِبَ
 الْمَرَاةَ۔ زنا با مجھ کیا غَضِبَ جِ غَضِبُونَ غَضَابُ

۱۹-۱ اَلَا حَيِيًا زَعَنَانًا
 غُشَى رِيغَشَى غُشَاوَةٌ غُشَاوَةٌ غُشَى رَاتِ سَمْتِ
 سیاہ ہوئی غُشَى الرَّجُلِ آدمی رات کے اندھیرے میں آیا غُشَى
 رِيغَشَى غُشَاوَةٌ غُشَاوَةٌ غُشَى رِيغَشَى غُشَاوَةٌ غُشَاوَةٌ پانی بہ
 نکلا غُشَى الْبَحْرِ غُشَاوَةٌ زخم سے پھپھ سے نکلی غُشَى غُشَانِ
 زرد آب

غسل

۳۴-۲ حَتَّى تَغْتَسِلُوا یہاں تک غسل کرو
 ۱۱-۱ فَاغْتَسِلُوا وُجُوْهُكُمْ دھو لو اپنے منہ کو
 ۱۶-۲ هَذَا مَغْتَسِلٌ یہ چشمہ نکالنا ہمارے کو
 ۳۶-۲۹ مِنْ غَسَلِيْنَ زخموں کا دھوون

غَسَلَ رِيغَسِلُ غَسَلًا اس نے دھویا۔ پاک کیا۔ اَلَا لِيْشِ دَوْرُكِيْ غَسَلًا
 نہایا۔ غَسَلَ۔ دھونے میں مبالغہ کیا۔ اِغْتَسَلَ الْفَرَسُ۔ گھوڑا اپنے سینہ
 ہو گیا غَسَلَ جِ اِغْسَالَ۔ غَسَاوَةٌ۔ وہ پانی جو کہ دھونے پر بہتا ہے
 غَسَلِيْنَ۔ زخم دھونے پر خون اور پیپ خارج ہوتی ہے۔ وہی ذرخیوں کی
 خوراک ہوگی نعوذ باللہ بِغَسَلِ جَوْحِيْزِ كِرْدَهْوِيْ جِ غَسَلِيْ غَسَلًا
 غَسَاوَةٌ یعنی سالوں غَسَالَ بَرْدَ شَوِيْ كِرْدَهْوِيْ جِ مَغْسَلِيْ
 دھونے کی جگہ۔ مَغْسَلٌ۔ کپڑا دھونے کا ڈنڈا۔

غشَى

۱-۱ فَاغْشِيَهُمْ مِنَ الْيَمْرِ ڈھانپ لیا انکو پانی سے
 ۱-۱ مَا غَشِيَهُمْ رِغْرَقَهُمْ عیا کہ ڈھانپ لیا
 ۱-۱ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَوْجٌ اور جب سر پر آئے انکے موج
 ۱-۲ فَاغْشَيْنَاهُمْ پھرا اوپر سے ڈھانپ دیا
 ۱-۳ فَغَشَاهُمَا غُشَى پھرا اوپر اس پر جو اوپر
 ۱-۴ فَاغْشَاهُمَا رِجَامًا مَعَهَا جب مرد نے عورت کو ڈھانکا۔
 ۱-۱۱ اِذْ اسْتَعْشِرُوا ثِيَابَهُمْ اور لپیٹنے لگے اپنے اوپر کپڑے

۲-۲ اَغْشِيَتْ رُجُومُهُمْ ڈھانپ لگے انکے چہرے
 (رغطوا رِدْسَهُمْ)
 (اَلْبَسَتْ)

غَطَش

۱-۲- وَأَنْظِطِشَنَّ لَيْكُمَا بِالْأَطْلَمِ، اور اندھیرا کرنا اس کی رات نے غَطَشَ غَطَشًا رَغِطُشًا غَطَشًا، اللیلۃ رات نے اندھیرا کرنا غَطَشَ اللیلۃ - أَطْلَمَ

غَطُو

فِي غَطَاٍ عَنْ ذِكْرِي، ہو رہی میری بارے میں غَطُو (عظمت)

كَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ، کھول دی ہم نے تجھ سے اندھیرا (از لنا غفلتك)

غَطَارُ يَغْطُو غَطْوًا وَعُطُوًا، ڈھانپنا

غَفَر

۱-۱- رَوَّيَ وَغَفَرَ، جس نے سہارا دیا ان کا

۱-۱- فَغَفَرْنَا لَكَ، ہم نے معاف کر دیا اس کو

۱-۱- وَاسْتَغْفَرَ، اور سہارا دیا اور سہارا دیا اس کو

۱-۱- فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ، پھر گناہ بخواتین کھلنے سے

۱-۱- فَاسْتَغْفِرُوا لِذَنبِكُمْ، بخشش مانگیں انہیں ان کی

۱-۱- اسْتَغْفِرْتُمْ لَهُمْ، تو معافی مانگے ان کی (ایک ہمزہ مخذون ہے)

۳-۱- لَا يَغْفِرُ أَنْ، نہیں بخشتا

۳-۱- يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ، بخشنے کا جسے چاہے

۳-۱- يَغْفِرُ لَهُمْ، تاکہ بخشنے ان کو

۳-۱- لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ، تاکہ معاف کرے تم کو اللہ

۳-۱- لِيَغْفِرَ لَكُمْ، تاکہ بخشنے تم کو

۳-۱- لِيَغْفِرَ لَنَا، تاکہ بخشنے ہم کو ہمارے گناہوں

۳-۱- هُمْ يَغْفِرُونَ، وہ معاف کرتے ہیں (یتجاوزون)

۵-۱- وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا، اگر تو ہم کو نہ بخشنے

۳-۱- لِيَغْفِرَ نَحْمَدُ، تاکہ تو ان کو بخشنے

۳-۱- وَلَا تَغْفِرْ لِي، اگر نہ بخشنے مجھ کو

غَض

دَاغُضَةٍ (بغضت فی الرجل) کھانا گلے میں اٹکنے والا

غَمْرٌ رَغِضٌ غَضًا، بالطعام والماء گلے میں کوئی چیز پھینسی گئی جس سے نفس رک گیا۔ فَاغَاضَ غَضَانًا، غَضَجَ غَضَجًا ناراضگی، غم۔

غَضِب

۱-۱- وَغَضِبَتْ تَوَالِيَهُ، اللہ کا اس پر غضب ہوا

۱-۱- وَإِذَا مَا سَبَّوْا، اور جب غصاؤ سے

۱-۱- غَيْرَ الْمَغْضُوبِ، جن پر نہ تیرا غصہ ہوا

۱۹-۱- غَضِبَانَ أَسِفًا، غصہ میں بہا ہوا

۱۵-۲- ذَهَبَ مَغْضِبًا، چلا گیا غصہ ہو کر

رَغِضَانَ عَلَيْهِمْ

۲۲-۱- غَضِبُوا، میرا غصہ

یَغْضِبُ عَلَى غَضِبٍ، غصہ پر غصہ

غَضِبَ رَغِضًا وَمَغْضِبًا، ناراض ہوا اور انتقام پر اتر آیا

نَا- غَضِبَ، غَضِبَ، غَضِبَ، غَضِبَانَ، رَغِضًا، غَضِبَ

مَغْضِبًا

غَضَّ

۳-۱- يَغْضُونَ أَصْوَاتَهُمْ، دہی آواز سے بولتے ہیں

(رَغِضُونَ)

۳-۱- يَغْضُونَ مِنْ أَعْيُنِهِمْ، نیچے رکھیں اپنی آنکھیں

۳-۱- يَغْضُونَ مِنْ نَجْمٍ رَكِبْنَ، نیچے رکھیں اپنی آنکھیں

۱۱-۱- وَأَغْضَضُ مِنْ صَوْتِكَ، نیچے کر اپنی آواز

غَضَّ رَغِضًا غَضًا وَغَضًا غَضًا، نظر یا آواز کو نیچا کیا

غَضَّضَ (مقدم الراس) یا ماتھا غَضَّضَ غَضَّضًا، ذلت

غَضَّضَ، جس کے ابرو آنکھیں ڈھانپ لیں (لَا غَضَّضَكَ دِيمًا هَمًّا)

میں تم سے ایک درہم تک نہ چھوڑوں گا۔

۲۲-۱ کَتَبَ لِمَنْ شَاءَ مِنَ اللَّهِ
 ۲۲-۱ عَفَرَ انَاكَ رَبَّنَا
 ۲۲-۱ اسْتَغْفَارُ بِرَأْسِهِ
 عَفَرَ رَبِّي ذُنُوبًا عَفَرَ اَنْ دُمَانِيَا مِعْفَرٌ نَحْوُ عَفَرَ الشَّيْبَ بَابُ تَابِ
 خضاب سے بڑھاپے کو ڈھانپ دیا عَفَرَ رَبِّي ذُنُوبًا عَفَرَ اَوْ عَفَرَ اَوْ
 عَفِيرَةٌ وَعَفَرَ اَنَا وَمَعْفَرَةٌ وَعَفَرَ لَكَ الدَّائِبُ گناہ معاف کیا
 پردہ پوشی کی معافی کے ایک قسم کی شہد ہے عَفَرَ تَابِ عَفَرَ رَبِّي عَفَرَ
 وَعَفَرَ تَعْفَرُ عَفَرَ اَوْ عَفَرَ الْمَرِيضُ اَنْ يَكْسِرَ عَفَرَ الْوَجْهَ
 قَالَ عَفَرَ اللَّهُ لَكَ عَفَرَ بِحُجْرٍ عَفَارَةٌ ذَرَّةٌ عَفَارَةٌ اَوْ رُكُوتٌ

عقل

۱-۲ اخفَلْنَا قَلْبَكَ
 ۳-۱ لَوْ تَعْفَلُونَ
 ۱۵-۱ يَغْفَلُ
 رَج. غَفَلٌ، غَفْلٌ
 ۱۵-۱ غَافِلًا
 ۱۵-۱ وَاهْلَاهَا غَافِلُونَ
 ۱۵-۱ عَنْهُ غَافِلُونَ
 ر. مَسْغُولُونَ
 ۱۵-۱ لَغَافِلُونَ
 ۱۵-۱ هُمَا لَغَافِلُونَ
 ۱۵-۱ غَافِلِينَ
 ۱۵-۱ غَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ
 ۲۲-۱ فِي غَفْلَةٍ
 ۲۲-۱ عَلَى حِينِ غَفْلَةٍ
 ر. بوقت نيلولہ
 غَفَلَ رَبِّي نَسِيَ غَفْلًا وَغَفْلَةً سَمِعْنَا عَنْهُ وَتَرَكَهُ
 غَفَلَ الشَّيْءُ سَتَرَهُ اَتَغَافَلُ بے خبری ظاہر کیا، اگر حقیقت میں باخبر ہے
 مَعْفَلٌ بے وقوف اَغْفَلَ اَنْ كَتَبَ كِتَابًا مَجْمُوعًا لِكُلِّ عَقْلٍ وَدَعَا
 عَشْرَ عَقْلًا غَافِلًا كَيْفَا يَأْتِي اَمَّا رَكْبًا غَافِلًا

معاف کر دیں گے تم کو
 پھر اللہ سے بخشو اسے
 اور گناہ بخشواتے اس سے
 یہ کہ بخشش چاہیں
 یا نہ مانگ ان کے لیے
 کیوں نہیں بخشش منگواتے اللہ سے
 میں گناہ بخشواؤں تم اللہ سے
 بخشواؤں تم کو
 میں مانگوں گا معافی تیرے لیے
 معاف کیا جاوے گا اس کو جو بوجھکا
 عفر یہ تم کو معاف کیا جاوے گا
 اسے رب بخش
 اسے میرے رب بخش مجھ کو
 اور بخش ہمارے لیے
 اور بخشش مانگ انکے لیے
 اور بخشش مانگ انکے لیے
 اور معفرت چاہو اللہ
 اور اے عورت تو بخشو اپنا گناہ
 گناہ بخشنے والا
 سب سے بہتر بخشنے والا
 اور گناہ بخشو انہوں نے کھلی رات میں
 بخشنے والا
 بخشنے والا
 اور میں بڑی بخشش والا ہوں
 تحقیق وہ ہے بڑا بخشنے والا
 غالب بخشنے والا
 بخشش
 بخشش والا
 بخشش کے ساتھ

۱-۱ عَفَرَ لَكَ
 ۳-۱ تَعْفَرُونَ اِنَّ اللَّهَ
 ۲-۱ وَيَسْتَغْفِرُونَ
 ۱۱-۱ اَنْ يَسْتَغْفِرُوا
 ۲۰-۱ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
 ۱۱-۱ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُونَ اِنَّ اللَّهَ
 ۱۳-۱ اسْتَغْفِرُكَ رَبِّي
 ۲۰-۱ اسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَابِعِي
 ۹-۱ تَسْتَغْفِرُ لَكَ
 ۲-۱ يَغْفِرُ لَكُمْ
 ۲-۱ سَيَسْتَرُ اَنَا
 ۱۱-۱ اَغْفِرُ ذَا رَحْمَةٍ
 ۱-۱ رَبِّي اَعْدِي
 ۱۱-۱ اَوْ اَنْتَ رَبَّنَا
 ۱۱-۱ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ
 ۱۱-۱ اَوْ اَنْتَ رَبَّنَا
 ۱۱-۱ اَوْ اَنْتَ رَبَّنَا
 ۱۵-۱ غَافِرًا اِنَّ رَبَّكَ رَج. غَفْرَةٌ
 ۱۵-۱ خَيْرُ الْخَافِرِينَ
 ۱۵-۱ وَالْمَسْتَغْفِرِينَ بِالْاَسْحَابِ
 ۱۹-۱ غَفُورٌ
 ۱۹-۱ غَفُورًا
 ۱۹-۱ ذَا اِنِّي لَغَفَّارٌ
 ۱۹-۱ اِنَّ رَبَّكَ غَفَّارٌ
 ۲۲-۱ مَغْفِرَةٌ
 ۲۲-۱ اَلَّذِي مَغْفِرَةٌ
 ۲۲-۱ بِالْمَغْفِرَةِ

غلب

- ۱-۱ اَلْكَذِبُ غَلْبٌ
- ۱-۱ غَلَبَتْ نِعْمَةٌ
- ۱-۱ غَلَبَتْ عَلَيْنَا
- ۲-۱ فَغَلَبُوا هُنَاكَ
- ۲-۱ غَلَبَتِ الرُّومُ
- ۳-۱ اَوْ يَغْلِبُ رِيظِرْبَعْدَاؤُ
- ۳-۱ يَغْلِبُوا
- ۳-۱ سَيَغْلِبُونَ
- ۳-۱ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ
- ۹-۱ لَا غَلِبَتِ
- ۲-۱ ثُمَّ يَغْلِبُونَ
- ۴-۱ سَتَغْلِبُونَ
- ۱۵-۱ وَاللَّهِ غَالِبٌ
- ۱۵-۱ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ
- ۱۵-۱ فَاِذَا كَانُوا عَابِدُونَ
- ۱۵-۱ لَهُمُ الْغَالِبُونَ
- ۱۵-۱ لَنَحْنُ الْغَالِبِينَ
- ۱۶-۱ اِنِّي مَغْلُوبٌ
- ۱۹-۱ وَحَدَّ اَلْبِقَعُ عَلِيًّا
- ۲۲-۱ مِنْ بَعْدِ غَلْبِهِمْ
- غَلِبَ رَيْبِيْلٌ غَلْبًا وَغَلَبَتْهُ مَخْلِبًا وَمَخْلِبَتُهُ عَلَيْهِ اس پر غلب آ یا۔ غَلِبَ رَيْبِيْلٌ غَلْبًا (اس کی گردن موٹی ہوئی تھی غَلِبَ غَلْبًا آ یا غَلَابُ ج غَلَابُونَ، اَعْدَابُ زبَادہ غالب غَلْبًا زبَادہ درختوں کا باغ ج غَلْبُ، حَدِّ يَقْتُمُ مَغْلُوبَتَهُ باغ جس کی ٹہنیاں ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہوں۔

غلط

- ۱-۱۱ فَاسْتَغْلَطَ فَاسْتَوَى
- (صارغلیظاواشد)

- ۱-۱۱ اَوَّعَلَطَ عَلَيْهِمْ
- ۱-۱۱ اَوَّعَلَطَ الْقَلْبِ
- رج غلاظ - قاسیتہ
- ۱-۱۱ اَعْدَابُ رَيْبِيْلٌ رَقْوَى
- ۱-۱۱ اَوَّعَلَطَ غَلِيظًا
- ۱-۱۱ مَلَا ثَلَاثَةَ غِلَاطٍ
- ۲۲-۱ اَوَّعَلَطَ دَارِيْنَ كَرِ غَلَطًا
- پھر پائیں تمہارے اندر سختی
- ۱۲۳-۹
- را غاظوا علیہم
- غَلَطَ رَيْفِرْطُ غِلَطَةً دَغْلَاظًا خِلَانٌ رَفِيْعٌ هُوَ غَلَطَتْ السُّبُلَةُ
- بالی میں دائرہ آ گیا۔ غَلَطَ اَلْبَيْتِ، اَللَّهِ اَعْلَمُ اَلْقَوْلِ، کالیدی
- غَلَطًا لَارْحِنَ، زبیر کی سختی

غلف

- ۸۸-۲ قَلْبُنَا غُلْفٌ
- ہمارے دلوں پر غلاف ہیں
- ۱۵۴-۲ غُلْفٌ رَيْبِيْلٌ غُلْفًا وَهَانِيًا اور غلاف میں رکھا اَغْلَفُ جَسَسٌ کَاغْنَةُ
- نہیں ہوا۔ غِلَافٌ ج غُلْفٌ، غُلْفَةٌ ج غُلْفٌ غنمہ میں جو
- غلاف یعنی گوشت کا ٹاپا جاتا ہے

غلق

- ۱-۳ اَغْلَقَتِ الْاَبْوَابَ
- بند کر دے دروازے
- ۲۳-۱۲
- اَغْلَقَ وَغَلَقَ الْبَابَ۔ دروازہ بند کیا۔ اَغْلَقَ عَلَيْهِ الْاَمْرُ کَا مَشْكَلٌ هُوَ کَا
- اَغْلَقَ الْقَائِلُ فِي يَدِ الْوَلِيِّ۔ قائل مقبول کے وارثوں کے حوالہ ہو گیا۔
- اب جو چاہیں اس کے ساتھ کریں۔ غَلَقُ ج اَغْلَاقُ جس نے دروازہ
- بند ہو جاویں وغیرہ۔

غلل

- ۱-۱ يَسَاغَلُّ
- ۲-۱ غَلَّتْ اَيُّدِيهِمْ
- ۳-۱ اَنْ يَغْلُ
- ۱-۱۱ يَسَاغَلُّ
- ۲-۱ غَلَّتْ اَيُّدِيهِمْ
- ۳-۱ اَنْ يَغْلُ
- ساختہ اس کے چھپائی اس نے ۱۶۱-۳
- انہیں کے ہاتھ بند ہو جاویں۔ ۶۴-۵
- یہ کہ چھپا رکھے
- ۱۶۱-۳
- ریخون فی الفیتمہ
- اور ہو کوئی چھپا رہے گا
- ۱۶۱-۳

غلاماً - آجیر العبد ج غلمان، مر غلامتہ لوئذی اعتکبت
الأمواج، جوانی کی موج سخت اٹھی غلام مشت زنی کرنا غلمہ ریعلمہ
غلماناً وغلماناً غتلتم وہ شہوت پر مجبور ہو گیا

غلو

۱۳-۱ لا تغلوا فی دینکم متما فکر واپنے دین میں ۱۷۱-۲
۷۴-۵ (لا تغاوروا الحد)

غلاذ یغلوا غلوا، زاد وارتع، غلاذ یغلوا غلوا وغلوا تیرور
پھینکنے میں مقلد بلکہ کیا اغتلی البعیر، اونٹ تیز چلا غالی ج غلاذ، مر
غالیۃ ج غالیات وغوال، غلاذ، قیمت کا بلوغنا غلوان، پہلی جوانی

غلی

۳-۱ یغلی فی البطون کھولتا ہے پیوں میں ۴۵-۴۴
۲۲-۱ کغلی الحبیبر جیسے کھون پانی ۲۶۰-۲۴

غلی ریحلی غلیا وغلیانا، القدر، ہانڈی، امبری، رلام، غلی رقیلیۃ
اغلا، جوش دیا، ابھارہ (متعدی)

غمر

۲۲-۱ فی غمرۃ ساهون رضا لہم
۶۳-۲۳ بے پوشی میں اس سے

۲۲-۱ فی غمرۃ موت ہذا (جہالت)
۵۵-۲۳ چھوڑان کو اکی بیوشی میں

۹۳-۶ فی غمرات الموت موت کی سختیوں میں
۲۸-۱۸ (رسکرات)

غمر ریحمر غمر، الماء، پانی اوپر آگیا اور دھاپ لیا غمر ریحمر
غمر اور غمر، صدر کے جسد اور عداوت سے اس کا سینہ بھر گیا غمر
نا تجربہ کاری، جہالت، حقد، پیاس، غمرۃ الشی ج غمرات
غمران غمر، سخت مزاجت، غمرہ، جہالت، بے خبری غمرات
الموت، نزعہ

غمر

۳-۶ یتغامزون آپس میں آنکھ مارتے ۳۱-۸۳

۳-۶۹ پھر سے طوق ڈالو

۴۳-۷ جو خفگی تھی

۱-۵۹ ہمارے دلوں میں بیر

۴۴-۵ اللہ کا ہاتھ بند ہو گیا

۱۶-۱ ید اللہ مغلوک (مقبوضہ عن ادراک الافراق)

۱۶-۱ یدک مغلوک اپنا ہاتھ بندھا ہوا

۱۵۷-۷ اور وہ قیدی جوان پر تھیں

۳۳-۳۴ ڈالے ہم نے طوق

۴-۷۱ زنجیریں اور طوق

عَلَّ رَیْعُلٌ غَلًّا، الشیء خفیہ طور پر ایک چیز بکھری اور اپنے اسباب میں
رکھ دی غل ریحل غلا وغلو کا خیانت کی۔ غل ریحل غلا
غلیلا اس نے حسد اور رکھ کیا هذا غل فی عقیق، یہ کام تم پر لازم
ہے غلیت الارض زمین نے غلہ پیدا کیا غل ریحل غلا وغل
اس نے طوق بنا غل ج اغلال، غلول، طوق گردن یا بازو میں

۴-۷۱ کس طرح ہو گا میرے گھر لڑکا کا ۴۰۰-۳

۱۹-۱۳ لهذا غلام ریحوسف (یہ لڑکا ہے)

۱۸-۱۹ لآہب لک غلاما تاکہ دے جاؤں تجھ کو ایک لڑکا

۷۵-۱۸ دونوں ملے ایک لڑکے کو

۱۰۴-۳۷ ایک جو سے والے لڑکے کی

۲۸-۵۱ ایک علم والے لڑکے کی

۸۱-۱۸ دو یتیم لڑکے

۲۴-۵۲ لڑکے ان کی خدمت کے لیے

۲۴-۵۲ لڑکے ان کی خدمت کے لیے

۲۴-۵۲ لڑکے ان کی خدمت کے لیے

غَمْرًا رِيغَمَزُ غَمْرًا بِالْعَيْنِ أَوْ بِالْحَفْنِ أَوْ بِالْحَاجِبِ. اشاره کیا غَمْرًا بِالرَّجُلِ. مرد کو طعن دیا. اور اس کی برائی بیان کرنے میں کوشش کی۔
تغَامِرًا الْقَوْمِ. قوم کے ایک دوسرے کو آنکھ سے اشارہ کیا غَمْرًا ۵۔
اس کو طعن دیا غَمْرًا مَبَالِغًا لِيَسَّ. غَمْرًا ۵۔ آنکھ سے اشارہ کرنا
کینہ پن۔ مَعْمُورٌ مَثَمٌ رَجُلٌ غَمْرٌ مِّنْ قَوْمٍ غَمْرٌ كَيْفَ خَانِدَانِ كَا
کینہ آدمی۔

غَمَضٌ

۳-۲ اَلَا اِنَّ تَغِيضًا وَرِيغَمًا مَكْرِيَةً كَمَا يَكُونُ لِيَوْمِ الْاَحْيَاءِ ۲۶۷-۲
ربالتساها و غمض البصر
غَمَضٌ رِيغَمٌ وَرِيغَمٌ مَعْمُورٌ مَثَمٌ اس کے معانی اور
ماخذ چھپ گئے۔ اَغْمَضَ وَغَمَضَ عَنِ الشَّيْءِ سَبَّحًا وَرَجُلٌ
وَتَجَاوَزَ رِيغَمًا غَمَضًا غَمَضًا شَمُوسٌ شَمُوسٌ

غَمٌّ

۲۲-۱ فَا تَابَكُمُ غَمًّا بَغِيًّا پھر ہنچا تم کو غم بغوض غم میں ۱۵۳-۳
۲۲-۱ مِّنْ بَعْدِ الْعَمَلِ شُكْلِ كَيْفِ ۱۵۴-۳
اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غَمًّا اپنے کام میں شبہ ۷۱-۱۰
(مستوراً)
فِي ظُلَمٍ مِّنَ الْعَمَامِ بادلوں کے سایہ میں ۲۱۰-۲
وَوَهَلْنَا عَابَتِكُمْ بِالْعَمَامِ اور سایہ کیا ہم نے تم پر بادل کا ۵۷-۲
عَمَّ رِيغَمًا غَمًّا دھانا یا غمناک کیا۔ اَعْمَتِ السَّمَاءُ- آسمان بادل والا
ہو گیا اَعْمَتِ اسے غمناک کیا غَمًّا مَرَزَا م غَمَامَةً بادل کا ایک
مکلا ج غَمَامَةٌ غَمَامَةٌ رنجانی چھکوم کہ جانور کا بچہ دودھ نہ پی سکے
یا راستہ میں جاتا جانور کسی کی کھتی سے کچھ نہ کھا سکے۔ یا کہ گھبھی کے گھوڑے کا
آنکھوں کے دونوں طرف پردہ ج غَمَامَةٌ غَمًّا اندوہ۔ اَمْرٌ غَمًّا
کار پوشیدہ۔

غَمْرٌ

۱-۱ غَمْرٌ مِّنْ شَيْءٍ تم کو کچھ غمیت لے ۲۱۰-۸
اِخْتِمْ مِّنَ الْكِفَارِ قَهْرًا
۱-۱ تَكَلُّوْا مَتَاعًا غَمْرًا کھاؤ جو تم کو غمیت میں ملا ۲۶۹-۸

۱۸-۱ اِنْفَعْنَا بِاللَّحْمِ مَنَافِعًا لِّلْمَدِينَةِ اِنْفَعْنَا بِاللَّحْمِ مَنَافِعًا لِّلْمَدِينَةِ
۱۸-۱ اِلَىٰ مَنَافِعٍ
مِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ
غَمْرٌ الْقَوْمِ
عَلَىٰ غَمْرِي
غَمْرٌ رِيغَمٌ غَمًّا الشَّيْءُ بغير بدلہ ایک چیز کی غم غَمْرٌ رِيغَمٌ غَمًّا
وَعَمَّا وَغَمِيمًا لَوْ كُوْنِيهَا تَغَمُّمًا اَعْتَمَمْتُ اِسْتَعْتَمَمْتُ غَمِيمًا
جائتا غَمِيمًا ج غَمَامَةٌ غَمْرٌ بکری اس کا واحد مثنیٰ ہے ج اَعْتَمَمْتُ
غَمْرًا اَعْتَمَمْتُ

غَنِيٌّ

۱۰۲ هُوَ غَنِيٌّ وَاِقْنَىٰ اس نے دولت دی اور خزانہ ۵۳-۵۸
۱۰۲ عَائِلًا فَغَنِيٌّ پھر بے پرواہ کر دیا ۸۹-۸
۱۰۲ اَغْنَاهُ اللهُ دوتنہ کر دیا انکو اللہ نے ۷۹-۷۴
۱۰۲ مَا اَغْنَىٰ عَنْهُ نہ کام آیا اس کو مال اس کا ۱۱۱-۲
۱۰۲ فَمَا اَغْنَىٰ عَنْهُمْ نہ سچا یا ان کو ۱۵-۸۴
(دفعہ)
۱۰۲ مَا اَغْنَىٰ عَنْكُمْ جَمْعًا کام نہ آئی تمہاری جماعت ۷۷-۷۶
۱۰۲ مَا اَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَةٌ نہ کام آیا مجھ سے میرا مال ۶۹-۶۸
۱۰۲ فَمَا اَغْنَتْ عَنْهُمْ کچھ کام نہ آئے ۱۱-۱۰۲
(دفعہ)
۱۱-۱ اَمَّا مَنِ اسْتَعْنَىٰ جو پر واہ نہیں کرتا ۸۰-۵
۱۱-۱ وَاِسْتَعْنَىٰ اللهُ اللہ سے بے پرواہی کی ۶۳-۶۲
۵-۱ كَانُ لَكُمْ لِيَتَوَافِقُهَا کبھی نہ ایسے اس میں ۷۲-۷۱
رِغَمًا
۵-۱ كَانُ لَكُمْ لِيَتَوَافِقُهَا کل یہاں نہ تھی آبادی ۱۰-۳۴
(دفعہ)
۳-۲ اِنَّ الطَّغْيٰنَ لَا يَغْنَىٰ اِسْکُلِ کَام نہیں دیتی ۳۶-۱
۳-۲ لِيَغْنَىٰ اللهُ كَلًّا بے پرواہ کرے اللہ تعالیٰ ۱۳-۱۳

غوث

- ۱۱-۱ قَائِمَةً زَاوِيَةً مِّنَ الدِّينِ پھر زیادگی اس نے ۱۵-۲۸
 ۱۱-۳ هُوَ يَسْتَعِينُ بِاللَّهِ دلوں زیاد کرتے ہیں اللہ سے ۱۷-۴۶
 ۱۱-۱۱ اِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ حیم زیاد کرنے لگو اپنے رب سے ۹-۸
 (نظربون مدد الغوث)
 وَلَا يَغُوثَ اَرِي تَدْبَعِي اور نہ یغوث کو ۲۳-۷۱
 غَاثَ رَيْغُوثَ مَعْرُوثًا وَ اَنْفَاثَهُ اَفَاثَتُهُ وَمَفُوثَتُهُ مدد کی -
 اِسْتَدَاثَ اِسْتَعَاثَ مَعَاوِثَ پانی غوث غوث غوث

غور

- ۱۱-۲۹ اِذْ هَبْنَا فِي الْعَارِ جب تھے دلوں غار میں ۲۹-۹
 رَنْقَبَتِي جِلْدُ ثَوْرٍ رنقبہ تھی جلد ثور
 ۱۸-۱ اَوْ مَعَارَاتٍ رَسْرَادِيْبٍ یا غار ۵۷-۹
 ۲۲-۱ مَا رَمَاهَا غَوْرًا اس کا پانی خشک ۲۲-۱۸
 رَمَعْنِي غَايِرًا
 ۲۲-۱ مَا رَمَاهَا غَوْرًا تمہارا پانی خشک ۳۰-۶۷
 غَارٌ رَيْحٌ رَشْوَرًا انہر گرانی کو آیا غار اذ لہ ذہب فی الارض
 غار نیچے جانے والا غار ریفور غور و غور اور غیارا کو گام
 میں گہری سوچ میں پڑ گیا غور گہرا گہری سوچ غار پساڑ مفاہ
 مَدَارَةٌ مَدَّ اُورًا مَعَارَاتٍ پہاڑ کی غار

غوص

- ۳-۱ مَنِ يَغْوَسُونَ لَكَ جو غوطہ لگاتے ایک واسطے ۸۲-۳۱
 ۱۹-۱ بِنَاءٌ وَ غَوَاصٍ عمارت بنانے اور شہر کا پتھر ۳۷-۳۷
 غَاصٌ رَيْغُوثٌ غَوَاصٌ وَ غَوَاصٌ وَ مَقَاصِدُ فِي الْمَاءِ
 ڈبل لگانا، غاوص، غواص، غوص اس کو ڈبل دی غوص
 غوطہ لگا کر سمندر سے موتی نکالنے والا غواص۔ آب روز کشتی

غوط

- ۱۵-۱ مِّنْ اَنْعَامٍ رَّعِيْدَةٍ جانے ضرورت سے ۲۱-۴
 غَاثٌ رَيْغُوثٌ غَوَاصٌ گڑھا کھودا غاٹہ ذیل، غوطہ انیس
 کنواں کھودا یہ لفظ کنایہ ہے کہ با شرم آدمی یا پانچا نہ پیشاب کے لیے

- ۳۲-۱ لَا يَغْنِيكَ مَدْرٌ کام نہ آدے کوئی رنق ۱۷۱-۳۳
 ۳۲-۲ وَلَا يَغْنِيكَ مِنَ الْاَلَمِ اور کچھ کام نہ آئے طیش میں ۳۱-۷۷
 ۳۲-۳ سَكَتٌ يَغْنِيكَ ایک کام میں لگے جو کافی ہے اس کو ۳۷-۸
 ۳۲-۴ يَغْنِيكَ دد لہند کرتے مکو اللہ تعالیٰ ۲۸-۹
 ۳۲-۵ مَا كَانَ يَغْنِيكَ عَنَّا کچھ نہ بچا سکتا تھا ۶۸-۱۳
 ۵-۲ قَلْبِي يَغْنِيكَ عَنَّا پھر وہ کام نہ آئے انکے ۱۰-۶۶
 ۷-۱ لَنْ يَغْنِيكَ عَنَّا یہ ہرگز کام نہ آئیں گے تیرے ۱۹-۴۵
 ۳۲-۲ تَغْنِيكَ شَفَاعَتُهُ کچھ کام نہیں آئی انکی سفارش ۲۶-۵۳
 ۳۲-۲ فَمَا تَحْنُ النَّذْرُ کچھ کام نہیں کرتے ڈرنے ۵-۵۴
 (رتفع)
 ۵-۲ فَكَلِمَتَيْنِ عَنَّا کچھ کام نہ آئی تمہاری ۲۶-۹
 ۷-۲ لَنْ تَغْنِيكَ عَنَّا ہرگز کام نہ آئیں گے انکے ۱۰-۳
 (رتدفع)
 ۳۲-۲ وَمَا تَغْنِيكَ الْاَيَاتُ اور کام نہیں آئی نشانیاں ۱۰-۱۰
 ۳۲-۲ لَا تَغْنِيكَ شَفَاعَتُهُ کچھ کام نہ آئے مجھے انکی سفارش ۲۲-۳۶
 ۱۵-۲ اَهْلُ اَنْتُمْ مَفْعُونٌ عَنَّا سو بچاؤ گے ہم کو ۲۱-۱۳
 (ردا غوث)
 ۱۷-۱ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ بے پرواہ خوبیوں والا ۲۶۷-۲
 ۱۷-۱ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا اور جو دولت مند ہے ۵-۴
 ۱۷-۱ وَ هُوَ اَغْنِيَاؤُ اور وہ غنی ہیں ۹۴-۹
 ۱۷-۱ مَنِ حَنَّ اَغْنِيَاؤُ اور ہم مالدار ہیں ۱۸۱-۳
 غَنِيٌّ رَيْغُوثٌ غَنِيٌّ وَ غَنَاءٌ وَ غَنِيًّا (زیادہ دولت مند ہو گیا غنی رَيْغُوثٌ
 غَنِيٌّ وَ مَعْنَى) بِالْمَكَانِ مَكَانٍ مِّنْ رَّأْسِ اَخْتِي اَخِي رَيْغُوثٌ غَنِيٌّ
 الرَّجُلُ تَزْوِجٌ غَنِيَّتِ الْمَرْأَةُ عَوْرَتُ كَالِ غَنِيٍّ عَاشِ
 غَنِيٍّ الشَّعْرُ شَعْرُ رَاكٍ سَاطِرًا مَا اَغْنِيَّ شَيْئًا لَمْ يَنْعَمْ
 اَغْنِيَّ غَنِيٌّ بِنَايَا اَغْنِيَّ عَنَّا اس کو دور کیا تَغْنِيَّ غَنِيٌّ ہوا راک سے
 شَعْرُ رَاكٍ تَغْنِيَّتِ الْمَرْأَةُ عَوْرَتُ نَزَعَتْ كَالِ اِسْتَعْنَى اللّٰهُ
 اللہ سے غنی ہونے کی دعا کی غناء راک غانیہ گانے والی یا نکاح
 کرنے والی عورت ج غانیا غوان

گری جگہ کا متلاشی ہوتا ہے

غول

۲۲-۱ لَافِيهَا غُولٌ

نہ اس میں سر پھیرتا ہے ۳۴-۳۴

رما یغتنا عقولہا

غائلاً رینول غولاً اسے ہلاک کر دیا۔ اور اسے وہاں سے پکڑا جہاں سے اس کا وہم و گمان نہ تھا۔ غالتتہ

غوی

۱-۱ عَسَىٰ اذْمُرُّ رَبُّهُ قَنُوعًا حاکم مالاً آدم اپنے رب کا پھر راہ سے بکا۔ ۲-۱۲۱

۱-۱ دَمَاضٌ... دَمَغْوِيٌّ اور نہ بے راہ چلا ۲-۵۳

۱-۱ كَمَا غَوَيْنَا جیسے کہ آپ بکے ہم ۶۳-۲۸

۱-۲ فَمَا اَغْوَيْتَنِي جیسا کہ تو نے مجھے گمراہ کیا ۷-۱۵

۱-۲ هُوَ لَا يَدِينُ اَغْوَيْنَا جن کو ہم نے بہکایا ۶۳-۲۸

۱-۲ اَغْوَيْنَاهُمْ ان کو بہکایا ۶۳-۲۸

۱-۲ فَاغْوَيْنَاكُمْ پھر ہم نے تم کو گمراہ کیا ۳۲-۳۲

۳-۲ اَنْ يَغْوِيَكُمْ يَرْكُومُ كَمَا كُنتُمْ يَرْكُمُوهُ يَكْفُرُ يَكْفُرًا كَبِيْرًا

۹-۲ اِنَّكَ لَتَعْرِوِيْ مِثْلَ عَصَايَا لَئِنْ رَاْتِ رِجْلًا سَالِكًا لَّيَمْلِكَنَّ لَهَا

۱۵-۱ هُمُّوْا لِقَاؤَ رَبِّكَ اَنْ تَقُوْلَ اِنْ سَاَلْتُكَ اَنْ تَعْرِوِيْ

۱۵-۱ فَكَانَ مِنَ الْقَادِيْنَ اَنْ تَقُوْلَ اِنْ سَاَلْتُكَ اَنْ تَعْرِوِيْ

۲۲-۱ مِّنَ النَّجِيِّ رَكْعًا

۲۲-۱ يَلْقَوْنَ غَيًّا

روادی جہنم

غوی ربنوی غیتا دعوت ربنوی غولیتہ گمراہ ہوا، نامراد ہوا۔

ہلاک ہوا، اغوی۔ غوی گمراہ کیا غی۔ گمراہی غوی، غوی، غیتان

گمراہ غاری، غارون، غواۃ۔ اغوی عورت کو پھیلانا شکر لہ

غیتہ۔ وہ نہ ناکا بیٹا ہے۔ (حرام زادہ ہے)

غیب

۱۳-۷ وَكَالْغَيْبِ

اور نہ ہر کہے پیٹھ پیچھے ۱۲-۲۹

۱۵-۱ وَصَامِنَ غَائِبَةٍ

۱۵-۱ وَمَا كُنَّا غَائِبِيْنَ

۲۲-۱ يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ

۲۲-۱ لَيُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ

۲۲-۱ عَلٰی غَيْبٍ اَحَدًا

۲۲-۱ فِيْ غِيَابَةِ الْحَبِيْبِ

غَاب (يَغِيْبُ غَيْبًا وَغَيْبًا وَغِيَابًا وَغِيَابًا) عَنْهُ

غائب ہو گیا یا ڈوب گیا۔ غابۃ ریفیڈ غیبۃ و اغتباۃ اغتباۃ

گمراہ گیا۔ غیبۃ ابعدا، غاب ریفیڈ غیبۃ و غیبۃ و غیبۃ

و غیبۃ نہا چھپا اور پردہ میں آ گیا غیبۃ۔ غیبۃ زہن کی ڈھلوان

قبر ہر چیز کا اخیر ہر چیز ڈھانپنے والی (غیبۃ الوادی ادا حبیب)

وادی یا کنویں کی گہرائی۔ غاب ح غیب غیب، غیبۃ غابۃ

البحر سمندری کرم کا اجتماع پتھر کی صورت میں شاخ در شاخ غیب

قبر غیبۃ الشجر ہر چیز میں غیب، خلان حاضر

غیث

۳-۲ وَانْ يَسْتَعْجِلُوْا پانی کی فریاد کریں گے ۱۸-۲۹

۴-۱ يُمْطَرُ النَّاسُ (من السلسلہ)

بارش برسائی جاو گی لوگوں پر ۱۲-۲۹

۴-۱ يُمْطَرُ النَّاسُ بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ پانی رے جاوے گے جیسے پیسہ ۱۸-۲۹

۴-۱ وَنَزَّلْنَا نَدْرًا اور اتارنا بارش ۳۱-۳۲

۴-۱ كَمَثَلِ غَيْثٍ رَمَطٍ (مطر) مانند بارش ۵۷-۲۰

غَاثٌ رَيْحِيْبٌ غَيْثًا اَللّٰهُ اَلْبَلَدُ اللّٰهُ نَلَمَكْ مِّنْ بَارِشٍ بَرَسَائِي

غَيْثًا مَبِيْنًا۔ عام بارش غیث۔ بارش یا وہ گھاس جو بارش سے پیدا ہو۔

غیر

۳-۳ كَايْتَرِيْمًا بِقَوْمٍ نہیں بدلتا کسی قوم کی حالت کو ۱۲-۱۲

۳-۳ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا رِيْدِيْلُوْا جب تک وہی نہ بدل ڈالیں ۱۲-۱۳

۹-۳ فَلْيَغْيِرْ خَلْقَ اللّٰهِ کہ بدلیں صورتیں بنائی ہوئی اللہ کی ۱۱۸-۸

۵-۵ كَمَنْ يَغْيِرُ طَعْمَهُ جس کا مزہ نہیں پھیرا ۱۵-۳۷

۵-۳ كَمَنْ يَغْيِرُ مَعِيْرًا ہرگز بدلنے والا نہیں ۸-۵۳

۱۵۰۲ فَا كُنَّ يَبْرَاتٍ صَبِيحًا غَارَتْ وَاذْنَانِي وَالسَّحَابُ يَمْشِي كَمَا يَمْشِي الْغَمَامُ

تغیر

بغیر سبباً بغیر ستون ۲-۱۳

غَايِرًا لِمَنْ خُصِبَ حن پر نہ تیرا غصہ ہوا ۷-۱

غَايِرًا لِدَائِي غلات اس کے جو ۵۳-۷

بِغَيْرِ اللَّهِ اللہ کے سوا اور کسی کا ۱۷۲-۲

نوٹ: - مَغْيِرَاتٌ کو اہل لنت غُور اور غُیر دونوں میں لے آئے ہیں

جہاں اور فتح الرحمن اس کو غیر میں اور المنجد غور میں لے آیا ہے

غَارٌ رَيْقَارٌ غَيْرَةٌ وَغَيْرٌ غَارٌ غَيْرَتٌ کی غَا غَيْرَاتٌ غَيْرٌ مَغْيَارٌ

اور وہ عورت غُور ہوئی ج غُیاری اسم غیرت ہے۔ ان غَار عَلِيٌّ

اسم لائبر غیر مرد کی اپنی عورت پر غیرت کی (۲) غَارَةٌ رَيْغِيرٌ غَيْرٌ وَغَيْرَةٌ

اس کو تبدیل کیا ایت دی. تَغْيِيرٌ تبدیل غُیْر ج غُیَارٌ دوسرا

غِيضٌ

۲-۱ وَغِيضَ الْمَاءِ اور سکھا دیا گیا پانی ۲۴-۱۱

رونقص (سائ)

۳-۱ وَتَبَاتِغِيضُ الْأَرْحَامِ اور سکھرتے ہیں پیٹ ۹-۱۳

(رتنقص)

ف

فَادٌ

۳۶-۱۷ وَالْبَصَرُ دَانْفَوَادٌ آنکھ اور دل

فَوَادٌ أَمْرٌ سَوِيٌّ موی کی ماں کا دل ۱۰-۲۸

تَبَيَّنَتْ يَبْهُ فَوَادُكَ تسلی دین تیرے دل کو ۱۲-۱۱

أَفْتَدَاهُ مِنَ النَّاسِ بعض لوگوں کے دل ۳۵-۳

أَفْتَدَاهُمْ هَوَاءٌ ان کے دل ارگئے ہوں گے ۲۲-۱۳

(قلوبہم)

فَادٌ هُوَ رَيْفَادٌ فَادًا اسے دل پیدا ہوا۔ فَادٌ لِحْوَتٌ ڈرپوک ہوا

فَادًا لِحْوَتِ نِي النَّارِ بَعْضِي شَوْهَةٌ رَفَادٌ فَادًا وَفَادٌ رَيْفَادٌ فَادًا

دل کو ضرب لگی۔ فَوَادٌ أَفْتَدَاهُ۔ دل اور اس کا اطلاق متس پر بھی ہوتا ہے

إِفْتَادٌ۔ اس نے بھوننے کے لیے آگ جلائی۔ فَبِيدٌ۔ آگ بھوننا

غَايِرًا لِمَنْ خُصِبَ وَمِنْ مَنَاضِرٍ تَغْيِضُ الْمَاءَ۔ پانی زمین کے اندر

پھلا گیا سوکھ گیا، کم ہوا غُيُضٌ۔ وہ جنین جس کی مدت ابھی پوری نہیں ہوئی

مَغْيِضٌ۔ پانی کے جمع ہونے کی جگہ اور زمین کے اندر داخل ہونا ج مَغْيِضٌ

غِيظٌ

۳۱-۱ يَغِيظُ الْكُفَّارَ خفا کرے کافروں کو ۳۰-۹

(يغضب)

۳۱-۱ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ تاکہ پھلائے ان سے ہی کافروں کا ۲۱-۲۸

۳۱-۱ مَا يَغِيظُ جو اسے غصہ میں ڈالے ۱۵-۲۲

۱۵-۱ اِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ بے شک وہ ہم کو غصہ دلا ۵۵-۲۶

رَخَاعِلُونَ مَا يَغِيظُنَا ر ہے ہیں

۲۴-۱ يَغِيظُكُمْ كَمَا كُنَّا اپنے غصہ میں بھرے ہوئے ۲۵-۲۳

۲۲-۱ وَتَكْظِیْمِ الْعِيْظِ اور دبا لینے والے غصہ ۱۳۴-۳

۲۲-۱ مَوْتُوا بِغِيظِكُمْ مرد اپنے غصہ میں ۱۹-۳

۲۲-۵ مَوْتُوا بِمَا تَغِيظُ سنیں گے اس کا تھنجیلانا ۲-۲۵

(غَلِيظًا كَالنَّقِصِيَانِ اِذَا غَلَا ضِدْرُهُ)

غَاظٌ رَيْغِيظٌ غِيظٌ رَغِيظٌ رَغِيظٌ غَايِظٌ غَصَبٌ دَلَايَا تَغِيظُ الْوَجْدُ

گر ہی زیادہ ہوئی۔ عِيَاظٌ غَمٌ مَحْنٌ مَشَقَّةٌ۔

ف (۸۰)

ڈرپوک۔ لائی لگ

فَايٌ

۱۳-۳ اِيك فَوْجٍ لِّرَجُلٍ مَقِيٍّ ایک فوج لڑ رہی تھی

۲۲۸-۲ بَارِبَا اِيك جَمَاعَةٍ بارہا ایک جماعت

۴۶-۸ حِيْبٌ يَجْرُو كَمَا يَجْرُو جَمَاعَةٌ حِيْبٌ جب بھڑو کسی جماعت سے

۱۹-۸ تَمَارًا جَمْعًا تمہارا جھنڈا

۱۳-۳ دَوْنُوں نُوں جُوں مِيں دونوں فوجوں میں

۴۹-۸ حِيْبٌ سَائِمَةٌ جَمْعٌ حِيْبٌ جب سامنے ہوں میں دونوں میں

فَيْتَةٌ وَفَيْتَاتٌ جَمْعٌ فَيْتَةٌ فَوْجٌ فَايٌ رَيْفَايٌ غَادِيٌّ الْوَجْدُ

ذَلَالًا، فَكَلَمًا سَائِمًا تَلَوَّارٌ اس کا سر ہونٹا، توڑا، کاٹا، فَوْجٌ ہمیشہ

دشمن کا سر اتارنے کے لیے ہوتی ہے۔

فتا

۳-۱ تَا لَلّٰهُ تَفْتُو ۱
 قسم ہے اس کی کو نہ چھوڑے گا ۱۲-۸۵
 نوٹ: اصل میں تَا لَلّٰهُ لَا تَفْتُو مَقَابِلُ بِمَعْنَى لَا تَزَالُ۔ یہاں لام تخفیف میں لایا گیا ہے۔ اگر مثبت ہوتا تو لازم تھا۔ لَتَفْتُوْنَ رد کیوں ہلائین و بیامع البیان مَأْتَارِيفَتًا، مَا خَبَرِي رِيْفَتًا، يَفْعَلُ ذَلِكَ، لَانَالُ۔ یہ لفظ صرت ماضی اور مضارع پر آتا ہے۔ فتا ۵۔ اسے کام سے روک دیا۔

فوج

۱-۱ بِمَا فَتَحَ اللهُ ۱ ظاہر کیا اللہ نے ۲-۷۶
 ۱-۱ وَنَمَا فَتَحُوا مَنَازِعَهُمْ ۱ جب کھول اپنی چیزت ۱۲-۶۵
 ۱-۱ فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ ابْوَابَ ۱ کھول دئے ہم نے ان پر دروازے ۶-۲۲۲
 ۱-۱ فَفَتَحْنَا ابْوَابَ السَّمَاءِ ۱ کھول دئے ہم نے دہانے آسمان کے ۵۳-۱۱۰
 ۱-۱ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ ۱ ہم نے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے ۲۰-۱
 ۱-۱۱ وَاَسْتَفْتَحُوا وَاَخَابَ ۱ اور فیصلہ لگے مانگتے ۱۵-۱۵
 راستہ سے، سل اللہ
 ۲-۱ فَبَحَّتْ بِأَجْوَجٍ ۱ کھول دئے جاویں یا جوج اور ما جوج ۲۱-۹۶
 ۲-۱ فَبَحَّتْ أَبْوَابُهَا ۱ کھول دئے جاویں اسکے دروازے ۳۹-۷۱
 ۳-۱ يَفْتَحُ بَيْنَنَا ۱ پھر فیصلہ کرے گا ہم میں ۲۳-۲۶
 ۳-۱ مَا يُفْعِلُ اللهُ مِنْ رَحْمَةٍ ۱ جو کچھ کھول دئے اللہ تعالیٰ ۳۵-۱
 ۳-۱۱ يَتَذَكَّرُونَ ۱ وہ فتح مانگتے تھے ۲-۸۹
 دستنصرون
 ۳-۱۱ اِن تَفْتَحُوا ۱ اگر تم فیصلہ چاہتے ہو ۸-۹
 ۳-۳ لَا تَفْتَحُ لَكُمُ الْاَبْوَابَ ۱ نہ کھول دئے گئے ان کے لیے دروازے ۷-۳۹
 ۱۱-۱ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا ۱ اے رب فیصلہ کر ہمارے درمیان ۷-۸۹
 لاحقہ
 ۱-۱ فَافْتَحْ بَيْنِي ۱ فیصلہ کر میرے اور ان کے درمیان ۶-۱۱
 ۵-۱ خَيْرَ الْفَاتِحِينَ (الحاکمین) تو بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ۷-۸۶
 ۶-۳ مَفْتَحَةُ الْعِلْمِ ۱ کھول دئے گئے ہیں ان پر دروازے سے ۳۸-۳۹
 ۱۱-۱ هُوَ الْفَاتِحُ الْعَالِمِ ۱ فیصلہ چکانے والا علم والا ۳۲-۲۶
 (عائز من اسماء الحسنی)

۲-۱ مَقَابِلُ الْعَبْدِ ۱ کنجیاں عیب کی

رخزائیت تراویطہ نفع الموصول

۱-۲ اَدْمَا مَلَا ثُمَّ مَفَاتِحُ ۱ یا جس گھر کے کنجیاں کئے تم ایک ہونے ۲-۷۱
 رشز بنوہ لکیر کن

۲-۱ اِن مَفَاتِحُ لَتَسُو ۱ اس کی کنجیاں اٹھانے سے حکم ۲۸-۷۶

۲۲-۱ فَتَحْ قَرِيْبٌ ۱ اور فتح جلدی ۶۱-۱۳

۲۲-۱ اِن كَانَ لَكُم فَتَحٌ ۱ اگر تم کو فتح لے ۴-۱۶

۲۲-۱ فَتَحًا ۱ فتح ۲۶-۱۱

۲۲-۱ جَاءَ كَمَا فَتَحَ ۱ پہنچ چکا تمہارے پاس فیصلہ ۸-۱۶

۲۲-۱ فَبَحَّتْ بَيْنَنَا ۱ فیصلہ صریح ۸-۳۸

۲۲-۱ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ ۱ فتح مکہ سے پہلے ۷۷-۱

۲۲-۱ يَوْمَ الْفَتْحِ ۱ فیصلہ کا دن مزدون نیامت ۳۲-۲۱

فَتَحَ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ اَكْهَوْلًا فَتَحَ اِدْبَالَ غَلْبَةً حَاصِلٌ كِيَا اُوْر جِيْر اَمَّا كَم

بِنَا فَتَحَ الْحَاكِمِيْنَ النَّاسِيْنَ قَاضِيْ فِيْصِلَهُ كِه دِيَا فَتَحَ اللهُ عَالِمًا

فَاتِحًا فَتَحَتْ فَاتِحُونَ فَتَحَ بِرَدِّيَا رِزْقٍ بُوَكه اللہ تعالیٰ

کھول دیتا ہے فَتَحَتْ فَتَحَاتُ الْاَلَاءِ مِنْ لِكِّ الْغِيْرِ فَاتِحَةٌ

ہر چیز کا اهل فَاتِحَةٌ الْاَبْوَابُ الْاِسْمَاءُ شَرِيْفَةٌ فَتَحَتْ فَتَحَتْ

ج فَتَحَتْ بِهِيَ مُوسَى بَارِسَ فَتَاحًا فَتَحَتْ عُلُوْمَ حُكُوْمَتِ مِقْدَنْسَ

ج مَفَاتِحُ مِفْتَاحِ مَقَابِلِ مَقَابِلِ يَوْمَ الْفَتْحِ يَوْمَ

الْقِيَمَةِ فَتَحَ زَبْرَ

فتز

۳-۱ لَا يَفْتَزُونَ ۱ نہیں تکھنے تھمے ۲۱-۲۰

ردا شور فی التنبیہ

۳-۳ لَا يَفْتَزُونَ فَتَحَتْ خِفْفًا ۱ نہ ہلکا کیا جاوے گا ان سے ۳۳-۷۵

۲۲-۱ عَلَى فَتْرَةِ تِنِ الرُّسُلِ ۱ رسولوں کے انقطاع کے بعد ۵-۱۹

دا لقطاع

کعب بن اجبار کہتا ہے کہ جیسے جاندار میں سانس بے تکلف جاری ہوتا ہے

فرشتے ایسے ہی تسبیح پڑھتے ہیں فَتْرَةُ تِنِ الرُّسُلِ فَتْرَةُ تِنِ الرُّسُلِ

اپنی تیزی کے بعد نرم ہو گیا فَتْرَةُ تِنِ الرُّسُلِ فَتْرَةُ تِنِ الرُّسُلِ

مَنْ رَأَى حَسْبَهُمْ جَمْعٌ كَرِيمٌ فَآزَرَ تَعْقِلُ بِنَبِيٍّ تَوَاتَرَ
فَتَرَهُ يَفْقِرُ ذَرًّا أَسْفَلَ كَرُورَتِيَّاسِ كَيْفَ تَرُ ضَعْفَ عَقْلِ ذَرَّةٍ
فَاتَرَاتِ - انكساری و ضعف

فتق

۱- فَنَنْتَهِنَا مَا
فَتَقَّ رَيْفَتِي قَوِّمُوا فَتَقَّ بَحَارَه فَتَقَّ الْعَجِينِ أَلَا نَحْمِيرُ كَيْسَا
فَتَقَّ بَيْنَ الْقَوْدِيرِ قَوْمٍ فِي افْتِرَاقٍ يَدَا كَرَكِ اِيكٍ دَوَسْرَ بَرَحْمَلِكُ كَرَادِيَا
فَتَقَّ بِحَفَّتُونِ بَرِيَا - تَرَج - چمڑے کے نیچے پردہ صفاق پھٹ جاتا ہے
جس سے آتیں پانی، چربی وغیرہ چمڑے کے نیچے لٹک جاتی ہے۔ فَتَقَّ
صَحَّ فَتَقَّ اللِّسَانِ - باتوئی اور منہ پھٹ۔ فَتَقَّ جَوَّانَا زِيَادَه نَحْمِيرُ كَيْسَا
فَتَقَّ - دربان، ترکان، لوہار۔ بادشاہ

فتل

۱- اَوَّلُ يَطْلُونَ فِتِيلًا
رَبِّقَةُ مَوْنِ خَلْدِ فَشَرَّةِ النِّوَاةِ
فَتَلَّ رَيْفِيلٌ نَبْلًا وَنَتَلَّ الْجَبَلُ رَسْمِيَّ بِي فَتَلَّ وَجْهَهُ عَنَّهُ
اس سے روگردانی کی۔ فِتِيلٌ یعنی مَقْتُولٌ، مَا أَشْأَى عَنَّا فَتِيلًا
ای بَقْدَارٍ فِتِيلٌ حَفْتِيلٌ فَتِيلَاتِ

فاتن

۱- اَدْبَعُوا الْمُؤْمِنِينَ
۱- اَفْتَنَمُ أَنْفُسًا
۱- اَفْتَنَّا بَعْضَهُمْ
۱- اِنْبَلِيْنَا
۱- اِنَّمَا اَفْتَنَاهُ
۱- اَفْتَنَّاكَ فِتْوَا
۲- مِّنْ بَعْدِهِ مَا اَفْتِنُوْا
۲- اَفْتِنْتُمْ بِهٖ
۳- اَنْ بَقْدَرَهُمْ
دین سے بچلائے ایمان والے ۱۳-۱۰۰
تم نے بچلا دیا اپنے آپ کو ۵۷-۱۳۰
آزما یا تم نے ان کے بعض کو ۶-۸۲
ہم نے اس کو جانچا ۲۸-۲۵۰
اور جانچا ہم نے تم کو ذرا جانچنا ۱۰-۱۰۰
بعد اس کے کہ مصیبت میں لائے گئے ۱۶-۱۱۰
تم بہک گئے اس بچمڑے میں ۲۰-۱۰۰
کہیں ان کو بچلا نہ دے ۱۰-۸۳

ربیعہ میں جن، دنیا میں

۱- اَنْ يَفْتِنَاكَ الدِّينِ
ستائیں گے تم کو کافر ۳-۱۰۰

۳۰۱- اِنْفِقْتُمْ

تجھ کو بچلا دیں ۱۷-۴۳

(بیت انزاد: ۸)

۳۰۱- اِنْفِقْتُمْ

تاکہ تم ان کو اس میں جانچیں ۲۰-۱۳۱

۳۰۱- اِنْفِقْتُمْ

آزمائے جاتے ہیں بربریں ۹-۱۲۵

۳۰۱- اِنْفِقْتُمْ

آگ پر اٹھے سیدھے کئے جاویں گے ۵۱-۱۳۰

۳۰۱- اِنْفِقْتُمْ

اور وہ جانچ نہ کئے جاویں گے ۶-۲۰

ریختہ بردن

۳۰۱- اِنْفِقْتُمْ

تم لوگ جانچے جاتے ہو ۱۷-۲۸

۳۰۱- اِنْفِقْتُمْ

نہ بکائے تم کو شیطان ۵-۱۰۰

ریختہ انساں

۳۰۱- اِنْفِقْتُمْ

اور مجھ کو گمراہی میں نہ ڈال ۵-۵۰

۳۰۱- اِنْفِقْتُمْ

نہیں تم اس کو بکائے والے ۳۰-۱۶۱

۳۰۱- اِنْفِقْتُمْ

کہ تم میں جو کہ بھل رہا ۶-۶۰

رجنون

۳۰۱- اِنْفِقْتُمْ

ذرا سا جانچنا ۱۰-۱۰۰

۳۰۱- اِنْفِقْتُمْ

ہم ایک آزمائش میں ۱-۱۰۰

۳۰۱- اِنْفِقْتُمْ

اور لوگوں کو دین سے بچلا ۲۱۷-۲۱۷

رشرک، فلسا

۳۰۱- اِنْفِقْتُمْ

گمراہ کنہ اس کا ۵-۳۱

۳۰۱- اِنْفِقْتُمْ

لوگوں کے ستانے کو ۱۶-۱۰

۳۰۱- اِنْفِقْتُمْ

پہنچے اس کو جانچ ۲۲-۱۱

۳۰۱- اِنْفِقْتُمْ

نہ ہوگی کچھ خرابی ۵-۷۱

رذائب الھدو

۳۰۱- اِنْفِقْتُمْ

ان کے پاس کوئی قرب ۶-۱۳

رمعد از تھما

۳۰۱- اِنْفِقْتُمْ

یہ سب تیری آزمائش ہے ۲۰-۱۵۱

۳۰۱- اِنْفِقْتُمْ

چکیومزہ اپنی شرارت کا ۵۱-۱۳۰

۳۰۱- اِنْفِقْتُمْ

اور وہ دوسرے (انفیتون)

۳۰۱- اِنْفِقْتُمْ

نہ ہوں تیرے (انفیتون) (انفیتون) (انفیتون)

إِلَى النِّسَاءِ عورتوں کے ساتھ زنا کا ارادہ کیا فَتْنٌ لِيُفْتِنَ فِتْنَتُو
مَقْتُونًا گمراہ کیا۔ جلا یا۔ چوری کی۔ رد کا۔ فائق۔ چور۔ شیطان۔ گمراہ کرنے
والا۔ فِتْنَةٌ گمراہی۔ کفر۔ خواری۔ محنت۔ جنون۔ عبرت۔ عذاب۔ مال۔
اولاد۔ آپس میں اختلاف لڑائی۔ ج فِتْنٌ۔ فِتْنَانٌ چور۔ شیطان۔
مفتون۔ مجنون۔ فِتْنَانٌ۔ سونا۔ پچاندی۔ فِتْنَانٌ۔ گسوٹی کہ سونا
اور پچاندی کا کھوٹ معلوم ہو۔ فِتْنٌ۔ ترکھان۔

فتو

۱۳۶-۲۴ اللہ حکم دیتا ہے تم کو
۱۴۵-۲ اور تجھ سے نصحت مانگتے ہیں عورتوں
۱۲۷-۲۴ ربطون منك الفتوى في النساء کے نکاح میں
۱۴۵-۲ حقیقت تم چاہتے ہو
۲۱-۱۲ حکم دے ہم کو
۲۶-۱۲ تعبیر کو مجھ سے میرے خواب کی
۲۳-۱۲ مشورہ دو مجھ سے میرے کام میں
۳۲-۲۷

۱۳-۲ اللہ یفتیکم
۳-۱۱ یستفتونک
۳-۱۱ تفتیان
۱۱-۲ افتنانی سبعم
۱۱-۲ افتونی فی ربی
۱۱-۲ افتونی فی امری
راشیرا علی
۱۱-۱۱ فاستفتهم
۱۳-۱۱ کلا تفتت فیہم
سمعتنی (ابراہیم)
لقتہ
فتاھا رعبداھا
دحل... فتیان
اد اوی الفیتہ
انہم فیتہ
قال یفتیانہ
فتیتکم المؤمنتہ
(واحد فتاة)
ولا تکرھوا فتیتکم
واما انکم
فتی ریفی فتی تفتی تفتیا) جوان ہوا۔ ا فتوی۔ فتوی دیا۔

استفتاء مسد یوحیا فتیان۔ لیل و نهار فتوی فتیان
فتوی فتوی فتوی فتوی۔ نو جوان سخی کریم ثلثہ فتوان۔ فتیان
مفتی۔ فتوی دینے والا۔ دینی مجتہد۔

فجر

۱۲-۱ فِجْرٌ عَجَبٌ
۲۱-۲۱ فِجْرًا جَابِلًا مَسَالِكًا كَشَادَهُ رَأْيِي
۲۰-۴۱ سِبْلًا لِيَجَارِدَا سَعَةً
فِجْرٌ رِيفٌ حَجًّا الْقَوْمِ۔ کمان کی زہ کو بلند کر دیا۔ فِجْرٌ بَيْنَ
رِحْلَيْهِ۔ اپنے پاؤں کو کھولا۔ اور ان کو دور دور رکھا اَفْجَرَ الْأَرْضِ زَمِينَ
کو پھاڑا۔ فِجْرٌ رِيفٌ حَجًّا) چلتے وقت دونوں پاؤں پھیلا کر دور دور
رکھے۔ فِجْرٌ حَجًّا جَارِدًا۔ دو پہاڑوں کے درمیان کھلا راستہ
فِجْرًا۔ دو پہاڑوں کے درمیان تگاف۔

فجر

۱-۳ فَجْرًا الْأَرْضِ بہادے ہم نے زمین سے
۱-۳ دَفْجْرًا خِلْمًا بہادے ہم نے دونوں کے بیچ
۱-۸ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ سوبر نکلے
(انفتت وسالت)
۳-۲ الْبِحَارِ فِجْرَتِ دریا ابل نکلیں
۲-۱ يَفْجُرُ أَمَامَهُ دھٹائی کرے اپنے سامنے
رید و مر علی الفجر
۳-۱ حَتَّى تَفْجُرَ لَنَا بہانکالے تو ہمارے لیے
۳-۳ يَفْجُرُونَهَا چلاتے ہیں اس کو
۳-۳ فَتَفْجُرُ الْأَنْهَارُ بہاے نہریں
۳-۵ يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ جاری ہوتی ہیں ان سے نہریں
۱-۱۵ إِلَّا فَجْرًا مگر ڈھینچہ
۱-۱۹ كَالْفُجَارِ بے باک لوگوں کی مانند
۱-۱۹ كِتَابُ الْفُجَارِ علمنا نہ گناہ گاروں کا
۱-۱۹ الْكُفْرَةُ الْفُجْرَةُ (واحد فجر) مگر میں ڈھینچہ

۱۱-۳۷ اب پوچھان سے
۱۲۹-۳۷ اور مت تحقیق کران میں
۲۳-۱۸ سنائے ہم نے ایک نو جوان
۶-۲۱ اپنے جوان کو
۶۱-۱۸ اپنے غلام سے
۳۰-۱۲ داخل... دونوں جوان
۳۶-۱۲ جب جا بیٹھے وہ دونوں جوان
۱-۱۱ وہ کئی جوان ہیں
۱۳-۱۸ کہہ دیا اپنے خدمتگاروں کو
۶۲-۱۲ تمہاری آپس کی لونڈیاں ہیں
۲۳-۳ مسلمان
۳۲-۲ اور نہ زبردستی کروا سنی چوکریوں
۳۲-۲

فَحِشٌّ رِيْفٌ حَشِيٌّ فُحْشًا وَفَحَاشَتْهُمُ الْاَمْرُ بِرَامٍ بِرَامٍ فَحِشَّتِ
المرأة عورت بری ہوئی فحش۔ برام کام کیا آفحش برام کہا۔ فاحش
بلا۔ بدخلق۔ بخیل۔ برام میں حد سے گزرنے والا۔ فاحشہ۔ فحش
فحشا، زنی، فحش۔ کلام یا فعل میں برام۔

فخر

۱۹-۱ لَقَرِحَ فَخُورٌ
۱۹-۱ مَحْتَالٌ فَخُورٌ
۱۹-۱ مَخْتَالًا فَخُورًا
۲۲-۲ وَتَفَاخَرُ بَيْنَكُمُ
۱۹-۱ كَالْفَخَّارِ
۱۹-۱ فَخْرٌ رِيْفٌ فَخْرًا وَفَخَارًا وَفَخَارَةً
۱۹-۱ فَخْرٌ رِيْفٌ فَخْرًا وَتَفَخَّرَ نَاكٌ
۱۹-۱ فَخْرٌ رِيْفٌ فَخْرًا وَتَفَخَّرَ نَاكٌ
۱۹-۱ فَخْرٌ رِيْفٌ فَخْرًا وَتَفَخَّرَ نَاكٌ
۱۹-۱ فَخْرٌ رِيْفٌ فَخْرًا وَتَفَخَّرَ نَاكٌ

فدی

۱-۱ وَفَدَيْنَاهُ بِذَبْحٍ
۱-۴ وَلَوْ اَفْتَدَى بِهٖ
۱-۴ لَا فَتْدُوا بِهٖ
۲-۴ فِيمَا اَخْتَدَتْ سَابِغٌ
۳-۴ كَوْ يَفْتَدِي مِنْ
۱۱-۴ يَفْتَدُوا بِهٖ
۳۰-۴ تَفَادَوْهُمُ
۲۲-۱ فِدَايَةُ طَعَامٍ
فِدَايَةٌ
۲۲-۱ وَرَا مَا خَدَا
فَدَى رِيْفِدِي فِدَايَةً وَفَدَايَةُ الرَّجُلِ
فَا فَادِي مَقْعَمٌ مَقْدِي رَحَدَاتِ الْمَرَاكَا نَفْسَهَا مِنْ زَوْجِهَا
عورت نے مال دیکر طلاق حاصل کی۔ فدی رندائے مفاد آئے۔ الرجل
آدمی کو چھوڑا۔ اور بدلہ لے لیا۔ فدی بہرہ گداہ۔ فدی بہرہ عید الفطر

۲۲-۱ مِنَ الْفَجْرِ
۲۲-۱ فُجُورَهَا
۲۲-۳ تَفَجُّجًا
۱۸-۲ صبح سے
۸-۹ ڈھٹائی کی
۶-۷ بہانا۔ نالیاں بنا کر
فَجْرٌ رِيْفٌ فَجْرًا الْمَاءُ پانی کا راستہ کھول دیا۔ اور وہ صباری
ہو گیا۔ فَجْرًا لِلَّهِ الْفَجْرُ۔ ندانے صبح ظاہر کی فَجْرٌ رِيْفٌ فَجْرًا
حق سے پھر گیا۔ فَجْرٌ رِيْفٌ فَجْرًا (رَفْجُورًا) جھوٹ بولا۔ زنا کیا
گناہ کا مرتکب ہوا۔ فَجْرٌ رِيْفٌ فَجْرًا (رَفْجُورًا) عورت سے
گناہ کا مرتکب ہوا۔ اَفْجَرٌ۔ جھوٹ بولا۔ کفر کیا۔ زنا کیا۔ حق سے پھر صبح
میں داخل ہوا۔ چشمہ چھوٹا۔ فَجْرٌ۔ سخاوت۔ عطاء۔ فَجْرٌ۔ صبح کی
روشنی فَجْرَةٌ۔ بدکار عورت فَجْرَةٌ (مَدْفِجْرَةٌ مَنْفِجْرَةٌ) پانی پھوٹنے کی
جگہ۔ فَجْرٌ۔ دو پہاڑوں کے درمیان کھلا راستہ۔ فَجْرٌ زنا کار جاوے
فَجْرٌ۔ فَجْرٌ فَجْرَةٌ فَجْرٌ زنا کار ج
(نوٹ) فَجْرٌ۔ ایک دوسرے سے ملائے جاویں گے بیٹھا اور کھاری
سب کو ایک جاوے گا۔ یہ قیامت کی نشانی ہے۔

فجو

وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ سَمًا
اور وہ میدان میں ہیں اس سے ۱۸-۱۷
مَتَعَمَّنِ الْكَهْفِ
فَجَارٌ رِيْفٌ فَجْوًا الْبَابُ دروازہ کھولا۔ فَجْوَةٌ۔ دو پہاڑوں کے
درمیان شگاف یا مکان کا صحن جِ فَجْوَاتٍ فَجَاءُ

فحش

۱۵-۱ اَفْعَلُوا فَحِشَةً
۱۵-۱ يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ
۱۵-۱ اَتَانُونَ الْفَاحِشَةَ
۱۳۵-۳ جب کہ بیٹھیں کھلا گناہ
۱۵-۳ کریں بدکاری
۸۰-۷ کرتے ہو تم بے حیائی
رَادِبَادِ الرَّجَالِ لِلْوَاطِرِ
۲۲-۱ لَا يَأْتِي مَرًا بِالْفَحِشَاءِ
۲۲-۱ بِالْمُؤْمِنِ وَالْفَحِشَاءِ
۲۲-۱ وَتَنَالِي عَنِ الْفَحِشَاءِ
۱۵-۱ لَا تَقْرُبُوا الْقَوَاحِشَ
۱۵-۱ حَرَمَ رَبِّي الْقَوَاحِشَ

فريت

عَذَابٌ مُّذَذَّبٌ
مَاءٌ مُّذَذَّبٌ
فِرَاتٌ رَّيْحَانٌ خُرُوشٌ الْمَلِكُ عَذَابٌ بِأَنِّي مَيِّتٌ بَوَاقِدَاتِ
بڑا مینا پانی۔ دریا کے سنوٹ۔ جو کہ نخلچ نارس میں کرتا ہے فرات ہند
فِرَاتَان - دریا کے درجہ اور فِرَات

فريت

مِنْ بَيْنِ فِرَاتٍ وَوَدْيٍ
(سفل انکروش)

اَفْرَاتٌ (فِرَاتٌ) انکروش۔ حیوان کا اور بھڑا اور اس سے۔ فواش۔
نکلا۔ فِرَات ج فروت۔ لیڈ۔ جب تک معدہ اور پیٹ میں موزوں ہو۔

فرج

۲- السَّمَاءُ فُرُجَاتٌ
(انشقت)
مَا لَهُمْ مِنْ فُرُوجٍ
(شقوق)
اَحْصَيْتُ فُرُوجَهَا
يَقْرُؤُ جِهْرًا خَافِظُونَ
وَيَحْفَظُونَ فُرُوجَهُمْ
وَيَحْفَظُونَ فُرُوجَهُمْ

ادرجب آسمان میں بھڑکے ۹-۷۷
پڑ جائیں گے
نہیں ہے اس میں کوئی سوراخ ۵-۶
روکے رکھا اپنی شہوت کی جگہ کو ۲۱-۹۱
اپنی شہوت کی جگہ کو کھاتے ہیں ۲۳-۵
اور کھاتے ہیں اپنے ستر کو ۲۳-۳۰
اور کھاتی ہیں اپنے ستر کو ۲۳-۳۱
فرج رخیج فرجاً و شرجاً کھلا کیا، فراخ کیا، فتح کیا قَوْجٌ اللّٰهُ الْعَمَدُ
اللہ تعالیٰ نے اس کا غم دور کیا، تقریباً غم دور ہوا۔ فرج ج فرج
دو ہنرور کے درمیان خلل، کپڑے میں فرج پھٹنا ہے۔ آدمی میں فرج کا
اطلاق قبل اور دہر دونوں کے لیے ہے۔ فرج من السجالی جو آدمی اپنا
بھید نہ چھپا سکے۔ مفرج جنگل میں مقبول۔ جس کے قائل کا پتہ نہ ہو۔ یا جس
کے ال اراداد اور رشتہ دار نہ ہوں۔

فرج

۱-۱ فرج المخلقون
۱-۱ رَحْمَةً فَرَجَ بِهَا
خوش ہو گئے پھر رہنے والے ۹-۸۲
اس سے پھولا نہیں سماتا ۲۲-۲۸

۱-۱ حَقٌّ إِذَا فَرِحُوا
۱-۱ فَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا
۳-۱ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ
۳-۱ يَفْرَحُونَ بِنَاءِ آيَاتِنَا
۳-۱ يَفْرَحُونَ بِهَا
۳-۱ تَفْرَحُونَ
۱۱-۱ تَلْفَحُوا
۱۳-۱ لَا تَفْرَحْ
۱۳-۱ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَيْنَاكُمْ
۱۵-۱ لَفْرَحٌ فِي جُودِ
۱۹-۱ بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَرِحُونَ
(مسرورون)

۱۹-۱ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ
۱۹-۱ لَا يُحِيتُ الْفَرِحِينَ
فرج، فرم، فرحنا، خوش ہونا، فارح، فرج، فرج، خوش کیا
فرج سرور فرجت آرام مفرح۔ وہ دو دامن جو کہ دل کو فرست
اور آرام دین تقریباً آرام کرنا مسرور، فقیر محتاج

فرد

بَابُ فُرَادٍ
يُدْرِي فُرَادٍ
كَأَنَّ رُفِي فُرَادًا
جَسْمَانَا فُرَادِي
مَشْنِي فُرَادِي
فُرَادٌ فُرَادٌ
فُرَادٌ خَسْبٌ كَانَالِي وَتُرَابُهُ بَوِجَ افْرَادِ افْرَادِي
اکیلا قوی کداج فراد کے نظیر یا بون

فردیس

حَدِيثُ الْفُرَادِي
يُوقُونَ الْفُرَادِي
خدیجی بھار کے باغ مہمانی ۱۸-۱۸
میرت باغ کے باغ خدیجی بھار ۱۱-۱۱

فَرَشَ الْأَنْدُكَامَ فِي سِيْلَارِطِ بَيْدِكِ فَرَشَ مَعْنَهُ الْمَوْتُ. اس سے موت
 انگلی صحت یاب ہو گیا ماہدا لَافَرَشَ لَبَلُوْرَ مَعْنَهُ اس آدی کو کہتے
 ہیں جس کا سر بہت چھوٹا ہو فَرَشَ بَسْرَهُ فَرَشَ مَعْنَهُ فَرَشَ بِرَدَانِ
 فَرَشَ وَهُوَ بَسْرُهُ بَوَكَرَهُ فِي بَرْبَعِيٍّ أَوْ سَانٍ نَوْحِ فَرَشَ مَعْنَهُ الْفَرَشُ الْفَرَشَةُ لِلدَّبَابِ
 ذَبْحُ كَيْ لِيَةِ بَكْرِيٍّ كَوْزِيْنٍ بِرَبْعِيٍّ أَوْ سَانٍ نَوْحِ فَرَشَ بِمَبْطَرِ بَكْرِيٍّ كَوْ كَيْتِهِ فِي ذَبْحِ كَيْ
 لِيَةِ فِي پَالِي بِلَاتِي فِي اِرْدَزْبَاجِ كَيْ لِيَةِ بِبِحَاثِي بِلَاتِي فِي اِيْكَاسِ دَالِ
 زِيْنِ فَرَشَ بِعُوزِ تَوَلُّوْ كَوْ كَيْتِهِ فِي كَوْلِحِ الْمَفَارِشِ وَهُوَ اِرْدِيْجِسِ
 كَيْ كَهْرًا حَبِي عُوْرَتِيْنِ هُوِيْنِ.

فرض

- ۱-۱ قَدَرَبْنَ عَابِيْكَ اِنْفِرَانِ (حکم بھیجا تم پر قرآن کا ۲۸-۸۵
 (انزل کے)
 ۱-۱ قَدْ اَفْرَسْنَا اِلَّا هُوَ كَاْمَدُ (مقرر کر دیا اللہ تعالیٰ نے ۶۶-۲۰
 (شرع)
 ۱-۱ قَدْ خَذَ فَيَهِيْنُ الْحَجْرَ (جس نے لازم کر لیا ان ہی حج ۲-۱۹
 (اوپر سے اپنے نفس سے)
 ۱-۱ مَا اَفْرَسْنَا عُوْرَةً (جو مقرر کر چکے ہم ۲-۲۳۷
 اور ذمہ پر لازم کی ہم نے ۲۳-۱
 ۳-۱ اَوْ فَرَضْنَا عُوْرَةً (یا نہ مقرر کیا ہو کچھ حق نہر ۲-۱۶۶
 ۱۵-۱ اَلَا فَاْرِسْنَا وَكَلِمًا بَكْرًا (نہ بول رہے اور نہ بیا ہی ۲-۶۸
 (رح فرض سے)
 ۱۶-۱ نَصِيْبًا مَّفْرُوْرًا (حصہ مقرر کیا ہوا ہے ۳۴-۱۱۷
 ۲۲-۱ فَرِيْضَةٌ قَنِصْفُ (نہ تو لازم ہوا اور ۲-۲۳۶
 (رحی عہد سے)
 ۲۲-۱ فَرِيْضَةٌ مِّنْ اِلٰهٍ (یہ حکم ہے اللہ کا ۳-۱۰۰
 (اور اللہ کی بات سے)
 ۲۲-۱ فَرِيْضَةٌ مِّنْ اِلٰهٍ (نہرا ہوا اللہ کا ۶-۶۱
 (مال زکوٰۃ کے لیے)

فَرَشَ مَعْنَهُ الْمَوْتُ. اس سے موت
 انگلی صحت یاب ہو گیا ماہدا لَافَرَشَ لَبَلُوْرَ مَعْنَهُ اس آدی کو کہتے
 ہیں جس کا سر بہت چھوٹا ہو فَرَشَ بَسْرَهُ فَرَشَ مَعْنَهُ فَرَشَ بِرَدَانِ
 فَرَشَ وَهُوَ بَسْرُهُ بَوَكَرَهُ فِي بَرْبَعِيٍّ أَوْ سَانٍ نَوْحِ فَرَشَ مَعْنَهُ الْفَرَشُ الْفَرَشَةُ لِلدَّبَابِ
 ذَبْحُ كَيْ لِيَةِ بَكْرِيٍّ كَوْزِيْنٍ بِرَبْعِيٍّ أَوْ سَانٍ نَوْحِ فَرَشَ بِمَبْطَرِ بَكْرِيٍّ كَوْ كَيْتِهِ فِي ذَبْحِ كَيْ
 لِيَةِ فِي پَالِي بِلَاتِي فِي اِرْدَزْبَاجِ كَيْ لِيَةِ بِبِحَاثِي بِلَاتِي فِي اِيْكَاسِ دَالِ
 زِيْنِ فَرَشَ بِعُوزِ تَوَلُّوْ كَوْ كَيْتِهِ فِي كَوْلِحِ الْمَفَارِشِ وَهُوَ اِرْدِيْجِسِ
 كَيْ كَهْرًا حَبِي عُوْرَتِيْنِ هُوِيْنِ.

فرض

- ۱-۱ خَرَّتْ مِّنْ تَسْوِرَةٍ (جو بھاگنے میں شیر سے ۴۳-۵۷
 ۱-۱ اِنْ فَرَسْتَ مَعْنَهُ الْمَوْتُ (اگر بھاگو گے تم مرنے سے ۳۳-۱۶
 ۱-۱ فَرَشَتْ سُنْدُ (بھیڑ بھاگ میں تم سے ۲۶-۲۱
 ۳-۱ يَوْمَ نَبِيْرًا اَبْرَدًا (جس دن بھاگے مرے ۸۰-۳۴
 ۳-۱ فَرَسْتُمْ مِّنْهُ (جس سے تم بھاگتے ہو ۶۲-۸۰
 ۱۱-۱ فَرَسْتُمْ اِلٰى اِلٰهٍ (سو بھاگو اللہ کی طرف ۱۵۱-۵۰
 ۱۸-۱ اَيْنَ الْمَفْرُورِ (کہاں چلا جاؤں بھاگ کر ۷۵-۱۰
 ۲۲-۱ لَوْ كُنْتُمْ مِّنْهُمْ فَرَارًا (بھیڑ دے کر ان سے بھاگے ۱۸-۱۸
 ۲۲-۱ اِنْ يَّرِيدُوْنَ اِلَّا فَرَارًا (کوئی غرض نہیں مگر بھاگ جانا ۳۳-۱۳
 ۲۲-۱ لَنْ يَنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ (کچھ کام نہ آئیگا تمہارا یہ بھاگنا ۳۳-۱۶
 فَرَسْتُمْ فَرَارًا مَّفْرُوْرًا (بھاگا فَرَسْتُمْ فَرَارًا مَّفْرُوْرًا بَانُوْرُ
 کے دانت دیکھئے تاکہ عمر معلوم کر سکے. فَرَسْتُمْ بھاگنے والا ہے فَارَسْتُمْ كَيْتُ
 جِ رَاكِبٍ. واحد. جمع. ذکر مؤنث سب کے لیے فَرَسْتُمْ آئے گا. اگر یہ
 اسکی جمع فَارَسْتُمْ بھی ہے فَرَارًا فَرَسْتُمْ فَرَارًا فَرَسْتُمْ فَرَارًا فَرَسْتُمْ فَرَارًا
 فَرَسْتُمْ فَرَارًا فَرَسْتُمْ فَرَارًا فَرَسْتُمْ فَرَارًا فَرَسْتُمْ فَرَارًا فَرَسْتُمْ فَرَارًا
 فَرَسْتُمْ فَرَارًا فَرَسْتُمْ فَرَارًا فَرَسْتُمْ فَرَارًا فَرَسْتُمْ فَرَارًا فَرَسْتُمْ فَرَارًا

فرض

- ۱-۱ اَلَا اِرْسَنَ فَرَشْتُمْ جَا (اور زمین کو بھیجا یا تم نے ۵۱-۲۸
 (مسد دناھا)
 ۲۲-۱ حَمُولَةً وَفَرَشًا (بوجھٹھا نیوالے اور زمین گئے جو ۶-۱۶۲
 ۲۲-۱ عَلٰى فَرَشِيْنِ (بھونوں پر ۵۵-۵۴
 ۲۲-۱ فَرَشِيْنِ مَفْرُوْرَةٍ (اور بھونوں نے اونچے ۸۹-۱۳
 ۲۲-۱ اَلَا اَرْضَ فَرَشًا (زمین کو بھوننا ۲-۲۲
 (حال باطمان)
 ۲۲-۱ كَالْفَرَشِ الْمَبْتُوتِ (جیسے پتنگے بھرے ہوئے ۱۰۱-۶۲
 (واحداً فَرَشَةً كَمَا وَغَاءُ الْجَوَادِ الْمُنْتَشِرِ)
 فَرَشِيْنِ رِيْفِيْنِ فَرَشِيْنِ اَشَاءُ (بھیا یا فَرَشِيْنِ الرَّجُلِ مَبْتُوتٌ بُوْلَا

(۱) فَرَضَ رِيْفِيْنِ فَرَضًا (امرو مقرر کیا. اندازہ کیا. خیال کیا (۲)
 فَرَضْتِ (تفرضت) و فَرَضْتِ رَفْرَضًا فَرَضْتِ فَرَضًا فَرَضْتِ فَرَضًا فَرَضْتِ فَرَضًا

البقرة گائے بوڑھی ہوئی فرض مقرر من جانب اللہ بندوں پر ہے
 علم الفرائض علم ورثہ صاحب الفرائض جن کا حصہ قرآن
 مجید نے ترکہ میں مقرر کیا ہے افر صنت الماشیۃ گنتی میں جانور زکوٰۃ
 کے نصاب کو پہنچے فرضی تصور کیا گیا

فطر

۱-۳ مَا فَرَطْتُمْ فِي يَوْمَيْكُمْ جوتصور کر چکے ہو یوسف حق ۱۲-۸۰
 ۱-۳ عَلَى مَا فَرَطْتُمْ میں کوتاہی کرتا رہا اللہ کی ۵۶-۳۹

(قصرت)

۱-۳ عَلَى مَا فَرَطْتُمْ فِيمَا کسی کوتاہی کی ہم نے اس میں ۶-۳۱
 (قصرنا)

۱-۳ مَا فَرَطْتُمْ فِي الْكُتُبِ ہم نے نہیں چھوڑی لکھنے میں ۶-۳۸
 (ترکتا)

۳-۱ اَنْ يَفْرَطَ عَلَيْنَا یہ کہ پھر بھبک پڑے ۲۰-۴۵
 ۳-۳ وَهُدًى يَفْرَطُونَ اور وہ کوتاہی نہیں کرتے ۶-۶۱

(لا يقصرون فيما يؤمرون به)

۱۶-۶ اَنْ يَفْرَطُوا وَهُوَ بڑھاتے جا رہے ہیں ۱۶-۶۲
 وَكَانَ امْرُؤٌ فَرَطًا اور اس کا کام ہے حد پر ۱۸-۲۸

(متجاوز في الحد) نہ رہنا

۱۱ فَرَطَ رَيْفُطٌ فَرَطًا سب سے پہلے روانہ کر دیا فاطمہ فارطہ فارطون
 فی الامور کام میں کوتاہی کہ ۳۱ فَرَطَ يَفْرَطُ فَرَطًا فَرَطًا الْقَوْمُ
 لوگوں کو پانی یا گھاس کے لیے پہلے روانہ کر دیا فاطمہ فارطہ فارطون
 فَرَطًا فَرَطًا ضائع کیا، تصور کیا، تصور کیا، عاجزی کی ظلم کیا، افرط
 حد سے گزر گیا فَرَطًا چھوٹا بچہ مر گیا اور عیسیٰ کو شہر والدین کا فَرَطًا رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَنَا فَرَطٌ كَرَّمَ عَلَى الْحَوْضِ چھوٹے بچوں کے لیے نماز
 جنازہ میں پڑھتے ہیں اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ كَنَافِرًا لِّلرُّكِيِّ لِيَسَّ اللّٰهُمَّ
 اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا

فزع

۲۲-۱ فَرَعْنَاهُ فِي السَّمَاءِ اور شاخیں ہیں آسمان میں ۱۳-۲۲
 (غصنها)

فَرَعٌ رَيْفٌ فَرَعًا فَرَعًا الْحَسَنُ بِهَا رَيْفٌ فَرَعٌ الْقَوْمُ
 نشان یا جمال بنا کر کیا فَرَعْتِ درخت کی شاخیں زیادہ ہو گئیں
 فَرَعٌ ج فَرَعٌ وہ مسائل جو زیادہ ترقیاں یعنی فَرَعٌ رَسْمٌ بِالْحَصَا
 اس کے سر پر لائی ماری کہ روڑا پڑ گیا فَرَعٌ ج فَرَعٌ ہمارا کی ہوئی پرستہ
 فَرَعٌ الْاَنْسَانَ بچے اور بوئیں

فرعن

قَالَ فَرَعُونَ فَرعون نے کہا ۱۲۲-۷
 فَرَعْنَ (فَرَعْنَ) الرَّجُلُ آدمی نے لکھا فَرَعْنَ النَّبَاتُ کبھی
 موٹی اور اونچی ہوئی فَرَعْنَ عَلَيْنَا طغی و تجبر یا فزعونی خصلت
 بیل کی فَرَعُونَ اَفْرَعُونَ ج فَرَعْنَ لَمَّا مَرَّ بِمَدْيَنَ بَدَا شَا هُوَ نَا قَبِي

فرغ

۱-۱ فَاذْكَرْتُمْ فَاَنْصَبْ جب فارغ ہو تو تو محنت کر ۴-۹
 ۳-۱ سَنَفَرَعُكُمْ جلدی نارغ ہونگے تمہارے لیے ۵۵-۳۱
 (سنقصدا الحسایم)

۳-۲ اَفْرَغْ عَلَيْنَا فِطْرًا ڈالو اس پر لکھلا ہوا تانا ۱۸-۹۷
 ۱۱-۲ اَفْرَغْ عَلَيْنَا صَبْرًا ڈال ہمارے دلوں پر صبر ۲-۲۵

(أصبب)

۱۵-۱ اَفْرَادًا مِّنْ مَّوَدَّةٍ خَارِفًا مان موٹی کے دل میں قرار نہ رہا ۲۸-۱۰
 (خالبا)

۱۱ فَرَعٌ رَيْفٌ فَرَعًا فَرَعًا خَرَاغًا وَخَرَاغًا مِّنَ الْعَيْلِ كَأَنَّ
 ختم کیا۔ فَرَعٌ لَمَّا اس کی طرف تصد کیا (فَرَعٌ الرَّجُلُ فَرَعًا) آدمی مر
 گیا فَرَعٌ الْمَاءُ پانی گرایا۔ فَرَعٌ رَيْفٌ خَرَاغًا الْمَاءُ پانی گرا۔ اَفْرَغْ
 فَرَعٌ ڈالا گرایا فَرَعٌ بے شغل ہوا۔

فرق

۱-۱ فَرَقْنَا بَيْنَهُمَا جب بھاڑ دیا ہم نے ۲-۵
 ۱-۱ فَرَقْنَا فَرَقًا پڑھنے کا وظیفہ کیا ہم نے ۱۷-۱۶

۱-۲ اَلَّذِيْنَ فَرَّقُوا دِيْنَهُمْ جن لوگوں نے دین نکالیں ۵۹-۱
 ۱-۳ اَنْ تَفْرُقَ فَرَقًا بھوٹ ڈالنے کے لیے ۲۰-۹۲

۲۲-۱ فَوْقًا بانٹ کر ۴-۷۷
 ۲۲-۲ وَتَفْرِيقًا بَيْنَ اور بھوٹ ڈالنے کو ۱۰۸-۹
 ۲۲-۳ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ اور سمجھا کہ یا وقت جدائی کا ۲۸-۷۵
 ۲۲-۴ هَذَا فِرَاقُ اب جدائی ہے ۷۹-۱۸
 فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ ہو گئی سر بھاگ ۶۳-۲۶
 (رقطعہ من البحر)
 مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ ہر فرقہ میں سے ۱۲۳-۹
 فِرْقٍ (يَفْرِقُ فِرْقًا وَفِرْقَانًا) فَضَّلَ فِرْقَ الْبَحْرِ فَلَقَهُ فِرْقَتِي تورات قرآن۔ المکیاں۔ فرق۔ بالوں میں مانگ ریختی سوا سیندا، فرقان حق اور باطل میں تفریق۔ مد۔ صبح۔ فجر۔ فرقۃ۔ جمع فرق جماعت فِرْقَتِي اَفْرِقَاءَ اَفْرِقَةٌ، فاروق، عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہما

قرۃ

۱۵-۱ اَبِيْنَآ فِرْهَيْنَ گھر تکلف کے ۱۳۹-۲۶
 فِرَّةٌ رَيْفَةٌ فِرْهًا اَكْبَرُ كَلْبًا فَا فِرَّةٌ نَشَا وَبَطْرًا اَفْرَدَةُ الرَّجُلِ زبردستی سے غلام بنایا۔

فری

۱-۲ فَمِنْ اَفْرَیْ پھر جو کوئی جوڑے ۹۳-۳
 ۱-۷ اِفْرَاہُ بنالایا ہے ۳۸-۱۰
 ۱-۷ اِنْ اَفْرَيْتَ اِذَا اَفْرَيْتَ اگر میں بنالایا ہوں ۳۵-۱۱
 ۸-۳۸ اَفْرَاہُ بَشِكِّمْ لَمْ يَبْتَانِ بَانْدُصَا ۸۸-۷
 ۱۰۵-۶۳ اَفْرَاہُ بَشِكِّمْ لَمْ يَبْتَانِ بَانْدُصَا ۱۰۵-۶۳
 ۲۳-۳ اَفْرَاہُ بَشِكِّمْ لَمْ يَبْتَانِ بَانْدُصَا ۲۳-۳
 ۱۲-۲۰ اَفْرَاہُ بَشِكِّمْ لَمْ يَبْتَانِ بَانْدُصَا ۱۲-۲۰
 ۷۳-۱۷ اَفْرَاہُ بَشِكِّمْ لَمْ يَبْتَانِ بَانْدُصَا ۷۳-۱۷
 ۵۹-۱۰ اَفْرَاہُ بَشِكِّمْ لَمْ يَبْتَانِ بَانْدُصَا ۵۹-۱۰
 ۱۱۶-۲۱ اَفْرَاہُ بَشِكِّمْ لَمْ يَبْتَانِ بَانْدُصَا ۱۱۶-۲۱
 ۶۱-۲۰ اَفْرَاہُ بَشِكِّمْ لَمْ يَبْتَانِ بَانْدُصَا ۶۱-۲۰
 ۳۷-۱۰ اَفْرَاہُ بَشِكِّمْ لَمْ يَبْتَانِ بَانْدُصَا ۳۷-۱۰
 ۱۱۱-۱۲ اَفْرَاہُ بَشِكِّمْ لَمْ يَبْتَانِ بَانْدُصَا ۱۱۱-۱۲

۱-۵ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ اور وہ جو بھوٹ پڑی ۴-۹۸
 ۱-۵ وَمَا تَفَرَّقُوا اور جنہوں نے اختلاف ڈالا ۱۴-۴۲
 ۳-۱ فَوَمَا يَصِفُ قَوْمٌ وہ لوگ ڈرتے ہیں تم سے ۵۶-۹
 رِيحَانُونَ فَيَعْلَفُونَ تَقِيَةً
 ۳-۳ مَا يَصِفُ قَوْمٌ بِه خدائی ڈالتے ہیں اس سے ۱۰۲-۲
 ۳-۳ اَنْ يَفْرِقُوا بَيْنَ اللّٰهِ یہ کہ فرق نکالیں ۱۴۹-۴
 ۳-۳ لَا تَفْرِقْ بَيْنَ اَحَدٍ ہم فرق نہیں کرتے کسی میں ۱۳۶-۲
 ۵-۵ وَلَمْ يَفْرِقُوا اور جدا نہ کیا۔ ۱۵۱-۴
 ۳-۵ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ تم کو جدا کر دے گا ۱۵۳-۶
 رت حذف ہے تیل
 ۳-۵ اِنْ يَتَفَرَّقَا اور اگر دونوں جدا ہو جاویں ۱۳۰-۶۴
 (ای الزوجان بالطلاق)
 ۳-۵ كَيَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ اس دن ہوں لوگ ہو گئے قسم قسم ۱۴۰-۳۰
 ۱۳-۵ وَلَا تَفَرَّقُوا فِیْہِ اور اختلاف نہ ڈالو اس میں ۱۳۰-۴۲
 ۱۳-۵ اِذَا تَفَرَّقُوا اور بھوٹ نہ ڈالو ۱۰۳-۳۰
 ۴-۱ فِیْہَا یَفْرِقُ رِیْفَصًا اسی میں جدا کیا جاتا ہے ۴-۴۲
 ۱۱-۱ فَا فِرْقٌ بَيْنَنَا سو جدا کر دے ہم میں ۲۵-۵
 ۱۱-۲ اَوْ فَا رِیْفَصًا رَا تَرَكُوہُنَّ بھوٹ ڈالو ان کو دستور سے ۲-۶۵
 ۱۵-۱ كَالْفِرْقَانِ پھر بھاڑنے والیاں ۴-۷۷
 ۵-۵ اِنَّمَا رِیَابٌ مَّتَفَرَّقُونَ بھلا کئی معبود جدا جدا ۳۹-۱۲
 ۱۵-۵ مِنْ اَبْوَابٍ مَّتَفَرَّقَةٍ کئی دروازوں سے جدا جدا ۶۷-۱۲
 ۱۷-۱ فِرْقَتِي مِنْہُمْ لَاحِبَارِہُمْ ایک فرقہ تھا ان میں ۷۵-۲
 ۱۷-۱ فِرْقَتَا ایک جماعت کو ۸۵-۲
 ۱۷-۱ فِرْقَانِ دو جماعت ہو کر ۳۵-۲۷
 ۱۷-۱ اَمْ اَلْفِرْقَانِ دونوں فرقوں میں کون سا ۷۳-۱۹
 ۱۹-۱ وَالْفِرْقَانِ اور حق کو ناحق سے جدا کر نیوالے ۵۳-۲
 ۱۹-۱ یَجْعَلُ لَکُمْ فِرْقَانًا کہے گا تم میں فیصلہ ۲۹-۸
 ۱۹-۱ یَوْمَ اَلْفِرْقَانِ فیصلہ کے دن ۴۱-۸
 رومیدان الفاروق بن الحق والباطل

۱-۱ فَصَلَّتْ اَلْبَيْتِ رَخِيْبًا (جب خدا قافلہ ہوا) ۹۴-۱۲
 ۱-۲ فَصَلَّ لَكُمْ (واضح کر چکا ہے تمہارے لیے) ۱۱۹-۶
 ۱-۳ فَصَلَّتْ اَلْاٰیٰتِ رَبِّيْنَ (کھول کر بیان کرتے ہم نے پتے) ۹۷-۷
 ۱-۴ فَصَلَّنَا عَلٰی عَلِيٍّ (مفصل بیان کر دیا ہم نے خبر داری سے) ۵۱-۷
 ۱-۵ فَصَلَّنَا هٗ تَفْصِيْلًا (سنائی ہم نے کھول کر) ۱۲-۱۷
 ۲-۳ فَصَلَّتْ (کھولی گئی ہیں) ۱-۱۱
 ۳-۱ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ (فیصلہ کر دے گا درمیان تمہارے) ۳-۶
 ۳-۱ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ (فیصلہ کر دے گا ان کے درمیان) ۱۷-۲۲
 ۳-۲ يَفْصِلُ الْاٰیٰتِ (ظاہر کرتا ہے نشانیاں) ۵-۱۰
 (بیبت)
 ۳-۲ تَفْصِيْلُ الْاٰیٰتِ (تفصیل سے بیان کرتے ہیں انہوں کو) ۵۵-۶
 ۱۵-۱ خَيْرٌ اِنْفَاصِلِيْنَ (سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا) ۵۷-۶
 كِتَابًا مَّفَصَّلًا (کتاب واضح) ۱۱۳-۶
 ۱۳-۶ اٰیٰتِ مَّفَصَّلَاتٍ (نشانیاں جدی جدی) ۱۳۲-۷
 ۱۷-۱ فَصِيْلَتِيْۤ اَلَّتِيْ (اور اپنے گھرنے کو) ۱۳-۷۰
 (عشیرت)
 ۲۲-۱ فَصَلَّ الْخِطَابِ (فیصلہ کرنا بات کا) ۲۰۴-۲۸
 ۲۲-۱ تَقْوُلُ فَصْلًا (یہ بات ہے دو ٹوک) ۱۳-۸۶
 ۲۲-۱ يَوْمَ اَنْفَصِلُ (فیصلے کا دن) ۴-۲۲
 ۲۲-۳ وَتَفْصِيْلًا اَنْ يَكْتُبَ (اور بیان کرتا ہے) ۱۳۴-۲۸
 ۲۲-۳ تَفْصِيْلًا لِكُلِّ شَيْءٍ (اور تفصیل ہر چیز کی) ۱۵۴-۶
 حَمَلٌ وَفِصَالٌ (حمل میں ہنا اسکا اور دودھ پھڑانا) ۳۱-۱
 اَلَّذِيْ فَصَّلَا (ظاماً) (اگر ماں باپ دودھ پھڑالیں) ۲۳-۲
 (۱) فَصَلَّ (تَفْصِيْلًا فَصْلًا) کا نام بیان کیا فیصلہ کیا دودھ پلانے سے روک
 دیا (۲) فَصَلَّ (يَفْصِلُ فَصْلًا) الدَّجْلِ عَنِ الْبَلَدِ (ادھی شہر سے
 خارج ہوا) فَصَلَّ (تَفْصِيْلًا) بیان کیا کلام مجمل نہ کی فَصَلَّ (شَيْءٍ) چیزوں کو
 حصوں میں بانٹ دیا فَصَلَّ (الشَّوْبِ) کپڑے کو سلائی کے لیے کاٹا اَفْصَلَّ
 المولود بچہ کے دودھ پھڑانے کا وقت آگیا اِنْفَصَلَ (جدا ہوا) تَفْصَلَّ
 عضو عضو کا ٹا اِسْتَفْصَلَ (تفصیل طلب کی) فَصَلَّ (دو چیزوں کے درمیان

پردہ زمین کے درمیان حد فضل بڑیوں کے جوڑ (مفصل) اور چار
 موسم بہار۔ زریع۔ خزاں۔ خریف۔ فصل۔ جس۔ حق اور باطل کے درمیان
 فیصلہ۔ فِصِيْلٌ دیوار گند شہر جِ فَصَالٌ۔ فَصْلَانٌ فَصِيْلَةٌ۔ ران کا
 گوشت جِ فَصَائِلٌ فَصَالٌ۔ دودھ پھڑانا۔ فَاصِلَةٌ۔ ج۔
 فَوَاصِلٌ۔ فَيُصَلُّ۔ حاکم جِ فَيَاصِلُ۔ مَفْصَلٌ۔ بڑیوں کے
 جوڑ جِ مَقَاصِلٌ۔ مِفْصَلٌ۔ زبان۔ مَفْصَلَةٌ۔ قبضہ جو کہ دروازہ
 اور کھڑکی میں لگتا ہے۔

فصم

۲۲-۸ لَا اِنْفِصَامَ لَهَا (جو ٹوٹنے والا نہیں ہے) ۲۵۶-۲
 (انقطاع لہا)
 فَصَمَ رَيْفِصْمٌ فَصْمًا (توڑ دیا۔ کاٹ دیا۔ فَصَمَ الْبَيْتِ
 گھر گر گیا۔ اَفْصَمَ الْمَطْرُ بارش ختم گئی۔ اِنْفِصَامٌ ٹوٹنا)

فضح

۱۳-۱ فَلَا تَفْضَحُوْنَ (سو مجھ کو رسوا مت کرو) ۶۸-۱۵
 فَضْحَةٌ (يَفْضَحُ فَضْحًا) كَسَفَتْ مَسَاوِعَهُ (اس کے عیب
 کھولے۔ فَضْحَةُ الْقَمَرِ النُّجُوْمِ ستاروں پر چاند بوجہ کثرت روشنی
 غالب آیا۔ فَضِيْحَةٌ جِ فَضَائِحٌ عیب جوئی۔ رسوائی۔)

فض

۱-۸ لَا اَفْضُوْا مِنْ حَرِّكَ (تو متفرق ہو جائے) ۱۵۹-۳
 (تفرق ہوا)
 ۱-۸ اِنْفِضُوْا اِلَيْهَا (متفرق ہو جاؤ اس کی طرف) ۱۱-۶۲
 ۳-۸ حَتّٰى يَنْفِضُوْا (یہاں تک کہ متفرق ہو جاؤ) ۷۳-۷
 (تفرق ہوا)
 ۳-۳ سَقَمًا مِنْ فَضِيْةٍ (بھت چاندی سے) ۳۳-۳
 وَ اَلْفِضَّةِ (چاندی سے) ۱۳-۳
 فَضٌّ (يَفْضُضُ فَضًّا) الشَّيْءُ (توڑا اور وہ ٹوٹ گئی فَضُّ الْقَوْمِ توم
 کو جدا جدا کر دیا) لَا فَضَّ فُوْا (توڑا اور وہ ٹوٹا جائے) اِنْفِضُ
 ٹوٹا متفرق ہوا۔ تَفْضِيْضٌ۔ چاندی ٹوٹنا۔

فعل

- ۱-۱ يَمَافَعَلُ السُّفَهَاءُ جو کیا ہماری قوم کے احمقوں نے ۲-۱۵
- ۱-۱ يَمَافَعَلُ الْمُبْطِلُونَ اس کام پر جو کیا گمراہوں نے ۲-۱۷
- ۱-۱ فَعَلَهُ كَيْدَهُمْ کیا ہے اس کو ان کے بڑے نے ۲۱-۶۳
- ۱-۱ فَعَلُوا فَا حِشْتًا کر بیٹھیں کچھ کھلا گناہ ۳-۱۳۵
- ۱-۱ فِيمَا فَعَلْنَ اس میں کہ کریں وہ عورتیں ۲-۲۳۲
- رمت التزج والتعرض للخطاب
- ۱-۱ وَفَعَلَتْ اور کر گیا تو اپنی ایک کرتوت ۲۶-۱۹
- ۱-۱ فَإِن فَعَلَتْ پھر اگر تو ایسا کرے ۱۰-۱۰۶
- ۱-۱ فَعَلْتُمْ سِيئَةً کیا تم نے یوسف سے ۱۲-۸۹
- ۱-۱ وَمَا فَعَلْتُمْ عَنِ امْرَأِي اور میں نے نہیں کیا اسکو اپنے حکم سے ۱۸-۸۳
- ۱-۱ فَعَلْتُمْ هَآؤُا میں نے وہ کام کیا ۲۶-۲۰
- ۱-۱ كَيْفَ فَعَلْتَابِهِي كَيْس کیا ہم نے اس سے ۱۳۰-۴۵
- ۲-۱ فَعِلَ بِأَشْيَاءٍ عَرِيضٍ حیدر کیا گیا ہے ۳۳-۵۴
- ۳-۱ يَقَعَلُ مَا يَشَاءُ کرتا ہے جو چاہے ۳-۴۰
- ۳-۲ مَن يَقَعَلُ جو تم میں یہ کام کرتا ہے ۲-۸۵
- ۳-۱ يَقَعَلُونَ کریں گے ۲-۷۱
- ۵-۱ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ اگر تو نے ایسا نہ کیا ۵-۶۷
- ۳-۱ مَا تَفْعَلُوا اور جو کرو گے ۲-۱۹۷
- ۳-۱ مَا تَفْعَلُونَ جو تم کرتے ہو ۱۶-۹۱
- ۵-۱ لَم تَفْعَلُوا نہ کر سکو ۲-۲۳۲
- ۷-۱ لَنْ تَفْعَلُوا نہ کر سکو گے ۲-۲۳۲
- ۳-۱ تَفْعَلُ بِالْجُرْمِينَ کیا کرتے ہیں گنہگاروں کے ۳۷-۳۴
- ۳-۱ أَذَانٌ تَفْعَلُ یا کہ بھپوڑیں ہم ۱۱-۸۶
- ۴-۱ أَن تَفْعَلَ بِهَا کیا جاوے اس کے ساتھ ۴۵-۲۵
- ۴-۱ مَا يَفْعَلُ بِئِي کیا جاوے گا میرے ساتھ ۶-۹۰
- ۵-۱ إِنِّي قَاعِلٌ میں کرنے والا ہوں ۱۸-۲۴
- ۱۴-۱ لِلزُّكُوَةِ قَاعِلُونَ زکوٰۃ دیا کرتے ہیں ۲۳-۴۲
- (مؤدون)

- ۱۵-۱ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ یہ کام کرنے والے ہیں ۱۱-۱۱
- ۱۵-۱ إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ اگر تم کرنے والے ہو ۱۱-۱۱
- ۱۱-۱ لَفَعَلُوا اس کو جو حکم دیا گیا ۱۱-۱۱
- ۱۱-۱ فَا فَعَلُوا انور مردوں کو جو حکم ملا ہے ۱۱-۱۱
- ۱۱-۱ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ اور کھلائی کرو ۱۱-۱۱
- ۱۶-۱ كَان مَفْعُولًا سے کیا ہوا ۱۱-۱۱
- ۱۹-۱ فَعَالٌ تَمَامًا کر ڈالنا ہے جو چاہے ۱۱-۱۱
- فِعْلُ الْخَيْرَاتِ کرنا نیکوں کو ۱۱-۱۱
- ۲۲-۱ فَعَلْتَا الْبَنَاتِ ابنی ایک کرتوت ۱۱-۱۱
- فَعْلٌ رِيْفَعْلٌ تَعْلًا کام کیا فعل مصدر ہے فَعْلٌ تَعْلًا ابھی
- کرنا فعل اسم ہے ج فِعَالٌ اَفْعَالٌ جمع اَفْعَالٌ اَفْعَالٌ کا شروع کیا فَعْلَةٌ عادت

فقد

- ۱-۵ وَفَقِدَا الطَّيْرَ خبر لی اڑتے جانوروں کی ۲۷-۱۳
- ۳-۱ مَاذَا تَفْقِدُونَ (طلب، تعریف) کیا تم گم پاتے ہو ۱۱-۱۱
- ۳-۱ نَفَقِدُ صَوَابًا ہم نہیں پاتے پیارہ ۱۲-۷۲
- فَقَدَا رِيْفَقِدًا فَقَدًا وَفَقَدَا نَا وَفَقَدَا اَو فَا فَقَدَا اس کو گم پایا۔ اَفَقَدَا اس کو گم کر دیا۔ تَفَقَدَا طلبہ عند غيبيته فَعِيْدُ، المَفْقُوْدُ، گم

فقر

- ۱-۱ اَن يَفْعَلَ بِهَا قَائِدًا ان پر وہ آئے ٹوٹے جس سے کمر ۴۵-۲۵
- ۱۷-۱ اِنَّ اللّٰهَ نَقِيْرٌ الشد فقیر ہے ۳-۱۸
- ۱۷-۱ مِّنْ غَيْرِ فَقِيْرٍ ابھی میں اس کا محتاج ہوں ۲۸-۲۰
- ۱۷-۱ مَن كَانَ فَقِيْرًا جو کوئی محتاج ہو ۴-۵۵
- ۱۷-۱ اَلْبَائِسُ الْفَقِيْرُ برے حال کے فقیروں کو ۲۲-۱۸
- ۱۷-۱ اِنَّ نَوْهَا الْفَقِيْرَاءُ اور ہنچاؤ فقیروں کو ۲۱-۲۷
- ۱۷-۱ اِنَّ يَكُوْنُوْنَ اَفْقَرًا اگر ہوں گے مفلس ۲۲-۲۲
- ۱۷-۱ لِّلْفَقِيْرِ الْبَائِسِ فقیرت ان فقیروں کے لئے ہے ۲۳-۲۳

۲۲-۱ بَعِدَ كَمَا الْفَقْرُ وَعَدَهُ دِيَابَ تَمَكُّو تَلَكُّو سِي كَا ۲۶۸-۳
 (۱) فَقْرٌ رَيْفٌ نَقْرٌ (۲) بَيْضٌ دَرْدِي لَوْ شِئْتَ كَا شَكَايَتِ كَا: فَقِيرٌ يَأْتِي
 بِمَا مَقْرُودٌ (۳) نَقْرٌ رَيْفٌ نَقْرٌ فَتَقَارُكَ دَا فَتَقْرُ (فَقِيرٌ يَأْتِي) فُقْرَةٌ
 اسے نکال کر دیا۔ گھاسنے اپنے آپ کو فقیر ظاہر کیا۔ فُقْرٌ فُقْرٌ ضِدُّ
 عَنِي اذْوَ الْفَقَارِ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی تلوار کا نام نِقْرٌ الْعَظْمُ
 رِیْضٌ کَا تِلْکَا جِ فَوَاقِرٌ فَاقِرَةٌ وہ سخت مصیبت جس سے گویا پیٹھ
 کے ہرے توڑ دیے۔

۳-۵ تَتَفَكَّرُونَ اور فکر کرتے ہیں ۱۹۱-۳
 ۳-۵ اَوَّلُ تَتَفَكَّرُونَ کیا انہوں نے نہیں دھیان کیا ۸۳-۷
 ۳-۵ تَتَفَكَّرُونَ تاکہ تم غور کرو ۲۱۹-۲
 ۳-۵ لَمْ تَتَفَكَّرُوا پھر دھیان کرو ۱۶-۳۳
 فَكُورٌ يَفِكُرُ فِكْرًا وَفَكَرٌ وَفَكَرٌ وَفَكَرٌ سَوْجَا غُورٌ كَا فِكْرٌ جِ اَفْكَارٌ

فك

۱۵-۸ مُتَفَكِّرِينَ باز آنے والے ۱-۹
 رِثَايَيْنِ عِنَاهُ عَلَيْهِ
 ۳۲-۱ فَكٌّ رَقَبَةٌ پھڑانا گردن کا ۱۳-۹۰
 فَكٌّ رَيْفٌ فَكًّا وَفَكَارًا الْاَسِيْرُ تَيْدِي كُو مَجْرَايَا - فَكٌّ رَيْفٌ
 فَكًّا الْعُقْدَاءُ عِنْدَهُ حُلٌّ كَا. فَكٌّ رَيْفٌ فَكًّا وَفَكَوْكَارًا الرَّجُلُ
 آدھی بوڑھا ہو گیا فَكٌّ رَيْفٌ فَكًّا وَفَكَوْكَارًا اَنْتَ كَا بِالرَّوْحَنِ رَجُلٌ
 كُو مَجْرَايَا فَكٌّ رَيْفٌ فَكًّا وَفَكَوْكَارًا الْعِظْمُ بِيْضِي اِنِّي جَدُّ سِي
 بِيْضِي فَكًّا فَصَلَةٌ اَمَّا اَنْفَكَ اَزْ اَنْفَالٍ نَاقِصَةٌ مَعْنَى مَعِيْشَةٍ رَابِعًا
 فَكٌّ جِ فَكُّوكٌ جِبْرًا

فكه

۳-۵ تَفَاهُونَ رَتِ حَدَثًا (۱) باتیں بناتے ۱۵۷-۵۶
 (تَعْجِبُونَ مِنْ ذَلِكَ)
 ۱۵-۱ فِكْرِهِنَّ باتیں بناتے ۳۱-۸۳
 (مَعْجِبِينَ بِذِكْرِ هَذِهِ الْمُؤْمِنِينَ)
 ۱۵-۱ فَاكْرَهُونَ رِنَا عَمُونَ (۱) باتیں کرتے ۵۵-۳۶
 ۱۵-۱ رَجُلًا فَكْرًا كَرِيمًا زَانِعًا (۱) باتیں بنایا کرتے تھے ۲۷-۳۳
 فَاكْرَهُتُ مِوَا ۵۷-۳۶
 يَكِلُ فَاكْرَهُتُ ہر مِوَا ۵۷-۳۳
 وَتَوَالِيَةً مِوَا اور مِوَا سے جس قسم کے ۲۶-۷۷
 فَوَاكِرٌ وَهَمْ مَكْرُمُونَ مِوَا سے اوزان کی عبرت ہے ۳۶-۳۲
 فَكَةٌ رَيْفَةٌ مَكْرَهُتٌ وَفَكَاهَتْ نَوْشَ طَبَعِ مَزَاجٍ مَسْنِيْنِ وَاللَّاءُ اَوْ مَسْنِيْنِ
 وَاللَّيْنُ فَاكْرٌ فَكْرٌ فَكْرٌ الرَّجُلُ اس کو پھل کھلایا تَفَكَّرَ پھل
 کھلایا تَعَجَّبَ تَشَدَّدَ فَاكْرَهُتُ نَوْشَ طَبَعِي كَا فَكَاهَتْ فَكْرَهُتُ

فقه

۱۵-۱ فَاقِعٌ لَوْنَهَا خوب گہری ہے اسکی زردی ۶۹-۲
 (شَدِيدُ الصَّفْرَةِ)
 فَقْعٌ رَيْفٌ فَقْعًا وَفَقْوَةً لَوْنُهُ سَمْتٌ زَرْدٌ رَنُجٌ وَاللَّاهُوكِيَا - فَقْعٌ
 الرَّجُلُ آدھی بوڑھا بنتا گہری چل بسا. فَقْعٌ رَيْفٌ فَقْعًا اِحْسَرٌ
 اِسْتَدَّ لَوْنُهُ زِيَادَةُ اسْتِعْمَالِ زَرْدِي كَيْ لِيَا فَقْعٌ مَحْتَا جِ يَابِدٌ حَالٌ يُوَا -

فقه

۳-۱ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا سمجھیں کوئی بات ۷۷-۲
 ۳-۱ لَعَلَّ يَفْقَهُونَ تاکہ وہ سمجھ جاویں ۶۵-۲
 ۳-۱ اَنْ يَفْقَهُوهُ تاکہ قرآن کو نہ سمجھیں ۲۵-۶
 وَلَا يَفْقَهُوْا لِقْرَانًا تاکہ سمجھیں سیری بات ۲۸-۲۰
 ۳-۱ يَفْقَهُوْا تَوَلَّى تم نہیں سمجھتے ان کا پڑھنا ۱۷-۲۲
 ۳-۱ لَا تَفْقَهُوْنَ تَبِيْعَهُمْ (تَفْقَهُوْنَ)
 ۳-۱ مَا تَفْقَهُوْا تَبِيْعًا (تَفْقَهُوْا) ہم نہیں سمجھتے بہت باتیں ۱۱-۹۱
 ۱۱-۵ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّيْنِ تاکہ سمجھ پیدا کریں دین میں ۱۳۳-۹
 فَتَفَقَّهُوا فِقْهًا وَفَقَّهَ يَفْقَهُ فِقْهًا عَالِمٌ اَوْ رَفِيْعٌ يُوَا فِقْهًا
 رَيْفٌ فِقْهًا تَفَقَّهُ سَمَّا فِقْهًا رَيْفٌ فِقْهًا الرَّجُلُ عَالِمٌ فِي
 دُوْبَرِ اَلْمَدِيْنَةِ اَبَا فِقْهًا اَفْقَهًا اسے سکھایا خفیدہ مَرَفِقَةٌ
 دین میں سمجھنا فِقْهًا فِقْهًا فِقْهًا

فكر

۱-۳ اِنَّهُ فَكَّرَ اس نے فکر کیا ۱۸۷-۴

فَاكْبَهُمْ بِعَلِّمِ وَاللَّهِ فَارَكِبْتُمْ سِلْجَانًا

فلح

- ۱-۲ اَفْلَحَ الْيَوْمَ رِفَاان حیت گیا آج ۶۴-۲۰
- ۱-۲ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ کام نکال لے گئے ایمان والے ۱-۲۳
- ۳-۲ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ نہیں کامیاب ہوتے مجرم ۱۷-۱۰
- ۳-۲ لَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ نہیں بھلا ہوتا جادوگر کا ۶۹-۲۰
- ۳-۲ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُونَ نہ بھلا ہوگا منکروں کا ۱۱۸-۲۳
- ۳-۲ لَا يُفْلِحُونَ فضلائی نہیں پاتے ۶۹-۱۰
- ۵-۲ وَلَنْ تُفْلِحُوا اِذَا اَبَدًا نہ بھلا ہوگا تمہارا کبھی ۲۰-۱۸
- ۱۵-۱ السُّفْلِحُونَ مراد کو پہنچنے والے ۵-۱
- ۱۵-۱ مِنَ الْمُفْلِحِينَ چھوٹے والوں سے ۶۷-۲۸
- فَلَحَّ رَيْفَلِحُ فَلَحَّ الْاَرْضِ زَمِيْنٌ بَھاری فَلَاحٌ زمیندارِ فَلَاحِ آلات کشاورزی۔ فَلَاحَةٌ۔ وہی۔ فَلَاحٌ جِ فَلَاحٌ شَقٌّ کرنا۔ بھانڈنا۔ اَفْلَحَ۔ خلاصی پائی۔ فَلَاحٌ۔ فَلَاحٌ۔ مراد۔ اصلاح الحال۔ بقاد۔ نجات۔ یفوتنا الفلاح۔ مراد سحری ہے۔ جَعَى عَلَيَّ الْفَلَاحُ مراد۔ نجات کے طریقہ پر آؤ۔

فلق

- ۱-۸ قَانَقَلَقَ رِفَانَشَقَا پھر دریا پھٹ گیا ۶۳-۲۶
- ۱۵-۱ قَالِي اَفِيْحِيْلِحُ پھوڑ نکالنا ہے دانہ ۹۵-۲
- ۱۵-۱ قَالِي الْاَصْبَاجُ پھوڑ نکالنے والا صبح کی روشنی کا ۹۶-۲
- تَرَبَّتْ اَفْلِقُ (الصبح) صبح کے رب کی ۱-۱۱۳
- فَلَقَ رَيْفَلِقُ فَلَقَا فَلَقٌ بَھارا۔ فَلَاقَ اللهُ الصُّبْحُ اندر پیر دور کیا
- فَلَقٌ مصدر ہے فَلَاقٌ جِ فَلَاقٌ صبح

فلک

- ۱۶۴-۲ قَانَفْلِكِ الْاَلِي رِفَنُ اور دوں کشتیوں میں
- ۳-۳۶ قِي فَلَکِ بِسَبْحُونَ بہ کوئی ایک پکر میں پھرتے ہیں
- ۳۳-۲۱ کَلَّ فِي فَلَکِ بِسَبْحُونَ سبب اپنے گھر میں پھرتے ہیں
- فَلَکِ۔ واحد جمع۔ مذکر مؤنث سب کے لیے ایک ہی لفظ ہے۔ فَلَکِ ۲
- فَلَکِ فَلَکِ۔ اَفَلَکِ بہ ایک گول چیر۔ ستاروں کا مدار۔ فَلَکِ۔ آسمانی

حساب کا عالم۔ مفلوک مصیبت زدہ۔ فَلَکِ رِفَلَکِ قَانَحَا الشَّيْءِ
المجاریتہ۔ اسناد آرزو کی کے پستان گولائی میں ابھرے۔ آسمان کی شکل
بھی ایک ابھرے ہوئے پستان کی طرح ہے۔

فلن

لَهْ اَتَّخِذْ فَلَانًا خَيْلًا نہ پکڑا ہوتا میں فلا نے کو درست ۲۵-۲۸
یہ لفظ ظم کے قائم مقام آتا ہے۔ زوسی العقول کے لیے ال ساتھ نہ آویگا
اور غیر زوسی العقول کے لیے ال ساتھ آئے گا

فند

۳-۳ لَوْ كَا اَنْ تَفْنَدُونَ اگر نہ کو بھج کو کہ بوڑھا بک گیا ۱۲-۱۴
رَقْمُونِي لَصَدَقْتُمُونِي
فِنْدًا رِفِنْدًا فِنْدًا اَوْ فِنْدًا بوڑھا ہوا۔ اور عقل جاتی رہی۔ فِنْدًا فِي
الْقَرَى۔ راءے میں خطا کی۔ فِنْدَاہُ كَذَابٌ اَلَامٌ خَطَارَاتِہُ
وَصَقَقَهُ فِنْدًا ہجر۔ نعمت کا کفر جِ اَفْنَاد

فن

دَوَانَا اَفْنَانٍ (لا غصان) جن میں بہت سی شاخیں ۵۵-۶۸
فَانٌ واحد ہے۔ ح۔ اَفَانِيْنٌ سیدھی اور لمبی شاخیں۔ اَفْنُونٌ وہ
شاخیں جو ایک دوسرے میں چلی گئی ہوں۔ تَفْتَنٌ کار گیری۔ فینان۔ لمبے
بالوں والا آدمی۔ فَنَاءٌ وہ درخت جن کی شاخیں لمبی اور سیدھی ہوں۔

فنی

۱۵-۱ کُلُّ مَنْ عَلِمَهَا فَانٍ جو کوئی سے زمین پر فناء ہو تو لا ۵۵-۲۶
رِهَالِكُ
فَنِی رِفَنِی فَنَاءً مراد قرب المرگ ہو گیا۔ اَفْنَاءُ الشَّيْءِ ہلاک کیا۔
نار دیا۔ فانی۔ وہ بوڑھا جو کہ قرب المرگ ہو۔ فَنَاءٌ ضد یفاء۔ فَنُو۔ وہ آدمی
جن کا نسب نامہ معدوم ہو۔

فوت

۱-۱ اَعْلَى مَا قَاتَلْتُمْ رَغِيْبًا اس پر جو کہ ہاتھ سے نکل جاوے ۲-۱۵۳
فَلَاقُوْتُ لای لا یفوتنا نہ بچ سکیں بھاگ کر ۵۱-۳۴
۲۲-۶ مِنْ تَفَاوُتٍ کچھ فرق
رعد من تبا سب

كَاتَرِيْفُوْتٌ تُوْتَارِفُوْتًا) الْاَمْرُ مَضَى وَذَهَبَ وَوَقْتُ
فِعْلِيَّةٌ كَامٌ كَرْنِ كَاوْتِ اَمْتِهْ سَهْ نَكْلٌ كِيَا اِدْرُو اِيْسِنْ نَهْ بُوْسَا. تَفَاوَتْ
رَفَاوَتْ) الشَّيْكَانِ. دُوْنُوْنِ الْاَلْبِ الْبُوْكِيْنِ.

فوج

فُوْجٌ سَاَلَمٌ رَجَاعَتٌ اِيْكٌ كَرُوْهٌ پُوْهِيْنِ كِهْ ۸-۶۷
فُوْجًا مِيْنِ مِيْكِدْبِ اِيْكٌ جَمَاعَتٌ جُوْهْمَلَاتِهْ تَهْ ۸۳-۶۷
فَنَّاوُوْنِ اَفْوَاَجًا پِهْرْتَمِ اُوْكَهْ غُوْلُ كِهْ غُوْلُ ۱۸-۷۸
فُوْجٌ ۲. اَفْوَاَجٌ، فُوْجٌ، جِيْمٌ، اَفْوَاَجٌ، اَفْوَاَجٌ

فور

۱-۱ فَاوَالْتُوْرُ جُوْشٌ مَارَاتُوْرُنِهْ ۲۰-۱۱
۳-۱ وَهِيَ تَفُوْرٌ اِدْرُوْهٌ اِجْهَلٌ رَهِيْ بُوْگِي ۷۰-۶۷
۲۲-۱ يَا تُوْكَرْمِيْنِ تُوْرِيْهِمْ دِهْ اُمِيْنِ تَمِ پُرَا سِيْ دَمِ ۱۲۵-۳

(من غضبه)

فَارَتْ رَفُوْرٌ فُوْرًا وَتُوْوَالَانَا وَفُوْرًا الْقِيْدَرُ اِنْدِي اِبْلِيْنِ لِكِي
فَاوَالْمَا مِيْنِ شِيْمِهْ بُوْهُوْمَا. اِدْرُوْ پَانِ مَارِيْ اِيَا فَارَتْ الْقِيْدَرُ. اِنْدِي كُوْ جُوْشِ دِيَا.
فُوْرٌ جِلْدِيْ فُوْرَهْ مِيْنِ الْحِيْرَا اِدْرُوْ لِيْرُوْ. سِرْدِيْ يَا كَرْمِيْ كَا جُوْشِ فُوْوَارَهْ
پَانِي اِجْپَالِيْنِ كَا اَلِهْ. فَيُوْرٌ جِلْدِيْ غُصْرِيْنِ اَنْوِيْ وَالَا.

فوز

۱-۱ فَقَدْ فَازَ اِسْ كَا كَامٌ بِنِ كِيَا ۱۸۵-۳
(نال غايه مطلوبه)
۱-۱ فَاوُوْرٌ تُوْ پَاتَا مِيْنِ بُوْرِيْ مَرَادِ ۷۲-۳
۲۲-۱ فُوْرًا عَظِيْمًا بُوْرِيْ مَرَادِ ۷۲-۳
۲۲-۱ ذٰلِكَ اِنْفُوْرًا لِبِيْنِ يِهِيْ هِيْ بُوْرِيْ كَامِيَا بِي ۱۶-۶
(تجارتہ الظاهرہ)
۱۵-۱ هُمَا لِفَا تُوْرُوْنِ مَرَادِ كُوْ پِنِيْنِيْ وَلِيْ مِيْنِ ۲۱-۹
(ظا فزون بالخير)
۱۸-۱ يَلِيْسِيْنِ مَفَانَا دُرْنِهْ وَالُوْنِ كُوْ اِنْكِيْ مَرَادِيْتِيْ هِيْ ۳۰-۷۸
بِقَاوَرَهْ مَرَالْعَذَابِ (بِنَجَا) جِهُوْتٌ كِهْ عَذَابِ سَهْ ۱۸۸-۳

۱۵ کیوں کہ کفار کو حد میں بدر کرے مقتولین کا انتقام مطلوب تھا۔

۱۸-۱ بِنَفَاوَاتِهْمِ اِنِ كِهْ سِجَاوُكِيْ مَكِيْ ۶۱-۳۹
فَاوَرَفِيْفُوْرٌ فُوْرًا) بِالَا مِيْرُوْ كَامِيَا بُوْگِيَا. فَاوَرِيْنِ اَلْمَكْرُوْهَاتِ نَجَاتِ
پَانِي. فُوْوَرٌ فَاوَرَالرَّحْلِ. اِدْرُوْ مَلَاكٌ بُوْگِيَا. مَرَكِيَا.

فوض

۳-۳ وَاتِيُوْضُ اَمْرِيْ اِدْرُوْ مِيْنِ سُوْنِيْتَا بُوْوِيْ اِيْپَا كَامِ ۴۲-۳۰
فُوْضٌ رَتَفُوْضًا) الْاَمْرُ كَامٌ سِيْرُ كِيَا. فُوْضِيْنِ اَلْمِرَاةَ. بَغِيْرُ حَقِّ مَرِ.
عُوْرَتِ سَهْ نِكَاحِ كِيَا. فَاوَضُّ رَمَفَاوَضَةً) نِيْ اَلَا مِيْرُوْ اِسْ كُوْ بَرَا بَرَكِيَا
شَرِيْكِ كِيَا. اِسْ كُوْ نُوْ كَرُ رَكَا.

فوق

۱-۱ قَالَمَّا اَذَقَ جِبْ بُوْشِ مِيْنِ اِيَا ۱۲۲-۷
مَا لَهَا مِيْنِ فُوْوَاتِيْ نِهِيْ سَهْ اِسْ مِيْنِ رَتَفَهْ ۱۵۰-۳۸
رَرَجُوْعٌ اَمْرُوْتٌ مَابِيْنِ الْحَلِيْبَتِيْنِ
رَفُوْوَقٌ كِلْ ذِيْ اِدْرُوْ جَاتِنِهْ وَالِيْ كِهْ اِدْرُوْ ۷۶-۱۲
مِيْنِ فُوْوِيْهِ اِسْ كِهْ اِدْرُوْ ۴۲-۳۰
فُوْوَقَهُمْ اِسْپِنِهْ اِدْرُوْ ۱۹-۶۷
فَمَا فُوْوَقَهَا جُوْ اِسْ سَهْ بَرِيْدُ كَرِهِيْ ۲۶-۲
مِيْنِ فُوْوَقِهِمْ اِسْپِنِهْ اِدْرُوْ سَهْ ۶۶-۵
فُوْوَكُمُ الطُّوْرَ مَتِهَارِهْ اِدْرُوْ ۶۳-۲
فِي الْاَفَاقِ دُنْيَا مِيْنِ ۵۲-۴۱

(اقطار السموات والارض)

فَاوَرَفِيْفُوْرٌ فُوْرًا وَفُوْوَاتِيْ) الشَّيْءُ اِدْرُوْ نَجَا كِيَا. فَاوِيْ اَصْحَابَاهُ
اِسْپِنِهْ سَاتِيُوْ كِ نَفْسِيْلَتِ. رَكِيَا. فَاوِيْ رَفَاوَاتِيْ) اِسْ كِهْ سِيْنِهْ
سَهْ بُوْ اِدْرُوْ پُوْرِيْ سِيْ. سِجْكِيْ لِكِي. اَفَاقٌ. مَرِيْضِ سَهْ صَحْتِ كِ طَرَفِ بِيْرَا. تَفُوْوَقِيْ
بُرْدِ لِهْ كِيَا. اِفْتَاقٌ. اِفْتَقَرٌ. فَقِيْرٌ بُوْگِيَا. فَاوَهْ. مَابِيْتِ نَفَرِ. فُوْوَقِ
صَدْرِيْ نَحْتِ. طَرَفِ زَمَانِ. اَقَمْتِ فُوْوَقِ شَهْرِيْ. بَعْدِ زِيَادَهْ فُوْوَقِ مَرِ
۲. اَفُوْوَقَرًا اِفْقَةً جِيْمٌ اَفُوْوَاتِ. مَحَاوَرَهْ سَهْ اِدْرُوْ اِهْلِيْ قَدَا.
فُوْوَاتِيْ حَالِيْبِ) وَوَقْتُ مَابِيْنِ الْحَلِيْبَتِيْنِ. حَدِيْثِ مِيْنِ سَهْ.
عِبَادَةُ الرِّيْضِ قَدْرُ فُوْوَاتِيْ

فوم

فوم قار حنطہا، زمین سے اُگی ہوئی گندم ۶۱-۲
 فوم اختیروں کی پکانی فوم حنطہ وہ تمام اناج جس سے روٹی
 لگتی ہے جہ فومکان، واحد فومۃ یا اُگی گندم جہ فوم تَقْوِیو
 روٹی پکانا قافیح۔ ناسبائی۔

فوه

لَیْبِلْغُ فَاہُ تاکہ اپنے اس کے منہ تک ۱۵-۱۳
 یَا فَاہِی رُبَا قَوَاہِیْمِ اپنے منہ ۳۲-۹
 یَقُولُنَّ یَا فَاہِی رُبَا کتے ہیں اپنے منہ سے ۱۶-۳
 قَوْلًا یَا فَاہِی رُبَا یہ تمہاری بات اپنے منہ کی ہے ۴-۳۳
 فَاہُ رَیْفُوہُ فُوہَا رَیْفُوہُ منہ سے بولا فَاوہُ نَاصِقٌ تَقْوِہُ
 المکان مکان کے اندر داخل ہوا فِیہُ، بلیغ کلام، کلمتہ فَاہُ رِی
 فِی رِیْفُوہُ رِیْفُوہُ رِیْفُوہُ یا منہ لاکر باتیں کی تغاؤہ القوم مکالمہ کیا۔ قویہ
 ام تصنیف۔ فوہ، فَاہُ رِیْفُوہُ فَاہُ منہ فُوہُ نَوَاہَات
 اَخْوَاہُ قَوَائِدُ جھوٹی خبر۔ قسم بھی اس سے نکالتے ہیں۔

فہم

۱-۳ فَہِمْنَا سَلَمَانَ پھر ہم نے سمجھا دیا ۷۹-۲۱
 فَہِمْنَا رَیْفُوہُ فَہِمْنَا وَفہِمْنَا مِیْنًا سمجھا جانا فَہِمْنَا سمجھایا۔
 تَبَاہِمْنَا فَہِمْنَا فَہِمْنَا سَمَّجِدًا اسْتَفہِمْنَا پوچھنا۔

فی

۱-۱ فَاِنِ فَاَتَتْ پھر اگر پھر آیا ۹-۴۹
 ۱-۱ فَاِنِ فَاَتَتْ جَعَا پھر اگر باہم مل گئے ۲۲۶-۲
 ۱-۲ اَفَاَتَا اللّٰہُ رِی لوثا یا اسد نے ۵-۳۳
 ۱-۳ حَتّٰی تَفِی اِلٰی رَی جہ یہاں تک کہ پھر آوے ۹-۴۹
 ۱-۵ یَنْقَبُو ظِلْمًا رَی تَقِی ب۔ ڈھلتے ہیں ۲۸-۱۶
 فَاِنِ رَیْفُوہُ فِیْہَا رَی جہ پھر۔ فَاِنِ الظِّلُّ سایہ پھر، بدلہ رَی حَوَالِ
 فَاِنِ رَیْفُوہُ فِیْہَا رَی جہ پھر، الا مَدَّ کَامَ کِی طَرَفِ جِہَا اَقَاع۔ لازم مَدَّ
 پھر پھر تَقِی اَتَقَلَّبَ اِنْفِی سَیْرَہُ خَرَجَ۔ ہاں غنیمت جہ اَفِیَاءُ

فیض

۱-۲ اَفَاضَ النَّاسِ سب لوگ پھر میں
 ۱-۲ اَفَاذًا اَفْضَاہُ مِیْنًا عَرَفَاہُ جب طواف کر کے لوگوں کو
 ۱-۲ اَفِیْمَا اَفْضَاہُ مِیْنًا اِس پر پھر پھر کرتے ہیں
 ۱-۳ اَفِیضًا مِیْنًا الدَّمِیْعِ بہتے تھے اَسْو
 ۱-۳ اِذْ تَفِیضُوْنَ فِیْہِ جب مسرون ہونے ہو تم
 ۳-۲ مِیْنًا تَفِیضُوْنَ فِیْہِ جن باتوں میں تم لگ
 ۱۱-۲ اَفِیضُوْا مِیْنًا حِیْثُ پھر طواف کیے پھر وہاں سے ۱۱-۲
 ۱۱-۲ اَنْ اَفِیضُوْا عَلَیْنَا ہمارے پھر
 (القوا)

فَاَضَ رَیْفِیضٌ فِیضًا و فِیضًا و فِیضًا و فِیضًا
 السَّیْلِ۔ طینی کثر سے آئی۔ جاری ہوئی فَاَضَتْ عَیْنُہُ وہ
 خوب رویا، آنکھوں نے آنسو برسائے۔ فَاَضَ الخَبْرُ خَبْرٌ مشہور ہوئی۔
 اَفَاضَ النِّسَاءُ پانی گرایا اَفَاضَ الْاَنْبَاءُ برتن پانی سے زیادہ پھر
 دیا کہ اب وہ بنگے کا مَاءُ فِیضٌ زیادہ پانی فِیاض جوار، مُتَفِیضٌ
 قائمہ حاصل کرنا فَاَضَ حَمْدُہُ۔ بہت بتایا۔

فیہ

۱-۱ یَا صَاحِبَ الْفِیْلِ یا تھی والوں کے ساتھ ۱-۵
 ۱-۱ قَالَ رَیْفِیْلٌ فِیْلٌ و فِیْلٌ و فِیْلٌ الرَّجُلُ آدمی ہر تھی
 طرح بڑا اور موٹا ہو گیا فِیْلٌ الرَّجُلُ آدمی ہوا ہوا فِیْلٌ
 الشَّیْبَانِ، جوانی رائل ہوئی۔ دائر القیل ایک بیماری سے جن میں یاؤں
 بہت موٹے ہو جاتے ہیں۔ فِیَالٌ۔ جنات فِیْلِ و اَمْرٌ فِیْلِ
 اَفِیَالٌ فِیوَالٌ

قبل

۱-۲	فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ	پھر منہ ایک دوسرے کی طرف ۲۷-۳۷
۱-۲	قَالُوا أَدْرَأَقْبَلُوا عَلَيْكُم	کننے لگے منہ کر کے ان کی طرف ۱۲-۷۱
۱-۲	فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ	پھر سامنے سے آئی اسکی عورت ۵۱-۲۹
۱-۲	أَقْبَلْنَا فِيهَا	آئے ہیں ہم جس میں ۱۲-۸۳
۱-۵	فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا	پھر قبول کی اسکو اسکے رب نے ۳-۳۷
۲-۵	تَقَبَّلَ مِنْ أَحَدِنَا هَذَا	قبول کی گئی ایک کی ۵-۲۸
۲-۵	مَا تَقَبَّلَ مِنْهُ	تو ان سے قبول نہ ہوگا ۵-۳۹
۳-۱	يَقْبَلُ التَّوْبَةَ	قبول کرتا ہے توبہ ۹-۱۰۵
۱۳-۱	وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ	اور نہ قبول کرو ان کی ۲۲-۲۲
۳-۵	يَقْبَلُ اللَّهُ	قبل کرتا ہے اللہ تعالیٰ ۵-۲۸
۳-۵	تَقْبَلُ عَنْهُمْ	ہم قبول کرتے ہیں ۲۶-۱۶
۴-۱	وَلَا يَقْبَلُ	اور نہ قبول کیا جائے گا ۲-۲۸
۸-۱	لَنْ يَقْبَلَ تَوْبَتَهُمْ	کبھی انکی توبہ قبول نہ ہوگی ۳-۹۰
۶-۵	وَلَمْ يَقْبَلْ	نہ قبول کی گئی ۵-۲۸
۸-۵	لَنْ يَقْبَلَ مِنْكُمْ	ہرگز قبول نہ ہوگا تم سے ۹-۵۳
۱۱-۱	أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ	آگے آ اور مت ڈر ۲۸-۳۱
۱۱-۵	وَتَقْبَلْ دَعْوَاهُ	اور قبول کر میری دعا ۱۴-۲۰
۱۱-۵	تَقْبَلُ مِنَّا	قبول کریم سے ۲-۱۲۷
۱۱-۵	تَقْبَلُ مِنِّي	قبول کر مجھ سے ۳-۳۵
۱۵-۱	قَابِلِ التَّوْبِ	توبہ قبول کرنے والا ۲۰-۳
۱۵-۴	مُتَقَابِلِينَ	آمنے سامنے ۱۵-۲۷
۱۵-۱۱	مُتَقَابِلِينَ أَوْ دِينَهُمْ	سامنے آنے والا ۲۶-۲۲
۲۲-۱	بِقَبُولِ حَسَنِ	اچھی طرح کا قبول ۳۷-۳۷
	فَبَلَّتْ رُجُوعَهَا	جس قبلہ کی طرف تو راضی ہے ۲۲-۱۲
	بِبُؤْسَتِكَ قَبْلَةً مُنْقَابِلَةً	اپنے گھر قبلہ کے رو ۱۰-۸۷
	قَبْلَةَ الْبَيْتِ	وہ قبلہ ۲-۱۲۳
	يَتَابِعُ قَبْلَتَهُمْ	ان کے اس قبلہ سے ۲-۱۲۵
	عَنْ قَبْلَتِهِمْ إِلَى	ان کے اس قبلہ سے ۲-۱۲۲

قِبْلَتِكَ

۲۵-۲	تیرے قبلہ کو	
۷-۲۷	لَا قِبَلَ لَكُمْ مِنْ مَقَابِلَتِنَا	ہم کا مقابلہ نہ ہو سکے
۲۹-۲	قِبَلَ الْمَشْرِقِ رُجُوعًا	مشرق کی طرف
۳-۵۷	مِنْ قِبَلِ الْعَذَابِ	باہر کی طرف عذاب
	(من عندہ)	
۶-۱۲	فَدَخَلَ مِنْ قِبَلِ رِجْلِهِ	بھٹا آگے سے
۱۱-۴	وَحَشْرًا... قِبَلًا	ہر چیز ان کے سامنے
	(واحد قبیل ای فوجا فوجا)	
۵-۱۸	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا انظروا عذابنا	یا اے ایمان والو! ان پر عذاب سامنے کا
۱-۷	وَأَمَلِكُنَا قِبَلًا	فرشتے کو سامنے
	(مقابلہ و عیانانہ)	
۷-۷	هُوَ وَ قِبَلِكُمْ	وہ اور اس کی قوم
	(جنود اہل بیت)	
۱۷-۱۷	سَمْعًا وَ بَصِيرًا	ذاتیں اور قبیلے
۲۵-۲	مِنْ قِبَلِ	پہلے سے
۶-۷	مِنْ قِبَلِهِمْ	ان سے پہلے
۳۲-۱۳	قَبْلَهَا أُمَّه	اس سے پہلے امتیں
۲-۲	مِنْ قِبَلِكَ	تجھ سے پہلے
۲۱-۲	مِنْ قِبَلِكُمْ	تم سے پہلے
۱۷-۲۶	مِنْ قِبَلِي	میرے پہلے
۲۸۶-۲	مِنْ قِبَلِنَا	ہم سے پہلے
	قَبْلَ رَيْقِبِلِ تَبْوَلَا الشَّيْءَ أَخَذَهُ قَبْلَ الْكَلَامِ صَدَقَ (۲)	
	قَبْلَ رَيْقِبِلِ قَبْلَ الْمَكَانِ أَيْ قَبْلَ قَابِلَةٍ مُقَابِلَتِنَا اس کا مقابلہ	
	کیا یہ آقبل علیہ ضد اذ برعنتہ تَقْبَلُ اللَّهُ استجابا لئلا	
	استقبل استقبال کیا قبل ضد بعدا طرف نہانی قبل ضد	
	دُبْرًا اِقْبَالِ قِبْلَةٍ ج قِبَلِ بوسقابلیت لیاقت تَقْبِلُ	
	ضَامِنِ ج قِبَلِ قِبْلَةٍ قِبَلِ اطاعت قبائل الراس سرکی	
	بُدْبَانِ بَعْدَ مَرَّةٍ لَدُنْ زَمَانًا اسْتَقْبَالَ آئندہ زمانہ قابل لائن	
	یا سال آئندہ قبالة آنے والی رات مقبول منظور قبلیت	

الوئح ہوا پیل قبیلۃ کعبہ کا لقب ہے قبلہ و کعبہ کا استعمال خطوط میں اسلامی حیثیت سے ممنوع ہے۔ قَبَائِلُ الشُّجْرِ درخت کی ٹہنیاں

قتل

۵-۱ وَكَمْ يَفْقَهُوا (بعض) اور نہ تنگی کریں ۶۷-۲۵
 ۱۵-۲ عَلَى الْمُقْتَلِ اور تنگی والے پر ۲۳۶-۲
 (الصديق الرزاق)
 ۱۹-۶ الْاِنْسَانُ فَتَوَارَ الْجَبَلَا انسان دل کا تنگ ۱۰-۱۷
 ۲۲-۱ قَاتِلُوْا ذٰلِكَ (سوطی) سیاہی اور نہ رسوائی ۲۶-۱۰
 ۲۲-۱ تَرَهَقَهَا قَاتِرَةٌ چڑھ آئی ہے اس پر سیاہی ۲۱-۸۰
 (عبارة وظلمة وسواد)
 قَاتِرٌ يَفِيْقُ قَاتِرًا وَتَوَارًا عَلٰى عِيَالِهِ عيال پر خرد تنگ کرنا یا، کا پور
 قَاتِرًا قَاتِرًا عَلٰى عِيَالِهِ عيال پر تنگی ڈالنا۔ اَقَاتَرَتْ قَلْبًا مَالِدًا
 قَاتَرًا عَلٰى عِيَالِهِ اَبُو قَاتِرَةَ۔ ابلیس

قتل

۱-۱ وَكَيْفَ اَوْدُ اور مار ڈالا اور نہ ۲۵۱-۲
 ۱-۱ قَتَلَهُ مارے اس کو ۹۵-۵
 ۱-۱ قَتَلُوْا اَوْلَادَهُمْ قتل کیا اپنی اولاد کو ۱۳۰-۲
 ۱-۱ قَتَلَهُمْ ان کو قتل کیا ۱۷-۸
 ۱-۱ وَقَتَلْتَ نَفْسًا اور تو نے مار ڈالا ایک جان کو ۲۰-۲۰
 ۱-۱ اَقْتَلْتَ نَفْسًا کیا تو نے مار ڈالی ایک جان ۷۴-۱۸
 ۱-۱ قَتَلْتُمْ نَفْسًا مار ڈالا تم نے ایک شخص کو ۷۲-۲
 ۱-۱ فَلَمْ يَتَّوَعَّدُوْهُ پھر کیوں قتل کیا تم نے ان کو ۱۸۳-۳
 ۱-۱ قَتَلْتُمْ مِمَّنْ نَفْسًا میں نے خون کیا ہے میں ایک جان ۳۳-۲۸
 ۱-۱ قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ ہم نے قتل کیا مسیح کو ۱۵۶-۳
 ۱-۲ قَاتِلْهُمُ اللّٰهُ (لعنہم) ہلاک کرے ان کو اللہ ۳-۹
 ۱-۲ كَانِلْ مَعَهُ اس کے ساتھ ہو کر لڑے ۱۳۶-۳
 ۱-۲ وَخَاتَلُوْا وَفَاتَلُوْا لڑے اور مارے گئے ۱۹۵-۳
 ۱-۲ فَاِنْ قَاتَلُوْكُمْ پھر اگر خود ہی لڑیں تم سے ۱۹۱-۲
 ۱-۲ فَلَقَاتَلُوْكُمْ پھر ضرور لڑاتے تم سے ۸۹-۲

۱-۷ مَا قَتَلَكُمُ الدِّينَ نہ لڑتے وہ لوگ ۲۵۳-۲
 ۱-۷ مَا قَاتَلُوْا وہ باہم نہ لڑے ۲۵۳-۲
 ۱-۷ اِقْتَلُوْا فَا صَلِحُوْا آپس میں لڑیں ۹-۲۹
 ۲-۱ اَوْ قَتَلْتُمْ اَنْفُسَكُمْ مارا گیا پھر جاؤ گے تم ۱۳۴-۳
 ۲-۱ فَفَقَتِلَ كَيْفَ (لعن) مارا جاؤ کیسا ۹-۷۳
 ۲-۱ قَتَلَ الْكٰرِصُوْنَ مارے گئے اٹکل کرنے والے ۱۰-۷۵
 ۲-۱ قَتَلَ الْاِنْسَانَ مارا جاؤ انسان ۱۷-۸۰
 (لعن الكافر)
 ۲-۱ وَمَا قَتَلُوْا اور نہ مارے جاتے ۱۵۶-۳
 ۲-۱ يَاۤیُّ ذٰلِیْہِ قَتَلْتُمْ کس گناہ کے بدلے ماری گئی ۹-۸۱
 ۲-۱ قَتَلْتُمْ نِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مارے گئے تم اللہ کے رستہ میں ۱۵۷-۳
 ۲-۱ مَا قَتَلْنَاہُمْ مِّنَّا نہ مارے جاتے اس جگہ ۱۵۴-۳
 ۲-۳ قَتَلُوْا (تقتیل) نہ مارے جاتے ۱۷-۳۳
 ۲-۴ وَ لٰكِنْ تَوَاتَلُوْا اگر ان سے لڑائی ہوتی ۱۲-۵۹
 ۲-۴ وَاِنْ قُوْتِلْتُمْ اگر تم سے لڑائی ہوتی ۱۱-۵۹
 ۳-۱ اَنْ یَّقْتُلَ مُؤْمِنًا قتل کرے مسلمان کو ۹۲-۳
 ۳-۱ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیِّیْنَ خون کرتے تھے پیغمبروں کے ۶۱-۲
 ۳-۱ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیِّیْنَ قتل کرتے ہیں نبیوں کو ۲۱-۳
 (یتقاتلون)
 ۳-۱ وَكَانُوْا یَقْتُلُوْنَ نِیْ قریب تھے کہ مار ڈالیں مجھ کو ۱۳۹-۷
 ۳-۱ اَنْ یَّقْتُلُوْنَ یہ کہ مار ڈالیں مجھے ۱۳-۲۶
 ۱۳-۱ وَكَانَ یَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُمْ اپنی اولاد کو نہ مار ڈالیں ۱۳-۶۱
 ۳-۱ لَیَقْتُلْنِیْ تو مجھ کو مارے ۲۸-۵
 ۳-۱ اَنْ تَقْتُلْنِیْ تو خون کرے میرا ۱۹-۲۸
 ۳-۱ فَلَمْ یَقْتُلُوْا کیوں قتل کرتے ہو ۹۱-۲
 ۵-۱ فَلَمْ یَقْتُلُوْهُمُ تم نے ان کو نہیں مارا ۱۷-۸
 ۱۳-۱ لَا تَقْتُلُوْا یُوْسُفَ نہ مارو یوسف کو ۱۰-۱۲
 ۳-۱ ذَرُوْا نِیْ اَقْتُلْ مُؤْمِنًا چھوڑ دو میں قتل کروں ۲۶-۲۰
 ۳-۱ لَا تَقْتُلْکَ تاکہ میں تجھے مار ڈالوں ۳۱-۵

شک چیمان جس سے آگ نکلتی ہے۔

قَدَّ

- ۱- قَدَّاتٌ قَبِيصَةٌ (شفت)
 ۲- قَدَّ مِنْ قَبْلِ
 ۳- قَدَّ مِنْ دَبْرِ
 ۴- قَدَّ امْنِ قَدَّامًا
 ۵- قَدَّ بَيْنَنَا الْاَبَاتِ
 ۶- وَقَدَّ كُنْتُمْ
 ۷- قَدَّ رَيْقَةً قَدَّادًا (القبیص قبص کو لمبائی میں بھلاؤ اقلیم کو چونکا
 عرض میں کاٹتے ہیں اس لیے اس کو قَطُّ کہتے ہیں قَدَّ الْمَسَاخِرِ الْاَقْلَادِ
 مسافر جنگل کو زنگیا قَدَّ الْكَلَامِ بات ٹوک دیا قَدَّ الدَّخْمِ گوشت
 بوٹی بوٹی کر دیا قَدَّ اس کو رُقْدَانِ درد شکم ہوا تَقَدَّادٌ (تَشَقُّقٌ)
 نَفَثَ الْقَوْمِ قوم متفرق ہو گئی قَدَّ قامت کہا جاتا ہے تیرا قد کتنا ہے
 یعنی تو کتنا اونچا ہے جِ اَحَدٌ اَحَدًا قَدَّادًا اَحَدًا
 قَدَّ حَرَفٌ تحقیق دیکھو بحث حروف

قَدَّرَ

- ۱- قَدَّرَ عَلَيَّ رِزْقًا
 ۲- وَمَا قَدَّرَ اللَّهُ
 ۳- قَدَّرْنَا فَنِعْمَ اَنْبَادُ رُونَ
 ۴- كَيْفَ قَدَّرَ
 ۵- قَدَّرَ خَيْرًا مِمَّا اَخْرَجْنَا
 ۶- قَدَّرَهُ مَنَازِلَ
 ۷- قَدَّرَ رَوْحًا تَقْدِيرًا
 ۸- قَدَّرَ لَنَا مَنَازِلَ
 ۹- قَدَّرَ لَنَا مِنَ الْغَايِبِ
 ۱۰- قَدَّرَ لَنَا فِيهَا السَّيْرَ
 اس پر رزق تنگ کرنا ہے ۱۶-۸۹
 اور نہیں بچانا انہوں نے اللہ کو ۶-۹۱
 پھر ہم اس کو پورا کر کے ہم کیا خوب بکتے ۲۳-
 کیسا ٹھہرا ۱۹-۴۲
 اور ٹھہرائیں اس میں خوراکیں ۱۰-۴۱
 اور مقرر کیں اس کے لیے منزلیں ۵-
 ماپ رکھا ہے ان کا ماپ ۱۶-۴۶
 بانٹ دی ہیں منزلیں ۳۶-۳۹
 مقرر کیا ہم نے اس کو وہ جانے والوں میں ۵۴-۲۵
 مقرر کر دی ہم نے ان سے ہانے کے ۱۸-۳۲

- ۱-۳ قَدَّ دَنَا يَكْمُرُ الْمَوْتَ
 ۲-۱ عَلَى امْرٍ قَدَّ نَدِيرًا
 ۲-۱ قَدَّ رَعْلِبِدْرِيَّةً
 ۳-۱ لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ
 ۳-۱ يَبْسُطُ... يَقْدِرُ
 ۴-۱ اَنْ لَنْ يَقْدِرَ رِيًّا اَحَدًا
 ۳-۱ لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ
 ۳-۱ اَنْ تَقْدِرَ مِثْلَ اَيِّ مِثْلٍ
 ۵-۱ لَمْ تَقْدِرْ رَوْعًا عَلَيْهَا
 ۴-۱ لَنْ تَقْدِرَ رَعْلِبِدْرِيَّةً
 ۳-۳ يَقْدِرُ رَايًّا رَحِيصًا
 ۱۱-۳ وَقَدَّرَ فِي السَّرَادِ
 ۱۵-۱ هُوَ اَنْبَادُ
 ۱۵-۱ اِنَّ اللَّهَ تَوَادَّرَ
 ۱۵-۱ قَادِرٌ رَوْعًا عَلَيْهَا
 ہم ٹھہرنے کے تم میں مرنا ۶-۵۶
 ایک کام پر جو ٹھہر چکا تھا ۵۲-۱۲
 اور جس کو پتی ملی ملتی ہے ۸۹-۱۶
 نہیں قدرت رکھتا کسی چیز پر ۱۶-۵۵
 کشادہ کرتا ہے تنگ کرتا ہے ۱۳-۳۸
 کہ اس پر بس نہ چلے گا کسی کا ۹-۵
 کچھ ہاتھ نہیں لگتا ایسے لوگوں کے ۲-۶۳
 تمہارے قابو پانے سے پہلے ۵-۲۳
 جو تمہارے بس میں نہ آئی ۲۸-۲۱
 ہم پکڑ نہ سکیں گے اس کو ۲۱-۸۴
 مانتا ہے رات اور دن کو ۳۳-۳۰
 اور اندازے سے جوڑ ۳۲-۳۳
 وہی غالب ہے ۶-۶۵
 اللہ کو قدرت ہے ۶-۳۴
 یہ ہاتھ لگے گی ۱۰-۲۳
 متمکنوں میں تحصیل نہ رہا

- ۱۵-۱ فَنِعْمَ اَلْقَادِرُونَ
 ۱۵-۱ بَلَى قَادِرِينَ
 ۱۵-۱ عَلَى حَرَدٍ قَادِرِينَ
 ۱۵-۴ عَزِيزٍ قَدِيرٍ
 ۱۵-۴ مَلِيكَ مُقْتَدِرٍ
 (قادر)
 ۱۵-۴ عَلَى مَجْلِ شَيْءٍ تَقْتَدِرًا
 ۱۵-۴ اِنَّا عَالِمٌ مُقْتَدِرُونَ
 ۱۶-۱ مَقْدُورًا
 ۲۲-۱ كَانِ مِقْدَارًا
 ۲۲-۱ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ
 ۲۲-۱ تَعْدِيرًا لِعَزِيْزٍ
 ۲۲-۱ رَحْمًا رَوْحًا تَقْدِيرًا
 ہم کیا خوب بکتے والے ہیں ۲۳-
 کیوں نہیں ہم ٹھیک کہہ سکتے ہیں ۵۵-۴
 لکھتے ہوئے زور کے ساتھ ۶۸-۲۵
 زبردست کا قابو میں لے کر ۵۳-۲۲
 بادشاہ کے جس کا سب پر ۵۲-۵۵
 قبضہ ہے۔
 ہر چیز پر قادر ۱۸-۲۵
 یہ کہ ہمارے بس میں ہیں ۳۲-۳۳
 ٹھہر چکا ۲۳-۳۸
 بے پیمانہ اس کا ۳۲-۵
 اس کے یہاں اندازہ ہے
 یہ اندازہ رکھا ہوا ہے زور کے ساتھ
 ماپ رکھا ہے ان کا ماپ ۶-۱۶

۲۲-۱ حَقُّ قَدْرِهِ عَظَمَتُهُ لَوْ رَاسِحًا اس کا
 ۲۲-۱ لَيْكُنَّا لِقَدْرِ شَبِّ قَدْرِ میں
 ۲۲-۱ قَدْرًا... جَعَلَ قَدْرًا
 (میقاتا)
 ۲۲-۱ اِلَى قَدْرِ مَعْلُومٍ ایک وعدہ مقرر تک
 عَلَى الْمُقَدَّرِ قَدْرُهُ تنگ والے پر اس کے موافق
 (طاعت)
 فَسَانَتْ... بِقَدْرِهَا اپنے اندازے سے
 عَلَى قَدْرِ شَيْءٍ تَقْدِيرِ سے اے موسیٰ (موصول کر) ۲۰-۲۰

قَدْرٍ اسبابِ دیکھیں چولہوں پر جمی ہوئی ۳۳-۳۳
 قَدْرٍ رَيْقُدْرٍ وَقَدْرٍ رَيْقُدْرٍ قَدْرًا قَدْرًا وَمَقْدَرًا وَمَقْدَرًا
 وَقَدْرًا قَدْرًا وَقَدْرًا عَلِيًّا اس پر توی ہوا قَدْرٍ رَيْقُدْرٍ
 قَدْرًا الْأَمْرَ كَمِ تَدِيرِ كَيْ قِيَا مَقْدَرًا بِنَا قَدْرٍ رَيْقُدْرٍ قَدْرًا
 اللَّهُ عَزَّمَهُ قَدْرًا رَأَى اللَّهُ فِي نَفْسِهِ كَيْ قَدْرًا لِرِزْقِ رِزْقِ
 نَقِيمِ كَيْ قَدْرًا عَلَى عِيَالِهِ صَبِيٍّ قَدْرًا عَلَى شَيْءٍ - اِنْتِزَاعِ حَاصِلِ
 كَيْ قَدْرًا كَالِإِنْسَانِ ہانڈی میں پکایا قدر طاعت ج آخدا ر قَادِدَا
 اس کا اندازہ کیا۔ قیاس کیا۔ اِقْتَدَرُ مُمْكِنُ ہوا۔ رَمَقْتَدَرُ وَقَادِرُ باورچی
 کو بھی کہتے ہیں۔ مؤنث قَادِرَةٌ۔ قَدْرِيَّةٌ برعکس۔ جَبْرِيَّةٌ جو کہ تقدیر
 سے انکاری ہے۔ قَدْرَةٌ قُوَّةٌ یا قَادِرٌ یا قَدِيرٌ یا مَقْتَدِرٌ
 من الاسماء الحسنی

قدس

۳-۳ وَتَقْدِسُ لَكَ اور یاد کرتے ہیں تیری پاک ذات ۳-۳
 ۲۶-۱ بِالْوَادِ الْقُدْسِ پاک میدان طوی میں ۱۲-۲۰
 ۱۶-۱ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ زمین پاک میں ۲۳-۵
 (مطہرہ)
 ۱۹-۱ أَسْمَاءُ الْقُدُّوسِ وہ بادشاہ ہے پاک ذات ۲۳-۵۹
 ۲۲-۱ نَزَلَتْ رُوحُ الْقُدُسِ پاک فرشتے نے ۱۰۲-۱۶

۲۲-۱ رُوحُ الْقُدُسِ روح پاک
 قُدُسٌ رَيْقُدُسٌ قُدْسًا طَهْرٌ وَتَبَارَكَ اِقْدَسُ اللَّهُ. اللہ نے
 اسے پاک کیا۔ اس پر برکت نازل کی قُدْسٌ اللَّهُ تَزَهَّدًا قُدْسٌ الرَّجُلُ
 آدمی بیت المقدس کو پہنچا تَقْدَسَ بِتَطَهَّرَ قُدْسًا لَيْسَ۔ پاک ہو کر مرنے والا
 رُوحُ الْقُدُسِ۔ عیسا یوں میں تین خدا میں سے ایک خدا تعلیم ابلا م میں یہ
 جِبْرِيلُ۔ فرشتے خَطْبَةِ الْقُدُسِ جنتِ قَادِسِ۔ بیت الحرام
 مَقْدَسٌ۔ وہ قدیمی قبہ جس کی طرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہنچے ہوئے
 ہو کر نماز ادا کرتے تھے شبِ معراج میں اسی جگہ آپ نے سب پیغمبروں کی
 امامت فرمائی اور پھر آسمانوں پر براق پر سوار ہو کر تشریف لے گئے۔

قدم

۱-۱ قَدِمْنَا إِلَى مَا عَمِلُوا اور ہم پہنچے ان کے کاموں پر ۲۵-۲۳
 (عبدینا)
 ۱-۳ مَن قَدِمْنَا هَذَا جو کوئی لایا ہمارے پاس ۳۸-۶۰
 ۲-۳ مَا قَدَّمُوا جو آگے بھیج چکے ۳۶-۱۲
 ۱-۳ بِمَا قَدَّمْتُمْ آيِدِيكُمْ جو آگے بھیج چکے ہیں انکے ہاتھ ۲-۹۲
 ۱-۳ مَا قَدَّمْتُمْ كَهْفٍ جو رکھا تم نے ان کے واسطے ۱۲-۲۸
 ۱-۳ قَدَّمْتُمْ كُنَا تم ہی پیش لائے ہمارے لیے ۳۸-۵۹
 ۱-۳ قَدَّمْتُمْ إِلَيْكُمْ میں پہلے ہی ڈرا چکا تھا ۵۹-۲۸
 ۱-۳ قَدَّمْتُمْ لِحَيَاتِي جو کچھ لگے بھیج دیا اپنی زندگی میں ۸۹-۲۳
 ۱-۵ مَا تَقَدَّمْتُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ جو آگے ہو چکے تیرے گناہ ۲۸-۲۵
 ۳-۱ يَقْدُمُ تَوْمًا رَيْقُدْمًا آگے ہو گا اپنی قوم کے ۱۱-۹۱۸
 ۳-۳ وَمَا تَقَدَّمُوا اور جو کچھ آگے بھیجے گے ۲-۱۱۰
 ۱۳-۳ لَا تَقْدِمُوا نزاگے بڑھو اندر سے ۲۹-۱

(لا تَقْدِمُوا بِقَوْلِ دَفْعِ)

۳-۵ أَنْ يَتَقَدَّمَ كَأَنَّ كَبْرًا يَبْجَحُ رِي كہ آگے بڑھے یا بچھے رہے ۳۷-۳
 ۳-۱۱ يَتَقَدَّمُونَ نزاگے سرک سکیں گے ۱۰-۲۹
 (ریت قدمون)
 ۳-۱۱ تَسْقُدِ مَوْنٌ اور نہ تم ہلدی کرو گے ۳۲-۳
 ۱۱-۳ وَقَدِمُوا لَا تَنْفِكُوا اور آگے کی تدبیر کو واپس نہ لےو ۲-۲۳

لے لک میں لام زائد ہے ۱۲
 ۲۰ قَدَّوْسٌ من اسماء الحسنی۔ اس کو قَدَّوْسٌ بھی پڑھ سکتے ہیں

۱۵-۱۱	مَدَّ قَدَمَيْهِ	آگے بڑھنے والوں کو	۲۴-۱۵
۱۷-۱	عَرَّجُونَ الْقَدِيمَ	جیسے ٹہنی پرانی	۳۹-۲۶
۱۷-۱	فِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ	اسی قائم غلطی میں ہے	۹۵-۱۲
	تَنَزَّلَ خَدَامٌ	ڈگ رہے کسی کا پاؤں	۹۴-۱۶
	قَدَّمَ صِدْقًا	یا یہ سچا ہے	۲-۱۰
		(یعنی تقدیر و صلحت)	
	وَيُنَبِّئُ أَقْدَامَكُمْ	جہادے گا تمہارے پاؤں	۷-۴۷
	وَيُنَبِّئُ أَقْدَامَنَا	اور جہادے گا ہمارے پاؤں	۲۵-۲
	تَحْتَ أَقْدَامِنَا	اپنے پاؤں کے نیچے	۲۹-۴۱
	بِالتَّوَصُّعِ وَالْأَقْدَامِ	پیشانی کے بال سے اور پاؤں سے	۴۱-۵۵
۲۱-۱	ذَابَارُكُمْ الْأَقْدَامُونَ	اور تمہارے باپ دادا کے اگلے	۷۶-۲۶
	قَدَّمَ رَيْقُدًا مَرَقْدًا وَقَدَّوْا	ان قوم آگے بڑھ گیا قیدم رقیقہ	
	قَدَّوْا مَرَقْدًا مَرَقْدًا مَرَقْدًا	المدينة شہر کو آیا قیدم من سفر	
	سفر سے واپس آ گیا قیدم لای الا مرقدا قیدم رقیقہ		
	يَقْدُمُ قَدَمًا وَقَدَّوْا مَرَقْدًا	علی قرنہ جرات کی بہادری کی	
	أَقْدَمَ يَمِينًا قَدَّمَ مَرَقْدًا	قَدَّوْا مَرَقْدًا مَرَقْدًا مَرَقْدًا	
	وجود کو گنہ سے مدت ہو گئی یا قیدیم ضد حدیث	قَدَّمَ رَيْقُدًا	
	قوم سے آگے بڑھا قدام ضد آخره	تَقْدَمَ مَرَقْدًا خَرَّ قَدِيمًا	
	زمانہ قیدیم قدام مرج أقدام قدامر	پاؤں یا پاؤں کا تلہ بہادر آدمی	
	قَادِمٌ قَدَمٌ قَدَمٌ قَادِمٌ مَرَقْدًا	قَدِيمٌ قَدَمٌ قَدَمٌ قَادِمٌ	
	قَدِيمٌ مَقْدَمٌ آگے بڑھا یا ہوا	أَقْدَمَ مَرَقْدًا مَرَقْدًا مَرَقْدًا	
	شکر کا اگلا حصہ مقلد مترا کتاب	دیباچہ	
	قَدَّوْا		
۱۱-۷	خَبَّهْمُ أَقْدَمَهُ	سو تو چل ان کے طریقہ پر	۹-۷
۱۵-۷	عَلَىٰ أَعْرَابِهِمْ مُقْتَدُونَ	انہی کے قدموں پر چلتے ہیں	۲۳-۴۳
	أَتَكْفِي لَاتِقِدَائِي بِفُلَانٍ	فی کذا فسنتن به و جعل فعله	سیروی
	ک. قَدَّوْا قَدَّوْا قَدَّوْا	قَدَّوْا قَدَّوْا قَدَّوْا	
	قَدَّوْا		
۱-۱	وَقَدَّوْا فِي قُلُوبِهِمْ	اور ڈال دی ان کے دلوں میں	۲۶-۳۳ ۲-۵۹

۱-۱	تَقَدَّوْا قَدَّوْا	سو ہم نے اس کو پھینک دیا	۸۷-۲۰
		رطرنہا ہانی اننا	
۳-۱	يَقْدِفُ بِالْحَقِّ	حق کو برسا رہا ہے	۴۸-۳۴
		ربا قیہ الی انبیا شر	
۳-۱	يُقَدِّمُونَ بِالْغَيْبِ	اور پھینکتے ہیں بن دیکھے	۵۳-۲۴
		(ریمون)	
۳-۱	بَلْ يَقْدِفُ بِالْحَقِّ	ہم پھینک مارتے ہیں حق کو	۱۸-۲۱
۴-۱	وَيُقَدِّمُونَ مِنْ كُلِّ	اور پھینکے جاتے ہیں	۸-۲۷
		(ریمون)	
۱۱-۱	إِنِ اتَّقَىٰ فِي الْعَابَةِ	کہ ڈال اس کو سندوق میں	۳۹-۲۰
		(القیہ)	
	قَدَّوْا رَيْقُدًا قَدَّوْا	بقولہ بغیر سوچے سمجھے کلام	قَدَّوْا الْحَجَرَ
		پتھر پھینکا قَدَّوْا الْمُحَصَّنَةَ	آزار عورت کو تہمت لگا لی
		مَقْدَمًا رَانَهُ	ہوا قَدَّوْا قَدَّوْا

قَرَع

۱-۱	فَقَرَعَهُ عَلَيْهِ	پھرو دیا اس پر پڑھ کر سنا	۱۹۹-۲۶
۱-۱	قَرَأَتِ الْقُرْآنَ	تو پڑھنے لگے قرآن	۹۸-۱۶
		(اذا اردت قراءتہ)	
۱-۱	فَإِذَا خَرَبْنَاهُ	پھر جب ہم پڑھنے لگیں اس کو فرشتہ کی	۱۸-۷۵
۲-۱	قَرَأَ الْقُرْآنَ	پڑھا جائے قرآن	۲۰-۷
۳-۱	يَقْرَأُونَ الْكِتَابَ	پڑھتے ہیں کتاب	۹۴-۱۰
۳-۱	لَيَقْرَأَنَّ عَلَىٰ النَّاسِ	پڑھے تو اس کو لوگوں پر	۱۰۶-۱۷
۳-۱	كِتَابًا نَقْرَأُهُ	کوئی کتاب کہ ہم پڑھ لیں	۹۳-۱۷
۳-۲	سَنُقْرَأُكَ	البتہ ہم پڑھائیں گے تجھ کو	۶-۸۷
۱۱-۱	إِخْرَجْنَا بَابَكَ	پڑھ لے لکھا اپنا	۱۴-۱۷
۱۱-۱	أَقْرَبُوا كِتَابِيَّةً	پڑھ صوبیر لکھا	۱۹-۶۹
۱۱-۱	فَأَقْرَعُوا مَا بَيَّنَّا	پڑھ لیا کہ جو کہ اسان ہو	۲۰-۷۳
۲۲-۱	قُرْآنَ الْفَجْرِ	قرآن پڑھا فجر کا	۷-۸-۱۷
۲۲-۱	فَاتَّبَعُوا قُرْآنَهُ	ساتھ رہے ان کے پڑھنے کے	۱۸-۷۵

۱۲-۹	ترجمہ	۱۳-۱ وَلَا تَقْرَبُوا
۲۱-۸۳	جو مقرب ہیں	۱۶-۳ الْيَقْرَبُونَ
۲۵-۳	اور اللہ کے مقربوں میں	۱۶-۳ مِنَ الْمُقْرَبِينَ
۱۶-۵۶	یہ لوگ ہیں مقرب	۱۶-۳ أُولَئِكَ الْمُقْرَبُونَ
۱۸۶-۲	سو میں قریب ہوں	۱۷-۱ قَاتِي قَرِيبٍ
۳۳-۱۳	ان کے گھر کے نزدیک	۱۷-۱ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ
۲۴-۱۸	اس سے زیادہ نزدیک	۲۲-۱ لَا قَرِيبَ مِّنْ هَذَا
۲۳۷-۲	تو قریب ہے پر ہیز گاری سے	۲۱-۱ اقْرَبْ بِذَقْوَى
۵۷-۱۷	کو نسبت قریب سے	۲۱-۱ اقْرَبْ
۷۷-۱۶	یا اس سے بھی قریب	۲۵-۱ اَرْهَوْا قَرِيبًا
۶-۳	اور قرابت والے	۲۱-۱ وَالْاَقْرَبُونَ

(متوفون)

۱۸-۷۲	اور رشتہ داروں کے لیے	۲۱-۱ وَالْاَقْرَبِينَ
۱۰۶-۵	قرابت والے	۲۱-۱ ذَا قَرَبٍ
۱۷۷-۲	رشتہ داروں کو	۲۱-۱ ذَوِ الْقَرَبِی
۱۱۴-۹	قرابت والے	۲۱-۱ اُولِی الْقَرَبِی
۱۷۳-۳	قرباتی	۲۲-۱ یُقْرَبَانِ
۲۷-۵	کچھ نیاز	۲۲-۱ قُرْبَانًا
۲۸-۴۶	معبود پر سے ذریعے پانچویں	۲۲-۱ قُرْبَانًا اِلَیْهِ
۱۰۰-۹	نزدیکی ہے ان کے لیے	۲۲-۱ قُرْبًا لَّهُمْ
۱۱	نزدیک ہونا	۲۲-۱ قُرْبَاتٍ
۱۵-۹۰	جو قرابت والا ہے	ذَا مَقْرَبَةٍ
قُرْبٌ رَّیْقٌ وَقُرْبٌ یُّقْرَبُ قُرْبًا قُرْبَانًا (نزدیک ہونا اقرب)		
قُرْبٌ نَزْدِیْکِ کَمَا یَا سَکُوْبَیْنِ (نزدیک ہونا اقرب)		
ضد بُعد، قُرْبٌ وَه نیک اعمال جو کہ خدا کے نزدیک کریں، قُرْبٌ		
قُرْبَاتٍ، قُرْبٌ مَشْک، جس میں پانی یا دودھ رکھا جائے، قُرْبٌ، قُرْبٌ		
قُرْبٌ رَحْمٌ کے طرف سے نزدیک قُرْبٌ، نزدیک تقریب شادی		
خوشی اَلْکُفْرُ تَقْرِیْبًا تَحْبِیْبًا، مَقْرَبَةٌ، قُرْبَاتٍ، والد کی طرف		
سے رشتہ دار۔		

۳-۲۱	قرآن عربی زبان کا	۲۲-۱ قُرْآنًا عَرَبِيًّا
۲۲۷-۴۰	تین حیض تک	ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ
قُرُوءٌ یُقْرَأُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا (قرآن پڑھا، قُرُوءٌ یُقْرَأُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا)		
قُرُوءٌ عَرَبِيَّةٌ، عَلَیْہِ سَلَامٌ اس کو اسلام علیکم ہیچا یا قرأت اللہ اقرتہ او سنی		
حالیہ میں قُرُوءٌ لِحَامِلٍ، وَوَدَّتْ، اَقْرَبَتْ، پڑھایا پڑھو یا، قُرُوءَاتٍ		
پڑھائی قُرُوءٌ، کتاب آئی جو کہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر تراویح میں		
خود قرآن کہ نام ۲۸ دفعہ آیا ہے کسی لغائی کتاب نے اپنا نام اس کثرت سے		
نہیں گنا یا، قُرُوءٌ، قُرُوءٌ، قُرُوءٌ، قُرُوءٌ، قُرُوءٌ، رَحْمٌ		
جس پر قرآن مجید رکھا جاتا ہے قُرُوءٌ، قُرُوءٌ، قُرُوءٌ، قُرُوءٌ، قُرُوءٌ		
الاصد اد حیض اور پاکی دونوں پر یہ لفظ صادق آتا ہے۔ رسول اللہ		
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عِبْرَةُ الصَّلَاةِ اَيُّهَا قُرْآنُکَ		

قرب

۲۷-۵۱	پھر ان کے سامنے رکھا	۱-۳ تَقْرَبُ بِرِیَالِهِمْ
۲۷-۵۱	جب نیاز کی دونوں کچھ نیاز	۱-۳ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا
۵۳-۱۹	اور نزدیک بولا یا اسکو بھی کہنے کو	۱-۳ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا
۱-۲۱	نزدیک آگیا لوگوں کے	۱-۷ اقْرَبِ لِلنَّاسِ حَسَابًا
۱۸۵-۷	قریب آگیا ہوان کا وعدہ	۱-۷ قَدْ اَقْرَبَ اَجَلُهُمْ
(قرب)		
۱-۵۲	پاس آگئی قیامت	۱-۷ اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ
۱۹-۹۶	سجدہ کر اور نزدیک ہو	۱۱-۷ وَاَسْجُدْ وَاقْتَرِبْ
۳۷، ۳۴	نزدیک کرے تم کو	۳۷، ۳۴ تَقْرَبُكُمْ
۳-۳۹	ہم کو ہیچاویں اللہ کی طرف	۳۷، ۳۴ لِيُقْرَبُ بِنُورِنَا
۳۵-۲	اور پاس مت جانا	۱۳-۱ لَا تَقْرَبُوا
۴۳-۴	نزدیک نہ جاؤ نماز کے	۱۳-۱ لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ
(لا تصلوا)		
۲۸-۹	نہ نزدیک آنے پائیں	۱۳-۱ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ
(ریدا خلوا)		
۱۸۷-۲	سوان کے نزدیک نہ جاؤ	۱۳-۱ فَلَا تَقْرَبُوْهَا
۲۲۲-۲	اور ان کے نزدیک نہ ہو	۱۱-۱ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ (بالجماع)

قرح

۲۲-۱ كَرَانِ يَسْتَقِرُّ قَرَحٌ
(جرح)
۲۲-۱ قَرَحٌ مِثْلُهُ
۲۲-۱ اصَابَهُمُ الْقَرَحُ
قَرَحٌ رِيْقَرَحٌ قَرَحًا وَرَقَرَحٌ زَعْمٌ دِيَا قَرَحٌ اَبْيَرُ كِنُوَا كُوْدَا قَرَحٌ
الارضُ زَمِيْنٌ سِى الْكُوْرَى بَابِرْكَالَى قَرَحٌ رِيْقَرَحٌ قَرَحًا خَارِشٌ نَكَلَى
قَرَحٌ قَلْبُهُ مِّنَ الْحَزَنِ عَمٌ سِى اس كَادَلِ زَعْمَى بُوْكَيَا اَفْرَحَهُ اللهُ الشُّرْ
لِى اس كِى جِسْمِ مِى قَرَحٌ نَكَالَى قَرَحٌ زَعْمٌ خَارِشٌ قَرَحٌ كِنُوَا كُوْدُنَى
مِى جُوْپَانِى پِلَى اَتَا بَى قَرَحٌ جُوِيْحٌ زَعْمٌ دِيْنَى دَالَا قَرَحَةٌ
جِسْمِ كِى اَنْدَرِ زَعْمِ

قرد

كُوْنُوَا قِرْدَةً
۶۵-۲ بُوْجَاوْبِنْدَرُ
جَعَلَ مِنْهَا الْقِرْدَةَ
۶۰-۵ بَعْضُ كُوْبِنْدَرِ كَرِيَا
قِرْدٌ جِ اقْرَادٌ اقْرَادٌ اقْرَادٌ قِرْدٌ قِرْدَةٌ قِرْدَةٌ - مَوْنُثُ
قِرْدَةٌ جِ قِرْدٌ

قردا

۱-۲ ثَمَّ اقْرَدَا تَحْرُ قَبْلَقْمِ بِيْرْتَمِ نَى قَبُوْلِ كِيَا
۲-۲ قَالُوْا اقْرَدْنَا بُوْلَى مِى نَى قَرَارِ كِيَا
۱-۱۱ اِنْ اسْتَقَرَّ مَكَانُهُ اِگْرُوْه اِنِى جِگْهَ كُھَرَارِا
(ثبت)
۳-۱ كِي تَقَرَّرَ عِيْنُهَا نَاكُھُ نِى سِى اس كِى اَنَكُھُ ۵۰-۳۳
۳-۱ اَنْ تَقَرَّرَ اَعْيُنُهُنَّ كُھُ نِى مِى اِن كِى اَنَكُھِي ۵۱-۳۳
۳-۲ وَتَقَرَّرَ فِى الْاَلْحَامِ اُوْر كُھَرَارِ كُھْتِ مِى مِ ۵۰-۲۲
۱۱-۱ قِرْدَى عِيْنًا اُوْر اَنَكُھُ نِى كُھُ ۲۵-۱۹
۱۱-۱ قِرْدُنِ فِى بِيُوْنِكُنَّ اُوْر قَرَارِ كُھُ وَاپْتِ كُھُ رُوْى مِى ۳۳-۳۳
۱۵-۱۱ اَلَا اسْتَقَرَّ (سَاكُنَا) دِيكُھَا اس كُوْ دُصْرَا بُوَا ۶۰-۶۲

۱۵-۱۱ اَمْرٌ مُسْتَقِرٌّ

اور سب کا مٹھہ رکھا ہے وقت پر ۳۰-۵۲
عذاب جو ٹھہر چکا ہے ۳۸-۵۲
۱۸-۱۱ فِى الْاَرْضِ مَسْتَقِرٌّ
موضع قرار
۱۸-۱۱ يَعْلمُ مَسْتَقَرَّهَا
جائنا ہے جہاں وہ ٹھہرتا ہے ۶-۱۱
۱۸-۱۱ مَسْتَقِرٌّ
پہر ایک تو تمہارا ٹھکانا ہے ۹-۶
۱۸-۱۱ لِمَسْتَقِرَّتْ لَهَا
ٹھہرے ہوئے راستہ پر ۳۸-۳۶
۲۲-۱ مِى قُوَّةِ اَعْيُنِ
آنکھوں کی ٹھنڈک ۱۷-۳۲
۲۲-۱ قُرَّةٌ عَيْنِي
یہ تو آنکھوں کی ٹھنڈک میرے لیے ۹-۲۸
۲۲-۱ مَا كُنَّ مِى قَدَارِ
کچھ نہیں اس کو ٹھہراؤ ۲۶-۱۳

در شجرۃ خبیثہ

۲۲-۱ جَعَلَ لَكُمْ اَرْضًا قَرَادًا
۲۲-۱ ذَاتِ قَدَارٍ وَمَعِيْنِ
۲۲-۱ فِى قَدَارٍ مَّكِيْنٍ رَحْمِ
۲۲-۱ وَيَلِيْسَ الْقَرَارُ جَهَنَّمُ
۲۲-۱ دَارُ الْقَدَارِ (جنت)
مِنْ قَدَارٍ رِيْ (زجاجہ)
كَانَتْ قَدَارِيْرُ
قَدَارِيْرُ مِى فِضَّةِ
قَدَارِيْقَرُّ قَدَارًا اَوْ قَدَارًا وَتَشْرَابُ اَوْ تَشْرَابًا قَدَارًا
رِيْقَرَحٌ قَدَارًا اَبُوْدَرُ اَج كَادَلِ نَكُھَرُ اَقْدَرُ رِيْقَرَحٌ اَلْقَدَارُ مِثْلُهَا
مِى نَكُھُ پَانِى دَالِ دِيَا قَرَّتْ دِيْقَرَحٌ قَدْرَةٌ دَقْدَرَةٌ (عینہ)
اس كِى اَنَكُھِي خُوْشِ سِى نَكُھُ مِى اَقْدَرُ اَقْدَارًا كُھَرَارِا رُكُھَا بَقَرِ كِيَا
تَقَرَّرَ ثَابِتٌ رَا قَرَّتَانِ صَبِيْحٌ وَشَامٌ يَوْمَ الْقَرَارِ عَرَفَ كَادَلِ جِبِ
كُھَا جِ مِى مِى قَرَارِ كُھُ تِى مِى قَرَارِ اَنْ اَسْتَقَرَّ ثَابِتٌ مَطْمُنٌ اَهْلُ
الْقَرَارِ سُوْ كُھَا نِدُوْشٌ نَهْ بُوْ قَدْرًا كُھَا اَقْدَارًا بِيْكِي مِثْلُهَا مِى سُوْپَانِى
دَالَا نَاكُھُ سَالِنِ جِلِ نَهْ جَانَى قَارُوْدَةٌ شَرَابُ كَابِرْتِنِ يَامَطْلُقِ رِيْقَرَحٌ

لے جلا میں ہے کہ اصل میں اقرڈن ہے۔ ایک را حذف ہے۔ مگر
دوسرے اسے قرد میں لاتے ہیں۔

ح قَوَارِیْدِ حَکِیْمُوں کی اصطلاح میں وہ بوتل ہے، کہ جس میں مرض کی تشخیص کے لیے مریض کا پیشاب ڈال کر طبیب کے پاس لاتے ہیں

قرش

کَلِيفُ قُرَيْشٍ اس کے لیے کہ مانوس لکھا قرش کو ۱۰۶-۱
 قَرَشٌ (رَیْقُرِشٌ قَرَشًا) الشیخ یہاں اور وہاں سے لے کر لکھا گیا اور ایک دوسرے پر رکھا۔ قرش کا لقب قصی پر صادق آتا ہے۔ کہ جس نے منتشر قوم کو اکٹھا کیا، اور شیرازہ بندھا۔ نیز بیرونی ممالک سے قوم کے لیے سہولتیں ہم پہنچائیں۔ اِنْتَرَشٌ - قَرَشٌ بَعِیَالِهِ۔ اپنے عیال کے لئے کسایا، قَرَشٌ الشَّيْءُ۔ پانی جمع کیا۔ قَرَشٌ ج قَرْمُوشٌ جو آدمی ادھر ادھر سے کوئی چیز جمع کرے۔ قَرَشٌ - قَرِيشٌ۔ ایک سمندری مچھلی ہے۔ جسے بحری کتا کہا جاتا ہے۔ دیگر جانوروں کو تلوار کی طرح کاٹ دیتی ہے۔ ابتداء میں یہ لقب دشمنوں نے استعمال کیا، کہ قریش کی عزت میں فرق آئے۔

قرض

- ۱-۲ قَا قَرْضُوا اللّٰهَ قرض دیا انہوں نے اللہ کو ۱۸-۵۷
- ۱-۲ قَا قَرْضْتُمْ اللّٰهَ اور قرض دو گے اللہ کو ۱۲-۵
- ۳- تَقْرَضْتُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ کتر اجا جاتی ہے ان سے بائیں کو ۱۸-۱۷
- ۳- یُقْرِضُوا اللّٰهَ قرض دے اللہ کو ۲۴۵-۲

ربا نفاق مالہ فی سبیل اللہ)

- ۳۰-۲ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ اگر تم قرض دو اللہ کو ۱۷-۶۲
- ۱۱-۲ قَا قَرْضُوا اللّٰهَ اور قرض دو اللہ کو ۲۰-۱۷۳
- ۲۲-۱ قَرْضًا حَسَنًا اچھا قرض ۲۰-۱۷۳
- قَرْضٌ (رَیْقُرِضٌ قَرْضًا) فی سیدہ۔ دائیں بائیں ہوا۔ قَرْضٌ الْمَكَانُ جگہ چھوڑ گیا قَرْضٌ، قَرْضٌ كَمَا قَرِضْتُ رَیْقُرِضٌ قَرْضًا) مرگیا قَرْضٌ رِبًا طَرًّا۔ رسی توڑ گیا۔ مرگیا۔ اَقْرَضْتُ لِسْتِ قَرْضًا قَرْضٌ مِنْهُ اس سے قرض لیا۔ قَرْضٌ قَرْضٌ بِعَيْنِهِ وَقْتُتْ تَحْتِ ادھار دنیا قَرْضًا رَدَى مَالٌ۔ قَرْضٌ بَعْدَ تَقْدِیْرِ مَقْرَضٌ ج مَقْرَضٌ، قَرْضٌ قَرْضٌ مَقْرَضٌ الْمَحْبَبَةُ۔ قرض محبت کی قرض ہے مَقْرَضٌ قَرْضٌ قَرْضٌ کیلئے زیادہ فصیح ہے۔

قرطس

فِي قِرْطَاسٍ کاغذ میں

۷-۶

تَجَدُّوْا لَوْنَهُ قِرْطَاسِيٌّ جسے تم ورقہ ورقہ کر کے

قِرْطَاسٌ، قِرْطَاسٌ۔ کاغذ یا چھوٹا صحیفہ لکھا ہوا یا جس میں لکھا جائے

قرع

۱-۵ اَبِیْمَا صَنَعُوْا قَارِعَةً ان کی کوتوت پر صدمہ

رداہیت

۱۵-۱ عَادُ بِالْقَارِعَةِ عاد نے کوٹ ڈالنے والی کو

کانہا تفرع القلوب باھوا لھا)

۱۵-۱ الْقَارِعَةُ وہ کھڑکھڑانے والی

۱۵-۱ مَا الْقَارِعَةُ کیا ہے وہ کھڑکھڑانے والی

قَرَعٌ رَیْقُرِعٌ قَرَعًا ابواب۔ دروازہ کھٹکھٹایا۔ اَقْرَعُ الرَّجُلُ اُدْمَى كُو

ڈنڈے پٹا اَقْرَعٌ۔ گنجا۔ قَرَعٌ رَأْسَهُ بِالْعَصَا۔ اس کے سر پر ڈنڈا رسید کیا

قَرَعٌ رَیْقُرِعٌ قَرَعًا) آدمی نے قرعہ ڈالا اور غالب آگیا۔ قَرَعٌ ج قَرَعٌ

اس شکل کا کہ وہ ذارِعَةُ النَّظْرِ كُنْتُ بَطْرًا رَاسَهُ مَقْرَعٌ ج مَقْرَعٌ مارنے کا ڈنڈا۔

قرف

۱-۷ اَمْوَالٌ اِقْتَرَفْتُمْوهَا اور مال جو تم نے کمائے ہیں

داکتبتموها)

۳-۷ وَمَنْ يَّقْرِفْ حَسَنَةً جو کمائی کرے گا نیکی کی

ریکتیبوا)

۳-۷ مَسَاكِنًا يَّقْرِفُونَ جو کمائی کرتے تھے

۳-۷ وَلَيَقْرِفُوا مَا هُمُ اور کئے جاویں جو کہ وہ برے

ریکتیبوا) کام

۱۵-۷ مَا هُمُ مَقْرَفُونَ کرنے والے ہیں

قَرَفٌ رَیْقُرِفٌ قَرَفًا بَعِیَالِهِ اپنے عیال کے لیے کمایا۔ قَرَفٌ

الرَّجُلُ كَذَبٌ وَخَلَطٌ اِقْتِرَافٌ، اِكْتِسَابٌ

قرن

۱۵-۲ اَوَاكِنًا لِقُرَيْنِنِ ہم نے تھے اسکو قابلوں میں لایا ہے

قریب کیا۔ قرآن سینگ قرآن الشمس سورج کا پہلا کنارہ ظاہر ہونا قرآن
التَّبَاطُيُنُ، شیطان کا تابعدار۔ قرآن المقوم قوم کا سردار۔ دَحِيذًا
القرآن گنبد۔ قرآن ۱۰۰ یا ۸۰ سال کا زمانہ یا ایک زمانہ کے لوگ
ع قدردان، قدرات وہ رسی جس سے قیدی باندھے جاتے ہیں قرآن
مِنَ الْكَلَامِ قرآن

قری

فَلَوْلَا كَانَتْ قَدْرِيَّةً سو کیوں نہ ہوئی کوئی بستی ۹۸-۱۰
سَرَّاءٍ قَدْرِيَّةٍ گورایک شہر پر ۲۵۹-۲
(بیت المقدس)

مِنْ قَدْرِيَّةٍ الْقَدْرِيَّةُ مَكَّةُ اسی بستی سے ۴۳-۴
أَهْلُ قَدْرِيَّةٍ اسْتَطْعَمُوا ایک گاؤں کے لوگوں تک ۱۸-۷۷
هَذِهِ الْقَدْرِيَّةُ رَمِيحًا اس شہر میں ۲-۵۸
أَصْحَابُ الْقَدْرِيَّةِ اس گاؤں کے لوگوں کی ۳۶-۱۳
مِنْ قَدْرِيَّةِ الْيَتَّى اس تیری بستی سے ۳۷-۱۳
(مکہ)

مِنْ قَدْرِيَّةٍ قَدْرِيَّةٌ شَهْرٌ اپنے اس شہر سے ۴-۸۱
مِنْ قَدْرِيَّةٍ شَهْرٌ اپنے اس شہر سے ۴-۸۷
(قمریہ شعبیہ)

مِنْ الْقَدْرِيَّةِ عَظِيمٌ ان دوستیوں کے کسی بڑے پر ۳۳-۳۷
مَهْلِكِ الْقَرَى ہلاک کرنے والا بستیوں کو ۶-۱۳۱
فِي قَدْرِيَّةٍ مَحْصَنَةٍ بستیوں کے کوٹ میں ۵۹-۴
قَرِيٌّ رَيْفِيٌّ قَرِيٌّ الْقَرِيٌّ الصَّيْفُ مہمان کی میرانی کی قری ریفی
قَرِيٌّ قَدْرِيٌّ الْمَاءُ فِي الْحَوْضِ پانی حوض میں جمع کیا قمریہ شہر گاؤں
بستی جہاں لوگ اکٹھے ہوتے ہیں قاری گاؤں میں رہنے والا۔

اسے اسی بستی کو مدینہ بھی کہا گیا ہے اسے اسی قریہ کو مدینہ کہا گیا ہے مکہ اور طائف
کے مدینہ النبی میں یہودی بستیوں کا نام ہے معلوم ہوا کہ شہر کو بھی قریہ کہتے ہیں چونکہ
گاؤں شہر اور بستی میں خلقت اکٹھی ہوتی ہے اس لیے ماضی، مضارع اور مصدر
میں اکٹھا کرنے کے معنی آتے ہیں۔ قریۃ الانصار۔ مدینہ شریف۔

۱۵-۷ جَاءَ مَعَهُ... مَقْرِنِينَ اویں اس کے ساتھ فرشتے ۲۳-۵۳
(متتابعین) پر باندھ کر

۱۶-۱ مَقْرِنِينَ فِي الْأَصْفَادِ باہم جکڑے ہوئے زنجیروں میں ۱۳-۲۹
۳۸-۱۳۸ (مشاورین، مصفدین)

۱۷-۱ كَانَتْ فِي قَدْرِيَّةٍ میرا تھا ایک ساتھی ۲۷-۵۱
۱۷-۱ تَبَسُّ الْقَدْرِيَّةِ پھر کیا برا ساتھی ہے ۲۲-۳۸
۱۷-۱ قَالَ قَرِيْبُهُ (مَلِكٌ) بولا فرشتہ ساتھ والا اس کا ۵۰-۲۶
۱۷-۱ بَنَاءُ قَدْرِيَّةٍ بہت برا ساتھی ہے ۴-۳۷
۱۷-۱ دَقِيضَتَهُمُ الْقَرْنَاءُ اور چھپے گا دہمنے ان کے ساتھ رہنے والے ۲۵-۲۵

مِنْ قَدْرِيَّةٍ کئی امتیں ۶-۶
قَدْرِيَّةٌ الْخَرِيَّةُ کئی امتوں کو ۶-۶
أَهْلَكْنَا الْقَدْرِيَّةَ ہلاک کر چکے ہم جماعتوں کو ۱۰-۱۳
قَدْرِيَّةٌ الْخَرِيَّةُ کئی جماعتیں اور ۲۳-۲۳
عَنْ ذِي الْقَدْرِيَّةِ ذوالقرنین سے ۱۸-۸۲

ابن قارون كان من بلاشبہ قارون موی کی قوم سے تھا ۲۸-۷۶
قَدْرِيَّةٌ رَيْفِيَّةٌ الشَّيْءُ ایک چیز کو دوسری کے پاس رکھا قَدْرِيَّةٌ
الشَّوْرِيَّةُ ایک نیور پنجابی میں دوہیل ہوتے۔ قَدْرِيَّةٌ رَيْفِيَّةٌ تَرَانًا، انقر
گھوڑے نے پھلے کھر اگلوں کے ساتھ کر دیے قَدْرِيَّةٌ رَيْفِيَّةٌ قَدْرِيَّةٌ
قَدْرِيَّةٌ دُوسِنُكُوں والا ہوا تَقَارُونَ دو آدمی ساتھی ہوئے۔ اِقْتَرُونَ باہل

لے ذوالقرنین اکثر مفسرین سکندر رومی بیان کرتے ہیں گروہ توبت پرست تھا
پنجاب کی مہم کے بعد بابل پہنچا۔ دارا کی لڑاک سے شادی کی، شراب کے خمار میں مراد نہایت
سفاک تھا۔ راجہ پورس پر فتح پائی مولانا ابوالکلام نے اپنی تفسیر میں اس کا نام
شدت سے انکار کیا ہے اور کہا ہے کہ امام فخر الدین رازی اس غلطی کے
پہلے باہل ہیں۔ اصل میں فارس کا بادشاہ "سارس" ہے۔ جس پر ذوالقرنین
کا لقب صادق آتا ہے۔

سے قارون موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کے بعد تورات کا سب سے بڑا عالم
عالم تھا جیسا کہ قرآن مجید نے ظاہر کیا ہے۔ قوم کو چھوڑ کر فرعون کے دھڑا میں
ہو کر قوم کا غدار بنا اور بے شمار مال دولت اکٹھی کی نہایت عبرت کی موت سے
مراکتے ہیں کہ موسیٰ علیہ السلام کا چچرا اور خال زاد بھائی تھا۔

قریاقسور

قُرَّتْ مِنْ قُوْرَةٍ بھاگے پر شیر سے ۵۱/۷۴
 قُوْرٌ قُوْرٌ جِ تَسَاوُرًا قَسَاوِرَةً۔ غالب شیر بہادر لڑکا۔ بہادر
 نوجوان۔ بعض نے قسور کے معنی شور و غل کے کیے ہیں، اگر آپ کی تعلیم سے
 اس طرح بھاگتے ہیں جس طرح جنگلی جانور شور و غل یا شیر سے بھاگتے۔ اور
 بدکتے ہیں

قس

۱۹-۱ قِسِّیْنَ وَرَهَبًا عاالم اور درویش ۸۵-۵
 (رعابا و عبادا)
 قِسٌّ کا درجہ آسٹرفاور شماس کے درمیان ہوتا ہے۔ جِ قِسِّیْنَ
 جِ قِسِّیْنَ۔ کاہن قِسِّیْنَ (قِسِّیْنَ) صَارِ قِسِّیْنَا
 عاالم بنا۔ قِسٌّ عَقْلًا۔

قسط

۳-۲ وَتَقْسِطُوا إِلَيْهِمْ انصاف کا سلوک ۸-۶۰
 (وتقسطوا الیہم بالعدل)
 ۳-۲ أَلَّا تَقْسِطُوا (تبدل لو) انصاف نہ کر سکوگے ۳-۲
 ۱۱-۲ فَاقْسِطُوا اور انصاف کرو ۹-۲۹
 ۱۵-۱ وَمِمَّا الْقَاسِطُونَ کچھ ہم میں بے انصاف ہیں ۱۲-۷۲
 (جائرون)
 ۱۵-۱ دَامًا الْقَاسِطُونَ اور جو بے انصاف ہیں ۱۵-۷۲
 (جائرون)
 ۱۵-۲ یَجِبُ الْمُقْسِطِينَ درست رکھتا ہے انصاف ۹-۲۹
 (رعادین) والوں کو
 ۲۱-۱ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ اس میں تمہارے لیے پورا انصاف ہے ۲۸۲-۲
 ۲۲-۱ قَائِمًا بِالْقِسْطِ وہی حاکم انصاف کا ہے ۱۸-۳
 تَسَاوُرًا یَقْسِطُ قَسَطًا وَقُسُوطًا ظلم کیا۔ اور حق سے برطرن ہوا۔ اِنَا قَاسِطٌ
 جِ قَاسِطُونَ، قَسَاطٌ، قَسَطٌ رَیْقِطٌ قِسْطًا، اِقْسَطٌ انصاف کیا
 قِسْطٌ۔ انصاف، عدل، مقدار، ماپ، حصہ، نصیب، قِسْطٌ۔ ایک لکڑی
 ہے جو کہ بطور دوانی مستعمل ہے، اِقْسَطٌ جِ قَسَطًا، مُقْسِطًا، عَادِلٌ

من اسماء الحسنى

قسطنس

بِالْقِسْطِ الْمُسْتَقِيمِ سیدھی ترازو سے
 قِسْطًا س۔ میزان

قسم

۱-۱ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ ہم نے بانٹ دی ہے ان میں روزی ۳۴-۲۳
 ۲-۱ اَقْسَمُوا بِاللَّهِ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی ۵۳-۵
 ۲-۱ اَقْسَمْتُمْ (علفتم) تم قسمیں کھایا کرتے تھے ۴-۹
 ۱-۲ وَقَسَمْتُمْ ادران دونوں کے سامنے قسم کھائی ۷-۷
 (اقسم لہما باللہ)
 ۱-۴ تَقَسَمُوا بِاللَّهِ بولے آپس میں قسمیں کھاؤ اللہ کی ۲۶-۲۶
 (را حلفوا)
 ۳-۱ اَهْلُ الْقِسْمِ رَحِمَةٌ کیا وہ بانٹنے میں تیرے رب کی رحمت کو ۳۴-۲۳
 ۳-۲ یُقْسِمُ الْمَجْرِمُونَ قسم کھائیں گے گنہگار ۳۰-۵۵
 (رحیف)
 ۳-۲ یُقْسِمَانِ بِاللَّهِ پچھ قسم کھائیں اللہ کی ۵-۹
 (رحیفان)
 ۱۳-۲ قُلْ لَا تُقْسِمُوا لو کہہ دے کہ قسمیں نہ کھاؤ ۲۳-۵۳
 ۳-۲ فَلَا أُقْسِمُ سو میں قسم اٹھاتا ہوں ۵۶-۷۵
 ۱۱-۳ اَنْ تَسْتَقْسِمُوا یہ کہ قسمیں کرو جوئے کے تیزوں سے ۵-۳
 (تطلبوا القسم والحکم)
 ۱۵-۳ اَلْقَسِمَاتِ اَمْرًا پھر بانٹنے والیاں حکم سے ۵۱-۳
 ۱۵-۴ عَلَى الْمُقْسِمِينَ بانٹنے والوں پر ۱۵-۹
 ۱۶-۱ حَزْبٌ مَقْسُومٌ ایک فرقہ ہے بانٹا ہوا ۱۵-۲۲
 ۷۶-۵۶ وَإِنَّ لَكُمْ لَأَنْتُمْ لَوْ تَعْلَمُونَ اور یہ قسم ہے اگر سمجھو تم
 ۵-۸۹ هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ بے ان چیزوں کی قسم پوری
 ۲۲-۱ اِنَّ الْمَلَائِكَةَ قَسَمَتْ بِقِسْمٍ بانٹنا ہے ان کے درمیان ۵۲-۲۸
 (مقسوم)
 ۲۲-۱ قِسْمٌ ضَرِيضٌ یہ بانٹنا بہت بھونڈا ۵۳-۲۲

۲۲- فَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اور جب حاضر ہوں تقسیم کو وقت ۳-۴
 قَسْمًا رَيْقِيمًا قَسْمًا تقسیم کیا قَسْمًا الدَّهْرُ الْقَوْمَ قوم متفرق ہو گئی
 تَقَاسَمُوا قَاسَمُوا خَالَفُوا اسْتَقَسَمَ طلب تقسیم کر قَسْمًا
 عطاء رائے شک، خلق، عادت، قاسم، تقسیم کرنے والا، قَسْمًا، یمن
 قَسْمًا اَقْسَامِ حِجَمِ اِقْسِيمٍ مختلف قسمتہ نصیب قَسَامِ اَزَلِ
 اللہ تعالیٰ اَبُو اِنْقَاسِمٍ کنیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

قسو

۱- اِنَّ قَسْتُ قُلُوْبًا کَہ پھر تمہارے دل سخت ہو گئے ۲-۴

(صلبت)

۱-۱- وَ لٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ لیکن سخت ہو گئے انکے دل ۴-۳

۱-۵- اَجَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قَاسِيَةً ان کے دلوں کو سخت ۵-۱۲

۱-۵- اِنَّ قَاسِيَةَ قُلُوْبِهِمْ اور جن کے دل سخت ہیں ۲۲-۵۲

۱-۵- فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوْبِهِمْ سو خراب ہے انکو جنکے دل سخت ہیں ۲۲-۲۹

۱-۲۲- اِنَّا شَدَّ قَسْوَةً یا ان سے بھی زیادہ سخت ۲-۴۲

قَاسِيَةً قَسْوَةً قَسْوَةً قَسَاةً قَسَاةً صَلْبًا حَلْدًا

فَا قَاسٍ ج قَسَاةً اَرْضٌ قَاسِيَةٌ وہ زمین جہاں پیداوار نہ ہو لیلۃ

قَاسِيَةٌ سخت اندھیری رات

قشعر

۱-۵- اِنَّ قَشْعِرًا مِّنْهُ جَلُوْدٌ بال کھڑے ہوتے ہیں اس سے ۲۹-۲۲

(شرد خدا)

اِقْشَعِرْ جِلْدُكَ اِنْ تَعَدَّ تَقَبَّضَ تَخَشَّتْ تَغَيَّرَ لَوْنُهُ خَا-

مَشْعِرٌ ج مَشْعِرُونَ قَشَاعِرٌ اِقْشَعِدَ الشَّعْرَ سردی یا

گھبراہٹ سے کھال پر رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

قصد

۱-۱۱- اِنَّا قَصِدْنَا فِي مَشِيكَ اور چل بیچ کی چال ۳۱-۱۹

(توسط الدبیبہ کو اسلام)

۱-۱۵- اِنْفَرَّ اَقْصِدًا اور سفر لپکا ۹-۲۳

۱-۱۵- اِنْمَا قَصِدُ كُوْنِي هُوَ اَنْ فِي بِيْحٍ كِي ۳۱-۳۲

(متوسط) چال پر

۴-۱۵- اُمَّةٌ مَّقْتَصِدَةٌ کچھ لوگوں میں سیدھی راہ پر ۵-۶۹

۱-۲۲- وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدًا سَبِيْلًا اور اللہ پر سنبھلتی ہے سیدھی راہ ۱۶-۹

ربیان طریق الاستقیم الموصل الی الحق

قَصْدًا رَيْقِيمًا قَصْدًا الرَّجُلُ آدمی کی طرت چلا قَصْدًا اِنْبَاءً

اس پر اعتماد کیا قَصْدًا فِي مَثَبِهِ سیدھا سیدھا قَصْدًا رَيْقِيمًا قَصْدًا

وَ اِقْتَصَدَ فِي النَّفَقَةِ خرچ میں افراط اور تفریط سے بچ کر درمیانہ خرچ

کرتا رہا رَجُلٌ قَصِيْدًا آدمی جو کہ نہ لاغر ہو نہ فربه کَلْرِيقٍ قَصِيْدًا

سیدھا راستہ قَصِيْدًا اَشْعَارُ سے زیادہ کا مجموعہ - مَقْصِدًا ج

مَقَاصِدًا مَقْصُوْدًا عام مشور لفظ، قَاصِدٌ مِّنْ اَشْعَارِ ج

قَوَاصِدًا - سہل اور قریب راستہ۔

قصار

۱-۳- اَنْ تَقْصُرَ اَمْرًا صَلَوٰةً کچھ کم کر دینا میں سے ۴-۱۰۰

۲-۳- ثُمَّ لَا يُقْصِرْنَ پھر وہ کمی نہیں کرتے ۴-۲۰۲

ریکھون عنہ

۱-۱۵- قَصْرَتِ الطَّرِيقِ عورتوں میں نیچے نگاہ رکھنے والیاں ۳۴-۲۸

(حسابات الاعین)

۳-۱۵- وَ مُتَقَبَّرِينَ اور بال کٹائے ہوئے ۲۸-۲۴

۱-۱۶- حَوْرًا مَقْصُورَاتٌ رکھی رہنے والی خیموں میں ۵۵-۴۲

(متنورات)

۱-۲۵- وَ قَصْرٍ مَّشِيْدًا اور کتنے محل گچ کاری کے ۲۲-۲۵

۱-۳۲- بَشَرًا كَالْقَصْرِ چنگاریاں جیسے محل ۴۴-۳۲

۱-۴۳- مِّنْ سَهْوٍ لَهَا قَصُورًا نرم زمین میں محلات ۴-۴۳

۱-۲۵- وَ يَجْعَلُ لَكَ قَصُورًا اور کر دے تیرے واسطے محلات ۲۵-۱۰

قَصْرًا رَيْقِيمًا قَصُورًا الشَّيْءُ چیز کم ہوگی یا کہ سستی ہوگی قَصْرًا عَيْنِ

الشَّيْءِ بوجہ عاجزی ایک چیز کو چھوڑ دیا قَصْرًا عَيْنًا اَنْفَضَبَ غصبا کن

ہو گیا قَصْرًا لَدُنْهُمْ عَنِ الْهَدْيِ تیرا نشانہ پر نہ لگا قَصْرًا اَلصَّلٰوةَ تھوری

سی نماز چھوڑ دی قَصْرًا رَيْقِيمًا قَصْرًا فِي بَيْتِهِ عورت کو اپنے گھر میں

نہ رکھا ایمر کا قَصْرًا رَيْقِيمًا قَصْرًا اَوْ قَصَارَةً ضد، طال

تھوری چھوڑا قَصَارًا مَوْبِي قَصَارَةً دھوبی پیشہ قَصْرًا قَصْرًا وَ قَصْرًا

قصصاً اور قصوراً تفصیر کرنا۔ عام مشہور ہے میری تفصیر کیوں آئی قصور
 قصوراً۔ چھان بھوسی جو آٹا چھاننے کے بعد غربال میں باقی رہ جاتا ہے قصور
 ہے قیصر کا۔ روم کے بادشاہوں کا لقب مقصورہ مجرہ ہے مقاصیر

قَص

- ۱-۱ وَ قَصَّ عَلَيْنَا نَقِصَتَنَا اور بیان کیا اس سے احوال ۲۵-۲۸
- ۱-۱ قَصَصْنَا عَلَيْكَ سنایا ہم نے تجھ پر ان کے احوال ۱۱۸-۱۶
- ۳-۱ يَقِصُّ الْحَقُّ بیان کرتا ہے حق بات ۵۷-۶
- ۳-۱ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ سنائیں تم کو ۱۳۰-۶
- ۱۲-۱ لَا تَقْصُصْ رُبِّيَاكَ ذبیاں کرنا اپنا خواب ۵-۱۲
- ۳-۱ نَقِصُ عَلَيْكَ کہ سناتے ہیں ہم تم کو ۱۰۰-۷
- ۳-۱ نَقِصُ عَلَيْكَ کہ سنائیں ہم تم کو ۱۲-۱۱
- ۵-۱ كَمْ تَقْصُصُهُمْ عَلَيْكَ جن کے احوال نہیں سنائے ۱۶۳-۴

بیان کیا۔ قَصَّ (يَقِصُّ) قَصَادٌ قَصَصًا وَ تَقْصِصٌ بچھپے چھپا
 قاصدٌ رِقِصًا صَادًا وَمَقَاصِدٌ بدل لیا قَصَدَ: قِصَصٌ حال
 قَصَاصٌ۔ قصہ خوان خطیب المِقْصُ۔ قِصِي

قَصَف

- ۱۵-۱ قَاصِفًا مِنَ الرِّيحِ ایک سخت جھونکا ہوا سے ۱۷-۶۹
- قَصَفَ (يَقْصِفُ) قَصْفًا توڑنا یا کھوٹا کرنا (مستعدی) قَصْفُ
 الرعدِ بجلی کی کڑی قَصْفٌ رِقِصِفٌ قَصْفًا، الثبتِ سخت
 آندھی سے جھک گئی رِجِحٌ قَاصِفٌ بڑی سخت آندھی۔

قَصَم

- ۱-۱ كَذَبْتَ مَنَّا مِنْ قَدْرَتِهِ كتنی میں ڈالیں ہم نے بتیاں ۱۱-۲۱
 (راہلکنا)
- قَصَمَ رِقِصِمٌ قَصَمًا الرَّجُلُ آدمی کو مار ڈالا قَصَمَ الشَّيْءُ توڑا
 قَاصِمَةٌ ہلاکت قَصَمَ۔ دانت کا درمیان سے ٹوٹنا

قَصَو

- ۱۷-۱ مَكَانًا قَصِيًّا ایک بید مکان میں ۲۲-۱۹
 (ربعيد من اهلها)
- ۲۱-۱ مِنْ اَقْصَى الْمَدِينَةِ شہر کے پرے سرے سے ۲۰-۷۲۸
 ۲۰-۷۳۶
- ۲۱-۱ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَى مسجد اقصیٰ تک ۱-۱۷

بِالْعَدَدِ الْقَصْوِيّ وہ پرے کنارہ پر
 قَصَارٌ يَقْصُو قَصْوًا رِقْصُوًا وَقَصَادٌ قَصَاءٌ وَ قَصَوِيٌّ يَقْصِي
 قَصًا) دور ہوا اَقْصَى خَلَاءًا اسے دور کیا۔ اَقْصَى جن اونٹ کے
 تھوڑے تھوڑے کان کے ہوں۔ قُصْوَى بھنور صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈاچی کا نام
 تھا شاید کہ اس کے کان کی نوکیں کٹی تھیں یا کہ تیز رفتاری سے کہ دونوں صفتیں موجود
 ہوں۔ یہ اونٹنی بڑی زور دار تھی۔ اس کی سواری پر اگر نہ زن وحی ہو جاتا تو پاؤں
 پھیلا کر کھڑی ہو جاتی تھی۔ اور چل نہ سکتی تھی۔ پیشاب جاری ہو جاتا تھا اور دل
 کوئی سواری کا ہا تو یہ خدمت سر انجام نہ دے سکتا تھا

قَضَب

- وَقَضَبًا اور ترکاری ۲۸-۸۰
- قَضَبٌ رِقِضِبٌ قَضِبًا الرَّجُلُ ڈنڈا سے مارا قَضَبٌ قَضَبٌ

- ۵-۱ كَمْ تَقْصُصُ عَلَيْكَ نہیں سنایا ہم نے تجھ کو ۷۷-۲۰
- ۹-۱ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْكَ پھر ہم ان کو احوال سنائیں گے ۶-۷
- ۱۱-۱ قَاصِصٌ الْقَصَصِ سو بیان کر احوال ۱۷۵-۷
- ۱۱-۱ قِصِيٌّ اس کے پچھپے چلی جا ۱۱-۲۸

(اتبی اثرہ حق تعلیمی خبرہ)

كَيْتَبَ عَلَيْكُمْ الْقِصَاصُ فرض ہوا تم پر برابری کرنا ۱۷۸-۲
 (المائلۃ)

- فِي الْقِصَاصِ حَيَوَةٌ قصاص میں بڑی زندگی ہے ۱۷۹-۲
- وَالْحَرَامَاتُ قِصَاصٌ اور ادب رکھنے میں بدلہ ہے ۱۹۲-۲
- وَالْجُرْحُ قِصَاصٌ اور زخموں کا بدلہ ان کے برابر ہے ۴۵-۵
- عَلَى اَنْبَارِهِمَا قِصَاصًا اپنے پیر سچانے ۶۵-۱۸
- اَحْسَنَ الْقِصَصِ کھول کر بیان کرنا ۳-۱۲
- لَهُوَ الْقِصَصُ الْحَقُّ بیان سچا ۶۳-۳

(خبر)

فِي قِصَصِهِمْ عِبْرَةٌ انکے احوال سے اپنا مال تیاں کرنا ۱۱۱-۱۲
 قَصَّ رِقِصُّ قَصًا الشَّعْرُ بال کاٹے قَصَّ رِقِصُّ قِصَصًا واقعہ

تَوْرًا قَضَيْتُ بِحَقِّ قَضِيَّانَ قَضِيَّانَ وَرَغْتُ لِي تَوْرِي يَوْمَ لِي مَنِي
 یہاں مراد توراہی ہے۔ حافظ محمد کہتے ہیں کہ
 قَضِيَّانَ مَوَلَى كَابِرٍ شَلْمُ شَلْمُ كُنْدِي يَوْمَ لِي تَوْرِي يَوْمَ لِي مَنِي
 جو دو چیز زمین توراہی کی ہیں اور یہ پید کر کے پالے

قَضَى

۳-۸ اَنْ يَتَّقِ قَضِيَّانَ فَاقَامَهُ كَلْبًا هَتِي تَوْرِي يَوْمَ لِي مَنِي ۱۸-۷۷
 (سقط)

قَضَى رِيْقَضُ قَضِيَّانَ الْحَائِطُ دِيوَارِ كُوْكَرَا اِيَّا رِيْقَضُ الْحَائِطُ
 دیوار کھٹی اور گری

قَضَى

۱-۱ اِذَا قَضَى اَمْرًا
 جب حکم کرتا ہے کسی کام کو ۱۱۷-۲

(ارادہ ایجاد)

۱-۱ ثُمَّ قَضَى اَجَلًا
 مقرر کر دیا ایک وقت ۲-۶

۱-۱ قَضَى مُوسَى الْاَجَلَ
 پوری کر چکا موسیٰ مدت ۲۹-۲۸

۱-۱ قَضَى نَحْبَهُ
 پورا کر چکا اپنا دمہ ۲۲-۳۳

۱-۱ قَضَى عَلَيْهَا الْمَوْتَ
 مرنا کھڑا دیا ہے ۲۲-۲۹

۱-۱ فَقَضَى عَلَيْهِ رِقْلَهُ
 پھر اس کو تمام کر دیا ۱۵-۲۸

۱-۱ فِي نَفْسٍ يَبْقَوْنَ قَضَىٰهَا لِيَقُوْبَ كَيْ فِي سَوِيْطِي كَرِيْحًا
 ۶۸-۱۲

۱-۱ فَقَضَاهُنَّ
 پھر پورے کر دئے وہ ۱۲-۴۱

۱-۱ قَضَى زَيْدًا مِنْهَا
 جب زید تمام کر چکا اس عورت سے ۳۷-۳۳

۱-۱ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ
 جب پوری کر لیں ان سے ۳۷-۳۳

۱-۱ مِمَّا قَضَيْتَ
 جو فیصلہ کیا تو نے ۶۴-۳

۱-۱ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مِمَّا سَيَلَّكُمْ
 پھر جب پورے کر چکے اپنے ۲۰-۱۲

۱-۱ قَضَيْتُمْ الصَّلَاةَ
 حج کے کام کو
 جب نماز پڑھ چکے ۱۰۳-۲

۱-۱ قَضَيْتُمْ فَلَا عُدْوَانَ
 میں پوری کر دوں سوز یا دینی نہ ۲۸-۲۸

۱-۱ وَقَضَيْنَا اِلَىٰ نِيْسُوْرٍ اِلَىٰ اِرْمَانَ كَمَا سَنَّا بِمَنْ نَبِي ۱۷-۲
 (لاوحینا) اسرائیل کو

۱-۱ اِذْ قَضَيْنَا اِلَىٰ مُوسَىٰ
 جب بھیجا ہم نے موسیٰ کو حکم ۲۲-۲۸

۲-۱ قَضَى الْاَمْرَ
 فی کیا بادشاہ

۲-۱ لَقَضَى الْاَسْرَ
 طے ہو چکا ہوتا تھکڑا

۲-۱ فَلَمَّا قَضَىٰ
 جب ختم ہو گیا

رَفَعَ سِنَ قَدْلَتِهِ

۲-۱ قَضَيْتَ الصَّلَاةَ
 جب تمام ہو چکے نا:

۳-۱ رَبُّكَ يَقْضِي
 رب تیرا فیصلہ کر دے گا

۳-۱ لِيَقْضِيَ اللهُ
 تاکہ کر ڈالے اللہ

۳-۱ تَسَائِفُضٍ مَا
 ابھی تک پورا نہیں کیا جو

(لم يفعل)

۳-۱ لَا يَفْقَهُ سِنَ بَشِيْرَةٍ
 نہیں فیصلہ کرتے کچھ

۳-۱ اِنَّمَا تَقْضِي
 یہی تو فیصلہ کرے گا

۴-۱ لِيَقْضِيَ اَجَلَ
 تاکہ پورا کیا جاوے وہ وعدہ

۲-۱ اَنْ يَقْضِيَ اِيْلَكَ
 پورا ہو جاتا تیری طرف

۲-۱ لَا يَقْضِي عَلَيْهِمْ
 نہ ان پر حکم بھیجا جاوے

۱۱-۱ لِيَقْضِيَ عَلَيْكَ
 چاہیے کہ فیصلہ کرے تم پر

۱۱-۱ ثُمَّ لِيَقْضُوا نَفْسَهُمْ
 چاہیے کہ ختم کر دیں اپنا میل کھیل

(بذریعہ)

۱۱-۱ فَاَقْضِ مَا اَنْتَ
 سو کر گزار جو تو

۱۱-۱ ثُمَّ اَقْضِ اِلَيَّْ
 پھر کر گزار میرے سامنے

(مضمرا فيما اردتموه)

۱۵-۱ مَا اَنْتَ تَاْخِزُ
 جو تو فیصلہ کرنے والا ہے

۱۵-۱ كَانَتْ الْقَاْضِيَّةُ
 یہی موت ختم کرنے والی ہوتی

(لقاطعة لحياتي)

۲۱-۱۹ اَمْرًا مَّقْضِيًّا
 کام مقرر ہو چکا

۴۱-۱۹ حَتْمًا مَّقْضِيًّا
 لازم مقرر

قَضَى رِيْقَضِي قَضِيَّانَ الشَّيْ تَبَا يَا اَنْزَلَهُ كَيْ نَارِغٍ هُوَ اِقْضُوْا حَلَجَةً
 حاجت پوری کی اور نارغ ہو گیا قَضَى وَطْرَهُ اِنِّي مَرَادُ كُوْهِنِيَا قَضَى
 الدِّينَ تَرْضَاؤُا كَيْ قَضَى الصَّلَاةَ نَمَازِ خَمَّ كَيْ قَضَى نَحْبَهُ مَرُ كَيْ
 قَضَى رِيْقَضِي قَضِيَّانَ قَضِيَّانَ قَضِيَّانَ قَضِيَّانَ قَضِيَّانَ قَضِيَّانَ قَضِيَّانَ قَضِيَّانَ
 در آدمیوں کے تھکڑا میں فیصلہ

کیا قضی موت قضیتہ بھگوا قاضی ح قضاء حاکم قاضی قضی
حاکم اعلیٰ قاضی قائل قاضیتہ موت

قطر

عَبْرَ الْقَطْرِ چشم بچھنے ہوئے تانبے کا ۱۲-۳۲
اُفْرَغَ عَلَيْهِمْ قَطْرًا ڈالوں اس پر بگھلا ہوا تانبا ۱۹-۹۷
سَمَاءِ بَيْتِهِمْ مِّنْ قَطْرَانِ کرتے ان کے گندھک کے ۲۳-۵۰
مِنْ أَقْطَارِهَا نَوَاحِيهَا شہر مدینہ کے کناروں سے ۳۳-۱۲
مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ آسمان اور زمین کے کناروں سے ۵۵-۳۳
وَالْأَرْضِ (نواحی)
قَطْرًا رَيِّقًا قَطْرًا البعیر اونٹ کو گندھک کا قطر رقیق قطرًا
وَقَطْرًا وَقَطْرًا ابل اونٹ کو قطار میں شامل کیا قطر رقیق قطرًا
وَقَطْرًا وَقَطْرًا انا الماء پانی قطرہ قطرہ کا اقطار انا لانا تینا چاروں
طرف قطر گندھک قطر جانب قطر دائرة قطر مستطیل
قطر مربع قطرہ ج قطرات پانی کا قطرہ یا پوئینہ
قطران اقطران سیال گندھک قطار ج قطر قطرات اونٹ
کی قطار قاطر انجن جو گاڑیوں کی ایک قطار کر چلتا ہے۔

قط

عَجَلْنَا لَنَا قِطْنًا جلدی دے ہم کو چھٹی ہاری ۳۸-۱۶
(کتاب اعمالنا)

لفظ قطظرف زمان ماضی کے لیے ہے جیسے ما فعلت هذا قط
قط ج قطوط نصیب کساء ثمن الدلیل کتاب المحاسبہ قط
قط بس بس ہمارے ہاں یہ عام مشہور لفظ ہے فقط بس - قط
ریق قط قطار قط قط کو قط لگا یا قطہ بی

قطع

۱- ما قطعتم من لبتہ نہیں کاٹ لائے کوئی مجھ کو ۵۹-۵
۱- وقطعتنا ذابنہ اور بڑھ کاٹی ان کی ۷۷-۷۲
لاستاصلنا
۱- ثم لقطعنا پھر کاٹ ڈالتے ہم ۶۹-۶۶
۱- فقطعنا معاهم کاٹ نکالے ان کی آنتیں ۷۷-۱۵

۱-۳ وقطعتنا ہمتہم فی الارض اور متفرق کر دیا ہم نے ان کو ۷۷-۱۵
۱-۳ وقطعتنا ہمتہم فی الارض اور متفرق کر دیا ہم نے ان کو ۷۷-۱۵
۱-۳ وقطعتنا ہمتہم فی الارض اور متفرق کر دیا ہم نے ان کو ۷۷-۱۵

۱-۵ ان تقطع فاقطع یہ کہ ٹکڑے ہو جاویں انکے دل ۱۱-۹
۱-۵ فقطع بینک منقطع ہو گیا تمہارا علاقہ ۶-۶۲

۱-۵ وتقطعوا امرہم اور ٹکڑے ہو گئے باہنٹ لیا لوگوں نے ۲۱-۹۳
۱-۵ وتقطعوا امرہم اور ٹکڑے ہو گئے باہنٹ لیا لوگوں نے ۲۱-۹۳

۲-۱ فقطع داب القوم کاٹ دی گئی جوڑ ۶-۲۵
۲-۱ فقطع داب القوم کاٹ دی گئی جوڑ ۶-۲۵

۲-۳ قطعت لہم نیاب کڑے گئے ہیں انکے لیے کپڑے ۲۲-۱۹
۲-۳ قطعت لہم نیاب کڑے گئے ہیں انکے لیے کپڑے ۲۲-۱۹

۲-۳ او قطعت ببرا الارض ٹکڑے ہوئے اس سے زمین ۱۳-۳
۲-۳ او قطعت ببرا الارض ٹکڑے ہوئے اس سے زمین ۱۳-۳

۳-۱ ویقطع ذابنہ اور کاٹ ڈالے جوڑ ۸-۷
۳-۱ ویقطع ذابنہ اور کاٹ ڈالے جوڑ ۸-۷

۳-۱ لیقطع طرفا تاکہ ہلاک کرے بعضے کو ۳-۱۳۱
۳-۱ لیقطع طرفا تاکہ ہلاک کرے بعضے کو ۳-۱۳۱

۳-۱ ویقطعون السبیل راہ میں اور راہ مارتے ہیں ۲۹-۲۶
۳-۱ ویقطعون السبیل راہ میں اور راہ مارتے ہیں ۲۹-۲۶

۳-۳ وتقطعوا ارحامکم اور قطع کر واپسی ذاتیں ۷۷-۲۲
۳-۳ وتقطعوا ارحامکم اور قطع کر واپسی ذاتیں ۷۷-۲۲

۳-۳ لا قطعنا ایدیکم ضرور کاٹوں گا تمہارے ہاتھ ۷۷-۱۲۲
۳-۳ لا قطعنا ایدیکم ضرور کاٹوں گا تمہارے ہاتھ ۷۷-۱۲۲

۱۱-۱ ثم لقطعتم لیبنتیکم پھر کاٹ ڈالے ۲۲-۱۵
۱۱-۱ ثم لقطعتم لیبنتیکم پھر کاٹ ڈالے ۲۲-۱۵

۱۱-۱ فاقطعوا ایدیکم کاٹ ڈالو ان کے ہاتھ ۷۷-۲۱
۱۱-۱ فاقطعوا ایدیکم کاٹ ڈالو ان کے ہاتھ ۷۷-۲۱

۱۱-۱ فاقطعوا ایدیکم کاٹ ڈالو ان کے ہاتھ ۷۷-۲۱
۱۱-۱ فاقطعوا ایدیکم کاٹ ڈالو ان کے ہاتھ ۷۷-۲۱

ذَلِكَ تَطْوُّفُهَا اور پت کر کے پراسے گچھے ۱۴-۷۶
 قَطَعَتْ رَيْقُطِيفَ قَطْفًا وَاقْتَطَفَتْ وَاقْتَطَفَتْ (انٹرن پھل توڑا
 قَطْفٌ قَطْفٌ اسم ہے اور توڑے ہوئے پھل پر بولا جاتا ہے ج قِطَانٌ
 وَقَطْفُونَ اقْتَطَفْتُ الشَّيْءَ جلدی کپڑا اور چھپٹ کرے گیا اِقْتَطَفَ
 الكلامَ، خلاصہ کلام لیا

قطر

مِنْ قِطْبِيَّةٍ گٹھلی کے ایک پھلکے کی ۱۳-۳۵
 قطبہ یا قِطْمَارٌ گھجور کی گٹھلی پر باریک پردہ ہے جس پر گھجور کا میوہ
 عرب کہتے ہیں مَا أَصْبَتْ مِنْهُ قِطْبِيَّةٌ رَأَى شَيْئًا۔

قطن

شَجَرَةٌ مِنْ يَقِطِيْنٍ ایک درخت بل دار ۱۴۶-۳۷
 يَقِطِيْنٌ بل دار درخت پر بولا جاتا ہے زیادہ استعمال دراز کڈ پر ہے جسے
 ہم پیٹھ کڈو کہتے ہیں (واحد يَقِطِيْنَةٌ) قَطْنٌ، روٹی

قعد

- ۱-۱ وَتَعَدُّ الدِّينِ اور بیٹھ رہے ۹۱-۹
- ۱-۱ وَقَعْدٌ وَارِعٌ الْجَهْلَاءُ اور آپ بیٹھ رہے ۱۷۱-۳
- ۳-۱ فَتَقَعْدًا مَذْمُومًا سو بیٹھا رہ جائے گا تو ۲۲-۱۷
- ۳-۱ نَقَعْدًا مِنْهَا بیٹھا کرتے تھے ہم ۹-۷۲
- ۹-۱ لَا تَعْدَانِ لَهُمْ میں ضرور بیٹھوں گا ۱۶-۷
- ۱۱-۱ فَاقْعُدُوا سو بیٹھ رہو ۸۷-۹
- ۱۱-۱ وَاقْعُدُوا لَهُمْ اور بیٹھوان کے لیے ۶-۹
- ۱۱-۱ قِيلَ انْعُدُوا حکم بوار بیٹھے رہو ۲۷-۹
- ۱۳-۱ فَلَا تَقْعُدُوا تو مت بیٹھو ۷۸-۷
- ۱۳-۱ فَلَا تَقْعُدُوا وَمَعَهُمْ تونہ بیٹھوان کے ساتھ ۲۹-۲
- ۱۳-۱ وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ اور نہ بیٹھو راستہ پر ۸۵-۷
- ۱۵-۱ قَاعِدًا اَوْ قَائِمًا بیٹھا یا کھڑا ۱۲-۱۰
- ۱۵-۱ اِنَّهَا قَاعِدَةٌ ہم یہاں بیٹھنے والے ہیں ۲۳-۵
- ۱۵-۱ اَلَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ بَرًّا وَّعَسَىٰ يُسْتَوِي عَسَىٰ رَاۤءِے ۹۵-۲
- ۱۵-۱ مَعَ الْقَاعِدِيْنَ بیٹھنے والوں کے ساتھ ۲۶-۹

۱۵-۱ مَا كُنْتُ قَائِمًا اَمْرًا میں نہیں کھڑے کوئی کام ۳۳-۲۷

رقا ضیبتہ

۱۶-۱ اِكْبَرُ هُوَ لَا مَقْطُوعٌ کافی گئی ہے ۶۶-۱۵
 ۱۶-۱ لَا مَقْطُوعَةٌ تراس میں سے ٹوٹا ۳۳-۵۶
 يَقِطِعُ مِنَ الْبَيْلِ کچھ رات سے ۸۱-۱۱

رطائفتہ

قَطْعًا مِنَ اللَّيْلِ اندھیری رات کے گھڑوں سے ۲۷-۱۰
 قِطْعٌ مِّنْجَوْرَاتٍ کھیت میں مختلف ۲۲-۱۳

قَطَعُ رَيْقُطِيفًا وَمَقْطَعًا تَقَطُّوعًا الشَّيْءَ کڑے کیا بیان

کیا ہر ایک فیصلہ کیا روک دیا، باطل کیا قِطْعُ الصَّلَاةِ نماز کو باطل کیا۔

قَطَعُ رَيْقُطِيفًا قَطْعًا وَاقْتَطَعُ رَيْقُطِيفًا قَطْعًا قَطْعًا قَطْعًا

جنگل طے کیا قِطْعُ رَيْقُطِيفًا قَطْعًا وَاقْتَطَعُ رَيْقُطِيفًا قَطْعًا قَطْعًا

کوئیں کا پانی ختم یا کم ہو گیا قِطْعًا اس کو کڑے کڑے کیا قِطْعُ الْاَجْرِ

مزدوری مقرر کی اِنْقَطَعَتْ رِزْقًا قِطْعًا اِقْطَاعًا قِطْعًا جودرخت

سے کاٹا جائے قِطْعًا قِطْعًا قِطْعًا قِطْعًا قِطْعًا قِطْعًا قِطْعًا قِطْعًا

تَقَطُّوعًا اَمْوَهُ تَقَطُّوعًا جَرْدًا مَقْطِعَاتٍ یہ ۲۹ سورتوں کے

شروع میں ایک حرف سے پانچ حروف تک گئے ہیں ذیل میں وہ حروف نمبر وار درج ہیں

یک حرفی تین ہیں ص ۳۱ ق ۵ ن ۷ ۱۷ = ۳۱

دو حرفی نو ہیں ح ۲۱ ع ۲۲ م ۲۳ ط ۲۴ ی ۲۵ ل ۲۶ = ۲۱

سہ حرفی تیرہ ہیں الر ۲۷ ط ۲۸ ع ۲۹ م ۳۰ ل ۳۱ ی ۳۲ = ۲۷

چار حرفی دو ہیں الر ۳۳ ط ۳۴ ع ۳۵ م ۳۶ = ۳۳

پانچ حرفی دو ہیں ح ۳۷ ع ۳۸ م ۳۹ ی ۴۰ ل ۴۱ = ۳۷

نفس کے لیے دیکھو بحث حروف مقطعات

نوٹ: حروف تہجی وار درج ہیں اس لیے نمبروں میں تقدیم و تاخیر ہو گئی ہے

قطف

قُطِرَتْهَا دَانِيَةً دُثْرًا (ہاں کے میوے بھگے پڑے ہیں ۲۳-۲۹)

۳۴۰۵۰	کَانَ لَكَ قَلْبٌ رَّعْفِلٌ	جس کا اندر دل ہے	۳۳-۳	وَيَقْلِبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ	اور کرو میں بدلاتے ہیں ہم ان کی
۱۵۹-۳	غَلِيظَةُ الْقَلْبِ	سخت دل	۳-۳	وَيَقْلِبُ أَفْئِدَتَهُمْ	اور ہم الٹ دیں گے ان کے دل
۲۸۳-۲	أَيْتُ قَلْبِهِ	گنہگار ہے اس کا دل			(رہنحوں)
۲۰۴-۲	عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ	دل کی بات پر	۳۴-۲۴	تَنْقَلِبُ نِيَمَةَ الْقُلُوبِ	جس میں الٹ جاویں گے دل
۹۷-۲	عَلَى قَلْبِكَ	تیرے دل پر			رتضرب
۲۶۰-۲	وَلَكِنَّ لِيَطْمَئِنُّ قَلْبِي	لیکن پاتا ہوں کہ تسکین ہو جاوے میرے دل کو	۱۴۳-۲	يُنْقَلِبُ عَلَى عَقِبَيْهِ	جو کوئی پھر جاوے گا الٹے پاؤں
۴-۳۳	مِنْ قَلْبَيْنِ	دو دل			(پرستد)
۱۷۸-۷	لَهُ قَلْبٌ	ان کے دل میں	۴-۸	يَقْلِبُ آيَاتِكَ الْبَصَرُ	لوٹ آوے گی تیری طرف تیری
۷-۲	عَلَى قَلْبِهِ	ان کے دلوں پر			نگاہ (پر جمع)
۴۷-۶۶	صَفَّتْ قُلُوبُهُمْ	بھک پڑے ہیں دل تمہارے	۲۴۷-۲۶	يَقْلِبُونَ	الٹتے ہیں
۱۵۲-۳	مَا فِي قُلُوبِهِمْ	جو تمہارے دلوں میں ہے	۱۲۷-۳	يَنْقَلِبُونَ خَائِبِينَ	پھر جاویں محروم ہو کر
۸۸-۲	قَلُوبًا غَالَتْ	ہمارے دل			(پر جمعوں)
	قَلْبٌ رَيَّبٌ قَلْبًا الشَّيْخُ	پیرا اس کو منہ سے یا حالت سے پھیرا	۱۴۹-۰	يَنْقَلِبُونَ خَائِبِينَ	پھر جاؤ گے تم نقصان میں
	دوبالار دبا، باطن کو ظاہر کیا قَلْبٌ الْمَجْنُونُ عَيْنُهُ	دیوانہ غصہ میں آگیا	۲۶۲۹	كُلَّ يَوْمٍ يَنْقَلِبُ	پھرے جاؤ گے تم
	قَلْبُ الْمَعْلُومِ بِصَبِيحَانِ	استاد نے چھٹی دئے کی قَلْبُ الْأَرْضِ			رتردون
	ہل چلایا کہ زمین تہ و بالا ہو جائے قَلْبُ رَيَّبٌ قَلْبًا	اس کے دل کو	۶۶-۳۳	يَوْمَ تَقْلِبُ وُجُوهَهُمْ	سب دن اندھے ڈالے جاویں گے
	صدہ پہنچایا یا ضرب کائی قَلْبُهُ حَوَانُهُ	قَلْبُ الْأَمْرِ كَامُ الْأَنْجَامِ	۱۲۵-۷	إِلَى رَبِّنَا مَنْقَلِبُونَ	اپنے رب کی طرف پھرنے والے ہیں
	سو پائے قَلْبُ عَلِيٍّ فِدَا شَيْخِهِ	کروٹ بدل قَلْبُ دَلِ فَوَادِ عَقْلٍ			(را جمعوں)
	میرا لشکر قَلْبُ دَلِ كِي مَارِي قَلْبُ جِ قَوْلِ بَ قَلْبُوت	سہر حیزہ کا سناچا	۱۹-۴۷	مَنْقَلِبًا	باؤگشت تمہاری
	جیسے یاوش کا ہوتا ہے افعال القلوب ظن وغیرہ قَلْبُ	بھیرا ما			(سنت ز فکر بالتمہارا)
	قَلْبُ لَوَانِ يَأْتِلُ قَلْبُوت	شیر	۲۴۷-۲۶	أَيُّ مَنْقَلِبٍ	کس کروٹ پر
	قَلْبُ		۳۶-۱۸	خَيْرٌ أَمِنْهُمَا مَنْقَلِبًا	بہتر اس سے وہاں پہنچ کر
	وَكَا أَنْزَلْنَا	اور زمین کے گلے میں پڑا اللہ لیاؤ ۵-۳			(مرجعا)
	وَالْقَلْبُ	اور جب کے گلے میں پڑا اللہ لیاؤ ۵-۹۷	۱۴۴-۲	تَقْلِبُ دَجْرِيكَ	ہر بار اٹھنا تیرے منہ کا
	۲۰-۱	لَمْ مَقَالِيهِ السَّمُوتِ كُنْجِيَا آسْمَانِي كِي			(رتصرف)
	فَلَمَّا رَقِيْلًا قَلْبًا الْحَمَلِ رَسِي بِي	قَلْبُ الرَّجُلِ السَّيْفُ تَلْوَارِ	۱۹۶-۳	تَقْلِبُ الَّذِينَ كَفَرُوا	چلنا پھرنے کا فروں کا
	گلے میں لٹکالی قَلْبُ الزَّيْتِ	کھیتی کو پانی دیا قَلْبُ الدِّينِ قَرْضُ اس کے	۱۶۹-۲۶	وَتَقْلِبُكَ فِي السُّجُودِ	اور تیرا پھیرنا نمازیوں میں
	ذمہ لگایا قَلْبُ طَبَاوَرِ سَاجِ أَقْلَادِ قَلُودِ	قَلْبُ چوتھیا بخار میں جس روز	۴۷-۱۴	فِي تَقْلِيهِمْ	ان کے چلنے پھرنے میں
	باری ہو قَلْبُ أَقْلِيدِ بَهْلَا قَلَادَةُ جِ قَلَادَةُ	گلے کا ہار قَلُودُ زیادہ			لہ فی ارکان الصلوٰۃ لہ فی اسفارہم لتجارۃ

پانی والا کونساں تقالید خارج تقالید و تقلیدات، قرآن اور حدیث کو چھوڑ کر بغیر ثبوت اور بلا سوچے کسی امام کا تبع بن جانا، تقلید جہ اقلیدہ و مقلدہ و مقلادہ جہ مقالیدہ، چابی۔ مقالیدہ اکامور کاموں کی ذمہ داری مقلدہ۔ بغیر ثبوت اور بلا سوچے امام کے پیچھے جانے والا

قلع

۲-۱۱ اذ یسماء اقلعی اور اے آسمان تو تھم جا ۲۲۰-۱۱
دامسکی عن المطر
قلعہ ریقلعہ قلعا و قلعه و اقلعہ جڑ سے اکھاڑا قلعہ الی قولانا
امیر نے معزول کیا قباہ ریقلعہ قلعا و قلعه الی اکب، سوار کا ٹی پر حم
کہ نہ بیٹھا، نہ بیٹھی کا اقلعہ اسے چھوڑا اقلعہ السفینہ کشتی کے بادبان
انار لیے قلعه جہ قلعہ قلاع، قلعه، مقلعہ، نیجابی گھوہانی،

قلل

۱-۱ مٹاقل منہ تھوڑا ہو یا اس سے ۷-۴
۱-۲ اقلت سحابا اٹھا لاتے ہیں بادل ۵۷-۷
رحمت الریاح
۳-۳ و یقللکم فی اعینہم اور تم کو تھوڑا دکھاتا تھا ۲۵-۸
۱-۷ اشاء اللہ نیا قلیل دنیا کا اسباب تھوڑا ۷۷-۴
رحقیب
۱-۱۷ انا قلیل تھوڑا مول ۲۱-۲
۱-۱۷ من قمت قلیلہ تھوڑی جماعت ۲۲۹-۲
۱-۱۷ بشر ذمہ قلیلون ایک تھوڑی جماعت ہے ۵۵-۲۶
۱-۲۱ انا اقل منک میں کم ہوں تم سے ۳۹-۱۸
رضد اکثر
۱-۲۱ و اقل عددا اور گنتی میں تھوڑے ۲۴-۷۲
قل ریقل قلا و قلدہ ضد اکثر، قل الرجل مال کم ہو گیا اقل اثنی کم کیا، اقلتہ الرعد اس کو بجلی پہنچی قلہ پہاڑ کی چوٹی، ایک انسان کی ایک جماعت قلیلہ قلیلون اقلادہ قلل اقلون استقلل مستقل برداشت کرنا برداشت کرنے والا قلہ چھوٹی دیوار

قلم

۱-۶۸ قسم ہے قلم کی
۲-۹۶ علم سکھایا قلم سے
۲۷-۳۱ جتنے درخت ہیں قلم ہوں
۲۳-۳ ڈالنے لگے اپنے قلم
قلم ریقلہ قلم و قلمہ القلمہ قلم کو تراشا۔ قلم الظفر ناخن تارا
سر قلم کرنا مار ڈالنا۔ قلمہ جہ اقلامہ قلامہ۔ مگر یہ لفظ قلم تراشنے کے بعد
مستعمل ہوتا ہے قلم تراشنے سے پہلے قلم کو تراشنا یا قصبہ کہا جاتا ہے
قلامتہ جو قلم تراشنے میں قلم سے اترے اقلیم جہ اقلیدہ مقلدہ
وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو۔ مقلام۔ چاقو مقلومہ جس کی حجامت
بن چکی ہے، مقلمتہ جہ مقالیمہ قلمدان

قلی

۱-۱ دما قلی ر بفضک تہ بیزار ہوا ۳-۹۳
۱-۱۵ من القلیلین البتہ بیزار ہوں ۱۶۸-۲۶
المبغضین اشد بغضا
قلی ریقلی قلیا و قلیہ ریقلاہ قلی و قلا و مقلیہ
ایغضہ، فاعل جہ من القلیلین، علی اللحد گوشت
بھونا مقلادہ، مقلی جہ مقال۔ فری پان یا کر چھی قلا و باورچی
قلی پہاڑوں کی چوٹیاں یا انسانی کھوپڑی۔

قلمح

۱۶-۲ قلمح مقب حون پھر انکے سرواچے ہو رہے ہیں ۸-۳۶
ردا فعون ردوہم
قلمح ریقلح قلمحا و قلمحا و قلمح و انقلمح البعیر
اونٹ پانی پی چکا اور سرواچا کیا۔ اقلح الخلل الا سید طوق نے قیدی کا
سرواچا کر دیا۔ اقلح الرجل و غص بصرہ آدمی نے سرواچا
اور درد دیکھا قلمح گندم ایک دانہ کو قلمح کہتے ہیں

قلم

۱۸-۲۲ د القلم اور چاند
۱۷ ہزار دن میں قلمیں ڈالنے والے ۹۹ آدمی تھے

اِقْتَطَرَ الْجِوَمَ اَشْتَدَّ قَطْرًا اَقْتَطَرَ دُرٍّ دُونُوں كے معنی تخت دن كے سختی كے ہيں۔ قِطْرٌ قِطْرٌ حَقِيقَت ميں اس لکڑی كو كہتے ہيں جو كہ خرمبول كے پاؤں پھیلانے اور سزا دینے كے ليے مقرر ہے۔ جلالين والا سے قطر ميں لایا ہے

قَمَح

مَقَامِعٌ مِّنْ حَدِيدٍ منگريوں ميں لوجے كے ۲۱-۲۲

(سباط)

قَمَحٌ يَقْمَعُ قَمْعًا الرَّجُلُ منگريوں يا كوڑے يا جھوڑے سے اسے مارا ذليل كيا قہر كيا اصل ميں۔ مِقْمَعَةٌ۔ اس لوجے كو کہا جاتا ہے جو كہ مہادت ہاتھي كو چلانے كے ليے سر پر ہارتا ہے۔ قَمْعَةٌ اس كے سر پر چھوڑا مارا مَقْمُوحٌ مَقْمُورٌ۔

قَمَل

وَالْقَمَلُ جھڑیاں۔ ياجوس يا سري ۱۳۳۷

السوس او نوع من القراد) گندم تباہ کرنے والی

قَمَلٌ دَقِيقٌ قَمَلًا اِرْأَسَةٌ اس كا سر جووں والا ہڈيا يا زرد چوہيں
قَمَلٌ قَمَلٌ اِقْتَل جمع ہے قَمَدٌ۔ جھڑی يا جھول يا ارنٹ يا جھول
سعيبت حيرت ماننے پر كہ یہاں قَمَل سے مراد سري ہے كہ كہ كو تباہ كرتی ہے

قَمَت

۳-۱ وَمَنْ يَشُدَّ قَمِيكَ جوكوں نم ميں اطاعت كرے ۳۳-۳۷

(بطح)

۱-۱۱ لَيْسَ رِيَّةٌ ذَرْبِيٌّ اے مریم بندگی كر ۲۳-۲

(طبريب)

۱۵-۱ نَهْوَ اَقَانِيَتْ اَنَا اَلْبَلِ جوبندگی ميں لگا ہوا ہے ۳۹-۹

۱۵-۱ اَمَنَةٌ قَانِيًا وَمَطِيَعًا فرما نبر وار ۱۴-۱۲

۱۵-۱ كَلُّ لَمَّا نَانِيَتُونَ سب اسی كے تابع ہاں ميں ۲-۱۶

(مطيعون)

۱۵-۱ وَالْقَانِتِينَ اور حكم بجالانے والے ۳۷-۱

(مطيعين لله)

۱۵-۱ يَلِّهٖ قَانِيَتِيًّا ادب سے ۲۳۸-۲

(مطيعين ساكتين)

۶۱-۲۵ چاند روشن قَمَرًا اَقْنِيَتِيًّا
۳۲-۷۲ قسم ہے چاند كے كَلَادًا لِقَمَرِيْنَ
۲-۱۲ اور چاند كو وَالْقَمَرَ

قَمَرٌ دَقِيقٌ قَمَرًا الشَّيْءُ بہت روشن ہوئی۔ اَدَاةٌ رَاكِبِيٍّ رات چاندنی ہوئی قَمَرٌ اَمَةٌ چاندنی رات اَقَمَرٌ اَلْهَيْلَالُ ہلال قمر ہو گیا۔ تَقَمَّرَ چاندنی رات ميں شکار كو نكلا۔ قَمَرٌ جديد معلومات كے مطابق زمين سے ۲۴۰۰ ميل كے فاصلہ پر زمين كے گرد چكر گانے والا ایک سیارہ ہے جو كہ خورد روشن نہيں بلکہ اس كی روشنی سورج سے مستعار ہے۔ ۳۰ دن يا ۲۹ دن ميں ایک دور خرم كرتا ہے اور اس كو قمری ايک ہفتا كيا جاتا ہے تيس سال ميں سے ۱۰ سال ۳۵ دن كے اور ۵۵ سال ۳۵ یوم كے ہوتے ہيں۔ اسے در صغير كہتے ہيں۔ اس دور ميں ۳۱ يا ۲۹ كی تاريخيں ٹھيڪ ہو جاتی ہيں۔ جس كا مطلب یہ ہے تيس سال كے بعد وہی سنترى كام دے گی مگر دنوں ميں فرق رہے گا۔ اب ۷ دور صغير كا ایک دور كير ہو گا جو كہ ۲۱ سال كا ہوتا ہے ۲۱ سال گزرنے سے بعد وہی دن وہی تاريخيں بالترتيب كام ديں گے۔ مختلف ممالقوں ميں قمر كے عرب نے مختلف نام ركھ دئے ہيں پہلے ۳ یوم كو ہلال پھر قمر پھر بدر پھر ۲۷ يا ۲۸ كے بعد ہبى ہلال بولا جاتا ہے روكھيو المتجد تحت ہلال رج اَقَمَرٌ قَمَرَانٌ حروف قمری جن كے ساتھ ال پڑسا جاتا ہے یہ چودہ حروف ہيں قَمَرَانٌ سورج و چاند قَمَارٌ بازى جوار قَمَرِيٌّ ايک جانور كا نام ہے۔

قَمَص

۱۲-۲۶ اِنْ كَانَ قَمِيصًا اكرے كرنہ اس كا
۱۸-۱۲ عَلِيٌّ قَمِيصٌ اس كے كرتے پر
۲۵-۱۲ وَتَدَّتْ قَمِيصًا بھاڑا اس كا كرتا
۱۲-۹۳ اِذْ هَبُوا بِقَمِيصِيْكُمْ لے جاؤ قميس ميں
قَمَصٌ وَتَقَمَصَ الْقَمِيصُ قَمِيصٌ سَنِي تَقَمَصَ لِبَاسٌ اَلْعِزُّ عزت كا لباس ہنا تَقَمَصَ الثَّوْبُ كِرَے سے كرتے كا كپڑا كتر كر
عليمہ كيا ج اَقَمَصًا قَمَصًا قَمَصَانٌ

قَمَطَر

۱-۱۷۶ عَبَّوْشًا قَطْرِيًّا ادا سى والے سختی سے
(شديد)

۱۵-۱ قَائِنَاتٌ حَافِظَاتٌ تابعہ میں نگہبانی کرنا ایسا ہے ۳۲۱-۳۲۲
 (مطہبات کا زواج میں)

۱۵-۱ دَالِقَانِيَّاتٍ بندگی کرنے والی عورتیں ۳۵-۳۳
 نماز میں گھڑی ہونے والی ۱۵-۶۶

۱۵-۱ قَائِنَاتٌ قُنْتُ رَبِّي قُنْتُ قُنُونًا) تابعہ کی نماز میں گھڑا ہوا اللہ کے سامنے عاجزی کی
 قُنْتُ رَبِّي قُنْتُ قُنَاتٌ تَهْوِي كَمَا كَانَتْ عَادَةُ وَالِي. اَقْنَتْ. نماز میں لمبا
 قیام کیا۔ تو صنع کی دشمن کے لیے بد دعا کی۔ قَائِنَاتٌ ہمیشہ بندگی کرنے والا
 نمازی ج قُنْتُ اَقْنَيْتُ. تَهْوِي كَمَا كَانَتْ عَادَةُ وَالِي اِمْرَاةٌ قُنْتُ عَوْرَتِ
 اپنے خاوند کی تابعہ۔ دعائے قنوت جو کفار مسلمانوں پر زیادتی
 کریں ان کے حق میں بد دعا کرنا

قنط

۱۰۰-۱ مَا قَنْطُوا (بیسوا) آس توڑ چکے ۲۸-۵۲
 ۳-۱ وَمَنْ يَقْنَطُ کون ہے کہ اس کو توڑے ۵۶-۱۵
 ۲-۱ اِذَا هُرِّقِنَطُونَ تو آس توڑ بیٹھیں ۳۶-۲۰

(بیسون)

۱۳-۱ لَا تَقْنَطُوا مِنْ حِزْبِ اللَّهِ آس مت توڑو اللہ کی رحمت ۵۲-۳۹
 (رتیا سوا)

۱۵-۱ اَقْلَاكَرَنَّ مِنَ الْقَائِنَاتِ سوتوز ہونا امیدوں سے ۵۵-۱۵
 (رایسین)

قَبُوسٌ قَنْوُطٌ آس توڑ بیٹھنا امید ہو کر ۲۹-۲۱
 قَنْطَرٍ يَقْنَطُ قَنْطًا قَنْطَرٌ يَقْنَطُ قَنْوُطًا قَنْطَرٌ يَقْنَطُ
 قَنْطَاطٌ نامی ہو قَنْطَاطٌ سے منع کیا قَنْطَاطٌ سے نامی کیا قَنْطَاطٌ
 ج قَنْطَاطٌ تَنْوُطٌ نامی

قنطر

يَقْنَطِرُ يَبُودُهُ ڈھیر مال کا ۴۵-۳
 اِحْدَاهُمَا قَنْطَارًا بہت سال ۱۹-۲
 وَالْقَنْطَارِيُّ خزانے ۱۲-۳
 لَامَانَ الْكَثِيرِ لامان الکتیر
 الْقَنْطَرَةُ الْجَمْعَةُ جمع کئے ہوئے ۱۲-۳

قَنْطَرٌ (قَنْطَرَةٌ) الرَّجُلُ بہت مال کا مالک ہوا جو کچھ اس نے
 ساتھ وزن کیا گیا۔ بدوی زندگی چھوڑ کر شہر میں آسا قَنْطَرَةٌ۔ دریا بندی
 نالہ پر پل قَنْطَارُجٌ قَنْطَارِيُّ رُوَيْطٌ صاحب صراح اسے قطر میں لایا ہے

قنع

۱۵-۱ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ صبر کر بیٹھنے والوں کو کھلاؤ ۲۲-۲۱
 ۱۵-۲ الْمُقْنِعِيُّ رَدُّ سِرِّهِ اویڑا اٹھائے اپنے سر ۲۳-۱۳
 (رافعی)

قِنْعٌ يَقْنَعُ قِنْعًا وَقِنَاعٌ وَقِنَاعَانَا تھوڑے پر صبر کیا قِنْعٌ
 دِقْنَعٌ قِنْعًا سوال کیا اور عاجزی اَقْنَعُ رَاسَهُ اِدْصَوْتَهُ اپنا
 سر با آواز بند کیا اَنْعَبَتِ الشَّاةُ بَكْرِي رُوَيْطٌ پھاگئی اَقْنَعُ يَدِي
 فِي الصَّلَاةِ نماز میں ہاتھ لیے کیلئے اور دعا کا قِنْعٌ قِنَاعٌ ظاہر کی
 قَانِعٌ ج قَانِعُونَ اَقْنَاعٌ

قنو

قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ کچھ بھکے ہوئے ۹۹-۴
 (عواجین)

قِنَا يَقْنُو قِنْوًا وَقِنْوَانًا وَقِنْوَانًا قِنْوَانًا قِنْوَانًا
 اسکا اپنے لیے رکھا قِنَا قِنْوَانًا قِنْوَانًا قِنْوَانًا قِنْوَانًا قِنْوَانًا

قنى

۱-۲ اَعْنَى دَأْفَى اسی نے دولت کی اور خزانہ دیا ۲۸-۵۳
 قَنِىٌ يَقْنِىُّ وَيُقْنِىُّ يَقْنِىُّ قِنْوَانًا وَقِنْوَانًا قِنْوَانًا قِنْوَانًا
 الحیا کو بچاؤ کو خزانہ بنا یا یا لازم پکڑا اَقْنَاهُ اللَّهُ اللہ نے اسے غنی بنایا۔

قوب

۱-۱ قَابٌ قَوْسِيْنٌ (قد) فرق دو کمان کی برابر ۵۴-۵۳
 قَابٌ رِيْقُوبٌ قَوْبًا الرَّجُلُ قَدْبٌ هَرَبٌ رِقِيْبٌ قَلْبٌ
 مقدار نصف و قوس۔ (هو على قَابٌ قَوْسِيْنٌ) کناہ از قرب
 قَوْبَةً اے جلدی بیماری ہے جس میں بدن سے مچھل کی طرح پھلکے اترنے لگتے ہیں

قوت

۱۵-۲ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْنًا قدرت رکھنے والا ۸۵-۴
 (مقتدا)

۳۳-۵۲	قرآن خود بنا لایا	۱۰-۵	تَقُولُ رَاخْتَأَى الْقُرْآنَ
۸-۲	جو کہتا ہے	۳-۱	مَنْ يَقُولُ
۱۹-۲۱	کہے	۳-۱	يَقُلْ مِنْهُمْ
۱۴۲-۲	اب کہیں گے بے وقوف	۱-۳	سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ
۱۰۲-۲	کہتے ہیں دونو	۳-۱	حَقُّ يَقُولَا
۶۶-۲	وہ سب مرد کہتے ہیں	۳-۱	يَقُولُونَ
۳۰-۴۵	بولے کیا کچھ اور بھی ہے	۳-۱	وَقَوْلٍ هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ
۲۳-۱۴	دکھوان کو ہوں	۱۳-۱	لَا تَقُلْ لَهَا أَيْتٌ
۸۰-۲	یا کہتے ہو اللہ پر	۳-۱	أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ
۱۰۳-۲	بہ کھوراعنا	۱۳-۱	لَا تَقُولُوا لَنَا عِنَّا
۳۱-۱۱	اور میں نہیں کہتا تم کو	۳-۱	وَلَا أَقُولُ تَكْمٌ
۳۳-۲	کیا میں نے نہ کہا تھا تم کو	۵-۱	أَلَمْ أَقُلْ تَكْمٌ
۵۴-۱۱	ہم تو یہی کہتے ہیں	۳-۱	إِنْ تَقُولُ
۱۰۰-۱۱	ضرور کہے گا	۹-۱	يَقُولَنَّ ذَهَبَ
۸-۱۱	ضرور کہیں گے	۹-۱	كَيْقُولَنَّ مَا يُحِبُّسَ
۴۹-۲۴	ہم ضرور کہیں گے	۹-۱	لَمْ نَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ
۴۴-۴۱	تجھے وہی کہا جاتا ہے	۴-۱	مَا يَقَالُ لَكَ
۱-۱۱۲	کہو اللہ ایک ہے	۱۱-۱	قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ
۴۶-۲۰	کہو دونو سے بات	۱۱-۱	تَقُولَا لَكَ قَوْلَا
۵۸-۲	کہو بخشش	۱۱-۱	قُولُوا حِطَّةً
۲۶-۱۹	کہو میں نے مانا ہے تم کو	۱۱-۱	تَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ
۳۲-۳۳	کہو بات معقول	۱۱-۱	فَلَنْ تَقُولَا مَعْرُوفًا
۱۰-۳	اور کہیں بات	۱۱-۱	رَلِيَقُولُوا
۵۱-۳۴	بولو ایک ان سے	۱۵-۱	قَالَ قَائِلٌ
۱۸۰-۳۳	اور کہنے والے ہیں	۱۵-۱	وَالْقَائِلِينَ
۶۹-۶۹	کوئی بات		بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ
۵۹-۲	بات	۲۲-۱	قَوْلًا غَيْرَ
۲۴-۱۴	بات ثابت	۲۲-۱	قَوْلٍ الثَّابِتِ
۱۱۸-۲	ان ہی کی سی بات	۲۲-۱	مِثْلَ قَوْلِهِمْ

وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَامًا
قَاتٍ رِيْقُوْتٌ قُوْتًا وَنِيَانَةً الرَّجُلُ رَزَقَهُ عَالَمٌ قُوْتٌ ج
أَقْوَاتٍ خُوْرًا مَقِيْبَتِ الْمَقْتَدِرِ الْحَافِظِ السُّخِ مِنْ أَسْمَاءِ
الْحُسْنَى

قوس

قوسین اور ادنیٰ دو کمان یا اس سے بھی نزدیک ۶۰-۵۳
قوس ريقوس قوسا قوس الرجل کبر اہو گیا تقوسہ
الشیب سے بڑھاپے نے کبر اکر دیا قوس کمان ٹونٹ ذکر اسم
تصغیر قوسیتہ ا قوس کبر قوس ڈاٹ پل یاد روازہ کبر
پن آسمان میں ایک برج کا بھی نام ہے

قوع

قاعا صقصفًا منبسطا صاف میدان ۱۰۶-۲۰
گترب بقیعہ ریت جنگل میں ۳۹-۲۴
(واحد قاع)
قاع میدان آقواع قوع قیع قیعان قیعۃ الدار
قاع الدار والان رنجالی دہڑا

قول

۱-۱ قَالَ رَبِّانَ کہا تیرے رب نے ۳۰-۴۲
۱-۱ قَالَا رَبَّنَا بولے دونو اے رب ہمارے ۲۳-۴۴
۱-۱ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ بولے ہم سب تمہارے ساتھ ہیں ۱۳-۲
۱-۱ قَالَتْ رَبِّ كہنے لگی ۴۰-۳
۱-۱ قَالَتْ آلِ يَهُودِ کہا یہود نے ۱۱۳-۲
۱-۱ قَالْنَا إِنِّيْنَا وہ بولے دونوں ۱۱-۳۱
۱-۱ فُلْنِ حَاسِبِ اللَّهِ وہ بولیں حاشا اللہ ۳۱-۱۲
۱-۱ مَا أَتَتْ قُلَّتْ کیا تو نے کہا ۱۱۶-۵
۱-۱ وَإِذْ قُلْتُمْ جب تم نے کہا ۶۱-۲
۱-۱ مَا قُلْتُمْ لَكُمْ میں نے ان کو کچھ نہیں کہا ۱۱۴-۵
۱-۱ قُلْنَا ہم نے کہا ۳۲-۲
۱۰۵ تَقُولُ غَائِنَا اور یہ بنا لایا ہم پر ۳۰-۶۹

۱-۲۲ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ
 ۲۲-۱ اَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا
 ۲۲-۱ دَا قَوْمٍ قِيلًا
 ۲۲-۱ اَلَا قِيلًا سَلَامًا رَقُولًا
 ۲۲-۱ وَقِيلَ يَا رِيبُ
 قَالَ رِيبُ قَوْلٍ قَوْلًا وَقِيلًا رَقُولًا وَمَقَالَةً
 جھکا اور پکڑا قال برائیسہ۔ اشارہ کیا۔ قالاً بربجلہ جلا قال الحائط
 دیوار بولی یعنی گری قال عنہ۔ روایت کیا قال علیہ بہتان بائدھا قال
 ریبہ! جتہا کیا۔ قول راقال اقالہ اتقول اقوالا ادعاہ علیہ
 نقول علیہ ابتداء عائدنا با قال بقیل۔ دونوں مصدر میں قول
 اقوال جہا قاریل، قائل جہ قول، قیل قالہ قوولا۔
 قوال جہ قوالون لگانے والے۔

۱-۳۱ اَنْ تَقَوْمَ السَّمَاءِ
 ۳۱-۱ اَنْ تَقَوْمَ اَدْنٰی
 ۳۱-۱ اَنْ تَقَوْمَ رَبِّیْہِ
 ۳۱-۱ اَنْ تَقَوْمُوا لِبٰیِّنَا حٰی
 ۳۱-۲ اَنْ یُقِیْمَا حُدُودَ اللّٰہِ
 ۳۱-۲ یُقِیْمُونَ الصَّلٰوۃَ
 ۳۱-۲ حَتّٰی یُقِیْمُوا الشُّرَاطَہَ
 ۳۱-۲ فَلَا یُعِیْمُہَا کَھَمُہُمْ
 ۳۱-۱۱ اَنْ یَسْتَقِیْمَہُ
 ۱۱-۱ قِحَالنَّیْلِ
 ۱۱-۱ قَوْمِ اللّٰہِ
 ۱۱-۱ فَتَلْقٰہُمْ طَآئِفَہُ
 ۱۱-۲ اَقِیْمِ الصَّلٰوۃَ لِیْنَ کَرِیْمِ
 ۱۱-۲ اَنْ اَقِمَّ رُجُجَہَا
 ۱۱-۲ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ
 ۱۱-۲ اَقِیْمُوا رُجُجَہَا
 ۱۱-۲ اَقِیْمِ الصَّلٰوۃَ
 ۱۱-۱۱ فَاسْتَقِیْمَا
 ۱۱-۱۱ فَاسْتَقِیْمُوا لِنَبِیِّہِ
 ۱۱-۱۱ فَاسْتَقِیْمُوا لِنَبِیِّہِ
 ۱۱-۱۱ اَلَا تَقْدَرُ فِیْہِ اٰیٰتًا
 ۱۱-۱۱ فَا لِمَ تَصْبِرُوْنَ
 ۱۱-۱۵ اَفَمَنْ ہُوَ قَاتِلٌ
 ۱۱-۱۵ قَاتِلًا بِالْقِیْطِ
 ۱۱-۱۵ اَشْہَدُ بِہِمْ قَاتِلُوْنَ

کھڑا ہے آسمان
 تو اٹھتا ہے نزدیک
 تو کھڑا ہوا میں
 یہ کہ قائم رہو تمہیں کے حق میں
 یہ کہ قائم رکھیں اللہ کا حکم
 قائم رکھتے ہیں نماز کو
 دیو اظیون علیہا
 جب تک نہ قائم کرو تو ریت کو
 نہ قائم کریں گے ہم ان کے لیے
 یہ کہ سیدھا چلے
 کھڑا رہا رات کو
 کھڑے رہو اللہ کے آگے
 چاہیے کہ ایک جماعت اکی کھڑی ہو
 قائم رکھنا زکوٰۃ میری یادگاری کو
 یہ کہ سیدھا کرنا اپنا
 قائم رکھو نماز
 سیدھے کرنا اپنے منہ
 قائم رکھو نماز رعوتیں
 سو تو سیدھا چلا جا
 سو تم دونو ثابت رہو
 سو تم سیدھے رہو ہر طرف
 تم سیدھے رہو ان کے لیے
 تو نہ کھڑا ہوا میں کبھی
 کھڑے تھے نماز
 جھلا جو لیے کھڑا ہے
 وہی حاکم انصاف کا ہے
 اپنی گواہیوں پر سیدھے ہیں

۱۲۷-۳۰ نہ ہوا جواب ان کا
 ۱۲۲-۲ اللہ سے سچا کون ہے
 اور سیدھی نکلتی بات
 مگر ایک بولنا سلام علیکم
 قسم ہے رسول کے کھنکے کہ یار
 اشارہ کیا۔ قالاً بربجلہ جلا قال الحائط
 روایت کیا قال علیہ بہتان بائدھا قال
 اقالہ اتقول اقوالا ادعاہ علیہ
 ابتداء عائدنا با قال بقیل۔ دونوں مصدر میں قول
 قائل جہ قول، قیل قالہ قوولا۔
 قوال جہ قوالون لگانے والے۔

قوم

۱-۱ تَامَرَ عِبْدُ اللّٰہِ
 ۱-۱ اَظَلَّہُمْ عَلَیْمٌ تَامُوا
 ۱-۱ اِذَا قَامُوا اِلَی الصَّلٰوۃِ
 ۱-۱ اِذَا قَامُوا اِلَی الصَّلٰوۃِ
 ۱-۲ اَقَامَ الصَّلٰوۃَ
 ۱-۲ فَا قَامَہُ
 ۱-۲ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ
 ۱-۲ اِذَا قَامُوا اِلَی الصَّلٰوۃِ
 ۱-۲ فَا قَامَتْ لَہُمُ الصَّلٰوۃُ
 ۱-۲ لَیْنٌ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ
 ۱۰-۱۱ فَمَا اسْتَقَامُوا لَکُمْ
 ۱۰-۱۱ وَاِنْ کَرِهْتُمْ اَقَامُوا
 ۳-۱ یَقَوْمِ الْحِسَابِ
 ۳-۱ یَقَوْمَانِ مَقَامًا
 ۳-۱ اَلَا یَقَوْمُونَ رَمٰلِیْقِیْنَ

کھڑا ہوا اللہ کا بندہ
 کھڑے رہ گئے
 کھڑے ہوں نماز کو
 جب تم اٹھو نماز کو
 قائم رکھی نماز
 اسے سیدھا کر دیا
 قائم رکھو نماز کو
 لا اقاموا
 پھر نماز میں کھڑا کرے
 اگر قائم رکھو گے نماز
 جب تک سیدھے میں تمہارے لیے
 اگر یہ لوگ سیدھے رہتے راہ پر
 جس دن قائم ہو حساب
 دونوں کھڑے ہوں ان کی جگہ
 نہ اٹھیں گے قیامت کو

۱۵-۱	وَالْقَائِمِينَ	اور کھڑے رہنے والوں کو	۲۶-۲۲
۱۵-۱	قَائِمَةٌ عَلَىٰ صُورِهَا	کھڑا اپنی جڑھوں پر	۵-۵۹
۱۵-۱	وَأَمَّا نِسَاءُ الْقَائِمَةِ	اس کی عورت کھڑی تھی	۷۱-۱۱
۱۵-۲	مُقِيَّاتُ الصَّلَاةِ	قائم رکھوں نماز کو	۲۰-۱۴
۱۵-۲	وَأَلْفِيَّتِي الصَّلَاةِ	قائم رکھنے والے نماز کے	۲۵-۲۲
۱۵-۲	وَالْفِيَّتِينَ الصَّلَاةِ	اور آفریں ہے نماز پر قائم رہنے والوں کو	۱۶۱-۱۶۱
۱۵-۱۱	الصُّورَ طَائِفِيَّةً	راہ سیدھی	۵-۱
۱۵-۱۱	صِرَاطِ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا	راستہ تیرے رب کا سیدھا	۱۲-۶
	(لا عوج له)		
۱۵-۱۱	صِرَاطٍ مُسْتَقِيمًا	میرا راستہ سیدھا	۱۵۳-۶
۱۷-۱	ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ	یہی ہے راستہ سیدھا	۳۷-۹
۱۷-۱	دِينُ الْقَيِّمَةِ	یہ ہے راہ مضبوط لوگوں کی	۵-۹۸
۱۷-۱	تَيْمَارِ مُسْتَقِيمًا	ٹھیک اتاری	۲-۱۸
۱۸-۱	نَعِيَّةٍ مُّصَيَّبَةٍ	آرام ہے ہمیشہ کا	۲۲-۹
۱۸-۱	عَذَابٌ مُّقِيمٌ رِجَالًا	عذاب برقرار رہنے والا	۶۸-۹
۱۸-۱	مِنْ تَقَامِيرِ بَرَاهِيمَ	ابراہیم کے کھڑے ہوئی جگہ	۹۷-۳
۱۸-۱	مَقَامًا مَّخْرُوجًا	مقام محمود میں	۷۹-۱۷
۱۸-۱	خَاتِ مَقَاهِي	ڈرامیرے سامنے کھڑے ہونے	۱۳-۱۳
۱۸-۱	مَقَاهِي وَتَدَكِّيْرِي	میرا کھڑا ہونا اور نصیحت کرنا	۷۱-۱۰
	رَبِّي نِيَامًا		
۱۸-۱	خَاتِ مَقَامِ رَبِّي	ڈرامیرے سونے کے آگے	۲۶-۵۵
۱۸-۱	مِنْ مَّقَامِكَ	تو اٹھے اپنی جگہ سے	۲۹-۲۷
۱۸-۱	لَا مَقَامَ لَكَ	تمہارے لیے ٹھکانا نہیں	۱۳-۳۳
۱۸-۱	دَارَ الْمَقَامَةِ	آباد رہنے کے گھر میں	۳۵-۳۵
	(الاقامة)		
	لے مقام ابراہیم۔ دو پتھر ہیں، جو کہ بہشت سے آئے تھے۔ ان پر کھڑے ہو کر ابراہیم علیہ السلام نے تعمیر کعبہ کی تھی۔ حضرت ابراہیم کے پاؤں کے نشان بھی ان پر موجود ہیں۔ یہ دونوں پتھر خانہ کعبہ کے ساتھ تھے۔ حضرت عمر کے زمانہ میں ڈرا پتھر رکھے گئے۔ اب اس پر ایک عمارت ہے۔ اور پتھروں پر غلام چڑھا ہے۔		
۸-۱	مُسْتَقِيمًا وَمَقَامًا	ٹھہرنے کی جگہ اور جگہ رہنے کی	۶۶-۲۵
۱۹-۱	بَيْنَ ذَلِكَ قَوْمًا رَسُلًا	بیچ اسکے ایک سیدھی گزران	۶۷-۲۵
۱۹-۱	قَوْمُونَ عَلَىٰ النَّسَاءِ	مرد ماکم ہیں عورتوں پر	۳۳-۳۳
	(مسلطون)		
۱۹-۱	كُونُوا قَوْمًا مَيِّتِينَ	قائم رہو انصاف پر	۱۳۵-۳
	(مرا تبتین)		
۱۹-۱	الْحَيُّ الْقَيُّومُ	زندہ ہے سب کا تھامنے والا	۲۵۵-۲
۲۱-۱	أَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ	اور بہت درست لکھنے والا	۲۸۲-۲
۲۱-۱	وَأَقْوَمُ رَاعِدًا	اور بڑا درست	۲۶-۳ ۹-۱۷
۲۱-۱	وَأَقْوَمُ قِيَلًا	اور سیدھی نکلتی ہے بات	۶-۷۳
۲۱-۱	دِينًا قِيمًا مُسْتَقِيمًا	دین صحیح	۱۶۱-۶
۲۲-۱	جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَامًا	جس کو بنایا اللہ نے تمہارے لیے گزران	۵-۳
	دین قائم اور تقویٰ باعث		
۲۲-۱	إِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ	اچانک کھڑے ہو دیں بہر طرف	۶۸-۳۶
	(یوم القیامہ)	دیکھتے	
۲۲-۱	قِيَامًا وَتَعْوَدًا	کھڑے اور بیٹھے	۱۹۱-۳
۲۳-۱	بَيْتِ الْحَرَامِ قِيَامًا	گھر بزرگی والا امر کا باعث	۱۰۰-۷۵
۲۲-۱	وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ رُفَعًا	قیامت کے دن	۸۵-۲
۲۲-۲	يَوْمًا قَامَتِكُمْ	اور جس دن گھربوں	۸۰-۱۶
۲۴-۲	رَقَامِ الصَّلَاةِ	اور نماز قائم رکھنے سے	۳۶-۲۳
۲۴-۳	فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ	خوب اندازے پر	۲-۹۵
	(تعدیل صورتہ)		
۷۱-۱۰	يَقُومِ	اے میری قوم	۷۱-۱۰
۷۱-۱۰	إِذْ نَالَ يَقُومِهِ	جب کما نوح نے اپنی قوم کو	۷۱-۱۰
۷۲-۶	إِذْ نَالَ يَقُومِهِمْ	جب انہوں نے اپنی قوم کو کہا	۷۲-۶
۸۷-۱۰	يَقُومِكُمْ	مقرر کرو اپنی قوم کے لیے	۸۷-۱۰
۳۰-۷۵	يَقُومِكُمْ		۳۰-۷۵
۳۰-۷۵	إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا	میری قوم نے تمہارے لیے	۳۰-۷۵
۱۵-۱۸	هُوَ قَوْمٌ مِّنَّا اتَّخَذُوا	یہ ہماری قوم ہے تمہارا	۱۵-۱۸

ک (۲۰)

ک

ردیکھو بحث حروف

کاس

۱-۱۱ کاس من معین پیالہ صاف شراب کا ۳۵-۳۷
 ۲-۱ کاسا دھانگا اور پیالے چھلکتے ہوئے ۳۳-۷۸
 کاس، پینے کا برتن، کٹوس، آگوس، کاسات، کاس

کب

۱-۱ کبئت وجوهہ اور بھڑالے جاہیں انکے منہ ۹۰-۲۷
 ۲-۱ من یبشی مکیثا بھلا جو چلے اور دھا ۲۲-۶۷
 (واقعاً)
 کب ریکب کبثا الرجل منکے بل گرایا۔ دے مارا۔ کب الغزل کاتے ہوئے دھاگہ کو نکلے پر لپیٹا۔ کباب۔ سیخ پر بھونا ہوا گوشت

کبت

۱-۱ کما کبت الذین جیسے کہ خوار ہوئے ۵-۵۸
 ۲-۱ کینوا (ادلوا) خوار ہوئے ۵-۵۸
 ۳-۱ او یکتبہم یا ذلیل کرے ان کو ۱۲۷-۳
 دینا لهم بالہدیۃ
 کبت ریکبت کبثا غصہ کی حالت میں گرایا۔ خوار کیا۔ توڑا۔ ذلیل کیا۔
 رد کیا۔ بلا کیا

کبدا

۱-۱۰ فی کبایا نصیب شامہ محنت میں
 کبداہ ریکب کبدا اس کے بگر پر پارا کبدا (یکبدا کبدا کبدا)
 درد بگر کی شکایت کی جسے درد ہوا سے مکتوب کہتے ہیں۔ کبدا، کبدا بگر
 ج کبدا، کبدا، کبدا سخت کبدا۔ درد بگر

کبر

۱-۱ کبر علیک عراضہم اگر تم پر گراں ہے انکا منہ پھیرنا ۳۵-۶۸
 ۱-۱ کبرت کلمۃ عظمت کیا بڑی بات ۵-۱۸
 ۲-۱ اکبرنہ ر غظنہ شہدہ گئیں ۳۱-۱۲

۱-۱۱ واستکبر قال انا خیر منہ اور تکبر کیا ۳۳-۲
 ۱-۱۱ واستکبروا اور تکبر کیا انہوں نے ۱۷۲-۴
 ۱-۱۱ استکبرت کیا تو نے تکبر کیا ۷۷-۳۸
 (دھنڑا خداف ہے)
 ۱-۱۱ استکبرتم تم نے تکبر کیا ۸۲-۲
 ۳-۱ صدائکم فی صدورکم جو مشکل سمجھو اپنے جی میں ۱۰۷-۱۷
 ۳-۱ ان یکبروا یہ کہ بڑے نہ ہو بیادیں ۵-۳
 ۳-۵ ان تکبر فیہا یہ کہ تکبر کرے تو یہاں ۱۲-۷
 ۳-۵ تکبرون فی الارض تکبر کرتے ہیں زمین میں ۱۳۵-۷
 ۳-۱۱ ویتکبر اور تکبر کرے ۱۷۱-۳
 ۳-۱۱ لایتکبرون تکبر نہیں کرتے ۸۲-۵
 ۳-۱۱ لتکبرون تم تکبر کرے تے ہو ۴۷-۷
 ۳-۳ ولتکبروا اللہ تاکہ بڑائی کر واسدک ۲۸۵-۲
 ۱۱-۳ وکبرۃ تکبر ۱۱۱-۱۷
 ۱۱-۳ تکبر بڑائی بول ۳۰-۷۴
 ۵-۵ منکبرا جبارا غرور والے سرکش کے ۳۵-۳۰
 ۱۵-۵ مسوی السکبرین ٹھکانا غرور والوں کو ۲۹-۱۶
 ۱۵-۱۱ متکبرا غرور سے ۷۰-۳۱
 ۱۵-۱۱ متکبرون تکبر کرنے والے ۲۲-۱۶
 ۱۵-۱۱ متکبرین تکبر کرنے والے ۲۳-۱۶
 ۱۷-۱ قتال فیہ کبر لڑائی اس میں بڑا گناہ ہے ۲۱۷-۲
 ۱۷-۱ صغیرا وکبرا چھوٹا معاملہ یا بڑا ۲۸۲-۲
 ۱۷-۱ قال کبرہم بولالان میں کا بڑا ۸۰-۱۲
 ۱۷-۱ وانہما تکبرۃ البتہ وہ بیماری ہے ۲۲۵-۲
 ۱۷-۱ تکبرۃ الکنج وہی تمہارا بڑا ہے ۷۱-۲۰
 ۱۷-۱ سادتنا وکبرانا اپنے سرداروں اور بڑوں کا ۶۷-۳۳
 ۱۹-۱ مکرا کبارا بڑا داؤ ۷۲-۷۱

۲۱-۱ کُبْرُ عِنْدَ اللَّهِ

۲۱-۱ کَابِرٌ مَجْرُمٌ مِمَّا

۲۱-۱ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى

۲۱-۱ الْآيَةُ الْكُبْرَى

۲۱-۱ الظَّامَةُ الْكُبْرَى

لَا حُدَّ الْكَبِيرُ

۲۱-۱ فِي صُدُورِهِمْ لَا كَبِيرٌ

۲۲-۱ وَالذِّي تَوَلَّى كِبْرَهُ

بَلَعَفَى الْكَبِيرُ

أَصَابَهُ الْكَبِيرُ

مَشَى الْكَبِيرُ

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ وَالْمَلِكُ

۲۲-۳ تَكْبِيرًا

۲۲-۱۱ رَسَبْنَا فِي الْأَرْضِ

كَبِيرٌ تَكْبِيرًا عَمْرٍوس

رَبِّكَ كَبِيرًا وَكَبِيرًا

وَكَبِيرًا اللَّهُ أَكْبَرُ

خُورْبَانَا مَكَابِرًا

كَبِيرًا كَبِيرًا كَبِيرًا

كَبِيرًا كَبِيرًا كَبِيرًا

كَبِيرًا كَبِيرًا كَبِيرًا

كَبِيرًا كَبِيرًا كَبِيرًا

كَبِيرًا كَبِيرًا كَبِيرًا

كَبِيرًا كَبِيرًا كَبِيرًا

كَبِيرًا كَبِيرًا كَبِيرًا

كَبِيرًا كَبِيرًا كَبِيرًا

كَبِيرًا كَبِيرًا كَبِيرًا

كَبِيرًا كَبِيرًا كَبِيرًا

كَبِيرًا كَبِيرًا كَبِيرًا

۲۱-۲ بہت بڑا اللہ کے نزدیک

۱۲۳-۶ گنہگاروں کے سردار

۲۳-۲۰ اپنے رب کے بڑے نمونے

۲۰/۷۹ وہ بڑی نشانی

۳۳-۷۹ بڑا ہنگامہ

۳۵-۷۴ وہ ایک چیز ہے بڑی چیزوں میں کی قسم

۵۶-۶ کوئی بات نہیں لگے دلوں میں غور سے

۱۱-۲۳ اور جس نے اٹھایا اس کا بڑا بوجھ

۲۰-۱۳ پیچ چکا مجھ کو بڑھایا

۲۰-۲ پیچا اس کو بڑھایا

۵۴-۱۵ پیچ چکا مجھ کو بڑھایا

۳۶/۴۵ اور اس کے لیے بڑائی ہے

۱۱-۱۴ بڑا جان کر

۵۳-۳۵ غور کرنا ملک میں

کبیر تکیبیر کبیرا

تکیبیر کبیرا کبیرا

کبیرا کبیرا کبیرا

کبیرا کبیرا کبیرا

کبیرا کبیرا کبیرا

کبیرا کبیرا کبیرا

کبیرا کبیرا کبیرا

کبیرا کبیرا کبیرا

کبیرا کبیرا کبیرا

کبیرا کبیرا کبیرا

کبیرا کبیرا کبیرا

کبیرا کبیرا کبیرا

کبیرا کبیرا کبیرا

کبیرا کبیرا کبیرا

کبیرا کبیرا کبیرا

۱-۱ وَكُنْتُمْ عَلَيْكُمْ رُحْمًا

۱-۷ أَسَاطِيرَ الْأُولَىٰ

داسکتہ ہا دانتسخہا من ذلك القوم

۲-۱ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ

فرض ہوا تم پر برابری کرنا

۲-۱ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ

فرض ہوئی ان پر لڑائی

۲-۱ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ

فرض ہوئی تم پر لڑائی

۳-۱ وَاللَّهُ يَكْتُبُ

اور اللہ لکھتا ہے

۳-۱ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ

لکھتے ہیں کتاب

۳-۱ فَسَاكِنُهَا

سواں کو لکھ دوں گا

۳-۱ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا

اب لکھ رکھیں گے ہم

۳-۱ نَكْتُبُ مَا قَالُوا

اور ہم لکھتے ہیں جو کہے بھج چکے

۴-۱ سَنَكْتُبُ شَهَادَتَهُمْ

ابھی لکھی جاوے گی ان کی شہادت

۱۱-۱ وَكُنْتُمْ لَنَا رُحْمًا

اور لکھ ہمارے لیے

۱۱-۱ فَالْكُتُبُ مَعَ الشَّاهِدِينَ

سو تو لکھ ہم کو

۱۱-۱ فَالْكُتُبُ مَعَ الشَّاهِدِينَ

لکھو اس کو

۱۱-۱ وَلِيَكُنَّ بِكُمْ

اور چاہیے کہ لکھے

۱۱-۱ قَلِيلًا مِمَّا

سو لکھے

۱۱-۳ فَكَانَتْ بَيْنَهُمْ

سواں کو لکھ کر دے دو

۳-۱ أَلَا تَكْتُبُوهَا

یہ کہ اسے نہ لکھو

۱۵-۱ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ

لکھنے والا عدل سے

۱۵-۱ وَكَوْنُ جِدًّا وَكَاتِبًا

نہ تلے تم کو کاتب

۱۵-۱ وَإِنَّا لَنُرَاكُم مِّن

ہم اس لیے لکھنے والے ہیں

۱۵-۱ كَمَا كَانُوا يَفْرَحُونَ

عزت والے عمل لکھنے والے

۱۶-۱ يَجِدُونَ مَكْتُوبًا

پاتے ہیں اس کو لکھا ہوا

کِتَاب

۹۴-۲۶ اور دھڑے ہائیں گے

کِتَابٌ كِتَابٌ كِتَابٌ

کِتَابٌ كِتَابٌ كِتَابٌ

کِتَابٌ كِتَابٌ كِتَابٌ

کِتَابٌ كِتَابٌ كِتَابٌ

کِتَابٌ كِتَابٌ كِتَابٌ

کِتَابٌ كِتَابٌ كِتَابٌ

کِتَابٌ كِتَابٌ كِتَابٌ

کِتَابٌ كِتَابٌ كِتَابٌ

کِتَابٌ كِتَابٌ كِتَابٌ

کِتَابٌ كِتَابٌ كِتَابٌ

کِتَابٌ كِتَابٌ كِتَابٌ

۱-۱ كُتِبَ اللَّهُ لَكُمْ

۱-۱ كُتِبَ إِلَيْكُمْ عَلَىٰ نَفْسٍ

رحمت

۱-۱ كُتِبَتْ أَيْدِيهِمْ

لکھا ان کے ہاتھوں نے

۱-۱ لِكُلِّ مَخْلُوقٍ

کیوں فرض کی تو نے ہم پر

۱-۱ لِكُلِّ مَخْلُوقٍ

۱-۱ لِكُلِّ مَخْلُوقٍ

۱-۱ لِكُلِّ مَخْلُوقٍ

۱-۱ لِكُلِّ مَخْلُوقٍ

۱-۱ لِكُلِّ مَخْلُوقٍ

۱-۱ لِكُلِّ مَخْلُوقٍ

کَدَّرَ يَكْدِرُ وَكَدَّرَ يَكْدِرُ وَكَدَّرَ يَكْدِرُ وَكَدَّرَ يَكْدِرُ وَكَدَّرَ يَكْدِرُ
 وَكَدَّرَ يَكْدِرُ وَكَدَّرَ يَكْدِرُ وَكَدَّرَ يَكْدِرُ وَكَدَّرَ يَكْدِرُ وَكَدَّرَ يَكْدِرُ
 بِالْمَنْجِدِ انْقَضَتْ وَتَسَاقَطَ رَجُلَانِ كَدَّرَ يَكْدِرُ وَكَدَّرَ يَكْدِرُ
 كِي مَكْدَرٌ هُوَ نَارٌ هَامِرَةٌ فِي عَامٍ لَوْ لَا بَرَأَتِهَا

کدی

۱-۲ اَعْطَى قَلِيلًا وَكَدَى لَآيَا تَهَوَّرَ اسَا اَوْ رَسَخَتْ نَكَلًا ۵۳-۲۶
 کدی دیکھو کدی دیا الرجل یجمل فی العطلة کدی الحافر
 دیکھو کدی سخت زمین کو ہنچا۔ اب امکان نہیں کہ زمین کھود کر کنواں نکال جائے

کذاب

۱-۱ کَذَبَ عَلَى اللَّهِ جھوٹ بولا اللہ پر ۳۹-۲۶
 ۱-۱ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ نہیں جھوٹ کہا رسول کے دل نے ۵۷-۱۱
 ۱-۱ كَذَّبُوا عَلَى بہتان باندھا اللہ پر ۶-۲۲
 ۱-۱ فَكَذَّبَتْ وہ جھوٹی ہے ۱۲-۲۷
 ۱-۳ كَذَّبَ الَّذِينَ جھٹلایا ان لوگوں نے ۶-۱۲۸
 ۱-۳ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا جھٹلایا انہوں نے ہماری آیتوں کو ۲-۳۹
 ۱-۳ فَكَذَّبُوهُ جھٹلایا انہوں نے اس کو ۷-۶۳
 ۱-۳ فَكَذَّبُوهُمَا جھٹلایا انہوں نے دونوں رسولوں کو ۲۳-۲۹
 ۱-۳ فَإِنْ كَذَّبُوكَ اگر جھٹلادیں تجھ کو ۳-۱۸۴
 ۱-۳ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ جھٹلایا ان سے پہلے ۲۲-۲۲
 ۱-۳ كَذَّبَتْ بِهَا تو نے اسے جھٹلادیا ۳۹-۵۹
 ۱-۳ كَذَّبَتْ جھٹلایا تم نے جھٹلایا ۲-۸۷
 ۱-۳ كَذَّبُونَ مجھے جھٹلایا ۲۳-۲۶
 ۱-۳ فَكَذَّبْنَا ہم نے جھٹلادیا ۶۹-۹
 ۲-۱ قَدْ كَذَّبُوا بے شک جھٹلائے گئے ۱۲-۱۱
 ۲-۳ كَذَّبَ مُوسَى جھٹلائے گئے موسیٰ ۲۲-۲۲
 ۲-۳ فَقَدْ كَذَّبَ رَسُولٌ جھٹلائے گئے کئی رسول ۳-۱۸۲
 ۲-۳ كَذَّبُوا وَارْتَدَّ جھٹلائے گئے اور اڑے گئے ۶-۲۲
 ۲-۳ كَذَّبَتْ رَسُولٌ جھٹلائے گئے پیغمبر ۶-۳۲
 ۳-۲ يَكْفُرُونَ جھوٹ بولتے وہ ۲-۱۰

۱-۳ نَكَثَكُمْ تم نے بھڑھادیا ۷-۸۵
 ۱-۱۱ قَدْ اسْتَكْبَرْتُمْ تم نے بہت کچھ تابع بنائے ۶-۱۲۷
 راغوبتم
 ۱-۱۱ لَا اسْتَكْبَرْتُمْ مِنَ الْخَيْرِ تو بہت کچھ جھٹلایا حال کرتیا ۷-۱۸۷
 ۳-۱۱ وَلَا تَمُنَّ بِتَكْوِينِ اور ایسا نہ کر کہ احسان کرے اور ۴-۶
 ۱۷-۱ يَضِلُّ بِكَ كَثِيرًا لگڑ کر تاسے ان مثالوں سے لوگوں کو ۲۶-۲۶
 ۱۷-۱ وَكَثِيرٌ مِّنْ اَهْلِ دل چاہتا ہے بہت سے اہل ۲-۱۰۹
 ۱۷-۱ مَفَانِدُ كَثِيرَةٌ بہت غنیمتیں ہیں ۳-۹۳
 ۱۹-۱ اِنَّا اعطيناك الكثرة ہم نے بے شک تم کو دیا کوثر ۵-۱۰۱
 ۲۱-۱ وَمَا اكْتَسَبْنَا اور اکثر لوگ نہیں ہیں ۱۲-۱۰۳
 ۲۱-۱ بَلْ اكْتَسَبَهُمْ بلکہ زیادہ ان میں ۲-۱۹۰
 ۲۱-۱ وَاكْتَسَبْنَا فِئْرًا زیادہ تمہارے لشکر ۱۷-۶
 ۲۲-۱ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ناپاک کی کثرت ۵-۱۰۳
 ۲۲-۱ كَثْرَتَكُمْ تمہاری زیادتی ۹-۲۶
 ۲۲-۶ الْهٰكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ غفلت میں رکھا تمکو بہتات کی طرف ۱-۲۶
 ۲۲-۶ وَتَكَاثَرُوا بہتات ڈھونڈنی ۷۷-۲۰
 كَثْرَ يَكْتَرُ كَثْرَةً وَكَثْرَةً زیادہ ہوا۔ فَا كَثُرَتْ نَيْبُ كَثَارِ كَاثِرٍ
 كَيْفَ اَكْتَرِ الدَّجُلُ آدمی مال میں زیادہ ہو گیا۔ اَكْتَرُ الشَّيْءُ بِيْنَهُ كَوْزِيَا
 کیا تكثر القوم تغالبوا فی الكثرة، استكثر الشئ اس کو زیادہ
 دیکھا۔ كَثْرٌ صَدَقٌ مِثْلُ مِثْلٍ يَدُوهُ

کدح

۱-۱۵ اِنَّكَ كَادِحٌ إِلَى رَبِّكَ تکلیف اٹھانی ہے اپنے رب کے ۳۲-۶۰
 رجاہد فی عدلک پہنچنے میں
 ۲۲-۱ كَدْحًا کھپ کھپ کر ۳۲-۶۰
 كَدْحٌ رِيْدٌ كَدْحًا فِي الْعَمَلِ کام میں نمایاں کوشش کی۔ كَدْحٌ
 لَوْ يَلِيهِ كَمَا يَلِي رَأْسَهُ بِالْمَسْطِ لَكَمْحِي سے بال کھول دیے كَدْحٌ
 كَدْحٌ رَخْدٌ (رخدش)

کدار

۱-۸ النجوم انكدرت جب ستارے جھڑپڑیں ۸۱-۲

کشف

- ۱- کَشَفَ الصُّرْعَ عَنْكَ جب کھولتا ہے سختی کو ۱۶-۵۲
- ۱- کَشَفَتْ عَنْ سَاقِيهَا کھولیں اپنی پنڈلیاں ۲۴-۲۴
- ۱- لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرَّجْزَ اگر تو نے دور کر دیا مجھے یہ عذاب ۱۳۳-۱۳۳
- ۱- فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ کھول دی ہم نے تجھ سے ۵۰-۲۲
- ۳- نِيَكَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ رازینا عقلمند (تیری اندھیری دور کر دیتا ہے اس مصیبت کو ۶-۲۱)
- ۴- يَوْمَ نَكْشُفُ عَنْ سَاقِي رَبِّنَا كَشَفْنَا عَنَّا الْعَذَابَ جب کھولی جاوے پنڈلی ۶۸-۲۲
- ۱۱- رَبَّنَا اكشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اے رب ہمارے کھول دے ہم سے آفت ۲۲-۱۱
- ۱۵- نَلَاكَ كَشَفْتَهُ لَكَ رَافِعُ کوئی نہیں دور کر نیوالا اسکو ۶-۱۵
- ۱۵- رَنَّا كَشَفُوا الْعَذَابَ ہم کھول دیتے ہیں یہ عذاب ۲۲-۱۵
- ۱۵- مِنْ دُونَ اللَّهِ كَاشِفَةٌ سوائے اللہ کے کھول کر دکھانے والا ۵۸-۵۸
- ۱۵- هَلْ مَنَ كَاشِفَاتُ ضِرَّةٍ کیا وہ ایسے ہیں کہ کھول دیں اسکی تکلیف ۳۹-۳۸
- ۲۲- كَشَفَ الصُّرْعَ عَنْكَ کہ کھول دیں تکلیف کو ۱۵-۵۶
- کَشَفَ رِيكِنَهُ كَشَفَا كَاشِفَةٌ پردہ دور کیا۔ نگا کیا ظاہر کیا کَشَفَ اللہ عَزَّوَجَلَّ غَمَّ دَرَكِيَا كَاشِفَةٌ اس کو اطلاع دی۔ کَاشِفَاتُ كَشَفَتْ کھولنے والا، دور کرنے والا۔ انکشاف حالات معلوم ہونا کَشَفَ الصُّرْعَ ایک دوسرے کے عیب نکالے۔ مَكَاشِفَةٌ نیک آدمی نے عیب سے اطلاع پائی۔ كَشَفَ كَرَامَتًا کرامت کا ظاہر ہونا

كظم

- ۱۵- اِدَا كَاطِئِينَ الْعَيْظِ اور دبا لے والے غصہ ۳۳-۲۳
- ۱۵- كَدَى الْحَنَاجِرِ كَاطِئِينَ گلوں کو اور وہ دبا رہے ہو گئے ۴۰-۱۸
- ۱۶- اِذْ نَادَى وَهُوَ مَكْظُومٌ جب پکارا اور وہ غصہ میں بھر گیا ۶۶-۲۸
- ۱۴- فَهُوَ كَاطِئٌ وہ آپ کو گھونٹ رہا تھا ۱۲-۸۲
- ۱۴- وَهُوَ كَاطِئٌ اور جی میں گشتا رہے ۱۰-۵۸
- رَسُولًا غَمًا (مسلوہ غما)
- رَسُولًا غَمًا (مسلوہ غما)
- كُظِمَ رِيَاظُهُ كُظِمًا وَكُظُومًا غصہ کو دبا گیا، برداشت کر گیا۔ كُظِمَ

ج كُظِمَ كُظِمًا مَخْرَجُ سَانِسٍ كُظُومٌ مَرْدٌ خَامُوشٌ كُظِيمٌ مَخْرَجُ كُظَائِمًا دُونُوں جو کہ زمین میں بذریعہ نالی آپس میں ملے ہوں، مگر باہر سے الگ الگ نظر آئیں۔

كعب

إِلَى الْكَعْبَيْنِ ٹخنوں تک ۵-۷
 بِأَيْغَمِ الْكَعْبَيْنِ پہنچنے والی کعبہ کو ۵-۹۸
 كَوَاعِبُ الْأَبْنَاءِ نوجوان عورتیں ایک عمر کی سب ۵۸-۳۳

كَعْبَتٌ رَتَكَبِ كَعُوبًا دَكُوبَةً وَكِعَابَةٌ الْجَارِيَةُ لَوْدِي كے پستان ابھرے اور بڑے ہوئے كَعِبَ الشَّيْءُ كَعَبٌ كَرِيحٌ كَعَبٌ ج كَعُوبٌ ٹخنہ اور رانچی چیز اَعْلَى اللَّهِ كَعْبَتُهُمُ اللہ نے ان کا شان بلند کر دیا ذَهَبٌ كَعْبَتُهُمُ ان کا شان جاتا رہا كَعَبٌ عورت کے ابھرے ہوئے پستان كَعْبَةٌ كُنُوزٌ بَنِي فَارِ كَوَاعِبُ ج كَوَاعِبُ نوجوان عورتیں کہ پستان ابھی ابھرے ہوں كَعْبَتٌ علم حساب میں ایک چیز جو کہ شش جہت سے مساوی ہے مثلاً اگر ایک طرف ایک گز ہے تو دوسری، تیسری، چوتھی، پانچویں اور چھٹی طرف ایک گز ہوں گی۔ كَعْبَتٌ ج كَعَابٌ كَعُوبٌ جس کا دوسرا نام بیت الحرم، یا مسجد الحرام یا بیت اللہ شریف، امت محمدیہ کاملہ ہے۔ اس کی بنیادیں ابراہیم علیہ السلام اور اسمعیل علیہما السلام کے مقام ابراہیم پر رکھے ہو کر اونچی کیں، دنیا کے مسلمان اسی طرف متوجہ ہو کر اپنی نماز ادا کرتے ہیں۔ یہ مقدس گھر تقریباً پورے ہے اس لیے اس کو کعبہ بولتے ہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب یہ گھر تیار کیا تو اس وقت عظیم اس میں شامل تھا۔ قریش نے جب اسے حلال روزی سے سقف کرنا چاہا۔ تو سارے ملک میں اتنی رقم نہ تھی کہ ایک مکان پر حلال روزی سے چھت ڈال سکیں نیز دیکھو دیباچہ تحت عنوان الرض القرآن

كفت

۲۲-۲۲ جَعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ہم نے بنیاز میں کو سینے والی ۷۷-۲۰
 رَضَامَتٌ
 كَفَّتْ نِيَكَيْتُ كَفَاتًا وَكَفَيْتَا وَكَفَاتَا نَادَتْ كَفَّتْ سَمِيحًا
 رَاللَّهُمَّ اكْفِنَا بِكَ اے اللہ اے سَمِيحٌ اے سَمِيحٌ اے سَمِيحٌ اے سَمِيحٌ اے سَمِيحٌ
 الشَّيْءِ حِينَ لَمْ يَلِكْ هُوَ كَفَّتْ الشَّيْءِ قَبْضَةً كَفَّتْ مَوْتِ

چیز کا لٹ پٹ ہونا ہمیں بنا۔

کفر

۱۱-۳ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا نَبِيغُنَا
 (رحط)
 ۱۱-۳ فَلَا تَكْفُرُوا
 ۱۱-۳ وَلَا تَكْفُرُوا
 مَا أَكْفَرَكُمْ
 (من افعال التعجب)
 ۱۵-۱ كَانُوا كَرِيمًا
 ۱۵-۱ أَيُّهَا الْكَافِرُونَ
 ۱۵-۱ وَلِيَكْفُرِيَنَّ
 ۱۵-۱ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ
 (رجاحدين من تعجب)
 ۱۵-۱ وَأَخْرَى كَافِرَةً
 ۱۵-۱ بَعْضُ الْكُوفِرِ
 ۱۵-۱ هُمُ الْكُفْرَةُ الْفَجْرَةُ
 ۱۵-۱ أَحْبَبَ الْكُفْرَ
 ۱۵-۱ وَهُمْ كُفْرًا
 ۱۵-۱ كُفْرًا حَسَدًا
 ۱۵-۱ كُفْرًا كَمًا
 ۱۹-۱ وَأَمَّا كُفْرًا
 ۱۹-۱ لِيُؤْمِنَ كُفْرًا
 ۱۹-۱ نَظْمًا كُفْرًا
 ۱۹-۱ فَاجْرًا كُفْرًا
 ۱۹-۱ كُفْرًا خِيمًا
 ۱۹-۱ فَهُوَ كُفْرًا لَهُ
 ۱۹-۱ ذَلِكَ كُفْرًا أَيَّامًا
 ۱۹-۱ أَوْ كُفْرًا طَعَامًا
 ۱۹-۱ فَكُفْرًا نَهْ طَعَامًا
 ۲۲-۱ وَكُفْرًا
 ۲۲-۱ يَكْفُرُ هَذَا لِدَعْوَى قَبُولِهِمْ
 ان کے کفر کے سبب

دور کر دے ہم سے برائیاں ۱۹۳-۳
 سو تو کافر مت ہو ۱۷-۸۰
 اور میری ناشکری مت کرو ۱۵۲-۲
 کیا ناشکر ہے ۱۷-۸۰
 اول منکر اس سے ۳۱-۲
 اے منکر ۱-۱-۹
 اور کافروں کے واسطے ۹-۷۲
 تو ہے ناشکر ۱۹-۲۶
 اور دوسری فوج کافروں کی ہے ۱۳-۳
 ناموس کافر غورتوں کے ۱۰-۷۰
 جو منکر میں ڈھیٹ ۲۲-۸۰
 خوش نگاہوں کو اس کا سبب ہے ۲۰-۵۵
 وہ کافر ہی رہے ۱۶-۲
 کافر بنا دینے کا سبب ہے ۱۰-۹
 کیا تم میں جو منکر ہے ۲۲-۵۲
 یا ناشکری کرنے والا ہے ۳-۷۶
 نا امید ہے ناشکر ۹-۱۱
 بے انصاف ہے ناشکر ۳۲-۱۳
 ڈھیٹ سونے کا منکر ۲۷-۷۱
 ناشکر گنہگار سے ۲۷-۲
 سو وہ گناہ سے پاک ہو گیا ۳۸-۵
 یہ کفارہ ہے تمہاری تمہوں کا ۸۹-۵
 یا کفارہ ہے ۹۵-۵
 سو اس کا کفارہ کھا دینا ہے ۸۹-۵
 اور اس کو نہ مانا ۲۱۷-۲
 ان کے کفر کے سبب ۸۸-۲

۱-۱ وَمَا كَفَرَ سَلِيمًا
 ۱-۱ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ
 ۱-۱ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
 ۱-۱ تَكْفُرَتْ بِأَعْوَابِ اللَّهِ
 ۱-۱ أَكْفَرْتُ بِالذِّمَى
 ۱-۱ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
 ۱-۱ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا
 ۱-۱ كَفَرْتُمْ يَا كُفْرًا
 ۱-۳ كَفَرْنَا عَنْهُمْ
 (غفر لهم)
 ۱-۳ تَكْفُرْنَا عَنْهُمْ
 ۲-۱ لَيْسَ كَانَ كُفْرًا
 ۳-۱ لَيْسَ يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ
 ۲-۱ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ
 ۳-۱ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِ كُفْرًا
 ۳-۱ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ
 ۳-۱ أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ
 ۳-۱ كَيْفَ تَكْفُرُونَ
 ۳-۱ أَمْ أَكْفُرًا
 ۳-۱ وَتَكْفُرُ بَعْضُ
 ۳-۳ وَيَكْفُرُوا عَنْهُمْ
 ۴-۳ كَلَّا كُفْرًا
 ۳-۳ تَكْفُرًا عَنْكُمْ
 ۴-۱ يَكْفُرُ بِهَا
 ۸-۱ فَالَّذِينَ يَكْفُرُونَ
 ۱۱-۱ لَئِنْ قَالُوا لَئِنْ سَأَلْنَا
 ۱۱-۱ وَمَنْ سَأَلَ فَلْيَكْفُرْ
 اور کفر نہیں کیا سلیمان نے ۱۰۲-۲
 جب وہ منکر ہو گیا ۱۶-۵۹
 بیشک جو لوگ کافر ہو چکے ۶-۲
 پھر ناشکری کا اللہ کے احسانوں کی ۱۱۷-۱۶
 کیا تو منکر ہو گیا اس سے ۳۷-۱۸
 اور اگر تم ناشکری کرو گے ۷-۱۲
 مجھے قبول نہیں جو تم سے ۲۲-۱۲
 ہم منکر ہوئے تم سے ۴-۲۰
 ان پر سے اتاریں ان کی ۲-۲۷
 برائیاں
 تو ہم دور کر دیتے ان سے ۶۵-۵
 جس کی قدر نہ کی جاتی تھی ۱۲-۵۲
 جو منکر ہیں رحمان سے ۳۲-۲۲
 اور جو کوئی منکر ہو گیا اس سے ۱۲۱-۲
 منکر ہو گئے تمہارے شرک سے ۱۲-۲
 انکار کرتے ہیں اللہ کے حکموں سے ۲۱-۳
 کہ اس کو نہ مانیں ۶۰-۶
 کس طرح تم کافر ہوتے ہو ۲۸-۳
 یا میں ناشکری کرتا ہوں ۳۰-۲۷
 اور نہیں مانتے بعضوں کو ۱۵۰-۴
 اور تار دی ان سے ۵-۲۸
 البتہ دور کروں گا ان سے ۱۹۵-۳
 معاف کریں گے تم سے ۳۱-۲
 انکار کیا جاتا اس سے ۱۲۰-۲
 ہرگز نہ قدری کی جاوے گی اس کی ۱۱۵-۳
 جب کہے انسان کو منکر ہو ۱۶-۵۹
 جو پاپے نہ مانے ۲۸-۱۸

۲۲-۱ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعِيدٍ
 سوا کارت نہ کریں انکی سعی کو (۲۱-۲۲) ۹
 ۲۲-۱ لَا كُفْرًا مَدِينًا
 نہیں رہا جاتا بلضا فونے سولے (۱۷-۱۹) ۹
 مَنَاجِبَهَا كَاثُورًا
 جس کی طوئی ہے کافور ۵-۷۶
 كَفَّرَ رَبُّكَ كُفْرًا لَهَا نَابَا كَفَرَ اللَّيْلُ الشَّيْءُ رَاتِ لَمْ يَزِدْ كُفْرًا
 كَفَّرَ رَبُّكَ كُفْرًا أَوْ كُفُورًا وَكُفْرًا أَنَا صَدَأَمْنِ كُفْرَانَ نِعْمَتِ
 كَفَّرَ - ڈھانپا یا کفارہ دیا یا کفر کفرۃ رات کی سیاہی کافر سمندر -
 بادل ذراعت رات ج کافرون کفرۃ کفار و کفاراً کافور -
 سرد خشک اور سفید رنگ کی ایک دوائی ہے جو کہ کافور درخت سے اتلی
 ہے ج کوافر و کوافیر کفار ایمان سے خالی کفرۃ نعمت کے
 کفر کرنے والے کفار کسان

کفف

۱-۱ كَفَفَ أَيَدِيَهُمْ
 پھر روک دئے انکے ہاتھ ۵-۱۲
 ۱-۱ وَادْرَكْنَاهُ بِنَجْرَانَ عِثْلٍ
 اور روکا میں نے بنی اسرائیل کو ۶-۱۱۳
 ۱-۱۳ آج يَوْمَ بَأْسِ الذِّبَابِ
 بند کر دے لڑائی کافروں کی ۲-۸۳
 ۳-۱ نِيَّيْنِ لَا يَكْفُونَ بِيَدَيْهِمْ
 جب روک نہ کریں گے ۲۱-۳۹
 ۳-۱ رَلَا يَكْفُوا أَيْدِيَهُمْ
 اور اپنے ہاتھ نہ روکیں ۴۳-۹
 ۱۱-۱ كَفُّوا أَيْدِيَكُمْ
 تھامے رکھو اپنے ہاتھ ۶-۷۶
 تَبَايَسَتْ أَيْدِيَهُمْ
 جیسے کسی نے پھیلائے اپنے دونوں ہاتھ ۱۳-۱۵
 يُقَلِّبُ كَفْيَهُ
 رہ گیا ہاتھ بچاتا ۱۸-۲۲
 تَبَايَسَتْ أَيْدِيَهُمْ
 پورے (کامل) ۲-۲۸
 إِلَّا كَأَذْرَةٍ أَيْسٍ
 سوارے لوگوں کے واسطے ۳۳-۲۸

كَفَّ رَبُّكَ كُفْرًا عَنِ الْأَمْرِ كَامٍ سَبَدْرًا كَامٍ تَرَكُ كَمَا كَفَّرَ
 اس کو بند کر دیا کف نصوۃ وہ نامینا ہوا تکفف الناس لوگوں کی طرف
 سہیلی کی کفف سوال کے لیے ہاتھ لمبا کیا کفف ج کفف کفف -
 کف سہیلی کے پانچوں انگلیاں کف الا ناء برتن بھرا کف الثوب
 کپڑے کا حاشیہ الیتر اور سری بار سیا کفف گزران کار زق کف المینا
 چھلکے کف من الناس جماعت کافتر جماعت

كفل

۱-۳ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا
 اور سپرد کی زکریا کو ۳-۳۷

۳-۱ يَكْفُلُ مَدِينًا رِبِّي
 پرورش میں لے مریم کو ۳-۳۷
 ۳-۱ عَلَى مَنْ يَكْفُلُهُ
 جو اس کو پالے ۲۰-۲۰
 ۳-۱ يَكْفُلُونَ زَكْوًا
 کہ اس کو پالیں تمہارے لیے ۲۸-۱۲
 رِبِضْمُونَ رِبْكُ
 کہا سولے کر دے میری ۳۸-۳۳
 ۱۷-۱ عَائِيكُمْ كَفِيلًا
 اپنا ضامن ۱۶-۹۱
 ۲۲-۱ يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِّنْهَا
 ایک بوجھ اس میں ۴-۸۵
 رِبِضْمُونَ مِنَ الْمَوْتِ
 دو حصے اپنی رحمت سے ۵۷-۲۸
 رِبِضْمِينَ
 ذوا کفل کو ۲۱-۸۵

وَقَدْ أَكْفَلُ
 (۱) کفل ریکفل کفلاً و کفلاً فلاناً اسے پالنا اس پر خرچ کیا
 (۲) کفل ریکفل کفلاً کفل ریکفل کفلاً
 و کفلاً اسے ضامن دیا یا اس کا ضامن بنا کفلاً و کفلاً
 اسے پالا اسے اپنے ساتھ ملا لیا انا و کافل ایتمیم کفالتی الخیر
 میں اور تمہیں کا پرورش کنندہ جنت میں اس طرح ہیں اور انکی شہادت
 اور وسطے کی طرف اشارہ کیا

كفو

كُفُوا أَحَادًا
 اس کے جوڑ کا کوئی ۱۱۲-۴
 الْكُفُورُ وَالْكَفِيُّ
 المثل والنظير

كفى

۱-۱ وَكَفَى بِاللَّهِ وَبِنَبِيِّ
 کافی ہے اللہ جہاں ۴-۲۳
 ۱-۱ وَكَفَى بِمِثْرَانَا
 کافی ہے کہ یہ گناہ ۴-۲۹
 ۱-۱ وَكَفَى بِعَهْدِهِمْ
 کافی ہے دوزخ ۴-۵۴
 ۱-۱ إِنَّا كَفَيْنَاكَ
 ہم کافی ہیں تیری طرف سے ۱۵-۹۵
 ۳-۱ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ
 مواب کافی ۲-۱۳۷
 ۵-۱ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ
 کیا تیرا رب بخور ہے ۱-۵۳
 ۵-۱ أَوَلَمْ يَكْفِ بِعَمْرٍو
 کیا ان کو یہ کافی نہیں ۲۹-۵۱
 ۷-۱ أَلَمْ يَكْفِ بِكُمْ
 کیا تم کو کافی نہیں ۳-۱۲۴

فَارْتَابُوا - کَلامِ جِسِّ كَاوَالِدِ اَو لَادِ اَوْ بِنِيهِ -

کَلَا

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ہرگز نہیں

۳-۱۰۲

کَلَّا یہ حرف ہے اس کے معنی روع از جہر تنبیہ کے ہیں۔ وہ بھی مخاطب کے لیے آتا ہے تعجب پر تعجب یہ ہے کہ جب رعب اور حکومت ہوتی ہے تو زجر اور توبیخ کے الفاظ بولے جاتے ہیں۔ دشمن سے سہا ہوا یا ناتوان ان الفاظ کو دشمن کی مجلس میں استعمال نہیں کر سکتا۔ اس کے لیے دو چیزیں قابل ذکر ہیں پہلی یہ کہ اول نصف قرآن شریف میں یہ لفظ نہیں آیا۔ دوسری یہ کہ مدینہ شریف میں جب کہ حکومت تھی۔ یہ لفظ قرآن مجید نے استعمال نہیں کیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا توکل علی اللہ اتنا بڑھا ہوا تھا کہ چاروں طرف دشمن میں آنکھوں سے گھورتے ہیں۔ دکھ پہنچاتے ہیں۔ مارتے ہیں مسخرہ کرتے ہیں مگر آپ کے دل مبارک پر تبلیغ کے سلسلہ میں کفار کے رعب کا چمچے پر چبتنا بھی اثر نہ تھا یہ لفظ ۱۸ دفعہ آتا ہے اور ہر روز تلاوت ہوتی ہے۔

تَعْلَمُونَ تاج پہنا کر کَلْبَل تاج کَلِبَاتِ جس میں ایک شاعر کے شعروں کو جمع کیا جاتا ہے۔ کل کی تشریح کے لیے دیکھو بحث حروف

کَلَم

۱-۳ کَلَّمَ اللّٰهُ

۲۵۳-۲ کلام فرمایا اللہ نے

۱-۳ کَلَّمَ رَبِّہٖ

کلام فرمایا اس سے اسکے رب نے

۱-۳ کَلَّمَہُمُ النّٰوِی

باتیں کرتے ان سے مردے

۲-۳ اَوْ کَلَّمَہُمُ النّٰوِی

بولیں ان سے مردے

۳-۳ وَ یُکَلِّمُ النّٰسَ

باتیں کریگا لوگوں سے

۳-۳ اِنَّ یُکَلِّمُ اللّٰہُ

اس سے باتیں کرے اللہ

۳-۳ وَلَا یُکَلِّمُہُمُ اللّٰہُ

اور نہ بات کرے ان سے اللہ

۳-۳ لَوْ لَا یُکَلِّمُنَا اللّٰہُ

کیوں نہیں بات کرتا ہم سے اللہ

۳-۳ لَیْسَ لَکُمْ مَعِدَةٌ مِّنْ دُونِ اللّٰہِ

ان سے باتیں کرے گا

۳-۳ وَ یُکَلِّمُنَا اٰیٰتِہُمُ

بولیں گے ہم سے ان کے ہاتھ

۳-۳ اَلَّا تُلَکُمُ النّٰسَ

یہ کہ نہ بولے تو لوگوں سے

۳-۳ وَلَا تُلَکُمُ اللّٰہُ

اور میرے ساتھ کلام نہ کرو

۳-۳ فَلَنْ اُکَلِّمَہُمُ

ہرگز نہ کلام کروں گی آج

۳-۳ کَيْفَ یُکَلِّمُ

۳۳-۱۹ ہم کیسے کلام کریں

۳-۵ فَمَهْوٰتِکُمْ

۳۵-۳ سو وہ بول رہی سے

۳-۵ لَا تُلَکُمُ النّٰسَ

۳۸-۷۸ بول نہ سکیں گے

۳-۵ لَا تُلَکُمُ نَفْسٌ

۱۰۵-۱۱ بات نہ کرے گا کوئی انسان

رت حد فاسے)

۳-۵ اِنَّ تَتَّکَلَّمُ بِہٰذَا

۱۶-۲۴ یہ کہ منہ پر لائیں یہ

۲۲-۱ یَضَعُہَا لِمَکْلِہِ الطَّیِّبِ

۱۰-۳۵ چڑھتا ہے کلام سحر

رَا لَہَا کَا اللّٰہِ وَ نَحْوِہَا

۲۲-۱ یُحَرِّفُونَ اَتَکْلِہِ

۲۵-۴ پھرتے ہیں کلام کو

رَمَنْ نَعَمْتَ مُحَمَّدًا

۲۲-۶

۲۲-۱ ذَمَّتْ کَلِمَةً رَبِّکَ

۱۱۵-۱۱ اور تیرے رب کی بات پوری ہو

رَبَّکُمْ وَالْمَوَاعِیِدَ

۲۲-۱ کَلِمَةٍ مِّنْہَا

۲۵-۳ اس کی بات

۲۲-۱ کَلِمَةٍ حَبِیَّتَةٍ (کَفْرِ)

۲۵-۱۴ گندی بات

۲۲-۱ کَلِمَةٍ طَیِّبَةٍ

۲۴-۱۴ بات سحری

رَا لَہَا کَا اللّٰہِ

۲۲-۱ وَ کَلِمَةٍ اللّٰہِ

۲۱-۹ اور اللہ کی بات

رَکْمَةَ الشَّہَادَةِ

۱۹-۱۱ اگر نہ ایک بات پہلے ہو سکتی

۲۲-۱ وَلَوْ لَا کَلِمَةٌ سَبَقَتْ

۱۲۹-۲۰

۲۲-۱ وَلَوْ لَا کَلِمَةٌ سَبَقَتْ

رَبِّہَا خَیْرٌ اِنْ بِنَاہِ

۲۲-۱ کَلِمَةُ الْعَذَابِ

۱۹-۳۹ حکم عذاب کا

رَا لَہَا کَا اللّٰہِ

۲۲-۱ کَلِمَةُ الْقَدَصِ

۲۱-۲۲ بات فیصد کی

۲۲-۱ کَلِمَةُ النَّوِی

۲۶-۲۸ ادب کی بات

رَا لَہَا کَا اللّٰہِ

۲۲-۱ وَ کَلِمَةُ الْقَدَاہَا

اور اس کا کلام ہے جو ڈالا اس کو ہم

۲۲-۱ سَبَقَتْ کَلِمَتُنَا

۱۷۱-۲۷ پہلے ہو چکا ہمارا حکم

رِیَاضِ

کمل

۱-۲ اَکْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ میں پورا کر چکا تھا کہ لیے دین ۴-۵
 ۱۱-۲ وَتَكْمِلُوا الْعِدَّةَ اور اس واسطے کہ پوری کر گنتی ۲-۱۸۵
 ۱۵-۱ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ دو برس پورے سے ۲-۲۳۳
 ۱۵-۱ اَعْتَبِرُوا كَامِلَةً دس روز ہوئے پورے سے ۲-۱۹۶
 ۱۵-۱ لِيُعْلَمُوا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً تاکہ بوجھ اٹھائیں اپنے بوسے سے ۱۶-۲۵
 تَمَّ رِيكُلُهُ تَمَّ رِيكُلُهُ تَمَّ رِيكُلُهُ كَمَا لَدِكُمُ لَادُ
 تَكْمَلُ وَالتَّمَلُّ پورا ہوا، اَتَمَّلُ، اَتَمَّلُ، اَسْتَكْمِلُ پورا کیا۔
 تَكْمِلُنَّ نَمَّ - كَامِلٌ كَامِلَةٌ كَامِلَةٌ كَامِلَةٌ

ک

وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ کھجور جن کے میوہ پر غلاف ۵۵-۱۱
 مِنَ كَمَرَاتٍ مِنْ اَكْمَامِهَا اپنے غلاف سے ۲۱-۲۷
 (او عینہا)

کَمَرَاتٍ ذَاتُ الْاَكْمَامِ البعیر اور نٹ کے منہ پر چھکا دیا
 تاکہ کھانے پینے میں گنتی دیکھ کر گنتی نہ کرے اور
 کھجور نے اکام نکالے کَمَرَاتٍ اَتَمَّتْ اَكْمَامُهُمْ اَكْمَامُهُمْ
 الْقِدْرُ صَبَّ اَسْتَبَانَ بَانِي كَمَرَةٍ اَكْمَامُهُمْ كَمَا
 غلاف شگوفہ کی مانند بھلکا کم بہت۔ سَلُّ نَخْلٍ اَكْمَامُهُمْ
 كَمَا اَتَمَّتْهُمْ كَمَا كَمَرَاتٍ مِنْ فَنَتِنَا قَلِيلَةً كَمَرَاتٍ
 مخاطب تم۔ تمہارا۔

کہہ

۲۱-۱ وَتُبْرِئِ الْاَكْمَةَ اور تڑپا کر لھا لڑو دار سے کہہ - ۱
 ۲۱-۱ وَتُبْرِئِ الْاَكْمَةَ اور میرا چھڑا کرنا تھا اور لڑا دار - ۳۰-۲۹
 (رولنا اعلیٰ) کَمَرَاتٍ ذَاتُ الْاَكْمَامِ وصار اَعْنَى مَمَّا كَمَرَاتٍ
 ۷ كَمَرَةٌ پیدائشی انصاف کی مانند تھوڑے دھوپ میں جاری پیدائشی
 اور سورج نظر نہ آیا۔ تَكْمَلُ فِي الْاَرْضِ زَمَانٍ دیرینہ پورا ہوا
 مَكْمَلَةٌ الْعَيْنَيْنِ جن کی آنکھیں دھندلی رہیں اَبْرَأَتْ الْعَيْنَيْنِ
 معلوم نہیں کہ اونٹ کو دھوا دیا گیا۔

۱-۲۲ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ چند باتیں ۲-۳۷
 رَبُّنَا ظَلَمْنَا کئی باتوں میں سو دہ اپنے پوری کیں ۲-۱۲۴
 ۲۲-۱ يَكَلِمَتٍ كَانَتْ مِنْ رَبِّهِ بَادِئُ مَرْوَةِ نَوَاهِ
 ۲۲-۱ يَكَلِمَتٍ اللَّهُ اَبْدَلُ كَيْ بَاتِيں ۴-۳۳
 ۲۲-۱ يَكَلِمَتٍ رَبِّيْ مِيرے رب کی باتیں ۱۸-۱۱
 وَكَلِمَتٍ عَلِيمٍ وَحَكِيمَةٍ رِکلمت علم و حکمت۔
 ۲۲-۱ مَا نَعِدُكَ كَلِمَتُ اللَّهِ تَمَامٌ يَوْمَ اللّٰهِ كِي بَاتِيں ۲۱-۲۷
 لَاسِعْبِرْهَا عَزْمٌ مَعْلُومَاتِهِ
 ۲۲-۱ كَامِلَةً لِكَلِمَتِهِ كَوْنِي بَدِنْتِي وَالْاَسْكَالِي بَاتٍ كُو ۱۸-۲۷
 رَمَعَا عِيدَهُ
 ۲۲-۱ يَكَلِمَاتٍ رَبِّهِ مَا رَبُّنَا نَعْمٌ اَسْپَرُ بِي كِي بَاتِيں كُو ۲۶-۱۲
 كَلَامَ اللَّهِ فِي التَّوْرَةِ اَللّٰهُ كَلَامٌ ۴-۷۵
 وَبِجَلَالِهِ زَكْلِي اِيَاكَ اور اپنے کلام کے ساتھ ۷-۱۲۳
 ۲۲-۲ تَكْلِيْمًا بول کر ۲-۱۶۳
 كَلِمَةً رَبِّيًّا كَلِمَةً زَعْمٌ دِيَا بَاتِيں كِي - كَالْمَاءِ اِسْ سِ
 كَالْمَاءِ كَلِمَةً زَكْلِيًّا وَتَكْلَامًا بَاتِيں كِي - كَلِمَةٌ كَلِمَةٌ كَلِمَةٌ
 زَعْمٌ كَلِمَةٌ كَلِمَةٌ كَلِمَةٌ كَلِمَةٌ الْقُرْآنِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ
 الرَّحِيمِ كَلَامُ بَاتِيں بِكَلِمَةٍ اللَّهُ بِحَضْرَتِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ - مَتَكَلَّمَ
 كَلَامٌ كَرِيْمًا مَتَكَلِّمِيْنَ مَنْطِقِي لَوْكِ
 كَلَا
 ۲۳-۱۷ اَوْ كَلَاهُمَا يادو نول
 ۳۳-۱۸ كَلَّمَا الْبَعَثَيْنِ دونوں باغ
 یوں تو دونوں لفظ مفرد ہیں مگر معانی میں تشبیہ کے معنی میں مستعمل ہیں۔ مز کے لیے
 كَلَّا آئے گا اور عورت کے لیے كَلَّمَا آئے گا۔ وَآيَةُ كَلَّا لِرَجُلَيْنِ
 وَآيَةُ كَلَّمَا الْبَعَثَيْنِ جَلَسَ الرَّجُلَانِ كَلَاهُمَا رَعِيْتُهُ
 رَجُلَيْنِ كَلِمَةٍ رَعِيْتُهُ الْبَعَثَيْنِ كَلِمَةً زَيْدًا
 عَسْرًا وَكَلَاهُمَا قَاتِمَانِ

اسی طرح روحانی طور پر نبی علیہ السلام ستارے میں جن کی روحانی تبلیغ سے دنیا روشن ہوئی اور کبھی قمر ہوا آخر میں فخر موبودات صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو کہہ کر کہ سورج میں جسکی روشنی میں سب انبیاء علیہم السلام کی شریعت چھپ گئی انیسویں سورج ہو گئی۔

کن

۱-۲ اَوَّا كُنْهُمْ رَا ضَمْرُ تَمَّ (یا پوشیدہ رکھو اپنے جی میں ۲۳۵-۲)

۳-۲ مَا تَكُنُّ صَدْرَهُمْ (جو چھپ رہا ہے انکے سینوں میں ۲۸-۶۹)

رَتْفَى قَلُوبِهِمْ

۲۵-۶ عَلَى قُلُوبِهِمْ كِتَابٌ (ان کے دلوں پر ڈال رکھے ہیں)

لَا غِطِيَةَ

۵-۵ قُلُوبِنَا فِيْ اِكْتِنَةٍ (ہمارے دل غلات کے اندر ہیں ام)

۸۱-۱۶ مِنْ اَجْبَالِ اَنْتَانَا (پہاڑوں سے چھپنے کی جگہیں)

۱۶-۱۴ كَا مِنْ بَيْضِ مَكْنُونٍ (گو یا وہ اندر سے چھپے ہوئے)

دستوں

۶۶-۱ اللُّوْلُؤُ الْمَكْنُونِ (موتی کے دانے اپنے غلات کے اندر ۲۳-۵۶)

المصنوعون

۱۶-۱ فِيْ كِتَابٍ مَكْنُونٍ (لکھا ہوا ایک پوشیدہ کتاب میں ۵۶-۷۸)

كُنَّ رِيَكُنَّ كُنَّا وَ كُنَّا وَ كُنَّا وَ كُنَّا (ڈھانپنا اور دھوپ بچایا)

كُنَّ الْعِلْمِ عَلِمَ بِهَا (بوجہ عیا عورت نے اپنا چہرہ ڈھانپ لیا۔ یقیناً ج اکتان، اکتانہ بچاؤ پر وہ اگر کنتہ بیٹے یا بھائی کی عورت ج کنائین، اکتانہ ج کنائن دروازے کا چھجہ کاؤن ج کوائنین، چو لہاجب گرم ہے۔ نیو کنانہ۔ آنحضرت کا نسب ہے)

کوب

۷۱-۲۳ مِنَ ذَهَبٍ كَوَاكِبٍ سَوَّلَىٰ (سولے کی اور بخورے)

راقد اح بلا عری

۱۸-۵۶ يٰ كَوَاكِبِ اَبَارِثِي (بخورے اور کوزے)

۱۵-۱۸ وَ اَكْوَابِ كَانَتْ قَوَارِيرًا (اور بخورے جو پوسے میں تھینے کے)

۳۵-۲۴ كَانَهَا كَوَكِبًا (جیسے ایک ستارہ)

۱۲-۱۴ اِحْدَا عَشْرًا كَوَكِبًا (گیارہ ستاروں کو)

۷-۶ وَ اَكْوَابًا (دیکھا ایک ستارہ)

کنڈ

۱۹-۱ لَوَّيْهِ كَنُودًا رِكْفُونَ (اپنے رب کا ناشکرا ہے) ۶-۱۰
 كَنُودًا رِيَكُنُودًا اَلْبِعْمَاءُ (نعمت کی ناشکی کی کنڈ۔ نمک حرام مذکر اور مؤنث کے لیے۔ کنوڈ۔ جو مصیبتوں کو گنے۔ اور آرام کو بھول جائے۔ نمک حرام۔ کافر بخیل۔ عاصی ارض کنوڈ۔ جس میں کچھ نہ آگے۔)

کنز

۱-۱ مَا كُنْزٌ لَّكُمْ (جو گڑھ رکھا تھا تم نے اپنے لیے ۵-۳۶)
 ۳-۱ يَكْنُزُونَ الذَّهَبَ (گڑھ رکھتے ہیں سونا ۹-۳۵)
 ۳-۱ مَا كُنْتُمْ تَكْنُزُونَ (جو تھے تم گارتے ۹-۳۶)
 ۲۲-۱ لَوْ لَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ كُنُوزًا (کیوں نہ اترا اس پر خزانہ ۱۱-۱۲)
 ۲۲-۱ اَوْ يُلْقَىٰ اِيْدِيكَ كُنُوزًا (یا آ پڑتا اس پر خزانہ ۲۵-۸)
 ۲۲-۱ وَ كَانَ تَحْتَهُ كُنُوزًا لَّهُمَا (اور اسکے نیچے مال گڑھا تھا ان دونوں کا ۱۸-۸۳)
 ۲۲-۱ وَ كُنُوزًا مَّقَامِ كَرِيْمٍ (اور خزانے اور عمدہ مکان ۲۶-۵۹)
 ۲۲-۱ وَ اَنْبَتْنَا مِنْ اَلْكُنُوزِ (اور ہم نے دئے تھے اسکو خزانے ۲۸-۷۶)
 كُنُوزًا يَكْنُزُ كُنُوزًا اَلْمَالِ (جمع کیا۔ دفن کیا۔ گنڈریکُنُوزًا كُنُوزًا اَلْمَالِ (موم ہر ما کے لیے اپنے محلات میں کھجوروں کا ذخیرہ کیا۔ کُنُوزًا۔ وہ کھجوریں جو ہر ما کے موم کے لیے ذخیرہ کی جائیں۔ كُنُوزًا اَللَّحْمِ۔ موٹا اور طاقتور۔ كُنُوزًا۔ لوٹری یا اونٹنی بہت طاقتور اور موٹی۔ كُنُوزًا۔ زیادہ جمع کرنے والا۔ مَكْنُوزًا مَكْنُوزًا۔ وہ صندوق جس میں خزانہ جمع ہو۔)

کنس

اَلْجَوَارِ الْاُنْكَسِ (سیدھا چلنے والے دیک جانیا ۸-۱۶)
 كُنْسٌ رِيَكُنْسٌ كُنُوزًا رِيَكُنْسٌ (الظبی۔ ہرن غائب ہوا اور کناس میں چھپ گیا۔ كُنْسٌ الرِّجْلِ۔ آدمی جیسے کاندھ لگا گیا۔ كُنْسٌ ج كُنْسٌ۔ یہود کے عبادت خانے۔ کناس ج اكنسہ، كُنْسٌ۔ ہرن کا گھر۔ كَانِسٌ۔ ہرن کناس میں رہنے والا ج كُنْسٌ، كُنُوسٌ، كَوَانِسٌ، مَكْنَسٌ و حَشِي جانوروں کے رہائش کی جگہ جَوَارِ الْاُنْكَسِ۔ یہ پانچ ستارے ہیں۔ زحل مشتری مریخ عطارد۔ زہرہ۔ جن کی چال اس ڈھب کی ہے کہ کبھی مغرب سے مشرق کو چلیں یہ سیدھی چال ہے کبھی ٹھٹک کر اٹھے پھر میں اور کبھی منوچ کے پاس جا کر کتنا عرصہ غائب رہیں۔ جیسے یہ ستارے کبھی ظاہر کبھی چھپے ہیں)

۱- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا رُءُوسَهُمْ (اور نہ دیکھے) ۱۲۶-۴
 ۱- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (پھر نہ عاجزی کی انہوں نے) ۷۷-۲۲

رناضعوا
 ۳- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۱۱۶-۵
 ۳- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۱۱۱-۲
 ۳- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۸۲-۱۹
 ۳- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۱۹۳-۲
 ۳- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۱۶-۳۱
 ۳- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۷۸-۴
 ۳- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۶۷-۲
 ۵- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۴۷-۱
 ۵- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۳۳-۱۲
 ۵- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۱۹۶-۲
 ۵- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۸۵-۴
 ۵- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۲۸۲-۲
 ۵- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۹۷-۲
 ۵- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۲-۱۹
 ۵- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۴۴-۴
 ۵- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۴۲-۳۵
 ۹- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۲۳-۳
 ۹- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۱۴۷-۲
 ۱۱- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۱-۲
 ۱۱- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۱۳-۳
 ۱۱- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۱۱۷-۲
 ۱۱- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۶۵-۲
 ۱۱- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۶۹-۲
 ۱۳- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۴۲-۱۱
 ۱۳- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۴۷-۸
 ۱۳- اِنَّمَا اسْتَخَانُوا لِرَبِّهِمْ (اور نہ دیکھے) ۳۲-۱۲

ر ن حقیفہ سے

مِن كُلِّ مَكَانٍ

اَوَّلَكَ شَرًّا مَكَانًا

اِنَّ اسْتَفْرَمَكَ

مَكَانًا نَكَمًا اَنْتُمْ

عَلَىٰ مَكَانٍ نَّرَهَدُ

عَلَىٰ مَكَانٍ نَتَّكِدُ

۴۲-۱
 ۶-۵
 ۱۲۳-۷
 ۲۸-۱۰
 ۶۷-۳۶
 ۱۳۶-۶

نوٹ - اہل لغت استکانو کو کین میں بھی لاتے ہیں بمعنی میں کوئی فرق نہیں مکان کو صحن میں بھی درج کرتے ہیں اور کون میں بھی لکھ دیتے ہیں کان ریگون کو ناو کیسائو تاتو کتو تاتو ہو گیا و ہجو میں آیا انفال ناقصہ میں آتا ہے کون رتکون (الشیخ الحدادی) اور حدادہ استکان کون عاجز اور ذلیل ہوا کون عالم وجود دینا کانتی حادثی کانتی کوانتی کانتات، مکان ج اماکن، مکان ترح مکانات

کوی

۲-۱ مَن كُوي بِرَهَارٍ حَرْقٍ (داغ دے جاوے گا) ۳۵-۹
 کوی ریکوی یثا، فلا ناکا کوی کے ساتھ اس کے پڑے کو جلا دیا کویت العقب بکچھونے کاٹا کادی (مکلاوآة) الرجل کالی دین کواؤ بد زبان کوی نقبتہ اپنی بے جا تعریف کی مکی ج مکاری اس کے کواؤیہ داغ دینے کا کوی کوانی بعینہ مجھ گھور کر دیکھا

کہف

اِنَّ اصْحَابَ الْكَهْفِ غار والے ۹-۱۸
 عَنْ كَهْفِهِمْ ان کی کھو سے ۱۷-۱۸
 فِي كَهْفِهِمْ اپنی کھو میں ۲۵-۱۸
 تَكْرَهَتْ الْجَمَلِ پہاڑ چٹا اور غار ہو گا کہف الکھف غار میں داخل ہوا غار اور کہف میں فرق ہے کہف اگر چھوٹی ہو تو اسے غار کہتے ہیں ج کہفوت

کھل

فِي الْمُهْلِ وَكَهْلًا گوہ میں اور جبکہ پوری عمر میں ہو گا ۲۶-۳
 كَهْلًا رِيَّهْلًا كَهْلًا كَهْلًا كَهْلًا كَهْلًا كَهْلًا كَهْلًا كَهْلًا كَهْلًا كَهْلًا كَهْلًا كَهْلًا ۱۱۳-۵

۲۰ برس سے ۵۰ برس کی درمیانی عمر کے کھول، کھال، کھلان، کھال
 کے کواہل بست۔ فلان شہید الکھل۔ بڑی بہادری والا
 کھول۔ عنکبوت۔

کہن

۱۵-۱ وَلَا يَقُولُ كَاهِنٌ
 اور کہتا ہے کہ لوگوں والے کا ۶۹-۶۲
 ۱۵-۱ كَاهِنٌ
 جنوں سے خبریں لینے والا ۵۲/۲۹
 كَاهِنٌ رِيكُهِنَّ كَمَا نَزَّ وَتَكُهِنَّ تَكْرِهِيْنَهُمْ غَيْبُ كِي بَاتِ تَبَاتِيْ اُوْر مَقْدَر
 بتایا کہہنے ریکہن کھاننہ وہ کاہن ہو گیا۔ لہا نئے کسیب کاہن
 کھونٹ کاہن کی مزدوری کاہن کے کھان، کھنتہ۔ اسرار غیب
 بتانے والا۔

کھیص

دیکھو بچت حروف مقطعات

کی

دیکھو بچت حروف

کید

۱-۱ كِدْنَا لِيُؤَسِّفَ
 داؤ بتایا ہم نے یوسف کو ۱۲-۶۶
 ۱-۱ لَمْ نَكِدْ بِكَيْدُونٍ
 وہ گئے ہیں ایک داؤ کرنے میں ۸۶-۱۵
 ۳-۱ فَبِكَيْدِ ذَاكَ
 پھر وہ فریب بنا دیں گے میرے لیے ۱۲-۵
 ۳-۱ وَ اَكِيدُ كَيْدًا
 اور میں لگا ہوں ایک داؤ کرنے میں ۸۶-۱۲
 ۹-۱ لَا كَيْدَ لَنَا اَصْنَامُكُمْ
 میں علاج کرونگا تمہارے بتوں کا ۲۱-۵۷
 ۱۱-۱ ثُمَّ كَيْدًا
 پھر برائی کرو میرے حق میں ۷-۱۹
 ۱۱-۱ فَبِكَيْدِيْ جَمِيْعًا
 سو برائی کرو میرے حق میں ۱۱-۵۵
 (اختالوا ہلاکی) سب مل کر
 ۱۶-۱ هُمْ اَكِيدُوْنَ
 وہی داؤ میں آجاتے ہیں ۵۲-۲۲
 (المغلوبون المہلکون)
 ۲۲-۱ اِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ
 اگر کچھ تمہارا داؤ ہے ۷۷-۳۹
 ۲۲-۱ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ
 بے شک فریب شیطان کا ۴-۶۶
 ۲۲-۱ هَلْ يَدْعُوْنَ كَيْدًا
 کچھ جانتا رہا اس کی تدبیر سے ۲۲-۱۵
 ۲۲-۱ كَيْدُهُمْ شَيْئًا
 کچھ ان کے فریب سے ۴۳-۱۲

۲۲-۱ بَكَيْدِهِمْ عَلَيْنَا
 ان کا فریب تو جانتا ہے ۱۲-۵۰
 ۲۲-۱ فَصَرَفَ عَنْ كَيْدِهِمْ
 دفع کیا ان سے ان کا فریب ۱۲-۳۳
 ۲۲-۱ فَاجْبِعُوا كَيْدَكُمْ
 مقرر کرو اپنی تدبیر ۲۰-۶۳
 ۲۲-۱ اِنَّ كَيْدَ كُنْ عَظِيْمٌ
 بیشک یہ تمہارا بڑا فریب ہے ۱۲-۲۸
 ۲۲-۱ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ
 بے شک میرا داؤ پکا ہے ۷-۱۸۲
 كَلَّا رَبِّيْ كَيْدًا اَكْرَمًا
 فریب دیا۔ فریب سکھایا۔ لڑا۔ برا ارادہ کیا۔
 حیلہ کیا۔ کید کے کساد حیلہ۔ کرخت۔ لڑائی۔ مکیدۃ ج۔ مکائد
 کرخت کساد۔ بڑا حیلہ۔

کیف

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ
 کس طرح کفر کرتے ہو تم اللہ سے ۲-۲۸
 ۷-۱ وَ نَعْبُدُ لَفْظَ قُرْآنٍ حَمِيْدٍ مِّمَّنْ اٰتٰهُ
 یہ ایک مبہم لفظ ہے کہ مبنی بر فتح ہے اور
 اکثر استغنام کے لیے آتا ہے اور کبھی شرط کے لیے بھی آجاتا ہے كَيْفَ
 تَصْنَعُ اَصْنَعُ۔ كَيْفَ الشَّيْءِ حِيْرٌ كِي حَالَتِ مَعْلُوْمٌ كِي كَيْفِيَّةٌ ج
 كَيْفِيَّاتٍ صِفَةٌ اُوْر حَال

کیل

۱-۱ وَاِذَا كَالُوْهُمُ
 اور جب ماپ پر دیں ۸۳-۳
 (کالوا لھم)
 ۱-۱ اِذَا كَلَّمْتُمْ
 جب ماپ کر دینے لگو ۱۷-۳۵
 ۱-۲ اِذَا كَلَّمْنَا عَلٰی النَّاسِ
 جب وہ ماپ کر لیں ۸۳-۲
 ۳-۷ نَكْتَلُ
 ہم بھرتی لے آویں ۱۲-۶۳
 ۲۲-۱ مِّنْ مِّنَّا الْكَيْلُ
 روک دی گئی ہم سے بھرتی ۱۲-۶۳
 ۲۲-۱ كَيْلٌ بَعِيْرٌ
 ایک اونٹ کی بھرتی ۱۲-۶۵
 ۲۲-۱ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ
 سو تمہارے لیے بھرتی نہیں ۱۲-۶۰
 ۲۲-۱ اُدْفِ الْكَيْلَ
 میں پورا کر دیتا ہوں ماپ ۱۲-۵۹
 ۲۲-۱ اُدْفُوا الْكَيْلَ
 پورا کرو ماپ ۱۱-۸۳
 ۲۲-۱ وَلَا تَقْصُوا الْكَيْلَ
 اور نہ گھٹاؤ ماپ ۱۱-۸۳
 كَالٌ رَّكِيْلٌ كَيْلًا وَمِكْيَلًا وَمَكَا لَا دَكِيْلٌ
 پاپا۔ میکیل ج
 مَكَايِلٌ وَمِكْيَالٌ ج مَكَايِلٌ
 جس چیز سے ماپا جاوے مَكَايِلٌ
 جواب ترکی بہ ترکی۔

ل (۲)

ل

دیکھو تحت حروف

لا

دیکھو تحت حروف

لا ت

تیس لیس آجین اور وقت رہا خلاصی کا ۳۸-۳۳

تیس لیس آجین حین قرار

تیس لیس کے معنی میں آتا ہے اس کا اسم مخذول ہوتا ہے

الْبَغَاءُ وَاللَّاتُ سَاعَةٌ نَدَاهُ لَاتٌ لَاتُ سَاعَةٌ سَاعَةٌ تَدِيمٌ

یہ زمین کی برکت سے شمار ہوتا ہے (جامع البیان)

لا ت

وَالْمَلِكُ عَلَىٰ أَرْجَائِهَا اور فرشتے ہو گئے اسکے کنارہ پر ۶۹-۱۷

وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلِكُ آئے تیرا رب اور فرشتے ۸۹-۲۲

لَا أَن تَكُونَا مَلَائِكَةً مگر یہ کہہ جاؤ تم دو فرشتے ۷-۱۹

وَمَا أَنزَلْنَا عَلَى الْمَلَكِينَ اور جو اتار گیا فرشتوں پر ۲-۱۰۲

لَوْ كَانَتْ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ اگر موتے زمین پر فرشتے ۱۷-۹۵

عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ اس پر فرشتے ہیں ۶۶-۶

لَا نَزَّلْنَا مَلَائِكَةً اتارنا فرشتے ۲۳-۲۲

أَصْحَابِ النَّارِ الْأَمْثَلُ دوزخ کے داروغے مگر فرشتے ۴۳-۲۲

وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ اور فرشتے اور فیصلہ ہو ۲۲-۲۱

تَحْمِيلُهُ الْمَلَائِكَةُ اٹھالائیں اسے فرشتے ۲-۲۴۸

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ کہا تیرے رب نے فرشتوں کو ۷۶-۳

أَنْ تَخْذَعُوا لِلْمَلَائِكَةِ یہ کہ ٹھہر لو تم فرشتوں کو ۳-۸۰

فَصَلِّ عَلَىٰ كُم مَلَائِكَةٌ رحمت بھیجا ہے تم پر اور اسکے فرشتے ۳۳-۴۴

لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ دشمن اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا ۲-۹۸

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يَنصُرُونَ مَن صَلَّى اور اللہ اور اس کے فرشتے ۳۳-۵۶

الْأَلْفَ لَآلِفًا إِلَىٰ فُلَانٍ اس سے پیغام پہنچایا۔ اَلِكُفِّ إِلَىٰ فُلَانٍ

میرا سے پیغام دینا (داصلہ لآلئ) اسلآلئ لہ اس کا پیغام

لے گئے۔ الْمَلَاكُ وَالْمَلَاكُ الْبَغَاءُ وَالْمَلَاكُ

رسول اللہ لتبلیغ الناس اراذله تعالیٰ ۷ ملائکہ و ملائکہ

واعلام ان اس کا مفرد و صلات ہی مگر یہ ہوتا ہے جس کی جمع مملکت

ملائکہ سے معنی کا ت مفرد زیادہ موزوں ہے کیونکہ مملکت مملک

مملوک ممالک سب کے معنی دو سر سے ہیں فرشتہ کا اس کے ساتھ کو

بھی تناسب نہیں ہے مملکت مملکت ۵۵ دفعہ قرآن مجید میں آیا ہے

لؤلؤ

مِنْ ذُرِّيَّتِهِ وَاللُّؤْلُؤُا سے زیادہ مولیٰ ہے

كَأَنَّهُمْ لَوْلُؤٌ مَّكَانُونَ گویا وہ مولیٰ ہی اپنے مقامات اندر ۵۲

لَوْلُؤًا مَّنشُورًا موتی بکھرے ہوئے ۷۴

لَا لَأْرَآكَ لَأْهَ دَنَلَا لَأْ الْعَصَا دَا لِرَبِّ سِتَارًا یا کبھی کبھی لؤلؤ

موتی ۷۲ لؤلؤ موتی کے رنگ کا اللشالہ ۷۲

لب

يَا أُولِي الْأَلْبَابِ اے عقل مندو ۲-۷۹

الْأُولُو الْأَلْبَابِ مگر عقل والے ۲-۷۹

لَيْتَ رَبِّي لَبَنَاءٌ لَّبَابٌ صاحب عقل ہوا لبت ۷ آیت

أَلَيْتَ لَبْنِكَ اے ای البایاب بعد البایاب واقامت علی اطاعتک

بعد اقامت و اجابت بعد اجابت میں تیرا حکم مانا ہوں لبت لبت

ہر چیز کا مغز اور اصل بعض صنفی اس کو کبت یلب میں لاتے ہیں مگر مغز

میں یہ باب نادر ہے

لبث

۱- فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِحُرِّ يَدْرِىٰ ۱۱-۱۹

۱- فَلَئِن نَبَّيْتُكَ بِبَيْتِىٰ ۱۱-۱۲

۱- لَبِثْتُ فِي بَيْتِهِ ۱۱-۱۲

۱- وَبَيْتُهُ فِي كَهْفِهِ ۱۱-۱۸

۱- كَيْفَ لَبِثْتُ ۱۱-۱۲

۱- رَمَكْتُ هَمَانًا ۱۱-۱۲

۱- رَمَكْتُ هَمَانًا ۱۱-۱۲

۲۲-۱ یَكُونُ لِنَامًا
 ہوتی ہے مجھ بھیڑ
 ۴۵-۲۵
 لَزِمَ رِيْلَزْمُ لَزُومًا وَاوَلَزَامًا وَاوَلَزَامًا وَاوَلَزَامًا
 ثابت اور دائم رہا۔ لَزِمَ کام واجب ہو گیا۔ لَزِمَ لَزَامًا ثابت کیا
 ہمیشہ کیا۔ لَزِمَ موت اور حساب۔ لَزِمَ لَزِمًا نوکر ملازمت
 نوکری۔ لَزِمَ لَزِمًا واجب ملزم جس پر گناہ کا الزام ہے۔ لَزِمَ
 ج تو از مر ضروری۔ مِلَزَمًا۔ لَوَا پکڑنے کے لیے سچ وارہ شکر جو کہ لَوَا لَوَا
 کے پاس عام ہوتا ہے اس کے پیچھے لکڑی ہوتی ہے۔

لسن

۱۹-۵۰ یَسَانٌ صِدْقِي سچا بول
 (رد کرا الحسن)
 ۵-۸۸ عَلِيٌّ لِسَانِ دَاوُدَ داؤد کی زبان پر
 ۱۶-۱۳ لِسَانُ النَّبِيِّ يُجِيدُونَ بولی اس آدمی کی
 اس کی زبان چلتی ہے مجھ سے زیادہ ۲۸-۲۲
 ۹۸-۱۶ لَكُلِّ لِسَانٍ قَوْمٍ مگر بولی بولنے والا اپنی قوم کی
 یہ قرآن تیری زبان پر ۱۹-۹۸
 ۱۶-۵۵ لَا تَحْرُجُ لِسَانُكَ تونہ چلا اسکے پڑھنے میں اپنی زبان
 ۲۳-۱۹ تيز تيز زبانوں سے
 اور اپنی زبانیں برائی کے ساتھ ۶-۲
 ۲-۲۵ يَسِيْرًا لِسَانُهُمْ موز کر اپنی زبان کو
 ۳-۸۸ يَكُوْنُ لِسَانُهُمْ زبان موز کر پڑھتے ہیں کتاب
 ۳۰-۲۲ وَاجْتِرَاتُ لِسَانِكُمْ اور طرح طرح کی بولیاں تمہاری
 لِسَانٌ رِيْلَسُنٌ لِسَانًا وَاوَلَزَامًا اور فصیح ہوا لِسَانٌ رِيْلَسُنٌ لِسَانًا اس
 سے زیادہ زبان اور ہوا لِسَانُهُ الْعُقْرُبُ اس کو بچھونے کا لِسَانٌ
 الرَّجُلُ جھگڑے اور کلام میں اس پر غالب آیا۔ لِسَانٌ زَبَانٌ لغت کلام۔
 لِسَانٌ فِصَاحَةٌ لِسَانٌ کلام کرنے چکھنے اور کھانے کا منہ میں آ رہے
 مذکر مؤنث دونوں کے لیے ہے۔ مگر مذکر زیادہ مستعمل ہے۔ اور بولی ج لِسَانَةٌ
 لِسَانٌ لِسَانٌ لِسَانَاتٌ لِسَانٌ الْعَرَبِ عَرَبِيٌّ لِسَانٌ لِسَانٌ
 الْمِيْزَانُ تيز زد کا اوپر والا کٹا۔ لِسَانٌ حَالٌ كَيْفِيَّةٌ اور حالت حُرُوفٌ

لِسَانِيَّةٌ لِسَانٌ النَّارِ اگ کا شعلہ
 عَلِيٌّ مَجْرَمٌ لِسَانِيٌّ

لطف

۱۵-۱۵ وَلِيْتَ لَطْفٌ اور نرمی سے مانے
 ۱۵-۱۵ اِنْ رَجِيْ لَطِيْفٌ میرا رب تدبیر کرتا ہے
 ۱۵-۱۵ هُوَ اللَّطِيْفُ وہ نہایت لطیف ہے
 ۱۵-۱۵ اِذَا كَانَ لَطِيْفًا خَيْرًا صہید ماننے والا خیر دار
 لَطْفٌ رِيْلَطْفٌ لَطْفًا وَاوَلَطْفًا تپلا اور چھوٹا ہوا۔ لَطْفٌ لَطْفًا
 لَطْفٌ كَلَامٌ كَلَامٌ نَزَمٌ هُوَ لَطْفٌ اسے لطیف بنایا۔ تَلَطَّفَ اس
 میں نرمی ہوئی لَطْفًا احسان ج لَطْفًا لَطْفًا هَدِيَّةٌ لَطْفًا
 ہوا اللہ قبول کرے لَطِيْفٌ لَطْفًا لَطْفًا لَطِيْفٌ لَطْفًا
 مسرت آمیز کہانیاں

لظي

۱۵-۱۵ اِنْهَا لَظِيٌّ وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے
 ۱۵-۹۲ نَارًا تَلْظِي رَسُوْقًا بھڑکتی ہوئی آگ کی
 (ایک ت حذف ہے)
 لَظِيَّتِ رَمَلْظِي لَظِيٌّ وَاوَلْظِيٌّ النَّارُ اگ بھڑکی لَظِيٌّ مَعًا اگ
 شعلہ۔ لَظِيٌّ النَّارُ اگ بھڑکا لَظِيٌّ اسم معرّفہ غیر منصرف ہے اور
 دوزخ کے ناموں سے ایک نام ہے اسم علم ہے۔

لعب

۱۲-۱۲ ۳-۱ وَيَلْعَبُ اور کھیلے
 ۱۲-۵۲ ۳-۱ يَلْعَبُونَ رِيْتَشَاغُونَ کھیلنے ہوئے
 ۲۳-۸۳ ۳-۱ وَيَلْعَبُوا اور کھیلیں
 ۹-۶۶ ۳-۱ وَيَلْعَبُ اور ہم دل لگی کرتے ہیں
 ۶-۳۲ ۲۲-۱ لَعِبٌ وَرَهْوٌ کھیل اور تماشہ
 ۵-۵۸ ۲۲-۱ هُرْزَاوٌ لَعِبًا مہنسی اور کھیل
 ۱۶-۱۵ ۱۵-۱ وَمَا يَنْهَى لَاعِبِينَ اور جو انکے بچے کھیلے ہو
 ۲۱-۵۵ ۱۵-۱ مِنَ اللَّاعِبِينَ کھلاڑیاں کرتا ہے
 لَعِبٌ رِيْلَعِبٌ لَعِبًا وَاوَلَعِبًا کھیل لَعِبٌ رِيْلَعِبٌ لَعِبًا لَعِبًا

منہ سے لعاب بننے لگی۔ اَعْبَسَ جس سے کھیلا جاوے لُعْبَسَ لُعَابِي
 تھوک والا فَا لُعْبَسَ لِعَبْتُ بِرَأْسِهِمْ وَمِنْ اِس کے ساتھ غم کیفیت
 سے لُعَابِ مَرِيءٍ كَاشِيَةٍ مَلْعَبٌ ج مَلْعَبٌ اَكْفَاهُ لِعَبْتِ
 الرِّيَاحُ مَوَانِيحٍ يَلْعَبُهُ لُكَّ كَالْبَغِيْرِ تَتِيْنٌ كَيْفِيْنَةٌ وَالْاَكْرَبُ
 مَلْعُوْبٌ بوجہ مرض جس کی لعاب بہتی رہے۔

لعل

- ۱- لَعَلَّ اَنْسَاعَةً شاید کہ وہ گھڑی ۲۳-۲۳
- ۲- لَعَلَّ اللهُ يَجِدُكَ شاید کہ اللہ تعالیٰ پیداکرے ۱-۶۵
- ۳- لَعَلَّ يَتَرَى شاید کہ وہ سنورتا ۳-۸۰
- ۴- لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ شاید کہ ان کو معلوم ہو ۲۶-۱۲
- ۵- لَعَلَّكَ تَرْضَى تاکہ تو راضی ہو ۱۳-۴۲
- ۶- فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ سو تو کہیں چھوڑ بیٹھے گا ۱۲-۱۱
- ۷- فَلَعَلَّكَ تَاخِعٌ سو تو کہیں گھونٹ ڈالے گا ۶-۱۸
- ۸- لَعَلَّكُمْ يَتَّقُونَ اور تاکہ تم پر ہیزگار بن جاؤ ۲۱-۲
- ۹- لَعَلِّيْ اَرْجِعُ تاکہ میں لے جاؤں لوگوں کے ۳۶-۱۲
- ۱۰- لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ شاید کہ ہم راہ قبول کر لیں ۴۲-۲۶

اہل لغت اس حرف مشبہ فعل کو عَّل میں لکھتے ہیں۔ اس میں پہلا ل زائد ہے
 یہ خبر کو رفع اور ہم کو نصب دیتا ہے۔ اور یہ لفظ توقع کو فائدہ مند ہے
 (المنجد) اور اللہ تعالیٰ کے کلام میں تحقیق کے لیے آتا ہے (جلالین)
لعل قیمتی پتھر۔

لعن

- ۱- لَعْنَةُ الْكَافِرِيْنَ لعنت کی کافروں پر ۶۳-۲۳
- ۲- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور اس کو لعنت کی ۹۲-۲
- ۳- رَابِعًا مِنْ رَحْمَتِهِ (رحمتہ)
- ۴- اَوْ لَعْنَةُ اللهِ جس کو اللہ نے لعنت کی ۱۱۴-۲
- ۵- اَوْ لَعْنَةُ اللهِ اور لعنت کی ان پر اللہ نے ۸۹-۲
- ۶- رَابِعًا مِنْ رَحْمَتِهِ (رحمتہ)
- ۷- لَعْنَتُ اٰخِرَتِهَا لعنت کرے گی دوسری امت کو ۳۷-۷
- ۸- لَعْنَةُ اَصْحَابِ السَّبِيْتِ ہم نے لعنت کی ہفتہ والوں پر ۲۷-۲

- ۱- لَعْنَةُ رَبِّكَ ہم نے ان کو لعنت کی ۱۳-۵
- ۲- رَابِعًا مِنْ رَحْمَتِهِ (رحمتہ)
- ۳- لَعْنَةُ الَّذِينَ كَفَرُوا ملعون ہونے کا فر ۸۱-۵
- ۴- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور ملعون ہونے اپنے کفر پر ۶-۵
- ۵- لَعْنَةُ اِن كُوْنُوْا كٰفِرِيْنَ ان کو پیکار سے دنیا میں ۲۳-۲۳
- ۶- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کریں گے ایک دوسرے پر ۲۵-۲۵
- ۷- لَعْنَةُ رَبِّكَ ہم نے لعنت کرے سے ۵-۲
- ۸- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۵-۲
- ۹- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کریں ۲-۲
- ۱۰- رَابِعًا مِنْ رَحْمَتِهِ (رحمتہ)
- ۱۱- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۱۲- لَعْنَةُ رَبِّكَ لعنت کرنے والے ۱۵-۲
- ۱۳- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۱۴- رَابِعًا مِنْ رَحْمَتِهِ (رحمتہ)
- ۱۵- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۱۶- رَابِعًا مِنْ رَحْمَتِهِ (رحمتہ)
- ۱۷- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۱۸- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۱۹- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۲۰- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۲۱- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۲۲- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۲۳- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۲۴- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۲۵- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۲۶- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۲۷- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۲۸- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۲۹- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۳۰- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۳۱- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۳۲- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۳۳- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۳۴- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۳۵- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۳۶- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۳۷- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۳۸- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۳۹- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۴۰- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۴۱- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۴۲- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۴۳- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۴۴- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۴۵- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۴۶- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۴۷- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۴۸- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۴۹- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳
- ۵۰- اَوْ لَعْنَةُ رَبِّكَ اور لعنت کرے سے ۲۳-۲۳

لعن

- ۱- فِيْهَا الْعُوْبُ اس میں ٹھکانا ۳۵-۳۵
- ۲- مِنْ لُعُوْبٍ کچھ ٹکان ۳۸-۵۰
- ۳- لُعْبٌ رِيْلُغْبٌ، لُعْبٌ رِيْلُغْبٌ، لُعْبٌ رِيْلُغْبٌ لُعْبٌ رِيْلُغْبٌ لُعْبٌ رِيْلُغْبٌ
- ۴- لُعُوْبًا تَقَا لُعْبٌ اَلْكَلْبِ فِي الْاَنْاءِ وَ لُعْبٌ لَاعِيْبٌ
- ۵- صَعِيْفٌ لُعْبٌ لُعُوْبٌ بضعيف اجن۔ بکواسی۔

لَقِيَ

- ۱-۱ نَقِيًّا غُلَامًا ۱-۱ دنو ملے ایک لڑکے کو ۷۵-۱۸
- ۱-۱ لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا ۱-۱ جب ملاقات کرتے ہیں ۱۴-۲
- ۱-۱ لَقَوْهُمْ خَالُوا مِنَّا ۱-۱ جب تم سے ملتے ہیں ۷۶-۲
- ۱-۱ فَإِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِينَ ۱-۱ جب بھڑو تم کافر ملے سے ۱۵-۸
- ۱-۱ لَقَدْ لَقِينَا مِن سَفَرِنَا ۱-۱ ہم نے پائی اپنے اس سفر میں ۶۳-۱۸
- ۱-۲ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ ۱-۲ جو تم سے سلام علیک کرے ۹۴-۲
- ۱-۲ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ ۱-۲ یا نگائے کان ۳۷-۵
- ۱-۲ أَلْقَى مَعَاذِ رَبِّهِ ۱-۲ پڑا ڈالے اپنے ہالے ۱۵-۷۵
- ۱-۲ أَلْقَى الْأَنْوَاحَ ۱-۲ ڈال دیں وہ تختیاں ۱۵-۷۷
- ۱-۲ أَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَدًا ۱-۲ اور رکھ دئے زمین پر پھاڑا ۱۵-۷۸
- ۱-۲ أَلْقَى عَصَاهُ ۱-۲ ڈال دیا اپنا عصا ۱۰۶-۷
- ۱-۲ فَأَلْقَاهُ ۱-۲ ڈال دیا اس کو ۲۰-۷۲
- ۱-۲ أَلْقَاهَا إِلَى مَدْيَنَ ۱-۲ جس کو ڈالا امریم کی طرف ۱۷۱-۲
- (راو صلحا)
- ۱-۲ وَأَلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ ۱-۲ اور پیش کریں تم پر صلح ۹۵-۲
- ۱-۲ فَلَمَّا أَلْقُوا ۱-۲ جب انہوں نے ڈالا ۸۱-۱۰
- ۱-۲ فَأَلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ ۱-۲ تب وہ ڈالیں گے ان پر بات ۸۶-۱۶
- ۱-۲ وَالْقَوْلَ إِلَى اللَّهِ ۱-۲ اور آڑیں اللہ کے آگے ۸۷-۱۶
- ۱-۲ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا ۱-۲ اور نکال ڈالے جو اس میں ہے ۸۳-۸۳
- ۱-۲ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ ۱-۲ اور ڈالی میں نے تجھ پر ۳۹-۲۰
- ۱-۲ أَلْقَيْتُ بِبَنِيهِمْ ۱-۲ اور ہم نے ڈال رکھی ہے ۶۳-۵
- ۱-۳ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ ۱-۳ اور ملا دی ان کو تازگی ۱۷-۷۶
- (را عطاھا)
- ۱-۵ فَتَلَقَىٰ آخِرَهُم بِرُحْمَةٍ ۱-۵ لیکھ لیے آدم نے ۴۷-۲
- ۱-۴ فَأَلْقَى السَّمَاءَ ۱-۴ پھریل گیا سب پانی ۱۲-۵۴
- ۱-۷ يَوْمَ تَلَقَىٰ الْجَمْعَ ۱-۷ جس دن بھڑا گئیں دونوں میں ۱۵۵-۳
- ۱-۷ فِي فَيْتِنٍ أَلْقَيْنَا ۱-۷ دونوں میں جو مقابلہ ہوا ۱۳-۲
- ۱-۷ إِذْ أَلْقَيْتُمْ ۱-۷ جب تم نے مقابلہ کیا ۶۴-۸

نَقَحَ رِيْقَهُمْ نَقْحًا، النخل ز کھجور کا پورے کر مادہ کھجور پر ڈالا۔ نَقَحَتْ
رِيْقَهُمْ نَقْحًا وَنَقَحًا وَنَقَا حَا، الرِّقَاءُ عورت حاملہ ہوئی نَقْوَح
مادہ جس پر پھل روبر، ڈالا گیا۔ لِقْحَةٌ۔ دودھ پلانے والی عورت۔ کَلِجَحْ
بار آور ہوا۔ کَوَاقِحْ۔ کَوَاقِحْ۔ بار دار عورت۔ مَلَاقِيْحْ۔ ماہیں

لَقَط

۱-۷ فَالْتَقَطَ آلُ فِرْعَوْنَ ۱-۷ اٹھالیا اسکو فرعون کے گھروالوں نے ۸-۲۸
۳-۷ يَأْتِي قَطْرًا بَعْضُ السَّيَّارَاتِ ۳-۷ اٹھائے جاتے اس کو کوئی مسافر ۱۲-۱۰
ریاخذہ ۲۵
لَقَطَ رِيْقَهُمْ لَقْطًا، الشئ غیر تکلیف اس سے کوئی چیز اٹھالی۔ لَقَطَ
الْعُلَمَاءُ الْكُتُبَ، کتابوں سے علم حاصل کیا لَقَطَ انظار لِحَبَّ
پر مدہ نے زمین سے دانہ اٹھایا (لَقَطَ الشئ) بغیر قصد بغیر طلب ایک
چیز مل گئی لَقَطَهُ لَقْطًا، زمین پر پڑی ہوئی چیز لَقِطَ گرا یا ہوا بچہ
موتام زردہ لَقَطَهُ گری ہوئی چیز کہ مالک کو پتہ نہیں۔ مِلَقَطَ چمٹا۔ دستپاہ
موجنا۔ مِلَقَاتُ بَنِي

لَقِف

۳-۱ تَلَقَّفَ مَا يَأْتِيهِمْ ۳-۱ لگانے جو انہوں نے بنایا تھا ۱۱۶-۱
۳۵-۲۶
(رببتلع)

۳-۱ تَلَقَّفَ مَا صَنَعُوا ۳-۱ نکل جائے جو کچھ انہوں نے بنایا۔ ۶۹-۲
بعض نے تَلَقَّفَ کی قرأت کی ہے اس صورت میں ایک ت حذف ہے
لَقِفَ رِيْقَهُمْ لَقْفًا وَنَقَا فَأَوْأَلْتَقَفَ نَكَلٌ، جلدی کھا گیا
لَقِفَ الطَّعَامَ نَكَلٌ، تَلَقَّفَ مِنْ فَيْتِنٍ كَذَّ، حفظ کیا

لَقِم

فَالْتَقَمَهُ الْحَوْتُ ۱۲۲-۳۷
(ابتلعہ)

أَتَيْنَا الْقِمَانَ الْحِكْمَةَ ۱۲-۳۱ دی ہم نے قیمان کو حکمت
لَقِمَ رِيْقَهُمْ لَقْمًا، الطعم جلدی کھا گیا۔ لَقِمَ رِيْقَهُمْ لَقْمًا، الطعم
راستہ دند بڈ کیا (لَقِمَهُ) وَنَقَمَهُ الطعم اسے کھلایا۔ اَلْتَقَمَهُ
الطعم۔ نکل گیا۔ لَقِمَ بَرَّارٌ رَسْمَهُ لَقْمَةً، ایک نقمہ لیا لَقِمَهُ لَقْمًا
ایک نقمہ لقیو جو کھایا جائے۔

۲-۲ اَلَّذِي عَلَّمَكُم بِلُغَتِكُمُ الَّذِي كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ
 ۲-۲ اَلَّذِي عَلَّمَكُم بِلُغَتِكُمُ الَّذِي كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ
 ۲-۲ اَلَّذِي عَلَّمَكُم بِلُغَتِكُمُ الَّذِي كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ
 ۲-۲ اَلَّذِي عَلَّمَكُم بِلُغَتِكُمُ الَّذِي كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ
 ۳-۱ يَلْقَاهُ مَنْشُورًا
 ۳-۱ يَلْقَاهُ مَنْشُورًا
 ۳-۱ يَلْقَاهُ مَنْشُورًا
 ۳-۱ يَلْقَاهُ مَنْشُورًا
 ۳-۱ اِن تَلْقَوْهُ تَشَاهُدُوهُ
 ۳-۲ يُلْقِي الرُّوحَ
 ۳-۲ يُلْقِي السَّيْفَانَ
 ۳-۵ يُلْقُونَ اَفْلاٰهَهُمْ
 ۳-۲ يُلْقُونَ السَّمْعَ
 ۳-۲ يُلْقُوا اَبْيَاحَهُمْ
 ۳-۲ اِمَّا اَنْ تُلْقَى
 ۳-۲ تُلْقُونَ اَبْرَهَةَ
 (توصلون)
 ۳-۲ وَلَا تُلْقُوا بِاَيْدِيكُمْ
 ۳-۲ سَأَلْتَنِي فِيْ قُلُوْبِ
 ۳-۲ سَأَلْتَنِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا
 ۳-۳ وَاِنَّكَ لَتَلْقَى الْقُرْآنَ
 (يلقي عليك وحيا من الله)
 ۳-۴ حَتَّىٰ تُلْقُوا
 ۳-۴ يَلْقِيَانِ
 ۳-۵ اِذْ يُلْقَى الْمُتَلَقِيَانِ
 (ياخذوا ويثبت المكان)
 ۳-۵ اِذْ تُلْقُوْنَهُ
 (ت حذف ہے)
 ۳-۵ وَسَلَفَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
 اور لینے ویں گے ان کو فرشتے

۲-۲ اَلَّذِي عَلَّمَكُم بِلُغَتِكُمُ الَّذِي كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ
 ۳-۱ يَلْقَاهُ مَنْشُورًا
 ۳-۲ يُلْقُوا اَبْيَاحَهُمْ
 ۳-۲ اِمَّا اَنْ تُلْقَى
 ۳-۲ تُلْقُونَ اَبْرَهَةَ
 (توصلون)
 ۳-۲ وَلَا تُلْقُوا بِاَيْدِيكُمْ
 ۳-۲ سَأَلْتَنِي فِيْ قُلُوْبِ
 ۳-۲ سَأَلْتَنِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا
 ۳-۳ وَاِنَّكَ لَتَلْقَى الْقُرْآنَ
 (يلقي عليك وحيا من الله)
 ۳-۴ حَتَّىٰ تُلْقُوا
 ۳-۴ يَلْقِيَانِ
 ۳-۵ اِذْ يُلْقَى الْمُتَلَقِيَانِ
 (ياخذوا ويثبت المكان)
 ۳-۵ اِذْ تُلْقُوْنَهُ
 (ت حذف ہے)
 ۳-۵ وَسَلَفَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
 اور لینے ویں گے ان کو فرشتے

۲-۲ اَلَّذِي عَلَّمَكُم بِلُغَتِكُمُ الَّذِي كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ
 ۳-۱ يَلْقَاهُ مَنْشُورًا
 ۳-۲ يُلْقُوا اَبْيَاحَهُمْ
 ۳-۲ اِمَّا اَنْ تُلْقَى
 ۳-۲ تُلْقُونَ اَبْرَهَةَ
 (توصلون)
 ۳-۲ وَلَا تُلْقُوا بِاَيْدِيكُمْ
 ۳-۲ سَأَلْتَنِي فِيْ قُلُوْبِ
 ۳-۲ سَأَلْتَنِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا
 ۳-۳ وَاِنَّكَ لَتَلْقَى الْقُرْآنَ
 (يلقي عليك وحيا من الله)
 ۳-۴ حَتَّىٰ تُلْقُوا
 ۳-۴ يَلْقِيَانِ
 ۳-۵ اِذْ يُلْقَى الْمُتَلَقِيَانِ
 (ياخذوا ويثبت المكان)
 ۳-۵ اِذْ تُلْقُوْنَهُ
 (ت حذف ہے)
 ۳-۵ وَسَلَفَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
 اور لینے ویں گے ان کو فرشتے

يَقِي رَيْقِي لِقَاءَ رِقَائِهِ وَيَقِيَانَا لِقْيَانَهُ (ملاقات کا سلا۔ دیکھا لقی والا۔ لقی چھینکا۔ لقی الیق۔ القول۔ بات نہیانی لقی علیہ القول سکھایا لقی الیق السمع۔ کان جھکائے تلقی یقی۔ تلاخوا، تحابوا۔

۱۹-۱ ھَمَزَةٌ كَثْرَةٌ طعنے دینے والے عیب چھیننے والے ۱-۱۳
كَثْرَةٌ رَيْقِي كَثْرًا عَائِيَةً لَمَّازَةً كَثْرَةً زِيَادَةً عَيْبٍ كِي حَسْبُو كَرْنِ وَاللَّامُ يَامِنُهُ بِبَاتٍ كَنْنِ وَاللَّامُ لَمَّازَةٌ خِطَابُورَةٌ كَثْرَةٌ الشَّيْبِ اس کا بڑھا یا ظاہر ہو گیا۔

الکین

لمس

وَلَكِنَّ لَا يَشْعُرُونَ
وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا
وَلَكِنَّ أَخْلَدُوا إِلَى الْأَرْضِ
وَلَكِنَّ هُمْ قَوْمٌ لَّيْقِنُونَ
وَلَكِنَّكُمْ مَعْتَنَّمُونَ
وَلَكِنَّ رَسُولًا
لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَجِي
رکن انا قول

۱-۱ فَلَمَّسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ اور پھر چھو لیں اس کو اپنے ہاتھوں سے ۴-۶
۱-۱ لَمَّسُوا السَّمَاءَ رَطْبًا ہم نے ٹول دیکھا آسمان کو ۸-۴۲
۲-۲ أَوَّلَمَسْتُهُمُ الْبَنَاتُ يَا بَنَاتُ كُنَّ عَوْرَتُونَ كِے ۲۲-۲
۱۱-۴ فَالْتَمَسُوا نُورًا پھر ڈھونڈو لوروشنی ۱۳-۵۴
كَمَسَتْ رَيْسُ كَمَسًا اسے چھوا (كَمَسَتْ رَيْدًا امْرَأَةً) زید نے اس عورت سے نکاح کیا لَمَّسَتْ رَيْسًا رَطْبًا لَمَّاسَةً حاجت۔ مقاربت۔ قوت لامسہ ظاہری ہوا میں چھونے کی قوت۔ ترشک بزم سخت معلوم کرنا۔

وَلَكِنَّا أَنْشَأْنَا خُرُونًا
لَكِن رَيْقِي كَثْرًا وَكُنْتُمْ الرُّجُلُ أَدْمَى كُنْتُمْ وَاللَّامُ
الکین یعنی رکن

۳۲-۵۳ إِلَّا اللَّهُ مگر کچھ آلودگی
۱۹-۸۹ أَكَلْنَا كَثْرًا کھانا سمیٹ کر سارا

لمح

۲۲-۱ إِلَّا كَلَّمِحِ الْبَصَرِ جیسے لپک نگاہ کی ۴۴-۱۶
۲۲-۱ كَلَّمِحِ بِالْبَصَرِ جیسے لپک نگاہ کی ۵۰-۵۴
لَمَحَ رَيْبُحٌ لَمَحًا الْبَصَرُ امْتَدَّ إِلَى شَيْءٍ لَمَحَ رَيْبُحٌ لَمَحًا لَمَحَانًا وَتَلَمَّحًا الْبَصَرُ۔ سجلی چکی اور روشنی سے لَمَحَ جلدی کی نظر یا ذریعہ کی نظر چوری دیکھنا

۲۳-۸۰ لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَہ ابھی پورا نہ کیا
۴-۸۶ إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا كَوْنِي جِي نہیں کہ جس پر کوئی نگہبان نہیں
۱۱-۱۱۱ وَإِنْ كَلَّمَا لَمَّا اور جتنے لوگ ہیں جب وقت آیا
۱۸-۳۳ هَاهُ رَلْنَا چلو آؤ ہماری طرف
دکڑا زما ہذا نند ہے
۵-۴۶ فَلَ هَاهُ شَهَادَةٌ لَمَّا تَوَكَّمَدَسْ كَقَمْلًا رَمْتَعْدَى۔ ہ ناند ہے

لمن

۳-۱ يَلْمِزُكَ فِي الْعَدَاتِ طعن دینے میں تم کو غیرت ۵۸-۹
رعیبک
۳-۱ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ طعن کرتے ہیں دل کھول کر ۴۹-۹
رعیبون
۱۱-۱ وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ اور نہ عیب لگاؤ ایک دوسرے کو ۱۱-۱
رکایعیب بعضکم بعضا

۸۹-۲ وَكَلَّمَا جَاءَهُمْ اور جب پہنچی ان کو
۲۳-۹ لَمَّا أَدْرَبْتَ لَهْمًا کیوں رخصت دیدی تو نے
لاستفہام
۲-۶۱ لَمَّا تَقُولُونَ مَا كَا کیوں کہتے ہو
۲۱-۲ مَصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ سچ بتا نیوالی اس کتاب کو
۶-۹۳ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ بَلَاءًا بھلا نہیں پایا تم کو تمہیں

فَانِ كَذَّبْتُمْ فَلَا تَصِحُّوا
 لِيَمُنَّ ذُوْلَهُ

پھر اگر تم ایسا نہ کر سکو
 اپنے گرد والوں سے

دن دمرے سے تبدیل ہے (صراح)

لَمَّا آتَيْتَ كُرْدُ
 لَعْرِبًا يُدْرِكُ لَمَّا الشَّيْخِ جَمْعُ كَيْ شَا مَلِ كَيْ لَمْ كَهْ جَهْوَلَةٌ كِنَاهُ أَنْ كَرِهَ
 الْمَغْلَابُ لَأَكْغَاهُ كَيْ قَابِلِ رُجْوَانِ هُوَ كَيْ يَلْمَسُ كَهْ مِيقَاتِ بَرَاءَةِ اِحْرَامِ
 يَمِنِ وَالْوَلِ كَيْ لِيْهِ اِدْرَاسِ سَعْرِ وَرَعَى مَلَكُوْلُ كَيْ لِيْهِ لَمَّا لَمْ كَهْ لِيْهِ
 سَبِّ كَيْ لِيْهِ دِكْهُو بَحْتِ حُرُوْفِ

لن

دیکھو بحت حروف

لو

دیکھو بحت حروف

لوح

۱-۱۹ لَوْحًا حَتَّىٰ يَلْتَمِسُ رِجْرِجًا (جلادینے والی ہے دیوں کو ۲۹۰۴۲)
 ۱-۲۲ فِی لَوْحٍ مَّشْهُوِّطٍ لکھا ہوا لوح محفوظ میں ۲۲-۸۵
 كَتَبْنَا فِی الْاَلْوَاْحِ لکھ دیا ہم نے اسکو تختیوں پر ۱۲۵-۱۲۵
 وَالَّذِیْ اَلْوَاْحِ ذَالِ دِیْنِ وَه تختیاں ۱۲۹۰۴
 عَلٰی ذٰلِکَ الْاَلْوَاْحِ تختوں والی پر ۱۳۰۵۲

لا ح و ر ی ک و ح ل و ح ت ا چکا اور ظاہر ہوا ل و ح الی ب ا ل ت ا ر ا گ سے
 ت ی ا ی ی ی ا ح ص ی ح ل و ح ت خ ت ی ہ د ی ج ا ل و ا ح ل و ح ال ج س د ج م کی ہ ڈ ی
 ل و ح ا پ ی ا س ا و ر ز م ن ا و ر ا س م ا ن ک ی و ر م ی ا ن کی ہ و ا ی ل و ی ج ا ت ح و ا ش ی ک ت ا ب
 ل و ح ت ا ب ا ل ت ع ل ج و ت ا س ا س کی خ و ب م ر م ت کی

لوذ

۱-۱۹ اِیْتَسَلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا سَلَّ جاتے ہیں آنکھ بچا کر ۶۳-۲۲
 کاذر ی ک و ذ ل و ذ ا د ل و ا ذ ا ا و ل ی ا ذ ا ا ب ا ج م ل ہ پ ہ ا ڈ کی او ٹ میں ہ و ا
 چھپا قلعہ بنا یا ا و اس میں پناہ لی ل و ذ ہ پ ہ ا ڈ کا ک ن ا ر ہ ا ل و ا ذ ا ل و ا ذ ا
 الشَّیْ قِرَابَتَه مَلَاذًا جَانِے پناہ یا قلعہ

لوط

وَاِنَّ لَوْطًا مِّنَ الْمُرْسَلِیْنَ اور تحقیق لوط ہے رسولوں میں ۱۳۰۶۲۲

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِمَا كَانُوا
 لَا اٰمَنَ بِلُوطٍ لُّوْطًا وَّلِیًّا حٰطَةً وَّلَا نَا یُقْلٰنِ قَوْمٌ اَوْ یَمِیْرٌ وَّلِیُّوْنَ كَا نَا
 لوط ہے یہ قوم لوط نہایت بد معاش قوم تھی لوط ا ب ا ز ی میں سخت بد نام کر
 راستے بند کرنے رو تَقَطَّ حَوْتَ السَّبِیْلِ اور علامہ مجلسوں میں لوط ا ب ا ز ی کے
 تھے ر و ت ا ت و ت فِی نَادِیْكُمْ اَلْمُنْكَرُ حَب ا ن ک ت ب ا ہ ی کا و ق ت ا گیا تو حضرت
 ا ب ر ا سِمْ سے ہوتے ہوئے فرشتے لوط کو ان کی شکل میں حضرت لوط
 ر ب ن ب ا ہ ا ن ب ن ت ا ر خ ر ہ ا ہ ا ن حضرت ا ب ر ا سِمْ کا بھائی ہے علیہ السلام
 کے پاس پہنچے تمام قوم الٹ کر ان کے پاس پہنچی حضرت لوط نے فرمایا
 فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَّلَا تُخٰزِلُوْا فِیْ صُنْعِیْ شَقِیْ قَوْمٌ نَّے جواب دیا ا و ک ہ
 تَنْهٰکَ شِیْخِ الْعٰلَمِیْنَ حضرت لوط نے جواب میں کہا ہُو ک ہ ر ت ا ت ی
 ا ن لُتْمُ فَا عِیْنِ تَنَک ا ک ر حضرت لوط نے کہا ل و ا ت ل ی ی ک ق و ت
 ا و ا د ی ا ل ی ر ک ی ن ش ل ا ی د ا ا خ م ی ق و م ب ر ا ک ر ن ے پ ر ا م ا د ہ و ل و ل ف ل د ا
 ل ا و ل و ک ا ع ن ص ی ق ی ہ تو پہلے اندے کر دے گئے فَطَمَسْنَا اَیْنَهُمْ
 پھر تھنہ زمین ان پر لٹا دیا گیا جَعَلْنَا عَلَیْہَا سٰنِیْطًا وَاَمْطَرْنَا عَلَیْہِم
 حِجَارًا مِّنْ سِجِّیْنِ

لوم

۱-۱ اِیْتَسَلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا سَلَّ جاتے ہیں آنکھ بچا کر ۶۳-۲۲
 ۲-۳ اِیْتَسَلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا سَلَّ جاتے ہیں آنکھ بچا کر ۶۳-۲۲
 ۳-۶ اِیْتَسَلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا سَلَّ جاتے ہیں آنکھ بچا کر ۶۳-۲۲
 ۱۱-۱ اِیْتَسَلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا سَلَّ جاتے ہیں آنکھ بچا کر ۶۳-۲۲
 ۱۳-۱ اِیْتَسَلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا سَلَّ جاتے ہیں آنکھ بچا کر ۶۳-۲۲
 ۱۵-۱ اِیْتَسَلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا سَلَّ جاتے ہیں آنکھ بچا کر ۶۳-۲۲
 ۱۵-۲ اِیْتَسَلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا سَلَّ جاتے ہیں آنکھ بچا کر ۶۳-۲۲
 ۱۶-۱ اِیْتَسَلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا سَلَّ جاتے ہیں آنکھ بچا کر ۶۳-۲۲
 ۱۶-۱ اِیْتَسَلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا سَلَّ جاتے ہیں آنکھ بچا کر ۶۳-۲۲
 ۱۶-۱ اِیْتَسَلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا سَلَّ جاتے ہیں آنکھ بچا کر ۶۳-۲۲
 ۱۹-۱ اِیْتَسَلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا سَلَّ جاتے ہیں آنکھ بچا کر ۶۳-۲۲
 ۲۲-۱ اِیْتَسَلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا سَلَّ جاتے ہیں آنکھ بچا کر ۶۳-۲۲

کاذر ی ک و ذ ل و ذ ا د ل و ا ذ ا ا و ل ی ا ذ ا ا ب ا ج م ل ہ پ ہ ا ڈ کی او ٹ میں ہ و ا
 چھپا قلعہ بنا یا ا و اس میں پناہ لی ل و ذ ہ پ ہ ا ڈ کا ک ن ا ر ہ ا ل و ا ذ ا ل و ا ذ ا
 الشَّیْ قِرَابَتَه مَلَاذًا جَانِے پناہ یا قلعہ

سفید تھا جس پر عمارت تھی اور دربان تھا جو تعظیم کرتا تھا۔ جامع البیان میں ہے کہ یہ لفظ اللہ کے لفظ سے مؤنث مشتق تھا کہ اگر خدا موجود ہے تو خداؤنی بھی موجود ہے۔ مجاہد کہتا ہے کہ نخلہ میں ایک ایلی رہتا تھا بھیر بکری کا گھی اور پیرستوؤں میں ملا کر گزرنے والے حاجیوں کو پلایا کرتا تھا۔ مرنے کے بعد اس کی پوجا شروع ہو گئی۔

لہب

وَلَا يَغْنِي مِنَ اللَّهَبِ اور کچھ کام نہ آئے طیش میں ۳۱-۷۷
ذَاتَ لَهَبٍ ڈینگ مارتی آگ میں ۳-۱۱۱
أَبَى لَهَبٍ ابولہب کے ۱-۱۱۱
لَهَبٍ رَهَبٍ لَهَبًا وَ لَهَبِيًّا وَ لَهَبَانًا (النار بغیر مہوئی کے آگ نے خاص شدہ نکال لہب رِہب رِہبًا وَ لَهَبَانًا) الرجل پیاس ہوا لہب، آہب تیز آگ جلائی کہ دھواں بند ہو گیا لہب افراسی گھوڑے کو اتنا تیز دوڑایا کہ غبار بلند ہوا۔ لہب، لہبہ پیاس۔ لہب، لسان النار شدہ لہب آگ کی گرمی۔ لہب، گرمی کا دن آہب فی الکلام بات بڑی جلدی تم کی ملکہ تیز رو گھوڑا، جیسے آندھی

لہت

۳-۱ اِنْ تَحِلَّ عَلَيْهِ لَهْتٌ اگر تو اپنے لیے توہانے ۱۷۶-۷
۳-۱ اَوْ تَرَكْتَهُ لَهْتٌ یا اسے چھوڑ دے توہانے ۱۷۶-۷
لَهْتٌ رِہْتٌ لَهْتًا وَ لَهْتًا (الکلب پیاس اور سخت گرمی سے گئے نے زبان باہر نکالی اور ہانپا۔ لہت، اندرونی گرمی بوجہ پیاس لہتہ۔ پیاس

لہم

۱-۲ فَالْهَمُّ هَا فَجَرَهُ تَقْوَىٰ بھڑکی کو بھڑکی اور بچنے کی ۸-۶۱
لَهْمٌ رِہْمٌ لَهْمًا (الشیء سہا۔ اَلْهَمُّ اَدْسَىٰ) اَلْهَمُّ رِہْمٌ دھی ملانا۔ واقف کرنا۔ توفیق دینا۔

لہو

۱-۲ اَلْهَمُّ لَهْمٌ غفلت میں رکھنا کو بہتات کی مراد ۱-۱۲
(سُغْلِكُمْ عَنِ طَاعَةِ اللّٰهِ)
۳-۲ وَ لَهْمٌ اَكْمَلٌ رِہْمٌ اور امید میں لگے رہیں ۳-۱۵

تَلَاوَمًا ایک دوسرے کو ملامت کی۔ تَلَاوَمًا تَلَاوَمًا تَلَاوَمًا زیادہ ملامت کرنے والا۔ کام۔ حرف بجا کلمات

لون

مَا لَوْنُهَا کیسا ہے اس کا رنگ ۶۹-۲
مُخْتَلِفًا لَوْنًا طرح طرح کے ان کے رنگ ۲۷-۳۵
مُخْتَلِفًا لَوْنًا رنگ برنگ کی ۱۳-۱۶
مُخْتَلِفًا لَوْنًا جس کے مختلف رنگ میں ۶۹-۱۶
السِّنِّيَّةُ وَالْوَانِيَّةُ بولیاں تہاری اور رنگ ۲۲-۳۰
تَلَوْنٌ رنگدار ہو گیا۔ تَلَوْنٌ رنگدار بنایا۔ مُتَلَوْنٌ جو ایک عادت پر قائم نہ رہ سکے۔ تَلَوْنٌ رنگ ج الوان

لوی

۳-۱ لَوِيٌّ رِہْمٌ شکار کے انہوں نے اپنے سر ۵-۲۳
۳-۱ يَلُوْنُ السِّنِّيَّةُ موز کر پڑھتے ہیں اپنی کتاب ۷۸-۳
رِہْمٌ لَوِيٌّ عَنِ الْمَنْزِلِ اِلَى الْمَحْرَفِ
۳-۱ وَلَا تَلُوْنُ عَلٰى اَحَدٍ اور پیچھے پھر کر نہ دیکھتے تھے ۱۵۳-۳
(لَا تَقْفُوْنَ وَلَا تَقِيْمُوْنَ)

۳-۱ وَاِنْ تَلَوْتُمْ اَوْ نَعِرْتُمْ يَسْمَعُ یہ کہ زبان ملوگے ۱۳۲-۲
۲۲-۱ لَوِيٌّ اَبَا السِّنِّيَّةِ موز کر اپنی زبان کو ۲۶-۲
اَللَّاتُ وَالْعَزَىٰ لات اور عزیٰ کو ۱۹-۵۳

لوی رِہْمٌ لَوِيٌّ لَوِيٌّ (لَوِيٌّ) الْحَبْلُ رِہْمٌ لَوِيٌّ لَوِيٌّ اَللَّاتُ وَالْعَزَىٰ کو سنیپ۔ لوی (لَوِيٌّ) اَلْمَرْعِيٌّ۔ مجھ سے بات چپائی لوی الْحَزْنُ قَلْبٌ غَمٌّ اس کے دل پر چڑھا آیا۔ غالب آیا۔ ڈھانپ لیا لوی عَلِيَّةٌ اِنْتَارِ كِيَا اور شہر مَرَا لَوِيٌّ عَلِيٌّ اَحَدٌ اَلْيَقْفُ وَلَا يَنْتَرُ لَوِيٌّ اَسْتَا نَكَارِ كِيَا۔ اِنْتَاو۔ کچھ عرس کے لیے چھوڑنا، پاپیٹ کر رکھ دیا لَوِيٌّ جَبْطَا جِ اَلْوِيَّةُ اَلْوِيَّاتُ اَلْوِيٌّ جِ اَلْوِيُّونُ اَلْوِيٌّ حضرت یعقوب علیہ السلام کے لڑکے کا نام ہے۔ اس کی طرف نسبت کرنا۔ لَوِيٌّ دَرْدِيٌّ اور پیچھے کا کبریاں۔ لَوِيٌّ۔ جھوٹی کہانی۔ لَوِيٌّ اَحَدٌ اَحَدٌ پندہ ہے کہ اکثر اپنی گردن موڑے رکھتا ہے لَوِيٌّ۔ وہ طعام جو کہ کسی کے لیے ڈھانپ کر رکھ دیا جائے جِ لَوِيٌّ اَلْوِيَّاتُ۔ ایک بت تھا طائف میں اس کا رنگ

۳۰۲ لَا تَلْمِیْهُمُ تَشْغَلُهُمْ نِسْفَتِ مِیْنِ ذَالِیْ اِنْ كُو ۳۰۲
 ۱۳۰۲ لَا تَلْمِیْهُمُ تَشْغَلُهُمْ نِسْفَتِ مِیْنِ ذَالِیْ اِنْ كُو ۳۰۲
 ۳۰۵ فَانْتَ عَنْتَ تَلْهٰی تُوَاسِ سَ تَفَا نَلْ كَرْتَا نَی ۱۰۷۸
 دت حذف ہے، اصل میں تَلْهٰی ہے (تَشَاغَلَ)
 ۱۵۰۱ كَاهِبًا فَلَوْیَهُمْ كَهیل مِیْنِ پُڑے مِیْنِ اِنْ كَ دَل ۲۱-۳
 رَغَافِلَتِ
 ۲۲۰۱ لَعِبٌ وَ لَهْوٌ كَهیل اور بے ہلانا ۳۲-۲
 ۲۲۰۱ لَعِبًا وَ لَهْوًا تَمَاشَا اور كَهیل ۷۰۷۶
 مِیْنِ اللّٰهُوَ تَمَاشَا سے ۱۱-۶۲
 تَلْهٰی رِیْلَهُوَ لَهْوًا الرَّجُلُ كَهیلًا اَهَارِیْلَهُوَ رِیْلًا عِیْنِ الشَّیْخِ
 غافل ہوا تَلْهٰی بَكْدًا، اعرض عنك کہاں، ملق کا کوا رکھنڈی،
 ج لَهْوَات، كَهِيَات، لِهِي، مَلْهٰی اَكَاثَه، مِلْهٰی، كَهیل
 والے پتھار ج مَلَاہ۔

لین

لَیْسَ اَكْبَرُ كَبِیْرٌ كَبِیْرٌ كَبِیْرٌ كَبِیْرٌ
 لَیْسُوْا سَوَآءٌ كَبِیْرٌ كَبِیْرٌ كَبِیْرٌ كَبِیْرٌ
 كُنْتِ التَّصَارِیُّ كَبِیْرٌ كَبِیْرٌ كَبِیْرٌ كَبِیْرٌ
 لَیْسَتِ الْیَهُودُ كَبِیْرٌ كَبِیْرٌ كَبِیْرٌ كَبِیْرٌ
 كُنْتِ مُؤْمِنًا كَبِیْرٌ كَبِیْرٌ كَبِیْرٌ كَبِیْرٌ
 وَ كُنْتُمْ بِاِخْدَانِیْ كَبِیْرٌ كَبِیْرٌ كَبِیْرٌ كَبِیْرٌ
 لَسُنٌّ كَا حَدٍ كَبِیْرٌ كَبِیْرٌ كَبِیْرٌ كَبِیْرٌ
 قُلْ لَسُنَّتُ عَلَیْكُمْ كَبِیْرٌ كَبِیْرٌ كَبِیْرٌ كَبِیْرٌ
 كَیْسِ اَصْلِ مِیْنِ لَیْسِ تَقَا رِیْرَنْ مَانِیْ پُرَا تَا نَی مَضَارِعِ پُرَنْسِ اِنَا
 نِیْرُ دَكِیْوُ بَحْثِ حُرُوفِ

لیل

جَعَلَ عَلَیْكَ اللَّیْلَ بَرْدٌ اَوْ اِلَا سِیْرَاتِ نَی ۶-۷
 جَعَلَ اللَّیْلَ سَكَنًا بِنَا یَارَاتِ كُو اَرَامِ كَا سَبَبِ ۶-۹
 لَیْلًا اَوْ نَهَارًا رَاتِ یَا دَل ۱۰-۲۲
 یَا نِیْكَرُ بَلِیْلٍ لَانَّ تَمَارَے پَاسِ رَاتِ ۲۸-۷۲
 اَتَوْا الصِّیَامَ اِلَى اللَّیْلِ پورے كر دِ روزه رَاتِ بَك ۲-۱۸۷
 فِی لَیْلَةِ الْعَدُوِّ قَدْرُ وَا لِی رَاتِ مِیْنِ ۷۷-۱
 فِی لَیْلَةِ هَبَارِ كَیْ بَرَكْتِ وَا لِی رَاتِ مِیْنِ ۳۰-۳۳
 ثَلَاثِیْنَ لَیْلَةً تَمِیْرِ رَاتِ ۷-۱۲۱
 اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً پَاسِ رَاتِ ۷-۱۲۱
 وَ اَعْطَسَ لَیْلَهَا دُضَا نِیْ اِسِ كِی رَاتِ كُو ۷۹-۲۹
 ثَلَاثَ لَیَالٍ سَوَآءًا تَمِیْرِ رَاتِ تَمْرُ رَاتِ ۱۹-۹
 سَبْعَ لَیَالٍ رَاتِ رَاتِیْنِ ۶۹-۷۷
 سِیْرًا خَیْرًا لَیَالِیْ سِیْرُ وَا سِیْنِ رَاتِ كِی وَ تَمِیْرِ ۲۰-۱۸۷

لیت

لَیْتَنِیْ لَمَّا تَخَذُ اے كَاشِ مِیْنِ تَرَكِیْرُ تَا ۲۵-۲۸
 لَیْتَنِیْ كُنْتُ مَعَهُمْ اے كَاشِ كِی مِیْنِ ہوتا اِنْ مِیْنِ ۳۰-۷۳
 لَیْتَنَیْهَا كَانَتْ اِنْقَاضِیَّةً كِی طَرَحِ وِی مَوْتِ خَمِّ كِی جَاتِ ۶۹-۲۷
 لَیْتَنَا نُرْدُ اے كَاشِ مِیْنِ پھر مِیْنِ رَیْے جَآئِیْنِ ۶-۲۷
 لَیْتَنَا مِثْلُ اے كَاشِ مِیْنِ كُو لَے سِیَا ۲۸-۷۹
 لَیْتَنَا قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ كِی طَرَحِ مِیْرِ قَوْمِ مَعْلُومِ كِی مِیْنِ ۳۶-۲۶
 لَیْتَنَا بَنِیْ وَ بَنِیْكَ كِی طَرَحِ مِیْنِ اور تَجْھِیْنِ ۲۳-۳۸
 لَاتَ حِیْنَ مَنَاصِ دِ كِیھول-ا ت ۳۸-۳۷
 اَفَلَا یَتَمُ اللَّاتُ دِ كِیھو لوی ۵۳-۱۹
 وَمَا لَنَنْتَهُمْ دِ كِیھوات ۵۲-۲۲
 لَا یَلْتَكُمُ مِیْنِ اَعْمَالِكُمْ دِ كِیھوات ۲۹-۱۳

یہ حروف تَمَاشَا ہے۔ اسم کو نصب اور خبر کو ضمہ دیتا ہے۔ کبھی تو نا ممکن کے لیے آجاتا ہے (لَیْتَنَا الشَّبَابُ یَعُودُ) کبھی ممکن کے لیے آجاتا ہے (لَیْتَنَا الْعَجِیْبُ حَیْجِیْرُ)۔

لَا یَلْتَكُمُ (مَلَا تَمَاشَا) اے اِسْمِ اِیْنِ رَاتِ نُو كُر كَمَا (عَا مَلَكُ مَلَا تَمَاشَا) اِسِ كُو رَاتِ كِی
 دِیُولِ پُر كَا یَا اَلَا نِ الْقَوْمِ رَا لَآءُ وَا لَیْلًا اَلَا لَاتِ مِیْنِ وَا سِیْلِ
 ہونے لَیْلُ اَلَا یَلْتُ۔ لمبی صحت سیاہ رات۔ لَیْلُ۔ عروث سورج سے طلوع
 سورج تک ج لَیْلِیْ۔ اِسِ مِیْنِ یَغِیْرُ قِیَاسِ سے کبھی لَیْلِیْنِ ہی کہہ دیتے ہیں لَیْلِیْنِ

۱۵- كَتَمَعُوا
 ۲۲- مَتَاعًا إِلَى حِينٍ
 ۲۲- مَتَاعًا إِلَى الْخَوْلِ
 (متیعا)
 ۲۲- مَتَاعًا لِلْمَقْرُونِ
 ۲۲- فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ
 (در حال ہوا)
 ۲۲- عِنْدَ مَتَاعِنَا رِثِيَابِنَا
 (اپنے اسباب کے پاس)
 ۱۲- ۱۴
 ۲- ۱۰
 مَتَاعٌ رِيْتَمٌ مَتَاعٌ مَتَاعٌ بِالْشَيْءِ لَمْ يَكُنْ مَتَاعٌ رِيْتَمٌ مَتَاعًا
 لمبا ہوا مَتَاعٌ النہار سورج آخری بندی کو پتیا اَمْتَعٌ مَتَاعٌ اللہ
 اٹھنے فائدہ دیا مَتَاعٌ اَسْتَمْتَعُ نفع اور لذت طویل مدت تک لیا
 مَتَاعَةٌ ام زاد قلیل مَتَاعَةُ السَّرَاةِ ع مَتَاعٌ عورت کو بعد از طلاق
 کپڑے وغیرہ دینا اس کو مَتَاعَةُ الطَّلَاقِ بھی کہتے ہیں مَتَاعَةُ عورت
 قوڑی مدت کے لیے نکاح کرنا مَتَاعٌ ع مَتَاعَةُ ہر نفع دینے والی چیز
 مَتَاعَةُ الْحَجْرِ حج کے ساتھ عمرہ کرنا

متن

۱- اِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ
 ۱۴- ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينِ
 مَتْنٌ رِيْتَمٌ مَتَانٌ سَخْتٌ ہوا فَا مَاتِنٌ وَمَتِينٌ ع مَتَانٌ مَتْنٌ
 چیز کا ظاہر مَتْنٌ الْكِتَابِ اصل کتاب علان شرح و خواہش مَاتِنٌ
 مصنف کتاب مَتْنٌ الْأَرْضِ بندی زمین مَتْنٌ مَتْنٌ کیا مَتْنٌ
 شبہہ کے لیے ج مَتَانِین

متی

مَتِي نَصْرُ اللَّهِ (رو دفعہ) کب ہوگی اللہ کی مدد
 ام طرف کے لیے استفہام ہے۔ دونوں فعلوں کو جزم دیتا ہے نیز دیکھو
 بحث حروف

مثل

۱-۵ قَمِئًا كَمَا بَشَرًا
 ۱۶-۱۹

۲۲-۱ مَثَلُ الَّذِي
 ۲۲-۱ فَمَثَلُهُ (نظیر)
 ۲۲-۱ مَثَلُهُمْ
 ۲۲-۱ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ
 ۲۲-۱ كَمَثَلِ الَّذِي
 ۲۲-۱ مَثَلًا مَبْعُوضَةً
 ۲۲-۱ مِثْلَهُ يَأْخُذُوهُ
 ۲۲-۱ مِثْلِهِ
 ۲۲-۱ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ
 ۲۲-۱ أَوْ مِثْلَهَا
 ۲۲-۱ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُمْ
 ۲۲-۱ مِثْلَكُمْ
 ۲۲-۱ مِثْلَنَا
 ۲۲-۱ أَصَبْتُمْ مِثْلِيهَا
 ۲۲-۱ مِثْلِيهِمْ
 ۲۲-۱ وَضَرَبْنَا كَمَا لَامَشَأَلِ
 ۲۲-۱ يَصْرِي اللَّهُ الْأَمْثَالَ
 ۲۲-۱ كَأَمْثَالِ الْوَلَدِ
 ۲۲-۱ لِلنَّاسِ أَمْثَالُهُمْ
 ۲۲-۱ وَاللَّكْفَرِيِّنَ أَمْثَالُهُمْ
 ۲۲-۱ أَمْثَالًا مِثْلَكُمْ
 ۲۱-۱ إِذْ يَقُولُ مِثْلَهُمْ
 (ج امثال)

۲۱-۱ وَيَدَّ هَبَابًا بِطَرَفَيْكُمُ الْمَثَلِي
 مِثْلُهُمْ مِثْلُهُمْ ان سے پہلے بہت عذاب
 (عقوبات و احاد مثلہ)
 مِثْلُهُمْ مِثْلُهُمْ قلعے اور تصویریں
 (واحد مثال)
 مِثْلُهُمْ مِثْلُهُمْ کسی مورخین ہیں

۲۵-۲ مثال ان لوگوں کی
 ۲۶-۲ اس کی مثال
 ۲۶-۲ ان کی مثال
 ۲۹-۳ یہ نشان اکیسے تواریت ہیں
 ۱۴-۲ ایسی ہے جیسے
 ۲۶-۲ کوئی مثال محض کی
 ۱۶-۴ سامنے پھرائے انکو لے لیوں
 ۲۲-۲ کشی جیسی چیزوں کو
 ۲۱-۲ اور اتنے ہی اور ان کے ساتھ
 ۱۰-۲ یا اس کے برابر
 ۳-۲۵ اور زمین بھی اتنی ہی
 ۲۲-۲ جیسے تم
 ۱۱-۲ ہم جیسا
 ۱۶۵-۳ پتیا چلے تم اس کے دوپند
 ۱۲-۳ اس سے دوپند
 اور بتلائے ہم نے تم کو سب قسے ہم
 یا ان کرتا ہے اللہ تعالیٰ مثالیں
 جیسے موتی کے دانے
 لوگوں کو ان کے احوال
 اور نیکوں کو ملتی رہتی ہیں ایسی چیزیں
 امت ہے تمہاری طرح
 جب بویگا تمہیں اچھی راہ روشن والا
 اور موقوف کر دیں تمہارا اچھے صلے
 ان سے پہلے بہت عذاب
 قلعے اور تصویریں
 (واحد مثال)
 کسی مورخین ہیں

محو

- ۱- اَمْحُوا نَآئِبَةَ اللَّيْلِ پھر مٹایا رات کا نمونہ ۱۳-۱۷ (طسستا)
- ۳- اَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ مٹاتا ہے اللہ جو چاہے ۲۱-۱۳
- ۳- اَمْحُوا اللّٰهُ الْبَاطِلَ اور مٹا دے اللہ تعالیٰ جھوٹ کو ۲۴-۲۲
دیباں واؤ گر پکی ہے
- مَحَارِبُ حُورٍ مِثْلِي مَحْوًا وَمَحِيٌّ مٹایا فنا مٹھی) ۱۷-۱۷
- مَحَبَّةُ الرِّيحِ السَّحَابِ وَصَبْحُ اللَّيْلِ آندھی بادل اڑانے لگی صبح ہوئی رات جاتی رہی. محو۔ چاند میں جو نشان دکھائی دیتا ہے، اسے بھی کہتے ہیں
- نشان ہے کہ گوگویا چاند مٹ گیا ہے (انہی محارِبِ حُورٍ مِثْلِي مَحْوًا وَمَحِيٌّ) مٹ گیا۔

مخر

- دَرَى الْفَلَكَ مَخْرًا خَرِيًّا اور تو دیکھتا ہے کشتیوں کو چلتی ہیں ۱۶-۱۳
(تشقق بجزیرہ) اس میں پانی پھاڑ کر
- دَرَى الْفَلَكَ فِيهِ مَخْرًا خَرِيًّا اور دیکھے تو جہازوں کو کہ چلتے ہیں پانی پھاڑتا ۱۲-۳۵
- مَخْرَتٍ وَمَخْرًا مَخْرًا وَسَفِينَةٍ کشتی پانی تو پھرتی ہوئی اور
اواز دیتی ہوئی جاری ہوگئی۔ مَخْرًا الْأَرْضِ۔ زراعت کے لیے بل سے زمین پھاڑی
- مَخْرًا لِّلنَّبْتِ الشَّاهَةِ بھیڑے نے بکری کا پیٹ پھاڑا۔ مَخْرًا۔ منہ کی گندی ہوا۔ مَخْرًا۔ فسان کی مجلس۔ اَمْخَرَ الْعِظْمَ۔ ہڈی سے مکھ نکالی
- مَخْرًا جمع مؤنث۔

مخض

- ۲۲- اَفَاجَاهَا الْمَخَاضُ لے آیا اس کو درزہ ۲۲-۱۹
(رجع الولادة)
- ۱- مَخَضَتْ لَمْخَضٍ مَخَاضًا وَمَخَضَتْ مَخَضَتْ الحامِلُ عَوْرَتِ نَعْرِ بِنَا عَوْرَتِ مَخَاضٍ مَخَاضٍ وَمَخَاضٍ
- ۲- مَخَضَتْ رِيحًا مَخَضًا اللَّبَنَ دودھ بلو یا ابوہ دودھ مَخَضَتْ مَخَضًا
مَخَضًا ہے۔ مَخَضَ الشَّيْءُ سَخَتْ حُرُكَتِ دَى۔ مَخَضَ الزَّرَى
- بات الٹ بٹک کر کے سوچی اور انجام حاصل کیا۔ مَخَضَ بِالذَّلْوِ۔ ڈول کو کنویں میں خوب ہلایا، کہ ڈول بھر ماوے اَمْخَضَ اللَّبَنَ۔ دودھ بلونے

کے قابل ہو گیا۔ مَخَضَتْ مَخَضًا مَخَاضًا دور میں
 (ریشال) جس میں دودھ بلو یا جاتا ہے۔ بیت مَخَاضٍ

مدا

- ۱- اَمْدَا الْأَرْضَ رِبَطَهَا پھیلائی زمین ۱۳-۱۳
- ۱- اَمْدَا الظِّلَّ درا دیکھا سایہ ۱۵-۱۵
- ۱- اَمْدَا الْأَرْضَ مَدَادِنَهَا زمین کو مٹنے پھیلا یا
(رد حوزہا)
- ۲- اَمْدَاكُمْ رَأْنِعْمَ عَلَيكُمْ نبیجائے تم کو ۲۶-۲۶
- ۲- اَمْدَا نَاكُمْ اور تم نے توت دی تم کو ۱۷-۱۷
- ۲- اَمْدَا نَاكُمْ رَزَقْتُمْ اور نگاتا رنگا دیا تم نے ان پر ۱۷-۱۷
- ۲- اَمْدَا الْأَرْضَ مَدَاتُ اور جب زمین پھیلا دی جاوے ۸۳-۸۳
(زیدانی سقرہا)
- ۳- اَمْدَا مِنْ بَعْدِهِ اس کی سی ہی اس کے پیچھے ہوں ۳۱-۳۱
- ۳- اَمْدَا هُمْ رِيحًا هَمًّا اور ترقی دیتا ہے ان کو ۲-۲
- ۳- اَمْدَا هُمْ فِي الْغَيْ کھینچنے چلے جاتے ہیں گوگوی میں ۱۷-۱۷
- ۳- اَمْدَاكُمْ مِنَ الْعَذَابِ عذاب میں لبا ۱۹-۱۹
- ۳- اَنْ يَمْدَاكُمْ رِيحًا دو کو بھیجے ۳۲-۳۲
- ۳- اَمْدَاكُمْ رِيحًا تو دو بھیجے ۳۲-۳۲
- ۳- اَمْدَاكُمْ رِيحًا اور بڑھا دیا تم کو مال میں ۱۷-۱۷
- ۳- اَمْدَاكُمْ رِيحًا کی تم میری امانت کرتے ہو مال میں ۲۲-۲۲
- ۳- اَمْدَاكُمْ رِيحًا ہر ایک کو تم نبیجائے جاتے ہیں ۱۷-۱۷
- ۳- اَمْدَاكُمْ رِيحًا دو دیتے ہیں تم ۲۲-۲۲
- ۱۱- اَمْدَاكُمْ رِيحًا جیسے کہ کہنے لے جائے اس کو ۱۹-۱۹
- ۱۱- اَمْدَاكُمْ رِيحًا تان لے ایک رہی ۲۲-۲۲
- ۱۱- اَمْدَاكُمْ رِيحًا مٹ لیا اپنی آنکھیں ۲۲-۲۲
- ۱۵- اَمْدَاكُمْ رِيحًا میں تمہاری مدد کروں مال میں ۸-۸
- ۱۶- اَمْدَاكُمْ رِيحًا اور سایہ لبا ۱۷-۱۷
- ۱۶- اَمْدَاكُمْ رِيحًا مال پھیلا کر ۱۷-۱۷
- دَوَسَعًا مَتَدًا مِنَ التَّرَاوِجِ وَالصَّرْوِجِ وَالنَّجَارِ

مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ اور آیا شہر کے پورے پائے سے (۳۶-۳۰)
 وَالْمَرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ مھوٹی خبریں مشور کرنے والے (۳۳-۶۰)
 (مدینۃ النبی)
 لَئِنْ رَجَعْتُمْ إِلَى الْمَدِينَةِ اگر پھر گئے مدینہ میں (۶۳-۸)
 وَأَرْسَلْنَا فِي الْمَدَائِنِ اور بھیجے شہروں میں (۲۶-۱۱۰)
 (رمضان)

مَدَن رَعْدَان صَد وَنَام المدینۃ شہر کو آیا۔ مَدَن شہر کی بنیاد رکھی
 تَمَدَّن شہری زندگی شروع کی اور وہی خلق پیدا کیا۔ تَمَدَّن تَمَدَّن
 مَدَّ آئِن۔ ایک شہر کا نام بھی ہے۔ کہ جہاں کسری کا پایہ تخت تھا۔

مرء

۱۷۱-۱۷۰ هَيِّئْنَا مَوْرِثًا رجب پچتا (۳-۴)
 ۱۷۰-۱۶۹ اِنْ اَمْرًا هَلَكًا اگر کوئی مرد مر گیا (۲-۱۷۰)
 ۱۶۹-۱۶۸ تَقْدِرُ لَمْرَدٍ بھاگے مرد (۸-۱۶۹)
 ۱۶۸-۱۶۷ يَنْظُرُ الْمَرْءُ دیکھے گا آدمی (۸۱-۱۶۸)
 ۱۶۷-۱۶۶ اَبْوَيْكُ اسْتَوْسَوِي تیرا باپ برا آدمی رہتا تھا (۱۹-۱۶۷)
 ۱۶۶-۱۶۵ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ ہر مرد کو ان میں سے (۲۲-۱۱)
 ۱۶۵-۱۶۴ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ مرد میں اور اس کی عورت میں (۶۲-۱۰۲)
 ۱۶۴-۱۶۳ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ آدمی سے اس کے دل کو (۸-۲۳)
 ۱۶۳-۱۶۲ وَاِنَّ امْرَاةً اگر کوئی عورت (۲-۱۲)
 ۱۶۲-۱۶۱ امْرَاةً عِمْرَانَ عورت عمران کی (حضرت مریم تمیم پیدا ہوئی۔) (۳-۳۵)
 ۱۶۱-۱۶۰ امْرَاةً الْعِزَّةُ الْمُنَوَّرَةُ عزیز کی عورت (۶۲-۳)
 ۱۶۰-۱۵۹ اَمْوَاتٌ كَانَتْ سَاءَةً اور عورت اس کی کھڑی ہوئی (۱۱-۳۷)
 ۱۵۹-۱۵۸ فَاسْتَعْتَبَهُنَّ رَا حَبِيبًا اور عورت اسکی (زوجہ ابوبہ) (۱۱۱-۴)
 ۱۵۸-۱۵۷ اِنِّي وَجَدْتُ امْرَاةً میں نے پایا ایک عورت کو (۲۷-۲۳)
 (بلقیس)
 ۱۵۷-۱۵۶ امْرَاةً ظَرْفَعُونَ (مؤمنین) فرعون کی عورت (۶۲-۱۱)
 ۱۵۶-۱۵۵ امْرَاةً لَوِيٍّ (کافراہ) لوی کی عورت (۶۶-۱۰)
 ۱۵۵-۱۵۴ امْرَاةً نُوْحٍ (کافراہ) نوح کی عورت (۶۶-۱۰)

۱۶-۱۵ نِي عَمْدٍ مُّذَدَّجَةٍ لیے لیے متونوں میں (۴۳-۹)
 ۱۵-۱۴ يَسْتَلِمُ مَدَاً ویسا ہی اس کی مدد کو سیما (۱۸-۱۱)
 ۱۴-۱۳ مَدَاً اِذْ اَتَيْتُ رَبِّي سیما ہی ہو کر کھینچے میرے رب کی باتیں (۱۸-۱۱)
 ۱۳-۱۲ اِلَى سُدَّتِي جَمَدٍ ان کے وعدے تک (۹-۵)
 ۱۲-۱۱ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا عذاب سے لیا (۱۹-۸۰)
 ۱۱-۱۰ لَمَّا رَحِمْنَا مَدًّا لَمَّا (۱۹-۷۵)
 ۱۰-۹ مَدَّ رَيْدًا مَدًّا الشیخ پھیلا یا۔ مَدَّ اللہ عَمْرًا۔ اس کی عمر لمبی کرے
 مَدَّ مِنَ الدَّوَابِّ۔ کھینچنے کے لیے دوات سے سیما ہی۔ مَدَّ اللہ دَاوَةَ۔ دوات
 میں سیما ہی اور پانی ڈالا۔ مَدَّ الْبَحْرُ۔ سمندر میں مد ہو گیا۔ برخلاف جزر مَدَّ
 نَظْرُهُ اِلَيْهِ۔ اس کی طرف دیکھا۔ مَدَّ الحرف حرف کو مد سے پڑھا مَدَّ
 الْكُتَابِ۔ سیما ہی اور قلم کی مدد سے کتاب لکھی مَدَّ اَمَدًا الرَّجُلُ۔ مدد
 کی مَدَّ النَّهَارُ۔ سورج اونچا گیا۔ اور روشنی پھیل گئی تَمَدَّدًا۔ فراخ ہوا
 مَدَّ سِلَابًا۔ مَدَّ اَوْدًا۔ مَدَّ اَمَدًا۔ لفظ کھینچنے کی علامت۔
 مَدَّجَ اَمَدًا اور مَدَّ اَدًا۔ ایک ہی مانہ ہے۔ مَدَّ اَجْمَدًا۔ ایک زمانہ
 اور ایک عرصہ مَدَّ اَدًا۔ سیما ہی یاد دینے کا تیل۔ مَدَّ اَدًا۔ اصل پتھر جیسے مادہ
 اور روح ج مَوَادِّ۔ مَادَّاتُ، مَادِّي۔ مادہ کی طرف نسبت برخلاف
 رومی۔ مَدَّ اَدًا۔ طویل

مدان

۸۳-۷۲ وَاِلَى مَدْيَنٍ اور مدین کو (۷۲-۸۳)
 ۷۲-۷۱ مَدَّ عَمْرًا فِي الْمَدِينَةِ جو نبیایتم نے اس شہر میں (۷۱-۱۳۲)
 (مصر)
 ۷۱-۷۰ وَقَالَ نِسْرَةٌ فِي الْمَدِينَةِ کہنے لگیں عورتیں اس شہر میں (۱۲-۳۰)
 ۷۰-۶۹ وَجَاءَ اَهْلُ الْمَدِينَةِ اور آئے شہر کے لوگ (۱۵-۶۷)
 (رقود لوط)
 ۶۹-۶۸ لِيُؤْتِيَهُمْ هٰذِهِ اِلَى الْمَدِينَةِ اپنا روپیہ دے کر اس شہر میں (۱۸-۱۹)
 (اصحاب کعبہ کا شہر)
 ۶۸-۶۷ يَتِيمًا فِي الْمَدِينَةِ دو یتیم اس شہر میں جہاں حضرت خضر (۱۸-۸۳)
 ۶۷-۶۶ وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ اور تھے اس شہر میں (۲۲-۲۸)
 (رقوم یہود)

ان کی زور پر حشر بنت فاقد نے محل کی حالت میں نذر مانی تھی کہ خدمت بیت المقدس
 کبھی ہو کچھ پیٹ کے اندر سے آزاد کر دوں گی۔ قدرت کا کرشمہ کہ لوہا کی پید ہوئی
 عمران تولد سے پہلے وفات پا گئے تو تکفیل مریم حضرت زکریا کے سپرد ہوئی ان
 کے لیے خلوت خانہ جسے حجاب کہا گیا ہے بنایا گیا۔ حضرت زکریا کتنی دفعہ ان کے
 پاس گئے تو مریم کے پاس کھانے کی چیزیں ہوتیں۔ عالم سیرانگی میں پوچھا کئے آئی
 لکے ہذا جواب میں مریم علیہا السلام کہتیں کہ ہوں من عند اللہ ان
 اللہ یوزق من یشاء بغیر حساب۔ نہایت پاکیزہ خیالات تھے۔
 قرآن شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے اچھی انگوڑی طرح بٹھایا جو ان ہون میں پہلی
 دفعہ حیض سے فارغ ہو کر نہانے کے لیے کسی دور مشرقی مکان میں چلی گئیں۔ نگلی غسل فرما
 رہی تھیں تو جوہر اٹلی نوجوان تندرست مرد کی شکل میں ان کو نظر آنے لگے۔ مریم نے
 کہا۔ انی اعوذ باللہ منک ان کنت تقبلاً فرشتے نے کہا ایک لڑکے
 کی خوشخبری ہے پروردگار عالم کی طرف سے خاص المیچی ہو کر آیا ہوں حضرت مریم ۲
 فرمائے لگیں کہ میں نہ تو ابھی شادی شدہ ہوں۔ نہ ہی بدکار ہوں فرشتے نے پروردگار
 کا پیغام پہنچایا کہ ٹھیک ہے مگر بے باپ ہی پیدا کرنا مجھے منظور ہے تو اب وہ حاملہ
 ہوئیں اور بوقت پیدائش درجہ منظور فرمائی۔ جب دروزہ شروع ہوا ایک تہ کھجور کا
 آکر لیا۔ اور کہنے لگی یلیتخی مت قبل هذا و کنت نسیا فرشتے نے
 آواز دی تم نہ کر کھجور کے تہ کو جنبش دے۔ تازہ کھجوریں تمہیں ملیں گی اور پینے کے لیے
 چشمہ بھی تر سے رہنے پیدا کر دیا ہے۔ مولانا آزاد فرماتے ہیں کہ اگر سر یا جسے کہا جاتا ہے
 سردار کے (علیسی) کے معنی لیے جاویں تو زیادہ مناسب ہے اگر لوگ تعجب سے پوچھیں تو
 کہہ دینا میں نے چپ کا روزہ رکھا ہے اور کسی انسان سے بات نہیں کروں گی جب حضرت
 علیسی کو اٹھا کر اپنی قوم میں تشریف لائیں تو لوگ کہنے لگے۔ اے ہارون کی بہن تیرے
 والدین نہایت پاک امن تھے تم خویا، کہاں سے لائیں۔ تو مریم علیہا السلام نے بچہ
 کی طرف اشارہ کیا تو بچہ حضرت علیسی علیہ السلام نے تقریر فرمائی شروع کی میں
 اللہ کا بندہ ہوں مجھے کتاب ملی ہے میں نبی ہوں میں بابرکت ہوں اور نماز اور زکوٰۃ کا
 تادم زیست حکم ملا ہے۔ اپنی والدہ کے ساتھ ملی کروں گا۔ اور خدا نے مجھے بدبخت اور
 مکش پیدائش کیا۔ مجھے پیدائش اور موت اور قیامت میں ہمیشہ امن و سلامتی رہے گی۔

بن بابہ بیان میں۔ اور خداوند کے رسول بن اسحاق ان پر نازل ہوئی۔ یہ وہ اور عیسیٰ بنی
 دونوں فرشتے مد عدوت اور فرط محبت کی وسیع سے گمراہ ہیں۔

مزج

۱- ۲- ۳- ۴- ۵- ۶- ۷- ۸- ۹- ۱۰- ۱۱- ۱۲- ۱۳- ۱۴- ۱۵- ۱۶- ۱۷- ۱۸- ۱۹- ۲۰- ۲۱- ۲۲- ۲۳- ۲۴- ۲۵- ۲۶- ۲۷- ۲۸- ۲۹- ۳۰- ۳۱- ۳۲- ۳۳- ۳۴- ۳۵- ۳۶- ۳۷- ۳۸- ۳۹- ۴۰- ۴۱- ۴۲- ۴۳- ۴۴- ۴۵- ۴۶- ۴۷- ۴۸- ۴۹- ۵۰- ۵۱- ۵۲- ۵۳- ۵۴- ۵۵- ۵۶- ۵۷- ۵۸- ۵۹- ۶۰- ۶۱- ۶۲- ۶۳- ۶۴- ۶۵- ۶۶- ۶۷- ۶۸- ۶۹- ۷۰- ۷۱- ۷۲- ۷۳- ۷۴- ۷۵- ۷۶- ۷۷- ۷۸- ۷۹- ۸۰- ۸۱- ۸۲- ۸۳- ۸۴- ۸۵- ۸۶- ۸۷- ۸۸- ۸۹- ۹۰- ۹۱- ۹۲- ۹۳- ۹۴- ۹۵- ۹۶- ۹۷- ۹۸- ۹۹- ۱۰۰- ۱۰۱- ۱۰۲- ۱۰۳- ۱۰۴- ۱۰۵- ۱۰۶- ۱۰۷- ۱۰۸- ۱۰۹- ۱۱۰- ۱۱۱- ۱۱۲- ۱۱۳- ۱۱۴- ۱۱۵- ۱۱۶- ۱۱۷- ۱۱۸- ۱۱۹- ۱۲۰- ۱۲۱- ۱۲۲- ۱۲۳- ۱۲۴- ۱۲۵- ۱۲۶- ۱۲۷- ۱۲۸- ۱۲۹- ۱۳۰- ۱۳۱- ۱۳۲- ۱۳۳- ۱۳۴- ۱۳۵- ۱۳۶- ۱۳۷- ۱۳۸- ۱۳۹- ۱۴۰- ۱۴۱- ۱۴۲- ۱۴۳- ۱۴۴- ۱۴۵- ۱۴۶- ۱۴۷- ۱۴۸- ۱۴۹- ۱۵۰- ۱۵۱- ۱۵۲- ۱۵۳- ۱۵۴- ۱۵۵- ۱۵۶- ۱۵۷- ۱۵۸- ۱۵۹- ۱۶۰- ۱۶۱- ۱۶۲- ۱۶۳- ۱۶۴- ۱۶۵- ۱۶۶- ۱۶۷- ۱۶۸- ۱۶۹- ۱۷۰- ۱۷۱- ۱۷۲- ۱۷۳- ۱۷۴- ۱۷۵- ۱۷۶- ۱۷۷- ۱۷۸- ۱۷۹- ۱۸۰- ۱۸۱- ۱۸۲- ۱۸۳- ۱۸۴- ۱۸۵- ۱۸۶- ۱۸۷- ۱۸۸- ۱۸۹- ۱۹۰- ۱۹۱- ۱۹۲- ۱۹۳- ۱۹۴- ۱۹۵- ۱۹۶- ۱۹۷- ۱۹۸- ۱۹۹- ۲۰۰- ۲۰۱- ۲۰۲- ۲۰۳- ۲۰۴- ۲۰۵- ۲۰۶- ۲۰۷- ۲۰۸- ۲۰۹- ۲۱۰- ۲۱۱- ۲۱۲- ۲۱۳- ۲۱۴- ۲۱۵- ۲۱۶- ۲۱۷- ۲۱۸- ۲۱۹- ۲۲۰- ۲۲۱- ۲۲۲- ۲۲۳- ۲۲۴- ۲۲۵- ۲۲۶- ۲۲۷- ۲۲۸- ۲۲۹- ۲۳۰- ۲۳۱- ۲۳۲- ۲۳۳- ۲۳۴- ۲۳۵- ۲۳۶- ۲۳۷- ۲۳۸- ۲۳۹- ۲۴۰- ۲۴۱- ۲۴۲- ۲۴۳- ۲۴۴- ۲۴۵- ۲۴۶- ۲۴۷- ۲۴۸- ۲۴۹- ۲۵۰- ۲۵۱- ۲۵۲- ۲۵۳- ۲۵۴- ۲۵۵- ۲۵۶- ۲۵۷- ۲۵۸- ۲۵۹- ۲۶۰- ۲۶۱- ۲۶۲- ۲۶۳- ۲۶۴- ۲۶۵- ۲۶۶- ۲۶۷- ۲۶۸- ۲۶۹- ۲۷۰- ۲۷۱- ۲۷۲- ۲۷۳- ۲۷۴- ۲۷۵- ۲۷۶- ۲۷۷- ۲۷۸- ۲۷۹- ۲۸۰- ۲۸۱- ۲۸۲- ۲۸۳- ۲۸۴- ۲۸۵- ۲۸۶- ۲۸۷- ۲۸۸- ۲۸۹- ۲۹۰- ۲۹۱- ۲۹۲- ۲۹۳- ۲۹۴- ۲۹۵- ۲۹۶- ۲۹۷- ۲۹۸- ۲۹۹- ۳۰۰- ۳۰۱- ۳۰۲- ۳۰۳- ۳۰۴- ۳۰۵- ۳۰۶- ۳۰۷- ۳۰۸- ۳۰۹- ۳۱۰- ۳۱۱- ۳۱۲- ۳۱۳- ۳۱۴- ۳۱۵- ۳۱۶- ۳۱۷- ۳۱۸- ۳۱۹- ۳۲۰- ۳۲۱- ۳۲۲- ۳۲۳- ۳۲۴- ۳۲۵- ۳۲۶- ۳۲۷- ۳۲۸- ۳۲۹- ۳۳۰- ۳۳۱- ۳۳۲- ۳۳۳- ۳۳۴- ۳۳۵- ۳۳۶- ۳۳۷- ۳۳۸- ۳۳۹- ۳۴۰- ۳۴۱- ۳۴۲- ۳۴۳- ۳۴۴- ۳۴۵- ۳۴۶- ۳۴۷- ۳۴۸- ۳۴۹- ۳۵۰- ۳۵۱- ۳۵۲- ۳۵۳- ۳۵۴- ۳۵۵- ۳۵۶- ۳۵۷- ۳۵۸- ۳۵۹- ۳۶۰- ۳۶۱- ۳۶۲- ۳۶۳- ۳۶۴- ۳۶۵- ۳۶۶- ۳۶۷- ۳۶۸- ۳۶۹- ۳۷۰- ۳۷۱- ۳۷۲- ۳۷۳- ۳۷۴- ۳۷۵- ۳۷۶- ۳۷۷- ۳۷۸- ۳۷۹- ۳۸۰- ۳۸۱- ۳۸۲- ۳۸۳- ۳۸۴- ۳۸۵- ۳۸۶- ۳۸۷- ۳۸۸- ۳۸۹- ۳۹۰- ۳۹۱- ۳۹۲- ۳۹۳- ۳۹۴- ۳۹۵- ۳۹۶- ۳۹۷- ۳۹۸- ۳۹۹- ۴۰۰- ۴۰۱- ۴۰۲- ۴۰۳- ۴۰۴- ۴۰۵- ۴۰۶- ۴۰۷- ۴۰۸- ۴۰۹- ۴۱۰- ۴۱۱- ۴۱۲- ۴۱۳- ۴۱۴- ۴۱۵- ۴۱۶- ۴۱۷- ۴۱۸- ۴۱۹- ۴۲۰- ۴۲۱- ۴۲۲- ۴۲۳- ۴۲۴- ۴۲۵- ۴۲۶- ۴۲۷- ۴۲۸- ۴۲۹- ۴۳۰- ۴۳۱- ۴۳۲- ۴۳۳- ۴۳۴- ۴۳۵- ۴۳۶- ۴۳۷- ۴۳۸- ۴۳۹- ۴۴۰- ۴۴۱- ۴۴۲- ۴۴۳- ۴۴۴- ۴۴۵- ۴۴۶- ۴۴۷- ۴۴۸- ۴۴۹- ۴۵۰- ۴۵۱- ۴۵۲- ۴۵۳- ۴۵۴- ۴۵۵- ۴۵۶- ۴۵۷- ۴۵۸- ۴۵۹- ۴۶۰- ۴۶۱- ۴۶۲- ۴۶۳- ۴۶۴- ۴۶۵- ۴۶۶- ۴۶۷- ۴۶۸- ۴۶۹- ۴۷۰- ۴۷۱- ۴۷۲- ۴۷۳- ۴۷۴- ۴۷۵- ۴۷۶- ۴۷۷- ۴۷۸- ۴۷۹- ۴۸۰- ۴۸۱- ۴۸۲- ۴۸۳- ۴۸۴- ۴۸۵- ۴۸۶- ۴۸۷- ۴۸۸- ۴۸۹- ۴۹۰- ۴۹۱- ۴۹۲- ۴۹۳- ۴۹۴- ۴۹۵- ۴۹۶- ۴۹۷- ۴۹۸- ۴۹۹- ۵۰۰- ۵۰۱- ۵۰۲- ۵۰۳- ۵۰۴- ۵۰۵- ۵۰۶- ۵۰۷- ۵۰۸- ۵۰۹- ۵۱۰- ۵۱۱- ۵۱۲- ۵۱۳- ۵۱۴- ۵۱۵- ۵۱۶- ۵۱۷- ۵۱۸- ۵۱۹- ۵۲۰- ۵۲۱- ۵۲۲- ۵۲۳- ۵۲۴- ۵۲۵- ۵۲۶- ۵۲۷- ۵۲۸- ۵۲۹- ۵۳۰- ۵۳۱- ۵۳۲- ۵۳۳- ۵۳۴- ۵۳۵- ۵۳۶- ۵۳۷- ۵۳۸- ۵۳۹- ۵۴۰- ۵۴۱- ۵۴۲- ۵۴۳- ۵۴۴- ۵۴۵- ۵۴۶- ۵۴۷- ۵۴۸- ۵۴۹- ۵۵۰- ۵۵۱- ۵۵۲- ۵۵۳- ۵۵۴- ۵۵۵- ۵۵۶- ۵۵۷- ۵۵۸- ۵۵۹- ۵۶۰- ۵۶۱- ۵۶۲- ۵۶۳- ۵۶۴- ۵۶۵- ۵۶۶- ۵۶۷- ۵۶۸- ۵۶۹- ۵۷۰- ۵۷۱- ۵۷۲- ۵۷۳- ۵۷۴- ۵۷۵- ۵۷۶- ۵۷۷- ۵۷۸- ۵۷۹- ۵۸۰- ۵۸۱- ۵۸۲- ۵۸۳- ۵۸۴- ۵۸۵- ۵۸۶- ۵۸۷- ۵۸۸- ۵۸۹- ۵۹۰- ۵۹۱- ۵۹۲- ۵۹۳- ۵۹۴- ۵۹۵- ۵۹۶- ۵۹۷- ۵۹۸- ۵۹۹- ۶۰۰- ۶۰۱- ۶۰۲- ۶۰۳- ۶۰۴- ۶۰۵- ۶۰۶- ۶۰۷- ۶۰۸- ۶۰۹- ۶۱۰- ۶۱۱- ۶۱۲- ۶۱۳- ۶۱۴- ۶۱۵- ۶۱۶- ۶۱۷- ۶۱۸- ۶۱۹- ۶۲۰- ۶۲۱- ۶۲۲- ۶۲۳- ۶۲۴- ۶۲۵- ۶۲۶- ۶۲۷- ۶۲۸- ۶۲۹- ۶۳۰- ۶۳۱- ۶۳۲- ۶۳۳- ۶۳۴- ۶۳۵- ۶۳۶- ۶۳۷- ۶۳۸- ۶۳۹- ۶۴۰- ۶۴۱- ۶۴۲- ۶۴۳- ۶۴۴- ۶۴۵- ۶۴۶- ۶۴۷- ۶۴۸- ۶۴۹- ۶۵۰- ۶۵۱- ۶۵۲- ۶۵۳- ۶۵۴- ۶۵۵- ۶۵۶- ۶۵۷- ۶۵۸- ۶۵۹- ۶۶۰- ۶۶۱- ۶۶۲- ۶۶۳- ۶۶۴- ۶۶۵- ۶۶۶- ۶۶۷- ۶۶۸- ۶۶۹- ۶۷۰- ۶۷۱- ۶۷۲- ۶۷۳- ۶۷۴- ۶۷۵- ۶۷۶- ۶۷۷- ۶۷۸- ۶۷۹- ۶۸۰- ۶۸۱- ۶۸۲- ۶۸۳- ۶۸۴- ۶۸۵- ۶۸۶- ۶۸۷- ۶۸۸- ۶۸۹- ۶۹۰- ۶۹۱- ۶۹۲- ۶۹۳- ۶۹۴- ۶۹۵- ۶۹۶- ۶۹۷- ۶۹۸- ۶۹۹- ۷۰۰- ۷۰۱- ۷۰۲- ۷۰۳- ۷۰۴- ۷۰۵- ۷۰۶- ۷۰۷- ۷۰۸- ۷۰۹- ۷۱۰- ۷۱۱- ۷۱۲- ۷۱۳- ۷۱۴- ۷۱۵- ۷۱۶- ۷۱۷- ۷۱۸- ۷۱۹- ۷۲۰- ۷۲۱- ۷۲۲- ۷۲۳- ۷۲۴- ۷۲۵- ۷۲۶- ۷۲۷- ۷۲۸- ۷۲۹- ۷۳۰- ۷۳۱- ۷۳۲- ۷۳۳- ۷۳۴- ۷۳۵- ۷۳۶- ۷۳۷- ۷۳۸- ۷۳۹- ۷۴۰- ۷۴۱- ۷۴۲- ۷۴۳- ۷۴۴- ۷۴۵- ۷۴۶- ۷۴۷- ۷۴۸- ۷۴۹- ۷۵۰- ۷۵۱- ۷۵۲- ۷۵۳- ۷۵۴- ۷۵۵- ۷۵۶- ۷۵۷- ۷۵۸- ۷۵۹- ۷۶۰- ۷۶۱- ۷۶۲- ۷۶۳- ۷۶۴- ۷۶۵- ۷۶۶- ۷۶۷- ۷۶۸- ۷۶۹- ۷۷۰- ۷۷۱- ۷۷۲- ۷۷۳- ۷۷۴- ۷۷۵- ۷۷۶- ۷۷۷- ۷۷۸- ۷۷۹- ۷۸۰- ۷۸۱- ۷۸۲- ۷۸۳- ۷۸۴- ۷۸۵- ۷۸۶- ۷۸۷- ۷۸۸- ۷۸۹- ۷۹۰- ۷۹۱- ۷۹۲- ۷۹۳- ۷۹۴- ۷۹۵- ۷۹۶- ۷۹۷- ۷۹۸- ۷۹۹- ۸۰۰- ۸۰۱- ۸۰۲- ۸۰۳- ۸۰۴- ۸۰۵- ۸۰۶- ۸۰۷- ۸۰۸- ۸۰۹- ۸۱۰- ۸۱۱- ۸۱۲- ۸۱۳- ۸۱۴- ۸۱۵- ۸۱۶- ۸۱۷- ۸۱۸- ۸۱۹- ۸۲۰- ۸۲۱- ۸۲۲- ۸۲۳- ۸۲۴- ۸۲۵- ۸۲۶- ۸۲۷- ۸۲۸- ۸۲۹- ۸۳۰- ۸۳۱- ۸۳۲- ۸۳۳- ۸۳۴- ۸۳۵- ۸۳۶- ۸۳۷- ۸۳۸- ۸۳۹- ۸۴۰- ۸۴۱- ۸۴۲- ۸۴۳- ۸۴۴- ۸۴۵- ۸۴۶- ۸۴۷- ۸۴۸- ۸۴۹- ۸۵۰- ۸۵۱- ۸۵۲- ۸۵۳- ۸۵۴- ۸۵۵- ۸۵۶- ۸۵۷- ۸۵۸- ۸۵۹- ۸۶۰- ۸۶۱- ۸۶۲- ۸۶۳- ۸۶۴- ۸۶۵- ۸۶۶- ۸۶۷- ۸۶۸- ۸۶۹- ۸۷۰- ۸۷۱- ۸۷۲- ۸۷۳- ۸۷۴- ۸۷۵- ۸۷۶- ۸۷۷- ۸۷۸- ۸۷۹- ۸۸۰- ۸۸۱- ۸۸۲- ۸۸۳- ۸۸۴- ۸۸۵- ۸۸۶- ۸۸۷- ۸۸۸- ۸۸۹- ۸۹۰- ۸۹۱- ۸۹۲- ۸۹۳- ۸۹۴- ۸۹۵- ۸۹۶- ۸۹۷- ۸۹۸- ۸۹۹- ۹۰۰- ۹۰۱- ۹۰۲- ۹۰۳- ۹۰۴- ۹۰۵- ۹۰۶- ۹۰۷- ۹۰۸- ۹۰۹- ۹۱۰- ۹۱۱- ۹۱۲- ۹۱۳- ۹۱۴- ۹۱۵- ۹۱۶- ۹۱۷- ۹۱۸- ۹۱۹- ۹۲۰- ۹۲۱- ۹۲۲- ۹۲۳- ۹۲۴- ۹۲۵- ۹۲۶- ۹۲۷- ۹۲۸- ۹۲۹- ۹۳۰- ۹۳۱- ۹۳۲- ۹۳۳- ۹۳۴- ۹۳۵- ۹۳۶- ۹۳۷- ۹۳۸- ۹۳۹- ۹۴۰- ۹۴۱- ۹۴۲- ۹۴۳- ۹۴۴- ۹۴۵- ۹۴۶- ۹۴۷- ۹۴۸- ۹۴۹- ۹۵۰- ۹۵۱- ۹۵۲- ۹۵۳- ۹۵۴- ۹۵۵- ۹۵۶- ۹۵۷- ۹۵۸- ۹۵۹- ۹۶۰- ۹۶۱- ۹۶۲- ۹۶۳- ۹۶۴- ۹۶۵- ۹۶۶- ۹۶۷- ۹۶۸- ۹۶۹- ۹۷۰- ۹۷۱- ۹۷۲- ۹۷۳- ۹۷۴- ۹۷۵- ۹۷۶- ۹۷۷- ۹۷۸- ۹۷۹- ۹۸۰- ۹۸۱- ۹۸۲- ۹۸۳- ۹۸۴- ۹۸۵- ۹۸۶- ۹۸۷- ۹۸۸- ۹۸۹- ۹۹۰- ۹۹۱- ۹۹۲- ۹۹۳- ۹۹۴- ۹۹۵- ۹۹۶- ۹۹۷- ۹۹۸- ۹۹۹- ۱۰۰۰- ۱۰۰۱- ۱۰۰۲- ۱۰۰۳- ۱۰۰۴- ۱۰۰۵- ۱۰۰۶- ۱۰۰۷- ۱۰۰۸- ۱۰۰۹- ۱۰۱۰- ۱۰۱۱- ۱۰۱۲- ۱۰۱۳- ۱۰۱۴- ۱۰۱۵- ۱۰۱۶- ۱۰۱۷- ۱۰۱۸- ۱۰۱۹- ۱۰۲۰- ۱۰۲۱- ۱۰۲۲- ۱۰۲۳- ۱۰۲۴- ۱۰۲۵- ۱۰۲۶- ۱۰۲۷- ۱۰۲۸- ۱۰۲۹- ۱۰۳۰- ۱۰۳۱- ۱۰۳۲- ۱۰۳۳- ۱۰۳۴- ۱۰۳۵- ۱۰۳۶- ۱۰۳۷- ۱۰۳۸- ۱۰۳۹- ۱۰۴۰- ۱۰۴۱- ۱۰۴۲- ۱۰۴۳- ۱۰۴۴- ۱۰۴۵- ۱۰۴۶- ۱۰۴۷- ۱۰۴۸- ۱۰۴۹- ۱۰۵۰- ۱۰۵۱- ۱۰۵۲- ۱۰۵۳- ۱۰۵۴- ۱۰۵۵- ۱۰۵۶- ۱۰۵۷- ۱۰۵۸- ۱۰۵۹- ۱۰۶۰- ۱۰۶۱- ۱۰۶۲- ۱۰۶۳- ۱۰۶۴- ۱۰۶۵- ۱۰۶۶- ۱۰۶۷- ۱۰۶۸- ۱۰۶۹- ۱۰۷۰- ۱۰۷۱- ۱۰۷۲- ۱۰۷۳- ۱۰۷۴- ۱۰۷۵- ۱۰۷۶- ۱۰۷۷- ۱۰۷۸- ۱۰۷۹- ۱۰۸۰- ۱۰۸۱- ۱۰۸۲- ۱۰۸۳- ۱۰۸۴- ۱۰۸۵- ۱۰۸۶- ۱۰۸۷- ۱۰۸۸- ۱۰۸۹- ۱۰۹۰- ۱۰۹۱- ۱۰۹۲- ۱۰۹۳- ۱۰۹۴- ۱۰۹۵- ۱۰۹۶- ۱۰۹۷- ۱۰۹۸- ۱۰۹۹- ۱۱۰۰- ۱۱۰۱- ۱۱۰۲- ۱۱۰۳- ۱۱۰۴- ۱۱۰۵- ۱۱۰۶- ۱۱۰۷- ۱۱۰۸- ۱۱۰۹- ۱۱۱۰- ۱۱۱۱- ۱۱۱۲- ۱۱۱۳- ۱۱۱۴- ۱۱۱۵- ۱۱۱۶- ۱۱۱۷- ۱۱۱۸- ۱۱۱۹- ۱۱۲۰- ۱۱۲۱- ۱۱۲۲- ۱۱۲۳- ۱۱۲۴- ۱۱۲۵- ۱۱۲۶- ۱۱۲۷- ۱۱۲۸- ۱۱۲۹- ۱۱۳۰- ۱۱۳۱- ۱۱۳۲- ۱۱۳۳- ۱۱۳۴- ۱۱۳۵- ۱۱۳۶- ۱۱۳۷- ۱۱۳۸- ۱۱۳۹- ۱۱۴۰- ۱۱۴۱- ۱۱۴۲- ۱۱۴۳- ۱۱۴۴- ۱۱۴۵- ۱۱۴۶- ۱۱۴۷- ۱۱۴۸- ۱۱۴۹- ۱۱۵۰- ۱۱۵۱- ۱۱۵۲- ۱۱۵۳- ۱۱۵۴- ۱۱۵۵- ۱۱۵۶- ۱۱۵۷- ۱۱۵۸- ۱۱۵۹- ۱۱۶۰- ۱۱۶۱- ۱۱۶۲- ۱۱۶۳- ۱۱۶۴- ۱۱۶۵- ۱۱۶۶- ۱۱۶۷- ۱۱۶۸- ۱۱۶۹- ۱۱۷۰- ۱۱۷۱- ۱۱۷۲- ۱۱۷۳- ۱۱۷۴- ۱۱۷۵- ۱۱۷۶- ۱۱۷۷- ۱۱۷۸- ۱۱۷۹- ۱۱۸۰- ۱۱۸۱- ۱۱۸۲- ۱۱۸۳- ۱۱۸۴- ۱۱۸۵- ۱۱۸۶- ۱۱۸۷- ۱۱۸۸- ۱۱۸۹- ۱۱۹۰- ۱۱۹۱- ۱۱۹۲- ۱۱۹۳- ۱۱۹۴- ۱۱۹۵- ۱۱۹۶- ۱۱۹۷- ۱۱۹۸- ۱۱۹۹- ۱۲۰۰- ۱۲۰۱- ۱۲۰۲- ۱۲۰۳- ۱۲۰۴- ۱۲۰۵- ۱۲۰۶- ۱۲۰۷- ۱۲۰۸- ۱۲۰۹- ۱۲۱۰- ۱۲۱۱- ۱۲۱۲- ۱۲۱۳- ۱۲۱۴- ۱۲۱۵- ۱۲۱۶- ۱۲۱۷- ۱۲۱۸- ۱۲۱۹- ۱۲۲۰- ۱۲۲۱- ۱۲۲۲- ۱۲۲۳- ۱۲۲۴- ۱۲۲۵- ۱۲۲۶- ۱۲۲۷- ۱۲۲۸- ۱۲۲۹- ۱۲۳۰- ۱۲۳۱- ۱۲۳۲- ۱۲۳۳- ۱۲۳۴- ۱۲۳۵- ۱۲۳۶- ۱۲۳۷- ۱۲۳۸- ۱۲۳۹- ۱۲۴۰- ۱۲۴۱- ۱۲۴۲- ۱۲۴۳- ۱۲۴۴- ۱۲۴۵- ۱۲۴۶- ۱۲۴۷- ۱۲۴۸- ۱۲۴۹- ۱۲۵۰- ۱۲۵۱- ۱۲۵۲- ۱۲۵۳- ۱۲۵۴- ۱۲۵۵- ۱۲۵۶- ۱۲۵۷- ۱۲۵۸- ۱۲۵۹- ۱۲۶۰- ۱۲۶۱- ۱۲۶۲- ۱۲۶۳- ۱۲۶۴- ۱۲۶۵- ۱۲۶۶- ۱۲۶۷- ۱۲۶۸- ۱۲۶۹- ۱۲۷۰- ۱۲۷۱- ۱۲۷۲- ۱۲۷۳- ۱۲۷۴- ۱۲۷۵- ۱۲۷۶- ۱۲۷۷- ۱۲۷۸- ۱۲۷۹- ۱۲۸۰- ۱۲۸۱- ۱۲۸۲- ۱۲۸۳- ۱۲۸۴- ۱۲۸۵- ۱۲۸۶- ۱۲۸۷- ۱۲۸۸- ۱۲۸۹- ۱۲۹۰- ۱۲۹۱- ۱۲۹۲- ۱۲۹۳- ۱۲۹۴- ۱۲۹۵- ۱۲۹۶- ۱۲۹۷- ۱۲۹۸- ۱۲۹۹- ۱۳۰۰- ۱۳۰۱- ۱۳۰۲- ۱۳۰۳- ۱۳۰۴- ۱۳۰۵- ۱۳۰۶- ۱۳۰۷- ۱۳۰۸- ۱۳۰۹- ۱۳۱۰- ۱۳۱۱- ۱۳۱۲- ۱۳۱۳- ۱۳۱۴- ۱۳۱۵- ۱۳۱۶- ۱۳۱۷- ۱۳۱۸- ۱۳۱۹- ۱۳۲۰- ۱۳۲۱- ۱۳۲۲- ۱۳۲۳- ۱۳۲۴- ۱۳۲۵- ۱۳۲۶- ۱۳۲۷- ۱۳۲۸- ۱۳۲۹- ۱۳۳۰- ۱۳۳۱- ۱۳۳۲- ۱۳۳۳- ۱۳۳۴- ۱۳۳۵- ۱۳۳۶- ۱۳۳۷- ۱۳۳۸- ۱۳۳۹- ۱۳۴۰- ۱۳۴۱- ۱۳۴۲- ۱۳۴

۲۲-۱ نَطْفِقُ مَسْحًا ۳۳-۳۸ لگا بھارتے
 مَسْحًا رِيْسَمٌ مَسْحًا بِاللَّهِ هُنَّ اس کو تیل کی ماش کی مَسْحًا
 بِالسَّيْفِ قَتْلٌ كَيْ مَسْحًا اللهُ خدانے اسے ریک یا بد پیدا کیا۔
 مَسْحًا اللهُ مَا رِكَ مِنْ عَلِيٍّ خداتیری بیماری دور کرے اور تجھے
 بچھے مَسْحًا رِيْسَمٌ مَسْحًا وَمَسْحًا زَمِيْنٌ كِي مِيْئِش كِي مَسْحًا
 مصدر واسم زمین کے مجھ سطح طول و عرض کی مپائش مَسْحًا بِعِنْفٍ مَسْحًا
 بِاللَّهِ هُنَّ مَسْحًا زِيَادَةً مَسْحًا وَاللَّهِ چاندی کا ٹکڑا صَدَقَاتِيْسِي
 عيسائي مَسْحًا زَمِيْنٌ كِي مَسْحًا كَرْنِي وَاللَّهِ

مسح

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَحْنَا هُمْ اگرم ہا میں تو صورت مسخ کر دیں ۶۷-۳۶
 مَسْحًا رِيْسَمٌ مَسْحًا اس کو بد صورت بنا یا مَسْحًا اللهُ قِيْرَدَةً
 ابے بندر بنا یا اب وہ بندر مَسْحًا رِيْسَمٌ مَسْحًا كِي مَسْحًا كِي مَسْحًا
 کتاب میں زیادہ غلطیاں ہوئیں مَسْحًا رِيْسَمٌ مَسْحًا كِي مَسْحًا

مسد

حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ رسی ہے مونجھ کی ۵-۱۱۱
 مَسَدٌ (مَسَدٌ مَسَدًا) الْحَبْلُ مونجھ کی رسی بڑی مَسَدٌ لَيْفٌ
 مَسَدًا مَسَدًا مَضْبُوطًا رَسَدًا بَابًا

مس

۱-۱ مَسَّ ابَاءَنَا الظُّرَّاءُ پنچتی رہی ہے ہمارے باپ دادوں کو ۹۵
 ۱-۱ مَسَّ الْقَوْمَ پنچ چکا ہے قریش کو بھی ۱۲۰-۳
 ۱-۱ اِلَىٰ حَضْرَتِ مَسَّةٍ کسی تکلیف کے پنچنے پر ۱۲-۱۰
 ۱-۱ اِذَا مَسَّ الشُّرُّ جین لگ جائے اس کو برائی ۸۲-۱۷
 ۱-۱ اِذَا مَسَّ رَا صَا هُمُ جیب پنچا اس پر ۱۰۲-۷
 ۱-۱ مَسَّكَ تون پنچتا تم کو ۶۸-۸
 ۱-۱ وَمَا مَسَّيَ السُّوْدُ اور مجھ کو برائی کبھی نہ پنچتی ۱۷۸-۷
 ۱-۱ اِنِّي مَسَّيْتُ الضُّرُّ مجھ پر پڑی ہے تکلیف ۸۳-۲۱
 ۱-۱ مَسَّوْا اَهْلَنَا الضُّرُّ پڑی ہے ہم پر اور ہمارے گھر پر پنچتی ۸۸-۱۲
 ۱-۱ وَمَا مَسَّ مِنْ لُغُوبٍ اور نہ ہوا ہم کو کچھ تکان ۳۸۳-۵۰
 ۱-۱ مَسَّہُ پنچا اس کو ۱۸۱-۵۱

۱-۱ مَسَّ هُمُ ابَاءَنَا پنچتی ان کو سختی ۲۶۳-۳
 ۳-۱ لَا يَمَسُّ اِلَّا الْمَطْهُرُ اس کو وہی چھوتے ہیں جو پاک ٹالے گئے ۷۹-۵۱
 ۳-۱ يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ پنچے انکو عذاب ۳۹-۶
 ۵-۱ لَوْ يَسْمَعُ سَوْدُ کچھ نہ پنچتی ان کو برائی ۱۷۳-۳
 ۳-۱ اِنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ پنچے تم کو ۳۵-۱۹
 ۳-۱ اِنْ يَمَسَّكَ اللهُ اور پنچا دے تم کو اللہ تعالیٰ ۱۷-۶
 ۳-۱ اِنْ يَمَسَّكُمْ فَرَحٌ اگر پنچا تم کو زخم ۱۲۰-۷۳
 ۵-۱ وَلَوْ يَمَسُّنِي بَشْرٌ اور مجھ کو ہاتھ نہیں لگایا کسی ۳۷-۳
 آدھی نے

رَبِّ زَوْجٍ

۳-۱ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ نہ پنچے ہم کو مشقت ۳۵-۳۵
 ۷-۱ لَنْ نَمَسَّ النَّارُ ہم کو ہرگز آگ نہ لگے لگی ۸-۷۲
 (تصيينا)

۵-۱ وَلَوْ لَمْ تَمَسَّ نَارٌ اگر چہ نہ لگی ہوا اس کو آگ ۳۵-۲۳
 ۳-۱ فَمَسَّكُمْ النَّارُ لگے گی تم کو آگ ۱۱۲-۱۱

رَبِّ صِيْبَا

۳-۱ اِنْ مَسَّكُمْ حَسْرَةٌ اگر پنچے تم بھلائی ۱۲۰-۱۳
 ۱۳-۱ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْدٍ اور اس کو ہاتھ نہ لگاؤ بری طرح ۷۲-۷
 ۵-۱ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اس وقت کہ انکو ہاتھ نہ لگایا ۲۳۶-۲

رَبِّ جَامِعُوْهُنَّ

۳-۱ اِنْ مَسَّوْهُنَّ ان کو ہاتھ لگاؤ ۳۹-۳۳
 ۹-۱ وَلَمْ يَمَسَّكُمْ اور تم کو پنچے گا ۱۸-۳۶
 ۳-۶ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَتِمَّ اَسَا پیلے سے لگے میں ہاتھ لگائیں ۳-۵۸
 ۲۲-۱ مِنَ الْبَيْتِ لپٹ کر ۲۷۵-۲
 مَسَّ سَقِيْرًا مزہ آگ کا ۳۸-۵۲
 ۲۲-۲ كَامِسًا مت چھیڑو ۹۷-۲
 مَسَّ رِيْسَمٌ مَسَّوْمِيًّا چھو۔ اس کی طرف آیا۔ جماعت کی
 مَسَّ مَسًا جَنُوْنٌ مَسَّوْسٌ۔ مجنون۔ مَسَّوْمِيًّا مَسَّوْمِيًّا
 اس کو چھو۔ اس کی طرف آیا۔ پنچا۔ اس کو ملا یا۔ مَسَّوْمِيًّا۔ ایک دوسرے کو
 چھو۔ جماعت کی۔ مَسَّوْمِيًّا۔

مسك

۱-۲ اِنْ اَمْسَكَ رِيْقَهُ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۱-۲ اِنْ اَمْسَكَ هُنَا اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۱-۲ مِمَّا اَمْسَكَ عَلَيْكُمْ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۱-۲ اِذَا اَلَا مَسَكْتُمْ رِيْقَتُمْ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۱-۱۱ فَقَدْ اَسْتَمَسَكَ رِيْقَتَكَ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۳-۲ وَبِمَسِكَ السَّمَاءُ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۳-۲ بِمَسِكَ السَّمَوَاتِ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۳-۲ فَبِمَسِكَ الَّتِي اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۳-۲ وَمَا بِمَسِكَ خَلَا اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۳-۲ اَيْسِكُ عَلَىٰ هَوِيٍّ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 رِيْقَهُ بِلَا قَتْلِ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۳-۲ مَا يَمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۱۳-۲ وَلَا تَكُوْنُ بَعْضُهُمْ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۱۳-۲ وَلَا تَمْسِكُوْنَهُنَّ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۳-۲ يَمْسِكُوْنَ بِاَلِكِتَابِ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۱۱-۲ كَامِنٌ اَوْ اَمْسِكَ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۱۱-۲ اَمْسِكَ عَلَيْكَ زَوْجَكَ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۱۱-۲ ذَامِكُوْنَهُنَّ بَعْرُوْنًا اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۱۱-۱۱ فَاسْتَمْسِكَ بِالَّذِي اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۱۵-۲ فَلَا مَسِكَ لَهَا اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۱۵-۲ هَلْ هُنَّ مَسِكَ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۱۵-۱۱ اَقْرَبُ مِمَّا مَسِكَ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۲۲-۲ فَاَمَّا تَبَعْرُوْنًا اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 خِتَامُ مَسِكَ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 مَسِكَ رِيْقَتِكَ مَسِكَ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 مَسِكَ اِسْمٌ كَوَسْتَوِيْلِي اَمْسَكَ قَبْضَهُ اَمْسَكَ اِحْبَسَ
 اَمْسَكَ اللّٰهُ الْعِدَّةَ اِبْرَاشِيْدِي اِنَّمَسِكَ يَبْتَلِقُ رِيْقَتَكَ اَمْسَكَ
 بَوْلُهُ بَوْلٌ يَبْتَلِقُ مَسِكَ جِلْدٌ مَسِكَ اِسْمٌ اِسْمٌ مَسِكَ

مَسِكَ عَمُوْنٌ نَادِيٌّ اِسْمٌ كَوَسْتَوِيْلِي اَمْسَكَ قَبْضَهُ اَمْسَكَ اِحْبَسَ
 مَسِكَ جِلْدٌ مَسِكَ اِسْمٌ اِسْمٌ مَسِكَ اِسْمٌ مَسِكَ اِسْمٌ
 مَسَاكِنٌ جِهَانٌ پَانِي كَاذِبَةٌ مَسِكَ رِيْقَتَهُ

مسو

۳-۲ حِينَ تَمْسُوْنَ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 رِيْقَتُهُ فِي الْمَسَاوِي اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 اَمْسِي رَمِيْتًا دَعَاؤُهُ كَتِيْرِي شَامٌ بِاِبْرِيْقَتِهِ مَسِي رَمِيْتًا
 اِسْمٌ كَمَسِي رَمِيْتًا شَامٌ اَمْسِي رَمِيْتًا مَسِي رَمِيْتًا
 دَاخِلٌ يُوْجِدُ اِيْرَاقًا نَاقِصَةً فِي شَامٍ مَسِي رَمِيْتًا
 دِيْدٌ مَسِي رَمِيْتًا اِسْمٌ كَمَسِي رَمِيْتًا مَسِي رَمِيْتًا
 مَسِي رَمِيْتًا مَسِي رَمِيْتًا مَسِي رَمِيْتًا

مشج

مِنْ نَطْفَةِ اَمْشَاجٍ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 (اخلاط) اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 مَشَجَةٌ رَمِيْتًا مَشَجَةٌ اِسْمٌ مَشَجَةٌ مَشَجَةٌ
 جِ اَمْشَاجٍ مَشَجَةٌ مَشَجَةٌ مَشَجَةٌ
 مَشَجَةٌ مَشَجَةٌ مَشَجَةٌ مَشَجَةٌ
 مَشَجَةٌ مَشَجَةٌ مَشَجَةٌ مَشَجَةٌ
 مَشَجَةٌ مَشَجَةٌ مَشَجَةٌ مَشَجَةٌ

مشي

۱-۱ شَوَافِيْدٌ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۳-۱ مَشِيٌّ بِرِيْقِ النَّاسِ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۳-۱ مَشِيٌّ عَلَىٰ بَطْنِهِ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۳-۱ مَشِيٌّ فِي الْاَسْوَابِ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۳-۱ مَشِيٌّ بِرِهَا اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۳-۱ مَشِيٌّ عَلَىٰ اِسْتِحْبَابِ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۳-۱ مَشِيٌّ اِحْتِكَ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۳-۱ مَشِيٌّ بِرِهَا اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ
 ۱۱-۱ اِنْ اَمْسُوْا اَوْ اَصْبِرُوْا اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ اِذَا رَوَىٰ

مَاعُون - بارش پانی اور برسنے والی چیز گھر کا اہل سے
ادنی چیز جو کہ استعمال میں آئے

معی

فَقَطَعَ امْعَاءَهُمْ - کاٹ نکالے ان کی آنکھیں
مَعِي (معی) مع امعلاء والمعلاء مع امعنة انہیں مذکر میں لگے
کبھی مؤنث بھی بول لیتے ہیں

مقت

لَمَقَّتْ اللّٰهُ الْكَبْرَ - اللہ بڑا ہوتا تھا زیادہ اس سے بڑا
مِنْ مَّقَاتِكُمْ اَنْفُسِكُمْ - تم بڑا ہونے اپنے جی سے
فَاَحْسَنَتْ وَمَقَاتًا - بے حیائی ہے اور کام سے غصہ کا
راشد البعض

كَبْرٌ سَدَّ عِنْدَ اللّٰهِ - بڑی بڑی ہے اللہ کے یہاں
مَقَاتٌ رَمَقَتْ وَمَقَاتٌ الرَّجُلِ - سخت دشمن شمار کیا
مقامتہ فلان الی میرا بدترین دشمن ہے
اِنِّیْ صَدَقْتُ بِحَبِّ اِنِّیْ اَتَمَّ قَتَوًا - ایک دوسرے سے سخت عداوت رکھے
زواج المقیتہ - عرب میں رواج تھا کہ باپ کی عورت کے ساتھ رہتی والی
کے سوا باپ کے مرنے کے بعد نکاح کر لیتے تھے اب وہ عورت
مَقَاتٌ سے مَقَاتٌ - عرصہ در آمدی یا جس پر عرصہ ہو۔

مکت

۱-۱ فَمَكَتْ غَيْرَ بَعِيدٍ - پھر زیادہ دیر نہ کی
۳-۱ فَمَكَتْ فِي الْاَرْضِ - سو باقی رہتا ہے زمین میں
۱۱-۱ قَالَ لِاهْلِيْهِ امْكِنُوْا - کہا اپنے گھر والوں کو کہ ٹھہرو
۱۵-۱ اِنِّكُمْ مَّا كُنْتُمْ - تم کو ہمیشہ رہنا ہے

مَقَاتٌ فِي الْعَذَابِ -
۱۵-۱ مَا كُنْتُمْ فَبِئْسَ اٰدًا - جس میں رہا کریں ہمیشہ
عَلَى مَكَّتٍ - ٹھہر ٹھہر کر
مَكَّتْ رَيْنُكْتُ مَكَّنَا وَمَكَّنَا - ٹھہر رہا تیش اختیار کی
مَآكِنٌ وَمَكِّنٌ - مَكَّنَا وِسَكَيْنُونَ - ٹھہرے والے
مَكَّتْ اَمٌّ ہے

مع

مَعَ الذَّاكِرِيْنَ - بھلنے والوں کے ساتھ
اَمْنًا مَعًا - ایمان لائے اسکے ساتھ
مَعَهَا سَائِرٌ - اسکے ساتھ ایک ہانکنے والا
مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ - تصدیق کرنیوالا جو انکے پاس ہے
طَائِفَةٌ مِّمَّ مَعَكَ - ایک فوج ان سے تیرے ساتھ
رَبَّنِيْ مَعَكُمْ - میں تم دونوں کے ساتھ ہوں
اِنَّا مَعَكُمْ - ہم تمہارے ساتھ ہیں
اَرْسِلْ مَعِيَ نَبِيًّا سِرًّا - بھیج ہمارے ساتھ نبی اسراراً
اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا - بھیج اس کو ہمارے ساتھ کل

مع کو دیکھو بحث حروف میں

معز

وَمِنَ الْمُعْزِثِيْنَ - اور بکری میں سے دو
مَعَزٌ رَمَعَزٌ مَعَزًا - اللہ تعالیٰ المعزى من الضان - چرواہے نے بکریوں
کو بھڑوں سے الگ کر دیا۔ اَمْعَزَ الرَّجُلُ - آدمی نے بکریاں زیادہ
بنا لیں معز۔ اسم جمع ہے اس کا واحد ماعز ہے مع اَمْعَزُوْا مَعِيْذًا
یہ لفظ نردادہ دونوں پر آتا ہے مگر کبھی کبھی ماعزہ ج موعز بھی آجاتا ہے
مَعَزَانٌ بکریوں کا چرواہا اور مالک

معن

ذَاتِ قَدَارٍ وَمَعِيْنٍ - جہاں ٹھہرنے کا موقع تھا اور پانی
وَكَا سِيْنٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ - اور پانی نٹھری شراب کا
يَا بَنِيَّ كُنْ بِسَائِرٍ مَّعِيْنٍ - لاوے تمہارے پاس پانی نٹھرا
يَمْنَعُونَ الْمَاعُوْنَ - مانگی نہ دیوں بٹنے کی چیزیں

نوٹ - معین کو عین میں بھی لے آتے ہیں۔

مَعْنٌ رَبِّيْعَةٌ مَّعْنًا الْبَعْمَةُ - کفران نعمت کیا۔ مَعْنٌ بِالْحَقِّ - جان
بوجھ کر حق سے انحراف کیا مَعْنٌ رَبِّيْعَةٌ مَّعْنًا مَعْنٌ مَعْنًا مَعْنًا
اِسَاءٌ - پانی آسانی سے جاری ہوا وہ پانی معین ہے مَعْنٌ الْوَادِي - وادی میں
پانی زیادہ ہوا مَعْنٌ جس سے نفع اٹھایا جائے۔ کم۔ زیادہ۔ آسان
مشکل۔ سب۔ چھوٹا۔ کچا چھوڑا۔ اور رنگ ہوا زمین کا صندل

دالبتہ ہے۔ اور جس کے انفصال سے فوراً موت واقع ہوتی ہے۔ مُکوک
جلا ہوں کی نال۔ جس سے کپڑا کے لیے دھاگہ بہم پہنچتا ہے۔ مکہ دستریج
کے لیے دیکھو بٹ اور دیا یہ تخت عنوان ارض القرآن، منہی الارب
میں ہے کہ مکہ کے معنی ہیں چوسنا۔ اور بڑی سے حج نکالنا۔ جب کوئی
مکہ شریف میں حج کے لیے جاتا ہے۔ اس کے پچھلے گناہ چوسے جاتے ہیں اور
وہ گناہ سے پاک ہو جاتا ہے اس لئے اس کا نام مکہ شریف ہے

مکن

- ۱-۲ وَأَمْكِنَ مِنْهُمْ
بھراس نے ان کو کپڑا دیا ۸-۷۱
۱-۳ مَا مَكَّنِي نَيْدِي رَائِي
جو مقدر دیا مجھ کو میرے رنے ۱۸-۹۲
۱-۳ مَكَّنَا لِيُوسِفَ
جگہ دی ہم نے یوسف کو ۱۲-۲۱
۱-۳ مَكَّنَّا فِي الْأَرْضِ
جمادیا تھا ہم نے ملک میں ۲-۶
۱-۳ مَكَّنَّا فِي الْأَرْضِ
ہم نے تم کو جگہ دی زمین میں ۷-۷
۳-۳ أَدَلَمُنْكَنْ لَكُمْ حَرَمًا
ہم نے جگہ نہیں دی تم کو حرمت والے ۲۸-۵۷
۵-۳ مَا لَمْ نَسْئَلْ لَكُمْ
کہ اتنا تم کو نہیں جمایا ۶-۶
(لمنعطكم)
۹-۳ وَلِيَمْكِنَ لَهُمْ دِينَهُمْ
ضرور جمادیا لگانے لیے دین ان کا ۲۳-۵۵
۱۷-۱ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ
ہمارے پاس جگہ پالی مستبر بکرہ ۱۲-۵۴
۱۷-۱ عِنْدِي الْعَرْشِ مَكِينٌ
عرش والے کے پاس درجہ پالیوالہ ۸۱-۲۰
۱۷-۱ فِي قَوْلِ رَبِّي لَأَمْلَأَنَّ
ایک جے ہوئے نکانے میں ۲۳-۱۳
۱۸-۱ اَعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ
اے قوم کام کئے جاؤ اپنی جگہ پر ۲۹-۶۰
۱۸-۱ مَكَانَ السَّبْتِ الْحَنَدِ
برائی کی جگہ حبلائی ۷-۹۳
۱۸-۱ فَخَذَ أَحَدُنَا مَكَانَهُ
سورکھ لے ایک ہم میں اس کی جگہ ۱۲-۷۸
مَكَّنَ رَبِّي مَكَانَتِي عِنْدَ الْأَمِيرِ بَلَدٍ مَرْتَبَةً
مکنیت رتسکن
مَكَّنَا الْجَرَادَ لَأَوْفَعَهَا
مکڑی نے انڈے دئے۔ یا اس کے پیٹ میں انڈے
جمع ہوئے۔ اب مکڑی کو مکنون سے مکن بولتے ہیں۔ مَكَّنَهُ
وَأَمَكَّنَهُ اس کو اس پر غلبہ دیا۔ اَمَكَّنَ الْأَمْرُ
کام آسان ہو گیا تَمَكَّنَ
عِنْدَ الْأَمِيرِ صاحب منزلت ہوا۔ مَكَّنَ مَكَّنَ
مکڑی وغیرہ کے انڈے

مکر

- ۱-۱ مَكَرَ اللَّهُ
مکر کیا اللہ نے ۳-۵۴
رَجَا زَاهِدًا عَلَىٰ مَكَرِهِمْ
مکر کیا انہوں نے ۳-۵۴
۱-۱ مَكَرُوهًا فِي الْمَدِينَةِ
مکر بنایا تم نے اس شہر میں ۷-۱۲۲
۱-۱ وَمَكَرْنَا مَكْرًا
اور ہم نے بنایا ایک فریب ۷۷-۵۰
۳-۱ وَإِذْ يَسْأَلُكَ رَبُّكَ
اور جب فریب کرتے تھے ۱۸-۳۰
۳-۱ وَيَسْأَلُكَ اللَّهُ
اور اللہ بھی داؤ کرتا تھا ۱۸-۳۰
۳-۱ وَيَسْأَلُونَكَ
اور وہ بھی داؤ کرتے تھے ۱۸-۳۰
۳-۱ لِيَمْكَرُوا فِيهَا
تاکہ حیلہ کریں وہاں ۶-۱۲۳
۳-۱ وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ
اور جو حیلہ کرتے تھے سو اپنی جان پر ۶-۱۲۳
۳-۱ مَا تَسْأَلُونَ
جو تم حیلہ بازی کرتے ہو ۱۰-۲۱
۱۵-۱ وَاللَّهُ خَيْرٌ لِّمَا كُفِّرْنَ
اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے ۳-۵۴
رَجَا زَاهِدًا عَلَىٰ مَكَرِهِمْ
تو یہ مکر ۷-۱۲۲
۲۲-۱ مَكَرُهُمْ
اپنا داؤ ۱۵-۲۶
۲۲-۱ مَكَرًا
ایک فریب ۷۷-۵۰
۲۲-۱ سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ
جب سنا عورت نے ان کا فریب ۱۲-۳۱
مَكَرَ رِيًّا مَكَرًا الرَّجُلُ
فریب دیا۔ مَكَرَ الْأَرْضِ
پانی دیا۔ مَكَرَ
اللَّهُ فُلَانًا مَزِيدًا مَكَرًا
اسے خستاب لگایا مَكَرَ التَّوْبِ
مکر سے کپڑا
رنگا (سرخ رنگ کی مٹی) مکر۔ فریب اور بدلہ فریب اور سرخ رنگ کی
مٹی۔ مَكْرَةٌ۔ تدبیر، لڑائی میں حیلہ مَكْرٌ مَكْرٌ فَا مَكَرَ مَكْرًا
مَكَرًا مَكْرًا بَرًّا فَرِيًّا
بڑا فریب اور صاحب تدبیر۔

مک

- بَطْنِ مَكَّةَ
بچہ شہر مکہ کے ۶۸-۲۴
مَكَرَ رَبُّكَ مَكَرًا وَمَكَرَ الْعَطْفَ
بڑی چوس کہ حج نکال۔ مَتَكَ
الْفَصِيلُ عَنَّا فَوْعًا أَمٍ
بچہ نے مال کے تھنوں سے دودھ چوس کر تھنوں
خالی کر دیا۔ مَكَرًا مَكَرًا
وہ حج ہے کہ پچھلے حصہ دماغ سے
پیل کر دینی کی ہڈی، فِقْرًا الظُّهُرِ
میں چلی گئی ہے۔ جس سے انسان کی حسیاتی

مُكِنَّةٌ - قوت و شدت مُكَانٌ بَكَرٍ (مفعول من كَوَّنَ) جَ امْكِنَةٌ
 امْكِنٌ جِجَ امَاكِنٍ امْكَانَةٌ - قدر منزلت و رفعت شان جَ امْكانات
 مَكِينٌ - امیر کے پاس صاحب عزت جَ امْكِنَاءٌ مُتَمَكِّنٌ جَ لَیْنٌ والا
 مُمَكِّنٌ جو آسانی سے ہو سکے۔

مکو

۱-۲۲ امْکَاءٌ وَتَصْدِیْقَةٌ سیدی بجان اور تالیان ۳۵-۸
 (صغیراً)
 مَكَارٍ مِکُو مِکَاءٌ وَ مِکُوًّا انگلی منہ میں ڈالی اور سیدی بجان مِکِیْکِیْ (ل)
 ایک فرشتہ ہے مِکُوہُ موٹی ران

ملو

۱-۷ اهل امتکنت کیا تو بھر بھی چکی ۳۰-۱۵
 ۲-۱ مَلِئَتْ حَرَسًا شَدِیْدًا بھر ہوا ہے سخت چوکی داروں سے ۸-۷۲
 ۲-۱ وَ مَلِئَتْ مِنْهُمْ رِجْبًا بھر جائے تو ان سے دہشت سے ۱۸-۱۸
 ۹-۱ لَا مَلِئَتْ جَهَنَّمَ میں ضرور بھرتی ہے دوزخ ۱۸-۷
 ۱۵-۱ فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ پھر بھرنے والے ہیں اس سے پیٹ ۶۶-۳۷
 مِلْحُ الْأَرْضِ نَهَبًا زمین بھر کر سونا ۹۱-۳
 (مقدار مایہ ملاھا)
 مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ گذرتے اس پر سردار ۳۸-۱۱
 يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ اے سردارو ۳۳-۱۲
 وَمَلَأَ رِیْبَةً اس کے سرداران کو ۸۸-۱۵
 اِلَى الْمَلَأِ طرف سرداران ۲۴۶-۲
 وَمَلَأَ اس کے سرداروں کی ۱۰۲-۷
 وَمَلَأَهُمْ اور ان کے سردار ۸۳-۱۰
 اِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى اوپر کی مجلس تک ۷-۳۷
 مَلَأَ رِیْبًا مَلَأٌ وَمَلَأَةٌ (۱) نامہ برتن بھرا وہ برتن مَلُو سے
 مَلِی رِیْبًا مَلُو سے (۱) اسے زکام ہوا مِلَادِیْلًا مَلَأًا وَمَلَأًا
 (۱) مختلف مِلَاتٌ معہ میں امتداد پیدا ہو گیا۔ امْلَاکُ اس کا سبب زکام
 بنا مِلَاکُ جو برتن میں بھرا جائے جَ امْلَاکُ اِنَّہُ یُنَاہِرُ مِلْحَ جَفِیْنِ
 وہ بے نگر ہو کر سوتا ہے المَلَاکُ جماعت، قوم، سردار جو کہ آنکھوں کو تکرار دینے کو

میلیت سے پھرتے ہیں جَ امْلَاکُ، مَلَاکُ، امْلَاکُ وہ زکام جو کہ امتلاک
 سے شروع ہوجاتا ہے مَلَاکُ دُہِدُ مَلَاکُ بَکْہَا نَامِ لِقِیْ امْلَاکُ جَ
 مِلَاکُ یعنی مقدر فلان مِلَاکُ کَسَاکُ وہ بڑا مولیٰ ہے امْتَلَاکُ
 کھانے سے معده پر ہونا۔

ملح

وَلَهْنٌ امْلِحٌ اجاج اور یہ کھاری ہے کڑوا ۵۳-۲۵
 مَلِحٌ رَمِیْلٌ مَلِحًا الطعَامُ طعام مَلِیْنٌ کیا مَلِحٌ اللہ فِیْرَ اس
 کے عیش میں برکت دے مَلِحٌ رَمِیْلٌ مَلِحٌ مَلِحٌ مَلُوْحَةٌ
 مَلَاْحَتْ مَلُوْحًا الْمَاءُ پانی نکلیں ہوا۔ اب پانی مَلِیْحٌ سے مَلِحٌ
 اس میں نمک ڈالا۔ مَلِحٌ الْمَلْحُ مَلِیْحٌ بیان کیا مَلِحٌ نمک جَ مِلَاکُ
 مِلَاْحَةٌ کشتی بانی مِلَاکُ۔ وہ ہوا جو کہ کشتی روانہ کرتی ہے مَلَاکُ
 کشتی بان یا نمک فروش

ملق

۲-۲ مِنْ امْلَاقٍ بھوک سے ۱۵۱-۶
 ۲-۲ خَشِیَّةٌ امْلَاقِیٌّ ڈر بھوک سے ۳۱-۱۷
 امْلَقٌ لا امْلَاقًا سب کچھ خرچ کیا۔ یہاں تک کہ فقیر ہو گیا۔ امْلَقَ الدَّهْرَ
 مَالًا۔ اس کے ہاتھ سے سب کچھ جاتا رہا۔ مَلَقَ امْلَقٌ رَمِیْلٌ مَلَقًا
 چا پلوسی کی۔ مَلَقَ (الثوب) دھویا۔ مَلَقَ بِالْعَصَاءِ۔ اس کو سونے
 مارا مَلَقَ۔ دوستی بہت لطف، دعا۔ مَلَقَ۔ بڑی چا پلوسی کرنے والا۔
 مِلْدَاقٌ۔ سخت فقیری۔

ملک

۱-۱ اَدْمًا مَلِکْتُمْ مَفَاتِحَ جن گھر کی کنجیوں کے تم مالک ہو ۶۱-۲۴
 ۱-۱ اَوْ مَلِکْتُمْ اَیْمَانَهُمْ یا اپنے ہاتھ کے مال باندیوں پر ۶-۲۳
 ۱-۱ مَلِکْتُمْ اَیْمَانَهُمْ یا اپنے ہاتھ کے مال ۶۱-۲۴
 ۱-۱ مَا مَلِکْتُمْ یَمِیْنَتِکُمْ جو مال ہے تیرے ہاتھ کا ۵۲-۳۳
 ۱-۱ وَمَا مَلِکْتُمْ اَیْمَانَهُمْ یا لوڈیاں جو بیٹیاں مال سے ۳-۴
 (السراری)
 ۳-۱ اَمِّنٌ یَمِیْنَتِکُمُ السَّمْعُ یا کون مالک ہے کان کا ۳۱-۱
 ۳-۱ لَا یَمِیْنَتُکُمْ مِنْہُ نہیں قدرت رکھتے ان سے ۳-۷

مَلَائِكَةُ الْمَوْتِ الَّذِي فرشتے موت کا جو ۱۱-۲۲
 لَوْ لَأَنْزَلَ عَلَيْهِ مَلَائِكَةٌ کیوں نہ اتار لیا اس پر فرشتہ ۸-۶
 وَ لَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَائِكَةً اور اگر اتاریں ہم فرشتہ ۹-۶
 مَلَائِكَةٍ كَرِيمَةٍ فرشتہ سے بزرگ ۳۱-۱۲
 وَالْمَلَائِكَةُ صَفًا اور فرشتے ہیں قطار در قطار ۲۲-۸۹
 عَلَى الْمَلَائِكِينَ در فرشتوں پر ۱۰-۲۴

رسا حرن، قول ابن عباس

قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ
 يَسْمِعُكَ
 وَمَلِيكَتِكَ
 دیکھو لو عو

مَلَائِكَةُ الْمَوْتِ الْمَلَائِكَةُ مالک ہوا۔ مَلَائِكَةُ الْمَوْتِ
 غالباً یا مَلَائِكَةُ نَفْسَةٍ۔ اپنی جان پر قابو پایا۔ تادیر ہوا۔ مَلَائِكَةُ الْمَوْتِ
 عورت سے نکاح کیا۔ مَلَائِكَةُ رَمْلَةٍ۔ عورت سے اس کا نکاح کرایا۔ مَلَائِكَةُ
 الْمَوْتِ امرہا۔ طلاق کا اختیار عورت کے ہاتھ دیدیا۔ مَلَائِكَةُ صاحب
 جِ مَلَائِكَةُ، مَلَائِكَةُ، مَلَائِكَةُ، مَلَائِكَةُ، مَلَائِكَةُ، مَلَائِكَةُ
 الدُّنْيَا۔ پاؤں، اس کا واحد مَلَائِكَةُ ہے مَلَائِكَةُ۔ فرشتہ، مَلَائِكَةُ۔ فرشتہ
 جِ مَلَائِكَةُ۔ مَلَائِكَةُ دیکھو لاک مَلَائِكَةُ۔ اللہ عزوجل اور صاحب
 جِ مَلَائِكَةُ، مَلَائِكَةُ، مَلَائِكَةُ۔ مَلَائِكَةُ الطَّيْرِ۔ مَلَائِكَةُ الطَّيْرِ۔ مَلَائِكَةُ
 جِ مَلَائِكَةُ، مَلَائِكَةُ، مَلَائِكَةُ، مَلَائِكَةُ، مَلَائِكَةُ، مَلَائِكَةُ۔ دل
 مَلَائِكَةُ جِ مَلَائِكَةُ، مَلَائِكَةُ، مَلَائِكَةُ، مَلَائِكَةُ، مَلَائِكَةُ، مَلَائِكَةُ
 سماوی پاک لوگوں کا مقام مَلَائِكَةُ جِ مَلَائِكَةُ، مَلَائِكَةُ، مَلَائِكَةُ، صاحب ملک
 بادشاہ جِ مَلَائِكَةُ، مَلَائِكَةُ، مَلَائِكَةُ جِ مَلَائِكَةُ

ملک

۳-۱ آتِ يَوْمَ هُوَ
 ۱۱-۲ فَلَمَّ لِي وَرَيْتِ
 ۱۱-۲ وَ كَيْفَ لِي الَّذِي
 عَنْ مِلَّةِ اِبْرَاهِيمَ
 فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ
 لِي مِلَّةِنَا
 کہ خود بتلاوے ۲۸۲-۲
 بتلاوے اس کا کار گزار ۲۸۲-۲
 بتلاوے وہ شخص ۲۸۲-۲
 ابراہیم کے مذہب سے ۱۳۰-۴۲
 پچھلے دین میں ۷-۳۸
 ہمارے دین میں ۸۸-۷

عورت جوان پر حکومت کرے ۲۳-۲۷
 سو تو ان کے لیے کچھ نہیں کر سکتا۔ ۲۲-۵
 میں مالک نہیں اپنے واسطے ۱۸۷-۷
 مالک روز جزا کا ۳-۱
 اے مالک ۷۷-۲۳
 مگر وہ ان کے مالک ہیں ۷۱-۳۶
 ایک بندہ پر یا مال ۷۵-۱۶
 نزدیک بادشاہ جس کا ۵۵/۵۴
 لوگوں کے بادشاہ کی ۲۰-۱۱۲
 بادشاہ پاک بہت ۱-۶۲
 بادشاہ نے کہا ۳۳-۱۲
 سو بہت اچھے اللہ بادشاہ ۱۱۴-۲۳
 بادشاہ کا پیادہ ۷۲-۱۲
 مقرر کر ہمارے لیے بادشاہ ۲۲۶-۲
 بے شک بادشاہ ۳۴-۲۷
 بنایا تم کو بادشاہ ۲۲-۶
 اپنے اعتبار سے ۸۷-۳۰
 سلیمان کی بادشاہی کے وقت ۱۰۲-۲
 اسی کی شاہی ہے ۲۴۷-۲
 اور قوت دی ہے اس کی حکومت کو ۲۰-۳۸
 نشانی اس کی حکومت کی ۲۴۸-۲
 بادشاہی آسمان اور زمین کی ۱۰۷-۲
 بخش مجھے وہ بادشاہی ۳۵-۳۸
 اور دی ہم نے انکو بڑی سلطنت ۵۳-۳
 عجائبات آسمانوں کے ۷۵-۶
 حکومت ہر چیز کی (ملک) ۸۳-۳۶

۳-۱ رَمْلَةٌ تَمْلِكُهُمْ
 ۳-۱ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ
 ۳-۱ لَا مَلَائِكَةَ يَتَّقِي
 ۱۵-۱ مَلَائِكِ يَوْمِ الدِّينِ
 ۱۵-۱ يَمْلِكُ رَفْرَشَةً
 ۱۵-۱ فَهَمُّهَا مَا يَكُونُ
 (رضا بطون)
 ۱۶-۱ عَبْدًا مَمْلُوكًا
 (رج مہالک)
 ۱۷-۱ عِنْدَ مَلِكٍ مُّقْتَدِرٍ
 ۱۹-۱ مَلِكِ النَّاسِ
 ۱۹-۱ اَلْمَلِكِ الْقُدُّوسِ
 ۱۹-۱ اَوْ قَالَ اَلْمَلِكِ
 ۱۹-۱ فَتَعَالَى اللهُ الْمَلِكِ
 ۱۹-۱ صَوَاعِمَ الْمَلِكِ
 ۱۹-۱ اَبْعَثْنَا مَلَائِكًا
 ۱۹-۱ اِنَّ الْمُلُوكَ
 ۱۹-۱ جَعَلَكُمْ مُلُوكًا
 ۲۲-۱ بِمَلِكِنَا رِيَا مِرْنَا
 عَلَى مَلَائِكِ سُلَيْمَانَ
 كَذَّ الْمَلِكِ
 شَرَدْنَا مَلَائِكَةَ
 اِنَّ آيَةَ مَلَائِكَةِ
 مَلَائِكَةِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
 (خدا عن المطر والوزن)
 هَبْنِي مَلَائِكًا
 وَ اَتَيْنَاهُمْ مَلَائِكًا
 مَلَائِكَةُ السَّمٰوٰتِ
 مَلَائِكَةُ كُلِّ شَيْءٍ (ملك)

اِنَّ مَا نَافِي مِثَّتْ كَيْدُ اَكْرَمِ لَوْطٍ اَوْ فِي تَهَارِ دِيْنٍ مِّنْ ۷-۸۸
 حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ حَبِيْبٌ تَوَابِعُ نَهْوُ لَكُمُ دِيْنِ كَا ۲-۱۲۰
 سَأَلَ رَيْبَانُ مَلَأَ الشَّوْبَ كِبْرًا سَيَأْتِي مَثَلُ الْخُبْرِ رَوَى كُوْرَمُ سُوْهُرٍ كَمَا
 سَدَّ رَيْبَانُ مَثَلًا اس كُوْرَمَالِ بِنِيْجَا مَثَلُ الْحَمُوْمِ سَجَارِ دَالِي كُو مَلَالِ
 بِنِيْجَا سَأَلَتْ مِلَّةٌ دِيْنٍ مِّنْ آيَةِ مَلَّةٌ كَرَمٌ رَاكُهُ يَأْكُمُ كُوْمَلَهُ رَجُلٌ مَلَّةٌ
 جُوَادِي مِلَّةً كَرَمٌ زَنَا رَاضٍ يُوْجِبُ مَلِي رُوهُ رَوَى كُوْرَمُ رَاكُهُ يُوْجِبُ كُنْزِ كِ
 يَسِي رَكْحِي مَلَّةٌ اَمَلْتُ رَا مِلَّةً لَّا اَوْ اَمَلْتُ اَمَلْتُ اَلْكَتَابِ
 كِتَابِ كُنْزِ كِي يَسِي كَاتِبِ سَلَا مَلِيْلَةَ اَنْدُرُوْنِي سَجَارِ سُوْكَهَا مَلَّةٌ
 طَرِيْقِ رَا رَا سَتِ دِيْنِ جِ مِلَّةً

ملي

۱-۲ اَوْ اَمَلْتُ لَهْمُ اور دیر کے وعدے کئے ۲۵-۲۷
 ۱-۲ اَوْ اَمَلْتُ لَهْمُ اور دیر کے وعدے کئے ۲۵-۲۷
 ۱-۲ اَوْ اَمَلْتُ لَهْمُ اور دیر کے وعدے کئے ۲۵-۲۷
 ۱-۲ اَوْ اَمَلْتُ لَهْمُ اور دیر کے وعدے کئے ۲۵-۲۷

۱-۲ اَمَلْتُ لَهْمُ میں نے ان کو ڈھیل دی ۲۸-۲۲
 ۲-۲ اَوْ اَمَلْتُ لَهْمُ اور میں ان کو ڈھیل دوں گا ۱۸۳-۷
 ۳-۲ اِنَّ مَا نَافِي لَهْمُ رَمَهْلٌ تو ہم حملت دیتے ہیں ان کو ۱۷۸-۳
 ۴-۲ اِنَّ مَا نَافِي لَهْمُ رَمَهْلٌ سو وہی کھوئی جاتی میں اسکے پاس ۲۵-۵
 وَاَهْجُرَنِي مِلِّيًا اور دور ہو جا میرے پاس ایک ۲۶-۱۹
 رَدُّهُرَا طَوِيلًا

مَلَا رَيْبَانُ مَلَأَ الشَّوْبَ اَوْنُ تِيْرُوْطَا مَلِي وَاَمَلْتُ اَللّٰهُ عَمْرًا اَللّٰهُ
 اس کی عمر دلا کرے اَمَلْتُ عَلِيْبَةَ اَلْكَتَابِ اسے کتاب لکھنے کا حکم دیا اور
 اس نے لکھ دیا اَمَلْتُ عَلِيْبَةَ اَلْزَمَانِ لِمَا عَرَضَ سُوَا مَلَا عُوْرَمُ اَلْكَتَابِ
 دن رات مَلِي دت عیش اور طویل زمانہ اَنْتَظَرْتُ نَهْ مِلِّيًا بَرِيْدَتِ تَك
 میں اس کا انتظار کرتا رہا اَمَلْتُ اور جو لکھا جاوے جِ اَمَالِ اَمَلِي

منع

۱-۱ مَنَعْتَنِيْ مَنَعٌ جس نے روکا ۱۱۲-۲
 ۱-۱ مَنَعْتَنِيْ مَنَعٌ اور نہیں موقوف ہوا ۵۲-۹
 ۱-۱ مَنَعْتَنِيْ مَنَعٌ تجھے کیا مانع تھا ۱۱-۷
 ۱-۱ مَنَعْتَنِيْ مَنَعٌ اور ہم نے اس لیے موقوف کیں ۵۹-۱۷

۱-۲ مَنَعْتَنِيْ مَنَعٌ روک دی گئی تم سے بھری ۱۲-۳
 ۳-۱ مَنَعْتَنِيْ مَنَعٌ اور مانگی نہیں کرتے کی چیزیں ۱-۷
 ۳-۱ مَنَعْتَنِيْ مَنَعٌ یا ان کے مجھ سے کہ ان کو بچائے ۲۱-۳
 ۳-۱ مَنَعْتَنِيْ مَنَعٌ اور نہ بچا یا تم کو ۴۳-۱
 ۱۵-۱ مَنَعْتَنِيْ مَنَعٌ بچا تو اسے نہیں انکو انکے قلعے ۵۹-۲
 ۱۶-۱ مَنَعْتَنِيْ مَنَعٌ اور نہ روکا ہوا ۵۶-۳
 ۱۹-۱ مَنَعْتَنِيْ مَنَعٌ نیکی سے روکنے والا ۵-۲۵
 ۱۹-۱ مَنَعْتَنِيْ مَنَعٌ بچنے اس کو بھلائی تو بے توفیق ہو ۱۷-۲
 مَنَعْتَنِيْ مَنَعٌ مَنَعٌ باز رکھا مَنَعٌ اپنے آپ کو روکنے والا مَنَعٌ
 دِيْنِعُ مَنَاعَةٌ زُوْرًا اور ہوا مَنِيْعٌ عَزِيْزُ الْقَدْرِ مَنَعَةٌ قُوْتٌ غَلِيْبَةٌ اور
 قلعہ جِ مَنَاعَاتٌ مَنَعَةٌ روکنے اور آپ کو بچانے کی قوت مَنَاعَةٌ
 وجود میں وہ قوت جو کہ بیماری کا مقابلہ کرتی ہے مَنَاعَةٌ جِ مَنَاعُونَ مَنَعَةٌ
 مسک بخیل مَنَعٌ مَنَاعٌ زیادہ یا سخت منع کرنے والا

من

۱-۱ لَقَدْ مَنَّ اللهُ احسان کیا ۳-۶۳
 ۱-۱ مَنَعْتَنِيْ مَنَعٌ احسان کیا ہم نے تم پر ۲۰-۳۷
 ۳-۱ وَلِيْنَ اَللّٰهُ يَسْتُ وَلِيْنَ اَللّٰهُ احسان رکھتا ہے ۱۲-۱۱
 ۳-۱ يَسْتُونَ عَلِيْكَ تجھ پر احسان رکھتے ہیں ۹-۱۷
 ۳-۱ تَسْمَعُ عَلَيَّ تو مجھ پر احسان رکھتا ہے ۲۶-۲۲
 ۱۳-۱ ذَا تَمَنَّيْتُمْ تَسْكُرُوْهُ اور ایسا نہ کر کہ احسان کرے ۴۴-۶
 ۱۳-۱ لَا تَسْتَوُوا عَلَيَّ مجھ پر احسان نہ رکھو ۹-۱۷
 ۳-۱ اِنَّ نَمَّيْتُمْ عَلَيَّ یہ کہ تم پر احسان کریں ۲۸-۵
 ۱۱-۱ قَامَنَّ اَوْ اَمَّيْكَ اب تو احسان کر ۴۸-۳۹
 (اعط)

۱۶-۱ اَجَلًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ثواب ہے جو موقوف نہ ہو ۱۱-۸
 (مقطوع)
 ۲۲-۱ مَتَا ذَا اَذَى احسان کرتے ہیں نہ سنا تے ہیں ۲۰-۲۶
 ۲۲-۱ قَامَا مَنَا بَعْدًا پھر یا احسان کیجو ۴۷-۲۲
 ۲۲-۱ يَا كَيْفَ ذَا اَذَى احسان رکھ کر یا ستا کر ۲۰-۲۶

مَنَّاة۔ ایک بت تھا کہ جسے اوس اور خزرج اور خزاعہ پوجتے تھے (شعبہ احمد)
 کہ شریف اور مدینہ شریف کے درمیان بنو خزاعہ مور بذیل کا ایک بت،
 تھا۔ المنجید اس کے معنی بالمقابل کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے بالمقابل یہ تین بت
 عورتوں کے نام دئے تھے۔ عربی میں کہا جاتا ہے: واری منّا ذاریہ۔
 میرا گھر اس کے گھر کے مقابل ہے۔

منی

- ۱-۵ مَا تَبَتُّنِي جوجا ہے ۲۲، ۵۳
 ۱-۵ اِذَا مَتَىٰ اَلْقَى الشَّيْطٰنُ جوجب لگا خیال باندھے ڈالے ۲۲-۵۲
 ۱-۵ تَتَّبِعُوا مَكَانَهُ (قدرا) دیا شیطان نے
 ۳-۲ مَا مَدَّ عُرْوَةَ جوجو تم پکارتے ہو ۵۸-۵۶

رتریقون المنی فی الاحرام

- ۹-۲ وَلَا مَنِيْنَهُمْ ان کو امیدیں دلاؤں گا ۱۱۹-۲
 ۲-۲ مِّنْ مَّنِيْنٍ يَّتَّقِي (منی سے) ٹھیک ۳۷-۷۵
 ۲-۲ مِّنْ لُّطْفٍ اِذَا مَتَىٰ بوندھنی سے جو پیکانی جاوے ۶۱۵۳
 ۳-۳ دَمِيْنِهِمْ اور ان کو امیدیں دلاتا ہے ۱۲۰، ۱۲

رنیل الامال فی الدنيا

- ۳-۵ وَلَا يَتَمَنَّوْنَ اَبَدًا اور نہ آرزو کریں گے موت کی ۷۷
 ۷۵ وَكُنْ يَتَمَنُّوْهُ اور ہرگز آرزو نہ کریں گے ۷۵-۷۵
 ۳-۵ تَتَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ آرزو کرتے تھے موت کی ۱۲۳، ۲
 (رت حذف ہے)

- ۱۳-۵ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا اور حرص مت کرو ۳۱، ۳
 ۱۱-۵ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ مانگو موت ۹۲-۲
 مِّنْ مَّنِيْنٍ منی سے ۳۷، ۷۵

- فِيْ اٰمِنِيْنَةٍ (قدرا) اس کے خیال سے ۵۲-۲۲
 اِلَّا اَمَانًا (لا کا ذی ب) سوائے بقوی آرزوؤں کے ۷۸-۲
 تِلْكَ اٰمَانِيْنُهُمْ یہ آرزوئیں ہیں ان کی ۱۱۱-۲
 (شہواتہم الباطلہ)

- ۸۰-۷۲ عَلَيْكُمْ اَلْسِنٌ وَاَلْسُوۡى تم پر من اور سلوی
 ۳۰، ۵۲ تَلَوۡنَ بِرَبِّيۡبِ الْمُنۡوِنِ ہم منتظر ہیں اس پر گردش زمانہ کے
 ۲۵-۲ مِّنْ تَبَلٍ پہلے سے
 ۲۰-۷۲ فَاَنْفَجَرَتْ مِنْهُ جھوٹ نکلے اس سے
 ۲۹-۲۸ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَا جوان دونوں سے بہتر ہے
 ۷۵-۲ كَانَ فِدْيٰنٍ مِّنْهُمُ اِک جمعت ان سے
 ۲۵-۲ نَزَعُوۡا مِنْهَا رزق دیئے جائیں گے
 ۲۶-۷۲ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُمُ ہر پہاڑ پر ان سے
 ۱۱۲-۵ وَاٰیۡةٌ مِّنْكَ اور ایک نشانی تجھ سے
 ۱۶۵-۲ اَعْتَدُوۡا مِنْكُمْ جو حد سے بڑے تم سے
 ۳۱، ۳۳ مِّنْ يَّاتٍ مِّنْكُمْ جولا ئے تم سب عورتوں سے
 ۳۸-۲ يَّٰۤاَيُّهَا مَنِيۡنُ هُدٰى ائے گی میری طرف سے ہدایت
 ۱۲۷-۲ رَبَّنَا نَقۡبَلُ مِنْكَ اے رب قبول کریم سے
 ۸-۲ مَنۡ يَقۡوَلُ اٰمِنًا بِاللّٰهِ جو کہتا ہے ایمان لائے ہم
 (موصولہ)
 مِّنْ عَمَلٍ صَالِحًا (شروط) جو بھی عمل نیک کرے ۲۶-۲۱
 وَمِمَّا رَزَقْنَاهُ مِنْ مَّا اور اس سے ہم نے لگو دیا ہے ۳۰-۲۹
 فَلْيَنْظُرِ الْاِنۡسَانُ مِمَّ كَسَبَتْ کس چیز سے پیدا کیا گیا ۵۱، ۸۶
 (استفہامیتہ)

مِنۡ مِّنۡ مِّنۡعٍ (مِنۡ اَمِّن) جس نے منع کیا
 مِّنۡ رَّيۡبٍ مِّنَّا (اسمان کیا) مِّنۡ رَّيۡبٍ مِّنَّا وَمَتَّوۡا مِّنۡ اَمۡنٍ کام
 کے پراچھا یا برابر دیا مِّنۡ جَنۡگِلٍ مِّنۡ بَنِيۡ اِسۡرَآئِیۡلَ پراوس کی طرح رات کو درختوں
 پر گرنے والے مٹی پتیر جس پر بنی اسرائیل گذارہ کرتے رہے (مشابہ تبرنجین)
 مِّنۡ وِزۡنٍ ہے جو کم شرعا ۱۸۰ مثقال ہے اور عرفا ۲۸۰ مثقال ہے۔ مِّنۡ
 مِّنۡ اِحۡسَانٍ مِّنۡوِنِ مَوۡتِ رَبِّيۡبِ الْمُنۡوِنِ گردش زیادہ مٹان بہت
 زیادہ احسان کرنا الامین اسماء الحسنیٰ اَمِنِیۡنِ اَضعیف ضد
 قوی اَمِنِیۡنِ مَقۡطُوۡع۔

منو

وَمَنَّاةُ الثَّالِثَةِ الْاٰخِرٰی اور تیسری مناۃ کچھلی ۲۰، ۲۵، ۳

۱-۲	هُوَ مَاتَ وَأَجَبِي	وہ مارتا ہے اور جلاتا ہے	۱۲-۵۴
۱-۲	تَمَامَاتُ	پھر اسے مارا	۲۱-۸
۱-۲	فَأَمَاتَهُ اللَّهُ	پھر اس کو اللہ نے	۲۵۹-۲
۱-۲	أَمْتَنَا ثَلَاثِينَ	تو نے مارے تیس دفعہ	۱۱-۴
۲-۱	أَخْرَجَهُ	تم مارے جاؤ	۱۵۷-۳
		دو دونوں طرح درست ہے	
۳-۱	يَوْمَ مَوْتِهِ	جب وہ مرے گا	۱۴-۱۹
۳-۱	فِيمَتٍ وَهُوَ كَافِرٌ	پھر وہ مر جاوے	۲۱۷-۲
۳-۱	يَوْمَ مَوْتِهِ وَهُوَ كَافِرٌ	مرتے ہیں وہ کافر ہیں	۱۷-۴
۳-۱	فَيَمُوتُوا	کہ مر جاویں	۳۶-۳۵
۳-۱	بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ	کس ملک میں مرے	۲۴-۳۱
۳-۱	أَنْ تَمُوتَ رَفْسِي	کہ مر جاوے	۱۴۵-۲
۵-۱	كَرَّمْتِ فِي مَنَامِهَا	نہیں مرقی اپنی نیند میں	۴۲-۳۹
۳-۱	وَفِيهَا تَمُوتُونَ	اور اس میں مرو گے	۲۴-۷
۳-۱	وَيَوْمَ مَوْتِ	جب میں مردن گا	۳۳-۱۹
۳-۱	نَمُوتُ وَنَجِيًا	ہم مرتے ہیں	۳۷-۲۴
۱-۱۳	فَلَا تَمُوتِينَ	کبھی نہ مرو تم	۱۳۲-۲
۳-۲	وَيُسَبِّتُ	وہ مارتا ہے	۲۵۸-۲
۳-۲	تَجْمِيَّتِكُمْ	پھر تم کو مارے گا	۲۸-۲
۳-۲	يُسَبِّتُنِي	مجھے مارے گا	۸۱-۲۶
۳-۲	وَأُمِيتُ	میں بھی مارتا ہوں	۲۵۸-۲
۳-۲	نُيْمِي	ہم مارتے ہیں	۲۳-۱۵
۱۱-۱	مُوتُوا	مر جاؤ	۳۴۳-۲
	أَدَمِنْ كَانَ مَيِّتًا	بھلا جو ہے مردہ	۱۲۲-۶
	دِيَا كَفْرٍ		
	بَلَدًا مَيِّتًا	ملک مردہ	۴۹-۲۵
	لَحْمًا خَيْرٌ مَيِّتًا	مے ہونے بھائی کا گوشت	۱۲-۴۹
	وَأَنْ يَكُنْ مَيِّتًا	اگر ہے مردار	۱۳۹-۶
	الْأَرْضِ الْمَيِّتَةِ مَيِّتًا	زمین مردہ	۳۳-۳۶

اور بہک گئے اپنے غیالوں میں ۵۷-۱۴
 راکھ باع
 لیتے بامانی کھ
 وَاَلَا مَانِي اَهْلِي الْكَيْبِ اور نہ ہی اہل کتاب کی امیدوں پر
 مینی ریمینی مینیا اللہ الخیر لفلان اسے پسند کیا۔ تَمَّتْ دَيْنِيَّتِ
 الرجل الشئ رغبت دلائی۔ مَعَى التَّطَفَّةِ۔ منی گرائی۔ اَمَعَى الدِّمَاءِ
 منی قربان گاہ میں قربانی کی اور خون گرایا۔ اَمَعَى الْحَاجِّ۔ حاجی منی میں آیا۔ اور
 ڈیر لگایا۔ اَمَعَى التَّطَفَّةِ۔ عورت سے جماع کیا۔ یہاں تک کہ رحم میں منی
 گرائی تَمَّتْ الشئ۔ خواہش کی۔ تَمَّتْ الْكِتَابِ۔ کتاب پڑھی۔ تَمَّتْ
 الرجل۔ جھوٹ بولا۔ بوند پانی جس سے رحم میں حمل قرار پاتا ہے۔ مُتَمَّتِي
 خواہش کرنے والا مَنِيَّةٌ۔ موت۔ مَنِيَّةٌ۔ مَنِيَّةٌ۔ خواہش
 اُمْنِيَّةٌ۔ اَمَانٌ وَاَمَانِي۔ خواہشات۔ جھوٹ۔ کذب۔ منی مکہ شریف
 سے طائف کی طرف جاتے ہوئے ایک مقام ہے جہاں حاجی حج سے پہلے
 مکہ شریف سے نکل کر رات وہاں گذرتے ہیں۔ پھر صبح عرفات کو جا کر حج ادا
 کرتے۔ مشعر الحرام رات گزار کر پھر منی میں آتے ہیں یہاں قیام کرتے ہیں۔
 میں دور کرتے ہیں۔ احرام اتارتے ہیں رجمی کرتے ہیں۔ ثُمَّ لِيَقْضُوا
 تَفْتَهُهُمُ وَيُؤْفُوهُمُ اُنْدَاوَمُ هُجْرُ بَيْتِ الْحَرَامِ كَالطَّوَاتِ كَرَكِ يِهَا
 واپس آن کر ۲-۳ رات پھر یہاں قیام کرتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام
 نے یہاں ہی اسمعیل کو قربانی کے لیے زمین پر گرایا تھا۔ مگر خداوند قدوس
 نے ایک بڑی قربانی کے عوض اسے آزاد کر دیا۔

موت

۱-۱	أَخَابِن مَات	پھر اگر مر جاوے	۱۴۴-۳
۱-۱	مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ	مر گئے اور کفر کی حالت میں	۱۶۱-۲
۱-۱	أَمَامَاتُوا	نہ مرتے	۱۵۶-۳
۱-۱	أَفَاثِن مَيِّت	اگر تو مر گیا	۳۴۳-۲۱
۱-۱	أَذَا مَيِّت	جب تم مرے	۳۵۱۲۳
۱-۱	مَيِّت قَبْلَ هَذَا	مرتی میں اس سے قبل	۲۲-۱۹
۱-۱	أَذَا مَامَت	جب مرا میں	۶۶-۱۹
۱-۱	أَذَا مَيِّتًا	بھلا جب ہم مر گئے	۸۲-۲۳

صَعَفَ الْمَمَاتِ دگنا موت کا ۴۵-۱۷
 وَمَمَاتٌ مَّجْرَجٌ سِينَاتٍ اور ان کی موت ۲۰-۳۵
 مَاتَ رَمِيَتْ مَوْتًا مَرَامَاتٍ الرَّيْحِ ہوا ساکن ہو گئی۔ مانتنا انداز
 آگ بھی یہاں تک کہ راکھ بھی ٹھنڈی ہو گئی۔ مَاتَ الْحَمَلِيُّ بخار کا زور کم ہو گیا۔
 مَاتَ فَوْقَ الرَّحْلِ کچا وے پر سخت بند آگئی۔ مَاتَ الشَّرُّ كَرَمِي زائل
 ہو گئی۔ مَاتَ الشَّوْبُ کپڑا پرانا ہو گیا۔ مَاتَ الطَّرِيقُ راستہ بند ہو گیا۔ أَمَاتَ
 نَفْسَهُ نفس پر تھک گیا۔ أَمَاتَ غَضْبُهُ غصہ ٹھنڈا کیا۔ أَمَاتَ الرَّجُلُ
 بچہ مر گیا۔ أَمَاتَ الشَّوْمُ مال مویشی مر گئے۔ أَمَاتَ اللَّحْمُ گوشت گل
 گیا۔ أَمِيْنَتِ اللَّفْظُ لفظ کا استعمال جاتا رہا۔ مَوْتُ أَحْمَرَ قَتْلِ مَوْتِ
 الْأَبْيَضِ طبعی موت۔ مَوْتُ الْأَسْوَدِ گلا گھوٹ کر مارا۔ میتہ مردہ

موج

۳-۱ يَوْمَئِذٍ يَسُوجُ اس دن کلبک دو سر پر گھٹے ۹۹-۱۸
 وَيَتَلَطُّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا
 وَأَادَّاعَشِيرَةٌ مِّنْهُمْ مَوْجٌ اور جب سر زائے ان کے موج ۳۲-۳۱
 وَحَالٌ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ اور حائل ہوئی دونوں میں موج ۱۱-۱۱
 مَا جَرَّ مَوْجٌ مَوْجًا وَمَوْجَانًا دَمَوْجًا الْبَحْرُ سمندر کا پانی اٹھا
 مَوْجُ الشَّبَابِ آغاز جوانی۔ مَوَاجٍ زیادہ موجوں والا۔ مَوْجَةُ السَّائِقَةِ
 اوٹنی کی تیز رفتاری۔ مَوْجِ پانی کی ٹھانڈ۔ نارا سستی کی طوف کوئی موج
 (مواج) بات مختلف ہوئی۔ اس کا واحد مَوْجَةٌ ہے

مور

۳-۱ يَوْمَ تَسُورُ السَّمَاءُ جس دن لرزے آسمان ۹-۵۲
 رَتَّ حَرَكٌ وَتَدْوٍ
 ۳-۱ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ پھر تہی وہ لرزنے لگے ۱۶-۶۷
 رَتَّ حَرَكٌ بَكَرٌ وَتَرْفَعُ نَوَاحِيهَا
 ۲۲-۱ السَّمَاءُ مَوْرًا آسمان کلبکا ۹-۵۲
 مَا رَدَّ عِوَجَ رَمُوزِ الْبَحْرِ سمندر لے موج لگائی اور بڑھا ما رَدَّ مَعَالِي
 الْأَرْضِ عِوَجَ زَمِينٍ پُرْگرا اور بھلا۔ مَا رَدَّ الدَّمَ نَوْنٌ كَرَامَاتٍ الرَّيْحِ
 التَّوَابِ ہوا لے گردا گردانی۔ مَادَاتِ الشَّيْءِ بڑی سرعت سے حرکت کر
 اور ایک طرف سے دوسری طرف گئی۔ مَوْرًا نَزَمَ جَالٌ مَوْرًا غِبَارٌ مَوْرًا جَاءَ

۳-۵ حَرَامٌ كَمَا كَانَتْ مَرْمَرًا
 ۱۷۳-۲ مَرْمَرًا أَوْ رِجْلًا
 ۳۰-۳۹ تَوَمَّرَ وَاللَّحْمُ
 ۵۶-۷ دَاسِطٌ مَرْدَةٌ شَهْرٌ
 ۳۳-۳ مَرْدَةٌ
 ۱۷-۱۴ اَوْرَثِيهِمْ وَهَمْزٌ مَرْمَرًا
 ۳۱-۱۰ اَوْرَثِيهِمْ مَرْدَةٌ
 ۳-۳۹ اَوْرَثِيهِمْ مَرْمَرًا
 ۱۵-۲۳ اَلْبَتَّةُ مَرْمَرًا
 ۵۸-۳۷ كَمَا كَانَتْ مَرْمَرًا
 ۲۸-۲ تَحْتَهُ مَرْمَرًا

رَنطَفَانِي الْأَصْلَابِ أَوْ قَلْبًا

۲۱-۱۶ مَرْمَرًا غَيْرَ أَحْيَاءٍ
 ۲۳-۳۵ وَلَا الْأَمْوَاتِ
 ۷۳-۲ مَرْمَرًا لَللَّهِ الْمَوْتِ
 ۲۶۰ کس طرح تو زندہ کر گیا مردوں کو
 ۱۱۳-۵ نکلانا تھا تو مردوں کو
 ۴۹-۳ زندہ کرتا ہوں مردوں کو
 ۱۳۳-۲ حَبِيبٌ أَلَى مَيُّوْبٍ كَوْنِ الْمَوْتِ
 ۱۲۳-۳ مَانِكُو مَوْتِ
 ۳-۲۵ نہیں اختیار رکھتے موت کی
 ۱۹-۲ ڈر موت
 ۱۵۷-۱۴ اس کی موت سے پہلے
 ۱۶۴-۲ اس کی موت کے بعد
 ۵۶-۲ تمہاری موت کے بعد
 ۵۶-۲۲ مگر پہلی موت
 ۳۵۱-۲۲ ہماری پہلی موت
 ۵۹-۳۷ ہماری پہلی موت
 ۱۶۳-۲ اور میرا مرنے

۳-۱ فَلَا تَنْفَسُ لَهُمْ صَعْدًا وَسُوءَ اٰتِي رَٰهٍ سَنُوٰرَتِي فِي ۳-۲
ریوطتون منار زھ فی الجنۃ

۱۵-۱ فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ سوکیا خوب بچھانا ہم جاتے ہیں ۲۸/۵۱

۲۵۳ تَنْهَيْدًا خوب تیاری ۱/۴۴

فِي الْكَبِدِ وَكَرْهًا جب کہ ماں کی گود میں ہوگا ۲۶-۳

(رج مہود)

الْاَرْضِ مَهْدًا اَرْضًا زین کو بچھونا ۵۳-۲

الْاَرْضِ مَهَادًا زین کو بچھونا ۶-۴۸

مِنْ جَهَنَّمَ مَهَادًا جہنم کا بچھونا ہے ۴۱-۷

بِحَفِيمٍ لَبِئْسَ الْاِمْرًا جہنم بے شک بڑا نکانا ہے ۲۰۶-۲

مَهْدًا رِيْمًا مَهْدًا الْفَرَّاشِ بستر بچھایا مَهْدًا لِنَفْسِي اپنے لیے
کمایا مَهْدًا عُدَّةً اس کا عذر قبول کیا۔ مَهْدًا بِحَيْلٍ مَهِيْدًا
خالص کھن،

مهل

۲-۱۱ آمِهْلَهْمُ رَوِيْدًا ڈھیل دے ان کو تھوڑوں کو ۱۷-۸۶

۱۱-۱۱ قَهْلٍ الْكُفْرِيْنَ سو ڈھیل دے منکروں کو ۱۷-۸۱

وَمَهْلًا مَدْقِيْلًا ڈھیل دے ان کو تھوڑی سی ۱۱-۷۲

السَّمَاءِ كَالْمِهْلِ آسمان جیسے تانا بگلا ہوا ۸-۷۰

(کنائب الفضل)

كَالْمِهْلِ يَغْلِي فِي الْبَطْنِ جیسے بگلا ہوا تانا کھولتا ہے ۲۵۱/۲۳

يَمَاءٍ كَالْمِهْلِ جیسے پیپ ۲۹-۱۸

(دحکرا لزیت)

مَهْلٌ (يَمِيْنٌ مَهْلًا وَمَهْلَةٌ وَتَهْلٌ) کام آہستہ کیا اور جھینڈی نہ کی
آمِهْلًا وَمَهْلًا الدِّينِ قرمن کی ادائیگی میں اسے حملت دی مِهْلٌ
نرمی مَهْلٌ معدنیات، جواہر، چاندی، لوہا، تانبا گدختہ اور بننے والی
گندھک اور مردہ انسان (لاش) کی آلاش (زررد آب مردہ) حضرت ابو بکر
رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے کپڑوں میں دفن کیا جائے۔ کیوں کہ نئے
کپڑے تو زردوں کے کام آئیں گے اور یہ پرانے کپڑے مٹھن زرد آب
مردہ اور مٹی کے لیے ہیں۔ مَهْلَةٌ اِسْمٌ مَهْلَةٌ رَاكِبٌ فِي مَهْلَةٍ

باقی زندہ رہ گیا ہے۔

مها

وَالْحَا مَهْمًا تَنْتَابِيْرٌ جو کچھ کہ تو ہمارے پاس لائے ۱۳۱-۷

رای کل شئی حجت بہ

اصل میں ماما ہے۔ ہہ تشبیہ کے لیے ہے (جبل اللیث) اسم شریک ہما

ظرف زمان (المنجد) نیز دیکھو بحث حروف۔

مهن

مُهْمِهَيْنِ (موسوی) جس کی کچھ عزت نہیں ۵۲-۲۳

حَلَاثٍ قَهْمِيْنِ (ذواہاتر) قسمیں کھانیا کے بے قدر کا ۱۰-۶۸

مِنْ مَاءٍ قَهْمِيْنِ ایک بے قدر پانی سے ۲۰۰-۱

مَهْنٌ رِيْمَةٌ مَهَانَةٌ حقیر ہوا، ضعیف ہوا، مہینے کی مہنت
خوار۔ ذلیل بے قدر، ماہن، نوکر، خادم۔ مَهْنٌ رِيْمَةٌ مَهَانَةٌ
مَهْنَةٌ الرَّجُلِ آدمی کی خدمت کی۔

ميدا

۳-۱ اَنْ تَمِيْدًا يَهْرُ کبھی ان کو لے کر تھک پڑے ۳-۳

۳-۱ اَنْ تَمِيْدًا يَهْرُ کبھی جھک پڑے تم لوگ کو ۱۶-۱۶

۱۵-۱ مَا يَدَّ مِّنَ السَّمَاءِ خوان بھرا ہوا آسمان ۱۲-۵

مَا دَّ (يَمِيْدًا مِيْدًا اَدَمِيْدًا) حرکت کی بے قراہ ہوا، ٹیڑھا ہوا۔ مَا دَّ
بِهَ الْاَرْضِ اسے چلایا اور وہ گر پڑا مَا دَّ الرَّجُلُ آدمی کو وار کی بیماری
ہو گئی مَا يَدُّ مِيْدًا جسے دوار کی بیماری ہو۔ مَا يَدُّ مِيْدًا
مَا يَدُّ اَتَا خوان جس پر طعام چنا گیا ہے یا صرف طعام پہنچا گیا ہے
گھوڑے دوڑانے کی جگہ مِيْدًا خوانچہ میں پر رولی ہوا۔

مير

۳-۱ فَمِيْرًا هَلْنَا رسل میں اپنے گھر کو ۲۵-۱۳

مَا رِيْمًا مِيْرًا اَمَارًا عِيَانًا اپنے گھر والوں کے لیے کھانا دیا

طعام مِيْرٌ وغیرہ کیا ہوا طعام ج مِيْرٌ مَاتَرٌ عِيَالٌ کے لیے کھانا

لَا يُوَالِحُ مِيْرًا

ميرز

۳-۱ حَتَّى يَمِيْرًا حَبِيْبًا جینک بھلا کرے ناپاک کو ۱۷۹-۳

شہد کی کھی نخلتہ عطیہ ہیبہ بخشیش، حق مہر مذہب اور دیانت داری ج نخلتہ
نخل، نخل، نخلان، عطیہ اور ہیبہ۔ نخل، دبلا پن۔

نح

لَا تَأْكُلُ مِنْهُ مَصْرًا حُونَ بے شک ہم اصلاح کر نیوالے ہیں ۲-۱۱

نخون، ضمیر تشبیہ و جمع متکلم، نیز دیکھو بحث حروف عالمہ

نخر

عِظًا مَا نَخِرُهُ کھوکھری ہڈیاں ۱۱-۴۹

ربالینہ متقنتہ

نَخِرَ لِيَنْخِرَ نَخْرًا الْعِظْمُ ہڈی پرانی اور بوسیدہ ہو گئی۔

نخل

شَاكِرَةً وَنَخْلًا میوے اور کھجوریں ۵۵-۴۸

حَقَّقْنَاهُمْ بَيْنَ النَّخْلِ اور پہنچے کر دیں انکے کھجوریں ۱۸-۳۳

وَالرَّيُّونَ وَالنَّخْلَ زیتون اور کھجوریں ۸۰-۲۹

وَالنَّخْلُ ثَمَرُ الْأَكْمَامِ کھجوریں جن کے ۵۵-۱۱

وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلِحِهَا اور کھجور نے انکے خوشے سے ۴-۹۹

وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ کھجوریں اور زراعت ۴-۱۲۱

إِلَىٰ جِدْعِ النَّخْلَةِ کھجور کے ٹدھ کے ساتھ ۱۹-۲۳

وَالزَّرْعِ وَالنَّخْلِ کستی اور کھجوریں ۱۳-۲

بِحَبَّةٍ مِّنْ نَّخِيلٍ بارغ کھجوروں سے ۲-۲۶۶

وَالنَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ کھجوریں اور انگور ۱۶-۱۱

نخل، نخیل، واحد نخل، نخیل، نخیل، نخیل، نخیل، صان اور خالص کیا
نَخْلٌ رَيْخُلٌ نَخْلٌ الدَّقِيقُ۔ آما چھانا اور چھان کو الگ کیا نخال، چھان
لَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا الْغَائِلَ الْقَلُوبِ۔ اللہ خالص نیت کے بغیر کچھ قبول نہیں کرتا

مُنْعَلٌ ج مَنَاعِلٌ۔ چھاننی، غربال

نذ

يَوْمَ النَّارِ دن ہانک پکار ۴۱-۳۲

فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ إِندَادًا اللہ کے شریک نہ بناؤ ۲۰-۲۲

رواحدانہ

نوٹ، یَوْمَ النَّارِ یَوْمَ النَّارِ کے متعلق اہل لغت بڑے مختلف ہیں

کہتے ہیں مثلاً بِسْمَلَةِ نِسْمَالَةَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَحَوْلَةَ
لاحول ولا قوة الا بالله، تَحْتَا بِلِسَانِهِ اسے زبان سے تراشا
غیبت کی ملامت کی۔ گال دی۔

نحر

۱۱-۱۱ وَأَنْتَ نَحْرٌ (نسکات) اور قرآنی کہ ۲-۱۰۸

نَحْرٌ رَيْخُلٌ نَخْرًا وَتَنْحَارًا البہیتہ۔ قرآنی کی یا گلا کا ٹا۔ یا مقابلہ کیا۔
نَحْرُ الصَّلَاةِ اول وقت نماز پڑھی۔ نَحْرُ الْمَصَلِيِّ نمازی بھجاتی بھار کر نمازیں
کھرا ہوا یا گلے کے پاس ہاتھ باندھے تنانحاراً نَحْرًا یعنی رانی میں ایک دوسرے
سے چمٹ گئے انتحار الرجل۔ خود کشی کی نَحْرٌ عَلَى الظَّرْفِ نَحْرًا۔ تا بعداری کی
نَحْرًا جُجُورًا اعلیٰ الصدرا نَحْرًا نَهَاد۔ دن کا اول حصہ یَوْمَ النَّحْرِ
ار ذوالحجۃ منجزل۔ قرآن گاہ

نحس

فِي يَوْمِ نَحْسٍ ایک نحوست کے دن ۵۳-۱۹
فِي آيَاتِهِ رَحِمَاتٍ کئی دن جو مصیبت کے تھے ۲۱-۱۶
وَنَحَّاسٌ اور دھواں طے ہوئے ۵۵-۳۵
نَحْسٌ (نَحْسٌ نَحَّاسٌ نَحْسٌ نَحَّاسٌ نَحْسٌ نَحَّاسٌ) الرجل
آدمی بد قسمت ہوا۔ اب وہ آدمی نَحْسٌ، نَحْسٌ، نَحْسٌ، نَحْسٌ، یَوْمِ نَحْسٍ
نَحْسٌ، نَحْسٌ، نَحْسٌ، نَحْسٌ، نَحْسٌ، نَحْسٌ، نَحْسٌ، نَحْسٌ، نَحْسٌ، نَحْسٌ
اس پر ظلم کیا۔ آنَحْسَتِ النَّارُ اگ کا دھواں زیادہ ہوئے نَحْسٌ صد سعدا
ج نحس، آنَحْسٌ، تکلیف، ظلم، دکھ، درد ہوا، غبار، نَحْسَانٌ۔ زحل، مریخ
سَعْدَانٌ مشتری و زہرہ نَحْسٌ۔ ہر قمری ماہ کی آخری تین راتیں نَحْسَانٌ۔
اگ، دھواں جس میں شعلہ نہ ہو۔ طبیعت

نحل

أَوْحَى رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ اور حکم دیا تیرے رب نے شہد کی کھی ۱۶-۶۸
صَدَقْتَنِي بِنَخْلَةٍ مَہران کے خوشی سے ۳-۳
رَعْنٌ حَلِيبٌ نَفْسًا

نَحْلٌ رَيْخُلٌ نَخْلًا الرجل آدمی کو کچھ دیا نَحْلٌ السَّلَاةُ عورت کو حق مہر
وہ اسم نَحْلٌ ہے نَحْلٌ رَيْخُلٌ وَنَحْلٌ رَيْخُلٌ وَنَحْلٌ رَيْخُلٌ
چسپا۔ بیماری یا تھکان کی دبر سے اس کا وجود لاغری ہو گیا۔ نَحْلٌ وَاوَدَّ نَحْلَةً

نتی اللرب ولا التنادا التنادا مشد و محفف دونوں لایا ہے صاحب
 صراح کہتا ہے کہ یہ قرأت بھی درست ہے۔ معانی کے لحاظ سے یہ نادر
 مناسب ہی نہیں بلکہ انب ہے حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ لوگ المکرر
 سے نفرت کریں گے اور بھائی گے الاخذ ببعضہم لبعض عدو
 یوم یفر المرء من اخیبر، نداء یبئ نداء اوتد اوتد و ادا
 نداء ادا، سخت نفرت کی اور بھائی گا۔ نداء اس کی مخالفت کی۔ تناد القوم
 تنافروا یوم التناد و یوم التناد، یوم القیمۃ المنجد) شاہ صاحب
 فرماتے ہیں کہ اس مومن کو بد رعبہ الہام یہ بتایا جا چکا تھا۔ کہ کچھ عرصہ کے بعد وہ لوگ
 اور اس کے ساتھی بحیرہ تلزم میں غرق ہوں گے، اور وہاں ان کی ہانک بجا ہوگی۔ اس سے
 اگر عذاب دینا بھی مراد لیا جائے تو درست ہے۔ نداء ادا۔ نظیر۔

ندم

۱۵-۱ فی انفسہم نداء مین اپنے جی میں کھپتانے ۵۲-۵
 ۱۵-۱ کاصبح من اللد مین لگا کھپتانے ۳۱-۵
 ۲۲-۱ واسر والندامة چھے چھے کھپتائیں گے ۵۴-۱۰
 ندم ریندم ندم ماوند امامہ و ندم شرمندہ ہوا، نادمہ
 نادمون و ندامہ ندمیج ندامہ ندامہ رفیق رہا بھی۔

ندو

۱-۴ نادى اصحاب الجنة اور پکاریں گے جنت والے ۴۴-۴
 ۱-۴ نادى اصحاب الكعاب اور پکاریں گے اعوان والے ۴۸-۴
 ۱-۴ نادى اصحاب النار اور پکاریں گے دوزخ والے ۵۰-۴
 ۱-۴ و نادى فرعون اور پکارا فرعون نے ۵۱-۴
 ۱-۴ فتادى بنى الظلمت پھر پکارا اندھیروں میں ۸۷-۴
 ۱-۴ اذ نادى ربه جب پکارا اسکو اسکے رب نے ۱۶-۴
 ۱-۴ فتادهم من تحتها آواز دی اس کو نیچے سے ۴۴-۱۹
 ۱-۴ ناداهما ربهما پکارا ان کو ان کے رب نے ۲۳-۴
 ۱-۴ نادانا نوح پکارا ہمیں نوح نے ۷۵-۴
 ۱-۴ نادوا اصحاب الجنة اور پکاریں گے جنت والے ۴۶-۴
 ۱-۴ فتادوا اصحابهم پھر پکارا انہوں نے اپنے ساتھی کو ۴۵-۴
 ۱-۴ و نادوا يا مالك اور پکاریں گے اے مالک ۴۶-۴

۱-۴ فتادته الملائكة پھر پکارا اس کو فرشتوں نے ۳۹-۴
 ۱-۴ اذ نادىم ردعتم اور جب پکارا تم نے ۵۸-۵
 ۱-۴ اذ نادينا جب ہم نے پکارا ۴۶-۲۸
 ۱-۴ و نادينا ان ياربنا انهم اور پکارا ہم نے اسے اے پرہیزگار ۳۷-۳۷
 ۱-۴ و نادينا اور ہم نے پکارا اسے ۵۲-۱۹
 ۱-۶ فتادوا مصيحين اکیڈ و برے کو بلایا انہوں نے ۶۸-۶۸
 ۲-۴ نودى يا موسى آواز دیا گیا اے موسیٰ ۲۰-۱۱
 ۲-۴ نودى يا صلوة پکارا گیا نماز کے لیے ۶۲-۶۲
 ۲-۴ و نودوا ان اور پکارے جاویں گے ۷۳-۷۳
 ۳-۴ ينادى للذليان دعوت دیتا ہے ایمان کی ۳-۱۹
 (رب دعوا)

۳-۴ يوم ينادى المناد جس دن پکارے ۵۰-۴
 ۳-۴ و يوم يناديهم اور جس دن پکارے گا ان کو ۲۸-۶۲
 ۳-۴ ينادونهم وہ ان کو پکاریں گے ۵۷-۱۲
 ۳-۴ ينادونك من وراء تجھے پکارتے ہیں ۲۹-۴
 ۴-۴ ينادون پکارے جاویں گے ۱۰-۴
 ۱۱-۴ يقول نادوا کہے گا پکارو ۱۸-۵۳
 ۱۵-۴ اسمعنا مناديا سن ہم نے ایک پکارنے والا ۳-۱۹
 ۱۵-۴ رينادى المناد پکارنے والا ۵-۴
 احسن نديا اور کس کی اچھی گئی ہے مجلس ۱۹-۷۳
 فليدع ناديه سوچا ہے بلانے اپنی مجلس کو ۹۶-۷۳
 فى نادىك المنكر اپنے مجلس میں برا کام ۳۹-۲۹
 ۲۲-۴ و نادى اور پکارنے چلانے کو ۲-۱۷

ندو اذ نادى القوم مجلس میں حاضر اور اگھے ہوئے ندا القوم مجلس
 میں انکو بلایا نادى و نادى اللجل پکارا اور مجلس میں بٹھایا
 نادى بيتره بھید کھول دیا نادى الطريق راستہ بتایا نادى بارش
 شتم ج اندا و ندا آواز ندادہ۔ ہم سے جماعت اور مجلس اور شور نادى
 ج اندا يتر مجلس جب تک بیٹھی رہے نادى مؤنث ج ناديات نادى
 يوم القيمه لاد يكونند نادى الشوق جعلك ناديا يوم التناد لاد يكونند

کذا العدد قریش کا ایوان پارلیمنٹ جو قسطنطنیہ میں تھا اور قریش کا مشورہ کا تھا
 یہاں ہی حضور کے متعلقہ کو غلبے ہوئی تھیں یہی جگہ ہے جہاں قریش نے حضور کے قتل کا
 فیصلہ کیا اور یہاں ہی گیا خدا کی شان میں آدمی اس مجلس میں شریک تھے اللہ میں مانگے گئے
 یہ باقی ہو چکے تھے وہ وقت اس لیے کہ ان کی قسمت میں مسلمان ہونا لکھا تھا اب جبکہ
 منقہ منقہ ہے جہاں اب لاکھوں خلقت نبی پر سلوات بھیجتی ہے اور وہی قرآن
 میں کا سننا قریش کو ناگوار تھا۔ ہزاروں کی تعداد میں پڑھا جاتا ہے۔

نذر

- ۱-۱ اَوْتَدَّ رُحْمًا
- ۱-۱ نَذَرْتُ لَكَ
- ۱-۱ اِنِّي نَذَرْتُكَ لِلرَّحْمٰنِ
- ۱-۲ اِذَا نَذَرَ رُحْمًا
- ۱-۲ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا
- ۱-۲ رَحْمَةً
- ۱-۲ مَا نَذَرْتُمْ
- ۱-۲ اَنْذَرْتُمْ رُحْمًا
- ۱-۲ اَنْذَرْنَا كَيْدًا
- ۲-۴ مَا نَذَرَ اَبَادَهُمْ
- ۲-۲ رَمَانِذِرًا هَرَوًا
- ۳-۲ وَيُنذِرُ الْكَافِرِينَ
- ۳-۲ لِيُنذِرَ بَأْسًا
- ۳-۲ لِيُنذِرَ كَذِبًا
- ۳-۲ وَيُنذِرُ رُحْمًا
- ۳-۲ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ
- ۳-۲ لِيُنذِرُوا الْكَافِرِينَ
- ۳-۲ اِنَّمَا نُنذِرُ مِنَ
- ۳-۲ لِيُنذِرَا مَآلِكُ الْقُرَى
- ۵-۲ اَمْ لَمْ نُنذِرْهُمْ
- ۳-۲ اَنْذِرْكُمْ يٰ اَيُّهَا
- ۳-۲ اَلَا نُنذِرُكُمْ
- ۲-۲ يٰ اَقْرَبَ رُحْمًا
- ۲-۲ اَنْذِرْكُمْ يٰ اَيُّهَا
- ۲-۲ اَلَا نُنذِرُكُمْ

- ۳-۲ اِنَّمَا نُنذِرُ
- ۳-۲ وَيُنذِرُكُمْ
- ۱۱-۲ اِنَّا نُنذِرُكُمْ
- ۱۱-۲ اَنْذِرُوا
- ۱۱-۲ اَنْذِرُوا

راخو خدا الکفرین

- ۵-۲ اِنَّمَا اَنْتَ مُنذِرٌ
- ۱۵-۴ اَلَا لَهَا مُنذِرُونَ
- ۱۵-۲ وَمُنذِرِينَ
- ۱۶-۲ عَاقِبَةُ الْمُنذِرِينَ
- ۱۶-۲ مَطَرُ الْمُنذِرِينَ
- ۱۷-۱ يَسِيرًا وَنَذِيرًا
- ۱۷-۱ مِنْ بَشِيرٍ وَنَذِيرٍ
- ۱۷-۱ وَنَذِيرًا
- ۱۹-۱ الْاٰلِيَّتِ وَالنَّذْرِ
- ۱۹-۱ عَذَابِي وَنَذَارِ
- ۲۲-۱ عَذْرًا اَوْ نَذَارًا
- مِنْ نَذْرِ
- يُؤْفُونَ بِالنَّذْرِ
- وَالْيَوْمِ نُنذِرُهُمْ

رہدایا والضحایا

نَذَرَ دِيْنًا نَذَرَ دِيْنًا نَذَرَ دِيْنًا
 وَنَذَرَ دِيْنًا نَذَرَ دِيْنًا نَذَرَ دِيْنًا
 ج نَذَرَ دِيْنًا نَذَرَ دِيْنًا

نزع

- ۱-۱ وَنَزَعْنَا مِنْكُمُ
- ۱-۱ وَنَزَعْنَا مِنْكُمُ

ان بصر ذك عما صرت بسا

- ۱-۲۲ من الشیطان نزغ و تجھ کو شیطان کی بھڑپ
- ۲-۲۰ نزغ رینزع نزغاً افسدہ، حنک، نزغ رینزع نزغاً ہاتھ سے یا تیر سے مارا۔ نزغ نج نزغات۔ فساد کرنا۔ تباہی میں ڈالنا۔ شمشی ڈالنا۔

نزغ

- ۳-۲ ولا یزفون اور نہ بکواس کریں ۱۹-۵۶
- ۴-۲ ولا ھم عنہا یزفون اور نہ اس کو پی کر سکیں ۳۷-۳۷

(ریکروت)

نزغ رینزع نزغاً الماء البئر کنوں کا سب پانی نکال لیا انزل الدم نشر لگا کر زیادہ خون نکالا نزغ ماء البئر سب پانی نکالا گیدا نزغ الرجل اس کی عقل چلی گئی۔ نزغ فی الخصومة دلیل ٹھکرادی گئی۔ نزغ الدم سیلان خون

نزل

- ۱-۱ نزل ببالروح الامین لیکر اترا ہے اس کو فرشتہ ۱۹۳-۲۶
- ۱-۱ وبالحق نزل اور حق کے ساتھ اترا ۱۵-۱۷
- ۱-۱ فاذا نزل بساخرہم جب اترے گی انکے میدان میں ۱۷-۳
- ۱-۱ وما نزل من الحق اور اترے ہے سچا دین ۱۶-۵۷
- ۱-۲ یما انزل اللہ اتارا اللہ نے ۹-۴
- ۱-۲ انزل من السماء اتارا آسمان سے ۲۲-۲
- ۱-۲ انزل الذین اور اتار دیا ان کو ۲۶-۳۳
- ۱-۲ انزلہ اس کو اتارا ۱۶۵-۲
- ۱-۲ انزل انک الکتب اتاری تیری طرف کتاب ۷-۳
- ۱-۲ وانزل لکم من الانعام اتارے تمہارے لیے جو یا ۵-۳۹
- ۱-۲ یما انزلت جو تو نے اتارا ۵۳-۳
- ۱-۲ یما انزلت الی اتارے میری طرف ۲۲-۲۸
- ۱-۲ انزل لکم من المیزان کیا تم نے اتارا اس کو ۶۹-۵۶
- ۱-۲ وامنوا بما انزلت جو اتاری میں نے ۲۱-۲
- ۱-۲ وانزلنا الحدید اور ہم نے اتارا الحویا ۲۵-۵۷

(اخرجنا من المعادن)

- ۱-۱ اور جدا کر لیں گے ہم ہر قسم ۴۵-۱۸
- ۱-۱ پھر وہ پھین لیں اس سے ۹-۱۱
- ۱-۶ پھر بھگڑے اپنے کام پر ۶۶-۲۰
- ۱-۶ پھر اگر بھگڑا پڑو تم ۵۹-۲

(اختلفتم)

- ۱-۶ اور کام میں بھگڑا ڈالا ۱۵۲-۳
- ۱-۶ اور بھگڑا ڈالتے تم کام میں ۴۳-۸
- ۳-۱ سارو لے ان میں ۲۶-۷
- ۳-۱ اکھاڑ مار لوگوں کو ۲-۱۵

(تقلعہم من حفرا الارض)

- ۳-۱ سلطنت پھین لیوے ۲۶-۳
- ۹-۱ پھر جدا کریں گے ہم ۶۹-۱۹
- ۹-۲ پھر چاہیے کہ تجھ سے بھگڑے ۶۷-۲۲
- ۳-۶ جب بھگڑا رہے تھے ۲۱-۱۸
- ۳-۶ بھپٹے ہیں وہاں پیالہ ۴۳-۵۲

- ۳-۶ اور آپس میں نہ بھگڑو ۲۲-۸
- ۱۵-۱ قسم ہے کھیت لانیوالوں کی ۱-۷۹
- ۱۹-۱ کھینچ لینے والی کلیجہ ۱۶-۷۰
- نزغ رینزع نزغاً اکھاڑو نزغ الامیر العامل بر طرف کیا، معزول کیا
- نزغ الشمس سورج غروب ہو گیا نازع دنیا غما موت کے قریب ہوا۔
- تنازع، اختلاف، نزاع، نزاع، منازعہ۔ جان نکلنا اور بھگڑا نزاع
- بھگڑا نزیعہ۔ وہ عورت جو کہ غیر خاندان میں یا ہی جائے نزاع اکھرا

نزیع۔ پیدلی

نزغ

- ۱-۱ ان نزغ الشیطان بھگڑا ڈال چکا تھا ۱۰۰-۶۲
- ۳-۱ راغوی بیہم وانسا
- ۳-۱ بیزغ بیہم
- ۹-۱ واما یزغک اگر ابھارے ۲۰-۱۷

۲۲۲۲۶	اترے ہیں	۳-۵ تَنْزِيلٌ عَلَىٰ كُلِّ	۵۷-۲	اتار تم پر	۱-۲ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ
۳۰۱۳۱	اترے میں ان پر فرشتے	۳-۵ نَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةَ	۵۱-۲۹	اتاری مجھ پر کتاب	۳-۲ أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
۴-۹۷	اترے میں فرشتے	۳-۵ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ	۱۷۵-۲	اتاری کتاب	۱-۳ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ
		رأيت حذف ہے	۷۰۷۷	اتارا اللہ نے	۱-۲ مَا نَزَّلْنَا
۶۴-۱۹	ہم نہیں اترتے	۳-۵ وَمَا نَزَّلْنَا	۹۷-۲	اس کو اتارا	۱-۳ فَآتٰهُ تَوْرٰهُ
۱-۳۰۲	یہ کہ اترے تم پر	۴-۳ اَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ	۱۰۲-۱۶	اتارا اس کو پاک فرشتہ نے	۱-۳ نَزَّلْنَا مِنْ مَّوٰجِہِ الْقُدٰسِ
۹۳-۳	نازل ہونے تورات	۴-۳ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰهُ	۲۳-۲	اتارا ہم نے اپنے بندہ پر	۱-۳ نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا
۱۱۳-۵	اتار ہم پر	۱۱-۲ اَنْزِلْ عَلَيْنَا	۱۱۱-۶	اگر ہم اترتے	۱-۳ وَلَوْ اَنَّآ نَزَّلْنَا
۲۹-۲۳	اتار مجھ کو	۱۱-۲ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا	۸۷۲۰	اتار ہم نے تم پر	۱-۳ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْمُنَّ
۶۹-۵۶	یام ہمیں اتارنے والے	۱۵-۲ اَمْرَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ	۲۱-۲۰	نہیں کے کہ اترے شیطان	۱-۵ وَمَا نَزَّلَتْ بِرِ الشَّيْطٰنِ
۳۴-۲۹	ہم اتارنے والے ہیں	۱۵-۲ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ	۴-۲	جو اتاری ہوئی ہے	۲-۲ مَا اَنْزِلَ اِلَيْكَ
۲۸-۳۶	ہم میں اتارنے والے	۱۵-۲ وَمَا نُنَزِّلُ	۷۲-۳	جو اترا مسلمانوں پر	۲-۲ اَنْزِلَ عَلَى الْكٰفِرِ اٰمَنُوْا
	میں خوب طرح اتارنا ہوں	۱۵-۲ اِنَّا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ	۶۵-۳	اور نہیں اتاری تورات	۲-۲ وَمَا اَنْزَلْنَا التَّوْرٰهَ
۱۱۵-۵	میں اتاروں کا تم پر	۱۵-۲ اِنَّا اِلٰهِيْ مُنْزِلُهَا عَلَيْكُمْ	۸۷	اتاری جاتی ہے تیری طرف	۲-۲ اِذَا اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ
۱۲۴-۳	اتارے ہوئے فرشتوں کے	۱۹-۲ مِّنْ اٰمٰنٍ كَتَبْتَ مُنْزِلِيْنَ	۳۷-۶	کیوں نہ اتارا گیا	۲-۳ لَوْلَا نَزَّلْنَا عَلَيْهِ
۲۹-۲۳	اترا ہے برکت والے	۱۷-۲ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا	۶-۱۵	اترا اس پر قرآن	۲-۲ نَزَّلْنَا عَلَيْهِ الدِّكْرَ
۱۱۳-۶	اترا ہے	۱۷-۲ مُنْزَلًا مِّنْ رَّبِّكَ	۲۵۰۲۵	اتریں فرشتے	۲-۳ وَنَزَّلْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ
	مقرر کیں اس کے لیے منزلیں	۱۸-۱ فَخَدَّرٰهُ مَنَازِلَ	۴-۵۶	جو اترا تارے آسمانوں سے	۳-۲ وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ
۳۹-۲۶	مقرر کیں ہم نے منزلیں	۱۸-۱ فَخَدَّرٰهُ مَنَازِلَ	۹۲-۶	میں اب اتاروں گا	۳-۳ سَاٰنِزِلُ مِنْهُ
۱۳-۵۳	اترا نا ایک دفعہ اور	۲۲-۱ نَزْلًا اٰخِرٰی	۹۰-۲	اتارے اللہ	۳-۳ اَنْ يُنَزَّلَ اِلَيْكَ
۲-۳۷	اترا نا کتاب کا	۲۲۳ نَزْلًا اِلَيْكَ	۴-۳۱	بھیجتا ہے بارش	۳-۳ يَنْزِلُ اِلَيْكَ
۹۲-۲۶	وہ اترا ہوا ہے	۲۲-۳ وَرٰسٰہُ كَتَبْتَ نَزْلًا رَّبِّ	۱۱۲-۵	اتارے ہم پر	۳-۳ اَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْنَا
۱۰۶-۱۷	اتارا ہوا	۲۲-۳ تَنْزِيْلًا	۲-۱۶	اتار تارے فرشتے	۳-۳ يَنْزِلُ الْمَلٰٓئِكَةَ
۵۶-۵۶	یہ ہے ہماری	ہٰذَا نَزَّلْنٰهُ لِقَوْمِ الدِّیْنِ	۸۱-۶	اتار تار تم پر	۳-۳ مِّنْ نَّذْلٍ بِرِ عَلَيْكُمْ
۹۳-۵۶	ہماری گرم پانی سے	نَزْلًا مِّنْ حَمِيْمٍ	۱۱-۸	نہیں ہم اتارتے فرشتے	۳-۳ مَا نُنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ
۱۹۸-۳	ہماری اللہ کی طرف سے	نَزْلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	۲۱-۱۵	اور ہم نہیں اتارتے اس کو	۳-۳ وَمَا نُنَزِّلُ
۱۰۸-۱۸	فردوس ہماری	الفردوس نزلا	۱۲-۶۵	اترا ہے اس کا حکم	۳-۵ يَنْزِلُ الْاٰمُرُ
	اترا پہ اتارا نزل عن الجن	نزل پہ اتارا نزل عن الجن	۲۲۷-۲۶	کس پر اترتے ہیں شیطان	۳-۵ عَلٰی مَنْ نَزَّلَ الشَّيْطٰنِ
	چھوڑا (۲) نزل رنزل نزل مسافر وار (۳) نزل رنزل نزل (۴) نزل				(رأيت حذف ہے)

نسک

- ۱- اِسْتَسْبَغُوا نِسَاكُكُمْ
 ۶۴-۲۲ وہ اس طرح کرتے ہیں بندگی
 رعا مملون بر
 اِنَّ هَذَآ اِيَّيْ دَسْتِكُمْ
 ۱۶۳-۶ میری نماز اور میری قربانی
 اَوْ نِسَاكُكُمْ
 ۱۹۶-۲ یا قربانی
 مَنَّكَ
 ۶۶-۲۲ براہ بندگی کی
 مَنَّا سَكُكُمْ
 ۲۰۰-۲ اپنے حج کے کام
 رعبادات حجاج
 وَ اِيَّا مَنَّا سَكْنَا
 ۱۲۸-۲ قاعدے حج کرنے کے
 رشرائع عبادتنا

نَسَكُ رَيْبِكُمْ نَسَاكُكُمْ نَسَاكُكُمْ نَسَاكُكُمْ نَسَاكُكُمْ
 آدمی عبادت گزار پر پیرگار ہوا نَسَاكُكُمْ اِنَّكَ قَرَابَانِي دَعَا لِدَعَا لِي كِي رَضَا
 حاصل کی نَسَاكُ الثَّوْبِ كِطْرًا وَ صُورًا كِطْرًا وَ صُورًا كِطْرًا وَ صُورًا كِطْرًا
 نَسَاكُكُمْ اور مناسک ہوا نَسَاكُكُمْ نَسَاكُكُمْ نَسَاكُكُمْ نَسَاكُكُمْ نَسَاكُكُمْ
 رضامندی کے لیے ہے۔ ذبیحہ۔ نَسِيكٌ یونہی چاندی۔ نَسِيكَةٌ ذبیحہ۔
 نَسِيكٌ عابد و زاہد ہے نَسَاكُكُمْ مَنَّكَ مَنَّكَ مَنَّكَ مَنَّكَ مَنَّكَ
 النِّسَاكُ، مذاہج حج مناسک، مناسک الحج۔ حج کی عبادات

نسل

- ۳-۱ مِّنْ كُلِّ حَدَابٍ يُّنْسِلُونَ
 ہر اونچائی سے پھلتے ہوئے
 (سیرعون) آویں
 ۳-۱ اِلَى رَبِّهِمْ يُّنْسِلُونَ
 اپنے رب کی طرف پھیل پھیل گئے
 ۵۱-۳۶ جَعَلَ نَسْلَهُ
 بنائی اس کی اولاد
 ۸-۳۲ يَهْلِكُ الْخَرَقُ وَالنَّسْلُ
 کمینیاں اور جانیں
 ۲-۵-۲ نَسْلٌ رَّيْسُ نَسْلٍ الْوَلَدِ لَوْ كَانَتْ نَسْلُ الرَّجُلِ
 اولاد زیادہ ہوئی
 نَسْلٌ رَّيْسُ نَسْلٍ نَسْلًا وَ نَسْلًا نَسْلًا نَسْلًا نَسْلًا نَسْلًا نَسْلًا
 نوالد و نسل خلق اولاد نسو لے وہ جانور جو کہ نسل کشی کے لیے
 رکھا جائے نسل بھنوں سے خود بخود بننے والا دودھ

نسو

۳۰-۱۲ وَقَانَ نِسْوَةٌ
 کہا عورتوں نے

مَا يَأْتِي النِّسْوَةَ

- کیا حقیقت ہے ان عورتوں کی
 ۱۱-۲۹ وَلَا نِسَاءً مِّنْ نِّسَاءِ
 نہ عورتیں عورتوں سے
 ۲۵-۲۸ وَ نِسَاءً مُّؤْمِنَاتٍ
 مومن عورتیں
 ۱-۲ رِجَالًا وَ نِسَاءً
 مرد اور عورتیں
 ۱۱-۴ اِنَّ كُنَّ نِسَاءً
 اگر ہوں عورتیں
 ۳۰-۳۳ لِيُنْسَأَنَّ النِّسْوَةَ
 اسے نبی کی بی بی
 ۲۳۵-۲ مِّنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ
 پیغام نکاح ان عورتوں کے
 ۳۱-۲۴ عَلٰى عَوْدَاتِ النِّسَاءِ
 عورتوں کے بھید کو
 ۲۲۳-۲ نِسَاءً كُفْرًا
 تمہاری عورتیں
 ۱۸۴-۲ اِلَى نِسَاءِ كُفْرًا
 تمہاری عورتوں کی طرف
 ۲۲۶-۲ مِّنْ نِّسَاءِهِمْ
 ان کی عورتوں سے
 ۳۱-۲۴ اَوْ نِسَاءِ هُنَّ
 یا اپنی عورتوں سے
 ۶۱-۳ نِسَاءً نَارًا وَ نِسَاءً كُفْرًا
 ہماری عورتیں تمہاری عورتیں
 نِسَاءٌ عورتیں اس کا واحد نہیں ہے۔ نِسَاءٌ ایک رگ ہے ٹخنہ کے پاس
 جب اس میں درد ہوتا ہے تو آدمی لنگرا کر چلتا ہے۔ اور سخت درد ہوتی ہے
 حکمت میں اسے عرق النساء کہتے ہیں۔ اور جس کو عرق النساء ہو اس کو عربی میں
 مَنَسْوًا کہتے ہیں۔ نسوۃ۔ دودھ کا ایک گھونٹہ نسوۃ، نِسَاءٌ نِسْوَانٌ
 جمع ہے عورت کے لیے اس کا واحد کوئی نہیں ہے نَسَاكُكُمْ نَسَاكُكُمْ الرَّجُلِ
 آدمی نے کام چھوڑا۔ اُنْسَاءٌ۔ اس سے کام چھڑا لیا۔

نسی

- ۱-۱ وَ نَسِيَّ خَلْقَهُ
 بھول گیا اپنی پیدائش
 ۴۸-۳۶ ۱-۱ وَ نَسِيَّ مَا قَدَّمَتْ
 بھول گیا
 ۵۸-۱۸ ۱-۱ فَ نَسِيَّ رَتْرًا عَمْرًا
 پھر بھول گیا
 ۱۱۵-۲ ۱-۱ فَ نَسِيَّ بَنِيَّ
 سو وہ بھول گیا ان کو
 ۶۴-۹ رَتْرًا مِّنْ لُّطْفِهِ
 رتروں میں لطف سے
 ۶۲-۱۸ ۱-۱ نَسِيَّ حَوْرًا
 دونوں بھول گئے اپنی چھلی
 ۶۸-۹ ۱-۱ نَسُوْا لِلّٰهِ رَتْرًا طَاعِنًا
 بھولے اللہ کو
 ۱۸-۲۵ ۱-۱ نَسُوْا لِلّٰهِ كَذْرًا
 بھلا بیٹھے تیری یاد
 رتروں کو الموعظتہ

۱-۱ وَكَسُوا حَظًا
رترو کا حظا

۱-۱ إِذَا نَسِيتَ
جب تو بھول جائے

۱-۱ فَتَبَيْتَهَا رَتْرَكَهَا
تو نے اسے بھلا دیا

۱-۱ كَمَا نَسِيتُمْ
جیسے تم بھول گئے

۱-۱ نَسِيتُ الْحَوْتَ
میں بھول گیا تھپی

۱-۱ إِنْ نَسِيتَا
اگر تم بھول گئے

۱-۱ إِنْ نَسِيتُمْ رَتْرَكَتُمْ
تم نے تم کو بھلا دیا

۱-۲ كَانَسَاةَ الشَّيْطَانِ
بھلایا اس کو شیطان نے

۱-۲ كَانَسَهُمَا نَفْسُهُمَا
بھلایا انہوں نے اپنی جانوں کو

۱-۲ وَمَا آتَيْنِيهِ
اور نہیں بھلایا مجھے

۱-۲ حَتَّى اسُو كَوْمٍ ذُرِّيَّتِي
یہا تک کہ بھلائی تم نے میری

۳-۱ رَايَسِي
اور نہیں بھولتا

۳-۱ وَلَا تَنْسَنَ صَيْبِكَ
نہ بھول اپنا حصہ

(ترك)
سو تو نہ بھولے گا

۳-۱ فَلَا تَنْسَى
بھول جاتے ہو

۳-۱ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ
اور بھول جاؤ

(تركونها)
نہ بھولو احسان کرنا

۳-۱ وَتَنْسَوْنَ رَتْرَكَوْنَ
ہم اتہیں بھلا دیں گے

۳-۱ وَلَا تَسْأَلُوا الْفَضْلَ
رترو کہہ فی النار

۳-۱ قَالِيَوْمَ تَنْسَهُمُ
اور بھلا دیں ہم

رترو کہہ فی النار
ابن کثیر نے اس کو نسا میں درج کیا ہے دیکھوں میں بمعنی تاخیری

۳-۲ أَوْ نَسِيَهَا رَتْرَكَهَا
اگر بھلائے تجھ کو شیطان

۳-۲ وَتَنْسَوْنَ رَتْرَكَوْنَ
تجھ کو بھلا دیں گے

۳-۱ وَمَا كَانَ رَبِّكَ نَسِيًا
بھولنے والا

۳-۱ نَسِيًا مِّنْ نَّسِيًا
بھولی بسری

۳-۱ رَايَسِي
کلاید کو وکلاید کی

۱-۱ نَسِي رَتْسِي نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا
نَسِي رَتْسِي نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا
نَسِي رَتْسِي نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا

۱-۱ نَسِي رَتْسِي نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا
نَسِي رَتْسِي نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا
نَسِي رَتْسِي نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا

۱-۱ نَسِي رَتْسِي نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا
نَسِي رَتْسِي نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا
نَسِي رَتْسِي نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا

۱-۱ نَسِي رَتْسِي نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا
نَسِي رَتْسِي نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا
نَسِي رَتْسِي نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا نَسِيًا

نشأ

۱-۲ أُنشأ جنت
پیدا کئے باغ

۱-۲ أُنشأ لكم السمع
بنا دئے تمہارے کان

۱-۲ أُنشأها لأول مرة
جس نے بنایا ان کو

۱-۲ أُنشأكم من نفوس
پیدا کیا تم کو

۱-۲ أُنشأكم من الأرض
پیدا کیا تم کو زمین سے

۱-۲ أُنشأتم شجرتها
پیدا کیا اس کا درخت

۱-۲ وَأُنشأنَا مِنْ بَعْدِ هِم
پھر پیدا کیں ہم نے

۱-۲ ثُمَّ أُنشأناه خلقًا
پھر اٹھا کھا کیا ہم نے

۱-۲ أُنشأناهم
اٹھایا ہم نے ان عورتوں کو

۳-۲ مَبْنِيًا لِّلنَّشَاةِ
اٹھائے گا پھیل اٹھان

۳-۲ وَمَبْنِيًا لِّلْحَبَابِ رِيْحًا
اٹھاتا ہے بادل بھاری

۳-۲ وَمَبْنِيًا لِّلْمَخْلُوقِمْ
اور اٹھا کھا کریں ہم

۳-۲ أَوْ مِنْ مَّيْتٌ سَوِيًّا
بھلا ایسا شخص جو پرورش پاتا ہے

۱۵-۶ أَمْ يَحْنُ الْمُنْتُونِ
یا ہم پیدا کرنے والے ہیں

۱۶-۲ وَكَرَّ الْجَوَارِ الْمُنشَأِ
بہا زاونچے کھڑے

۲۲-۱ عَلَيْهِمُ النَّشَاةُ الْأُولَى
پہلا اٹھان

۲۲-۱ عَلَيْهِمُ النَّشَاةُ الْأُخْرَى
دوسری دفعہ اٹھانا

۲۲-۲ رَتْسَاءِ
اچھی اٹھان

إِنْ تَابَ سَمِعْنَا لِّلَّيْلِ
اٹھانات کا

وَأَقِيَامَ رَعِيْدِ النَّوْمِ
راہقیام رعیڈ النوم

نَسَاءُ رَتْسِي و نَسَاءُ رَتْسِي و نَسَاءُ رَتْسِي و نَسَاءُ رَتْسِي
نَسَاءُ رَتْسِي و نَسَاءُ رَتْسِي و نَسَاءُ رَتْسِي و نَسَاءُ رَتْسِي

نَسَاءُ رَتْسِي و نَسَاءُ رَتْسِي و نَسَاءُ رَتْسِي و نَسَاءُ رَتْسِي
نَسَاءُ رَتْسِي و نَسَاءُ رَتْسِي و نَسَاءُ رَتْسِي و نَسَاءُ رَتْسِي

نَسَاءُ رَتْسِي و نَسَاءُ رَتْسِي و نَسَاءُ رَتْسِي و نَسَاءُ رَتْسِي
نَسَاءُ رَتْسِي و نَسَاءُ رَتْسِي و نَسَاءُ رَتْسِي و نَسَاءُ رَتْسِي

نَسَاءُ رَتْسِي و نَسَاءُ رَتْسِي و نَسَاءُ رَتْسِي و نَسَاءُ رَتْسِي
نَسَاءُ رَتْسِي و نَسَاءُ رَتْسِي و نَسَاءُ رَتْسِي و نَسَاءُ رَتْسِي

قرب بیجا نشاء السحابۃ۔ بادل اونچا ہو گیا انشاء الشیء چیز نئی ایجاد کی
 انشاء من المکان جگہ سے نکلا۔ انشاء انشاء انشاء۔ نشیئۃ
 انگوری جب کہ زمین سے باہر نکلے۔ ناشی۔ یا کا یا لڑکی بچپن چھوڑ کر جوانی میں قدم
 رکھے ج نشاء اور جو چیز کہ رات کو ظہور میں آئے ج فواشی۔ ناشیہ۔ دن یا
 رات کا پیدا ہونے یا کہ سونے کے بعد ٹھنا۔ اور لڑکی جب کہ جوان ہو۔

نشر

- ۱-۲ اِذَا شَاءَ اَنْشَرَهُ
- ۱-۲ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ (اجینا)
- ۲-۱ وَاِذَا الصُّحُفُ نَشِرَتْ
- (فتح و بسط)
- ۳-۱ يَنْشُرُ رَحْمَةً
- (بسط مطرہ)
- ۳-۱ يَنْشُرُ لَكَ رِيْحًا
- ۳-۲ هُمُ يَنْشُرُوْنَ
- والہتر بھینونہا
- ۳-۷ يَنْشُرُ تَنْشُرُوْنَ
- ۱۱-۷ فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَاَنْشُرُوْا
- ۱۱-۷ فَاَنْشُرُوْا فِي الْاَرْضِ
- ۱۵-۱ وَالنَّائِبَاتِ نَشْرًا
- ۱۵-۷ جَوَادٍ مِّنْ شَرِّهَا
- (لا یدرون این ین ہون)
- ۱۶-۱ فِي رِيْحٍ مِّنْ شَوْرٍ
- ۱۶-۱ يَلْقَاهُ مَنْشُورًا
- ۱۶-۲ وَمَا لَئِنْ يَنْشُرِيْنَ
- (ببعوثین)
- ۱۶-۳ صَحَقًا مِّنْ شَرِّهٖ
- ۲۲-۱ وَلَا حَيَاةَ وَلَا نَشْوَرًا
- ۲۲-۱ لَا يَرْجُوْنَ نَشْوَرًا
- ۲۲-۱ اِنَّهَا رَنْشُورًا
- ۲۲-۸۰ جب چاہا اٹھا کھڑا کیا اس کو
- ۲۳-۱۱ ابھار کھڑا کیا ہم نے
- ۲۸-۱۰ جب اعمال نادمے کھولے جاوے
- ۲۸-۲۲ پھیلائے اپنی رحمت
- ۱۶-۱۸ پھیلاوے تم پر
- ۲۱-۲۱ وہ اٹھا دیں گے ان کو
- ۲۰-۱۳۰ زمین میں پھیلے پڑتے ہو
- ۵۳-۲۳ کھا چکو تو آپ آپ چلے جاؤ
- ۱۰-۶۲ پھیلو زمین میں
- ۳۰-۷۷ ابھار نیوالیوں کی اٹھا کر
- ۷۵-۵۳ کڑی ہے پھیلی ہوئی
- ۲۰-۵۲ کشادہ ورق میں
- ۱۳-۱۷ دیکھے گا اس کو کھل ہوئی
- ۲۵-۲۲ وہ اٹھائے جاویں گے
- ۵۲-۷۲ ورق کھلے ہوئے
- ۳۰-۲۵ اور نئی اٹھنے کے
- ۲۰-۱۲۵ نہیں امید رکھتے اٹھنے کی
- ۲۵-۲۵ دن اٹھ نکلنے کے لیے

۲۲-۱ كَذٰلِكَ اَنْشُرُوْا

۲۲-۱ وَالنَّائِبَاتِ نَشْرًا

۱۱-۱۱ نَشْرًا رٰبِعًا نَشْرًا الثَّوْبِ۔ کپڑا پھیلا یا۔ نَشْرًا اَخْبَرَ مَشْهُورًا كَيْفَ نَشْرًا
 الخشبۃ۔ کڑی کو بھاڑا نَشْرًا الرَّيْحِ۔ بادل والے دن ہوا پھی ہوا نَشْرًا ہے
 نَشْرًا تَعْوِيْذًا (۲) نَشْرًا رٰبِعًا نَشْرًا اَوْ نَشْرًا (اللہ المونی)۔ اللہ نے
 مردوں کو زندہ کیا نَشْرًا رٰبِعًا نَشْرًا المَواشِی۔ رات کو چرنے کے لیے
 مولشی اور اور پھیل گئے اَنْشُرَهُ۔ اسے زندہ کیا اَنْشُرَهُ اَنْشُرَهُ نَشْرًا نَشْرًا نَشْرًا
 ہو گیا۔ اَنْشُرَ الخَبْرَ خَبْرًا مَشْهُورًا ہوئی۔ مَشْهُورًا فَرَمَانَ شَاهِی جو بند لقا فر میں
 نہ ہو یوم النشور یوم الیقین نَشْرًا۔ دیوانے اور بیمار کے لیے تعویذ۔
 مَشْرَادِ اَرِیْجِ مَنَاشِیْرًا نَشْرًا (کڑی کا برادہ۔

نشر

- ۱۱-۲ كَيْفَ نَشْرًا هَا
- رنجیہا و نرفعہا
- ۱۱-۱ وَاِذَا قِيلَ اَنْشُرُوْا
- ۱۱-۱ فَاَنْشُرُوْا
- ۲۲-۱ اَنْشُرُوْنَ نَشْرًا هٰذَا
- ۲۲-۱ نَشْرًا اَوْ اَعْرَاضًا
- ۱۲-۷۷ اَنْشُرُوْا نَشْرًا اَوْ اَعْرَاضًا
- ۱۰-۶۲ اَنْشُرُوْا نَشْرًا اَوْ اَعْرَاضًا
- ۳۰-۷۷ اَنْشُرُوْا نَشْرًا اَوْ اَعْرَاضًا
- ۷۵-۵۳ اَنْشُرُوْا نَشْرًا اَوْ اَعْرَاضًا
- ۲۰-۵۲ اَنْشُرُوْا نَشْرًا اَوْ اَعْرَاضًا
- ۱۳-۱۷ اَنْشُرُوْا نَشْرًا اَوْ اَعْرَاضًا
- ۲۵-۲۲ اَنْشُرُوْا نَشْرًا اَوْ اَعْرَاضًا
- ۲۰-۷۷ اَنْشُرُوْا نَشْرًا اَوْ اَعْرَاضًا
- ۲۲-۱۱ کس طرح ابھار کر جوڑ دیتے ہیں
- ۱۱-۵۸ جب کہا جاوے کہ اٹھ کھڑے ہو
- ۱۱-۵۸ سواٹھ کھڑے ہو
- ۳۳-۲ بد خوئی کا ڈر ہو
- ۱۲-۷۷ لڑنے سے یا ہی پھر جانے سے
- ۱۰-۶۲ اٹھا اور پھیلا گیا نَشْرًا الرَّجُلُ
- ۳۰-۷۷ اٹھا اور پھیلا گیا نَشْرًا الرَّجُلُ
- ۷۵-۵۳ اٹھا اور پھیلا گیا نَشْرًا الرَّجُلُ
- ۲۰-۵۲ اٹھا اور پھیلا گیا نَشْرًا الرَّجُلُ
- ۱۳-۱۷ اٹھا اور پھیلا گیا نَشْرًا الرَّجُلُ
- ۲۵-۲۲ اٹھا اور پھیلا گیا نَشْرًا الرَّجُلُ
- ۲۰-۷۷ اٹھا اور پھیلا گیا نَشْرًا الرَّجُلُ

نشط

- ۱۵-۱ وَالنَّائِبَاتِ نَشْرًا
- ۲۲-۱ نَشْرًا
- ۲۰-۷۷ اور بند پھیرا دینے والوں کی
- ۲۰-۷۷ کھول کر
- ۷۵-۵۳ مرد ہم بستری چھوڑ دے، یا خوراک میں کمی کرے یا کہ اس سے زیادہ
 خوبصورت عورتوں کی طرف نگاہ کرے

(۱) نَشِطٌ رَيِّنٌ شَاطِطٌ، کام میں خوش ہوا۔ نَشِطَةُ الدَّابَّةِ: جانور چوپایہ
 عطا ہوا (۲) نَشِطٌ رَيِّنٌ شَاطِطٌ، ایک جگہ سے دوسری جگہ وحشی بیل کی
 طرح چلا گیا (۳) نَشِطٌ رَيِّنٌ شَاطِطٌ، رستہ کو گامٹھ دی اور گامٹھ کو مضبوط کیا
 نَشِطٌ الدَّوْمِینُ اَبْدَرٌ، کونین سے ڈول کھینچا۔ ناشط جنگلی بیل کہ ایک جگہ
 سے دوسری جگہ چلا جاوے۔ ناشطہ بڑے راستے سے چھوٹے چھوٹے راستے
 ناشطات۔ وہ ستارے جو کہ ایک برج سے دوسرے برج میں وحشی بیل کی
 طرح چلتے جاتے ہیں۔ ناشطات۔ وہ فرشتے جو کہ مومن کی روح کو جسم سے
 ڈول کی طرح نکال لیتے ہیں جیسے ڈول آسانی سے نکل آتا ہے ایسے ہی
 مومن کو روح بھی جسم سے بڑی خوشی اور آسانی سے باہر آجاتا ہے

نصب

- ۱- ۲ تَيِّفَ نَصَبَتْ کس طرح کھڑے کر دیے ہیں ۸۸-۱۹
- ۱- ۱۱ فَرَّخَتْ فَا نَصَبَتْ جب تو فارخ ہو تو محنت کر ۹-۷
- ۱- ۱۵ عَامِلَةٌ تَأْتِي نَصَبَتْ ناعب فی العبادۃ)
- ۱- ۱۴ نَصَبَتْ تَمَّا كَسَبَتْ رُتُوبٌ محنت کرنے والے تھکے ہوئے ۸۸-۳
- ۱- ۱۴ نَصَبَتْ مَقْرُوفًا حصہ مقرر کیا ہوا ۲-۲
- ۱- ۱۴ نَصَبَتْ مِنْ اَلْكِتَابِ ان کا حصہ لکھا ہوا ۳-۳۶
- ۱- ۱۴ وَلَا تَنْسَ نَصَبَكَ نہ بھول اپنا حصہ ۲۸-۷۷
- ۱- ۱۴ اِلَى نَصَبٍ يُوَفِّضُونَ نشانی پر دوڑے آتے ہیں ۷۰-۲۳
- ۱- ۱۴ ذَرِبْ عَلَى النُّصَبِ جو ذبح ہوا کسی تھکان پر ۵-۲

رج نصاب وہی الاضمار

- ۱- ۵ وَالْاَنْصَابُ بِالْاَضْمَارِ اور بت ۵-۹۰
- ۱- ۳۵ لَا يَسْتَأْنِبُهَا نَصَبٌ اس میں مشقت ۳۵-۳۵
- ۱- ۱۲ وَلَا نَصَبٌ رَتَبٌ اور نہ محنت ۹-۱۲۱
- ۱- ۱۸ هَذَا نَصَبٌ رَتَبٌ تکلیف ۱۸-۶۳
- ۱- ۳۸ يَنْصَبُ وَعَدَابٌ ایذا اور تکلیف ۳۸-۲۱
- نَصَبٌ رَيِّنٌ نَصَبٌ الرِّضَى اس کو مرض نے تھکا دیا نَصَبٌ الشَّجَرَةِ درخت لگایا نَصَبٌ لِمَا عَرَبِيٍّ اس کے لیے لڑائی مولیٰ۔ نَصَبٌ الْكَلِمَةِ کلمہ کو زبردی۔ وہ لفظ منصوب ہوا۔ نَصَبٌ اَلْاَمِيرُ فُلَانًا

نصب مطاکر نَصَبُ الشَّيْءِ الْمَنْصُوبِ اَلَّذِي كُنِيَ بِسْمِ الْاِسْمِ
 کی بجائے ج انصاف یا بیماری، مصیبت، صدمہ، نصاب الاضمار
 خانہ کعبہ کے گرد پھرتے، جن کی پوجا کی جاتی تھی اور ان پر جانور ذبح کے بارے
 تھے نَصَبٌ رَجْعُ اَلْاَنْصَابِ اَلَّذِي يَمَارُؤُهُ رَدُّ رَدِّ اَلْاَنْصَابِ
 چاقو کا دھرج نَصَبٌ اَلْاَنْصَابِ اَلَّذِي رَجَعَتْ اَلْاَنْصَابُ اِلَيْهِ
 نَصَبٌ، وہ پتھر جو کہ مومن کے گرد گھمرا جائے۔ نصاب، وہ لوگ جو کہ جنگی
 میں محنتی ہوتے ہیں، مَنَصَبٌ عِزَّتْ، شَرَفٌ، اَنْصَبَ الْحَدِيثُ سَدْرُ
 بیان کی مَنَصَبٌ، لوہے کا پونہا برائے ہنڈ یا ج مَنَصَبٌ مَنَصُوبٌ
 ارادہ، جلد نَصَبٌ رَيِّنٌ نَصَبٌ تَهْلَا، نَصَبٌ رَاسْتَةٌ رَاسْتَةٌ بِلَدَانِ

نصب

- ۱- ۲ ۱۱ وَانْصَبُوا اور چپ رہو ۱۲-۳
- ۱- ۲ ۱۱ قَالُوا اَنْصَبُوا بولے چپ رہو ۲۶-۹

نَصَبٌ رَيِّنٌ نَصَبٌ اَنْصَبَتْ اَنْصَبَتْ لَمْ اَسْ كَلَامٌ
 سننے کے لیے چپ رہا۔ اور غور سے سنا۔

نصح

- ۱- ۱ اِذَا نَصَحَ اللّٰهُ جب کہ دل سے صاف ہوں ۹-۵۲
- ۱- ۱ وَنَصَحْتُ لَكُمْ اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی ۷-۷۸
- ۱- ۳ وَانْصَحْ لَكُمْ اور میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں ۷-۶۱
- ۱- ۳ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ یہ کہ میں تمہاری خیر خواہی کروں ۱۱-۳۳
- ۱- ۱۵ نَا صِحْرَ اَمِيْنٍ خیر خواہ اطمینان کے لائق ۷-۶۷
- ۱- ۱۵ اَوْ اِيَّاكَ نَا صِحْوْنَ اور وہ اسکے لیے خیر خواہ ہوں ۲۸-۱۲
- ۱- ۱۵ لِيَنْ اَلنَّاصِحِيْنَ ہم تو اس کے خیر خواہ ہیں ۱۲-۱۱
- ۱- ۱۹ تَوْبَةً نَّصُوْحًا خیر خواہوں سے ۷-۲۰
- ۱- ۲۲ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نَصِيْحِي صاف دل کی توبہ ۲۶-۸
- نَصُوْحٌ رَيِّنٌ نَصُوْحٌ رَيِّنٌ نَصُوْحٌ رَيِّنٌ خیر خواہی کی دعا کیا
- نَا صِحْرٌ نَصَا حٌ نَصَحَ رَيِّنٌ نَصَا حٌ نَصُوْحًا تَوْبَةً اس
- کی توبہ خالص ہوئی۔ نَصَحَ الْعَقْلُ شہد صاف کیا نَصَحَ الثَّوْبُ
- نَصَحَ الثَّوْبُ کپڑا سیا۔ نَصَحَ الْعَيْتُ الْبَلَدُ شہر میں ہوں

۱۵-۳۷	ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے	۳-۳	مَا لَكُمْ لَا تَنصُرُونَ	۳۱-۹	مدد کی اس کی اللہ	۱-۱	نَصْرَهُ اللَّهُ
۳۹-۴۲	وہ بدلہ لیتے ہیں	۳-۴	هُم يَنْصُرُونَ	۱۲۳-۳	مدد کی تمہاری اللہ نے	۱-۱	يَنْصُرْكُمْ اللَّهُ
			(رینتھون)				
۳۵-۵۵	تم بدلہ نہیں لے سکتے	۳-۷	فَلَا تَنْصُرُونَ	۷۲-۸	جگہ دی اور مدد کی	۱-۱	أَوْ تَنْصُرُوا
			(رمتنعان)				
۱۱۱-۳	وہ مدد نہ کئے جاویں	۴-۱	لَا يَنْصُرُونَ	۱۵۶-۷	اور اس کی مدد کی	۱-۱	أَوْ تَنْصُرُوا
۱۱۳-۱۱	پھر تم مدد نہ کئے جاؤ	۴-۱	لَا تَنْصُرُونَ	۱۲-۵۹	اگر انہوں نے ان کی مدد کی	۱-۱	وَلَكِنْ تَنْصُرُوهُمْ
۴-۱۲۲	اللہ اس کی کبھی مدد نہ کریگا	۷-۱	أَنْ تَنْصُرَهُ اللَّهُ	۷۷۲-۲۱	اور مدد کی ہم نے اس کی	۱-۱	وَتَنْصُرُونَهُ
۶-۱۲۲	اللہ اس کی ضرور مدد کریگا	۹-۱	كَيْ تَنْصُرَنَّهُ اللَّهُ	۱۱۶-۳۷	اور مدد کی ہم نے اس کی	۱-۱	وَتَنْصُرَنَا هُمْ
۱۵-۲۴	اللہ ضرور مدد کریگا اس کی	۹-۱	وَلَكِنْ تَنْصُرُونَ اللَّهَ	۴۲-۴۲	جو کوئی بدلہ لے	۷-۷	وَلَكِنْ أَنْتُمْ
۸۱-۳	ضرور مدد کرو گے تم اس کی	۹-۱	وَلَكِنْ تَنْصُرُونَهُ	۴۰-۴۷	بدلہ لے ان سے	۱-۷	لَا تَنْصُرُونَهُمْ
۱۱-۵۹	ہم تمہاری ضرور مدد کریں گے	۹-۱	كَنْصُرُكُمْ	۲۲۷-۲۶	اور بدلہ لیا انہوں	۱-۷	وَأَنْتُمْ تَنْصُرُوا
۲۶۱۲۳	اے رب میری مدد کر	۱۱-۱	رَبِّ انصُرْنِي	۱۸-۲۸	کل مدد مانگی تھی اس سے	۱-۱	اسْتَنْصُرُونَ بِالْأَمْسِ
۲۵۰۲۱	ہماری مدد کر	۱۱-۱	وَأَنْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ	۷۲-۸	اور اگر تم سے مدد چاہیں	۱-۱	وَأَنْ اسْتَنْصُرُوا
۶۸-۲۱	مدد کرو اپنے معبودوں کی	۱۱-۱	وَأَنْصُرُوا آلِهَتَكُمْ	۵-۳۰	مدد کرے جن کی چاہے	۳-۱	يَنْصُرُونَ نِسَاءَهُمْ
۱۰۰۵	میں ہار گیا سو بدلہ لے دے	۱۱-۷	إِنِّي مَخْرُوبٌ كَأَنْتُمْ	۲۵-۵۷	کون اس کی مدد کرتا ہے	۳-۱	مَنْ يَنْصُرُهُ
۲۴۰۷۲	بیت کمزور مددگاروں کے لحاظ سے	۱۵-۱	أَصْنَفُ تَأْصِرًا	۱۵-۹	مدد کرے تمہاری ان پر	۳-۱	وَيَنْصُرُكُمْ عَلَيْهِمْ
۱۰۷۶	کوئی مدد کرنے والا	۱۵-۱	وَلَا تَأْصِرُ	۳۰-۱۱	کون میری مدد کرتا ہے	۳-۱	مَنْ يَنْصُرُنِي (رینتھون)
۱۳-۴۷	ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا	۱۵-۱	فَلَا تَأْصِرْ لَهُمْ	۳۰-۴۸	مدد دینا تجھ کو اللہ	۳-۱	وَيَنْصُرُكَ اللَّهُ
۲۲-۳۰	مدد کرنے والا	۱۵-۱	مِنْ تَأْصِرِينَ	۲۹-۴۰	کون مدد دے گا ہم کو	۳-۱	مَنْ يَنْصُرُنَا
۲۲-۳	مددگار	۱۵-۱	مِنْ أَنْصَارٍ رَاعُونَ	۱۹۱-۷	نہ اپنی مدد کر سکتے ہیں	۳-۱	وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ
۱۵۲-۳	اللہ کے سوا مددگار	۱۵-۱	مَنْ كَذَّبَ لِلَّهِ أَنْصَارًا	۸-۵۹	اور مدد کرتے ہیں اللہ کی	۳-۱	وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ
۲۵۱۷	کون ہے میرا مددگار	۱۵-۱	مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ	۱۲-۵۹	نہ مدد دیں گے ان کو	۳-۱	لَا يَنْصُرُونَهُمْ
۵۲-۳	مددگار	۱۵-۱	نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ	۱۲۱۵۹	اگر انہوں نے مدد کی	۳-۱	وَلَكِنْ تَنْصُرُوهُمْ
۱-۱-۹	مدد کرنے والوں سے	۱۵-۱	أَلَمْ يَأْتِ الْهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارَ	۷-۴۷	اگر تم مدد کرو گے اللہ کی	۳-۱	أَنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ
۲۴-۵۴	سب بدلہ لیتے والے ہیں	۱۵-۷	تَحْنُ جَمِيعٌ مُنْتَصِرٌ	۵۷-۴۰	ہم ضرور مدد کریں گے	۳-۱	إِنَّا لَنْصُرِي سَلَاتَنَا
۲۲-۱۸	اور نہ تمہارا بدلہ لینے والے	۱۵-۷	وَمَا كَانَ مِنْتَصِرًا				
۸۱-۲۸	بدلہ لینے والوں سے	۱۵-۷	مِنَ النَّاصِرِينَ				
۲۳-۱۷	ہے وہ مدد دیا ہوا	۱۶-۱	إِنْ كَانَ مِنْتَصِرًا				

بَصِي رَيْبِي وَتَصَوَّرَ النَّصِي (الرجل) آدمی کو اُصبت سے بکرا، نصبت
 الما شَيْطَانُ السَّرَاةِ نَاكِبُ نَكَالِي - تنصحي الرجل العوم قوم کی ہر
 عورت سے نکل کر تنصاحی سے دور لڑائی میں ایک دوسرے کی جید یا کیری
 ناصبتہ ما تمنا تھے کے بل ج نوا صحتی ناصبات اذک ناصبتہ
 اسے بے عزت کیا۔

نَضَج

۱- ا كَلِمًا نَضَجَتْ جُلُودُهُمْ حُلَّ جَانِي كِي ان کی کھال ۵۶-۵۷
 (احرف ت)
 نَضَجَ رَيْبِي نَضَجًا (اللحم) گوشت گل گیا اور کھلنے کے قابل ہو گیا۔
 نَضَجَ نَضِجًا باورپی نَضِجَ اللّٰحْمَ گوشت کالا۔ نَضِجَ بِنَا مِنْ نَضِجِ
 گوشت بھوننے کی سیخ ہو نَضِجَ الرّاي۔ وہ عقل مند بے مُنَضِجِ
 وہ دوائی کہ غلط کو پکا کر قابل اخراج کرے

نَضَج

۱- ۱۹ عَيْنِي نَضَخْتَانِ اور چٹھے ابلے ہوئے ۵۵-۶۶
 (فحار تان)
 نَضَخَ رَيْبِي نَضَخًا وَنَضَخَانًا (الماء) پانی پشم سے بڑے
 جوش سے فوارہ ہو کر نَضَخًا بارش۔ نَضَخَ سَخْتًا كَثْرَتًا بارش عَيْنِ
 نَضَخًا بڑے جوش سے اجمار نے والہ فوارہ۔

نَضَد

۱- ۱۷ اَلْمَا طَلَعُ نَضِيدُ نَوْشِي تَرَبْرَتِ ۱۵-۱۷
 (منضود)
 ۱۶-۱ ۱۶-۱ وَطَلَعُ مَنضُودٍ (منضود کم) اور کیلے تَرَبْرَتِ ۵۶-۲۹
 ۱۶-۱ ۱۶-۱ مِّنْ سَبْعِيْلٍ مَّنْضُودٍ کنگر کے تَرَبْرَتِ ۱۱-۸۲
 (متتابع)

نَضَدَ رَيْبِي نَضِدًا وَنَضَدًا (المناع) اسباب کو ایک دوسرے
 کے اوپر رکھا، اب وہ اسباب منضود اور نضید سے انضاد قوم
 ساری قوم اٹھی اور کھڑی ہو گئی نضد۔ گھر کا اسباب، چار پائی تَرَبْرَتِ بادل
 عزت، شرف ج انضاد راي منضد، حکم رائے۔

۱۶-۱ لَهْمًا لَمَنْصُورًا ان کو بددوی باقی سے ۳۴-۱۴۲
 ۱۷-۱ وَلَا نَصِيرٍ اور نہ مددگار ۲-۱۰۷
 ۱۷-۱ وَكَفَى بِاللّٰهِ نَصِيرًا کافی اللہ مددگار ۳-۲۷
 ۱۷-۱ خِيَلًا لِّلنَّاصِرِينَ بہتر مددگار ۳-۱۵۰
 ۲۲-۱ مَنَى نَصْرًا لِّلّٰهِ کب جوگی مدد اللہ کی ۲-۲۱۳
 ۲۲-۱ لَهْمَ نَصْرًا ان کے لیے مدد ۷-۹۱
 ۲۲-۱ عَلَيَّكَ اَلنَّصْرُ لازم ہے تم پر مدد کرنا ۸-۷۲
 ۲۲-۱ جَاءَهُ نَصْرًا آئی انکے پاس ہماری مدد ۱۲-۱۱۰
 اَوْتَصَارِي یا عیسائی ۲-۱۱۱
 وَالنَّصَارِي اور عیسائی ۲-۶۲
 وَلَا نَصْرًا لِّنَبِيًّا اور نہ عیسائی ۳-۶۷
 نَصْرًا رَيْبِي نَصْرًا مدد کی۔ نَصْرًا اس کو عیسائی بنا یا نَصْرًا عیسائی ہو گیا
 تَنَاصَرُوا تَنَاصُرًا اِنصَرَ بَدَل لِيَا ظَلَمَ سے بچا یا مظلوم کی مدد کی نَصْرًا بارش
 سے مدد ناصرة۔ وہ شہر جہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ہوئی اسی لیے
 حضرت عیسیٰ کو مسیح ناصری کہتے ہیں۔ نَصْرًا اَلْاَرْضُ بارش ہوئی

نَصَف

فَنَصَفَ مَا فَرَضْتُمْ بچر آدھے سے ۲-۲۳۷
 وَكَلَّمَ نَصْفًا مَّا نَزَلَ اور تمہارے لیے آدھ ۲-۱۱
 فَلَهَا النِّصْفُ اس عورت کو آدھ ملے گا ۴-۱۰۷
 نَصْفًا وَثَلَاثَةً ا اور ۳ ۳-۲۰۷
 نَصَفَ رَيْبِي نَصْفًا (آدھ کو بچیا) آدھ لیا نَصَفَ الشَّيْءَ - آدھ آدھ
 کر دیا نَصَفَ الرَّجُلُ اور بچر کو بچیا نَصَفَ الرَّجُلُ مَادِلٌ ہوا۔
 نَصَفَ جِ النَّصَافُ نَصَفْتُ عُمَرَا بچر اور بچر کو بچیا

نَضُو

اِحْدًا بِمَا حَبِيَّتِهَا اللہ کے ہاتھ میں جوئی اس کی ۱۱-۵۶
 راي مالک ہا واقاصی ہا جوئی پکا کر ۶۶-۱۵
 بِالتَّاصِيَةِ کسی جوئی ۶۶-۱۶
 نَاصِيَةٍ پیشانی کے بال سے ۵۵-۳۱
 يُوْحَدُ بِالتَّوَاصِيَةِ

۱۵-۳۳ امننہ نغاسا
 نفس ربیعہ نغاسا الرجل آدمی کے حواس میں فتور آگیا اور نیند کے
 قریب ہو گیا یا نیند کے اول حصہ کے قریب ہو گیا، ناعسہ ہے نفس
 مناعسہ ہے ناعسات، ونواعسہ انفسہ اس نے خیال کیا کہ
 وہ نغاس میں آ رہا ہے۔ بدر میں بدری لڑ رہے تھے۔ حواس پر نغاس تھی کہ
 جیسے سونے کے قریب ہیں نغستہ السوق کساد بازاری ہو گئی۔ امام راغب
 کہتے ہیں نغاس سے تھوڑی نیند یا سکون مراد ہے۔

نَعَق

۳-۱ یُعِقُّ بِنَاكٍ يَسْمَعُ رِبْعًا پکارے کوئی شخص ۱۴۱-۲
 نَعَقَ رِبْعًا نَعَقًا وَنَعَقًا نَعَقًا الراعي چرواہے نے اپنے
 مال کو آواز دی اور ناعق الغداب۔ کواکائیں کائیں کرنے لگا۔ نَعَقَ الْمَوْزُونَ
 موزوں نے اونچی آواز سے آذان دی۔ نَعَقَ، كثير الغنق، ناعقنا
 جوڑا کے دو ستارے ہیں۔

نَعَل

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ اتار ڈال اپنی جوتیاں ۱۲-۲۰
 (۱) نَعَلَ رِبْعًا نَعْلًا الْقَوَدَ انکو جوتیاں پہنائیں (۲) نَعَلَ رِبْعًا
 نَعْلًا جوتی پہنی نَعَلَ نَعْلًا نَعْلًا الدابة نعل بندی کی رجل
 ناعل ومنعل مراد غنی آدمی ہے نعل الشریں کھری۔ تَنَعَلَ
 التوب۔ کپڑے کو روندنا۔ تصغیر نَعْلًا۔ نَعْلًا نَعْلًا نَعْلًا
 جوتی۔ نَعْلًا۔ موی۔

نِعْم

۱-۲ اَنْعَمَ اللهُ عَلَيْكَ اللہ نے احسان کیا ۳۲-۳۳
 ۱-۲ اَنْعَمَ اللهُ عَلَيَّمَا خدا نے نوازش کی دونوں پر ۳۵-۳۶
 ۱-۲ اَنْعَمَ اللهُ عَلَيْهِمْ احسان کیا اللہ نے ۶۸-۶۹
 ۱-۲ اَنْعَمَ اللهُ عَلَيْنَا اللہ نے مجھ پر فضل کیا ۷۰-۷۱
 ۱-۲ اَنْعَمَ اللهُ عَلَيَّ قوم پر ۵۴-۵۸
 ۱-۲ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ تم نے احسان کیا اس پر ۳۲-۳۳
 ۱-۲ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ جبر پر تو نے فضل فرمایا ۶-۱
 ۱-۲ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ تو نے احسان کیا مجھ پر ۱۹-۲۷

۱۰-۲ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ اللہ نے احسان کیا ۳۲-۳۳
 ۱-۲ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ الْاِنْسَانَ آرام بھیجیں ہم ۸۳-۸۴
 ۱-۲ وَنَعْمَةٌ رَجُلًا ناعما اس کو نعمت دن ۱۵-۸۹
 ۱۵-۱ نَاعِمَةٌ تروتازہ ہیں ۸-۸۸
 ۱۷-۱ نَعِيَابٌ مَّقْبَحَةٌ آرام ہے عیش کا ۲۳-۹
 (رغد انعاش)
 ۱۷-۱ حَبَّتِ الدُّجَانُ بارغ میں نعمت کے ۳۰-۶۸
 ۱۷-۱ نَعِيمًا مَّا كَانَا نعمت اور سلطنت بڑی ۳۰-۷۰
 اُولَى النِّعْمَةِ جو آرام میں رہے ہیں ۲۱-۷۳
 وَنَعْمَةٌ كَانُوا فِيهَا اور آرام کا سامان ۲-۷۳
 نَعْمَاءٌ بَعْدَ آرام ۱۰-۷۱
 فَنِعْمًا هِيَ تو کیا اچھی بات ہے ۲۴۱-۲
 نِعْمًا يَعْظَمُكُمْ اچھی نصیحت کرتا ۵۷-۳
 رفیداد عامر سیم، اصل میں، نعم ما نعلمہ ای نعمتیتا
 نِعْمًا خَيْرًا لِّعَامِلِيْنَ کیا خوب مزدوری ہے ۱۳۶-۲
 نِعْمًا لِّلشَّرَابِ کیا خوب بدلیہ ہے ۲۰-۱۸
 وَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ کیا خوب ہے گھر ۳-۱۶
 نِعْمَ الْعَبْدُ کیا خوب بندہ ۲۰-۳۸
 فَنِعْمَ صُحُوبَ الدَّارِ کیا خوب ملاقات کا گھر ۲۰-۱۳
 فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ کیا خوب بچا جانتے ہیں ہم ۵۱-۷۰
 فَاَنْعَمَ الْمُجِيبُونَ کیا خوب پہنچنے والے ہیں ہم ۵-۳۷
 نِعْمَ اَمْوَالٌ خوب ہمانتی ہے ۲۰-۶
 يَا نِعْمَ اللهُ اللہ کے احسانوں کی ۲۰-۷
 شَاكِرًا لِذَمِيْعٍ حق ماننے والا اس کے احسانوں ۱۶-۱۲
 نِعْمَ ظَاهِرُهُ وَبَاطِنُهُ ان کی نعمتیں ۲۰-۳۱
 وَذٰلِكَ نِعْمَةٌ اور کیا وہ احسان ہے ۲۳-۲۶
 نِعْمَةٌ مِّنَ اللّٰهِ اللہ کے احسان کے ساتھ ۳-۱۴
 اَنْبِئْنِي نِعْمَةَ اللّٰهِ کیا اللہ کی نعمت سے ۱۶-۷
 مِّنْ نِّعْمَةِ رَبِّيْ عَلَيَّكَ پورا کرتا ہے اپنا احسان ۳-۱۰

نفر

- ۱-۱ قُلُوبًا نَفْرًا کیوں نہ نکلا ۱۲۳-۱۹
- ۳-۱ لِيَنْفِرُوا كَأَنَّهُمْ إِذْ نَفَرُوا كَمَا نَفَرُوا تاکہ کوچ کریں سب ۲۳-۹
- ۳-۱ إِذْ نَفَرُوا مِنْ أَجْلِ اللَّهِ تَحْرِيًّا اگر تم نہ نکلو گے ۴۰-۱۹
- ۱۱-۱ لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرْبِ حَتَّىٰ يَأْتِيَكُمُ الْوَيْلُ مِنَ الْأَعْدَاءِ مَت كُوج کدو گری میں ۸۲-۹
- ۱۱-۱ فَإِنِ نَفَرُوا فَمَا يَصِلُوا إِلَى اللَّهِ فَمَا أَتَىٰ اللَّهَ بِجُنُودِهِمْ لِنَفَرٍ أَهْلٍ بِئِذٍ لَمَ يَمُنُّ إِلَّا الَّذِينَ يَدَّبَرُوا سِدْقًا بَیْر نکلو بدی بدی ۷۰-۴
- ۱۱-۱ إِنْفِرُوا خِفَافًا نکلو ہلکے ۴۲-۹
- ۱۱-۱ حَتَّىٰ تَشْتَدُّ نَفْرُهُمْ رُوْحِيَّةً كَدَّ مِيں بدکنے والے ۵۰-۴۴
- ۱۵-۱ أَكْثَرَ نَفِيرًا كَثِيرًا زیادہ کہہ دیا تمہارا لشکر ۶-۱۰
- ۲۲-۱ عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا اپنی پیٹھ پر بدک کہ ۴۶-۱۷
- ۲۲-۱ فِي عَتِيدِهِمْ نُفُورًا شرارت اور پوکنے پر ۲۱-۶۷

(رباعی عن الحق)

- نَفْرًا مِّنَ الْحَيِّ كتنے لوگ جنوں کے ۱۰۷۲
- وَأَعْرَبْنَا نَفَرًا اور آبرو کے لوگ ۳۵-۱۸
- نَفْرًا رَيْبًا وَنَفَرًا نَفِيرًا الفرس گھوڑا اور ذرا ذرا نافر نفور
- نَفْرًا نَفْرًا رَيْبًا نَفْرًا مِّنْهُ اس سے نفرت کی۔ نَفْرًا عَنَّا اس کے
- منہ پھیر لیا اور رک گیا۔ نَفْرًا آئینہ اس کی طرف گیا۔ نَفْرًا رَيْبًا نَفْرًا الْحَايِ
- مِن مِّنِي عَاجِلِي مَنِي سے مکہ کو واپس آ گئے۔ نَفْرًا نَفْرًا اسے بھگایا
- دوڑایا۔ يَوْمَ النَّفَرِ ۱۲ رذی الحجہ جب کہ مناسک حج ختم ہو جائیں اور مکہ کی طرف
- واپسی ہو جائے۔ نَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا جماعت ۲ تا دس
- جہ آنفاری عَفْرًا نَفْرًا عَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا
- نَافِرًا غَالِبًا جہ نَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا نَفْرًا
- مَنْفُورًا مَعْلُوبًا اسْتَنْفَرَ الطَّبِيعُ ہرن دوڑ گیا۔

نفس

- ۱-۵ إِذَا نَفَسَ لَأَضَاءً جب دم بھرے ۱۸-۸۱
- ۱۱-۶ فَلْيَسْتَمِمْسِ (لیرغوا) ڈھکیں ۲۶-۸۳
- ۱۵-۶ الْمُتَنَفِسُونَ ڈھکنے والے
- نَفْسٌ عَنِ النَّفْسِ کوئی شخص کسی کے ۴۸-۲

- ۱۱-۱ قَالَ انْفِجُوا کہا دھونکو ۹۷-۱۸
- ۲۲-۱ نَفْحَةً وَاجِدَةً ایک بار بھونکنا ۶۱-۶۹
- نَفْرًا رَيْبًا نَفْحًا نَفْحًا بھونک ماری۔ نَفْحَتِ الرَّيْحُ ہوا اچانک
- آئی۔ نَفْحَةُ الطَّعَامِ طعم سے اس کو نفع پیدا ہوا۔ اسْتَفْحَرَ الذَّهَابُ دھ
- اوپنا گیا۔ اسْتَفْحَرَ الرَّجُلُ بکبر کیا۔ نَفْحَةً بکبر فخر مَنَافِحِ الشَّيْطَانِ
- وسوسہ نَفْحَةً پٹ بھونکا۔ نَفْحًا جَوَانِي بھرائی۔ نَفْحَةً ایک بھونک پٹ
- کا بھونکا۔ نَفْحًا دوری بیماری۔ نَفْحًا جَوَانِي بھونک مارنے پر مقرر کیا
- گیا ہے۔ مَنَافِحُ بھونکنی جہ مَنَافِحُ مَنفُوحٌ بڑے پٹ والا۔
- ڈرپوک۔ موٹا آدمی۔

نفا

- ۱-۱ نَفِدَ الْبَحْرُ خرچ ہو چکے ہوں ۱۱-۱۸
- ۱-۱ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ نہ تمام ہوں ۲۷-۳۱
- ۳-۱ مَا عَدَدًا كَمَا يَنْفَدُ جو تمہارے پاس ہے ختم ۹۶-۱۹
- (یفنی) ہو جائے گا
- ۳-۱ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ پوری ہوں میرے رب کی ۱۱-۱۸
- ۲۲-۱ مَا لَكُمْ مِنْ نَفَادٍ اس کو نہیں نبتا ۵۲-۳۸
- نَفِدًا رَيْبًا نَفِدًا نَفَادًا ختم ہوا ہونا، فنا ہونا۔ نَفِدًا نَادًا نَفُورًا
- زادراہ ختم ہو گیا۔ انْفَادًا الْقَوْمُ مال ختم ہو گیا۔ با زاد رہ ختم ہو گیا۔ انْفَادًا
- الْبَلَدُ پانی ختم ہوا۔ نَفَادًا الْقَوْمُ بھگوا ایک

نفاذ

- ۳-۱ لَا تَنْفَعُ دُونَ (تخرجون) نہیں نکل سکتے ۳۳-۵۵
- ۳-۱ أَنْ تَنْفَعُوا نکل بھاگو
- ۱۱-۱ قَاتِلُوا نکل بھاگو
- نَفَذَ رَيْبًا نَفَذًا وَنَفُودًا نَفَادًا الشَّيْءُ ایک چیز کو بھانڈا اس
- سے گزر گیا۔ اور خلاصی پائی۔ نَفَذَ الْحَمَامُ كَهْرًا جباری کیا۔ فیصلہ کیا
- نَفَذَ الْكِتَابَ إِلَىٰ خَلَانٍ کتاب روانہ کی۔ نَفَذَ لَوْجَهُمْ اپنے محل
- پر رہا۔ نَفَذَ جہ انْفَادٌ نکلنا اور بھاگنا۔ طَوَّقُوا نَافِدًا عام راستہ
- نَافِدًا کہہ۔ دیوار میں سوراخ جس سے روشنی گزے جہ نَوَافِدًا مَنَفَذًا
- جہ مَنَافِدًا عام گذرگاہ۔

قَتَلْتُمْ نَفْسًا ۖ مَارِءًا لَمْ تَمُوتْ ۗ لَكُمْ فِيهَا حَافِظٌ فَلا تُخْسِفُوا ۗ

کَتَبَ عَلٰی نَفْسِ الرَّحْمٰنِ اِسْمَ اَبِي رَحْمَتٍ ۙ

مَا فِي نَفْسِكَ ۙ جوتیرے جی میں ہے ۱۱۵-۵

وَجِدْ رَسْمَ اللّٰهِ نَفْسًا ۙ اور اللہ تم کو ڈلاتا ہے اپنے سے ۲۶-۳

مَا فِي نَفْسِي ۙ جو میرے جی میں ہے ۱۱۵-۵

وَالْاَنْفُسُ ۙ اور جانور کے ۱۵۴-۲

اَنْفُسِهِمْ ۙ اپنی جانوں پر ۵۳-۲

بِاَنْفُسِهِمْ ۙ اپنے آپ کو ۲۲۸-۲

اَنْفُسَكُمْ ۙ تمہاری جانیں ۵۰-۲

ظَاهِرًا اَنْفُسًا ۙ ظلم کیا ہم نے اپنی جان پر ۲۲-۷

وَإِنَّا لَنَفْسٍ لَّوَجِبَتْ ۙ اور جب حیوان کے جوڑا بنا لے جاؤ (۸) ۷

بِمَا فِي نَفْسِكُمْ ۙ جو تمہارے جی میں ہے ۲۵-۱۷

تَقْتَدِرُ رِبِّ نَفْسٍ نَفَقًا ۙ اور نفاشیتہم بالشیء یخجل کی حد کیا نَفَسًا

بِنَفْسٍ نَفَسًا ۙ بعین نظر لگائی تَفِئْتِ رِنَفْسٍ وَنَفِئْتِ

نَفَسًا نَفَاسًا ۙ نَفَاسًا الرَّاكَّةً عُلْمًا ۙ عورت نے رُح کا جناب کا

مَفْفُوسٍ ۙ نَفَسٍ رِنَفْسٍ نَفَاسًا ۙ نَفَاسًا نَفَاسًا ۙ نَفَاسًا

نَفَسًا ۙ نفیس اور مرغوب ہوا نَفَسًا ۙ دم لیا نَفَسًا ۙ الصبح صبح ہوئی

دم لیا روشنی ہوئی نَفَسًا ۙ الزہد ۙ دریا میں پانی زیادہ ہو گیا نَفَسًا ۙ انہما

دو پر ہو گئی نَفَاسٍ ۙ رعیت کی نَفَسٍ ۙ روح، خون، جسم، آنکھ، عظمت

ہمت، عزت، عیب، عذاب، پانی ج نَفَسٍ ۙ نَفَسٍ ۙ نَفَسًا ۙ نَفَسًا ۙ

حقیقت فی نَفَسِي ۙ ان اَفْعَلَ كَذَا ۙ تصد اور ارادہ ۙ نَفَسٍ نَسِيمٍ

ہوا یا سانس نَفَاسٍ ۙ عورت کی ولادت اور اس کے بعد کانوں کا نَفَسٍ

ماسد نَفَسِي ۙ مرغوب اور زیادہ مال نَفَسًا ۙ نَفَسًا ۙ عورت کو

کیتے ہیں جبکہ بچہ جنبتی ہے ج نَفَاسٍ ۙ نَفَسٍ نَفَسٍ ۙ نَفَاسٍ

نَفَسٍ ۙ حاسد کی آنکھ مَفْفُوسٍ ۙ نَفَسٍ ۙ وہ ہوا ہے کہ منہ اور ناک

سے بذریعہ حلق پھیپھڑوں میں جاتی ہے اور خون کو صاف کرتی ہے اگر کچھ عسر

کے لیے تازہ ہوا بند ہو جائے تو زندگی ختم ہو جاتی ہے

نَفَسٌ

۱-۱ اِنْ نَفَسْتُمْ نَفْسًا غَنَمًا ۙ جب دو گنیں اس کو راجاڑہ (۲۱-۷۸)

(دراحت لبلا بلا راح)

۱۶۸-۱ كَالْغَنَمِ النَّفْسِ ۙ اور دھنی ہوئی

(کالاصوت المندوف)

رَن نَفَسٍ رِنَفْسٍ ۙ نَفَسًا نَفَسًا ۙ القطن رولی کو دھنا نَفَسٍ

فلان علی الشیء کھانے کے لیے آیا (۲) نَفَسْتِ رِنَفْسٍ نَفَسْتِ

نَفَسٍ نَفَسًا ۙ الغنم بوقت رات غیر کامل بلا ایالی حیر گیا رات کو اجاڑہ

کیا اس جانور نے اجاڑہ کیا ہے اس کو نَفَسْتِ رِنَفَسٍ نَفَاسٍ نَفَاسٍ

نَفَسٍ ۙ کتے میں اَنْفَسٍ اَلَا بَل ۙ اونٹ کو بوقت رات اجاڑہ کے لیے

چھوڑا نَفَسٍ دھنی ہوئی رولی متفرق اسباب اکثر کلام دعوے

ہامل وہ اونٹ ہے کہ اَنْ يَتْرَكَ سُدًى ۙ بغیر چرواہا کے رات کو

چرے یاد دین نَفِئْتِ ۙ بوری میں متفرق مال نَفَاسٍ ۙ منکر

نَفَعٌ

۱-۱ نَفَعًا ۙ اِنَّا نَكْرَاهِي ۙ بھرا کام آنا انکو ایمان لانا ۹۸-۱

۱-۱ اِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرَى ۙ اگر فائدہ کرے سمجھانا ۹-۸۷

۳-۱ يَهَيِّئُ لِنَفْسٍ ۙ لوگوں کے کام کی پینیں ۱۶۴-۲

۳-۱ وَكَانَ يَنْفَعُهُ ۙ اور نہ اس کا فائدہ کرے ۱۲-۲۲

۳-۱ وَكَانَ يَنْفَعُهُ ۙ اور ان کا فائدہ نہ کرے ۱-۲-۲

۳-۱ مَا لَا يَنْفَعُكَ ۙ تیرا بھلا نہ کرے ۱-۵-۱۰

۳-۱ وَكَانَ يَنْفَعُكَ ۙ اور کارگر ہوگی تمہیں ۱۱-۱۱

۳-۱ اَوْ يَنْفَعُوْكَ ۙ یا کچھ تمہارا بھلا کرتے ہیں ۷۳-۲۲

۳-۱ وَكَانَ يَنْفَعُ الشَّفَاعَةَ ۙ نہیں نفع دیتی سفارش ۱۰۹-۲

۳-۱ فَتَنْفَعُ الذِّكْرَى ۙ کام آنا اس کے سمجھانا ۴-۸۰

۳-۱ فَمَا تَنْفَعُكَ ۙ بھرا کام نہ آوے گی ان کے ۴۸۱-۷۳

۳-۱ وَكَانَ يَنْفَعُهَا ۙ نہ نفع دے گی اس کو ۱۲۳-۲

۷-۱ لَنْ تَنْفَعَكَ ۙ ہرگز نہ کام آویں گے ۳-۶۰

۲۲-۱ نَفَعًا ۙ وَلاَ ضَرًّا ۙ فائدہ نہ نقصان ۱۶-۱۳

۲۲-۱ مِنْ نَّفْعِهِ ۙ اس کے نفع سے ۱۳-۲

۲۲-۱ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۙ ان کے فائدہ سے ۲۱۹-۲

وَمِنَّا فِعْرٌ لِلنَّاسِ ۙ اور فائدہ دے گی میں لوگوں کو ۲۱۹-۲

نَوَقَلَّ، جوان خوبصورت، کمند، عظیم

نقو-نقی

۱- اَوْبِقُوا مِنَ الْاَرْضِ یا دور کئے جاویں اس جگہ سے ۳۳-۵
 نقی ریشمی (نقیًا) انکار کیا، دفع کیا، ثابت نہ رکھا۔ نقی الاجل، نکالنا اور
 قید خانہ میں بند کیا، جلا وطن کیا نقی السیل الغسلک، گھاس پھوس کو طوفان
 بہا لے گیا نقی المنفیح، ہند یا اہلی اور باہر پھینک دیا، یا کہ چکی نے آٹا باہر
 پھینک دیا منفی۔ دفع کیا گیا، پھینکا گیا۔ یا کہ جہان سے جلا وطن کیا جائے
 منادات، فرق۔

نقب

۱-۳ فَتَقَبُوا فِي الْبِلَادِ لگے کرینے شہروں میں ۳۶-۵
 (نصبی فوا)
 ۱۴-۱ اَتَى عَشْرَ نَقَبَاتٍ ۱۲ سردار ۱۳-۵
 (ہمالدی، نقب احوال القوم ویتفتش)
 ۲۲-۱ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَنْقَبًا نہ کہیں اس میں سوراخ ۹۸-۱۸
 نَقَبَ رِيْقَبُ نَقَبًا الحائط۔ دیوار میں سوراخ کیا۔ نَقَبَ الْحَفَّ
 موزہ یا جوتہ کو سیا نَقَبَ فِي الْاَرْضِ چلا۔ نَقَبَ عَنِ الْاَحْبَارِ بحث
 نَقَبَ رِيْقَبُ نَقَبًا پہاڑی پر چلا اور سیر کر۔ نَقَبَ رِيْقَبُ
 نِقَابَةٌ وَنَقَبَ يَنْقَبُ نَقَبًا وَنَقَبَ يَنْقَبُ نَقَابَةً علی القوم
 قوم پر نقیب ہوا نَقَبَ فِي الْاَرْضِ۔ جائے پناہ ڈھونڈنے کے لیے چلا
 نَقَبَهُ نِقَابًا وَمَنَابِقَةً۔ مناقب میں فخر کیا اَنْقَبَ الرَّجُلُ۔ نقیب
 ہوا تَنْقَبَتِ الْمَرْءُ عَوْرَتِ نَعْتِ پر وہ کیا۔ نَقَبَ۔ پہلو میں ترس
 پہاڑی راستہ نِقَابٍ، اَنْقَابٍ، نِقَبَةٍ پر وہ کی حالت، نِقَابِ
 عورت کے منہ کا پردہ نَقِيْبٌ، نَقِيْبَانِ

نقد

۱-۲ اَذَانُكَ لِمَنْهَا پھر تم کو اس سے نجات دی ۱۰۳-۳
 ۳-۲ وَلَا يَنْقِدُونَ نہ وہ مجھے چھڑائیں ۲۳-۳۶
 ۳-۲ اَفَأَنْتَ تَنْقِدُ مَنْ کھلا تو خلاص کر کے گا ۱۹-۳۹
 ۳-۱ لَا يَسْتَنْقِدُونَ مِنْهُ نہ بچا سکیں اس کو ۷۲-۲۲
 (لا یستردون)

۲-۲ وَلَا هُمْ يَنْقِدُونَ

(رینجون)

۱) نَقَدَ رِيْقَبًا نَقَدًا وَنَقَدًا نَقَدًا (بچایا اور خلاصی دلوائی نَقَدًا
 اِسْتَنْقَدَ ۵۔ خلاصی دلوائی (۲) نَقَدَ رِيْقَبًا نَقَدًا (۱) خلاصی پائی
 نَقِيْدٌ۔ جو دشمن سے چھڑایا۔ نَقِيْدٌ ۵۔ مال غنیمت جو کہ دشمن سے چھین لیا
 جائے جیسے تلوار، گھوڑا اور دیگر سامان

نقر

۲-۱ فَاِذَا نَقِرَ جب بجنے لگے گی وہ ۴۴-۴
 فِي النَّاقِرِ رِيْقَبًا نَقِيْدًا کھوکھری چیر میں
 لَا يَطْلُبُونَ نَقِيْدًا نہ دیں لوگوں کو تل برابر ۵۲-۴
 لَا يَطْلُبُونَ نَقِيْدًا صنایع نہ ہو گائل برابر ۱۲۳-۴
 نَقِرَ رِيْقَبًا نَقِرًا دُكَا نَقِيْدًا نَقِرَةً۔ اسے عیب لگایا نَقِرَ الشَّيْءُ بِالْمِنْقَارِ
 جو بچ گئی نَقِرَ فِي الْحَجْرِ پتھر لکھا نَقِرَ رِيْقَبًا نَقِرًا (خلائق وہ فقیر
 ہو گیا۔ نَقِرَ فِي النَّاقِرِ رِيْقَبًا نَقِرًا نَقِرًا الطَّيْرُ الْحَتَّ وَارْحَانُ نَقِرَ الْحَتَّ
 لکڑی میں سوراخ کیا۔ نَقِرَ رِيْقَبًا نَقِرَةً۔ گھٹی میں ایک چھوٹا سا نشان ہے
 اس پر جو بچ لگ چکی ہے نَقِرَةً۔ چاندی یا سونے کی ڈلی نَقِرَةً۔ دف
 ڈھول، منقار۔ جو بچ۔

نقص

۵-۱ وَكَذَلِكَ يَنْقُصُ كَثِيْرًا نہ قصور کیا انہوں نے کچھ ۵-۹
 ۳-۱ مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ جتنا گھٹاتی ہے زمین ۴-۵
 (تاكل)
 ۱۳-۱ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ نہ گھٹاؤ ماپ ۸۳-۱۱
 ۳-۱ تَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا گھٹاتے اس کے اطراف ۲۳-۱۳
 ۱-۱ وَلَا تَنْقُصُ مِنْ عَمْرِهِ اور نہیں گھٹی ۱۱-۳۵
 ۱-۱ اَوْ اِنْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا یا کہ اس سے کم کر دے ۳-۴۳
 ۱۶-۱ اَوْ اِنْقُصْ مِنْ رِثَايَا بولا نقصان ۱۱-۱۱
 ۲۲-۱ وَتَنْقُصُ مِنَ الْاَمْوَالِ اور نقصان مال سے ۱۵۵-۲
 ۲۲-۱ وَتَنْقُصُ مِنَ الشَّمَرَاتِ اور نقصان پھولوں سے ۱۱۲۹-۱
 نَقَصَ رِيْقَبًا نَقَصًا وَتَنْقُصُهَا وَنَقَصْنَا الشَّيْءَ۔ کم کرنا

نَقَضَ الشَّيْءُ كَمَا كَانَتْ كَيْفَ كَانَتْ بِالنَّهْيِ عَنِ الْفِعْلِ عَيْبٌ بِيَانٌ كَيْفَ كَانَتْ
 فِي هَذِهِ نَقَضَ كَمْ دَرَجَاتٍ يَكُونُ نَقْضٌ نَقْضَانِ مَعْنَى تَقْيِيضَةٍ
 بِرِي فَصَلَتْ وَ نَقَضَ النَّصِي

نقض

- ۱-۱ نَقَضَتْ غَزْرَهَا تُوڑا اس نے اپنا سوت ۹۲۰۱۶ (افادت)
- ۱-۲ أَنْقَضَ ظَهْرَكَ رَانَكَ جھکا دی تیری پیٹھ ۳-۹۴
- ۳-۱ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ تُوڑتے ہیں عہد اللہ کا ۲۷-۲ (يفسدون ويتكفون)
- ۳-۱ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ تُوڑتے ہیں عہد ۵۷-۸
- ۳-۱ وَلَا يَنْقُضُونَ اٰلِيْمَانًا اور نہیں توڑتے عہد ۲۲-۱۳
- ۱۳-۱ وَلَا يَنْقُضُوا اٰلِيْمَانًا نہ توڑو قسموں کو ۹۱-۱۶
- ۲۲-۱ فَيَا نَقُضِيْهِمْ سوال کے عہد توڑنے پر ۱۳-۵
 ۱۵۴-۴
- نَقَضَ رِيْقُضٌ نَقْضًا اِبْنَانًا عذرت کو گرایا نَقَضَ الْعِظْمَ بڑی توڑی نَقَضَ اَعْمَهُدًا وعده خلافی کی نَقَضَ وَضُوْعًا وضو ٹوٹ گیا اَنْقَضَ اَصَابِعًا آواز کے لیے انگلیاں ہیں اَنْقَضَ الْحَمْلُ الظَّهْرَ بوجھ ڈالا اَنْقَضَ الشَّجَرَةَ درخت اکھاڑا نَقَضَ الدَّمُ نون قطرہ قطرہ اَنْقَضَ الْحَرْجُ زخم مندل ہونے کے بعد پھر بنے لگا نَقِيضٌ مخالف نَقِيضَةٌ ج نَقَائِضٌ گرائے ہوئے بال۔

نقع

فَاَثَرٌ بِهٖ نَقْعًا غُبَارًا اٹھانے والے اس میں گرہ ۴۱۱۰۰
 نَقْعٌ مکہ شریف کے پاس ایک مقام کا نام بھی ہے نَقْعٌ بمعنی غبار، اس کی جمع نِقَاعٌ وَ نَقُوعٌ ہے نَقُوعٌ میٹھا اور ٹھنڈا پانی حکما کے نزدیک دوائی والا پانی جو کہ گرم بھی نہ کیا جائے اور نہ ہی گھوٹا جائے صرف پانی ہنقار کہ میٹھا واکر یعنی کوہ یا جائے نَقْعُ الدَّوَامِ فِي الْمَاءِ فَكُلُّ نَقُوعٍ اَلَا كَرِيں ہر بات اور ہر کی بات مان جاتا ہے فقہاء زیادہ پانی والا کنواں۔

نقم

- ۱-۱ وَمَا نَقَمُوا (انکروا) اور ان سے بدلہ لیتے تھے ۷۴-۹
- ۱-۲ فَانْتَقَمْتُمْ اَمْرَهُمْ بدلہ لیا ہم نے ان سے ۱۳۵-۷

- ۳-۱ وَمَا نَقَمْتُمْ شَارَتُنَّكُمْ اور تجھ کو تم سے ہی دشمنی ہے ۱۲۵-۷
- ۳-۱ هَلْ تَنْقِبُونَ مِنَّا كیا ضد ہے تم کو ۵۹-۵ (تتکرون)
- ۳-۲ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ اس سے بدلہ لے گا اللہ ۵۹-۵
- ۱۵-۲ مُنْتَقِبُونَ بدلہ لینے والے ۲۲-۳۳
 ۲۱-۲۳
 ۱۶-۲۴
- ۲۲-۲ عَزِيزٌ ذُو اِنْتِقَامٍ زبردست بدلہ لینے والا ۳-۳
- نَقَمَ رِيْقُضًا وَ نَقَمَ رِيْقُضًا عَيْبٌ رَكَهَا نَقَمٌ مِنْ فَلَانٍ عَائِبَةٌ بدلہ لیا رِيْقُضًا بدلہ لیا نَقَمَ الشَّيْءُ جلدی سے کھا گیا نَقَمَةٌ رِيْقُضًا نَقَمٌ اسم ہے انتقام ہے۔

نكب

- ۱۵-۱ اَعْيُنَ النَّاصِرَاتِ وَ النَّاصِرِينَ راہ سے بڑھے ہو گئے ہیں ۷۴-۲۳ (رعادلون)
- ۱۸-۱ فِي مَنَازِلِهِمْ اَرْجُو اَنْ يَهْلِكُوا جلو اس کے کندھوں پر ۱۵-۶۷
- نَكَبٌ رِيْنَكِبٌ نَكَبًا عَنِ الطَّرِيْقِ براستہ چھوڑ دیا اور الگ ہو گا رَجُلٌ اَنْكَبَ عَنِ الْحَقِّ انصاف سے منحرف (۲) نَكَبٌ رِيْنَكِبٌ نَكَبًا وَ نَكَبًا نَكَبًا عَلٰى فَلَانٍ عَلٰى نَوْمِهِ كَانَتْ مِنْكِبًا لَمْ اِي عَوْنًا يَعْجَزُ عَلَيْهِ (۳) نَكَبٌ رِيْنَكِبٌ نَكَبًا وَ نَكَبًا عَنَّهُ اس سے پھر گیا نَكَبٌ كَانَتْ عَلَيْهِ بَرْتَن میں جو کچھ تھا سب کچھ گرا دیا۔ نَكَبَةٌ اس کے کندھے کے برابر ہو گیا اِنْتَكَبَ الرَّجُلُ اس کو کندھے پر رکھ لیا مَنَكِبٌ ج مَنَكِبٌ کندھا یا ہر چیز کا کنارہ نَكَبٌ مِنْ اَرْضٍ مِّنْ رَّافِي مَنَكِبٍ اَرْضِيں ہر طرف چلے مَنَكِبٌ مِّنْ اَرْضِيں ریشہ و رُوخی جگہ اَنْكَبَ او بچے کندھے والا بلند قامت نَكَبٌ ج نَكُوبٌ مصیبت نَكَبَةٌ ج نَكِيَاتٌ مصیبت نَكَبًا ج نَكَبٌ وَ نَكُوبًا بَات ہوا کا بگولا ریشہ یا داوور والا۔

نکت

- ۱-۱ فَمَنْ رَنَّكَتَ فَاِنَّمَا جو کوئی قول توڑے ۱۰۱۴۸ (نقض البيعة)
- ۱-۱ اَلَا نَتَكْتُمُ اٰيَاتِنَا هُمُ اگرتوڑیں اپنی قسمیں ۱۳-۹
- ۱-۱ قَوْمًا تَكْتُمُوْا اٰيَاتِنَا هُمُ جو توڑیں اپنی قسمیں ۱۴-۹
- ۳-۱ مَنَكَتٌ عَلٰى نَفْسِيْهِ تُوڑتا ہے اپنے نقصان ۱۰۱۴۸ (ابرجع وبال نقضه)

۳۰-۱ إِذَا هُمُ يَتَّبِعُونَ
 چنانکہ وہ وعدہ توڑتے ہیں ۲۵-۱۳۵
 رینفصون
 مِنْ بَعْدِ قَوْلِ انْكَاحًا
 ٹکڑے ٹکڑے
 ۹۲-۱۴
 تَكْتُمُ رَيْبَكَ لَنْ تَنَالِيَ الْعَهْدَ اَعْمَدُ وَارْتَمَيْتُ بِالْحَبْلِ رَيْبُ ثَوْبٍ كُنِيَ
 نِكْتُ حِ اِنْكَاحِ رَوِي يَأْوِنُ جَوْثُوثُ جَائِئِ اَوْرِدُ وَاَبَرُهُ كَاتَا جَابِلِ
 نِكْتُ مَسْكُوتُ نِكْتُ نَفْسُ طَبِيعُ سَخْتُ قُوْتُ

نکح

۱-۱ مَا نَكَحَ اَبَاؤُهُمْ
 جو نکاح میں لائے ۲۱-۳۷
 ۱-۱ اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ
 جب نکاح میں لاؤ مؤمن عورتوں کو ۳۷-۳۹
 ۳-۱ اَلْزَانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا رِبِّيْزُوجًا
 بدکار مرد نکاح نہیں کرتا ۳۷-۳۲
 ۳-۱ اَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ
 کہ نکاح میں لائے بی بیاں ۲۳-۲
 ۳-۱ لَا يَنْكِحُهَا
 نہیں نکاح کرتا ۳۷-۲۳
 ۳-۱ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا
 جب تک نکاح کرے ۲۱-۱۲
 (رتزوجہ)
 ۳-۱ اَنْ يَنْكِحَ
 یہ کہ نکاح کر لیں ۲۲-۲
 ۳-۱ اَنْ تَنْكِحُوهُنَّ
 نکاح کرو ان عورتوں سے ۱۲-۴
 ۱۳-۱ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ
 نکاح مت کرو
 ۲۲-۲
 اور نکاح میں نہ لاؤ ۵۳-۲۳
 اور نکاح نہ کرو ۲۲-۲
 وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ
 نکاح مت کرو
 ۳-۲ اَنْ اُنْكَحَاكَ
 یہ کہ تم کو نکاح میں دوں ۲۷-۲۸
 ۳-۱ اَنْ يَنْكِحَ نِكَاحًا
 اس کو نکاح میں لائے ۵۰-۳۳
 رتزوجہا
 ۱۱-۱ اَنْ يَنْكِحُوا رتزوجوا
 نکاح میں لاؤ ۳۷-۳۷
 ۱۱-۱ اَنْ يَنْكِحُوهُنَّ
 اس سے نکاح کرو ۲۳-۳۷
 ۲۲-۱ اِذَا يَلْبَسُ النِّكَاحِ
 پہنیں عمر نکاح کو ۵-۳
 ۲۲-۱ اَلْجَاهِلُونَ نِكَاحًا
 نہیں سامان نکاح کا ۳۳-۲۳
 ۲۲-۱ عَقْدَةُ النِّكَاحِ
 نکاح کی گرہ ۲۳۵-۲

نكح رينكح يكاح و نكح عا المراءة عورت سے نکاح کی نكح المراءة
 عورت نے نکاح کیا عورت نكح و نكح عا عورت سے نکاح کی نكح المراءة
 الارض زمین بارش سے میرا ہوں نكح المراءة عورت سے نکاح کی نكح المراءة
 نكح النعاس عینیدہ اونگھ میں رینغالب آنی انکحہ ورزہ
 المراءة اس کے نکاح میں عورت کی نکاح اکاننجرام ایک دوسرے
 سے مل گئے مٹا کھڑے عورتیں مٹا کھڑے زوجہ نكح عا کے اصل معانی
 عقدہ کے ہیں مگر استعارہ جمع ہی مراد لیا جاتا ہے۔

نکد

۱-۱ لَا تَنْكِدَا
 نہ کرنا قص ۵۷-۷
 تَنْكِدَا رَيْبًا تَنْكِدَا تَنْكِدَا رَيْبًا تَنْكِدَا اَلرَّجُلُ عَشِيْرَتُهُ
 نكديت ایسی بانی کہ ہو گیا ا نكده روجده نكدها ا قلیل الخیر
 تنکد تنکد نکد نکد وہ اوٹنی ہے کہ اس کے دودھ سے اس کا بچہ بھی
 نہ بچے جے نكده نكده نكده نكده ا نكدها مٹا کھیدا قلیل الخیر
 النکد کل شیء خرج الی طالبہ یتعشیر در اغبی

نکر

۱-۱ تَنْكَرُ مَعْنَى اَنْكِرُهُمْ
 تو کھٹکا رکھا ان سے ۷۱-۷۱
 ۳-۲ مَنْ يَنْكُرُ بَعْضَهُ
 نہیں مانتے اس کی بعضی بات ۱۳-۳۷
 ۳-۲ تَنْكَرُ مَعْنَى اَنْكِرُهُمْ
 پھر منکر ہو جاتے ہیں ۱۶-۸۳
 ۳-۲ آيَاتِ اللّٰهِ تَنْكُرُونَ
 اپنے رب کی نشانیاں نہ مانو گے ۸۱-۸۱
 ۱۱-۳ تَنْكُرُوا لَهَا عَدُوًّا
 روپ بدل دکھاؤ اس کے آگے ۲۷-۲۱
 (غیر وہ)
 ۱۵-۲ اَلَّذِي لَمْ يَشْكُرْ
 اور وہ نہیں پجارتے تھے ۱۲-۵۸
 ۱۵-۲ اَفَا نَسِيْتُمْ اَنْ اَنزَلْنٰمْ
 کیا پھر اس کو نہیں مانتے ۲۱-۵۰
 ۱۵-۲ فَكُلُوْهُم مِّنْ ثَمَرِهَا
 ان کے دل نہیں مانتے ۱۶-۲۱
 (جاہدہ للوجود انیتہ)
 ۱۶-۲ مَسْكُوْرًا مِّنَ الْقَوَلِ
 ایک ناپسندیدہ بات ۵۸-۲
 ۱۶-۲ عَن مَّسْكُوْرٍ
 برے کام سے ۵-۷۹
 ۱۶-۲ فِيْ نَادٍ يَنْكُرُ
 ایسی مجلس میں برا کام ۲۹-۳۹
 ۱۶-۲ وَ يَتَّبِعُونَ عَنِ الْمَسْكُوْرِ
 اور پیچ کر کے برے کاموں سے ۳۳-۳۳

تَكَصَّرَ رَبِّكَ صَدْرًا تَكْصُرًا وَتَوَكَّلْنَا عَنْكَ صَدْرًا تَكْصُرًا
تَكَصَّرَ عَلَى عَقَبَيْهِ رَجَعْنَا كَمَا نَعْيَا مِنْ كَامٍ بِرَقَاتِهِ تَكْصُرًا
اسے پھیر دیا۔ اسٹکھن پھیر نکوص، احجام عن الشئ

نكف

۱- ۱۱ امَّا اَنْ يَنْتَكِفَ اَنْفَا جَنُودٍ لَمْ يَكُنْ لَهَا عَارُكَ ۱۴۳-۴
۳- ۱۱ لَنْ يَسْتَنْكِفَ السَّيْرُ مَسِيحًا كُوَاسٍ سَهْرًا عَارُ نَهْمِ ۱۴۲-۴
(پشکریں)
۳- ۱۱ وَمَنْ يَسْتَنْكِفُ جَسْمًا كُوَ عَارُ اَوْسٍ ۱۴۳-۴
نَكَفَتْ رَيْكُفًا نَكْفًا اِسْتَنْكَفَ الرَّجُلُ كَبْرًا كِبًا اَوْ بَارًا بَارًا

نكل

۲۲- ۴ اَسَدًا تَنْكِيلاً بہت سخت سزا دینے میں ۸۴-۴
نَكَانَ الْاَخِرَةَ سزایں آخرت کی ۲۵-۴۹
نَكَانَا لَمَّا لَقِيَ اللّٰهَ (عبرتہ) عبرت اللہ سے ۳۸۱۵
اَنْكَأَ وَجَجِيماً بیڑیاں ہیں اور آگ کا ڈھیر ۱۲۱۴۳
نَيْلٌ رَيْكُلٌ نَكْلٌ عَذَابٌ قَبُولٌ كَيْ نَكْلٌ رَيْكُلٌ نَكَتٌ اَيْسِي سَزَادِي كِه
دوسرے عبرت حاصل کریں نیکل، قیودج اُنکال، نکول، نکلہ، اسے
عذاب کیا، رسوا کیا، نکول، دشمنوں سے باز رکھنا، کڑیاں کالوا، بگام، اجمار
رَنَامَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّكْلَ عَلٰى التَّكْلِ - خداوند تعالیٰ قوی مرد (نمازی)
کو قوی گھوڑے پر پسند کرتا ہے

نمراق

۱۵- ۸۸ وَنِمَارِقٌ رُوسَاتٌ غَالِيحٌ بَرَابَرٌ كَيْفَ بُوْنُ ۱۵-۸۸
نِمْرَاتِي، وَنِمْرَاتِي قَتَا، تَكْبِيه - چھوٹا سرمانہ

نمل

قَالَتْ نَمْلَةٌ كہا ایک چیونٹی نے ۱۸-۲۷
عَلَى وَاِذِ النَّمْلِ اِنَّمَا اَمَلُ جیونٹیوں کے میدان پر ۱۸-۲۷
اَلَا نَامِلٌ ۱۱۹-۳

را طراف الاصابہ

نَمَلٌ رَيْمَلٌ وَنَمَلٌ يَمَلُ نَمَلًا اَمَلًا فِي الشَّجَرِ وَرَيْمَلٌ
پھڑپھڑایا سخن مینے کی نَمَلَتْ رَيْمَلٌ نَمَلًا يَدَا عَدُوِّهِ كَيْ نَمَلٌ

۱۶-۲ قَوْمٌ مُنْكَرُونَ یہ لوگ اوتڑے ہیں ۶۲-۱۵
۲۵-۵۱ رَا اَعْرَضَكَ کیا ہوا میرا انکار ۲۲-۲۲
۲۷-۲۲ ہوجانا ۲۷-۲۲
۱۹-۳۱ بَرِيٌّ سَبِيٌّ اَوْ اَدَا بَرِيٌّ سَبِيٌّ اَوْ اَدَا ۱۹-۳۱
۷۲-۱ شَيْئًا مُنْكَرًا ایک چیز نامعقول ۷۲-۱۸
۲۲-۱ عَذَابًا مُنْكَرًا برا عذاب ۸۸-۱۸
اِلَى شَيْءٍ مُنْكَرٍ ایک ناگوار چیز کی طرف ۶-۵۴

تَنْكَرٌ رَيْكُرٌ تَنْكَرٌ رَيْكُرٌ اَوْ تَنْكَرٌ اَوْ تَنْكَرٌ اَلَا مَدَّ جِهْلًا تَنْكَرًا لِرَيْحَلٍ
بچپانا، تَنْكَرٌ رَيْكُرٌ تَنْكَرٌ اَلَا مَدَّ كَامٍ سَخْتٌ هُوَ كَيْ تَنْكَرٌ، غَيْرُهُ اَتَكَرٌ
اَلِاسْمُ نَكْرَةٌ بِنَايَا اَنْكَرَةٌ اس کا انکار کیا، نكارة جہالت، عقلمندی، نكارة
مصیبت، برکام نِكْرَةٌ تَنْكَرٌ بہت برا، اور زبچپانا، منکر۔ مصدر نِكْرَةٌ
اسم نکرہ معرفہ کا الٹ، نا آشنا، انکار و الشئ نِكْرَةٌ اسم ہے انکار سے
نِكْرٌ اسم انکار منکر۔ جس میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی نہ ہو ج منکوات
مُنْكَرٌ مجہول۔ منکر نکیں قبر میں آنے والے دو فرشتوں کے نام ہیں

نكس

۱- ۱ تَدْرِكُ سَوْا عَلَى رُوسِهِ پھر اوندھے ہو گئے سر جھکا کر ۶۵-۲۱
۳- ۲ نَكِسَتْ وَنَقَلِيهَا اوندھا کر دیں اس کو ۶۸-۲۶
۱۵- ۱ تَاكِسُوا لِيَدِيهِمْ سُرْدَا لَ بُوْنُ ہوں گے ۱۲-۳۲
رَمَطَا طَوْهَا يَأْتِ

نَكَسَ رَيْكُسًا نَكْسًا سَرَّكَ بَلْ بَحْرًا تَدْبَالًا كَيْ اَمَقْدَمٌ وَنَوَجَرُ كَيْ نَكْسَ
الخصاب، خضاب پھر پھر گیا، نَكْسَ السَّرَّ بِيضٌ بِيَارِيٌّ كَيْ بَعْدُ كَيْ
نَكْسَ الرَّجُلُ قُوْتٌ كَيْ بَعْدُ كَيْ بَعْدُ كَيْ بَعْدُ كَيْ بَعْدُ كَيْ بَعْدُ كَيْ بَعْدُ كَيْ بَعْدُ
نَاكِسٌ تَوَاكِسُ سَرَّ نَجِيحٌ اَلَا نَكْسٌ بِيضٌ كَيْ بَعْدُ كَيْ بَعْدُ كَيْ بَعْدُ كَيْ بَعْدُ
مِنَ الْاَوْلَادِ جُو بِيحٌ بِيَانِشُ كَيْ وَتِ قَتِ پیلے پاؤں باہر نکالے

نكص

۱- ۱ تَكْصَرَ عَلَى عَقَبَيْهِ اٹا پھرا اپنی اڑیوں پر ۲۹-۸
۲- ۱ تَكْصُرُونَ رَنْجُونَ وَتَمْرًا اٹے بھاگتے تھے تم ۶۷-۲۳

پیوٹی اور سخن چینی کا نام اس کا واحد نیکتہ سے رَجُلٌ نیک، کام میں بہت سست۔ اُنِکَتَہ انگلیوں کے جوڑے یا صرف پورے ہ۔ اَنَامِل نکلے، وہ عورت جو کہ ایک جگہ نہ ٹھہرے طاقم منوں جن پر پیوٹیاں چڑھ جائیں نہال، نامیل۔ سخن چین

نہج

۱-۱ سَلِّ لِي بِمِجْرِ حَفْلِي كَمَا يَأْتِيهِ كَفَسَاؤُهَا جَاءَ ۶۸-۱۱
نہج ریتیم نسا الحدیث حنفی کی۔ نہج الحدیث ظاہر ہوئی ناقصہ تمامہ ناقصہ سخن چینی کرنے والا تمامہ ج تمون، ایتنا شہی خیانت اور عیب والا اصل النیت الحسن والحركة الخفیفة

نہج

شِعْرَةٌ وَكَيْفٌ حَاجًا ایک دستور اور ایک راہ ۴۸۱۵
(طریقاً واضحاً فی الدین تمون غلیہ)
نہج ریتیم نسا حنفی اور عوجاً نہج و نہج الطریق او الامد کام یا راستہ واضح ہو گیا۔ آ نہج الطریق بیان کیا، واضح کیا۔ آ نہج الدانہ جانور کو ہانکا اور تیز چلا یا کہ ہانپنے کا نہج ریتیم نہج ریتیم نہج ریتیم۔ آدمی کا سانس اکھڑا کر کرنے کا۔ نہج۔ واضح راستہ نہج ریتیم نجات، نہج ریتیم نجات، نہج ریتیم نجات۔ شیعہ کے نزدیک حضرت علی کے خطبات میں

نہج

۱۳-۱ قَلَاتِنَهْرٌ رَزْجَرَةٌ جو مانگتا ہے اس کو مت چھڑک ۱۰۱۹۳
۱۳-۱ قَلَاتِنَهْرٌ رَزْجَرَةٌ نہ چھڑک ان کو ۲۳۱۴
مُبْتَأِيكَ مَبْدِيٌّ آزماش کرتا ہے ایک نہر ۲-۲۵۹
فِي جَنَّتِ وَنَهْرٍ خَبْتِ مِيں اور نہروں میں ۵۳۱۵۳
خِلَا كَمَا نَهْرًا دُولوں کے بیچ میں ایک نہر ۱۸-۳۴
ذَاتُ بَارِسٍ مَدَارٍ نہریں ہیں پانی کی ۱۰۱۴۷
ذَاتُ بَارِسٍ مَدَارٍ نہریں ہیں دو دھک کی
قَاتِنَهْرًا مَبْدِيٌّ نہریں ہیں شراب کی
ذَاتُ بَارِسٍ مَدَارٍ نہریں ہیں شہد کی
رَخْلِي وَنَهْرًا پہاڑ اور نہریں ۱۳-۳

۲۵-۲ مِتَّ حَتْمًا لَا نَهَارٌ تلے ان کے نہریں
۲۱-۱۸ مِتَّ حَتْمًا لَا نَهَارٌ تلے ان کے نہریں
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْكَافِرَاتِ كَمَا فِي كَاتِبِي تَهَارٌ لِي نَهْرِي
۱۵-۳۶ لَيْلًا وَسَاعَةً نَهَارًا ایک گھڑی دن سے
۲۳-۱۰ لَيْلًا وَسَاعَةً نَهَارًا رات یا دن
۳۷-۲ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ رات اور دن
۱۶۴-۲ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ رات اور دن
نہج ریتیم نسا الحدیث حنفی اور عوجاً نہج و نہج الطریق او الامد کام یا راستہ واضح ہو گیا۔ آ نہج الطریق بیان کیا، واضح کیا۔ آ نہج الدانہ جانور کو ہانکا اور تیز چلا یا کہ ہانپنے کا نہج ریتیم نہج ریتیم نہج ریتیم۔ آدمی کا سانس اکھڑا کر کرنے کا۔ نہج۔ واضح راستہ نہج ریتیم نجات، نہج ریتیم نجات، نہج ریتیم نجات۔ شیعہ کے نزدیک حضرت علی کے خطبات میں

نہی

۱-۱ وَنَهَى النَّفْسَ اور روکا اس نے جی کو ۴-۱۷۹
۱-۱ مَا نَهَيْتُمْكُمْ تَمَّ كُونِيں روکا ۱۹-۷
۱-۱ اَدْمَانَهَا كَمَا حَدَّثَ جس سے منع کرے ۷-۵۹
۱-۱ وَنَهَى عَنِ الشُّكْرِ اور منع کریں ۲۲-۲۱
۱-۷ قَاتِنَهْرًا فَا نَهَى وہ باز آ گیا ۲-۵۶۲
۱-۷ قَاتِنَهْرًا فَا نَهَى پھر اگر وہ باز آجائیں ۲-۱۹۲
۲-۱ وَقَدْ نَهَى عَنهُ اس کی ممانعت ہو چکی تھی ۱۵۹-۴
۲-۱ عَدَانَهُ مَدَارٍ جس سے روکے گئے تھے ۷-۱۶۵
۲-۱ لَيْسَ نَهْرًا عَدَانَهُ جو منع ہو چکا ہے ۵۸-۲۸
۲-۱ لَيْسَ نَهْرًا عَدَانَهُ مجھے روکا گیا ہے ۶-۵۶
۳-۱ وَنَهَى عَنِ الشُّكْرِ اور منع کرتا ہے رے کاموں ۱۶-۹
۳-۱ آيَاتِ الْكِنِيِّ نَهَى جو منع کرتا ہے ۶-۹

تھی (یعنی تمہیں) قول اور فعل سے ڈانٹا اور منع کیا فانما یذہبناہیبتہ وہ
 چیز مٹتی ہے اور اسم بھینٹہ ہے یعنی تھی انہی اللہ حرمہ اللہ
 تھی (یعنی تھی) چھوڑ دینا اور نہ ہونا مادہ بڑی دور رس عقل والا ہوا
 تنہا ہی القوم عن المنکر ایک دوسرے کو منع کیا تنہا ہی الماء پانی
 جوہر میں ٹھہرا رہا۔ انتہی اللہ یعنی آخر کو پہنچی انتہی عن المشیء رک گیا۔
 انتہی الیک الخبث تجھے خیر پہنچی بھائی نہ ہاں! اخیر نہ ہاں پانی کا انقطاع
 تھی جوہر نہ ہاں! اللہ اگر گھر کی چار دیواری تھی المتناہی العقل
 بھون، غلام مالہ نہاہیبتہ۔ اس کی عقل نہیں کہ اسے منع کرے۔

نوع

۳-۱ لَنْتَوِي الْعَصْبَةَ البتہ تنگ جاتے ہی مزدور ۷۶-۲۸
 (رثقل)
 نَادَرَيْنُو نَوْمًا وَتَوَيُّوًا سخت محنت کی اور مشقت سے اٹھانا یا بائیں
 مشکل سے اٹھایا نَادَرَيْنُو نَوْمًا بوجھ نے مشقت ڈال دی

نوب

۱-۲ خَرَجَ اِكْبَادًا اب اور گر پڑا جھک اور رجوع کیا ۲۴-۳۸
 ۱-۲ يَهْدِي ... مَن اَنَابَ جو رجوع ہوا ۲۷-۱۳
 ۱-۲ مَن اَنَابَ اِلَى جو رجوع ہوا میری طرف ۱۵۱-۳۱
 ۱-۲ وَ اَنَابُوا اِلَى اللّٰهِ رجوع ہوئے اللہ کی طرف ۱۷-۳۹
 ۱-۲ وَ اِلَيْكَ اَنْبَا اور تیری طرف رجوع کیا ہم ۲۰-۶
 ۳-۶ مَن يَنْبِئُ جو رجوع کرتا ہے ۱۳-۲۲
 ۳-۶ وَ اِلَيْكَ اَنْبِئُ اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ۸۸-۱۱
 ۱۱-۲ وَ اَنْبِئُوا اِلَى رَبِّكُمْ اور رجوع کرو ۵۴-۳۹

(ار رجوعا)

۱۵-۲ اَدَاةٌ مِّنْ يَدِ الرَّجُلِ نَزَمَ دَلَّ رَجُوعَ كَرْنِ وَالَا ۷۵-۱۱
 ۱۵-۳ مِّنْ يَدِ الرَّجُلِ رَجُوعَ بُو كَرْنِ اس کی طرف ۸-۳۹
 ۱۵-۳ مِّنْ يَدِ الرَّجُلِ رَجُوعَ كَرْنِ وَالَا ۳۷-۳۰
 ۲۴-۳۰

(راجعين)

نَابَ رَجُوعًا نَوْبًا وَمَنَابًا وَنِيَابًا قائم مقام کھڑا ہوا، نَابًا
 کام سنوب نیر اور جس کے مقام کھڑا ہے وہ سنوب سنوب ہے

۳-۱ لَوْلَا يَرْهَبُ الْكُفْرَانِيُونَ کیوں نہ روکا ان کو ۶۶-۶
 ۳-۱ لَوْلَا يَرْهَبُ الْكُفْرَانِيُونَ نہیں روکتا تم کو اللہ ۸-۶
 ۳-۱ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ اور روکتے برے کاموں سے ۱۵۴-۱۳
 ۳-۱ وَ يَنْهَوْنَ عَنْهُ یہ لوگ روکتے ہیں اس سے ۲۶-۶
 ۳-۱ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ روکتی ہے ۴۷-۲۹
 ۳-۱ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ تَنْهَى کیا تو تم کو منع کرتا ہے ۶۲-۱۱
 ۳-۱ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ اور روکتے ہو برے کاموں سے ۱۱-۶۳
 ۳-۱ اِلَى مَا اَنْهَاكُمْ عَنْهُ جو تم سے چھڑاؤں ۸۷-۱۱
 ۵-۱ اَلَمْ اَنْهَيْتُمْ مِیْن لَمْ يَنْهَيْتُمْ مِیْن لَمْ يَنْهَيْتُمْ میں نے تم کو نہیں روکا ۱۷۱-۷
 ۵-۱ اَوَلَمْ يَنْهَيْتُمْ مِیْن لَمْ يَنْهَيْتُمْ کیا تم کو منع نہیں کیا ۷-۱۵
 ۵-۲ لَئِنْ لَمْ يَنْهَيْتُمُ الْمُنْفِقِينَ اگر نہ باز آئے منافق ۶-۱۲۳
 ۵-۲ لَئِنْ لَمْ يَنْهَيْتُمُ اگر نہ باز آیا ۱۵-۹۶
 ۳-۲ لَعَلَّكُمْ يَنْهَوْنَ تاکہ وہ باز آئیں ۱۳-۹
 ۵-۲ اِنْ لَمْ يَنْهَيْتُمُو اگر نہ باز آئے ۷-۵
 ۵-۲ لَئِنْ لَمْ يَنْهَيْتُمُ اگر تو باز نہ آیا ۱۲۷-۲۴
 ۳-۲ اِنْ لَمْ يَنْهَيْتُمُو اگر باز آجاؤ ۲۶-۱۹
 ۵-۲ لَئِنْ لَمْ يَنْهَيْتُمُو اگر تم باز نہ آئے ۱۹-۸
 ۳-۲ لَئِنْ لَمْ يَنْهَيْتُمُو اگر تم باز نہ آئے ۱۸-۳۶
 ۳-۲ لَئِنْ لَمْ يَنْهَيْتُمُو نہ باز آتے ۷۹-۱۵
 ۳-۱ مَانِهُونَ عَنْهُ جس سے تم روکے جاتے ہو تم ۳-۱
 ۱۱-۱ وَ اِنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ اور باد رہ ۱۷-۳۱
 ۱۱-۲ اِنَّهُمْ هُوَ اَخِيْرُكُمْ باز آؤ ۱۷-۲
 ۱۱-۲ فَاَنْهَوْا باز آؤ ۷-۵۹
 ۱۵-۱ وَ اِنَّ الشَّاهِدِينَ عَنِ الْمُنْكَرِ اور منع کرنے والے ۱۱۳-۱۰
 ۱۵-۲ اَفَلَمْ اَنْهَيْتُمُ مَن يَنْهَوْنَ کیا ہو تم باز آنے والے ۶۱-۵
 اُولَى النِّهَى عقل رکھنے والوں کو ۵۴-۲۰
 (واحد نھیۃ، اصحاب العقول) ۱۲۸-۲۰
 ۱۸-۱ عِنْدَ رَبِّكَ اَلْمُنْتَهَى سدرۃ المنتہی کے پاس ۱۴۰-۵۳
 ۱۸-۱ اِلَى رَبِّكَ الْمُنْتَهَى تیرے رب کی طرف سکو پہنچا، ۲۲-۵۳
 ۱۸-۱ اِلَى رَبِّكَ الْمُنْتَهَى تیرے رب کی طرف پہنچا، اس کی ۲۴-۱۷۹

اناب الیہ اس کی طرف دوبارہ گیا۔ اناب الی اللہ توبہ کی نایب توبہ
 نوباً و نوبتہ فلان الامور بنیاً۔ اناب۔ قائم مقام کھڑا ہوا اور کھڑا کیا خا
 منیب جس کو کھڑا کیا وہ مناب اس لئے ہوا، توبہ، دوبارہ گیا۔ تناب نوباً
 علی الماء باری باری سے پانی نکالا نایب ہے نوب، نواب مر نایبہ
 ہے نواب نایب عورت اور مصیبت توبہ۔ فرصت دولت آدمیوں۔
 کی جماعت بخار کی باری المنخل تنوب الی الخلا یا نوب فلان
 باری دیا گید نیابت نایب کا کام، رجوع۔ دل کا ڈھونڈنا

نورا

وَأَشْرَقَتِ النُّورُ الَّذِي (القرآن)
 اور تاب ہوئے اس نور کے ۱۵۷-۷
 وَالنُّورَ الَّذِي رَقَرَانِ (اور وہ نور ۸-۶۴)
 لَكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا رَقَرَانِ (کیا ہم نے اس کو روشنی ۵۲-۴۲)
 أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ نُورًا رَقَرَانِ (انار تمہاری طرف نور ۱۷۳-۴)
 جَاءَ بِهٖ مُوسَى نُورًا (جو نور موسیٰ لائے ۹۱-۶)
 (النور۱۵)
 اللَّهُ نُورًا سَمُوتِ (اللہ روشنی ہے اسمائوں ۳۵-۲۴)
 (منورہا بالشمس والقمر)
 أَشْرَقَتْ الْأَرْضُ نُورًا رَقَرَانِ (چمکے زمین رب کے نور سے ۶۹-۳۴)
 جَاءَ كَهْمِ مِنَ اللَّهِ نُورًا (آئے تمہارے پاس نور ۱۵-۵)
 (محمد صلی اللہ علیہ وسلم)
 نُورٌ عَلَى نُورٍ رَایمان (روشنی پر روشنی ۲۲-۳۹)
 جَعَلْنَا لَهُ نُورًا رَایمان (کہتے ہیں اس کو روشنی ۵۶-۴۲)
 تَسْبُؤِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ (کہیں برابر ہے اندھیر اور اجالا ۱۷-۱۷)
 وَلَا الظُّلُمَاتِ وَلَا النُّورِ (نہ اندھیر نہ اجالا ۲۰-۳۵)
 (الایمان)
 جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ (کیا اندھیر اور روشنی ۱۱-۴۱)
 جَعَلَ الْقَمَرَ نُورًا (کیا چاند روشن ۱۶-۷۱)
 وَالْقَمَرَ نُورًا (روشنی والا ۵-۱۲)
 يَجْعَلُ لَكُمْ نُورًا (کرے تمہارے لیے روشنی ۲۸-۵۷)

فَأَلْمَسُوا نُورًا (دھونڈو اور روشنی ۱۳-۵)
 يَكْفِيكَ اللَّهُ نُورًا (راہ دکھاتا ایسی روشنی کی ۱۵-۲۴)
 (ردین الاسلام)
 لِيُطْفِئُوا نُورًا لِلَّهِ (تاکہ بجائے اللہ کے نور کو ۱۳-۹)
 (رہودین الحق)
 لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا (اور جس کو نہ دی روشنی ۱۲-۲۴)
 (رہدین اللہ)
 فَسَأَلَ مِنْ نُورٍ (کوئی روشنی نہیں ۴-۲۴)
 (رفلمہ ہتد)
 ۱۵-۲ سِرًّا جَانِبِيًّا (دیا روشن ۴-۳۳)
 (محمد صلحا)
 ۱۵-۲ وَقَمْرًا مُنِيرًا (چاند روشن ۴-۲۵)
 وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ (کتاب روشن ۱۸۴-۴)
 يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا (اے آگ ہو جا ۶۹-۲۱)
 اصْحَابِ النَّارِ (رہنے والے دوزخ کے ۳۹-۲)
 نَارًا لِلْحَدِيثِ (آگ لڑائی کے لیے ۶۴-۵)
 عَلَى شِقَاقِ حَقَرَةٍ مِنَ النَّارِ (کنارے پر آگ کے گڑھے کے ۱۰-۳)
 مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا (سبز درخت سے آگ ۸-۳۶)
 انار التي توردون (آگ جو تم سنگلاتے ہو ۷-۵۶)
 نَارُ رَيْبُورٍ نُورًا وَنَارًا (روشنی کی نارا النار آگ دیکھی نارا العتمة
 فتنہ بریا کیا نارا القوم قوم ہار گئی۔ نور الشیخ روشن ہوئی نور المصباح
 دیا اجالا نور الشجر شجرہ نکلا نور فلان روشنی کی ناورہ اسے
 گال دی جبل النار کوہ آتش فشان۔ تنور و انار الشیخ چیر روشن
 ہوئی۔ انار الشیخ روشن کیا۔ انار البیت۔ دیا اجالا کر روشن کیا۔ ناورہ عداوت
 نارا آگ ج انور نیران۔ نبوة۔ نارا انار ارات کے وقت
 دشمنوں کو مرعوب کرنے کے لیے مختلف مقامات پر آگ روشن کی نور
 ج انوار نیران۔ نبیو المنین انور زیادہ خوبصورت نور اللہ
 کجور میں گھل پیدا ہوئی۔ تنور النجیل۔ بوقت رات آدمی کو آگ کے پاس
 بیٹھا دیکھ لیا جب کہ دیکھنے والا خود از سر سرے میں سے اور وہ نظر میں

آسکتا۔ ناراسم تصغیر کویزہ۔ منارہ روشنی کی جگہ جہ مناور۔ کبود
درخت کا شگوفہ۔

نوس

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ رب لوگوں کے
کہا گیا ہے کہ اناس اصل ہے۔ مَنْ تَأْتِي بِهِ سے یعنی بڑی جماعت ج
آناس یہ بھی کہتے ہیں کہ اصل انسیان ہے جو کہ نسی اور انس سے مشتق
ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ ناس۔ بنو نسی سے ہے۔ اسم جمع کے لیے ہے واحد
انسان ہے یہ بھی کہتے ہیں کہ ذونواس ہے۔ الناس جمع انسان کے لیے
الگ بھی تراشا گیا ہے۔ اصل کا واحد نہیں ہے۔

نوش

۲۲-۷ آتِي لَهُمُ التَّنَاقُوسُ اب کہاں انکا ہاتھ پہنچ سکتا ہے ۵۲-۳۴
ناش رینوش (نوشنا) التوش تناول کیا لیا طلب کیا ناش خلات
چلا ناش خلاتا اس کا سر اور داڑھی کپڑے کے لیے پکا۔ تناوش بالرفح
نیزہ راتناوشنا تناوشہ فی القتال نازلوھد
نشوش، زور مند آدمی۔

نوص

وَلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ اور وقت در باخلاصی کا ۳۸-۳۸
(مہرب)
تَاَصَ رِيْرُصٌ تَوْصَاوَسَاَصًا وَمِنِيَصًا عَنْ تَوْمِيَهٍ دوزخ بھاگا
الگ ہوا۔ تَاَصَ خَلَاْنَا۔ دوزخ میں بڑھا۔ تَاَصَ عَشْمًا چھپے رہا۔ تَوْص
جنگلی گدھا مَنَاصٍ (مہرب) بھاگنے کی جگہ۔

نوق

هَذِهِ نَاقَةٌ اللّٰهِ اور ثنی اللہ کی ۷-۷
اِنَّمَا مَرْسِلَةٌ السَّاقِہِ ہم بھیجنے والے میں اور ثنی ۲۷-۵۴
فَعَقَرُوا النَّاقَةَ پاؤں کاٹے اور ثنی کے ۷-۷
اِنْتَنَا مَوَدَّ السَّاقِہِ دی ہم نے شود کو ناقہ ۱۷-۵۹

نوم

نَائِي، نَوِي، اِنْوِي، اِنْوِي
۱-۵ وَهْمًا نَائِيًا راتوں رات جب وہ سوئے ہو ۷-۹۶
۶۸-۱۹

وَلَا نُؤْمِرُ اور نہ نید ۲-۲۵۵
تَوْمًا مَسْبَاتًا تمہاری نین کو تکان دینے کے لیے ۸-۹
۲۲-۲۲ فِي السَّامِ خواب میں ۷-۱۰۲
۲۲-۲۲ كَلَّمْتَنِي فِي مَنَامِي نہیں میں اپنی نین میں ۹-۳۲
۲۲-۲۲ فِي مَنَامِي تیری خواب میں ۸-۲۲
۲۲-۲۲ مَنَامِي تمہاری نین ۳-۲۳
لَا نَامُهُ رَتُّومًا نَوْمًا قَلْبُهُ فِي النُّومِ نَامَهُ رَبِّيَامًا تَوْمًا نَوْمًا
نِيَامًا اذ نگھا ہر سویا۔ اِسْمَتِي نِيَمَةٌ نَامَةُ السُّوِيِ بازار سر ڈر گیا
نَامُ الرَّبِّ ہوا ساکن ہو گئی۔ نَامَتِ النَّارُ اگ بجھ گئی۔ نَامُ الْبَحْرِ
سمندر کا تلاطم جاتا رہا۔ نَامُ الْعَدُوِّ نفس بند ہو گئی نام عن حاجتہ
غافل ہوا تَوْمَةً اے سلا یا۔ اَنَامَةً اے سلا یا۔ نَامَتِ نِيَامًا
تَوْمًا نِيَمًا نِيَمًا نِيَمًا جس کپڑے میں سوئے۔ مَنَامٍ نِيند، سونے
کی جگہ مَنَامَاتٍ، مَنَامَةٌ۔ قبر اور کپڑا سونے والا دماغ کے اعضا
کو جب رطوبت والے بخارات چڑھتے ہیں، اسی کا نام نیند ہے التوم موت
خفيف الموت نوم ثقيل،

نون

وَدَّ النَّوْنِ اور مچھلی والے کو ۲۱-۸۷
نَارًا الْقَلْبِ قسم بے قلم کی ۶۸-۱
ذات النون لقب حضرت یونس۔ اَنَوْنَ الْكَلِمَةُ تَوْنٌ دى۔ نون، دوات
مچھلی ج نینان، اَنَوَان، اَنَوْنَج لُونَان مچھلی نینوی جائے
پیدائش۔ حضرت یونس علیہ السلام

نوی

ذَالِي الْحَبِّ وَالنَّوِي بھوڑ نکالنے والے اور گھٹلی ۷-۹۵
نَوِي رِيْبُوِي لَوَاہِ وَنِيْتُوِي نِيْتُوِي النُّوَاةُ گھٹلی ڈالی۔ نُوَاةُ گھٹلی زور
کرنے والا نَوِي ارادہ ج نَوِي نَوَاتٍ نِيْتُوِي۔ دل کا ارادہ و قصد

نیل

۳-۱ لَا يَنَالُ عَرْشِيَ الظَّالِمِينَ نہیں پہنچے گا میرا عرش ظالموں کو ۲-۱۲
۷-۱ كُنْ يَنَالُ اللّٰهُ لِحُومِهَا اللہ کو نہیں پہنچتا ان کا ۲۲-۳۷
۳-۱ يَنَالُ الشَّقْوَى اس کو پہنچتا ہے

۱- ۷ كُن تَبَالُغًا لِّلْبَرِّ
 ۲۱- ۱ نَيْلًا اِلَّا كَيْبَ لَهْمُ
 نَالَ رَيْبُكَ وَيَبَالُغًا نَيْلًا وَنَاكِلًا وَنَاكِلًا
 مَفْعُولٌ مِّنْ نَّيْلِكَ اِمْرًا نَيْلًا مِّنْ نَّيْلِكَ نَيْلًا
 اَبْيَضٌ وَنَيْلٌ اَسْوَدٌ دَوْرًا يَلِيكَ دَرِيَّةٌ نَيْلٌ نَبَايَسٌ اَسَى
 بَحْرُهُ نَيْلٌ هِيَ كَتَمَةٌ فِي نَيْلٍ بَادِلٌ

۳- ۱ يٰۤاَيُّهَا مَعْصِيَةُ رَبِّكَ
 ۳- ۱ لَا يٰۤاَيُّهَا مَعْصِيَةُ رَبِّكَ
 ۳- ۱ وَلَا يٰۤاَيُّهَا مَعْصِيَةُ رَبِّكَ
 ۵- ۱ يٰۤاَيُّهَا مَعْصِيَةُ رَبِّكَ
 ۵- ۱ كُن تَبَالُغًا لِّلْبَرِّ
 ۳- ۱ تَبَالُغًا لِّلْبَرِّ
 ۳- ۱ تَبَالُغًا لِّلْبَرِّ

ه (۵)

اتر نے میں ذلت ہو، وہاں ہیبوط کا لفظ آتا ہے عزت کا اترنا ہو تو لفظ
 انزال آتا ہے، جیسے قرآن، بارش، بلائیکہ، لازم و متعدی دونوں طرح پر آتا ہے
 (۲) هَبِطَ رَهِيْبًا هَبِطًا اَبَا رَهِيْبًا الْمَرْضُ لِحْمَرٍ مَّرَضٌ اَسَى
 دَبْلَاكِيَا هَبِطَ فَلَكَ اَسَى كَوَالِ رَهِيْبًا الْبَلَدِ شَهْرِيْنِ دَاخِلٌ بَوَا هَبِطًا
 السُّوْقِ - بازاریں آیا

هبو

۲۳- ۲۵ غَبَارًا رَاثًا هَوَا
 ۶- ۵۶ غَبَارًا رَاثًا هَوَا
 هَبَارٌ هَبِيْوٌ هَبِيْوًا الْعِبَارُ مِصْبِيَا اَوْرَجِيْطَا هَبَا الْفَرْسُ كُوَا
 دُوْرًا هَبَا زَيْدٌ مَرِيْدٌ هَبَايَ قَبْرُ كِيْطِيْ - هَبَايَ غَبَارُ رَجِ اَهْبَايَ

هجد

۱۱- ۳ اَمْرًا لِّلنَّبْلِ فَهَجْدِيْهِ
 هَجْدًا رَهِيْبًا هَجْدًا رَهِيْبًا رَاتٌ كُوِيَا اَوْرَجِيْطَا كَا هَجْدًا الرَّجَالِ
 اَدْمِيْ جَا اَوْرَجِيْطَا هَا جَد سُوِيَا هَا جَد سُوِيَا وَالَا هَجْدًا ج
 هَجْدًا هَجْدًا بَعْضٌ لِيْ كَمَا هِيَ كَرِهٌ هَجْدًا رَاتٌ كَا سُوِيَا اَسَى اَوْرَجِيْطَا
 هَجْدًا رَاتٌ كَا سُوِيَا اَسَى

هجر

۳- ۱ مَن هَا جَرًا لِيْهِ
 ۲- ۱ لَهَا جَرًا وَجَاهِدًا
 رَفَارُ حَوَا اَطَانًا
 ۳- ۱ هَا جَرًا مَعَاكُ
 ۳- ۲ سَا مَرًا نَهَجًا رَاتٌ

ه
 ۵- ۱ هَا اَنْتُمْ هَا اَنْتُمْ هَا اَنْتُمْ هَا اَنْتُمْ هَا اَنْتُمْ هَا اَنْتُمْ هَا اَنْتُمْ
 هَا اَنْتُمْ هَا اَنْتُمْ هَا اَنْتُمْ هَا اَنْتُمْ هَا اَنْتُمْ هَا اَنْتُمْ هَا اَنْتُمْ
 هَا اَنْتُمْ هَا اَنْتُمْ هَا اَنْتُمْ هَا اَنْتُمْ هَا اَنْتُمْ هَا اَنْتُمْ هَا اَنْتُمْ

هامان

يٰۤاَهَامَانَ بِنِيْ عَاكِحًا اَسَى اَنْ بِنَا مِيْرَةَ لِيْ
 قرآن مجید میں هامان کا نام ۴ دفعہ آیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ هامان عمارات میں
 فرعون کا مشیر اعلیٰ تھا۔ یا هامان بن لی صرح حال علیٰ ابلغ الا سیاء
 کفر میں اور موسیٰ علیہ السلام کی مخالفت میں یہ فرعون سے کم نہیں ہے وقارون
 دفرعون و هامان و لقد جاء هدموسى بالبينات
 فاستكبروا في الارض وما كانوا سابقين

هبط

۳- ۱ كَمَا يَهْبِطُ
 (من علو الى اسفل)
 ۱- ۱ قَالَ نَاهِيْبًا مِّنْهَا
 ۱- ۱ يٰۤاَيُّهَا مَعْصِيَةُ رَبِّكَ
 (انزل من السيفية)
 ۱- ۱ قَالَ اِهْبِطَا مِرْتًا
 ۱- ۱ اِهْبِطُوا اَبْعُضُكُمْ
 ۱- ۱ اِهْبِطُوا مِّنْهَا جَمِيْعًا
 ۱- ۱ اِهْبِطُوا مِصْرًا اِلَّا اَنْزَلُوْا اَتُوْا كِسِيْ شَهْرِيْنِ
 (لَا هَبِطَ رَهِيْبًا هَبِطًا) الشمن قیمت کم ہو گئی هَبِطَ الزمان
 پہلے امیر تھا اب غریب ہے هَبِطَ برائی میں پڑنا نقصان اور ذلت جس

زترکون، تقولون غیر الحق یا یعنی ہدایات)

۳-۴ دَمِنَ بِهَا جُرًا اور جو ہجرت کرے ۸۶-۴
 ۴-۴ حَتَّىٰ بِهَا جُرًا یہاں تک کہ گھر چھوڑ دے ۸-۴۲

ہجرت صحیحہ۔ و تحقیقوا ایسا نہ ہو

۵-۴ وَكَمْ بِهَا جُرًا اور نہیں گھر چھوڑا ۸-۴۲

۳-۴ فَهِيَ جُرًا فِيهَا وہاں وطن چھوڑ کر چلے جاتے ۴-۹۶

۱-۱۱ وَاهْجُرْهُمْ... جَمِيلًا اور چھوڑ دے انکو سبلی طرح ۴۳-۱۰

۱-۱۱ وَالرَّجْزِ وَالْهَجْرِ اور رگدگی سے دور ۴۴-۵

۱-۱۱ وَالْحِجْرِ مِلْيًا اور روزہ جو جا میرے پاس سے ۱۹-۴۶

۱-۱۱ وَالْحِجْرِ مِلْيًا اور حد کرو ان کو سونے میں ۳-۳۳

۲-۱۵ اِنِّي مَهْجُرُكَ رِيًّا میں اپنا وطن چھوڑتا ہوں ۲۹-۲۶

۲-۱۵ مَهْجُرًا اِلَى اللّٰهِ وطن چھوڑنے والا اللہ کی طرف ۴-۹۹

۳-۱۵ وَالْمُهَاجِرِيْنَ اور وطن چھوڑنے والے ۳۳-۶

۲-۱۵ مَهْجُرَاتٍ وطن چھوڑنے والیاں ۶۰-۱۰

۱-۱۶ لَهَذَا الْقُرْآنِ مَهْجُورًا اس قرآن کو بک بھک ۲۵-۳

بھک کر تے ہیں (متردک)

۲۲-۱ هَجْرًا جَمِيلًا پہلی طرح چھوڑنا ۴۳-۱۰

هَجْرًا رَهْمًا هَجْرًا (ہجرت نا) چھوڑا چھوڑا چھوڑا کیا کوٹھا ہند وصل، اھجرت

الشیء ترک کیا۔ هَجْرًا رَوْحًا عورت کو چھوڑا مگر طلاق نہ ہی هَجْرًا رَهْمًا

هَجْرًا) نیند یا مرض میں بڑ بڑایا هَجْرًا رَهْمًا هَجْرًا) یہ فی النومِ حَلْمٌ

کھجرت نہ ہارے مگر ہی زیادہ ہوئی هَجْرًا لَيْسَ صَبْحٌ كَوْنًا۔ کھاجرت مہاجرت

دوسرے ملک کو چلا گیا۔ هَاجِرٌ دوسروں سے فائق و فاضل۔ هَجْرًا تَبِيحٌ

کلامِ هَجْرَةٍ۔ دوسرے ملک جانا۔ هَجْرًا دوسرے کھانا۔ هَجْرًا وَتِ دوسرے

هَذَا هَجْرًا مِنْ ذَلِكَ۔ زیادہ لمبا زیادہ ضخیم، زیادہ بڑا۔

هَجْعٌ

مَا يَهْجَعُونَ جو سوتے ۵۱-۱

رینامون)

هَجْعٌ رَهْمًا هَجْرًا وَهَجْرًا) رات کو سویا، یا مطلق سویا هَجْرًا هَجْرًا

بھوک جاتی رہی هَاجِعٌ هَجْرًا هَجْرًا هَجْرًا، غافل، اہمق

هَدَا

وَنَحْوًا لِحَبَالٍ هَدَا اور گریں پہاڑ ڈھلے ۱۹-۹

الْأَرَى الْهَدَا هَدَا میں .. ہمد نہیں دیکھتا ۲۲-۲۰

هَذَا هَدَا هَدَا وَهَدَا دَا) الْبَنَلَدِ عمارت کو گرایا اور تورا ہَدَا

الْمُصِيبَةِ مَسِيْبَتِ نَسِ كُو سَخْتِي سے تورا۔ هَدَا سَخْتِ آواز۔ هَدَا

رَهْمًا هَدَا الرِّجَالِ۔ آدمی بوڑھا ہوا۔ هَدَا هَادِ اسند ریا بجلی کی آواز

هَدَا هَدَا۔ دیوار گرنے کی آواز هَدَا هَدَا وَهَدَا هَدَا ج

هَدَا هَدَا، هَدَا هَدَا۔ پوک رکھی راہ یا تر کھان، مشہور پرندہ ہے اور

ہر ایک چوچ سے ٹوٹتا مازیا لہڑ ہَدَا اِدَا کھدیں اور اِنَا هَدَا دَتِ الْبَقْرَةَ

بوقت ذبح گائے کو گرایا۔

هَدَمَ

۲-۳ لَهَدَمْتُمْ صَوَامِعَ دَمَانٍ جَاتِے تیکے ۲۲-۴

هَدَمَ رَهْمًا هَدَمًا الْبَتَاءِ مَدَتِ كَرَاوِي۔ هَدَمَ التَّوْبِ كِرًا

پھاڑا۔ هَدَمَ رَهْمًا هَدَمًا اس کو مارا اور سپیڑ توڑی۔ هَدَمَ الرَّجُلَ فِي

الْبَيْتِ۔ آدمی کو سندر میں چکرائے۔ تَهَدَمَ التَّوْبِ۔ کپڑا پرانا ہو گیا

اِنْ هَدَمَ اِمْرًا دِيَارًا كَانُو دُكْرًا۔ هَادَمَ اللذَاتِ مَوْتِ، هَدَمَ رَاتِ

مَحْنَتِ۔ آدمیت سے گریے ہوئے۔ هَدَمَ اسند میں جو آدمیوں کو چکر

آتے ہیں۔ عَلَيَا هَدَمًا۔ اس پر پرانے کپڑے ہیں۔

هَدَى

۱-۱ قَرِيْقًا هَدَى ایک فزق کو ہدایت کی ۴-۲۹

۱-۱ فَهَدَى اللّٰهُ پھراب ہدایت دی اللہ نے ۲-۲۱۳

۱-۱ هَدَى اللّٰهُ راہ دکھانی اللہ نے ۲-۲۱۳

۱-۱ لَهَدَى النَّاسَ راہ پر لاتے سب لوگوں کو ۱۲-۳۳

۱-۱ وَهَدَاةً اور چلایا اس کو ۱۶-۱۲۱

۱-۱ تَعْدًا اِذْ هَدَا هُمُ جبکہ اس کو راہ پر لا چکا ۹-۱۱۶

۱-۱ كَمَا هَدَاكُمْ جس طرح تم کو سکھلایا ۲-۵

۱-۱ اِنِّي هَدَانِي جھے سنجھانی میرے رب نے ۶-۱۶۱

۱-۱ وَقَدْ هَدَانِي اور وہ مجھ کو سوجھا چکا ۶۰-۸

۱-۱ هَدَانَا سَلَكْنَا سمجھا چکا ہم کو تباری راہیں ۱۲-۱۲

مل کر جاگے ماکہ کھاریٹ و کاکاریٹ نکلا۔ پجالی۔ جہاں کے بدھا،
تہا چوراں کھڑیا۔

ہرت

بَابِلْ هَارِدَسَوَعَارِدَتْ بَابِلْ مِیْنِ بَارُوْتِ اَوْر بَارُوْتِ دُو دُو ۱۰۳-۱۰۲
مفردات راعب میں ہے وَالْهَرْتُ سَعَاتِلِ الشَّدَاتِ، یقال هَرِیتِ
الشَّدَاتِ رِاحِلَهْ مِنْ هَرْتِ ثَوْرًا اِذَا مَرَّ حَتَّى یَقَالَ هَرَّتِ
الْمَرَاةُ الْمَفْضَاةُ بعض کتے ہیں۔ ہاروت اور ہاروت دو فرشتے ہیں
اور بعض کتے ہیں کہ شیطان ہیں۔

ہرع

۲-۲ مَجْرَعُونَ اِلَیْہِ بے اختیار اسکی طرف دوڑتے ہوئے ۱۱-۷۸
۳-۲ عَلٰی اَنَّا رَہْمُ مَجْرَعُونَ اکتے قدموں پر بے اختیار دوڑتے ہوئے ۱۳-۷۰
مَجْرَعٌ مَجْرَعًا اِلَیْہِ قَرَارٌ مَجْرَعًا لِقَا اَوْر دُوڑا۔ اَکْرَعٌ
اَسْرَعٌ اُکْرَعُ الرَّجُلُ کَمِ عَقْلِہِ مَوْکِبًا عَضْبًا یَا ضَعْفًا یَا خَوْفًا یَا سُرُوْیَ
سے دوڑا یا گیا وہ آدمی مہر مہر ہوا۔ اقبل الشیخ مَجْرَعٌ جلدی دوڑا ہوا بے قرار
ہو کر آیا۔ هَرَاعٌ هَرَعٌ بے قراری کی چال یا دوڑ۔ رَجُلٌ هَرَعٌ آدمی جلدی
دور نیوالا۔ هَرَعٌ جَارِی نَوْنٌ هَرَعَةٌ چھوٹا چیرا

ہرن

هَارُونَ اِخْوٰی ہارون میرا بھائی ۱۲-۳۰
هَارُونَ مَوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ کے بڑے بھائی ہیں
چونکہ یہ لفظ عبرانی ہے، عربی میں اس کا مادہ بھی نہیں ملتا۔ اس لیے معانی کا
کوئی پتہ نہیں چلا۔ ۱۹ دفعہ قرآن مجید میں ان کا نام آیا ہے

ہزم

۲-۱۱ وَتَقَدَّ اَسْتَهْرِیْ اور ٹھٹھے ہو چکے ہیں ۶-۱۰
۳-۱۱ یَسْتَهْرِیْہِ سنی کرتا ہے ان سے ۲-۱۵
رِجَازِہِمَا ہنستے تھے ۶-۵
۳-۱۱ یَسْتَهْرِیْہِمَا ٹھٹھے کرتے تھے ۹-۶
۱۱-۱۱ یَسْتَهْرِیْہِمَا اور ہنسی کی جاتی اس سے ۳۰-۱۳۹
۱۱-۱۱ قُلْ اَسْتَهْرِیْہِمَا کہہ دے ٹھٹھے کرتے رہو ۹-۶۴

۱۵-۱۱ مَسْتَهْرِیْہِمَا

(تغلب بالثومنین)

۱۵-۱۱ مَسْتَهْرِیْہِمَا

۲۲-۱ هُرُوْدًا

ہنسی

۱۵-۱۵ مَسْتَهْرِیْہِمَا

۲۲-۱ هُرُوْدًا ہنسی
هَرَّ دَرَجَتًا مَجْرَعًا اَو هَرَّ مَرَّوْہَا مَجْرَعًا اَو هَرَّ مَرَّوْہَا مَجْرَعًا مَجْرَعًا
یعنی ہرنا درجہ مَجْرَعًا ہنسی۔ جن سے ہر کوئی مَجْرَعًا مَجْرَعًا
هَرَّ اَدَاکًا مَجْرَعًا۔

ہز

۱-۲ اِهْتَزَّتْ رَدْبًا تازی ہو گئی اور ابھری ۲۲-۱۵
(تحریک)
۳-۲ تَهَزَّتْ کَانَہَا جَانًا پھینچتا ہے جیسے سانپ کی ۲۲-۱۵
(تحریک)

۱-۱۱ هَزَّیْ اَلْبَیْتِ اور بلا اپنی طرف
هَزَّ رَجُلٌ رَجُلًا اَلشَّیْءُ اَحْرَکًا اِهْتَزَّتْ بِلَا حَرِکَتٍ کِی۔ اِهْتَزَّتْ
اَلرَّحْمٰنُ اَنْبَتًا اِهْتَزَّتْ اَلکَوْکَبُ سِتَارَہُ وُکَا۔

ہزل

وَمَا هُوَ اِلَّا هَزْلٌ اور نہیں وہ ہنسی کی بات ۸۶-۱
بِالْعَبْدِ اِبَا طَلْحٍ
ہزل ہزل دھنسل ہزل کا) فی کلام مزاح کیا، بیودہ کلام کی (ہز)
ہزل (ہزلی) دھنسل دھنسل ہزل کا ہزلی کا کمزور ہوا ہزال
دبلا پن ہزل بے ہودہ کار۔ بیودہ کلام کو ہزال سے تشبیہ دی ہے۔

ہزم

۱-۱ ذَمُّ مَوْہُوْدٍ رَسَدًا شکت دی مومنوں نے ۲-۲۵۱
۲-۱ سِہْمٌ مَجْمَعٌ اب شکت کھا گیا یہ مجمع ۲۵۰-۲
۱۶-۱ مَهْرٌ زَمٌّ تباہ ہوا۔ ۳۸-۱۱
هَزَّ مَرَّ کَثِیْرًا مَهْرًا الْعَدُوْہُ مَجْمَعًا دیا۔ ہز مَرَّ کَثِیْرًا اِتْنَا مَرَّ کَثِیْرًا
سُرِّیْنِ اَنْدَرُوْہِ مَجْمَعًا اَوْر نَافِیْہِ مَجْمَعًا اَنْ ہَزَّ مَرَّ کَثِیْرًا کَثِیْرًا
اللیلی صبح ہوئی۔ ہَزَّ مَرَّ الْعَصَا لُوْہًا ہَزَّ مَرَّ اَلشَّیْءُ بَکْرِی کُوْرُجِ
کیا۔ ہَزَّ نِیْ۔ سبکی کی آواز۔ اور گھوڑے کے دوڑ کی آواز ہَزَّ نِیْ شکت

هل

وَمَا أُنِيبُ
عَنِ الْآهْلِ
(واحد هلال)

ہل تک کیا ہے تجھے
فہل کتامن شفعاء
ہل یتھک الہ القوم کون فناہ ہوگا
ہل آتی علی رانی، کبھی گدرا ہے
ہل ریکل ہلک الہلال چاند ظاہر ہوا۔ ہل الشہر نیا حینہ قمری
پر پھاہل المطر سخت بارش ہوئی ہلک الہ الا اللہ لڑھاہتک
سے ماخوذ ہے اہل الرجل آدمی نے چاند کی طرف نظر کی اہل لصبی
لڑکا کا وقت ولادت ردیا۔ اہل الہلال چاند ظاہر ہوا ہلال خوبصورت
آدمی ہال۔ ماہوار نوکر اہل القوم الہلال نیا چاند لوگوں نے دیکھا
اس کی طرف اشارہ کیا، اور کہا وہ چاند وہ چاند ہل اول بار ہلال
کا اطلاق ۳ سے ۷ یوم تک ہے، اور آخر ماہ کے ۳ یوم بھی ہلال کا اطلاق
آتا ہے۔ ہل حرف استفہام ہے۔ معنی کیا۔

هلم

فَلْ هَلَمْ شَهَادًا أَوْ كَلِمَةً
(متعدی)

هَلُمَّ لِنَا (لازم) چلے آؤ ہمارے پاس

اہل لغت اس لفظ کے مادہ میں بڑے مختلف ہیں۔ چنانچہ بعض اس کو ہم میں
لاکر ہر ذائد بیان کرتے ہیں۔ دوسرے اہل لغت اسے مستقل لگ کر مانتے ہیں
پھر اس کے استعمال میں بھی اختلاف ہے۔ روکیہ المنجد اہل لفلان
بعضی دعا کے ہلم کلمہ معنی پکار۔ پھر یہ متعدی بھی ہے اور لازم بھی جیسا کہ
مندرجہ بالا دو آیتوں میں ہے۔ یہ اسماء الافعال سے تعلق رکھتا ہے اس میں
واحد جمع مذکر مؤنث سب ایک ہیں۔ اسی کو افضل کیا جاتا ہے دوسرے اہل
لغت اس کی باقاعدہ گردان جلاتے ہیں۔ چنانچہ ہلم ہلم ہلم ہلم ہلم
ہلمتی ہلمتی ہلمتی ہلمتی۔ کبھی اس کے ساتھ لام بھی وصل کرتے ہیں
جیسے ہلمتک۔ اور نون تاکید بھی شامل کرتے ہیں جیسے ہلمتک

۱-۲ فَاهْلَانَهُمْ ہم نے ان کو نابود کر دیا۔ ۶-۹
۲-۲ فَاهْلَانَهُمْ بِاطْمَاعِيَةٍ برباد ہو گئے سخت ہراسے ۵-۲۹
۲-۲ فَاهْلَانَهُمْ بِرِيحِ سوغات کر دئے گئے ۶-۲۹
۳-۱ لِيَهْلِكَ تاکہ مرے ۴۲-۸
۳-۲ يَهْلِكَ اور تباہ کرے کھیتیاں ۲-۵-۲
۳-۲ لِيَهْلِكَ تاکہ ہلاک کر دے سستیوں کو ۱۱۸-۱۱
۳-۲ وَمَا يَهْلِكُنَا اور جو مرتے ہیں ہم جو زمانہ سے ۲۳-۲۵
۳-۲ وَانْ يَهْلِكُونَ اور نہیں ہلاک کرتے ۲۶-۲
۳-۳ انْ يَهْلِكُنَا کیا تو ہم کو ہلاک کرتا ہے ۱۵۵-۷
۳-۲ انْ يَهْلِكُنَا کیا پھر تو عذاب کرتا ہے ۱۴۲-۷
۳-۲ انْ يَهْلِكُنَا غارت کریں ہم کسی سستی کو ۱۶-۱۷
۵-۲ اَلَّذِي يَهْلِكُ اِلَّا بِالرِّيبِ کیا نہیں مار کھپا یا ہم نے ۱۶-۷
۶-۲ لَنْ يَهْلِكَ الظَّالِمِينَ ضرور غارت کر دیں گے ہم ۱۳-۱۳
۴-۲ هَلْ يَهْلِكُ کون ہلاک ہوگا ظالم لوگوں کے سوا ۴-۶
۱۵-۱ هَالِكٌ ہر چیز کو فنا ہے ۸۸-۲۸
۱۵-۱ مِنَ الْهَالِكِينَ یا تو ہو جاوے مردہ ۸۵-۱۲
۱۵-۲ مَهْلِكِ الْفَرَى غارت کر نیوالا سستیوں کو ۵۹-۲۸
۱۵-۲ مَهْلِكُهُمْ غارت کرنے والا ان کو ۱۶۳-۷
۱۵-۲ اِنَّا مَهْلِكُوهُمُ ہم نے غارت کرنا ہے ۳۱-۲۹
۱۵-۲ اِلَّا نَحْنُ مَهْلِكُوهَا ہم سے تباہ کرنے والے ہیں ۵۸-۷
۱۵-۲ مَهْلِكِ الْفَرَى ہم ہرگز نہیں غارت کر نیوالے ۵۹-۲۸
۱۶-۲ مِنَ الْمَهْلِكِينَ غارت ہونے والوں میں ۴۸-۲۳
۲۲-۱ اِلَى التَّهْلِكَةِ ہلاکت میں ۱۹۵-۲
۱-۱ مَهْلِكِ اَهْلِهِ جب تباہ ہوا اس کا گھر ۴۹-۲۷
۱-۱ لِيَهْلِكَ مَوْعِدًا ان کی ہلاکت کا ایک وعدہ ۶-۱۸
۲۲-۱ هَلِكِ رَهْلِكِ هَلَاكَ هَالِكًا وَهَلُوًا وَهَلُوًا وَهَلُوًا هَلَاكَ اِهْلِكِ الْمَالَ بَاعًا وَهَالِكًا هَلَاكَ هَالِكًا هَالِكًا هَالِكًا هَالِكًا
ہالوک اسم انفار کھالوک، ہدکار، شہوت پرست عورت۔ التہلکۃ
سردہ چیزیں کا انجام ہلاکت ہو۔ ہلالک۔ جو راستہ گم کر بیٹھیں

ہم

۱-۱۵ اَرْضَ الْاَرْضِ هَادَةً اور دیکھے تو زمین کو خواب پڑی ہوئی ۲۲-۵
 (یا بیستا)
 هَذَا رَيْبُكَ هَذَا اِنْ هُوَ اِلَّا النُّوْبُ كَمَا كُنْتَ تَبْتَئِي هَذَا
 الارض وہ زمین جن میں حیاتی، انگور سی اور بارش کا نام تک نہ ہو۔ هَذَا
 اِنَّا اَنْ اَنْ كُنَّا هَذَا الْقَوْمِ مِرْكَةً هَذَا رُسُومًا هَذَا يَرَانَا
 کبڑا جو کہ دیکھنے میں ٹھیک ہے۔

ہس

۱-۵۴ بِمَا مَشَيْتُمْ فِي الْمَدِينَةِ الْيَوْمَ تَكْفُرُونَ
 هَسَّ (هَسَّ هَسْرًا) الماء پانی گرا یا اگرد گیا۔ هَسْرَتِ الْعَيْنِ بِالذَّمِّ
 آنکھوں نے آنسو برسائے هَسْرَ الضُّعْفِ۔ تمام درود دوہ دیا هَسْرَ الْكَلَامِ
 حقیقت کھولی انہیں الماء۔ پانی گرا۔ یہ گیا۔ هَسْرًا زِيَادَةً مِثْلَ بَرَسَانٍ وَاللَّ
 بادل۔ هَسْرًا لِرَجَالٍ فَيَقُولُ لَوْ هَسَّرَ الْبَاءُ پَانِي كَرَامًا هَسْرَ الْفَرَسِ
 گھوڑے نے پاؤں مارا۔

ہین

۹۷-۲۳ مِنَ هَرَاتِ الشَّيَاطِينِ شَيْطَانٍ كِمْ جِئْتُمْ بِهِ
 نزعانہ ہر سیاہوسوس بہ
 ۱۱-۶۸ هَمَّازٌ مُشَكَّلٌ رِعْيَابٍ طَعْنٌ دِينٌ وَاللَّ
 ۱۹-۱ وَبِكَ لِكُلِّ هَمَزَةٍ
 هَمَزٌ رَهْمِيْنٌ هَمَزٌ اَنْ لَكُمُ سِمْ اَشَارَةٌ كِيَا نَارًا، كَاثِرًا فَعَمِيَا اَوْ رَعِيْتُ كِي
 هَامِزٌ طِقَانٌ اِنْ حَانَ عِيَابٌ هَمَّازٌ هَمَّازٌ هَمَّازٌ هَمَّازٌ
 الْفَرَسِ اِيْزِيْ كَانِي دَرْمِيَا نِ اِيْزِيْ اِنْ هَمَّازٌ هَمَزٌ الْعَيْبِ اِنْ كُور
 نَجُوْلًا هَمَزٌ اِنْ كَلِمَةٍ اَوْ اَلْحَرَفِ هَمَزٌ دِيَا اِنْ كَلِمَاتٌ هَمَزٌ
 الشَّيْطَانِ، جَنُونَ

ہس

۲۲-۱ لَا تَسْمَعُوا لَهُمْ لَيْسَ اَسْمًا
 هَسَّ رَهْمِيْسٌ هَمَّازٌ اَلصُّوْرَةُ اَدْ اِنْ حَمِيَا يَاهَسُّ اِلَى بِلَا مِتَةٍ
 کانا بھوی کی هَسَّ الطَعَامِ مَنْ يَبْكُرُ كِ رُوَيْ حِيَابِي اَوْ كِهَانِي هَسَّ
 بِالْقَدْرِ دِي پَادُوں چِا۔ هَمُوس۔ رات کو چلنے والا کہی کو خبر نہ لگے۔

ہم

۱-۱ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ
 ۱-۱ وَهَمِّيْبَهَا
 ۱-۱ وَهَمِّيْبَا لِمَا نَبَا لُوَا
 ۱-۱ وَهَمِّيْبَا اَخْرَجَ الرَّسُوْلُ
 ۱-۱ هَمَّتْ بِهٖ
 جب تسد کیا لوگوں نے ۱۵-۱۱
 اور اس نے فکر کیا عورت کا ۱۲-۲۲
 اور تسد کیا اس چیز کا جو کہ گوٹلی ۹-۷۵
 فکر میں ہیں کہ رسول کو نکال دیں ۹-۱۲
 عورت نے فکر کیا اس کا ۱۲-۲۲

رصدت مند الجماع

۱-۱ اِذْ هَمَّتْ طَهْرَانِ
 ۱-۱ كَرِهَتْ طَهْرَانِ
 ۱-۱ وَهَمَّتْ كُلَّ اُمَّةٍ
 ۱-۱ قَدْ اَهْتَمَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ
 ۱-۱ هَمَّج مَرْدُوْنِ كَيْ لِيْ دَهُوًا هَمَّا هَمَّا هَمَّا
 ۱-۱ اَرَادَ كِيَا هَمًا مَرَعَالِيْ بِمِتْ بِاَدْنَاهُ مِهْمَةً مَشَكَّلًا كَامٌ مَهْمُوْمٌ عَمَّ هَمُّ
 عَمَّ هَمَّتْ اَرَادَ عَالِيْ هَمَّتْ بِهَمَّتْ بِهَمَّتْ بِهَمَّتْ بِهَمَّتْ
 هَمَّ اَلَا مَرَّ لَانَا اَيْ تَلْقَا اَوْ عَمَّ اَلَا هَمَّ اَلَا مَرَّ جَدَاةً۔ مِيَارِي
 نے دکھ دیا اور دبا کر دیا هَمَّ اَللَّبِيْ۔ درود دوہ لیا اِنْ هَمَّتْ اَلِقَوْلِ
 ہنڈی میں سبزی گل گئی۔ هَمَّتْ۔ جس کی سانپ کی زیر ہو کہ ہوسور مغزہ

ہین

۳۸-۱۵ وَهَمِيْمًا عَلِيَةً
 ۲۳-۵۹ اَلْمُهَيْمِيْنُ الْعَزِيْزُ
 اور ان کے منہ میں پرنگمان ۱۵-۳۸
 پناہ میں لینے والا ۵۹-۲۳
 بہت سے اہل لغت اس میں سے آتے ہیں كِهْمِيْنٌ، هَمِيْمَتِيْنِ
 کس كِهْمِيْنٌ عَلَي فُلَانٍ كَذَا نگمان ہوا۔ مِهْمِيْنٌ بِدِيْ مَوِيْنٌ
 وَمُوْتِيْنٌ، مِهْمِيْنٌ مِنْ اَسْمَاءِ اِسْمِيْ

ہتا

۱۹-۱ فَكَلُوْهُ هَمِيْمًا مَرِيْمًا كِهْمًا اِسْمٌ يَنْجُو
 ۱۹-۱ فَكَلُوْا وَاشْرَبُوْا هَمِيْمًا كِهْمًا اِسْمٌ يَنْجُو
 هَمَّازٌ هَمَّازٌ هَمَّازٌ هَمَّازٌ هَمَّازٌ هَمَّازٌ
 هَمَّازٌ هَمَّازٌ هَمَّازٌ هَمَّازٌ هَمَّازٌ هَمَّازٌ
 كِهْمًا اِسْمٌ يَنْجُو هَمَّازٌ هَمَّازٌ هَمَّازٌ
 هَمَّازٌ هَمَّازٌ هَمَّازٌ هَمَّازٌ هَمَّازٌ
 رَهُوْ هَمَّازٌ هَمَّازٌ (بغیر مشقت ہاتھ آگیا۔

ہود

۱-۱ دَالِیْنِ هَادًا
وہ لوگ جو یہود ہوئے ۶۳-۲
۱-۱ رَاہِدًا تَا اَلْبَیْکَ رَتِیْنَا ہم نے تیری طرف رجوع کیا ۱۵۶-۷
اَلَا مَنَّ کَانَ هُوْدًا جو یہودی ہوا ۱۱۱-۲
کُوْنُوْا هُوْدًا یہودی ہو جاؤ ۱۳۵-۲
رواحد ہاشد
وَقَالَتْ اِبْرٰہِیْمَ رَتِیْنَا اور کہا یہود نے ۱۱۲-۲
مَا کَانَ اِبْرٰہِیْمَ رَتِیْنَا ابراہیم یہودی نہ تھا اور نہ نصرانی ۶۷-۳
اٰخُوْهُ هُوْدٌ ان کے بھائی ہونے ۱۲۳-۲۶
ہَادٌ رَتِیْمٌ هُوْدًا تو بہ کی اور حق کی طرف مائل ہوا خا، ہاشد، ج، ہودا، ہا
خلائق، یہودی بنا ہود کا اسے یہودی بنایا تھوڈ یہودی بنا اور حق کی طرف
چلا ہود کا، ہود حضرت ہود علیہ السلام بخود ہی یہودی۔

ہور

۱-۸ قَانِہَارِیْمَ اس کو لے کر ڈھپڑا ۱۰۹-۹
۱-۵ اَعْلٰی شَقَا... ہار اور پکناسے کھانی کے جوگزنیالی سے ۱۰۹-۵
ہَارٌ رَہْمُورٌ ہَدْرًا البناء عمارت گرائی اور گری ہَارٌ رَہْمُورٌ ہُوْدًا
ہُوْدُوْرٌ البناء عمارت بھٹ گئی مگر گری نہیں پور ہار، ہار ہے
تَہْوَرٌ رَا رَجُلٌ ہَاکُ شَدَتْ زَمَانٌ سَعِیْفٌ اور گرنے والا ہوار کا
ہلاکت، ہور کا، غمناک، تممت

ہون

۱-۲ رَبِّیْ اَہَانِیْنِ مجھے خوار کیا ہے ۱۶-۸۹
۳-۲ وَمَنْ یُّہِیْمِ اللّٰہُ جس کو ذلیل کرے اللہ ۱۸۱۲۲
۱۵-۲ عَذَابٌ مُّہِیْمٌ ذلت والا۔ ۹۰۱۲
ذلت والا عذاب ۵۷۱۳۳
۱۶-۲ یُجَلِّدُنٰہِمْ مَہَانًا داخل ہوگا اس میں خوار ہو کر ۶۹-۲۵
۱۷-۱ هُوَعَلٰی ہِیْمٌ وہ مجھ پر آسان ہے ۲۰۱۹
۱۷-۱ وَتَحْسِبُوْنَہِمْ مَہَانًا تم خیال کرتے اسے معمولی بات ۱۵۰۲
۲۱-۱ وَہُوَاھُوْنِ عَابِیْرٌ زیادہ آسان ہے اس پر ۲۷۱۳۰

۲۲-۱ عَلٰی الْاَرْضِ ہُوْدًا ذلے یاوں ۶۳-۲
رَبِّیْنَ کِیْنَتَا
۲۲-۱ اَیْسِیْکَ عَلٰی ہُوْدِیْنِ کیا اپنے ذلے اسکو ذلت قبول کر کے ۵۹-۱۶
۲۲-۱ عَذَابٌ اَلِہْمُوْدِیْنِ ذلت کا عذاب ۹۳-۶
رمہین
ہَاکُ رَہْمُورٌ ہُوْدًا اَلَا مَنَّ عَلٰی خَلَیْقِہٖ کَا مَآسَا نِہْ کِیْنَا ہَاکُ رَہْمُورٌ
ہُوْدًا ہُوْدًا ہُوْدًا اَلَا مَنَّ عَلٰی خَلَیْقِہٖ کَا مَآسَا نِہْ کِیْنَا ہَاکُ رَہْمُورٌ
کیا ہاد میں چوہ ہوا زمین، ہون، آرام، تسلی، ہون، ہوار

ہوی

۱-۱ دَالِیْنِ ہَادًا ہُوْدًا تم نے ہاد کے کی جب گری ۶-۵۳
رغاب
۱-۱ فَقَدْ ہَوٰی وہ چکا گیا ۸۱-۲
رَسْقَطِیْ اِنَارًا
۱-۲ دَالِیْنِ ہَادًا ہُوْدًا الیٰ ربیٰ کو رب تک دیا ۵۳-۵۳
راسقط
۱-۱۱ اَسْتَبٰہُوْنَہُ الشَّیْطٰنِ رستہ بھلا دیا اس کا جنوں نے ۷-۱
لا صلتہ الشیطن
۳-۱ اَلَا ہُوٰی اَنْفُسِہُمْ نہ بھایا تمہارے دلوں کو ۲-۸۷
۳-۱ وَمَا تَہْوٰی اَلَا نَفْسٌ اور جو جنوں کی انگ ہے ۵۳-۲۳
۳-۱ تَہْوٰی اِلَیْہِمْ رَتِیْمٌ مائل ہوں ان کی طرف ۱۲-۳۷
۳-۱ تَہْوٰی بِرِیْلِہِمْ یَا جَاہِلَا اس کو ہوانے ۲۲-۳۱
اور نہ چل جی کی خواہش پر ۳۸-۳۶
۳-۱ تَہْوٰی بِرِیْلِہِمْ یَا جَاہِلَا اس کو ہوانے ۲۲-۳۱
دل ان کے اڑتے ہوں گے ۳۰-۳۰
رَخَالِیْتُمْ مِّنَ الْعَقْلِ
۳-۱ وَمَا یَطِیْقُ عَنِ الْہَوٰی اور نہیں بولتا اپنی خواہش سے ۵۳-۳۱
۳-۱ نَفْسٌ عَنِ الْہَوٰی اور منع کیا جی کو مرضی سے ۲۵-۲۰
اور بچے پر اپنی خواہش سے ۱۸-۱۸
اور نہ چلوں خیالات لوگوں پر ۵-۷

بعد عدد تبدیل ہو جائیں گے۔ **هَيْتُ لَكَ، هَيْتُ لَكُمَا، هَيْتُ لَكُمْ**
هَيْتُ لِكِ، هَيْتُ لَكُمَا، هَيْتُنْ لَكُنْ، هَيْمًا، هَيْمًا لَكُمْ
هَيْتُ نَكْمَا، هَيْتُ نَكْمَا، هَيْتُ لَكُنْ

هیج

۳-۱ **لَا يَهِيحُ** پھرتے تیزی پر ۲۱-۳۹
 ۳-۱ **لَا يَهِيحُ دَيْسِي** پھر زور پر آتا ہے ۲۰، ۵۷
هَاجِرٌ يَهِيحُ هَيْجًا وَهَيْجًا وَهَيْجًا حرکت کی اور اٹھا **هَاجِرٌ**
الْبَحْرُ طغیانی پڑ گیا **هَيْجَانٌ** بے قراری، جوش۔ **هَاجِرُ النَّبْتِ** کھیتی
 سوکھ گئی **هَاجِتِ الْكَابِلُ** اونٹ پارسا ہوا،

ھیل

كَتَبْنَا مَهْدًا ریت کے تودے پھیلتے ۱۳، ۷۳
هَالٌ رَهْيَلٌ هَيْلًا عَلِيَّةُ التَّرَابِ اس پر مٹی ڈالی (تَهْيَلُ الرَّهَالُ)
 التَّرَابِ مٹی گرتے گرتے ٹیلہ بن گیا **هَيْالٌ** ریگ کرنے والی **هَيْالَةٌ** چاند
 کے گر سفید چکر جو بادل یا غبار کے دن ہوتا ہے ج **هَيْالَاتٌ** **هَيْوَلَةٌ**۔
 پہلا مادہ سورج کی روشنی جب روشنائی سے اندر آجاتی ہے تو اس کے ذرات
 دیکھے جاتے ہیں **هَيْالٌ** ریگ کا گنا۔

ھیہ

وَادٍ يَهِيحُونَ ہر میدان میں سرمارتے پھرتے ہیں ۱۲۵، ۲۶
شَرِبَ الْهَيْدِ جیسے نہیں اونٹ تو نئے ہوئے ۵۵، ۵۶
هَامِرٌ يَهِيحُ هَيْمًا وَهَيْمًا دُهِمًا نَارًا هَيْمًا عَلِيٌّ وَجْهٌ
 بغیر نشان آوارہ ہو کر چلا گیا۔ **هَامِرٌ يَهِيحُ هَيْمًا** پارسا ہوا **هَيْمًا**
 عشق کنبون یا سخت پیاس استسقاء اونٹ۔ **هَيْمَانٌ** پیاسا مرد۔
هَيْمِيٌّ پیاسی عورت **هَيْمًا** وہ جنگل جہاں پانی نہ ملے **هَيْمِيٌّ** سخت
 پیاس۔ **أَهْيَمْتُ** مستقی **هَيْمًا** خوشک ریت جہاں پانی نہ ملے۔

ھیہ

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ کہاں ہو سکتا ہے کہاں ہو سکتا ہے ۳۶، ۲۳
 اسم فعل بمعنی بے جا، **أَيْهَاتُ، أَيْهَاتُ، هَيْهَاتُ، هَيْهَاتُ**
وَهَا يَهَاتُ اب نعتیں صحیح ہیں۔

أَهْوَاهُمُ ان کی خواہش کی ۱۲-۱۲
أَهْوَاءُكُمْ تمہاری خوشی پر ۵۶-۶
يَأْهُرُ بِهِنَّ اپنے خیالات پر ۱۱۹-۶
نَامَةٌ هَادِيَةٌ اس کا ٹھکانہ گڑھا ہے ۹-۱۰
هَوَى رَهْوِيٌّ هَوِيًّا وَهَوِيًّا الشَّقِ اور سے نیچے گری **هَوِيٌّ** اور
 جانا **هَوِيٌّ** نیچے آنا۔ **هَوَاتٌ** اکڑ بلاک ہوئی اور گم ہوئی **نَبِيٌّ هَادِيَةٌ**
هَوِيٌّ رَهْوِيٌّ هَوِيًّا دوست رکھنا **هَوِيٌّ** اپنی مرضی پر گیا۔ اسے
 حیران کیا، اس کو اپنی مرضی بھی معلوم ہوئی **هَادِيَةٌ**۔ **دَوْرُخٌ هَوَاءٌ خَالِيٌّ**
 جگہ ج **أَهْوِيٌّ رَهْوِيٌّ** نیکی یا بدی کی خواہش، ارادہ، نفس، میلان، نفس۔
جَاهُوْدًا خَالِيٌّ هَوِيٌّ خواہش کرنے والا **هَوِيٌّ هَوِيٌّ هَوِيٌّ هَوِيٌّ هَوِيٌّ**

ھیہ

۳-۳ **وَكَيْفِيٌّ لَكُمْ** اور بناوے تمہارے لیے ۱۶-۱۸
 ۳-۱۱ **وَكَيْفِيٌّ لِنَاعِمِنَ آمُونًا** اور پوری کرے ہمارے کام ۱۰-۱۸
را صلحہ میں درستی
 ۲۲-۱ **كُرْهِيَّتِي الطَّيْرُ** پرندہ کی شکل ۲۹-۳
هَامِدٌ كَيْفِيٌّ وَرَهِيٌّ كَيْفِيٌّ وَهَيْمًا اچھی بیٹیت میں ہوا **هَيْمًا**
رَهِيًّا وَرَهِيًّا هَيْمًا لا مِرٌّ تیار ہوا **هَيْمًا** **هَيْمَاتٌ** حالت
 شکل، علم، بیٹیت، سورج، چاند، سیاروں، ستاروں، و مدار سیاروں کی
 نسبت جانتے والا کہ ہر ایک فلک میں اپنے مدار پر کس حساب سے چل رہا ہے
 کتنا جم رکھتا ہے زمین سے کتنے فاصلے پر ہے اور گرمی، سردی کا کیا
 اثر رکھتا ہے وغیرہ وغیرہ

ھیت

وَقَالَتْ هَيْتُ لَكَ شَتَابِي ۲۳-۱۲
دھلمہ
هَاتُوا بَرَهَانَكُمْ لاؤ دلیل اپنی ۷۵-۲۸
نوٹ، **هَاتُوا** کو اتنی میں بھی اہل لغت نے آتے ہیں اور کہتے ہیں **هَاتُوا**
 کے لیے ہے **هَاتٌ** اسم نسل بمعنی اعطنی، **هَاتٌ** **هَاتِيٌّ**، **هَاتُوا**
هَاتِيٌّ، **هَاتِيٌّ**، **هَاتِيٌّ** **لَكَ** واحد ہوا جمع مذکر ہو یا مؤنث مگر

و (۶)

غیر خانہ موبین گناہ۔

وہل

- ۱۵- آصَاتِ ذَرِيَّةٍ (بچے اس کو زور کا مینہ) ۲۶۴-۲
- رَضْرَضًا شَدِيدًا (بھرا شدید) ۱۹-۲۳
- ۱۷- اخَذَا زَيْبًا رَشِيدًا (وہاں کی بکڑ) ۱۹-۴۳
- وَيَا لَآ أَمْرِهِ (نرا اپنے کام کی) ۹۵-۵
- وَيَا لَآ أَمْرِهِ (نرا اپنے کام کی) ۱۵-۵۹
- رَعْقُونًا زَكَرَهُ (رہا عقون زکرا) ۵-۶۴
- وَيَا لَآ أَمْرِهِ (نرا اپنے کام کی) ۹-۲۵
- وَيَا لَآ رَيْبٍ وَلَا يَأْتِعَصَا عَصَا سَالَا يَا مَتَوَاتِرًا (وَبِكْتِ السَّمَاءُ) (وہاں بارش نازل کی وابل و بکل سخت بارش و بکل بد انجام و بیکل سخت یا کپڑے دھونے کا ڈنڈا۔ اَيْبِلٌ عَلِيٌّ وَبَيْبِلٌ بُوْرُصَا عَصَايِرُ طَعَامٌ وَبَيْبِلٌ مَالِيَا طَعَامٌ كَرْمِيْنٌ كَالْإِنجَامِ سَخْتٌ بَدْرُ مَضْمُونِيٍّ)

وتد

- وَفَرَعَمُونَ ذِي الْأَوْتَادِ (اور فرعون میخوں والا) ۱۸۹-۱۸۹
- وَالْحِجَابِ الْأَوْتَادِ (اور پہاڑوں کی میخیں) ۵۱-۷۸
- وَتَدْرِيئِدًا وَتَدًا وَتَدًا (الوند مضبوط گاڑا۔ وِتْدٌ الْوَتْدُ) (کلمہ مضبوط گاڑا۔ وَتَدٌ فِي بَيْتِهِ) (اپنے گھر اقامت اختیار کی وِتْدٌ جِ ادْتَادِ) (گڑی کی میخ ادْتَادِ الْكَرْحِيْنَ) (پہاڑ۔ ادْتَادِ الْبَلَدِ رُوسَاءُ) (ادْتَادِ الْفَيْمِ) (دانت میتدا جس سے میخ گاڑی جائے۔)

وتر

- وَلَنْ يَشْكُرَكَ عَمَّا كَرِهْتَ (بگڑ نہ نقصان دیکتا تمہارا کاموں سے) ۲۵-۲۵
- (بیتقصام) اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا نَتَرًا (بھیجے ہم نے اپنے رسول بگاتا رہے) ۲۳-۲۳
- (مبتنا بعین) وَالشَّقِيقِ وَالْوَتْرِ (جفت اور طاق کی قسم) ۸۹-۸۹
- وَتَرْتَرًا تَرًا وَتَرًا (حقہ اس کا حق کم کیا۔ وَتَرًا لِقَوْمِهِ) (ان کو طاق کیا۔ وَتَرًا لِقَوْمِهِ) (نماز کو طاق کیا۔ اَوْتَرًا لِقَوْمِهِ) (جنگ و تر آؤتَرًا)

و

(۱) واو حروف معطف (۲) واو حالینہ (۳) واو استثنائت (۴) واو معیت (۵) واو جو مضارع پر داخل ہو کر اسے منصوب کر دیتی ہے (۶) واو قسم (۷) واو رب (۸) واو ضمیری (۹) واو علامت المذکرین (۱۰) واو الفضل (۱۱) واو زائد۔ نیز دیکھو بحث حروف عابله

وآد

وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ (جہ زندہ درگور پوچھی جائے) ۸۱-۸۱
 وَإِذَا رَيْبُهَا وَآدَا (البتہ لاک کو زندہ درگور کیا وہ لاک کی ویشد ویشد) مَوْءُودَةٌ بُوْلَى (وَآدُ فُلَانًا) (اس پر پوچھ رکھا۔ ویشد و آد۔ سخت صیب آواز جیسے اول اگر تارے جلا لیں میں اس کا مصدر (آد آد) ہے

وأل

۱۸- مِّنْ دُونِ مَوْتَلَا (اس کے سوا سر کرنے کی جگہ) ۵۸-۱۸
 وَالْ رَيْبِ نَا كَا وِشْلَا وِزُو كَا وِزَاثِلِ وِشَا كَا وِشَا لَئِي نَجَاتِ (طلب کی۔ وَالْ رَيْبِ اس کی پناہ لی وَالْ فُلَانًا) (اس کو جائے پناہ بنایا وَالْ اِلَى اللّٰهِ) (اللہ کی طرف رجوع کیا وَالْ اِلَى مَوْتَلَا) (موتلے جانے پناہ۔ وَالْ رَاثِلِ رَاثِلِ بَكْرِيْنَ) (کے لیے جانے پناہ ہوتا ہے)

ویر

مِنْ اَوْبَارِهَا (اونٹ کے بالوں سے) ۱۶-۸
 وَرَبِّ رَيْبٍ رِبْرًا وَاوْبَارًا زِيَادَةً (زیادہ اون والا ہوا۔ وہ صاحب نور و رِبْرًا وَاوْبَارًا) (آہل النور اهل البدو بنات اکا ریب۔ پد بھیڑے۔ وَرَبْرًا رَجُلًا فِي مَنْوَلَةٍ) (گھر میں ٹھہرا۔ تَابِرًا رِبْرًا) (زکھور کا بیج لے کر نادر کھجور پر ڈالنا۔)

ووق

۳-۲ اَوْ يَوْعِقُونَ بِيَا كَسَبُوا (یا تباہ کر دے انکو سبب کمائی کے) ۳۲-۳۲
 (یعنی تمہیں) ۲۲-۱ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا (بنایا ہم نے انکے پھیرنے کی جگہ) ۵۲-۱۸
 وَبِقٍ رِبِيٍّ وَرِبِيٍّ وَرِبِيٍّ وَرِبِيٍّ وَرِبِيٍّ وَرِبِيٍّ (ہلاک ہوا۔ اَوْبِقًا اسے ہلاک کیا۔ خَا رِبِيٍّ) (مَوْبِقًا) (جائے ہلاکت

وَلَقَدْ رَاسِدًا يُفَقِّدُ أَهْلَهُ بِمِثْقَالِ ذَرَّةٍ وَالَّذِينَ يَدَّبُرُوا ظُهُورَهُمْ عَلَى ظُهُورِهِمْ يُحَكِّمُونَ
وَلَقَدْ رَاسِدًا يُفَقِّدُ أَهْلَهُ بِمِثْقَالِ ذَرَّةٍ وَالَّذِينَ يَدَّبُرُوا ظُهُورَهُمْ عَلَى ظُهُورِهِمْ يُحَكِّمُونَ
وَلَقَدْ رَاسِدًا يُفَقِّدُ أَهْلَهُ بِمِثْقَالِ ذَرَّةٍ وَالَّذِينَ يَدَّبُرُوا ظُهُورَهُمْ عَلَى ظُهُورِهِمْ يُحَكِّمُونَ

القوس کمان کی رسی کو سخت کیا تو اترتے آگے ایک دوسرے کے بعد آئیں مقوڑا مقوڑا عرصہ طہر کر آئیں و تو فرود بندہ ظلم ہے آدنا و تیرا طریقہ کہینہ ظلم قبر تازی واحد واحد احد و تدر متواتر ایک دوسرے کے بعد

وتن

۱- لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ كَاسْطَلْتَهُ اس کی گردن ۴۶-۴۹
رنیات القلب
وَتِينَ رِيْنٌ وَتُونًا وَتِنَةً صاف پانی قائم رہا اور منقطع نہ ہوا و تین ریتین و تینا و تینتا الرجل آدمی کے شاہ رگ پر ضرب لگی و تین او تین کی شکایت کی و تین دل کی و مدگ کہ جس سے تمام بدن میں خون دور کرتا ہے

وتق

۱-۴۲ وَالتَّكْوِيْنِ جب تم سے ٹھہرایا تھا ۷-۵
عاهدا کہ علیہ
۳-۲ وَكَالْيُونُقِ اور نہ قید کرے گا ۲۶-۱۸۹
۱-۱۸ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ عَهْدًا عہد خدا کا ۶۶-۱۲
" " " " اتوة مَوْثِقًا عہد دیا اس کو نبی عہد ۶۶-۱۲
۱-۲۰ مِيثَاقُ الْكِتَابِ کتاب میں عہد ۱۶۸-۱۷
" " " " بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ تم میں اور ان میں عہد ہو ۷۹-۴
" " " " مِيثَاقًا غَايِبًا عہد نچتہ ۲۰-۱۲
" " " " مِيثَاقًا غَايِبًا مضبوط کرنے کے بعد ۲۷-۲
(توکیدہ)
" " " " وَكَالْيَقِظُونَ الْمِيثَاقَ اور نہ توڑو عہد ۲۲-۱۳
" " " " أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ لِيَانِ كَالْعَهْدِ لیا ان کا عہد ۶۳-۲
" " " " وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ لِيَأْمِنُوا بِمَا آمَنُوا لیا ہم نے تم سے قرار ۶۳-۲
۲۱-۱ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى حلقہ مضبوط ۲۲-۳۱
۲۵۲-۲۲
۲۲-۱ وَتَأْتُوا أَحَدًا اس جیسی قید کوئی ۲۶-۸۹
۲۲-۱ قَسَدًا وَالْوَقَاتِ مضبوط باندھ لو قید ۴-۴۷
رمایہ تین یہ اکاسری

وشن

مِنْ الْأَدْنَانِ بتوں کی گند کی سے ۳۰-۲۲
أَدْنَانًا بتوں کے تھکان ۱۷-۲۹
وَشَنَ رِيْنٌ وَشَنًا اپنے عہد پر قائم رہا و شن ہے آدنان و شن و شن بت لفت میں قائم رہنے کے معنی ہیں چونکہ بت بھی اپنی جگہ پر ہمیشہ قائم رہتے ہیں اس لیے ان کو و شن کا خطاب دیا گیا و شینی بچاری بت

وجب

۱-۱ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهُمْ جب گم پڑے ان کی کروٹ ۳۶-۲۲
رسفطت انی الارض بعد النحر
وَجِبَ رِيْحِيْمٌ وَجُوْبًا وَجِبَةٌ ثابت اور لازم ہا و جب ریحیْمٌ البدان شکر کیا ہوا اونٹ گرا و جب الحائط دیوار گری و جب الرجل آدمی نے جب گھنٹہ میں صرف ایک دفعہ کہا یا و جب ریحیْمٌ و جِبًا و جُوْبًا الرجل آدمی گرا اور مر گیا ضریبہ فوجیج اس نے اس کو مارا اور وہ گر کر مر گیا و جِبَتِ الشَّمْسُ سورج ڈوب گیا اس تو جِبَ اس کو لاد م شمار کیا و جب بڑی شک ہے و جَابَهُ و جِبَتُهُ و جِبَاتِ سَفَطُهُ و جِبَتُهُ و طَبَقُهُ و اجب لازم ہو و جب بسبب مَوْجِبَةٍ گناہ جو کہ روزخ میں لے جائے یا یا کی کہ بہشت میں لے جاوے مَوْجِبَتِ ہے مَوْجِبِ موت و جب البقر گائے کو اس پر کے بعد دوا

وجد

۱-۱ وَجَدَ عِنْدَ هَارُونَ ذَا پاتے اس کے پاس رزق ۳۷-۳
۱-۱ وَجَدَهَا تَحْرَبٌ پایا کہ وہ ڈوبتا ہے ۸۶-۱۸
۱-۱ وَجَدَكَ غَائِبًا پایا ہم نے تم کو ۷-۹۳
۱-۱ فَوَجَدَا عَبْدًا دیکھا دونوں نے ایک بندہ ۶۶-۱۸

۱-۳ لا اجد فيما اوحى میں نہیں پاتا ۱۳۶،۶
 ۱-۳ لا اجد ما احيانا میرے پاس کوئی چیز نہیں ۹۳،۹
 ۱-۵ ولا تجد له عدما نہ پائی ہم نے اس میں کچھ نیت ۱۱۵،۲
 من تجد كدر طاقته تمہاری طاقت ۶،۶۵
 وجد رجب وجد وجد وجد وجد وجد وجد وجد انکار
 اجد انا پاپا اپنا چلے جانے کے بعد پھر حاصل کیا وجدات الضالة
 گم شدہ مال مجھے لگیا وجد وجد (عدما سے وجود میں آیا۔ موجود
 جو چیز وجود رکھتی ہے۔ وجد ایجاد کیا جدا یعنی وجد وجد ان
 پانا وجد اجد پانے والا وجود۔ ہستی خود وحدت وجودی
 ہمہ اوستی رزقہ وجد جس میں حواس خمسہ موجود ہوں۔ وجد ان عنایت
 وجد، سب لغتیں ہیں موجودات دنیا۔

وجس

۱-۲ قَادِجِسَ فِي نَفْسِهِ خِفَةً چھپایا اپنے دل میں خوں ۶۷-۲
 (احسن)

۱-۲ وَاذِجِسَ مِنْهُمْ خِفَةً جی میں گھبرایا ان کے ڈر سے ۷۰-۱۱
 (احسن)

وَجِسَ رَجِسًا وَجِسًا چھپا اوجس چھپایا وَجِسَتِ الْاَذُنُ
 کانوں نے تھوڑی تھوڑی تھک سنی وَجِسَ رَجِسًا وَجِسًا
 جو سنا اس سے دل میں دہشت نہی۔ اَوْجِسَ الرَّجُلُ محسوس کیا
 اور دل میں خوف چھپایا۔ یا خوف سے دل چھپ گیا۔ اَوْجِسَ
 کان دھرا۔ وَجِسَ۔ دل کی گھبراہٹ اور دھیمی آواز۔ اَوْجِسَ الطَّعَامُ
 طعام تھوڑا تھوڑا چھپا

وجف

۱-۲ فَمَا اذِجِفْتُمْ عَلَيَّ نہیں روڑاتے اس پر ۶-۵۱
 (اسی علم)

۱۵-۲ اَطْلُوبُ يَوْمَئِذٍ جَفَةً دھڑکنے والے ۶-۷۹
 رخائفة قلقتا

وَجِفَ رَجِفًا وَجِفًا وَجِفًا وَجِفًا بے قرار۔ وَجِفَ
 جِفًا وَجِفًا، القلب خفقان ہوا۔ دل کا دھڑکاؤ وَجِفَ رَجِفًا

دیکھی دونوں نے وہاں ایک دوسرا ۷۷-۱۸
 دیکھی اپنی پونجی ۶۵-۱۲
 اللہ کو پانے ۶۳-۲۷
 کیا تم نے بھی پایا ہے ۲۳-۱۷
 جہاں پاؤ تم ان کو ۸۸-۳
 میں نے دیکھی ایک عورت ۲۳-۱۷
 دیکھا میں نے ان کو ۲۲-۱۷
 دیکھا ہم نے اپنا اسباب ۷۹-۱۲
 ہم نے پایا جو ہم سے وعدہ ہوا ۲۳-۱۷
 اس کو پایا ہم نے جھیننے والا ۱۲۲-۳۸
 پایا ہم نے اس کو ۸۱-۷۲
 جس کے اسباب میں ہاتھ آئے ۷۵-۱۲

پائے گاز میں میں ۹۹-۱۲
 پائے گا اللہ کو ۱۰۹-۲
 جس کو نہ ملی قربانی ۱۹۷-۲
 کیا نہ پایا تجھ کو ۶-۹۲
 اور نہ پائیں گے ۱۳۰-۱۲
 پاتے ہیں اس کو لکھا ہوا ۱۵۶-۱۷
 ایسا جاسیے کہ معلوم کریں تم میں ۱۲۲-۹
 جس دن موجود پاوے گا ۳۰-۳
 تو نہ پاوے گا ۱۷۱-۷
 تو کبھی نہ دیکھے گا ۵۱-۲
 ضرور پائے گا تو ان کو ۹۶-۲
 تو پاوے گا ۸۲-۵
 بلدی پانے گا تو مجھے ۱۰۲-۳۷
 اب تم دیکھو گے ۹۰-۲
 نہ ملے تم کو لکھنے والا ۲۸۳-۲
 پاوے گا تم اس کو اللہ کے پاس ۱۱۰-۱۲
 میں پاتا ہوں بویوسف کی ۹۲-۱۲

۱-۱ فَوَجَدَ فِيهَا جِدَارًا
 ۱-۱ وَجَدْنَا بِضَاعَتَهُمْ
 ۱-۱ كَوَجَدُوا اللَّهَ
 ۱-۱ فَهَلْ وَجَدْتُمْ
 ۱-۱ وَجَدْتُمْ هُوَ
 ۱-۱ وَجَدْتُ امْرَأَةً
 ۱-۱ وَجَدْتُهَا
 ۱-۱ وَجَدْنَا مَتَاعًا
 ۱-۱ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا
 ۱-۱ وَجَدْنَا نَاهٍ صَابِرًا
 ۱-۱ فَوَجَدْنَا نَهَا
 ۲-۱ مَنْ يَجِدُنِي فِي رَحْلٍ
 ۳-۱ يَجِدُنِي الْآرِضِ
 ۳-۱ يَجِدُنِي اللَّهُ
 ۵-۱ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ
 ۵-۱ أَلَمْ يَجِدْكَ
 ۳-۱ وَلَا يَجِدُونَ
 ۳-۱ يَجِدُونَ
 ۱۱-۱ وَكَيْ جَدَّ وَإِنْ كَدَّ
 ۳-۱ يَوْمَ تَجِدُ
 ۳-۱ وَلَا تَجِدُ
 ۷-۱ فَلَنْ تَجِدَ
 ۹-۱ وَتَجِدْتَهُمْ
 ۹-۱ لَتَجِدَنَّ أَشْدَّ
 ۳-۱ سَتَجِدُنِي
 ۳-۱ سَتَجِدُونَنِي
 ۵-۱ وَكَهْ تَجِدُنَا كَاتِبًا
 ۳-۱ تَجِدُونَهُ عِنْدَ اللَّهِ
 ۳-۱ لَا جِدَّ رَيْحٍ يُوسُفَ

۱۵-۱ خَوَّاحِدَةً
 ۱۷-۱ وَمَنْ خَلَقْتَ وَحِيدًا
 ۲۲-۱ لِيَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ
 ۲۲-۱ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهُ
 وَحِدًا رَّحِيمًا وَحْدًا اَوْ وَحْدَةً وَحِدَةً وَرُحُوْدًا وَوَحْدًا يَّحِيْدًا
 وَجَادَةً وَّوَحُوْدَةً اَيْلًا لِّمَنْ هُوَ وَوَحْدَةً اِسْ كُو اَيْلًا جَانَا
 اِلَه اَكَا اللّٰه كَمَا اتَّحَدَ الشَّيْطَانُ وَوَحِيْرِيْن كُو اَيْلًا كَرِيْبَانِ حَاد
 وَوَحْدَانِيَةً وَّوَحْدًا اَيْلًا اَحْدًا اِشْلِيْن يِهِي وَوَحْدًا هِي وَوَحْدًا
 مِنْ اَسْمَاءِ الْحَسَنِي اَوْ اِحْدًا اَيْلًا وَّوَحْدَانِ اَوْ اِحْدَانِ اَوْ وَّحِيْد
 الدَّهْرُ اَيْ تَلِيْر تُوْحِيْدٌ مُّوَحَّدًا وَوَحْدًا هِي وَوَحْدًا اَيْلًا لِقَطْعِ
 هِي اِحْدًا هِي اِسْمِي سِي مَاتُوْر هِي

وحش

وَالَّذِي لَوْ حُوِّشُ حُوِّشَاتٍ اَوْ رَجَبٍ وَشِي جَانُوْر كُنْهِي كِي ۵-۸
 وَحَشٍ رِيْحِيْنٍ وَحَشًا وَّوَحَشًا بَشُوْرٍ وَوَسْلَاحِيْ كِيْطَرًا اَيْتَهِيَار
 اِس لِيْهِيْبِيْنِك دِيَا كَرِيْمِيْن لِيْن كَرِيْمِيْرِيْن اَوْ رَحَشِ الْمَكَانِ لُوْكَ مَكَانٍ سِي
 حَلِيْ كِيْ اَوْ وَحَشِي الْمَكَانِ مَكَانٍ خَالِيْ اِيَا اَوْ وَحَشِي جِيْغَلِيْ جَانُوْر جِيْ وَوَحَشِي
 وَوَحَشَانِ اَوْ وَحَشِي وَوَحَشِي هُوْ كِيَا هُوْ كَا هُوَا وَوَحَشِي خَلُوْتِ خُوْفِ
 وَوَحَشِيْتِيْ وَوَحَشِيْتِيْ هُوَا هُوَا هُوَا كِيْ رِيْ كُوْرِيْ سِي اِذَا نَا جَا سِي هُوَا وَوَحَشِيْتِيْ
 جِيْغَلِيْ جَانُوْر اَوْ رِيْدِيْ كِنِيْ وَالَا وَوَحَشِي اَوْ رَانِيْسِي وَوَلُوْنِ تَفْسَادِيْ اَوْ رَحَشِي الرَّجُلِ
 هُوَا كَا هُوَا لِقَطْعِ الْوَاْحَشِي جِيْغَلِيْ كَانِيْ

وحى

۲-۲ قَدْ اَوْحِيَ اِلَيْكُمْ رَاْسَا
 ۱-۲ قَدْ اَوْحِيَ اِلَيْ عِيْبِيْهِ
 ۱-۲ اَوْحِيَ رَبِّيْكَ اِلَى الْفَحْمِ
 ۱-۲ كَا اَوْحِيَ فِيْ كُلِّ سَمَاءٍ
 ۱-۲ يَا نَبِيَّ رَبِّيْكَ اَوْحِيَ كَمَا
 ۱-۲ فَادَّ اَوْحِيْتِيْ
 لَا مَرْتَبِيْ عَلِيْ لِسَانِيْ
 ۱-۲ اِنَّا اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ
 ۱۱-۱۹ تُو اِسَارَه سِي كَمَا اِن كُو
 ۱۰-۲۵۳ حِكْم بِيْجِيَا اللّٰهِيْنِيْ نِيْ بِنْدَه پَر ۱۰-۲۵۳
 ۶۸-۱۶ حِكْم دِيَا تِيْرِيْ رِيْ نِيْ كَمِيْ كُو ۶۸-۱۶
 اُوْر اِنَا هُوَا سَمَانِيْن اِيْنَا حِكْم (۱۲) ۱۲
 اِيْس لِيْهِيْ كَرِيْمِيْرِيْ رِيْ نِيْ حِكْم دِيَا ۹۹-۵
 جِيْبِيْنِيْ نِيْ دِلِيْنِيْ دَالَا ۱۱-۵
 ۱۶۳-۲ هِي نِيْ وَوَحِيْ تِيْرِيْ طَرَفِ ۱۶۳-۲

۱-۲ اِنَّا اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ
 ۲-۲ اَوْحِيَ اِلَيْكَ
 ۲-۲ اَوْحِيَ اِلَى رَاْحِيْتِيْ بِالْوَحِيْ
 ۲-۲ اَوْحِيَ اِلَيْنَا
 ۳-۲ يُوْحِيْ يَعْظُمُ
 (دوسوس)

۳-۲ يُوْحِيْ رَبِّيْكَ اِلَى الْمَلَاٰئِكَةِ
 ۳-۲ لِيُوْحِيْنَ رِيْوَسُوْسُوْنِ
 ۳-۲ لِيُوْحِيْ اِلَيْكَ
 (قصد صدي)

۳-۲ لِيُوْحِيْهَا اِلَيْكَ
 ۲-۲ لِيُوْحِيْ اِلَيْهِمْ
 ۲-۲ وَكَلِمَاتٍ
 ۲-۲ وَوَحِيْ يُوْحِيْ
 ۲-۲ اِلَى اَمْسِكَ مَا يُوْحِيْ
 ۲-۲ يُوْحِيْ اِلَيْكَ
 ۲-۲ يُوْحِيْ اِلَى
 ۲-۲ اِلَا رَحِيْ
 وَوَحِيْهِ
 ۲-۱۱ اور ہمارے حکم سے ۲-۱۱
 وَوَحِيْ رَبِّيْكَ اِلَى الْفَحْمِ اِسَارَه كِيَا اَوْحِيْ بِيْجِيَا چھپ كَرِيْمِيْ كِي اِسْمَا
 كِيَا اَوْحِيْ اِلَيْكَ لَكِيْ اَوْحِيْ اِلَى النَّبِيِّ حَتّٰى جِلْدِيْ سِي نِيْ كِيَا رَحِيْ
 مَكْتُوبِ رِسَالَه وَوَحِيْ جِلْدِيْ كَا اَوَاْنِ بَرَا اِسْرَارَه بَادِشَاہ اِيْگ

ود

۱-۱ وَوَدَّ كَرِيْمِيْرِيْ
 ۱-۱ وَوَدَّ الْوَاوِيْنَ كَرِيْمِيْرِيْ
 (دندنوں)
 ۱-۱ وَوَدَّ مَا عَنِتُّمْ رِيْمَتُوْر
 ۱-۱ وَوَدَّتْ حَتّٰى اَنْتُمْ رِيْمَتُوْر
 ۱-۲ دِل چاہتا ہے بہت ۱-۲
 اور چاہتا ہے میں کہ تم کیسے طرح کفر کرو ۲-۲
 اِنکی خوشی ہے کہ تم سے بدتر ہو ۱۱۸-۳
 اور زور ہے بعض اہل کتاب کی ۲-۲

اس کے سپرد کیا۔ اذ دعتا الیہا سے مجید بتلایا اور تاکید کی کہ کسی اور کو نہ بتلانا التودع، ترک النفس عن المجاہدہ، استودعہ بطور ودیعت اس کے حوالہ کیا۔ وُدع واحد و دَعَا ج و دَعَات کھک منکا۔ و دَاع مسافر کو روانہ کرنا۔ و دَاعَا ع۔ عزت و وقار۔ مستودع۔ رحم و دِلْعَا ج و دَاعِج ہو کہ سپرد کیا جائے۔ و دَاعِج ہادی و ساکن

ودق

۲۲-۱ فَتَرَى الْوَدْقَ دیکھے تو عینہ ۲۲۲، ۲۲۱-۲۸-۳
وَدَقَّتْ رِيْدَتِي وِدْقًا الْمَطَرُ قطرہ قطرہ بارش برسی و دَقَّتْ رِيْدَتِي
وَدَقَّتْ عَيْنُهُ أَنْكَهْوْنَ سَلْسُوْنُكَلِ اذ دَقَّتِ الشَّمَاكُ اِسْمَانِ بِرِيسَا
وَدَقَّتْ بَطْنَهُ اِسْمَالِ شُرُوعِ هُوْنُ وِدْقُ بَارِشْ بَارِشْ كَلِ رُوْدِ كَاغْبَا
یاگر ہی کاغبا و دَقَّتْ رِيْدَتِي وِدَقَّتْ رِيْدَتِي وِدَقَّتْ رِيْدَتِي وِدَقَّتْ رِيْدَتِي
وِدَقَّتْ رِيْدَتِي وِدَقَّتْ رِيْدَتِي وِدَقَّتْ رِيْدَتِي وِدَقَّتْ رِيْدَتِي وِدَقَّتْ رِيْدَتِي
ہوئی، تو فرج سے رطوبت نکالنی شروع کی۔

ودی

۲۲-۱ فَتَرَى الْوَدْقَ تُو خُونِ بَهَائِنِجَا یَا بَا رُو ۹۲-۲
۲۲-۱ وِدْقَةٍ مُسْلِمَةٍ اُو رُو خُونِ بَهَائِنِجَا یَا بَا رُو
۲۲-۱ وِدْقَةٍ مُسْلِمَةٍ
۱۵-۱ اِبْرَادِ عَائِزِي رَمَاعِ مِیْدَانِ مِیْنِ جِهَالِ کھتیی نہیں ۳۷۱-۲
۱۵-۱ اِبْرَادِ الْاَیْمِنِ مِیْدَانِ كَلِ دَاغْنِ كُنَا سَلِ ۳۸۰۲۸
۱۵-۱ اِبْرَادِ اِنْمِلِ جیونٹیوں کے میدان میں ۱۸۰۲۵
بِالْحَادِي الْمَقْدِسِ پاك میدان طوی میں ۱۲۲۰۲۰
فِي كُلِّ وَاوِی ہر میدان میں ۲۳۵۰۲۶
جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ گھرے چھ میدان میں ۱۹۰۸۹
وَلَا يَقَطْعُوْنَ وَاكِدْبَا نہیں گزرتے کوئی میدان ۱۲۱۰۸
نَسَأْتِ اَوْدِيَةٍ بننے لگے نالے ۱۹۰۱۳
مُسْتَقْبِلِ اَوْدِيَةٍ سائے آیا اسکے نالوں کے ۲۲۰۲۶
وَدِي رِيْدِي وِدْيَا رِيْدِي الْقَاتِلُ الْقَاتِلُ قَاتِلُ فِي مَقْتُولِ كَاخُونِ بَا
دے دیا۔ وُدِي رِيْدِي وِدْيَا الشَّقِي تِيرِي اَوْدِي اَهْلِكِ اِلْتَدِي
خون بہا یا ریت بہ دیا۔ خون بہا۔ وُدِي اَهْلِكِ وَادِي بِهَادِرِ كَلِ
درمیان کی جگہ۔ اَوْدِيَةٍ وَاوْدِيَةٍ طَرِيقِ اَنْدَسِبِ هَامِنْ وَاوْدِيَةٍ حِيْدِ

۳۰-۱ يُوْدُّ اَحَدٌ مِمَّنْ رِيْتَمِقِي چاہتا ہے ایک ایک انکا ۹۶-۲
۳۰-۱ اَيُّوْدُ اَحَدٌ كَمَا يَجِبُ کیا پسند آتا ہے کسی کو ۲۶۶-۲
۳۰-۱ يُوْدُّ اَلْوَاوِلٰهَ تُو آرزو کریں ۲۰۲۳۳
رِيْتَمِقِي
۳۰-۱ تُوْدُ كُوَانِ رَمُوْنَتَا آرزو کرے گا۔ ۳۰۰۳
۳۰-۱ تُوُوْدُوْنَ اَنْتَ غَيْرُ اور ہم چاہتے تھے ۷-۸
۳۰-۲ يُوُوَادُوْنَ رِيْبَادِ جُوْنِ دوستی کریں ۲۲۰۵۸
۱۹-۱ رَجِيْمٌ وِدُوْدٌ مہربان محبت والا ۹۰۷۱۱
رَالْمَحَبِ اَلْهَمِ
۱۹-۱ غَقُوْرٌ اَلْوَدُوْدُ بختنے والہ محبت والا ۱۳۰۷۵
۲۲-۱ مَبُوْدَةٌ يَابِيْتِي كچھ دوستی ۷۳۰۲
ر معرفتہ صداقتا
۲۲-۱ اَقْرَبُ مَبُوْدَةٍ سب سے نزدیک محبت میں ۸۲۰۵
۲۲-۱ اِلَّا الْمُوْدَةَ فِي الْقُرْبِي دوستی چاہئے قرابت میں ۲۳-۲۲
يَجْعَلُ لَكُمْ الرَّحْمٰنُ وِدًّا كے گار رحمن محبت ۹۷-۱۹
لَا تَذَرْنِ وِدًّا نہ چھوڑو وود کو ۲۳۰۵
وِدُّ رِيُوْدٌ رِيْدَا وِدَادًا وِدَادًا كَا رَمُوْدُ وِدَادَةً دُورَتِ رَكَا وَاَدَّةُ
خَاتِبِكُمْ وِدُّ دُرْتُمَا وِدُوْدُوْنَ زِيَادَةُ مَحَبْتِ وَاللَّوْمِنِ اَلَا سَعَادَةُ الْحَقِي
المحبوب، ریدید، محب ج اودہ
وَدَعِ
۳۰-۱ مَا رَدُّعَاكَ رَبَّنَا نہ چھوڑا تجھ کو تیرے رب نے ۳۰۹۳
ر ترکات
۱۱-۱ وُدْعٌ اَذَا هُمْ لَا تَرَكُوا اور چھوڑے ان کا ستانا ۲۸۱۳۳
۱۸-۱ مَسْتُوْدِعٌ رَحْمَلِي امانت رکھے جانے کی جگہ ۹۸۰۶
۸-۱ وَمَسْتُوْدِعُهَا جہاں سوچا جاتا ہے ۶-۱۱
رَدْعٌ رِيْدِعٌ وِدْعًا مَجْمُوْلًا وِدْعٌ مَا لَاعْنَدَكَ بِطُوْرِ وِدْعِيْتِ اِسْ كَلِ
پس چھوڑو وِدْعٌ الْمَسَافِرِ النَّاسِ اَخْلَقْتُمُ خَافِيْنِ اَوْدِعٌ
المقوْمِ الْمَسَافِرِ شِيْعُوْهُ اَوْدِعًا هَجْرًا اَوْدِعًا اَمْسًا لَكَلِ
گلے میں کوڑی لگائی کرے نظر لگے اور گلے کے زعم کا انا

دونوں کا ایک ہی مسک ہے۔ میں اودیتر الکلاہر اودی۔ عورت کے ساتھ کھیلنے سے جو رطوبت نکلتی ہے۔ دو پہاڑوں کے درمیان جوڑ صلوان ہوں ہے اس کو لغت میں اودی کہتے ہیں پھر عام میدان سے بھی مراد لیا جاتا ہے۔

وذرا

- ۳-۱ وَیَذَرَھُمْ
- ۳-۱ یَذَرَ مَوْمِنِیْنَ
- ۳-۱ یَذَرَھُمْ فَاغَا
- ۳-۱ وَیَذَرَکَ رِیْبَکَ
- ۳-۱ وَیَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا
- (ریزکون)
- ۳-۱ اَنْذَرْتُ مَوسٰی
- ۳-۱ رَبِّ کَانتَ ذُرِّ
- ۳-۱ کَانتَ ذُرِّیُّ ذُرًّا
- ۳-۱ اِنْ تَذَرُھُمْ
- ۳-۱ فَتَذَرُھُمْ رَاتِرْکُوْا
- ۳-۱ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ
- ۳-۱ وَتَذَرُ النّٰظِرِیْنَ
- ۳-۱ فَتَذَرُ الذّٰبِیْنَ
- ۳-۱ وَتَذَرُھُمْ رَاتِرْکُوْا
- ۳-۱ وَتَذَرُ مَا یَعْبُدُوْنَ
- ۳-۱ کَانَ الذّٰرِیْنَ اِلَھْتَاکُمْ
- ۳-۱ وَکَانَ ذُرِّیُّ ذُرًّا
- ۱۱-۱ وَذَرِ الذّٰبِیْنَ رَاتِرْکُ
- ۱۱-۱ لَمْ تَذَرُھُمْ
- ۱۱-۱ فَذَرْنِیْ رَدَعِیْ
- ۱۱-۱ وَذَرْنِیْ رَاتِرْکُیْ
- ۱۱-۱ ذَرْنَا نَکُنْ
- ۱۱-۱ وَذَرُوا مَا بَقِیْ رَاتِرْکُوْا
- ۱۱-۱ فَذَرُوْہُ رَاتِرْکُوْہُ

- ۱۱-۱ فَذَرْھَا
- ۱۱-۱ ذَرْنِیْ اَنْتَ ل
- ۱۱-۱ ذَرُوْنَا نَتَّبِعْکَ (انزکونیا) میں چھوڑ دو کہ ہم جس میں تمہارا تقسیم ہے۔ اس لفظ کا ماضی نہاویگا یقیناً چھوڑ کر ایک چیز کو چھوڑنے کے معنی میں آتا ہے وَذَرِ الذّٰبِیْنَ رَاتِرْکُوْہَا

وزر

- ۴-۲۳ اِسْ کَ سُوَا
- سب عورتیں ان کے سوا ۲۳-۴
- تمہارے پاس سے ۱۲-۴
- اپنی بیٹی کے پیچھے ۶۳-۶
- جو اس کے سوار ہے ۹۱-۲
- پچھے اس کے دوزخ سے ۱۶۰-۱۳
- اپنے پیٹھ کے پیچھے ۱۰۸۳
- ان کے پیچھے پردہ سے ۱۰۰-۲۳
- اپنے پیچھے ۵۰-۱۶
- اپنی بیٹی کے پیچھے ۱۰۱-۲
- وَذَرْنَا نَسَانَ خَلْقًا وَّزَآءِ یُوتَا
- وَذَرِ الذّٰبِیْنَ رَاتِرْکُوْہَا الشّٰیءِ دَعَا

ورث

- ۱-۱ وَوَرِثَ سَلِیْمًا
- ۱-۱ وَوَرِثَ اَبُوَاہُ
- ۱-۱ وَوَرِثُوا الْکِتٰبَ
- ۱-۲ وَوَرِثَہُمْ اَرْضَہُمْ
- ۱-۲ وَوَرِثْنَا الْاَرْضَ
- ۱-۲ اَوْرِثْنَا الْکِتٰبَ
- (اعطینا)
- ۱-۲ وَوَرِثْنَا الْقَوْمَ
- ۱-۲ وَوَرِثْنَا بَقِیَّ (سکائیل)
- ۱-۲ وَوَرِثْنَاہَا

- ۱۱-۱۱ چھوڑے رکھتے ہیں ہم
- ۱۱-۱۶ چھوڑے رکھتے ہیں ہم
- ۶۹-۴ اور چھوڑیں ہم
- ۲۳۱۴۱ کبھی نہ چھوڑنا
- ۲۳۱۴۱ کبھی نہ چھوڑنا
- ۵۰-۶ چھوڑ دے
- ۹۱-۶ پھر چھوڑ ان کو
- ۲۳۱۶۸ چھوڑ مجھے
- ۱۱۰۴۳ چھوڑ دے مجھ کو
- ۸۶۰۹ چھوڑ میں
- ۲۴۸۱۲ چھوڑ دو
- ۲۴۰۱۲ رہنے دو اسے

- ۱-۱ مَا وَرَدَ وَكَلَّهَا دَخَلَهَا) نہ پہنچے اس پر ۹۹-۲۱
 ۲-۲ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ پہنچائے گا ان کو آگ پر ۹۹-۱۱
 راد دخلہم النار
 ۱۵-۱ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ بھیا اپنا پانی بھرنے والا ۱۹-۱۲
 ۱۵-۱ (الْأَقَارِدُ كَالْحَمَلِ) مگر ضرور پہنچے گا اس پر ۱۱۶-۱۱
 ۱۵-۱ كَمَا إِذَا دُونَ (داخلون) تم کو اس میں پہنچنا ہے ۹۸-۲۱
 ۱۶-۱ الْمَوْرِدُ جس پر پہنچے ۵۶-۱۱
 الْمَوْرِدُ گھاٹ
 إِلَى جَهَنَّمَ وَرِدًا جنم کی طاق پیاسے ۷۳-۱۹
 راج داد بدنی ماش عطشان
 وَرْدَةٌ كَاللَّهَانِ گلابی رنگ ۷۵-۵۵
 جَبَلِ الْوَرْدِ دھڑکتی رگ ۷۵-۵۰

- ۲-۲ أَوْرَثُوا الْيَتِيمَ جن کو ملی ہے کتاب ۱۳۰-۲۲
 ۲-۲ أَوْرَثُوا مِيراث ہوئے اس کے ۲۳-۷
 ۳-۱ وَهُوَ يَرِيهَا اور وہ بھائی وارث ہے ۱۷۵-۷
 ۳-۱ يَرِيهَا میری جگہ بیٹھے اور جگہ ۵-۱۹
 ۳-۱ الْأَرْضِ يَرِيهَا زمین کے مالک ہوں گے ۱-۵-۲۱
 ۳-۱ يَرِيهَا الْأَرْضِ جو وارث ہوئے ہیں زمین کے ۹۹-۷
 ۳-۱ يَرِيهَا الْأَرْضِ میراث میں پائیں گے ۱۱-۲۳
 ۳-۱ أَنْ تَرِيهَا النِّسَاءُ میراث میں لے عورتوں کو ۱۸-۲
 ۳-۱ تَرِيهَا الْأَرْضِ ہم مالک ہیں زمین کے ۴-۱۹
 ۳-۱ تَرِيهَا مَا يَقُولُ اور ہم نے لینگے اسکے مرتبے کے ۸۰-۱۹
 ۳-۲ يَوْمَ تَرِيهَا مَنْ يَشْكُرُ اس کا وارث کرے ۱۲۷-۷
 ۳-۲ تَرِيهَا مَنْ يَشْكُرُ مالک بنائیں گے ہم ۶۳-۱۹

وَرْدٌ يَرِيهَا وَرْدًا، مسند پانی پر آیا، فاء، اسم ورد، وردت
 الخمر، بخار وقتا فوقتا آیا، ورد، سجد، بخار ہو گیا، وردت السراة
 عورت نے اپنے رخسار سرخ کئے، اور ورد، اسے گھاٹ پر لے گیا، اسکو وار
 کیا، ورد غلبی، ستارہ، اس کا خط مجھے پہنچا، وردة، گلاب، بخار، پانی پر
 جانا یا قرآن کا کوئی حصہ جس کو انسان بوقت رات کھڑا ہو کر پڑھے، اور اد
 پیاس پانی کا حصہ، گھاٹ، وردیہ، گلابی رنگ، ورد، تیز روشنی
 جبل الوردیہ، دو رنگیں ہیں، ایک سے خون دل میں پہنچتا ہے، دوسری سے خون دل
 سے باہر نکل کر تمام جسم میں جاتا ہے، اور ورد، ان کا کٹ جانا ذبح ہونا ہے، فاء
 وارد، یعنی بہادر، واردہ، گھاٹ، مورو، گھاٹ، صوار، اصل میں ورد
 پانی پر پہنچتا ہے، ورد الشجر، گلاب کے پودے گلاب کے پھول نکالے

- ر تعطی
 ۲-۲ يَوْمَ تَرِيهَا كَلَامَةً جسکی مراثی، باپ بڑا کچھ نہیں ۱۱-۱۱
 ۱۵-۱ مِنْ تَرِيهَا جَنَّةٍ وارثوں میں ۸۵-۲۱
 ۱۵-۱ وَعَلَى الْوَارِثِ اور وارثوں پر ہی ۲۳۳-۲
 ۱۵-۱ تَحْنُ الْوَارِثُونَ ہم ہی مالک ہیں ۲۳-۱۵
 دیاتوں
 ۱۵-۱ خَيْرًا كَوَارِثِينَ سب سے بہتر وارث ۸۹-۲۱
 ۲۲-۱ وَتَأْكُلُونَ الثَّرَاثِ اور کھاتے ہو ورثہ ۱۹-۸۹
 والميراث
 ۲۲-۱ مِيرَاثُ الْكَلْبِ وارث ہے آسمانوں کا ۱۸-۷۳

ورق

- دَمَا سَقَطَ مِنْ ذَرَدٍ نہیں تھرتا کوئی پتہ ۵۹-۷
 مِنْ بَارِي الْجَنَّةِ بہشت کے پتوں سے ۱۲۱-۲۰
 يَوْمَ تَكْمُلُنَّ اپنے کو یہ روپیہ دے کر ۱۹-۱۸
 (بدضت کہ)

وَرْدٌ يَرِيهَا وَرْقًا الشجر سے نکلے وَرْقُ الشجر، آدمی نے درخت
 کے پتے لیے واریق، سبز پتوں والا درخت، تَوْرَقُ الغنم، پتے کھانے

وَرْدٌ يَرِيهَا وَرْقًا وَرْقًا وَرْقًا، مرنے کے بعد وارث ہو اور ورد
 اس کو وارث بنایا، وَرْدُ النَّارِ آگ بھڑکانی، اور ورد، اس کو وارث بنایا۔
 اذت، درت، وراثت، مراثی، سب سدر ہیں، وراثت، ورد، وراثت
 مراثی، موارثت، موارث، جو مال چھوڑ گیا، یا جس چیز کو چھوڑ گیا۔
 تَوَارِثُ الْحَوَارِثِ، پے در پے مسیتیں

ورد

- ۱-۱ وَرْدًا مَاءً مَدِينِ پہنچا دین کے پانی پر ۲۲-۲۸

وَرَقِي وَرَقِي جِ اَوْ رَاقِي وَوَارِقِي اِدْرَهْمٌ وَرَقِي اسکر پتہ کتاب کا ورقہ
جِ وَرَقَاتِ اَوْ رَاقِي اَوْ رَقِي الشَّبَابُ تَانِكِي وَرَاقِي پتے نکلنے کا موسم
وَرَاقِي کاغذ بچنے والا بنانے والا کا تب زیادہ مال ذُو الْوَرَقِ امیر

وری

۱-۶ حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ یہاں تک کہ سورج چھپ گیا ۳۲-۳۸
۲-۳ مَا وُرِيَ عَنْهُمَا وہ چیز جو ان کی نظر سے پوشیدہ ہے ۲۰، ۷۵
(فِرْعَلٌ مِنَ الْمَوَارَاتِ) تھی

۳-۲ مَا تَوَرَدُونَ جس کو تم سگاتے ہو ۷۱، ۵۶
۳-۴ كَيْفَ بُوَارِي سُوْرَةَ کس طرح چھپاتا ہے ۳۴، ۵

(یستر)

۳-۴ لِيَا سَائِرِي سَوَائِكُمْ جو ڈھانکے تمہاری شرمگاہیں ۲۶

۳-۴ كَا وُرِي سُوْرَةَ چھپاؤں میں لاش اپنے بھائی کی ۳۹-۵

۳-۶ كَيْتَارِي مِنَ الْقَوْمِ چھپتا پھرے لوگوں سے ۵۹-۱۶
(یختی)

۱۵-۲ قَالُوْرِيْتِ قَدْحًا اگ سگانے والے پھر چھپا کر ۲-۱۰

وَرِي رِيِي دَرِيَا وَرِيِي الْوَدْدُ زَنْدِ زَنْدِ اگ نکالی وری الشی چھپایا
وَرِي الْخَيْدِ خَبْرٌ كُوْ سِپْتِ اَلَا، اُوْرِ چھپایا۔ وَاَرِي الشَّيْخُ تَوْرِيَا تَوَارِي
تَوَارِيَا چھپانا، وَاَرِي

وزر

كَلَّا لَا وِرَا کوئی نہیں کہیں نہیں بچاؤ ۱۱-۷۵

۳-۱ مَا يَبْرُونَ رَجُلُوْنَ حَمَلًا جو بوجھ اٹھاتے ہیں ۲۵-۱۶

۳-۱ لَا تَزِرُ ذُوْجِدُ بُوْجْهُ اٹھانے کا ۱۶۴-۶

وَزْرًا اُخْرٰی بوجھ دوسرے کا =

عَمَلِكَ وِرَاكَ بوجھ تیرا ۲-۹۳

وَزْرًا بوجھ ۱۰-۷۲

يَحْمِلُوْنَ اَوْ اَزْلَهُمْ تاکہ اٹھائیں بوجھ اپنے ۲۵-۱۶
رَدْنُوْهُمْ

الْحَرْبِ اَوْ اَزْلَهُمُ اَلَا تَهْمَا لُطْلٰی اپنے سہیلیار ۳۴-۶۴

اَوْ اَزْلَهُمُ اَلَا تَهْمَا بوجھ ۸۷-۲۰

وَاِزْرًا رَا تَهْمَا بوجھ اٹھانے والی ۱۶۴-۶
وَزِيْرًا اَهْلِيْ رَمِيْتَا اِيْكَامٌ بِنَاوِالْاَمِيْرِ كَهْرًا ۲۹-۲۰
وَزِيْرًا وِزْرًا اَلْشَّيْءُ اُتْهَمَا وِزْرًا الرَّجُلُ بَشِيْرًا بِبَهَارِي بُوْجْهُ
اُتْهَمَا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا
وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا
وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا
وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا وِزْرًا

وزع

۳-۱ وَاَلطَّيْرِ فَرْدٌ يُوزَعُونَ پھر ان کی جماعتیں بنائی گئیں ۱۷-۲۷
رَجِيْعُونَ تَمْرِيْعُونَ

۳-۱ اِلَى النَّارِ... يُوزَعُونَ ان کی جماعتیں بنائی جاویں گی ۱۹-۴۱

۱۱-۲ رِيْ اَوْ رِيْ رَا لِهَمْفِي مِيْرِي تَمْتِ مِيْنِ كَرِ ۱۹-۲۷
وَزِعٌ رِيْعٌ وِزْعًا بَدْرٌ كَهْرًا وَا. وِزْعٌ الْجَدِيْسُ پہلے اور پچھلے لشکر کو

اُكْثَا كِيَا وِزْعًا وَا وِزْعُ الْمَالِ مَالٌ بَانَا اَوْ زِعًا اَلْهَبُ اَوْ زِعًا بَدْرًا

اِسْتَوْرَعُ اللهُ اَللّٰهُ كَا شَكْرِيْه كِيَا وِزْعَةً بَرِي اُوْرِ حَرَامٌ بَاتُوْلٍ سِے

مَنْعُ كِرْوَالَا وِزْعًا اِسْمٌ وِ مَصْدَرٌ وَا وِزْعٌ سِيْرٌ سَا لَارِ شَكْرٍ بَا زِ وِزْدَه

كَا بَطْلَانٌ وِزْعًا وِزْعًا وِزْعًا

وزن

اَوْ وِزْرًا نُوْهُدٍ يَاتُوْلُ كِرَا نِ كُو دِيْتِي ۳-۸۳

۱۱-۱ وِزْرًا بِالْقِسْطِ كَيْسِ تُو لُو سِيْدِي تَرَا زُو سِے ۳۵-۱۷

۱۶-۱ مِّنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ہر چیز اندازے سے ۱۹-۱۵

(معلوم)

لَا تَطْخُوْا نِي الْمِيْزَانَ زِيَادَتِي نَكَرٌ وِ تَرَا زُو مِيْنِ ۸-۵۵

(ثبت العدل)

وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ اُوْرِ رَكْحِي تَرَا زُو ۸-۵۵

تَقَلَّتْ مَوَازِيْنُكُمْ جِسْمِي كِي تُو لِيْسِ بَهَارِي بُوْ مِيْنِ ۷-۷

خَفَّتْ مَوَازِيْنُكُمْ جِسْمِي كِي تُو لِيْسِ بَلْ كِي بُوْ مِيْنِ ۸-۷

الْمَوَازِيْنِ الْقِسْطِ تَرَا زُو مِيْنِ اَلنِّصْفِ كِي ۳۷-۲۱

۲۲-۱ يَوْمَ اَلْقِيَامِ وِزْرًا قِيَامَتِ كِے دِنِ قُوْلِ ۱۰۶-۱۸

۲۲-۱ وَاَلْوَزْنِ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ قُوْلِ اِسْمِ دِنِ كِي تُصِيْكُ بُوْ كِي ۷-۷

۲۲-۱ دَاقِمَعَا لَوْنًا اور یہی ترازو تو لو ۹-۵۵
 وَزَنَ رَيْبِيْنَ وَزَنَّا وَزَنَّا تَوَلَّا وَزَنَ الشَّعْرَ، ایک دوسرے کے موافق کیا
 وَزَنَ رِيُوْنًا وَزَنَّا نَتَا وَزَنَ الرَّجُلُ اس کی رائے
 وَزَنَدَارُ ہے وَزَنَ نَفْسًا عَلٰی كَذَا وَخَنَهَا، ازانہ اور تانا موازنہ
 موازنہ کیا، کہ کونسی چیز وزندار ہے یا کہ کون حق پر ہے۔ وَزَنَةُ ایک دفعہ تو نا
 اور عقلمند عورت میزان بمقدار میزان الثمنا۔ جب کہ سورج عین سر پر ہے

وسط

۱-۱ فَوْسَطُنَ يَجْتَعَا تو گھس جانوالے اس وقت ۵-۱۰۰
 (توسطن) فوج میں
 ۲۱-۱ قَالَ اَوْسَطُهُمْ بولایا بجلا ان کا ۲۸-۶۸
 راعقلہم و خیرہم
 ۲۱-۱ مِنْ اَوْسَطِ مَا تَطْعَمُوْنَ اوسط درجہ کا کھانا ۸۹-۵
 وَالصَّلٰوةِ الْوَسْطٰی بیچ والی نماز سے ۲۳۸-۲
 اُمَّتٍ وَّوَسْطًا امت معتدل ۱۲۳-۲
 وَسَطَرِيْسَطٌ وَسَطَرٌ وَسَطَةٌ الْمَكَانُ درمیان بیٹھا فنا۔ قاسط
 وَسَطَرٌ سَاطِئًا الْقَوْمُ حق اور عدل کے ساتھ تو ربط کپڑا وَسَطٌ
 رِيُوْسَطٌ وَسَاطَةٌ شريف اور حبيب ہوا وَسَطَةٌ اسے درمیان کیا،
 اَوْسَطُ الْقَوْمِ قوم کے درمیان اَوْسَطِيْنَهُمْ مصلح اور وسيط
 کھرا ہوا۔ وَسَطٌ واحد جمع مذکر مؤنث سب کے لیے معتدل
 ج اَوْسَاطٌ اَوْسَطٌ ج اَوْسَاطٌ مَرَّ وَسَطِيٌّ وَسَطِيٌّ درمیان انگل
 بحر المتوسط جو سمندر ایشیا یورپ اور افریقہ کو الگ کرتا ہے
 اسے بحیرہ روم اور بحیرہ ابيض بھی کہتے ہیں واسطے۔ لیے واسطتہ
 وَسِيلَةٌ وَسَاطَةٌ اذْبِيْعَةٌ

وسع

۱-۱ وَسِعَ كَرِيْمًا اور گنجائش ہے اس کی گری میں ۲۵۵-۲
 ۱-۱ وَسِعَ رِيْحًا (احاط) اور احاطہ کر لیا ہے ۸۰-۶۶
 ۱-۱ وَسِعَتْ كُلُّ شَيْءٍ شامل ہے ہر چیز کو ۱۵۷-۷
 (احاطت بہ)
 ۱-۱ وَسِعَتْ كُلُّ شَيْءٍ (عممت) ہر چیز سمائی ہوئی ہے ۷-۴۰

۱۵-۱ وَاسِعٌ عَاطِيْمًا گنجائش والا ہے ۷۲-۳
 (کتیر الفضل)
 ۱۵-۱ اَرْضٌ اللّٰهُ وَّاسِعَةٌ اللہ کی زمین فراخ ہے ۵۷-۴
 ۱۵-۱ اِنَّ اَرْضِيْ وَّاسِعَةٌ میری زمین فراخ ہے ۵۶-۲۹
 ۱۵-۱ وَاسِعًا حَكِيْمًا وسیع حکمت والا ہے ۱۲۹-۴
 ۱۵-۱ وَاسِعٌ اَلْمَخْفِيَاتِ بخشش میں بڑی سمائی والا ہے ۳۲-۵۳
 ۱۵-۲ عَلٰی الْمَوْسِيْعِ خَدْرَةٌ مقدر والے پر اس کا قدر ۲۳۶-۲

والغنى

۱۵-۲ اَوَّلًا الْمَوْسِيْعُونَ اور ہم کو سب مقدر ہے ۵۱-۵۱
 رہا قادر و ن
 ۲۲-۱ ذُوْ سَعَةٍ وسعت والا ۷۵-۷۵
 ۲۲-۱ سَعَتٌ مِّنَ الْمَالِ کشائش مال میں ۲۴۷-۲
 ۲۲-۱ كَلِمَاتٍ سَعِيْبَةٍ رَفِيْعَةٍ اپنی کشائش سے ۱۲۹-۴
 ۲۲-۱ مَرَاغِمًا كَثِيْرًا وَسَعَةً جگہ بہت اور کشائش ۹۹-۳
 ۲۲-۱ وَالشَّعِيْرَ اور کشائش والے ۲۳-۲۲
 ۲۲-۱ اَلَّذِيْ وَسِعَهَا رِطَابُهَا مِغْرَاسٌ كِغْبَائِشٌ مگر اس کی گنجائش ۲۳۳-۲
 وَسِعَ رِيْبِعُ سَعَتٍ الْمَكَانُ جگہ کھلی ہوئی۔ وَسِعَ رِيْبِعُ وَسِعَ وَسِعَ اللّٰهُ
 عَلَيْهِ رِيْبَاعًا اس کو غنی کیا وَسِعَ رِيْبِعُ سَعَتٍ وَسِعَتْ وَسِعَتْ
 فَرَاخٌ يُّوْسِعُ طَائِفَاتٍ سَعَةً وَسَعَةً تَوْسِيْعَةً اَسَانِيَّاتٍ
 طَائِفَاتٍ قَدْرًا وَسِيْعًا كَهَلَا۔

وسق

۱-۱ وَمَا وَسَقَ اور جو کھٹ آئی ہے ۱۷۸-۳
 (جمع ما دخل من الدراب وغيرها)
 ۱-۷ رَاذًا تَسَقَ جب پورا بھر جائے ۱۸۰-۸۲
 (اجتمع و تجمد نورہ)
 وسق دبیق و سقا جمع کیا اور اٹھایا۔ اَدَسَقَتِ الشَّامَةُ اذ ثمن مالہ
 ہوئی، اذ (سقی راؤٹی) ج واسقاف، وساق، السق کا سر کام
 منظم ہو گیا۔ اَسَقَ الْاَبْلُ اجتمعت، اسق النفس چاند پورا ہو گیا۔
 بھر گیا۔ بدر ہوا۔ وَسَقَ ج اَدَسَقَ ۷۰۰ صاع یا ایک اونٹ کا بوجھ

مراد لیا گیا ہے۔ وَتَقَى لِبَعِيْزٍ اُوْنْتَ يَرْۙ صَاعٌ بُوْجُوهٍ لَّاۙ

وسل

وَابْتَعُوْا لِيْنَا الْوَسِيْلَةَ ۙ دُھونڈو اس تک وسیلہ ۵-۳۵
 رمانقریکہ الیہ من طاعتہ۔
 بَبْتَعُوْنَ اِلَى رَقِيْمٍ الْوَسِيْلَةَ ۙ اپنے رب کی طرف وسیلہ ۱۷-۵۵
 وَسَلَّ رَسِيْلًا دَسِيْدَةً وَرَسَلًا ۙ وَتَوَسَّلَ اِلَى اللّٰهِ بَعِيْلًا ۙ خا
 وَاسْأَلُ ۙ اِیْسَ اَعْمَلُ کِیَا کَہ خدائو نڈکا قرب حاصل ہو گیا۔ دَا سِیْلَتَا ۙ وَتَسِيْلَتَا ۙ
 ح وَتَسِيْلَتَا ۙ وَتَسَاۤءِلُ ۙ وسیلہ بادشاہوں کے پاس منزلت اور درجہ

وسم

۱-۳ سَنَسِيْتُهُ عَلٰی الْخَرْجِ ۙ اب داغ دین گے ہم اسکے سو نڈ پر ۶-۱۶
 رَجَعْنَا عَلٰی اَنْفَعِ عَلَامَتَا ۙ
 ۵-۱۵ الْاَبِيْتُ لِلْمُنٰثِرِ سَمِيْمًا ۙ نشانیوں میں دھیان کرنیوالوں ۱۵-۷۵
 (لتناخرین) کے لیے

وَسَخَّرَ رِيْحًا وَسَمًا ۙ وَرَسِيْمًا ۙ اس کو داغ دیا، یا کہ نشانی نکالی وَشَمِّمَ
 یُوْسُفَ ۙ وَسَامًا ۙ وَسَامَةً ۙ انخلاص منہ تو بصورت ہوا۔ وَشَمِّمَ یُوْسُفَ ۙ
 اندر آگیا دَا سَمَّ ۙ ح میں اس پر غالب آیا۔ وَشَمَّ الرَّجُلُ بِنَصَابٍ لَّگایا۔
 وَسَاهُ ۙ ح سے داغ دیا بادے۔ وَشَمَّةٌ ۙ وَتَسِيْمَةٌ ۙ وَتَوَسِيْمَةٌ ۙ وَتَسْمَلُ
 مَوَسِيْمًا ۙ ح سے داغ کے دنوں میں خلقت کا اکٹھا ہونا، یا کہ بڑی عید
 میں۔ وَسُدُجٌ ۙ وَسُوْمٌ ۙ وہ درخت کے پتے جن سے خضاب تیار ہوتا
 ہے۔ وَسُحْرٌ ۙ وہ پہلی بارش ہے جو کہ کھیتی کا گود غبار دھو دیتی ہے
 اور رنگ ظاہر ہو جاتا ہے۔

وسن

لَا تَأْخُذُکَ سِنَةٌ ۙ نہیں پکڑتی اس کو اونگھ ۲-۲۵۵
 (نعاس) سے سخت نعاس ہوئی اور جاگلاض
 تَوَسَّنَتْ ۙ بوقت نیند اس کے پاس آیا وَسَنٌ ۙ اَوْسَانٌ ۙ حاجب
 وَتَسْنِيٌّ ۙ زیادہ سونے والا۔ وَسَنٌ ۙ نیند سے پہلے فطوری غفلت
 سِنَةٌ ۙ جب کہ نیند کا سر میں بوجھ ہو۔ پورا ہو یا پورا نہ ہو۔
 نعاس آگھ

تَوَسَّنَتْ

دل

وسوس

لِيَاۤءِيۙ اَفْوَسُوْا اِلٰی الشَّيْطٰنِ ۙ پھر جس میں ڈالا اسکے شیطان نے ۲۰-۱۲
 اَفْوَسُوْا اِلٰی الشَّيْطٰنِ ۙ پھر ہر یکا یادوں کو شیطان نے ۷-۱۹
 ۳ یُوْسُوْا فِيْ صُدُوْرٍ ۙ خیال ڈالتا ہے ۱۲۳-۵
 ۲۲ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَاسِ ۙ برائی پھیلانے
 وَسُوْسٌ رُّبُوْسُوْسٌ ۙ وَسُوَاۤءٌ ۙ وَتَسُوْسَةٌ ۙ لَوَالِيہِ الشَّيْطٰنِ
 بری بات بنائی، یا کہ ایسی چیز کی رغبت دلائی، جس میں نفع ہو اور نہ ہی خسر
 وَتَسُوْسُ الرَّجُلِ ۙ عقل میں بگاڑ ہو گیا، اور بے ترتیب باتیں کرنے لگ گیا
 جس کو وسواس پنچا۔ وہ مَوَسُوْسٌ ۙ ہے۔ وَتَسُوَاۤءٌ ۙ اسم ہے ج وَتَسَاوَسْتِ
 اصل میں اس کے معنی گھس گھسی ہے۔ گھسر پھر بری باتیں کرنا

وسی

یا موصی

۲-۶۱ وَتَسَى الْحَلَقَ بِرُؤُوسِ الْوَسْوَاسِ ۙ اس ترہ۔ جن کے خیال میں یہ لفظ عربی ہے
 جیسے امام راعب نے نقل کیا ہے ج مَوَاسٍ۔

وشی

کاشیتہ خیرہا

کوئی داغ نہیں اس میں ۲-۷۱

کالون (ہا غیر لونہا)

وَشِيٌّ (ریشی و شیا و شیتہ و شئی) الشوب۔ رنگوں اور نقشوں سے
 کپڑے کو خوبصورت بنایا و شئی البکلاہ۔ جھوٹ بولا و شیا ثوباً، کپڑا
 پہنا ویا و شئی ریشی و شیا و شیا، الی الملک، جھٹی کی۔ و شئی
 الرجل۔ مولشی زیادہ ہو گئے، و شئی۔ کپڑے پر داغ ج و شیا، و شیلہ
 اونٹوں کی زیادتی شیتہ ج شیات، ہر وہ رنگ جو کہ بڑے رنگ سے الگ ہو

وصب

و کتب عند ابک وصب

ان پر بارے ہمیشہ کو ۳۷-۶

و کہ الدین ذاصباً

اسی کی عبادت ہے ہمیشہ ۱۶-۵۲

ردائہا

وَصَبٌ رِيْحِيٌّ وَصَوْبًا ۙ قائم و دائم رہا وَصَبَ الدِّیْنُ ۙ قرصن کا ادا
 کرنا لازمی ہو گیا۔ وَصَبٌ رِيْحِيٌّ ۙ وَصَبًا ۙ وَصَبٌ ۙ وَتَوَصَّبَ ۙ

بیمار ہوا۔ وَصَب۔ درد کا مرض جو ہمیشہ رہے۔ وَاصْبِ كَمَا تَمَّ، مَوْصَبٌ زیادہ دروں والا، بھرا اور سبابہ کی درمیان جگہ کو وصیب کہتے ہیں۔

وصدا

ذُرَّ عَيْبٍ بِالْوَصِيدِ اپنی باہیں چوکھٹ پر ۱۸-۱۸
 ۱۶-۱ نَارٌ مَوْصَدَةٌ مَرْمِيَةٌ انہی کو آگ موند دیا ہے ۲۰-۲۹
 ۱۶-۱ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَدَةٌ ان کو اس میں موند دیا ہے ۸-۱۰۳
 وَصَدَّ رَيْصِدًا وَصَدَّ لَ تَابَتْ رَهَارُ الشَّيْءِ كِي وَصَدَّ اَلْكَلْبُ بِالصَّيْدِ کتے کو حکار پر ابھارا بھرا کا یا، اَوْصَدَّ اَلْقَدْرُ مَهْدًا يَرْجِي دے کہ ڈھانپ دیا۔ اَوْصَدَّ الْبَابُ بَدَكَر دیا۔ وَصَادَ اَنْتَا جَرَّ جَلَّ اَوْصَدَّ بَنَدًا اَوْصَدَّ عَلَيَّ خَلَانَ اسے ڈرایا اور دھمکی دی وَصَادَ دَرَبَانَ - يَا بَاوْرِجِي - وَصَيْدٌ اَلْعَتِيَّةُ فَنَادَ الدَّانُ اَلْكَهْفُ، اَلْحَيْلُ مَوْصَدٌ يَأْتِي حَجْرَةَ اَلْمَاءِ تَجِدُ فِي الْجِبَالِ اِسْمًا رَاغِبًا

وصف

۳-۱ عَمَّا يَصِفُونَ ان باتوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں ۱۰۰-۱۶
 ۳-۱ نَصِفُ السِّنَّةَ اپنی زبان سے بھوٹ بنا لیتے ہیں ۱۶-۱۶
 (تقول)
 ۳-۱ عَلَيَّ مَا تَصِفُونَ جو تم ظاہر کرتے ہو ۱۸-۱۲
 وَصَفَّهَا ان کی تقریروں کی ۱۱۲-۳۱
 وَصَفَّهَا ان کی تقریروں کی ۱۳۹-۶
 وَصَفَّ رَيْصِفٌ وَصَفَّ وَصِفَتْ صِفَتٌ بَيَانٌ كِي وَصِيْفَةٌ خَدْمَتُكَرَامٌ وَصَفَاءٌ وَصَاتٌ وَكَثْرٌ صِفَتٌ صِفَاتٌ بيمار کی دوائی تجویز اختیار کی

وصل

۱-۳ وَصَلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ ہم پرے درپے پیچھے رہے ۵۱-۲۸
 ۳-۱ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ نہیں پہنچتا اللہ کی طرف ۱۳۶-۶
 ۳-۱ فَهَوَّ يَصِلُ اِلَى شَرِّكَائِهِمْ وہ پہنچتا ہے انکے شرکوں کی طرف
 ۳-۱ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ وہ لوگ جو ملاتے ہیں ۲۱-۱۳
 ۳-۱ فَلَا يَصِلُونَ اِلَيْهَا وہ پہنچ سکیں گے تمہاری طرف ۳۵-۲۸
 ۳-۱ اِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ جو ملاپ رکھتے ہیں ۹۰-۲۳
 ۷-۱ لَنْ يَصِلُوا اِلَيْكَ ہرگز نہ پہنچ سکیں تیری طرف ۸۱-۱۱

۳-۱ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نہیں آتے کھانے پر ۷۰-۱۱
 ۳-۱ اَنْ يُّوَصَلَ ملائے کو ۲۷-۲
 ۷-۱ اَلَا تَرَ صِيْدَكَ اور نہ وسیلہ ۱۰-۳۵

وَصَلَ رَيْصِلٌ وَصَلًا وَصِلْتُمْ بَلَايَا وَاصْلَكَ وَصَاكَ اَلْمَوْاصِلَةُ
 لَمَّا يَأْتُوَصَّلُ بِنَجْمٍ اَلْوَصْلُ مَلَايَا وَصَلْتُمْ اَوْصَالًا جَوْرًا مَلَايَا عَلَيْهِ
 اِحسان سے صلوات وصول زیادہ دینے والا یا ملنے والا وَصُولٌ
 جِ وَصُولَاتٌ نَقْدٌ وَغَيْرُهُ اِيك دوسرے کو دینا وَصِيْلَةٌ جِ وَصَائِلُ
 اِيك بت کا نام مَوْصُولٌ مَفْعُولٌ اِيك شہر کا نام وَصِيْلَةٌ
 بت کی نسبت سعید بن المسیب سے روایت ہے جو ادنیٰ مسلسل
 مادہ بچے جنے اور درمیان میں کوئی بھی نہ بچے پیدا نہ ہو۔ اسے بت کے
 نام پر چھوڑ دیتے تھے حرف الوصل۔ واو۔ یاو۔ الف۔ باو وصل
 ايك پتھر کا دوسری کے ساتھ اس طرح ملنا جیسے دائرہ کے دونوں اطراف

وصی

۱-۲ اَوْصَانِي بِاِصْلَافِ اور تاکید کی تجھ کو نماز کی ۳۱-۱۹
 ۱-۳ مَا وَصَّيْ بِرَبِّ نَوْحًا وہی جس کا حکم کیا تھا نوح کو ۱۳۰-۲۲
 ۱-۳ وَوَصَّيْ بِمَا اَبْرَاهِيمَ اور یہی وصیت کر گیا ابراہیم ۱۳۳-۲
 ۱-۳ اِذْ وَصَّيْنَا اللّٰهَ تم کو اللہ نے یہ حکم دیا تھا ۱۲۴-۶
 ۱-۳ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ ہم نے حکم دیا ہے ۱۳۱-۳
 (را مرنے)
 ۱-۳ مَا وَصَّيْنَا بِهٖ جس کا حکم کیا ہم نے ۱۳۰-۲۲
 ۱-۳ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ ہم نے تاکید کر دی انسان کو ۸-۲۹
 ۱-۶ اَتَوْا صَوَابًا کیا یہی وصیت کر رہے ہیں ۵۳-۵۱
 ۱-۶ وَتَوَّصَّوْا بِالْحَقِّ آپس میں تاکید کرتے رہے ۲۰-۱۰۳
 ۱-۶ وَتَوَّصَّوْا بِالصَّبْرِ آپس میں تاکید کرتے رہے
 (روضی بعضہم بعضًا)
 ۳-۲ يُوَصِّيْكَ اللّٰهُ رَبِّا مَدْحَمٌ حکم کرتا ہے تم کو اللہ ۱۰۰-۳
 ۳-۲ يُوَصِّيْ بِهَا وصیت کرتا ہے ۱۰-۲
 ۳-۲ يُوَصِّيْنَ بِهَا وہ وصیت کر گئیں ۱۱۲-۳
 ۳-۲ تُوَوِّصُونَ بِهَا وصیت کرتے ہو تم ۱۱-۳

۲۰۲ یوضی بہا
 ۱۵۰۲ من مؤمن
 من بعدک وحبیبہ
 وصیبۃ من اللہ
 وصیبۃ لارزاقہم
 الوصیۃ لکوالدین
 ۲۲۰۳ تو وصیۃ
 وصى ریحی وصیۃ عزت کے بعد خوار بود صی ریحی وصیۃ
 وصیۃ انبتہ انگوری اس قدر زیادہ ہوئی کہ ایک دوسرے سے ملی
 وصی فلان بکذا عہد انبیہ او صی الیہ بالصلوۃ حکم
 دیا وصی بہ حکم دیا وصی لہ اپنے مرنے کے بعد دوسرے کو اپنا وارث
 بنایا تو صی ایک دوسرے کو وصیت کی۔ وصیۃ وصایا
 مؤصیۃ وصیۃ

وضع
 ۱-۱ و وضع المیزان
 (اثبت بالعدل)
 ۱-۱ والارض وضعہا
 (اثبت)
 ۱-۱ بہا وضعت
 ۱-۱ قلنا وضعتہا
 ۱-۱ و وضعتہا کرہا
 ۱-۱ وضعتہا اتنی
 ۱-۱ و وضعتنا عنک و ذراک اور اتار رکھا ہم نے
 (حططنہ)
 ۱-۲ ولا وضعوا خلاکم اور گھوڑے دوڑانے تمہارے
 لاسر عوا بینکم بالثی بالنمیمۃ اندر
 ۲-۱ و وضع للناہس جو مقرر ہوا لوگوں کے لیے
 ۲-۱ و وضع الكتاب اور رکھا جاوے گا حساب کا غنہ
 ۳-۱ و یضع عنہم اجرہم اتارنا بیان سے ان کے بوجھ
 ۱۳-۲ وصیت کی گئی
 ۱۸۲-۲ وصیت کر نیوالے سے
 ۱۰۱۲ بعد وصیت کے
 ۱۱-۲ حکم ہے اللہ سے
 ۲۲۰-۲ وصیت کر جائیں انہی عورتوں کو
 ۱۸۰۱۲ وصیت والدین کے لیے
 ۵۰۱۳۶ کہ کچھ کہہ میں

۱-۳ ولا تضع الا بعلمہ اور جنتی ہے بن خبر اس کے
 ۳-۱ حتی تضع الحرب اہل الحرب اتھا لہا
 ۳-۱ و تضع کل ذات حمل وال دگی ہر بیٹ والی
 ۳-۱ ان یضعن حملہن جن لیں بیٹ کا بچہ
 ۳-۱ ان یضعن ثیابہن اتار رکھیں اپنے کپڑے
 ۳-۱ تضعون ثیابکم اتار رکھتے تم نے اپنے کپڑے
 ۳-۱ ان تضعوا اسلحتکم اتار رکھو اپنے ہتھیار
 ۳-۱ و تضع الموازین اور رکھیں گے تم ترازو میں
 ۱۶-۱ و انکواب موضوعۃ ابجورے چنے ہوئے
 ۱۸-۱ عن مواضعہ اس کے ٹھکانوں سے
 و وضع ریحہ وضعاً ذلیل کیا و وضع عنقہ گردن ماری و وضع
 السلاح فی القدر قتل کیا و وضع الحدیث بھوٹ بیان کیا و وضع
 البکتاب تالیف کی وضع یدہ عن فلان بند ہو گیا و وضع
 الدعوات بفرطوی کیا و وضعت السراۃ خمارھا چادر اتاری و وضع
 الحرب لڑائی چھوڑ دی و وضع دیو وضع و وضعوا مواضعاً و مواضعاً
 بند رکھا و وضعت رؤسنا وضعت السراۃ عورت نے بچہ دیا یا
 و وضع و وضع ریوضہ وضعاً فی تجارتہ خسارہ اٹھایا تو وضع
 تذال و وضع و وضع و وضع مواضع اور مواضع و وضعت
 لکراری لگان موضع دونوں سرد میں و مواضع موضع
 کلام اصل بات احادیث الموضوعۃ جعلی حدیثیں او وضع
 الذآبۃ دوڑایا۔

وضن

۱۶-۱ علی سرر موضونۃ بڑا اونٹنوں پر
 (منسوجۃ)
 و صن ریحون و صننا نوار بنایا موضونۃ جو اہر سے بڑا اونٹ
 و صنین موضون منسوج بنا ہوا و صنین کاٹھی کا تنگ

وطء
 ۳-۱ ولا یطون اور قدم نہیں رکھتے

۳-۱ اِنْ تَطَوُّهُ
 رتقتا وھم مع تکفار
 ۵-۱ لَمْ يَطَّوُّهَا
 نہیں رکھے تم نے اپنے قدم
 ۳-۲ يَوْمَ تَطُورُ عِدَّةَ
 تاکہ پوری کر لیں گنتی
 ريوافقوا
 ۱۸-۱ مَوْطِنًا يَغِيظُ
 قدم رکھنے کی جگہ
 ۲۲-۱ اَشَدُّ رَطًا
 سخت روندنا ہے
 (موافقة السمع للقلب)
 وَطَارَ يَطَّوُّ طًا، الشئ رويدا وطي اصداتہ جمع کیا وطي الكفر سق
 گھوڑے پر یوار ہو گیا۔ وطي ارض عديہ دشمن کی زمین پر
 چلا گیا۔ وطي ريو طار وطلدہ ودهوۃ، الموضع روندنا گیا واطا
 زمون طاقۃ موانق کیا۔

و ط ر

قضى زيداً قنماً وطراً جب یس عورت سے اپنی غرض پوری کر چکا
 إذا قضوا منهن وطراً جب پوری کر لیں ان سے اپنی غرض
 وطرہ اوطار حاجۃ بنیۃ ہم بستری شہوت

و ط ن

فی مواطن کثیرہ بہت میدانوں میں
 رکن رین وطننا وادطن ظہرا ووطن، توطن، ادطن، وطن
 بنا ووطن، اوطان منزل، انسانی رہائش، جہاں جانور باندھا جائے
 موطن، مواطن، میدان لڑائی

و ع د ا

۱-۱ مَا وَعَدَ رَبِّي
 وعدہ کیا تمہارے رب نے
 ۱-۱ وَعَدَ الرَّحْمَنُ
 وعدہ کیا رحمن نے
 ۱-۱ وَعَدَ اللَّهُ الْحَسَنُ
 وعدہ کیا اللہ نے اچھا
 ۱-۱ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ
 وعدہ دیا اللہ نے مومنوں کو
 ۱-۱ وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ
 وعدہ دیا اللہ نے منافقوں کو
 ۱-۱ مَا وَعَدْنَا رَبَّنَا
 جو وعدہ کیا ہمارے ساتھ
 ۱-۱ مَا وَعَدُوا
 جو انہوں نے اس سے وعدہ کیا

۱-۱ دَعَاَهَا إِنَاءً
 باپ سے وعدہ کیا کہ بخش مانگے
 ۱-۱ وَعَدَ كُرَّ
 تم سے وعدہ کیا
 ۱-۱ وَعَدَ بِمَا
 تو نے ان سے وعدہ کیا
 ۱-۱ مَا وَعَدْنَا تَنَا
 جو تو نے ہم سے وعدہ کیا
 ۱-۱ وَعَدَ تَكْرُ
 میں نے تم سے وعدہ کیا
 ۱-۱ وَعَدْنَا هُ
 ہم نے اس سے وعدہ کیا
 ۱-۱ وَعَدْنَا هُمْ
 ہم نے ان سے وعدہ کیا
 ۱-۲ وَأَعَدْنَا مَوْسَى
 وعدہ ٹھہرایا ہم نے موسیٰ سے
 ۱-۲ وَأَعَدْنَا كُرَّ
 وعدہ ٹھہرایا ہم نے تمہارے ساتھ
 ۱-۶ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ
 اگر تم آپس میں وعدہ کرتے
 ۲-۱ وَعِدَّ الْمُتَّقُونَ
 وعدہ ہوا پر سزگاروں سے
 ۲-۱ لَقَدْ وَعِدْنَا
 ہمیں وعدہ دیا گیا ہے
 ۳-۱ إِنَّ يَعِيدِ الظَّالِمُونَ
 وعدہ دیتے ہیں ظالم
 ۳-۱ يَعِيدُهُمْ
 ان کو وعدہ دیتا ہے
 ۳-۱ يَعِيدُكُمْ الْفَقْرُ
 ڈراتا ہے تم کو فقر سے
 ریحون فکریہ
 ۳-۱ بِمَا تَعِدُنَا
 جو ہم کو عذاب سے ڈراتا ہے
 ۳-۱ آتَعِدُنِي
 کیا مجھے وعدہ دیتے ہو
 ۳-۱ نَعِدُكُمْ
 ہم ان کو وعدہ دیتے ہیں
 ۳-۲ تَوَعَّدُونَ
 تم ڈراتے ہو
 ۱۳-۲ لَأَتُوا عِدَّةَ مَدْيَنَ
 نزد وعدہ دو ان کو
 رنکا حنا
 ۲-۲ مَا بُوْعِدُونَ
 جو ان سے وعدہ ہوتا ہے
 ۲-۲ تَوَعَّدُونَ لَاتٍ
 جو تم سے وعدہ ہوتا ہے
 ۱۱-۱ وَعِدُّهُمْ
 ان کو وعدہ دو
 ۱۶-۱ وَالْيَوْمِ الْوَعْدِ
 دن وعدہ دئے گئے کی
 ۱۸-۱ مَوْعِدًا
 ایک وعدہ
 ۱۸-۱ مَعْنُ مَوْعِدَةٍ
 ایک وعدہ کے سبب سے
 ۱۸-۱ مَوْعِدَةٌ
 اس کا ٹھکانا

۱۸-۱ اِنَّ مَوْعِدَهُمْ تَتَّبِعُوهُ

ان کا وعدہ عذاب صبح ہے ۱۱-۸۱

۱۸-۱ مَوْعِدُهُمْ

وعدہ عذاب ان کا ۴۵۴-۴۷

۱۸-۱ مَوْعِدَكَ

تیرے وعدہ کا ۲۰-۸۷

۱۸-۱ مَوْعِدُكُمْ

تمہارا وعدہ ۲۰-۵۹

۱۸-۱ مَوْعِدِي

میرا وعدہ ۲۰-۸۶

۱۸-۱ لَا يَخِيفُ الْبِعَادَ

نہیں خائف کرتا اپنا وعدہ ۳-۹

۱۸-۱ فِي الْبِعَادِ

وعدہ پر ۸-۲۲

۱۸-۱ مَبْعَادِ يَوْمٍ

وعدہ ایک دن کا ۳۳-۳۰

۲۲-۱ مِنَ الْوَعْدِ

وعدہ عذاب سے ۲۰-۱۱۳

وَعْدًا غَيْرَ مَكْنُوبٍ

وعدہ ہے ۱۱-۶۵

وَعْدُ اللَّهِ

اللہ کا وعدہ ۱۳-۳۱

وَعْدًا أَوْ لَهَا

پہلا وعدہ ۱۷-۵

صَادِقِ الْوَعْدِ

سچے وعدے والا ۱۹-۵۲

وَعْدًا رِيْعًا وَعَدًّا وَعِدًّا وَمَوْعِدًا وَمَوْعِدًا

مَوْعِدًا وَعَدًّا وَعِدًّا وَعِدًّا وَمَوْعِدًا وَمَوْعِدًا

مَوْعِدًا وَعَدًّا وَعِدًّا وَعِدًّا وَمَوْعِدًا وَمَوْعِدًا

مَوْعِدًا وَعَدًّا وَعِدًّا وَعِدًّا وَمَوْعِدًا وَمَوْعِدًا

مَوْعِدًا وَعَدًّا وَعِدًّا وَعِدًّا وَمَوْعِدًا وَمَوْعِدًا

مَوْعِدًا وَعَدًّا وَعِدًّا وَعِدًّا وَمَوْعِدًا وَمَوْعِدًا

وَعظ

۱-۱ اَوْعَظْتَ

تو نصیحت کرے ۲۶-۱۳۶

۳-۱ وَهُوَ يَعْظُمُ

اور وہ اسے سمجھانے لگا ۳۱-۱۳

۳-۱ يَعْظُمُكَ اللَّهُ رَبُّنَا

اللہ تم کو سمجھاتا ہے ۲۲-۱۷۷

۳-۱ يَعْظُمُكُمْ

تم کو نصیحت کرتا ہے اسکے ساتھ ۲۳۱-۲۳

۳-۱ لِيَتَعِظُونَ

کیوں نصیحت کرتے ہو ۷-۱۶۳

۳-۱ اِنِّي اَعْظَاكَ

میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں ۱۱-۳۷۶

۳-۱ اَعْظَمُكُمْ يَوْمَ اِحْدَاةٍ

ایک ہی نصیحت کرتا ہوں ۳۲-۲۶۶

۲-۱ يُوَعِّظُكُمْ

یہ نصیحت اسکو کی جاتی ہے ۲۲-۲۳۲

رَا لَمْ يَنْهَى عَنِ الْعَصَلِ

۳-۱ مَا يُوَعِّظُونَ بِهِ

۲-۱ تُوَعِّظُونَ بِهِ

۱۱-۱ وَعِظَهُمْ رَسُوْلُهُمْ

۱۱-۱ فَعِظُوهُمْ رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكُمْ

۱۵-۱ مِنَ الْوَاعِظِينَ

۲-۱ مَوْعِظَةً

۲-۱ مَوْعِظَةً

۱۶-۱۲۵ وَالْوَعِظَ الْحَسَنَ

وَعِظَ رِيْبًا وَعِظًا وَعِظَةً

نصیحت کی یاد دلائی اور عِظَةً

نصیحت کی یاد دلائی اور عِظَةً

نصیحت کی یاد دلائی اور عِظَةً

نصیحت کی یاد دلائی اور عِظَةً

نصیحت کی یاد دلائی اور عِظَةً

نصیحت کی یاد دلائی اور عِظَةً

نصیحت کی یاد دلائی اور عِظَةً

نصیحت کی یاد دلائی اور عِظَةً

نصیحت کی یاد دلائی اور عِظَةً

نصیحت کی یاد دلائی اور عِظَةً

نصیحت کی یاد دلائی اور عِظَةً

نصیحت کی یاد دلائی اور عِظَةً

نصیحت کی یاد دلائی اور عِظَةً

نصیحت کی یاد دلائی اور عِظَةً

نصیحت کی یاد دلائی اور عِظَةً

نصیحت کی یاد دلائی اور عِظَةً

نصیحت کی یاد دلائی اور عِظَةً

نصیحت کی یاد دلائی اور عِظَةً

وَعِي

۱-۲ وَحَيْثُمَا ذُكِرَ

۳-۱ وَتَعِبَهَا اَذُنٌ

۳-۲ يٰۤاَيُّهَا مَعْشَرَ

۱۵-۱ اَذُنٌ تَاْعِيَةً رَّحَافَةً

۳-۱ قَبْلَ رِيْبٍ اَخِيْبَةٍ

۳-۱ قَبْلَ رِيْبٍ اَخِيْبَةٍ

وَعِي رِيْبِي وَحَيَاةِ الشَّيْءِ

کی قبول کیا اور یاد رکھا

نغم میں پیچٹ گئی

ٹوٹنے کے بعد برآگئی

ریم و عائدہ ادھیجہ جیح اولیٰ

بھٹہ بوری وغیرہ

بھٹہ بوری وغیرہ

بھٹہ بوری وغیرہ

زیادہ بھاری یاد رکھنے والا۔ اَدْنَىٰ مِنْ مَمْلَکَةٍ حیوانی سے زیادہ جمع کرنا والا
دَعَىٰ حافظ اور فقیر۔ سَمِعَ دَعَىٰ الْقَوْمِ قوم کی چیخ و پکار سنی

وقد

۲۲-۱ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَقَدْ رَحْمَان کے پاس جہاں بلائے ہوئے ۱۹-۸۵
وَقَدْ رَفَعُوْهُ وَقَدْ اَرْسَلُوْهُ وَقَدْ اَنْزَلُوْهُ اِلَى الْاَمَمِیْنَ اہل
طہ الہی بن گیا اور بٹھا۔ اَرْسَلُوْهُ اَرْسَلُوْهُ وَقَدْ اَنْزَلُوْهُ
اَوْفَاد، غیر ملکی لوگ بادشاہ کے پاس الہی یا جہاں بن کر جانواریں اَرْسَلُوْهُ
بمعنی راکب۔

وقر

۱۶-۱ جَزَاءً مَّوْفُوْرًا بدلہ پورا ۱۷-۶۳
وَقَرَّ لَیْفًا وَقَرَّ اَدْفَرًا الْمَالَ اس کے لیے بڑا مال اکٹھا کیا۔ وَقَرَّ
رَیْفًا وَقَرَّ اَدْفَرًا وَقَرَّ اَدْفَرًا وَقَرَّ اَدْفَرًا الْمَالَ مال
زیادہ ہوا۔ وَقَرَّ عَلَیْ حَقِّ سَمِیْعٍ دَعَا دَعْوًا غَنَیًّا یَزِیْدُ
مال۔ مَوْفُوْرًا۔ تمام، مفعول۔

وقض

اِلَى نَصِیْبِ مَوْفُوْرًا۔ نشان پر دوڑے جاتے ہیں ۲۳-۷۰
رَبِیْعُوْنَ
وَقَضَّ رَیْفًا وَقَضَّ اَدْفَرًا وَقَضَّ اَدْفَرًا جلدی سے دوڑا۔
وَقَضَّ جلدی سے اَدْفَرًا

وقتی

۳-۳ یَوْفِیْ اللّٰہِ بَیْنَمَا مَوَاقِفُ کر دے گا ۳۴-۲
۲۲-۳ وَمَا یَوْفِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ مجھ سے بناتا ہے اللہ کی مدد سے ۱۱-۸۸
۲۲-۳ اِحْسَانًا تَوْفِیْقًا مگر بھلائی اور ملاپ ۳-۶۲
رسلحا و تالیفًا بَیْنَ الْخَصْمَیْنِ

۲۲-۳ جَزَاءً مَّوْفُوْرًا بدلہ ہے پورا ۲۶-۷۸
وَقَفَّی رَیْفًا وَقَفَّی اَلْمَدَّ کَامَ مَوَافِقٍ ہوا وقتی الامر کام سب خواہش
ہو گیا۔ وَقَفَّی مَوَافِقًا وَقَفَّی اللّٰہُ لِلْخَیْرِ تَوْفِیْقًا دِی۔ وَقَفَّی بَیْنَ
الْقَوْمِ صلح کرانی واقعتاً مَوَافِقًا مَوَافِقًا صَادِقًا اِنْفِی
فہم۔ اختلف، وَقَفَّی رَیْفًا

وقی

۱-۳ وَابْرٰہِیْمَ الَّذِیْ دَعٰی اور ابراہیم جس نے اپنا قول پورا کیا ۳۷-۱
۱-۳ تَوَفَّیْہُمَا حِسَابًا پھر اس کو پورا پہنچا اس کا لکھا ۲۳-۳۹
۱-۲ بَلٰی مِّنْ اَدْنٰی کیوں نہیں جو کوئی پورا کرے ۳-۷۶
۱-۵ تَوَفَّیْہُمَا الْمَلَائِکَةُ جہاں نکالتے ہیں ۲-۹۶
۱-۵ تَوَفَّیْہُمَا رَیْفًا مَضَارِعَ دُوْنُوْنَ طَرَحٍ ہوسکتے ہیں۔ جامع السببان
۱-۵ تَوَفَّیْہُمَا رَسَلْنَا توفیق میں لیتے ہیں ۶-۶۱
۱-۵ فَکَلِیْفًا اِذَا تَوَفَّیْہُمَا جب جہاں نکالیں گے ۳۷-۲۷
۱-۵ تَوَفَّیْتَنیْ جب تو نے مجھے اٹھالیا ۵-۱۱۷

رَفِیضَتی بالرفع الی السمان

۲-۳ وَوَدَّیْتَ کُلَّ نَفْسٍ اور پورا ہو جاوے گا ہر جی ۳-۲۵
۳-۲ یَوْفُوْنَ بِاللَّذٰرِ پورا کرتے ہیں منت کو ۷۶-۷۱
۳-۲ اِنِّیْ اُوْنِیْ اَنْکَبَہُ میں پورا دیتا ہوں ماپ ۱۲-۵۹
۳-۲ اُوْنِیْ بَعْدَ کُرِّ میں پورا کروں گا تمہارا قرار ۲-۳۰
۳-۳ فِیْوَفِیْہُمَا جُوْرًا سواں کو پورا دے گا ان کا حق ۳-۵۷
۳-۳ یَوْفِیْہُمَا اللّٰہُ پوری دے گا ان کو اللہ ۳۳-۲۵
۳-۳ یَوْفِیْہُمَا تاکہ پورا دے ان کو ۶۶-۱۹
۳-۳ یَوْفِیْہُمَا پورا دے گا ان کو تیرا رب ۱۱-۱۱۲
۳-۳ تَوَفَّیْہُمَا اَعْمَالَہُمَا بھگادیں گے ان کے عمل ۱۱-۱۵
۳-۳ یَتَوَفَّیْہُمَا الْاَنْفُسَ کھینچ لیتا ہے جانیں ۳۹-۲۲
۳-۳ یَتَوَفَّیْہُمَا الَّذِیْنَ جہاں قبض کرتے ہیں ۸-۵۶
۳-۳ یَتَوَفَّیْہُمَا الْمَوْتُ اٹھا ليوے ان کو موت ۲-۱۳
۳-۳ یَتَوَفَّیْہُمَا بِاللَّیْلِ قبضے میں لے لیتا ہے تم کو ۶-۶۰

رَفِیض اِذَا حَکَمَ عِنْدَ النُّوْمِ

۳-۳ یَتَوَفَّیْہُمَا ان کی جہاں لیتے ہیں ۷-۳۷
۳-۳ تَوَفَّیْہُمَا الْمَلَائِکَةُ جہاں نکالتے ہیں فرشتے ۱۶-۲۸
۹-۵ اَوْ تَوَفَّیْتَکَ یا وفات میں تجھ کو ۳۰-۷۶
۳-۱۱ یَسْتَوَفُّوْنَ پورا لیتے ہیں ۸۳-۲
۴-۵ مِّنْ یَّتَوَفَّیْ قبضہ کر لیا جاتا ہے ۲۲-۵

وَقَبِيتَ رَيْقِبٌ وَقَبَاؤُ قَوِيَا الشَّمْسُ سَوْرَجُ غَابَ بَوَا وَقَبِيتَ
الظَّلَامُ اَنْدَهِيْلُ رَيْقِبٌ وَقَبِيتَ الْقَطْرُ جَانِدُ كَرْمٍ لَكَ كَيْدٌ اَوْ قَبِيتَ
جَبُوكَ بَوَا وَقَبِ اَمِنْ كَمِيْنَةٍ اَوْ قَابِ اَوْ قَبِ لَكَ اَسْبَابُ

وقت

۲-۳ وَاِذَا الرُّسُلُ اَقْبَتَتْ اور جب رسولوں کا وقت مقرر ہو جائے
۱۱-۷۷
۱۲-۱ كِتَابًا مَوْجُوْتًا اپنے مقرر وقتوں میں
(مَوْجُوْتٌ مُّقَدَّرٌ مَحْلُوْدٌ)

يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ اسی وقت مقرر کے دن تک ۱۵-۳۸
(یعنی اوقات)

لَوْ قَبِيتُهَا لَا هُوَ اس کے وقت پر ۷-۱۸۶

۱۸-۱ لِيَسْقَاتِنَا ہمارے وعدہ پر ۷-۱۲۲

۱۸-۱ فَتَمِيْقَاتٍ دِيْبَةٍ پوری ہوئی مدت تیرے رب کی ۷-۱۲۱

۱۸-۱ اِلَىٰ مِيْقَاتٍ يَوْمٍ ایک دن مقرر کے وقت پر ۶-۵۷

۱۸-۱ كَانَتْ مِيْقَاتًا ہے وقت مقرر ۸-۱۷۱

۱۸-۱ مِيْقَاتًا لَهَا جَبْعِيْنٌ وعدہ ہے ان سب کا ۲۲-۱۲۲

ہی مَوَاقِيْتُ یہ اوقات مقرر ہیں ۲-۱۹۸

وَقَبِيتَ رَيْقِبٌ وَقَبَاؤُ قَوِيَا (الامزہ کام کے لئے وقت مقرر کر دیا
مِيقَاتٍ وقت، ظن زمانی و مکانی

وقد

۱-۲ اَوْ قَدْ اَتَاكَ الرَّحْمٰنُ جب کبھی آگ سلگاتے ہیں ۵-۶۲

۱-۱۱ اِسْتَوْقَدْنَا رَا اگ جلانی ۲-۱۷

۳-۲ وَمَتَّيْوَقَدُوْنَ عَلَيْهِ جس چیز کو دھونکتے ہیں ۱۳-۱۹
(تقدحون)

۳-۲ مِنْهُ تَوْقِدُوْنَ تم اس سے سلگاتے ہو ۶-۸۰

۴-۲ دَرِيٌّ يُّوقَدُ چمکتا ہوا تیل جلتا ہے ۲۷-۳۵

۱۱-۲ اَوْ حِدَالِيْ بِاَهَامَانَ اگ دے اے ہامان ۲۸-۳۸

۱۶-۲ تَا رَا لَلّٰهُ الْوَقْدَةُ ایک آگ ہے اللہ کی سلگانی ہو ۱-۶
(المستعرة)

۲۳-۲ تم میں سے مر جاویں

۲-۳ رِيْتُوْنَ (ریوتون)

۲-۳ يُوْنِيْ اَبْصَارِيْتُمْ صبر کرو لوگوں کو یہی بتا ہے ۱۰-۱۲۹

۲-۳ يُوْتِ اِيْتَاكُمْ پوری سے لے گی تم کو ۲-۲۷۲

۲-۳ ثُمَّ تُوْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ پھر پورا دیا جاوے گا ۲-۲۸۱

۲-۳ تُوْتُوْنَ اَجْرَكُمْ تم کو پورے بدلے ملیں گے ۳-۱۸۵

۱۱-۲ فَآوْتِنَا الْكَيْلَ پوری دے ہم کو بھرتی ۱۲-۸۸

۱۱-۲ اَوْتُوْنَا بِعَهْدِيْ فِيْ مِیْ پورا کروں گا تمہارا عہد ۲-۴۰۲

۱۱-۲ اَوْتُوْنَا بِالْمَقْوَدِ پورا کر دو عہدوں کو ۵-۱

۱۱-۲ فَآوْتُوْنَا الْكَيْلَ رَا تُوَا پورا کر دو باپ ۷-۸۵

۱۱-۲ وَكَيْوَفُوْنَا اَنْدَهِيْلُ پوری کریں اپنی نیتیں ۲۲-۲۹۰

۱۱-۵ تُوْتُوْنَا مَسِيْمًا موت دے مجھ کو اسلام پر ۱۲-۱۰۰

۱۱-۵ تُوْتُوْنَا مَعَ الْاَبْرَارِ موت دے ہم کو ۳-۱۹۳

رَا قَبِيْضِ اِرْوَاْحِنَا

۱۵-۲ وَاَلْمَوْتُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اور پورا کریو اے اپنے اقار ۲-۱۷۶

۱۵-۳ اَوْ اِنَّا لَمُوْتُوْهُمْ اور ہم دینے والے ہیں ۱۱-۱۱

۳-۵ اِنِّيْ مُسَوِّدٌ لِّرَا فَا بِنَاك) میں نے لوں کا سچھ کو ۳-۵۵

۲۲-۱ جَزَا لِمَا لَا تُقِيْ پھر بدلہ ملتا ہے اس کا پورا پورا ۲-۵۲

وَفِي رَيْقِبٍ وَقَبَاؤُ بِالْعَهْدِ وعدہ پورا کیا وَفِي النَّدْرِ سِنْجَالِيْ وَفِي رَا تُوْتِيْتُمْ

الرَّحِيْلُ حَقُّهُ اَوْ كَيْلًا اَوْ فِي الْبَلُوْعِدِ پورا کیا وَفِي الْمَكَانِ جگہ میں سنجیا۔

اَوْ فِي عَلِي الْمَكَانِ چڑھا توئی یعنی وَفِي تُوْتِي حَقُّهُ پورا پورا ادا کیا

تُوْتِي الْمَدَّةَ مدت کو سنجیا تُوْتِي عَدَا الْقَوْمِ سب کو گنا تُوْتَا

اللّٰهُ موت دی اللہ مُسَوِّفِيْ ہے اور نذرہ مُسَوِّفِيْ اِسْتُوْتِي پورا پورا

حق لیا وَقَبَاؤُ پورا کرنا وَقَبَاؤُ وَفِي اِسْتُوْتِي پوری ونا والاج

اَوْ فَا بِنَا مِيْقَاتِيْ بِعَبْثِ اِيْتِ پکانے والا هَذَا الشَّقُّ كَرْتِيْ يَدِيْكَ

یہ اس سے کم نہیں ہے۔

وقب

۱-۱ اِذَا وَقَبِ ۱۳-۱۳

وَقَبِ رَيْقِبٌ وَقَبَاؤُ الرَّجُلُ آدمی آیا اور وقب (غار) میں داخل ہوا۔

۱۹-۱ اِهْدِنَا صِرَاطَكَ الرَّحِيمَ الَّذِي عَرَّفْتَ النَّاسَ
 ۱۹-۱ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ اگ ہے بیتا ایندھن والی ۵-۸۵
 ۱۹-۱ وَفِيهَا النَّاسُ جن کا ایندھن آدمی ہیں ۲۳-۲
 وَقَدْ رِيَقِدُ وَقَدْ اَوْتُوذًا وَقَدْ اِنَّا وَقَدْ اَوْتُوذًا (انسان اگ
 جل اٹھی، یا شد مارا، روشن ہوئی، وَقَدْ اَوْتُوذًا، اسْتَوْقَدَ)
 انسان اگ جلانی، وَقَدْ اَوْتُوذًا، وَقَدْ اَوْتُوذًا، اسْتَوْقَدَ
 چولہا، وَقَدْ اَوْتُوذًا، جواں در اندر ہمیشہ جلتا رہے

وقد

۱۶-۱ وَالْمَوْقُودَةُ یا مارا گیا چوٹ سے ۳-۵

(المقولة ضرباً)

وَقَدْ رِيَقِدُ وَقَدْ اَوْتُوذًا اس کو لگایا اور اتنا سخت مارا کہ گریا مَوْقُودُ اور
 رِيَقِدُ۔ دونوں ایک ہیں رِيَقِدُ اَوْتُوذًا۔ اونگھ میں مست ہو گیا۔
 رِيَقِدُ کشتہ، افتادہ یا کہ وہ سخت مرض جو کہ ہلاکت لائے۔ مخزون القلب
 مَوْقِدُ۔ بدن کے اطراف، جیسے زانو، ٹخنہ، شانہ، مَوْقِدُ

وقر

۳۰-۳ وَتَوَقَّرُوهُ (تغطوه) اس کی عظمت رکھو ۴-۴۸
 ۱۱-۱ وَقَدْرًا فِي بَيْوتِكُمْ اور قرار رکھنے کے گھر میں ۳۳-۳۳

۱- رملین والا سے قدر میں لایا ہے

۲۲-۱ فِي اَدَانِهِمْ وَقَدْرًا ان کے کانوں میں بوجھ ہے ۴۴-۴۱
 ۲۲-۱ فِي اَدَانِهِمْ وَقَدْرًا اس کے دونوں کان ہرے ہیں ۴-۳۱
 ۲۲-۱ فِي اَدَانِهِمْ وَقَدْرًا ہمارے کانوں میں بوجھ ہے ۵-۴۱
 ۲۲-۱ فَالْحَامِلَاتِ وَوَقَدْرًا پیرائٹھانے والے بوجھ کو ۲-۵۱
 ۲۲-۱ لِلّٰهِ وَقَارًا اللہ سے بڑائی کی ۱۳-۷۱
 وَقَرَّ رَيْقِدُ وَقَرَّ وَقَارًا وَقَرَّ اَوْقَارًا وَقَارًا
 الرجل۔ صاحب عقل اور صاحب وقار ہوا۔ وَقَرَّ رَيْقِدُ وَقَرَّ اَوْقَارًا
 فِي بَيْتِهِ۔ عزت کے ساتھ گھر بیٹھا (وقد ن فی بیوتکم) وَقَرَّتْ
 رَيْقِدُ وَقَرَّتْ تَوَقَّرُ وَقَرَّ اَوْقَارًا وَقَرَّتْ اَوْقَارًا کان میں میل پڑا اور
 بوجھل ہوا اور ہر اہواً وَقَرَّ اَوْقَارًا۔ عزت کی اور عزت سے بیٹھایا۔ وَقَرَّ
 بھاری بوجھ۔ پانی والا بادل ج اَوْقَارًا وَقَرَّ صاحب عزت۔ وَقَارًا

بڑائی عظمت، جو صلیب سے قورہ ہوا۔

وقع

۱-۱ اِذَا مَا وَقَعَ رَحْلًا واقع ہو چکے گا ۵۱-۱
 ۱-۱ قَدْ وَقَعَ رَجَبًا تم پر واقع ہو چکا ہے ۷۱-۷
 ۱-۱ وَكُنَّ اَجْرَهُ عَلَى اللّٰهِ مقرر ہو چکا اس کا ثواب ۹۹-۴
 ۱-۱ وَقَعَ الْقَوْلُ پڑ چکی ان پر بات ۸۵-۲۷
 ۱-۱ وَقَعَ الْحَقُّ ظاہر ہو گیا سچ ۱۱۷-۷
 ۱-۱ وَقَعَتِ الْبَاقِعَةُ جب ہو چکے گی ۱-۵۶
 ۳-۱ اِنْ تَقَعُ ایسا نہ ہو کہ گر پڑے ۶۵-۲۲
 ۳-۲ اَنْ يُوقَعَ بَيْتُكُمْ یہ کہ ڈالے ۹۱-۵
 ۱۱-۱ فَفَعَلُوا لَكَ سَاجِدِينَ گر پڑیوں ان کے آگے ۲۹-۱۵
 ۱۵-۱ اِنَّهُ وَقَعَ كَيْهَمًا ان پر گرنے والا ہے ۱۷۱-۷
 ۱۵-۱ وَهُوَ اَقْبَحُ بَهْمٍ اور وہ ان پر گرنے والا ہے ۲۲-۴۲
 ۱۵-۱ يَعَذَابُ بِمَا وَقَعَ عذاب پڑنے والے ۲-۷۰
 ۱۵-۱ وَاِنَّ الدّٰنِ لَكَا وَاَقْبَحُ انصاف نہ رہے ہونا ہے ۶-۵۱

(لا محالة)

۱۵-۱ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ہو کر رہنے والا ہے ۷-۵۲
 ۲۲-۱ لَوَقَعَتْهَا كَاذِبَةٌ اس کے پو پڑنے میں ۲-۵۶
 ۱۵-۳ اِنَّهُمْ شِئْوًا قَمِيحًا اس میں گرنے والے ہیں ۵۴-۱۸
 ۱۸-۱ يَمْوَأْتِعُ النّٰجِمِ تاروں کے ڈوبنے کی ۷۵-۵۶
 ۱۱-۱ الْوَاقِعَةُ ہو پڑنے والی ۱-۵۶
 وَقَعَ رَيْقِدُ وَقَعًا الشَّيْءُ كَرِيٌّ وَقَعَ الْحَقُّ ثَابِتٌ بَيِّنٌ وَقَعَ الْقَوْلُ
 واجب ہوئے وقوع کا بیل بیٹھا وَقَعَ الرَّيْبُ بِالْاَدْحَانِ بارش ہوئی
 وَقَعَ فِي السَّبِيلِ کام میں لگ گیا۔ تَوَقَّعَ۔ امید رکھی۔ وَقَعَ جَوْفَهُ
 وَقَعَ واقعتاً۔ لائی میں چوٹ، آفات زمانہ۔ تَسِيْمَةُ مَرِيضَةٍ
 جائے۔ وَقَعَتْ مَوَاقِعُ۔ قرآن مجید میں یہ لفظ اکثر شدت کے لئے اور

عذاب میں آیا ہے۔

وقف

- ۲-۱ وَفَقُوا عَلَى رَهْمِهِ
- ۲-۱ وَفَقُوا عَلَى انْتَارِ
- ۱۱-۱ وَفَقُوا هَمَّ
- ۱۶-۱ مَوْفُونَ عِنْدَ رَهْمِهِ
- وَقَفَ رَيْفِيفٌ وَقَفَّارٌ وَخَوْفًا بے حس حرکت کھڑا رہا وَخَفَ فِي الْمَسْئَلَةِ شک کیا۔ وَقَفَ الْقَارِي بٹھم گیا۔ وَخَفَّتْ عَنْهُ منع کیا۔ وَقَفَ الدارِ اللہ کے راستہ میں اپنی ملکیت اٹھا کر دوسروں کے چھوڑ دیا۔ وَقَفَ عَلَى الذَّنْبِ گناہ پر واقف کیا وَقَفَ الْمَرْءُ کنگن پہنایا وَقَفَ الْحَدِيثَ بیان کیا۔ تَوَقَّفَ مَهْمًا واقف ہو گیا۔ وَقَفَتْ وَوَقِفَتْ جاننے والا مَوْفُونَ کام سے برطرف

وقی

- ۱-۱ فَوَقَاهُ اللَّهُ
- ۱-۱ وَوَقَاهُ اللَّهُ
- ۱-۱ فَوَقَاهُ اللَّهُ
- ۱-۱ وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ
- ۱-۱ رِبِّنَ النَّقِيِّ
- ۱-۱ مِنَ النَّقِيِّ
- ۱-۱ بَعْدَهُ هُوَ النَّقِيُّ
- ۱-۴ اِمْتُوا وَاتَّقُوا
- ۹-۷ اِنَّ اتَّقِيْنَ
- ۳-۱ وَمَنْ اتَّقَى السَّيِّئَاتِ
- ۳-۱ تَقِيَكُمْ الْحَرَّ
- ۳-۱ تَقِيَكُمْ بِاسَاكِهِ
- ۳-۷ اَقْبَتُ يَتَّقِي بِوَجْهِهِ
- ۳-۷ وَمَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ
- ۳-۷ وَيَتَّقِ رِطِيْعَهُ
- ۳-۷ لَعَلَّهُم يَتَّقُونَ
- پس بچالیا اللہ سے وہ جس کو اللہ نے چاہا
- بچالیا ان کو
- بچالیا ان کو اللہ نے
- اور بچا دیا ہم کو
- جو کہ ڈرتا ہے
- جو ڈرتا ہے اللہ سے
- اپنا اقرار اور وہ پرہیزگار ہے
- ایمان لاتے تقویٰ کرتے
- اگر تم کو ڈرے
- اور اس کو تو بچائے
- بچاؤ ہیں گرمی کے
- اور بچاؤ ہیں لڑائی میں
- بھلا ایک جو لڑوکتا ہے
- جو کوئی ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے
- اور بچ کر چلے
- تاکہ وہ بچتے رہیں

۳-۷ لَعَلَّكُمْ يَتَّقُونَ

۳-۷ اِنَّ تَصْبِرُوا وَاسْتَقْوُوا

۳-۷ وَتَتَّقُوا وَتَعْلَمُوا

۱-۱ وَمَنْ يَتَّقِ شَيْءًا نَفْسِهِ

۱۱-۱ وَفَرَحَ السَّيِّئَاتِ

۱۱-۱ قُوا أَنْفُسَكُمْ

۱۱-۱ وَفِي عَذَابِ النَّارِ

۱۱-۷ وَاتَّقِ اللَّهَ

۱۱-۷ وَاتَّقُوا يَوْمًا

۱۱-۷ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي

۱۱-۷ وَاتَّقُوا

۱۱-۷ وَاتَّقُونَ

۱۱-۷ فَاتَّقُونَ

۱۱-۷ وَاتَّقِينَ اللَّهَ

۱۱-۷ وَاتَّقِي اللَّهَ رَبَّ

۱۵-۱ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَرِّهَا

۱۵-۷ هُمُ السَّافِرُونَ

۱۵-۷ هُدَى السَّافِرِينَ

۱۵-۷ دَارَ السَّافِرِينَ

خَيْرًا لِّزَادِ السَّافِرِينَ

اِذَا مَرَّ بِالسَّافِرِينَ

هُوَ أَهْلُ السَّافِرِينَ

مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ

أَقْرَبَ لِلتَّقْوَى

عَلَى تَقْوَى مِنَ اللَّهِ

أَنَّهُمْ تَقْوَاهُمْ

وَتَقْوَاهَا

تاکہ تم پرہیز گاریں بجاؤ

صبر کرو اور بچنے رہو

تاکہ تم بچو

اور جو بچا گیا جی کے لالچ سے

اور بچان کو برا بیوں سے

بچاؤ اپنی جانیں

بچاؤ جس آگ کے عذاب سے

اور ڈرانے سے

ڈرو اس دن سے

ڈرو اس آگ سے

اور ڈرتے رہو اللہ سے

اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو

اور مجھ سے ڈرتے رہو

ڈرو اللہ سے رہو تمہیں

اور ڈرو اللہ سے

اللہ سے بچانے والا

یہی ہیں پرہیز گار

راہ بتلاتی ہے ڈرنیوالوں کو

گھر پرہیز گاروں کا

بہتر فائدہ زاد راہ بچا سوال سے

یا سکھاتا ہے ڈر کے کام

وہی ہے جس سے ڈرنا چاہیے

دل کی پرہیز گاری کی بات سے

قرب ہے پرہیز گاری کے

اللہ سے ڈرنے پر

اور دیا ان کو بچکر چلنا

اور بچ کر چلنے کی

وہ رسمی جو دو دھندو پتے وقت گالے کی کھپلی ٹانگوں میں باندھتے ہیں۔ تاکہ حرکت نہ کرے (نچالی تیار) وَكَلَّ السَّرْحُ زَيْنَ كَسِي

وکلز

- ۱-۱ فَوَكَّلَهُ مُوسَىٰ (مکا مارا اس کو موسیٰ نے ۱۵-۲۸)
 (رضی بہرہم نفس)
 وَكَلَّهٖ رِيكُزُ وَكَلَّامٌ كَلَّ كَلَّوْا وَكَلَّهٖ بِالرُّمِحِ تیرا مارا وَكَلَّ الْقُرْبَةَ
 مشک بھری وَكَلَّ قُلُوبَهُمْ دُشْمَنُ ہوا تَوَكَّلْ عَصَا سَمَكِيہ گایا تَوَكَّلْ مَنْ
 الطَّعَامِ (معدہ بھرا) وَكَلَّ وَكَازَ (مشت زن)

وکل

- ۱-۳ وَكَلَّنَا بِهَا (مقرر کردے ہم نے ۸۹-۶)
 (ارصدنا لہا)
 ۱-۵ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ (اسی پر میرا بھروسہ ہے ۶۷-۱۴)
 (دبہ وثقت)
 ۱-۵ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا (ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا ۸۸-۷)
 ۲-۳ وَكَلَّ بِكُمْ (جو تم پر مقرر کیا گیا ہے ۸-۳۲)
 ۳-۵ اَلَا نَتَوَكَّلُ عَلَى اللَّهِ (بھروسہ نہ کریا اللہ پر ۱۲-۱۳)
 ۱۱-۵ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ (تو پھر بھروسہ رکھ اللہ پر ۱۵۹-۳)
 (ثقی بہرہ)
 ۱۱-۵ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ (اسی پر بھروسہ کرو ۱۲۳-۱۱)
 ۱۱-۵ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا (اللہ پر بھروسہ کرو ۲۳-۵)
 ۱۱-۵ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (بھروسہ چاہیے ایمان والوں کو ۱۲۲-۳)
 ۱۱-۵ فَلْيَتَوَكَّلِ (بھروسہ چاہیے ۳۸-۳۹)
 ۱۵-۵ اَلَمْ تَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ (بھروسہ والوں کو ۱۰۰-۵)
 ۱۵-۵ اَلَمْ يَجِبْ اَلْمُتَوَكِّلِينَ (اللہ کو محبت، توکل والوں سے ۱۵۹-۳)
 ۱-۱ اِنْعَمَ اَلْوَكِيلُ (کیا خوب کارساز ہے ۱۷۳-۳)
 ۱-۱ اِنْعَمَ اَلْوَكِيلُ (ہر چیز پر کارساز ہے ۱۰۲-۶)
 ۱-۱ اِنْعَمَ اَلْوَكِيلُ (ہماری باتوں پر نگہبان ہے ۶۲-۱۲)
 ۱-۱ اِنْعَمَ اَلْوَكِيلُ (میرے سوا کارساز ۲-۱۷)
 وَكَلَّ رِيكُزُ وَكَلَّامٌ كَلَّ كَلَّوْا اِسْلَامًا (کام اس کے سپرد کیا۔ وَكَلَّهٖ

وَكَانَ تَقِيًّا (تھا پرہیزگار ۱۳-۱۹)
 اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا (اگر ہے تو ڈر رکھنے والا ۱۸-۱۹)
 تَتَّقُوا مِنْهُم مَّقَاتِلَہٗ (چاہو تم ان سے بچاؤ ۲۸-۳)
 حَقِّ تَقَاتِبَہٗ (جیسے چاہیے اس سے ڈرنا ۲۲-۳)
 وَتَقِيٌّ وَتَقِيَّةٌ وَتَقِيَّةٌ وَتَقِيَّةٌ (بچا یا تقی، بچا یا تقی، تَقِيٌّ تَقِيٌّ تَقِيٌّ
 وَتَقِيَّةٌ وَتَقِيَّةٌ) (معنی تَقِيٌّ تَقِيٌّ تَقِيٌّ، تَقِيَّةٌ تَقِيَّةٌ تَقِيَّةٌ، اسے
 ڈرایا اور نون دلایا۔ اَلْوَقَاتِہٖ اَلْوَقَاتِہٖ سے ڈرا۔ اَلتَّقْوٰی۔ اسم ہے
 تَقَاہُج تَقِيٌّ پرہیزگاری۔ تَقِيٌّ اَقِيَّةٌ وَتَقَاہُج پرہیزگاری مُتَقِيٌّ
 پرہیزگار۔ اَقِيَّةٌ ۲۰ رطل، تَقِيَّةٌ بچاؤ کے لیے جھوٹ بنا نا شرح وقایہ
 معنی ڈھال۔ وَتَقَاتِبَہٗ رکھ دینے والی چیز سے حفاظت)

وکل

۳-۵ اَتَوَكَّلُ عَلَيْهَا (میں اس پر تکیہ لگاتا ہوں ۱۸-۲۰)
 ۳-۷ عَلَيْهَا يَتَكَلَّمُونَ (جن پر تکیہ لگا کر بیٹھیں ۳۴۳-۳۳۳)
 اَعْتَدَتْ لَهَا مَسَكًا (اور تیار کی اس کے واسطے ایک مجلس ۳۱-۱۲)
 (طعام بقطعہ بالکین، دھوا لاترہج)
 ۷-۷ اَلَا اَرَأَيْتَ اَلَّذِينَ يَتَكَلَّمُونَ (بیٹھے ہیں تکیہ لگانے ۵۶-۳۶)
 ۷-۷ اَلَّذِينَ يَتَكَلَّمُونَ فِيهَا (تکیہ لگانے ہوئے ان میں ۳۱-۱۸)
 وَكَارِيًا وَكَارِيًا تَكِيہ کیا۔ اَوَكَاہُ رِيكُزُ اِيكَاہُ اس کے لیے تکیہ جیسا کیا گیا
 اَوَكَاہُ عَلَى الشَّيْءِ اعْتَمَرَ اِيكَاہُ رِيكُزُ اِيكَاہُ تَكَاہُج تَكَاہُج تَكَاہُج تَكَاہُج
 تَكَاہُج۔ جن پر تکیہ ہو جیسے سوٹا، تلوار، کمان، مشکاج، مشکات، جس
 پر تکیہ ہے۔

وکل

۲۲۲ بَعْدَ تَوَكُّيدِهَا (پکارنے کے بعد ۹۱-۱۶)
 (توثیقہا)
 وَكَلَّ رِيكُزُ وَكَلَّامٌ كَلَّ كَلَّوْا وَكَلَّهٖ بِالرُّمِحِ (وعدہ پختہ کیا وَكَلَّ
 قصد ارادہ۔ وَكَلَّ اِيكَاہُ مَضْبُوطٌ وَعَدَهُ تَكَلُّدٌ، مَوَكَّلٌ، وَكَلَّ اِيكَاہُ
 لہذا اگر سلف کہتے ہیں ایک مجلس جس کے لیے دعوت دی گئی ہو فرش وغیرہ
 بچانے گئے ہوں اور کھانے کی چیزیں جیسا کہ گئی ہوں خصوصاً فردٹ وغیرہ
 جن کے لیے چھپو اور ضرورت ہوتی ہے (جامع البیان)

اسے دیکھ کر کیا۔ وَكَاَلَهُمْ تَرَكَهُ. وکالت قبول کی۔ اور اس کے قائم مقام کھڑا ہونے کا ذمہ لیا۔ وَكَلَّ وَوَكَّلَهُ مُوَكَّلًا مَوَكَّلًا. وہ عاجز انسان جو اپنی جگہ دوسرے کو کھڑا کرتا ہے۔ وَكَلَّ ذُرِّيَّتَهُ بِمَكْرَانَ اعْتِمَادٍ وَكَيَسَلٌ بِهِ وَكَوَالَهُ.

وَلَجَّ

۳-۱ یَلِجُ الْجَمَلُ رِيْدًا خَلًّا (گھس جائے اونٹ ۳۹-۷)
 ۳-۱ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ رِيْدًا (جو کہ اندر گھستا ہے زمین میں ۳-۵۷)
 ۳-۲ يُؤِجُّ النَّهَارُ فِي النَّهَارِ (وہ داخل کرتا ہے ۶۱-۲۲)
 ۳-۲ يُؤِجُّ النَّهَارُ فِي اللَّيْلِ (وہ داخل کرتا ہے ۶۱-۲۲)
 ۳-۲ تُوِجُّ اللَّيْلُ فِي النَّهَارِ (تو داخل کرتا ہے رات ۲۷-۳)
 ۳-۲ تُوِجُّ النَّهَارُ فِي اللَّيْلِ (تو داخل کرتا ہے ۲۷-۳)
 ۱۷-۱ وَيَبِجْتُهُ رَبَطَانَهُ (بھیدی رولی دوست سے متمتع علیہ ۱۷-۹)
 وَكَيْرٌ رِيْلِيْجٌ وَوَلُوْجًا وَبِحَيْثُ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ آيَا - أَوْ لِيَجْءَ أَدْخَلَ
 وَكَيْرٌ النَّهَارِ حِينَ حَيَاتِ أَيْ الْمَلَكَ أَوْلَادِي مَلَكَتِ مِنْ دَعَى كَوْنِي اس
 سے کچھ نہ مانگے وَبِحَيْثُ، بِطَانَةُ الْإِنْسَانِ الْوُجْجِ رِيْلِيْجَانِي رَاه
 وَيَحْتَجُّ أَوْ كَاجِحٍ بِهَذَا كِي نَارُ كِه بُوْتِ بَارَشِ كَامِ دَعَى وَوُجْجِ بَهْتِ كَدُو
 رِفْتِ وَوُجْجِ بِيْطِ كِي بِيْمَارِي وَوُجْجِ تَنَگِ جَبْجِي دَاخِلِ هُونَا.

وَلَدَ

۱-۱ وَكَدَّ اللَّهُ (اللہ کی اولاد ہوئی ۱۵۲-۳۷)
 ۱-۱ وَمَا وَكَدَّ (اور جسے جنما ۳-۹۰)
 ۵-۱ لَمْ يَلِدْ (نہ جنما ۳-۱۱۲)
 ۳-۱ وَكَدَّ يَلِدُهَا (اور نہیں جنتے ۲۷-۷۱)
 ۴-۱ عَالِدٌ (کیا میں بچہ جنموں گی ۷۲-۱۱)
 ۶-۱ وَكَمْ يُولَدُ (اور نہیں پیدا ہوا ۳-۱۲)
 ۱۵-۱ وَالِدٌ (باپ ۳۳-۳۱)
 ۱۵-۱ ذَوَالِدٍ (باپ ۳-۹۰)
 ۱۵-۱ عَنِ وَالِدِهِ (اپنے باپ سے ۳۳-۳۱)
 ۱۵-۱ ذَالِدَةٌ (مال ۲۳۳-۲)
 ۱۵-۱ أَوْ عَلَى وَالِدَيْكَ (تیری والدہ پر ۱۱۳-۵)

۱۵-۱ وَرَبُّ الْوَالِدِ يَدِي
 ۱۵-۱ ذَالِدَاتُ
 ۱۵-۱ تَرَكَ الْوَالِدَاتِ
 ۱۵-۱ وَبِالْوَالِدَيْنِ
 ۱۵-۱ يَلُو الْوَالِدَيْنِ
 ۱۵-۱ يُولَدُ يَدِي
 ۱۵-۱ لَوَالِدَيْهِ
 ۱۵-۱ وَوَالِدَيْكَ
 ۱۵-۱ وَوَالِدِي
 ۱۵-۱ وَعَلَى وَالِدَيْكَ
 ۱۶-۱ مَوْلُودٌ لَكَ (ربا پ)
 ۱۶-۱ وَكَامَوْلُودٌ
 ۱۷-۱ تَرَبَّكَ فَيَتَاءُ لِيَدَا
 يَكُونُ كَرَوَكَا
 يَكُونُ لِي وَوَدَا
 وَوَدَا لَكَ الْخَسَارَا
 رَتَّخَدَ اللَّهُ وَوَدَا

بَوْلِدِهِ

عَنِ وَوَدَاهِ
 يُولَدُهَا
 أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا
 وَوَدَا وَوَدَاهُمُ
 تَسْرُضِعُوهُمُ الْوَالِدَاتُ
 وَالْوَالِدَاتُ
 وَوَدَا تَسْرُضِعُوهُمُ
 وَوَدَا تَسْرُضِعُوهُمُ
 وَوَدَا تَسْرُضِعُوهُمُ
 وَوَدَا تَسْرُضِعُوهُمُ
 وَوَدَا تَسْرُضِعُوهُمُ

بچے سو کر تھوڑا اپنی والدہ سے اور ۳-۱۹
 اور اس میں بچے والی عورتیں ۳-۳۳-۲
 بھول کر گھسناں باپ ۳-۳۲
 مال باپ کے ساتھ ۲-۸۳
 اپنے مال باپ کے لیے ۲-۱۸۰
 اپنے مال باپ کے ساتھ ۳۱-۱۳
 اپنے مال باپ کو ۴-۱۷
 اور اپنے مال باپ کا ۳۱-۳۳
 اور میرے مال باپ کے لیے ۱-۱۸
 اور میرے مال باپ پر ۲-۳۳
 یعنی ناعملی ربا پ جس کا بچہ ہے
 اور نہ کوئی بیٹا ۳۱-۳
 نہیں پالا ہم نے اپنے اندر بچہ ۲۶-۱۸
 ہوا اس کی اولاد ۲-۱۷
 کہاں سے ہو گا میرے لڑکا ۳-۷
 اور اولاد سے اور زیادہ ٹوٹا ۷-۲۱
 اللہ رکھتا ہے اولاد ۲-۱۱۶
 اس کے بچہ کی دہریے سے ۲-۳۳
 اپنے بچہ کے بدلے ۳۱-۳۱
 اس کے بچہ کی دہریے سے ۲-۳۳
 مال اور اولاد ۹-۷
 نران کی اولاد ۳-۱۰
 دودھ پلواؤ دایرے اپنی اولاد کو ۲-۳۳
 اور بچے ۳-۱۳
 لڑکے سدا رہنے والے ۵۶-۱۷
 مادہ نے بچہ جنما فہی والد ووالدہ وولدت الارض النبیات
 انگوری نکالی وولد الولد بچہ پلاؤ لکلام کتاب کفری اولاد النساء
 وضعت فی مولدہ مولدہ ووالدہ استولد السراة

عورت کو حاملہ کیا وُلِدَ وَوَلَدٌ. اولاد، بزرگ و مومنث و احد و بن سب کے لیے
وَالِدٌ وَالِدَاتُ، لِدَةٌ بِمِمْ عَمْرِيَا مِمْشِيرَةً بِمِمْشِيرَةٍ وَوَلَدٌ وَوَلَدَاتُ
وَلَدَاتُ، مَرُورِيَّةٌ وَوَلَدَاتُ، مَرُورِيَّةٌ مَرُورِيَّةٌ مَرُورِيَّةٌ مَرُورِيَّةٌ مَرُورِيَّةٌ
اور جبکہ پیدائش۔ مثلاً۔ وقت دلاوت مَوْلُودٌ مَوْلُودٌ مَوْلُودٌ
نو زیادہ پچھ و کُودُج مَوْلُدٌ۔ زیادہ اولاد والی عورت۔

ولق

إِذْ تَلَقُّونَهُ يَا لَسَنَتِكُمْ جَبْمٌ لِيْنِ لَكُمُ الْكُوْنِ زَبَانُوْنِ پرم ۱۵-۲
وَلَقَّ رِيْقٌ وَلَقَّاءُ الْكُذِبِ، أَسْرَحٌ فِي الْكُذِبِ، بِنْتَانِ بَانِدُضَةٍ
میں جلدی کی و لَقَّ بِالسَّيْفِ۔ مارا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جن کی شان
میں یہ لفظ اترتا۔ اس کو لی کی زیر سے پڑھتے تھے۔ بخاری۔

ولی

۱-۳ وَوَلِيٌّ مَّدْبَرًا
۱-۳ وَوَلِيٌّ مَسْكِرًا
۱-۳ مَا وَرَثَهُ رَصَدَهُمْ
۱-۳ وَوَلِيٌّ مَدْبَرِيْنٌ
۱-۳ إِذَا وَوَلُوْا مَدْبَرِيْنٌ
۱-۳ كَوَلُوْا إِلَيْهَا
۱-۳ كَوَلُوْا الْآدْبَارَ
۱-۳ كَوَلِيَّتٌ مِّنْهُمْ
۱-۳ وَوَلِيَّتٌ مَدْبَرِيْنٌ
۱-۵ تَوَلَّى إِلَى الْإِطْلَاقِ

۳۱-۲۸ الثا پھر امنہ مولد کر
۱-۲۷ پیٹھ دی جانے غرور سے
۷-۳۱ کس چیز نے پھیر دیا مسلمانوں کو
۱۳۲-۲۲ کس چیز نے پھیر دیا مسلمانوں کو
۲۶-۱۷ بھاگے اپنی پیٹھ پر
۸۰-۲۷ جب ٹوہیں وہ پیٹھ پھیر کر
۵۸-۹ اٹھے بھاگیں اسی طرف
۲۲-۲۸ پھیرتے پیٹھ
۱۸-۱۸ تو پیٹھ دے کر بھاگے
۲۶-۹ بٹ گئے تم پیٹھ دے کر
۲۴-۲۸ بٹ کر آیا چھاؤں

(انصرف)

۱-۵ وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ
۱-۵ فَتَوَلَّى فِرْعَوْنَ رَادِبِ
۱-۵ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ
۱-۵ فَمَنْ تَوَلَّى
۱-۵ رَنُوْلُهُ، مَا تَوَلَّى
۱-۵ وَإِذْ تَوَلَّى سَعِي
(انصرف عنك)

اور جس نے ٹھمایا اس کا بڑا بوجھ
۱۱-۲۳
۶۰-۲۰ الثا پھر فرعون
۷۸-۷ پھر صالح الثا پھر
۸۲-۳ ہو کوئی پھر ہمارے
۱۱۵-۳ جو راہ اس نے اختیار کیا
۲۰۵-۲ جب پھرے تیرے پاس سے

۱-۵ أَنْتُمْ تَتَّبِعُونَ أَتَابِعُكُمْ
۱-۵ وَإِنْ تَوَلَّوْا
۱-۵ تَوَلَّوْا الْأَقْبِلَ
۱-۵ تَوَلَّوْا قَوْمًا
۱-۵ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ
۳-۱ تَوَلَّوْا مِنَ الْكُفَّارِ
۲-۲ وَمَنْ يُوَلِّهِمْ... ذُرَّةً
۳-۲ لَا يُؤْتُونَ الْأَدْبَارَ
۳-۳ وَتَوَلَّوْنَ الدُّبُرَ
۳-۳ يُوَلُّوْكُمْ الْأَدْبَارَ
(منہ زمین)

۳-۳ تَوَلَّوْا مَدْبَرِيْنٌ
۳-۳ أَنْ تَوَلَّوْا وَجْهَهُمْ
۳-۳ فَأَيُّكُمْ تَوَلَّوْا
۱۳-۳ فَلَا تَوَلَّوْهُمُ الْأَدْبَارَ
۳-۳ تَوَلَّى بَعْضُ الظَّالِمِيْنَ
(نسلط)

۳-۲ تَوَلَّى رَمَاتُوْنِ
(نجدہ والیہا اتوالاہ من الضلال)

۳-۵ وَمَنْ تَوَلَّى اللَّهَ
۳-۵ وَهُوَ تَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ
۳-۵ وَمَنْ تَوَلَّى اللَّهَ
۳-۵ تَوَلَّى خَيْرِيْنَ
(يعرض)

۳-۵ ثُمَّ تَوَلَّوْنَ مِنْ
۳-۵ عَلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْنَ
۳-۵ يُوَلُّوْا ذُرَّةً
۳-۵ وَإِنْ تَوَلَّوْا

ہو کوئی اس کا بقیہ بنا
اگر پھر جاویں
وہ سب پھر گئے
وہ دوست جو نے اسی قوم سے
پھر تم پھر گئے
اپنے نزدیک کے کا ذریعہ سے
جو پیٹھ کے اپنی پیٹھ
نہ پھیریں پیٹھ
بھاگیں پیٹھ پھیر کر
تو پیٹھ دیں گے
بھاگو گے پیٹھ پھیر کر
ہنہ کر اپنا
حسن طرف تم منہ کرو
مت پھیر ان سے پیٹھ
ہم ساتھ ملا دیں گے
حوالہ کریں گے وہی طرف
ہو کوئی دوست رکھے ان کو
وہ سمیت کہ تھے ان کو
ہو کوئی دوستی رکھے ان سے
پھر جاتا ہے ایک ذرہ
پھر پیٹھ پھیرتے ہیں
ہو اس کو بقیہ سمجھتے ہیں
پھر کہ جاویں وہ
اگر تم پھر جاؤ گے

جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا
 داعوانا و فریادے اپنے رفیقوں کی طرف
 اِنِّیْ اَوْلِیَآءُکُمْ مَّعْرُوفًا
 اِنِّیْ اَوْلِیَآءُکُمْ مَّعْرُوفًا اپنے رفیقوں سے احسان
 قَالَهُ اِنِّیْ بِہِمَا
 قَالَهُ اِنِّیْ بِہِمَا تو اللہ انکام سے زیادہ خیر خواہ
 اِنِّیْ اَوْلِیَ الْکَافِرِیْنَ
 اِنِّیْ اَوْلِیَ الْکَافِرِیْنَ نبی سے کافر ایمان والوں کو
 اِنِّیْ اَوْلِیَ النَّاسِ اِنِّیْ بِہِمَا
 اِنِّیْ اَوْلِیَ النَّاسِ اِنِّیْ بِہِمَا سب سے زیادہ مناسبت
 اِحقرہ
 اِحقرہ ابراہیم سے
 اَوْلِیَ بَعْضِہُمْ
 اَوْلِیَ بَعْضِہُمْ آپس میں زیادہ حق ملاویں
 اَوْلِیَ بِہِمَا صِلٰیًا
 اَوْلِیَ بِہِمَا صِلٰیًا بہت قابل ہیں ان میں داخل ہونے کے
 فَاَوْلِیَ لَہُمْ
 فَاَوْلِیَ لَہُمْ سو خرابی ہے ان کی
 اَوْلِیَ لَکَ فَاَوْلِیَ
 اَوْلِیَ لَکَ فَاَوْلِیَ خرابی تیری خرابی پر
 عَلَیْہِمُ الْاَوَّلِیَّیْنَ
 عَلَیْہِمُ الْاَوَّلِیَّیْنَ زیادہ قریب ہوں میت کے
 نِعْمَ الْمَوْلٰی
 نِعْمَ الْمَوْلٰی کیا خوب حمایتی ہے
 مَوْلٰی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
 مَوْلٰی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رفیق ہے ایمانداروں کا
 لَا مَوْلٰی لَہُمْ
 لَا مَوْلٰی لَہُمْ ان کا کوئی رفیق نہیں ہے
 لَبِئْسَ الْمَوْلٰی
 لَبِئْسَ الْمَوْلٰی بے شک برا دوست ہے
 وَہُوَ کَلٌّ عَلٰی مَوَکَلٰہِ
 وَہُوَ کَلٌّ عَلٰی مَوَکَلٰہِ وہ بھاری ہے اپنے صاحب کے
 اِنَّ اللّٰہَ ہُوَ مَوَکَلٰہُ
 اِنَّ اللّٰہَ ہُوَ مَوَکَلٰہُ تو اللہ اس کا رفیق ہے
 مَوْلٰہُمُ الْحَقُّ
 مَوْلٰہُمُ الْحَقُّ جو مالک ان کا ہے سچا
 رِضَا لَہُمْ
 رِضَا لَہُمْ راضی ہونا
 اَنْتَ مَوَکَلَانَا
 اَنْتَ مَوَکَلَانَا تو ہی ہمارا رب ہے
 جَعَلْنَا مَوَکَلٰی رِعْصَبًا
 جَعَلْنَا مَوَکَلٰی رِعْصَبًا مقرر کر دئے ہیں ہم نے وارث
 وَرَآئِیْ خِیْفَتِ الْمَوَکَلٰی
 وَرَآئِیْ خِیْفَتِ الْمَوَکَلٰی میں ڈرتا ہوں اپنے بھائی بندوں کے
 وَمَوَکَلٰی لَکُمْ
 وَمَوَکَلٰی لَکُمْ اور تمہارے رفیق
 رَاوِیَابَ کَوْفِیَا
 رَاوِیَابَ کَوْفِیَا یہاں سب اختیار ہے
 هٰذَا لَکَ الْکَافِرِیْنَ
 هٰذَا لَکَ الْکَافِرِیْنَ

۱۳-۵ لَانْتَوَلَّوْا قَوْمًا
 مت دوستی کرو ان لوگوں سے
 ۱۳-۵ وَکَانُوْا عِنْدَ
 اس سے مت پھرو
 (ایک ت حذف ہے)
 ۱۳-۵ وَکَانُوْا
 روگردانی نہ کرو
 ۹-۳ تَوَلَّوْا الْاَذْبَارَ
 بھاگیں گے پیٹھ پھیر کر
 ۹-۳ فَلَتَوَلَّیْنٰکَ
 سوالبتہ پھیر دیں گے ہم تم کو
 (نحوہ نک)
 ۱۱-۳ قَوْلٍ وَجْہَکَ
 اب پھیر اپنا منہ
 ۱۱-۳ قَوْلٍ وَجْہَکَ
 پھیر اپنا منہ
 ۱۱-۵ تَوَلَّوْا عَنْہُمْ
 پھرانکے پاس سے ہٹا
 (انصراف)
 ۱۱-۵ تَوَلَّوْا عَنْہُمْ رَاعِضًا
 منہ پھیران سے
 ۱۵-۱ مِنْ قَوْلِ
 کوئی مددگار
 ۱۵-۳ هُوَ مَوْلٰیہَا
 وہ اسی طرف منہ کر نیوالا ہے
 ۱۷-۱ اِنَّ اللّٰہَ وَرِیَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
 اللہ دنگار ہے
 (انصاف)
 ۱۷-۱ اِنَّ اللّٰہَ وَرِیَّہُمَا
 اللہ دنگار تھا ان دونوں کا
 رِضَا لَہُمْ
 راضی ہونا
 ۱۷-۱ مِنْ قَوْلِیْ وَکَانَ صِیْرٍ
 کوئی حمایتی نہ کوئی مددگار
 (محفظہ)
 ۱۷-۱ وَکَفِیْ بِاللّٰہِ وَرِیَّآ
 کافی ہے اللہ حمایتی
 (حافظ لکھ)
 ۱۷-۱ وَرِیَّ بِالْعَدْلِ
 اس کا کار گزار
 ۱۷-۱ وَرِیَّکُمْ اللّٰہُ
 تمہارا رفیق وہی اللہ ہے
 ۱۷-۱ اِنَّ اللّٰہَ وَرِیَّیْ لَیْسَ اللّٰہُ
 میرا حمایتی تو اللہ ہے
 (متولی اموری)
 ۱۷-۱ اَنْتَ وَرِیَّآ
 تو ہی ہے ہمارا تمہارے والا
 ۱۷-۱ اِنَّ اَوْلِیَّآءَ اللّٰہِ
 جو لوگ اللہ کے دوست ہیں
 ۱۷-۱ اِنَّ اَوْلِیَّآءَ اللّٰہِ مِنْ حُبِّ اللّٰہِ
 رفیق اللہ کو چھوڑ کر

مِنْ وَكَالِيَتِهِمْ شَيْءٌ ثُمَّ كَوَانَ كِرْفَانَتِ سَمِيحٍ كَمِ ۸-۴۲
 نوٹ: اگر وکالیت ہو تو بعضی ملک ہے،
 وَكَالِيَتِهِمْ شَيْءٌ (یعنی وکالیت) نزدیک آیا مجھے بظلمتِ ریلِ وکالیتِ الشیخ
 مالک ہوا۔ وکالیتِ الرجل مدد کی، وکالیتِ الیکد قبضہ کیا۔ وکالیتِ وکالیتاً
 دست رکھا۔ وکالیتِ والی بنایا۔ ولی عہد مقرر کیا، بادشاہ مقرر کیا۔ وکالی
 الشیخ یا عن الشیخ روگردانی کی اور دور ہوا۔ وکالیتِ ہاربا، اذیر
 اذلی راہلک، ولی بنایا۔ وکالیتِ وکالیتِ مولات، الاجل، تصدیق
 اور مدد کی۔ تو ولی عہد اعراض کیا۔ اور چھوڑا۔ ولی۔ قرب بارش بعد
 از بارش۔ وکالیتِ محبت، صداقت، قرب، مدد، میراث۔ وکالیتِ اولیاد
 محب، صدیق، نصیر، ہمسایہ، حلیف، سر۔ وکالیتِ اللہ، مطیع اللہ
 اللہ وکالیتِ اللہ تیرا حافظ ہے، وکالیتِ وکالیاتِ والی ج وکالیاتِ
 اولی۔ زیادہ حقارہ بڑا لائق۔ تشبیہ۔ اذلیات ج اولی و اولی اذلی
 کہم و اولی لک فاولی۔ یہ کلمہ تہدید ہے۔ اور وعید کے لیے آتا ہے
 قَدْ وِلیتک شیرتیرے نزدیک ہے یہ بھی معنی میں کہ برائی سے بچ کسی نے
 کہا ہے، وکیل ہے تیرے لیے۔ جلالین میں ہے۔ تیرے لیے طاعت ہی
 بہتر تھی۔ مولیٰ، مالک، سید، بندہ، غلام، منعم۔ محب۔ حلیف
 ہمسایہ۔ حمان، شریک، لڑکا، بھتیجا، بھالی، چچا، سر، مطلق، قریب ج
 موالی، مولوی، الزاہد، متوالی۔ دوستی رکھنے والا۔

ونی

وَكَالِيَتِهِمْ شَيْءٌ سستی نہ کرو میری یاد میں ۲۰-۲۲
 (ضعف)
 وَنِي دُنِي (دنی) دنی رتونا دنی و نیا، و نلا، و نیت، نیت، و نیت
 سست ہوا، ضعیف ہوا۔ تمکا۔ و نیت۔ اس کو چھوڑا۔ فا۔ و ان ضعیف
 البدن۔ و نیت۔ کام میں کوشش نہ کی۔ و نیت۔ بند رہنا۔ نیت۔ عقل کی کمی۔

وہب

۱- وَهَبَ لِي عَلِيَّ الْكَبِيرَ بخشا مجھے اتنی بڑی عمر میں ۱۳-۳۹
 (اعطانی)
 ۱- فَوَهَبَ لِي رَبِّي بخشا مجھے میرے رب نے ۲۶-۲۱
 ۱- اِنْ وَهَبْتَ نَفْسَهَا اگر بخش دے اپنی جان کو ۳۳-۵۰

۱- وَهَبْنَا لَكَ اسْحَقَ بخشا ہم نے ابراہیم کو اسحاق ۶-۸۳
 ۳- وَهَبَ لِي نِيَّتًا نِيَّتًا بخشا ہے جسے چاہے بیٹیاں ۲۲-۳۹
 ۳- وَهَبَ لَكَ دے جاؤں تجھ کو ۱۹-۱۸
 ۱- وَهَبَ لِي مِنْ اَصْحَابِ الْحَيَاتِ بخشا مجھے کوئی نیک بیٹا ۱۲۷-۱۰۰
 ۱- وَهَبْنَا عُنَايَتِ كَرِيمٍ عنایت کریم ۳-۸
 اَنْتَ الْوَهَّابُ تو ہے سب کچھ دینے والا ۳-۸
 وَهَبَ رَهِيْبٌ وَهَبًا وَهَبْتُمْ بِالْمَعَاوِضِ عَطَاكُمَا وَهَبَ رَهِيْمٌ
 وَهَبًا عَطَا، اور بہت سبقت لے گیا۔ اترہب۔ بہت قبول کیا۔ هَبْتُمْ
 ج. هَبَات، وَهَاب، وَهَابَةٌ، وَهَوْبٌ، زیادہ دینے والا مَوْهَبَةٌ
 مَوْهَبَةٌ، دونوں مصدر ہیں

وهج

سِرَاجًا وَهَّاجًا رَوَّادًا (ایک چراغ جھپکتا ہوا ۴۸-۱۳)
 وَهَجَتْ رَهِيْبٌ وَهَجًا وَهَجًا وَهَجَانًا، انار اور الشمس
 آگ جلی یا سورج جھپکا۔ اَدَّهَجَ النَّارُ آگ جلانی تو هَجَّ اَحَدٌ گری
 سخت ہوئی تو هَجَّ الْجَوَّ اَهر، جو ہر جگہ۔ وَهَجَ سُوْرٌ آگ کی دور سے گری
 وَهَّاجٌ زیادہ جھپکار

وهن

۱- وَهْنٌ الْعَظْمِيَّةِ بوڑھی ہو گئی میری ہڈیاں ۱۹-۲۲
 (ضعف)
 ۱- فَمَا وَهِنُوا (جینوا) پھر نہ ہارے ہیں ۳-۱۳
 ۱۳- وَكَالِيَتِهِمْ شَيْءٌ اور سست نہ ہو ۳-۱۳۹
 ۱۵- مَوْهِنٌ كَيْدًا مَضْعَفٌ سست کرنے والا ہے ۸-۱۸
 ۱- وَهْنٌ الْكَبِيْرَتِ سب گھروں سے بودا ۲۹-۴۱
 (ضعف)
 ۲۲- وَهَذَا عَلِيٌّ وَهِنٌ ٹھک ٹھک کر ۳۱-۱۳
 وَهِنٌ رَهِيْنٌ اَوْ وَهِنٌ يَوْهِنٌ وَهْنًا، وَهِنٌ يَوْهِنٌ وَهْنًا
 بدن، کام، عمل میں سست اور کمزور ہوا۔ وَهِنٌ۔ اسے کمزور کیا یا تو هِنٌ
 کی۔ تو هِنٌ الطَّيْرُ پرندہ نے اتنا مردار کھایا، کہ بھاری ہو گیا اب اڑنے
 کی طاقت نہ رہی۔ وَهِنٌ۔ موٹا اور سست آدمی، بخل اور خلق میں کمزوری یا دبی

رات. وَهَوْنٌ ضَعِيفٌ وَاهِنٌ سَبِيحٌ

وہی

فَهِیَ یَوْمَئِذٍ وَاهِیَةٌ یُودِی بُوْر یَاہِیَ ۱۶-۲۹

رضعیفہ

وہی ریہی وھیام الشیخ ربا وڈھیلے ہو گئے یا پرانے اور کمزور ہو گئے زہد سناشگان۔ وَهِيَ الرَّجُلُ اَدْحٰی اَمَقٌ ہُوْکِیَا۔ وَهِيَ بَطْنَا ج وَهِيَ اَوْهِيَةٌ۔ فَا وَهِيَ ج وَاهُونَ مَرْدَاهِرَةٌ وَهِيَ الْحَاظَةُ یُدِیُوْر گرنے لگی۔

وی

وَیْکَانَ اللّٰهُ ۸۲۱۳۸ ارے خرابی
وَیْکَانَ ۸۲۲۸ اے خرابی

یہ کلمہ حسرت، تعجب، ندامت کے لیے ہے۔ اصل میں وی بیگ تھا کثرت استعمال سے ویک ہو گیا بعض کہتے ہیں کہ ویک لک کا مخفف ہے

ی

ی

ی ضمیر مؤنث کے لیے جیسے فَیَ یَوْمَئِذٍ رَسَدًا اور ضمیر مکمل کے لیے جیسے اِذْ هَبَّ بِنَکْبَاتِیْ۔ یا حرف ندا ہے، جو کہ قریب اور بعید کے لیے مستعمل ہے جیسے یارب قریب ہے اور یاربہا الذین امنوا یہ خطاب اس وقت سے اب تک چلا آتا ہے اور آئندہ چلا جائے گا۔

یس

- ۱- یَسِّرَ الدِّیْنَ کَفْرًا نامید ہونے کا فر ۴-۵
- ۱- یَسُوْا مِیْنَ الْاٰخِرَةِ اَس توڑ چکے پھلے گھر سے ۱۲-۶۰
- ۱- یَسُوْا مِنْ رَّحْمَتِیْ نامید ہونے ۲۳-۲۹
- ۱- وَ اَلِیْ یَسِّرَ وہ عورتیں جو نامید ہو گئیں گھر سے ۸-۶۵
- ۱- حَتّٰی اِذَا اسْتَا یَسِّرَ جب نامید ہونے لگے ۱۱۰-۱۲
- ۱- فَا مَّا اسْتَا یَسُوْا مِنْہُمْ جب نامید ہونے ۸۰-۱۲

(یسوا)

- ۳- لَا یَسِّرُ مِنَ لَّوْجِ اللّٰهِ نا امید نہیں ہونے ۱۷-۱۲
- ۵- اَخَاہَ یَسِّرَ الدِّیْنَ سو کیا خاطر جمع نہیں ۳۳-۱۳

ویل

- ۷۹-۲ دَرِیْلٌ لَّهُمْ رَشْدٌ الذَّابُّ اور خرابی ہے
- ۷۹-۲ فَوَیْلٌ لَّهُمْ سو خرابی ہے
- ۷۹-۲ وَ یَا اَیُّهَا مِیْن اے خرابی تیری
- ۸۰-۲۸ وَ یَلٰکُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ اے خرابی تمہاری اللہ کا دیا
- ۶۱-۲۰ وَ یَلٰکُمْ لَاقْدَرُوْا کم سختی تمہاری
- ۲۸-۲۵ یُوْیَلِّکُمْ (رہکتی) اے کاش کے
- ۳۴-۵ یُوْیَلِّکُمْ اَحْزٰنٌ بولائے افسوس
- ۳۴-۲۱ قَالُوْا یٰۤا وَّ یَلٰکُمْ ہائے خرابی ہیں
- ۳۴-۱۸ یُوْیَلِّکُمْ ہائے خرابی ہمارے لیے

افسوس اور قبح کے لیے۔ اور وادی جہنم کے معنی میں۔ وَیْلٌ کَاکْثَرُ ذَکْرٌ کِیَا۔ قُوْیْلٌ۔ وِیْلِ کِیَا دَعَا کِیَا۔ قُوْا یَلِیْ۔ اِیْکِیَا دَرِیْلٌ کُوْیَلِّکُمْ تُوْیْلٌ مِّنْ جَاوِیْ۔ وَیْلٌ شَرٌّ بِلَاکِتِیْ۔ بَدِیْ اور در و مندی مصیبت۔

(۱۰)

- ۳- لَا تَسْتَوِیْنَ رُوحًا لِّلّٰهِ تَا اَمِیْدٌ مِّنْہُمْ (لا تقنطوا)
- ۱۹- لَیْسَ لِقَوْمِیْ قُدْرٌ قَنُوْطٌ نا امید نا شکر ہوتا ہے ۸-۱۱
- ۱۹- لَیْسَ لِقَوْمِیْ قَنُوْطٌ اَس توڑ بیٹھے نا امید ہو کر ۳۹-۴۱
- ۱۹- کَانَ یَسُوْا سَارِقِنُوْطًا رہ جانا مایوس ہو کر ۸۳-۱۷
- یَسِّرَ رِیْسِیْ یَا سَا وِیَا سَنَّةً نا امید ہوا خواہ، یَا لَیْسَ لِقَوْمِیْ یَسُوْا ج یُوْوَسُّ مَفْعَلٌ مِّنْہُمْ اَس تَسْتِیْ الْمَرْءُ عَوْرَتِیْ بَاخِجٌ ہُوْکِیٰ۔ وہ عورت۔ یَا لَیْسَ ج اِیَا سَنَّةً اَیْسَ اَس نا امید ہیں ڈال دیا۔ اِیَا سَ اللّٰهُ الْمَرْءُ کَا اَس عَیْمٌ کُرِیَا۔ یَا سَ اَقْنُوْطٌ

یس

- ۱- اَوَّلَ یَا یَسِیْرَ نہ کوئی خشک چیز ۵۹-۶
- ۱۵- اَوَّلَ یَا یَسِیْرَاتِ اور دوسری سوکھی ۳۳-۱۲
- کُرِیْفًا فِی الْبَحْرِ یَسِیْرًا سمندر میں رستہ سوکھا ۷۷-۲
- یَسِیْرٌ رِیْسِیْ یَسِیْرًا (خشک ہوا) فَا یَسِیْرٌ یَا لَیْسَ لِقَوْمِیْ یَسِیْرٌ مَّایْمِنٌ اَدُوْسٌ جَاتِیْ رِیْ۔ اِیْسِیْرٌ الْقَوْمُ مِّنْ شَرِّ زَمٰنٍ

جی گئی یا بیک : یَبْسُ رَجُلٌ یَابِسٌ اقلیل الخیر اشارة بیک
بکری جو کہ دودھ نہ دے یہ بیک سٹت ضد رطوبت اقبیاس وہ خشک
ہوا میں جو کہ کھیتوں کو خشک کر دیں۔ اکابستان۔ تیل پل والا۔

یتیم

۱۷-۱ صِدِّیْکُمْ اَوْ یَتِیْمًا مسکین اور یتیم ۸-۷۶
۱۷-۱ اَوْ اُمَّا لَیْتِیْمٍ یتیم کو ۹-۹۳
۱۷-۱ یَتِیْمِیْنِ فِی الْمَدِیْنَةِ شہر میں دو یتیم لڑکوں کی ۸۳-۱۸
۱۷-۱ وَالْمَسَکِیْنِ یتیموں اور محتاجوں سے ۸۳-۲
۱۷-۱ فِی سَبَاقِ النَّسْلِ یتیم عورتوں کے بارہ میں ۱۲۶-۲
یَتِیْمَ رِیْبَیْمٍ یَتِیْمَ رِیْبَیْمٍ یَتِیْمَ رِیْبَیْمٍ یتیم ہوا۔ اے تم
یَتِیْمَ۔ اے یتیم کیا آیت تممت المرأة۔ عورت کی اولاد یتیم ہو گئی اب وہ
عورت مَوْتِحَةٌ مِیْسَانِیْمٌ ہے یتیم۔ لاکا یا لڑکی جس کا باپ اس کی
بلوغت سے پہلے فوت ہو جائے اور جانوروں میں جس کی ماں گم ہو جائے یا
مر جائے یتیم۔ ہر چیز سے مفرد۔ ذریت یتیم بے مثال۔ الحرب۔ صیغۃ
سپاہی فوت ہو جاتے ہیں اور بچے یتیم رہ جاتے ہیں

یا جوج لکھو اوج
یدی

یَدُ اللّٰهِ اللہ کا ہاتھ ۶۷-۵
اِنَّ الْفِضْلَ بَیْدُ اللّٰهِ بڑا فیض اللہ کے ہاتھ میں ہے ۷۳-۲
وَنَزَعُ یَدَکَ نکالنا اپنا ہاتھ ۱۰۷-۱۷
بَیْدُ الْعُقَدَةِ الْوِکَاحِ انکے اختیار میں گرہ نکاح کی ۲۳۷-۲
عَنْ سَیْدِ وَفْدٍ صَاغِرٍ اپنے ہاتھ سے ذلیل ہو کر ۲۹-۹
اِلَیَّ یَدُکَ مجھ پر اپنا ہاتھ ۲۶۰-۵
بَیْدُکَ الْخَیْرُ تیرے ہاتھ ہے سب بھلائی ۲۶۰-۳
رَبِّکَ رَتَّکَ الْخَیْرِ نہ کہ اپنا ہاتھ بندھا ہوا ۲۹-۱۷
وَلَا تَجْعَلْ یَدَکَ بِسَیْطِ سَیْدِیِّ اِلَیَّکَ نہیں چلانا یو الا اپنا ہاتھ تجھ پر ۲۰-۱۵
یَدُکَ اِنَّ بَلَدَکَ خَدَوْنَدِکَ دُونوں کا ہاتھ ۶۷-۵
تَبَّتْ یَدَا اَبِی کَهْبٍ لوٹ گئے ہاتھ ۱-۱۱۱

بَیْنَ یَدَیْکَ اپنے سے پہلی کتاب کو ۵-۷۳
خَافَتْ یَدَیْکَ جسکو میں اپنے دونوں ہاتھوں نے ڈرا ۷۵-۳۸
بَیْنَ یَدَیْہِ جو اس سے پہلی میں ۲۶-۵
بَیْنَ یَدَیْہِ رَحْمَیْمٍ عین سے پہلے ۵۷-۷
لَا تَقْدِرُ سِوَا بَیْدِی اللّٰہ نہ آگے بڑھو اللہ کے ۱-۲۹
مَا بَیْنَ یَدَیْہَا جو وہاں موجود تھے ۵۰-۲
بَیْنَ یَدَیْہِمْ لَکُمْ اپنے مشورہ سے پہلے ۱۲۰-۵۹
کَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ لوگوں کی ہاتھ کی کمائی سے ۳۱-۳۰
اَمْرَ لَہْمَا اَیْدِیہما یا ان کے ہاتھ ہیں ۱۹۲-۷
فَاَنْظُرْ اَیْدِیہمَا کاٹ ڈالو ان کے ہاتھ ۳۸-۵
بَا یْدِی سَفَرَةٍ ہاتھوں میں رکھنے والے ۱۵-۸۰
ذَا الْاَیْدِ قوت والے کو ۱۷-۳۸
سَقَطَ فِی اَیْدِہِمْ جب پکھٹائے ۱۰۵-۷
کَتَبَتْ اَیْدِہِمْ اپنے ہاتھوں کے لکھے سے ۷۵-۲
بَیْنَ اَیْدِہِمْ اپنے ہاتھوں اور عورتوں ۱۲-۶۰
قَطَعْنَا اَیْدِہِمْ کاٹ ڈالے اپنے ہاتھ ۳۱-۱۲
وَ اَیْدِہِمْ اِلَی الْمَرَافِقِ ہاتھ کھنٹیوں تک ۷-۵
وَلَا تَقْدِرُ اَبَا یْدِہِمْ نہ ڈالو اپنی جان کو ۱۵۵-۲
عَمِلَتْ اَیْدِہِمْ ہمارے ہاتھوں کی بنائی ہوئی ۷۱-۲۹
اَوْ اَبَا یْدِہِمْ یا ہمارے ہاتھوں ۵۳-۹
اُولِی الْاَیْدِی وَالْاَبْصَارِ ہاتھوں والے اور آنکھوں والے ۷۵-۳۸
یَدِی رِیْدِی یَدِی اَبَا الرَّسْلِ اذنی کے ہاتھ لو پوٹا نہ یَدِی رِیْدِی
و یَدِی یَدِی اَبَا اَسْحٰنِ کو بچا۔ یَدِی اصل میں یَدِی ہے۔ انگلیوں
سے لے کر شانہ تک کو ہاتھ میں گنتے ہیں یہ مؤنث ہے۔ تشبیہ کے لیے۔ یَدِی
ج اَیْدِی، یَدِی، اَیْدِی یعنی ہاتھ۔ احسان مروت بَیْدُ الْعُقَدِ بَسْمَدِی
بَیْدُ الْعُقَدِ فِی یَدِہِمْ شَرْمندہ ہوا کہ بَیْدُ بَیْضُکَ فِی ہَذَا الْاَصْرِ
اس کو عمارت ہے۔ بَیْدُ الطَّائِرِ نِجْمِ بَیْدُ الدَّاءِ مدت زمانہ۔ بَیْدُ
الْعُلَیَّا سَمِی۔ بَیْدُ السُّغْلِی بَیْدُ ہذا فی بَیْدِہِمْ۔ یہ میرے اختیار
میں ہے۔ بَیْدُ اللّٰہِ عَلٰی الْجَمَاعَةِ۔ حفاظت رَبِّعَتُکَ یَدَا بَیْدِہِمْ

نقد یا بدائی، نباض مودی، ہاتھ دینے والا مودی، ہاتھ لینے والا

یسر

۱-۳	تَهَّ السَّبِيلَ يَسْرَةً	پھر راہ آسان کر دی اس کو ۲۰-۱۸۰
۱-۳	يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ	ہم نے آسان کر دیا قرآن ۱۷-۵۴
۱-۳	فَاتَمَّ يَسْرَنَا كُ	سو ہم نے آسان کر دیا یہ قرآن ۹۷-۱۹
۱-۵	مَا تَيْسَّرُ مِنَ الْقُرْآنِ	جتنا تم کو آسان ہو قرآن سے ۲۰-۷۳
	(یسہل)	
۱-۱۱	فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ	جو ملے قربانی سے ۱۹۶-۲
	(تیسرا)	
۳-۳	وَيَسِّرْ لَكَ لِلدُّنْيَا	ہم سچ سچ دنیا دہنی کے لئے آسانی ۸-۸۷
۳-۳	فَتَسْبِرْهُ لَكَ لِلدُّنْيَا	سو ہم اسکو سچ سچ دنیا دہنی کے لئے آسانی ۷-۹۲
۱۱-۳	وَيَسِّرْ لَكَ أَمْوَالَهُ	اور آسان کر دیا کام ۲۶-۲۰
۱۶-۱	تَوَلَّاهُ مَسْرُورًا	بات نرمی کی ۲۸-۱۷
	(رخلاف معور)	
۱۸-۱	فَنظَرْنَا إِلَى مَيْسَرَةٍ	مہلت ہوئی چاہیے کہ تشریح ہوتے ۲۸-۷۲
۱۷-۱	كَيْلٌ كَيْسِيرٌ رَهِينٌ	پھرتی آسان ہے ۶۵-۱۲
۱۷-۱	عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ رَهِينٌ	اللہ پر آسان ۳۰-۷۴
۱۷-۱	غَيْرُ يَسِيرٍ	نہیں آسان ۱-۱۷۴
۲۱-۱	مِنَ أَمْرِنَا يَسِيرًا	اپنے کام میں آسانی ۸۸-۱۸
۲۱-۱	فَالْحَازِلِيَتِ يَسِيرًا	چلنے والیاں نرمی سے ۳۰-۵۱
۲۱-۱	يُؤَيِّدُ اللَّهُ بِكَ الْيَسِيرَ	اللہ چاہتا ہے تم پر آسانی ۱۸۸-۲
۲۱-۱	فَسَنِّيَسِّرُهُ لِّلدُّنْيَا	آسانی تک ۸-۸۷
	إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْيَسِيرُ	یہ جو ہے شراب اور جو ۹۳-۵
	(القمبار)	
	عَنِ الْخَمْرِ وَالْيَسِيرِ	حکم شراب کا اور جو نے کا ۲۱۹-۲
	يَسِيرًا رَيْبِيَرٌ لِّسِيرًا	نرم اور مطیع ہوا، یسیرۃ السدا کا، عورت کی ولادت
	آسانی سے ہوئی، یسیر ریبیر لیسیرا، جو کھیل، یسیرا لرجل	
	آدمی بائیں طرف سے آیا، یسار، بائیں طرف، یسیرا ریبیر لیسیرا	
	آسان ہوا یسیرۃ القتم، دودھ اور نسل زیادہ ہوئی، الیسیرا یعنی ہوا	

فا، مویسیرج میاسیر، یسیرۃ، یسیرۃ آسانی، یسیرۃ مشہور صحابی
میسیرۃ، خلاف میمنہ، عنایت اور سہولت

یسع یعقوب

(دیکھو، رسل اللہ)

یعوق یعوث

(دیکھو، اسماء معدومہ)

یفت

كَأَهْمٍ الْيَاقُوتِ، وہ کیسے جیسے لعل ۵۸-۵۵
بڑا سخت اور شفاف، مختلف رنگوں والا پتھر ہے، واحد یا قوتہ، یواقیت

یقطین

(دیکھو، قطن)

یفظ

وَحَسْبُهُمْ أَيْقَاطًا، اور تو سمجھے کہ وہ جاگتے ہیں ۱۸-۱۸
(منترہبین)

يَقْظُ رَيْبِقُظًا يَقْظًا، وَيَقْظُ رَيْبِقُظًا يَقْظًا، جاگا نا۔ يَقْظُ
یفظان، یقظا، مر، یقظی، یقظاخی، ایقظا، اس کو
جگایا، ابوالیقظان۔ مرغ

یقن

۱-۱۱	كَاسْتَبَقْتَهُمَا الْقَسَمَ	یقین کر چکے تھے اپنے جی میں ۱۴-۲۷
	رَبِّقَتُوا الزَّهْمَانَ عِنْدَ اللَّهِ؟	
۳-۲	يُوقِنُونَ رَبِّيَ أَمُونٌ	وہ یقینی جاننے والا ۴-۲
۳-۲	تُوقِنُونَ	تم یقین کرو ۲-۱۳
۳-۱۱	يَسْتَبِقِنُ الَّذِينَ	تا کہ یقین کر لیں ۳۱-۷۴
۱۵-۲	إِنَّمَا مَوْقِنُونَ	۱۲-۳۲
۱۵-۲	إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ	۲۴-۲۶
۱۵-۲	مِنَ الْمُوقِنِينَ	۷-۷۵
۱۵-۲	لِلْمُوقِنِينَ	یقین لانے والوں کے لیے ۲۰-۵۱
۱۵-۱۱	وَمَا خُنُّ بِسَيِّقِنِينَ	اور ہم کو یقین نہیں ہوتا ۳۱-۲۵
	حَقُّ الْيَقِينِ	لاق یقین کے ۹۵-۵۶

عَلِمَ الْيَقِينِ ۵۰-۱۰۲ یقین کی آنکھ سے
 عَيْنَ الْيَقِينِ ۵۰-۱۰۲ یقین کر کے
 بِأَنَّكَ الْيَقِينُ ۹۹-۱۰۵ پہنچی ہم پر وہ یقینی بات
 أَنَا الْيَقِينُ ۴۷-۱۰۴ پہنچی ہم پر قلبی بات
 نَبَأَ يَقِينٍ ۴۲-۱۰۲ تحقیقی خبر کے
 وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ۱۵۶-۲ قتل نہیں کیا
 يَقِينًا رَيِّقِينَ يَقِينًا ۱۰۷-۲ ثابت اور واضح ہوا بنا یقیناً اَيُّقِنَ
 يَتَّقِنَ، اسْتَيَّقِنَ، یقین ہو گیا۔ یقین معرفت کے اور ہے۔ یَقِينُ
 جو غیر معتبر بات نہ سے

عَفَدَاتٍ أَيْمَانِكُمْ جن سے معاہدہ ہو تمہارا ۳۳-۲
 تَحِلَّةً أَيْمَانِكُمْ کھول ڈالنا تمہاری قسموں کا ۲-۶۶
 مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ تیرے ہاتھ جو مال کھالے ہوا ۳۱-۲
 وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۵۰-۳۳
 مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ یا اونڈیاں جو اپنا مال ہے ۳-۲
 عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ داہنے اور بائیں ۱۵۱-۳۳
 عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَالِ داہنی طرف اور بائیں طرف ۳۷-۷۰
 تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ آتے ہماری طرف داہنی طرف سے ۲۸-۳۷
 ضَرْبًا بِالْيَمِينِ مارنا پھرتا داہنے ہاتھ سے ۹۳-۳۷
 اصْحَابِ الْيَمِينِ داہنے والے ۹۰-۵۶
 عَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ دائیں سے اور بائیں سے ۱۷-۷
 جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ داہنے طرف طور کی ۵۲-۱۹
 وَإِلَّا لَأَيُّنَ میدان کے داہنی طرف ۳۰-۲۸
 اصْحَابِ الْيَمِينَةِ داہنے والے ۸۱-۵۶
 كِتَابٌ يَمِينٌ اعمال نامہ داہنے ہاتھ میں ۷۱-۱۷
 مَطْوِيًّا يَمِينًا لپیٹے ہوئے داہنے ہاتھ میں ۶۷-۲۹
 أَخَذْنَا مِيثَاقَ الْيَمِينِ بکہ لیتے اس کا داہنا ہاتھ ۴۵-۶۹
 ربالقوة ۲
 وَمَا نَذَرْتَ بِمِيثَاقِ اور کیا ہے تیرے داہنے ہاتھ میں ۱۷-۲۰
 وَلَا تَحْطُبُ بِمِيثَاقِ لکھتا اپنے داہنے ہاتھ سے ۲۸-۲۹
 يَمِينٍ رَيْبِيْنٌ يَمِينًا داہنی طرف سے آیا۔ يَمِينٌ رَيْبِيْنٌ يَمِينًا اللہ
 خداوند نے مبارک کیا وہ مبارک آدمی مَقِيمُونَ۔ اور اللہ تنالے يَامِينٍ و
 يَمِينٍ، يَمِينٌ رَيْبِيْنٌ وَيَامِينٌ يَمِينًا يَمِينًا داہنی طرف لے گیا
 يَمِينٌ بَرَكَةٌ يَمِينٌ - يَمِينَةٌ داہنی طرف۔ يَمِينٌ - عَرَبٌ كَأَيِّكَ عِلَاقَةٌ
 ہے۔ باشندہ کو۔ يَمِينٌ کہتے ہیں۔ يَمِينٌ عِ آيْمَنٌ وَيَمِينٌ، حَمْدٌ
 يَمِينًا اور يَمِينٌ بَرَكَةٌ مَقِيمُونَ بَرَكَةٌ وَاللَّحْمِ مَقِيمُونَ يَمِينٌ
 بِالْمَيْمَنَةِ، مردہ کو قبر میں داہنی طرف کر کے رکھا۔

ب

۵-۱۱ نَتَيْمًا وَاصِيبًا تصد کرو مٹی پاک کا ۴۲-۲
 راقصدوا
 ۱۳-۵ وَلَا تَتَّبِعُوا الْخَيْبَةَ نہ قصد کرو ناقص چیزوں کا ۲۶۷-۲
 رلاقصدوا
 قَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ غرق کرو یا ہم نے انکو مند میں ۱۳۶-۷
 يُحْرِمُونَ مِمَّا قَدَّسُوا فِي الْيَمِينِ بِمَنْ رُكَا بِنَانِي كُنَا رِهْ
 چڑھ کر غالب آیا یَمِينًا - قَصْدُهُ، يَمِينًا لِرِضَى لِلصَّلَاةِ، نماز
 کے لیے نمازی نے تم کیا۔ يَمِينًا بِمَنْ رُكَا بِنَانِي كُنَا رِهْ يَمِينًا
 ملک کا نام ہے جو کہ شہر يَمِينًا کی وجہ سے مشہور ہے۔

ب

أَمْرًا كَمَا أَيْمَانٌ عَلَيْنَا کیا تم نے ہم سے قسمیں لیں ہیں ۳۹-۶۸
 رعهود
 عَقْدُ ثَمَرِ الْأَيْمَانِ جن قسم کو تم نے مضبوط کیا ۹۲-۵
 يَعْقِدُ اللَّهُ وَالْأَيْمَانُ اللہ کے قرار پر اپنی قسموں پر ۷۷-۳
 رحلفہم
 نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ توڑیں اپنی قسمیں ۱۲-۹
 رمواتیقہما
 جَهْدًا أَيْمَانِهِمْ قسمیں تاکید سے ۵۲-۵
 عِدَّةً كَمَا أَيْمَانُكُمْ نشانہ اپنی قسمیں کھانے کے لیے ۲۲-۲

يَمِينٌ رَيْبِيْنٌ يَمِينًا داہنی طرف سے آیا۔ يَمِينٌ رَيْبِيْنٌ يَمِينًا اللہ
 خداوند نے مبارک کیا وہ مبارک آدمی مَقِيمُونَ۔ اور اللہ تنالے يَامِينٍ و
 يَمِينٍ، يَمِينٌ رَيْبِيْنٌ وَيَامِينٌ يَمِينًا يَمِينًا داہنی طرف لے گیا
 يَمِينٌ بَرَكَةٌ يَمِينٌ - يَمِينَةٌ داہنی طرف۔ يَمِينٌ - عَرَبٌ كَأَيِّكَ عِلَاقَةٌ
 ہے۔ باشندہ کو۔ يَمِينٌ کہتے ہیں۔ يَمِينٌ عِ آيْمَنٌ وَيَمِينٌ، حَمْدٌ
 يَمِينًا اور يَمِينٌ بَرَكَةٌ مَقِيمُونَ بَرَكَةٌ وَاللَّحْمِ مَقِيمُونَ يَمِينٌ
 بِالْمَيْمَنَةِ، مردہ کو قبر میں داہنی طرف کر کے رکھا۔
 يَمِينٌ
 اور اس کے پکنے میں ۹۹-۶

يَتَذَكَّرُ فِيهَا مَنُومًا وَنَوْمًا وَمَوْتًا
يَتَذَكَّرُ فِيهَا مَنُومًا وَنَوْمًا وَمَوْتًا

يَتَذَكَّرُ فِيهَا مَنُومًا وَنَوْمًا وَمَوْتًا
يَتَذَكَّرُ فِيهَا مَنُومًا وَنَوْمًا وَمَوْتًا

یوم

- ۳-۱ مَلَک ہے روز جزا کا
- ۳-۵ آج کے دن
- ۳۱-۸ جس دن لڑیں دو فوجیں
- ۹-۳۱ زمین کو وودن میں بنایا
- ۱۸۳-۲ دن گئے ہوئے ہیں

- ۶۶-۱۱ اس دن کی خوارگی سے
- ۱۷-۶۹ اس دن آٹھ شخص
- یَاوَمَ رِیْحًا مَّاءٍ وَمِیَاوَمَةً دِهَازِیْ پر مزدور رکھا آئیوم طلوع
- فجر سے غروب شمس تک یوم دن
- الایاھر زمانہ کا بھیدی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مُحَمَّدٌ مِّنْ مَّوَالِيهِ نَزَّلْنَا مَوْلَاهُ فِي صَاعٍ مَّوَجُودٍ حَضْرَتِ كَيْلِيَا نَوَالَةَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَقَدْ نَادَانَا الْقُرْآنُ لَذِكْرٍ وَمِنْ قَبْلِكَ مِثْرٌ

مِثْلَ الْقُرْآنِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَعَلَّ الْفُرْقَانَ

خادم القرآن حافظ عبدالحی صاحب کوٹہ شاہ ضلع شیخوپورہ

مکتبہ بنی السلاخ سن پورہ لاہور

۱۹۲۷

۱۳۸۶ھ